الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان

3

جہانگیری

صحیح ابن حبان

تصنیف

امام ابو حاتم محمد بن حبان تمیمی بستی

ترجمہ

ابوالعلاء محمد محی الدین جہانگیر

ادام اللہ تعالیٰ معالیہ وبارک ایامہ ولیالیہ

شبیر برادرز

الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان

جہانگیری

صحیح ابن حبان

3

تصنیف

امام ابو حاتم محمد بن حبان تمیمی بستی

ترجمہ

ابو العلاء محمد محی الدین جہانگیر

ادام اللہ تعالیٰ معالیہ وبارک ایامہ ولیالیہ

شبیر برادرز
زبیدہ سنٹر ۴۰۔ اردو بازار لاہور
فون: 042-37246006

لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ

نام کتاب	صحیح ابن حبان
مترجم	ابوالعلاء محمد محی الدین جہانگیر
کمپوزنگ	ورڈز میکر
باہتمام	ملک شبیر حسین
سن اشاعت	فروری 2014ء
سرورق	اے ایف ایس ایڈورٹائزر لاہور 0322-7202212
طباعت	اشتیاق اے مشتاق پرنٹرز لاہور
ہدیہ	روپے

شبیر برادرز
زبیدہ سنٹر ۴۰۔ اردو بازار لاہور
فون: 042-37246006

ضروری التماس

قارئین کرام! ہم نے اپنی بساط کے مطابق اس کتاب کے متن کی تصحیح میں پوری کوشش کی ہے، تاہم پھر بھی آپ اس میں کوئی غلطی پائیں تو ادارہ کو آگاہ ضرور کریں تاکہ وہ درست کر دی جائے۔ ادارہ آپ کا بے حد شکر گزار ہوگا۔

www.islamicurdubooks.com

عنوانات

عنوان	صفحہ
کا تذکرہ‘ کہ محمد بن عمرو بن حلحلہ کے حوالے سے ے ہم نے ذکر کیا ہے وہ ایک مختصر روایت ہے‘اس بن جعفر کی نقل کردہ روایت میں ہے	۴۷
کا تذکرہ‘ کہ نمازی پر رکوع میں جانے کے وقت نے کے وقت دونوں ہاتھ بلند کرنا اسی طرح لازم ں نماز کے آغاز میں بلند کرتا ہے	۴۸
جو اس بات پر دلالت کرتی ہے کہ نبی اکرم ﷺ ع میں جانے کے وقت اور رکوع سے سر اٹھانے رنے کا حکم دیا ہے..........	۴۹
یث کا اس پر عمل کرنے کا تذکرہ جو نبی اکرم ﷺ ارے میں ان کو حکم دیا تھا	۵۰
رہ‘ جو اس شخص کے موقف کو غلط ثابت کرتی ہے جو ے‘ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے علم وفضل کے ممکن نہیں ہے کہ انہوں نے نبی اکرم ﷺ کو ان ن کرتے ہوئے نہ دیکھا ہو جن کا ہم نے ذکر کیا ر اور سمجھدار حضرات میں سے تھے اللہ تعالیٰ ان پر	۵۱
کا تذکرہ‘ کہ بعض اوقات بہتر اور فضیلت رکھنے ض مشہور سنتیں مخفی رہ جاتی ہیں جبکہ وہ چیز ان سے ے مانند مرتبے کے مالک شخص کو یاد ہوتی ہیں اگر وہ با قاعدگی کے ساتھ اہتمام کرتا ہے اور انہیں زیادہ	۵۲
مستحب ہونے کا تذکرہ وہ اپنی نماز میں دو رکعات تے وقت اپنے دونوں ہاتھ کندھوں تک بلند کرے	۵۳
نمازی کیلئے یہ بات مستحب ہونے کا تذکرہ کہ وہ نماز میں دو رکعات کے بعد کھڑے ہونے کے وقت رفع یدین کرے	۵۴
اس روایت کا تذکرہ‘ جو اس شخص کے موقف کو غلط ثابت کرتی ہے‘ جو اس بات کا قائل ہے‘ اس روایت کو اعمش نے مسیب بن رافع سے نہیں سنا ہے	۵۵
اس روایت کا تذکرہ جس میں اس روایت کے تفصیلی الفاظ ہیں جس کو مختصر طور پر ہم نے پہلے ذکر کیا ہے کہ لوگوں کو نماز کے دوران پرسکون رہنے کا حکم اس وقت دیا گیا تھا جب وہ سلام پھیرتے ہوئے اشارہ کر رہے تھے یہ حکم رکوع میں جاتے ہوئے رفع یدین کرنے کے بارے میں نہیں ہے	۵۶
اس دوسری روایت کا تذکرہ جو ہمارے ذکر کردہ مفہوم کے صحیح ہونے کی صراحت کرتی ہے	۵۷
اس بات کا حکم ہونے کا تذکرہ کہ رکوع میں دونوں ہاتھ گھٹنوں پر رکھے جائیں گے پہلے لوگوں کیلئے (رکوع کے دوران) تطبیق کرنا (یعنی دونوں ہاتھ جوڑ کر دونوں زانوں کے درمیان رکھنا) مباح تھا	۵۷
اس بات کے بیان کا تذکرہ رکوع میں تطبیق کا حکم ابتدائے اسلام میں تھا پھر یہ حکم منسوخ ہو گیا اور گھٹنوں پر ہاتھ رکھنے کا حکم دیا گیا.....	۵۸
رکوع اور سجود کی مقدار کی صفت کا تذکرہ جو نمازی کیلئے اس کی نماز کے بارے میں ہے	۵۸
اس روایت کا تذکرہ جس نے اس شخص کو غلط فہمی کا شکار کیا جو علم حدیث میں مہارت نہیں رکھتا (اور وہ اس بات کا قائل ہے) کہ یہ روایت حضرت براء رضی اللہ عنہ کی نقل کردہ اس روایت کے برخلاف ہے جسے ہم نے پہلے ذکر کیا ہے	۵۹

عنوان	صفحہ
یت کا تذکرہ جس نے اس شخص کو غلط فہمی کا شکار کیا جو علم رت نہیں رکھتا (اور وہ اس بات کا قائل ہے) کہ یہ ان اد ہے جن کا ہم پہلے ذکر کر چکے ہیں	۶۰
ر کے دوران بعض رکوع اور سجود کی صفت کا	۶۰
ن رکوع اور سجدے میں کمی کرنے والے کیلئے لفظ ر) استعمال کرنے کے اثبات کا تذکرہ	۶۲
بیان کا تذکرہ کہ آدمی اگر نماز کے کچھ حصے میں کوتاہی کے نامہ اعمال میں بعض نماز کا ثواب نوٹ کیا	۶۳
نعت کا تذکرہ کہ آدمی رکوع اور سجود میں اپنی پشت کو قائم	۶۵
لاع کا تذکرہ کہ آدمی کیلئے یہ بات جائز نہیں ہے کہ وہ ں اپنے اعضاء کو قائم نہ رکھے	۶۵
فطرت کی نفی کا تذکرہ، جو رکوع اور سجود میں اپنی پشت کو	۶۶
انعت کا تذکرہ کہ رکوع اور سجود میں قرآن کی تلاوت کی	۶۷
ئے نماز کے دوران رکوع اور سجود میں قرأت کی ممانعت کا	۶۸
کرہ کہ آدمی اپنی نماز میں رکوع کے دوران	۶۸
کے دوران رکوع اور سجود کے دوران اللہ تعالیٰ کی پاکی حکم ہونے کا تذکرہ	۶۹
وع کے دوران تسبیح پڑھتا ہے تو تسبیح کی تیسری قسم کے ا تذکرہ............	۷۰
اور سجود کے دوران پروردگار کی عظمت کا اعتراف کرنے ا تذکرہ............	۷۱
آدمی کیلئے یہ بات مباح ہونے کا تذکرہ کہ وہ اپنے تمام امور کو اپنے خالق کو تفویض کر دے وہ اپنی نماز میں اپنے رکوع کے دوران دعا مانگتے ہوئے ایسا کرے............	۷۱
نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا رکوع سے سر اٹھانے پر اطمینان سے (کھڑے ہونے) کا تذکرہ	۷۲
اس بات کا تذکرہ کہ آدمی اپنی نماز کے دوران رکوع سے سر اٹھاتے وقت اپنے پروردگار کی حمد کیسے بیان کرے............	۷۲
اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ آدمی کیلئے یہ بات جائز ہے کہ وہ اس چیز کو فرض نماز میں پڑھ سکتا ہے جو ہم نے ذکر کی ہے	۷۳
اس بات کا تذکرہ کہ آدمی کیلئے یہ بات مستحب ہے کہ وہ اپنی نماز میں اس مقام پر اپنے پروردگار کی حمد بیان کرتے ہوئے اشیاء کو اپنے خالق کو تفویض کر دے جس کا تذکرہ ہم نے کیا ہے............	۷۴
اس روایت کا تذکرہ جو اس شخص کے موقف کو غلط ثابت کرتی ہے جو اس بات کا قائل ہے کہ اس روایت کو نقل کرنے میں سعید بن عبدالعزیز نامی راوی منفرد ہے	۷۵
اس بات کا تذکرہ کہ آدمی رکوع سے سر اٹھانے پر کیا پڑھے گا............	۷۶
آدمی کیلئے یہ بات مباح ہونے کا تذکرہ کہ وہ ان کلمات کو انہی مقامات پر پڑھے گا جن کا ہم نے ذکر کیا ہے اس کے علاوہ کسی اور مقام پر نہیں پڑھے گا............	۷۶
آدمی کیلئے یہ بات مباح ہونے کا تذکرہ ہم نے جو الفاظ نقل کیے ہیں وہ ان میں سے ''و'' کو حذف کر دے	۷۷
آدمی کیلئے رکوع سے سر اٹھانے کے بعد اللہ تعالیٰ کی حمد بیان کرتے ہوئے اہتمام کرنے کے مستحب ہونے کا تذکرہ	۷۷
اللہ تعالیٰ کے بندے کے گزشتہ گناہوں کی مغفرت کرنے کا تذکرہ جب وہ یہ کہتا ہے............	۷۸
آدمی کیلئے یہ بات مستحب ہونے کا تذکرہ کہ وہ رکوع میں جاتے وقت دونوں ہتھیلیوں سے پہلے دونوں گھٹنے زمین پر رکھے	۷۸

www.islamicurdubooks.com

عنوان — صفحہ

کا تذکرہ کہ آدمی اپنے سجدہ میں مٹی کا قصد کرے
ا اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں تواضع اختیار کرنے کی
.... ۷۹
نے کا تذکرہ کہ آدمی سجدے میں جاتے ہوئے
ن ڈالے کیونکہ اعضاء بھی سجدہ کرتے ہیں جس
ہے ۸۰
ہ آدمی کیلئے یہ بات مستحب ہے کہ وہ سجدے میں
ندرونی حصے پر ٹیک لگائے ۸۰
ے کا تذکرہ کہ سجدے کے دوران ہاتھ رکھتے ہوئے
بلند رکھا جائے ۸۱
کم ہونے کا تذکرہ کہ وہ سجدے میں زانوں کو ملا کر
.... ۸۱
مباح ہونے کا تذکرہ کہ کمزوری یا کبرسنی کی وجہ
ٹنوں سے مدد حاصل کرے ۸۲
ستحب ہونے کا تذکرہ کہ وہ سجدے میں اپنے بازو
اس کے بغلوں کی سفیدی نظر آئے ۸۳
ہ نمازی کیلئے یہ بات مستحب ہے کہ وہ سجدے میں
.... ۸۳
ں کا تذکرہ کہ آدمی جب سجدہ کرتا ہے تو اس کے
ء سجدہ کرتے ہیں ۸۴
رے میں اطلاع کا تذکرہ جو نمازی کی نماز کے
ے کے ہمراہ سجدہ کرتے ہیں ۸۴
حکم ہونے کا تذکرہ کہ جب وہ سجدہ کرنے کا ارادہ
اتھ، سات اعضاء بھی سجدہ کریں ۸۵
ہ جو اس شخص کے موقف کو غلط ثابت کرتی ہے
ے کہ اس روایت کو صرف عمرو بن دینار نے نقل
.... ۸۶
ا تذکرہ جن کے بارے میں نمازی کو یہ حکم دیا گیا

عنوان — صفحہ

ہے کہ وہ ان پر سجدہ کرے ۸۶
نمازی کو سجود میں اعتدال (اختیار) کرنے کا حکم ہونے
کا تذکرہ ۸۷
سجدے کی حالت میں رغبت کے ساتھ دعا کرنے کا تذکرہ' کیونکہ اس
وقت بندہ اپنے رب کے انتہائی قریب ہوتا ہے ۸۸
آدمی کیلئے یہ بات مباح ہونے کا تذکرہ کہ وہ سجدے میں تسبیح
بیان کرے اور اس کے ساتھ (اللہ تعالیٰ سے دعا بھی)
مانگے بھی ۸۸
اس تسبیح کی صفت کا تذکرہ جو بندہ نماز کے دوران سجدے میں پڑھتا
ہے ۸۹
نمازی کیلئے یہ بات مباح ہونے کا تذکرہ کہ وہ سجدے میں اللہ تعالیٰ
سے اپنے گناہوں کی مغفرت کا طلب کرے ۸۹
نمازی کیلئے اس بات کے مستحب ہونے کا تذکرہ کہ وہ سجدے کی
حالت میں اللہ تعالیٰ کی ناراضگی سے' اس کی رضامندی کی
پناہ مانگے ۹۰
اس روایت کا تذکرہ جو اس شخص کے موقف کو غلط ثابت کرتی ہے جو ا
س بات کا قائل ہے کہ اس روایت کو نقل کرنے میں عبیداللہ بن عمر نامی
راوی منفرد ہے ۹۱
اس بات کا تذکرہ کہ نمازی کیلئے یہ بات مستحب ہے کہ پہلی اور تیسری
رکعت میں سجدے سے سر اٹھانے کے بعد کھڑے ہونے سے پہلے
بیٹھے (پھر اس کے بعد کھڑا ہو) ۹۲
اس بات کا تذکرہ کہ آدمی کیلئے یہ بات مستحب ہے کہ بیٹھنے کے بعد'
کھڑے ہوتے وقت' وہ زمین کا سہارا لے' جس کا ذکر ہم نے پہلے کیا
ہے ۹۳
نمازی کیلئے یہ بات مستحب ہونے کا تذکرہ کہ وہ اپنی نماز کی دوسری
رکعت کے آغاز میں خاموش نہیں ہوگا جس طرح وہ پہلی رکعت میں
کرتا ہے ۹۳
اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ آدمی پر یہ بات لازم ہے کہ وہ اپنی نماز

عنوان	صفحہ
...دا کرے اور آخری دو رکعات نسبتاً مختصر ادا ...	۹۴
...رہ کہ نماز کے دوران آدمی کا پہلے تشہد کے ... ہے	۹۵
...رہ کے نماز میں پہلا تشہد نمازی پر فرض نہیں ...	۹۶
...س بات پر دلالت کرتی ہے کہ نماز میں پہلا ... ہے	۹۶
...کرہ کہ نماز میں پہلا تشہد نمازیوں پر فرض ...	۹۷
...ن دونوں ہاتھ زانوں پر رکھنے کا ...	۹۷
...کرہ کہ تشہد کے دوران نمازیوں پر یہ بات ... ی ہتھیلی کو بائیں زانو پر اور گھٹنے پر رکھے اور ...	۹۸
...می تشہد میں انگلی کے ذریعے اشارہ کرتے ...	۹۹
...وجہ سے نبی اکرم ﷺ اس مقام پر ... ے اشارہ کرتے تھے جس کا ہم نے ذکر ...	۹۹
...زی کیلئے یہ بات مستحب ہے کہ وہ اشارے ... سا جھکا لے جس کا ذکر ہم نے پہلے ...	۱۰۰
...کرہ کہ شہادت کی انگلی کے ذریعے اشارے ... ہ وہ قبلہ کی سمت میں ہو	۱۰۱
...رہ جس کے مطابق آدمی نماز میں تشہد ادا کرتا ...	۱۰۲
...ہد پڑھنے کا حکم ہونے کا تذکرہ	۱۰۳
اس بات کی صفت کا تذکرہ کہ آدمی نماز کے دوران بیٹھنے کے دوران تشہد کیسے پڑھے گا؟	۱۰۴
آدمی کیلئے یہ بات مباح ہونے کا تذکرہ کہ وہ نماز کے دوران اس کے علاوہ تشہد پڑھے جس کا ہم نے ذکر کیا ہے	۱۰۶
آدمی کو تشہد کی دوسری قسم (پڑھنے) کا حکم ہونے کا تذکرہ کیونکہ یہ دونوں مباح اختلاف کی قسم سے تعلق رکھتے ہیں	۱۰۷
آدمی کیلئے یہ بات مباح ہونے کا تذکرہ کہ وہ اپنی نماز میں اس تشہد کے علاوہ پڑھے' جس کا تذکرہ ہم نے کیا ہے	۱۰۷
اس بات کا تذکرہ کہ نبی اکرم ﷺ کے لوگوں کو تشہد کی تعلیم دینے سے پہلے لوگ نبی اکرم ﷺ کے پیچھے بیٹھنے کے دوران کیا پڑھا کرتے تھے؟	۱۰۸
سلام کے اس طریقے کا تذکرہ جو نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنے سے پہلے پڑھا جائے گا	۱۰۹
نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنے کے طریقے کا تذکرہ جو اس سلام کے بعد آئیگا جس کا ذکر کیا ہے	۱۱۰
اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ لوگوں نے نبی اکرم ﷺ سے درود کے طریقے کے بارے میں دریافت کیا تھا جن کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے انہیں یہ حکم دیا ہے کہ وہ اس کے مطابق اللہ کے رسول پر درود بھیجیں	۱۱۱
اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ نبی اکرم ﷺ سے نماز کے دوران درود بھیجنے کے بارے میں اس وقت دریافت کیا گیا تھا جب لوگوں نے آپ کے سامنے تشہد کا تذکرہ کیا تھا	۱۱۲
اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ آدمی کو تشہد کے بعد نبی اکرم ﷺ پر' نماز کے دوران درود بھیجنے کا حکم دیا گیا ہے	۱۱۳
اس روایت کا تذکرہ جس نے اس شخص کو غلط فہمی کا شکار کیا جو علم حدیث میں مہارت نہیں رکھتا (وہ اس بات کا قائل ہے) تشہد میں نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنا فرض نہیں ہے	۱۱۴
اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ ان کا یہ کہنا 'جب تم یہ پڑھ لو' تو تم نے	

www.islamicurdubooks.com

عنوان	صفحہ
…کو ادا کرلیا" یہ حضرت عبداللہ بن مسعود ؓ کا …رم ﷺ کا کلام نہیں اس کو زہیر نامی راوی نے …دیا ہے	۱۱۵
…تذکرہ جواس بات کی صراحت کرتی ہے جوالفاظ …وہ محفوظ نہیں ہیں	۱۱۶
…بھیجنے کا تذکرہ اوراس کی کیفیت کا تذکرہ	۱۱۷
…بھیجنے کی دوسری قسم ہونے کا حکم ہونے کا تذکرہ …ف کی قسم سے تعلق رکھتا ہے	۱۱۸
…آدمی سلام پھیرنے سے پہلے تشہد کے بعد کیا دعا …	۱۱۹
…ے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنے کا حکم ہونے کا …	۱۱۹
…ے جوسلام پھیرنے سے پہلے اور تشہد سے فارغ …کرتا ہے)	۱۱۹
…ہ جس کے مطابق آدمی اپنی نماز کے دوران تشہد …	۱۲۰
…مباح ہونے کا تذکرہ کہ وہ اپنی نماز کے دوران دعا …یز کا چاہے نام لے	۱۲۱
…جب آدمی نماز کے دوران مخصوص مقام پر اسے …وہ چیز اسے عطا کردیتا ہے	۱۲۲
…وران ایسی دعا مانگنا جائز ہے جواللہ کی کتاب میں …	۱۲۳
…وران ایسی دعا مانگنا جائز ہے جواللہ کی کتاب میں …وگوں کے ناموں کا ذکر ہو	۱۲۴
…ہ جواس شخص کے موقف کو غلط ثابت کرتی ہے جو …ہے کہ اگر آدمی نماز کے دوران ایسی دعا مانگتا ہے جو …س سے اس کی نماز فاسد ہوجاتی ہے	۱۲۵
…وران ایسی دعا مانگنا جائز ہے جواللہ کی کتاب میں …	

عنوان	صفحہ
نہ ہو	۱۲۶
اس روایت کا تذکرہ جواس شخص کے موقف کو غلط ثابت کرتی ہے جو اس بات کا قائل ہے جو دعا اللہ کی کتاب میں نہ ہو' وہ دعا نماز کے دوران اس دعا کو مانگنے والے کی نماز کو فاسد کردیتی ہے	۱۲۷
اس روایت کا تذکرہ جواس شخص کے موقف کو غلط ثابت کرتی ہے جو اس بات کا قائل ہے نماز کے دوران آدمی کا ایسی دعا مانگنا جواللہ کی کتاب میں نہ ہو' یہ اس کی نماز کو فاسد کردیتی ہے	۱۲۹
اس روایت کا تذکرہ جواس شخص کے موقف کو غلط ثابت کرتی ہے جو اس بات کا قائل ہے نمازوں کے دوران ایسی دعا کا مانگنا جواللہ کی کتاب میں نہ ہو یہ نمازی کی نماز کو باطل کردیتی ہے	۱۳۰
اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ ہم نے جو چیز ذکر کی ہے نبی اکرم ﷺ یہ فرض نماز میں پڑھا کرتے تھے	۱۳۰
اس بات کی اطلاع کا تذکرہ کہ آدمی کیلئے یہ بات مباح ہے کہ نماز کے دوران وہ ایسی دعا مانگے جواللہ کی کتاب میں نہ ہو	۱۳۱
اس مقام کا تذکرہ جس مقام پر نمازی اپنی نماز کے دوران دعا مانگے گا	۱۳۳
نبی اکرم ﷺ کا نمازوں کے دوران قنوت پڑھنے کا تذکرہ	۱۳۴
اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ آدمی کیلئے دعائے قنوت پڑھتے ہوئے یہ بات جائز ہے کہ وہ اس شخص کا نام لے جس کے لئے وہ دعائے قنوت پڑھ رہا ہے' وہ جس شخص کے حق میں دعا کررہا ہے اس کا نام لے	۱۳۵
اس روایت کا تذکرہ جواس شخص کے موقف کو غلط ثابت کرتی ہے جو اس بات کا قائل ہے کہ اس روایت کو نقل کرنے میں حضرت ابوہریرہ ؓ منفرد ہیں	۱۳۵
نبی اکرم ﷺ کا قنوت کو ترک کرنے کا تذکرہ' جس کا ذکر ہم نے آپ ﷺ کی نماز کے حوالے سے کیا ہے	۱۳۶
اس روایت کا تذکرہ جواس بات پر دلالت کرتی ہے کہ جب کوئی ناگوار صورتحال زائل ہوجائے تو اس صورت میں آدمی پر دعائے …	

عنوان — صفحہ

نا ۱۳۶
نے اس شخص کو غلط فہمی کا شکار کیا جو علم حدیث
اس بات کا قائل ہے) کسی مشکل صورتحال
عائے قنوت پڑھنا کسی بھی شخص کیلئے سرے
.... ۱۳۸
س شخص کے موقف کو غلط ثابت کرتی ہے جو
س روایت کو سالم کے حوالے سے نقل کرنے
.... ۱۳۹
ﷺ کے دعائے قنوت پڑھنے کی نفی کا
.... ۱۴۱
یعے نمازی کے نماز ختم کرنے کے طریقے کا
.... ۱۴۲
نے کا تذکرہ جب آدمی اپنی نماز ختم کرتا
.... ۱۴۳
یقے کا تذکرہ جس کے ذریعے آدمی اپنی نماز
.... ۱۴۳
سلام کیسے پھیرا جائے گا جس کے ذریعے آدمی
.... ۱۴۴
کرہ جو ہماری ذکر کردہ مفہوم کے صحیح ہونے کی
.... ۱۴۴
ے طریقے کا تذکرہ جب آدمی نماز سے اٹھتے
ے ۱۴۵
ھنے کا تذکرہ ۱۴۶
ح ہونے کا تذکرہ کہ وہ نماز پڑھنے کے بعد
.... ۱۴۶
تذکرہ کہ نبی اکرم ﷺ نماز پڑھنے کے بعد
یا کرتے تھے ۱۴۷
کی وجہ سے نبی اکرم ﷺ بائیں طرف سے اٹھا

عنوان — صفحہ

کرتے تھے ۱۴۷
آدمی جب نماز کا سلام پھیر لے تو اسے کیا پڑھنا چاہئے؟ ۱۴۸
اس روایت کا تذکرہ جو اس شخص کے موقف کو غلط ثابت کرتی ہے جو
اس بات کا قائل ہے اس روایت کو نقل کرنے میں عاصم احول نامی
راوی منفرد ہے ۱۴۹
اس روایت کا تذکرہ جس نے اس شخص کو غلط فہمی کا شکار کیا جو علم حدیث
میں مہارت نہیں رکھتا اور وہ اس بات کا قائل ہے) عاصم احول کی نقل
کردہ روایت ''معلول'' ہے ۱۴۹
اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ نبی اکرم ﷺ وہ چیز سلام پھیرنے کے
بعد پڑھا کرتے تھے جس کا ہم نے ذکر کیا ہے اور یہ استغفار کے بعد
متعین تعداد میں پڑھا کرتے تھے ۱۵۰
نمازی کو نماز کے بعد معوذتین کی تلاوت کرنے کا حکم ہونے کا
تذکرہ ۱۵۰
لا الٰہ الا اللہ پڑھنے کی اس صفت کا تذکرہ جس کے مطابق آدمی کو نماز
کے بعد اپنے پروردگار کی معبودیت کا اعتراف کرنا چاہئے ۱۵۱
اس دوسری روایت کا تذکرہ جو اس بات کی صراحت کرتی ہے کہ نبی
اکرم ﷺ نے اس چیز پر عمل کیا ہے جس کا ہم نے ذکر کیا ہے ... ۱۵۲
اس روایت کا تذکرہ جو اس شخص کے موقف کو غلط ثابت کرتی ہے جو
اس بات کا قائل ہے کہ اس روایت کو وراد کے حوالے سے شعبی اور
مسیب بن رافع نے نقل کیا ہے ۱۵۳
لا الٰہ الا اللہ پڑھنے کے دوسرے طریقے کا تذکرہ جس کے مطابق نبی
اکرم ﷺ نماز کے بعد اپنے پروردگار کی معبودیت کا اعتراف کرتے
تھے ۱۵۴
اس روایت کا تذکرہ جو اس شخص کے موقف کو غلط ثابت کرتی ہے جو
اس بات کا قائل ہے کہ ہشام بن عروہ نے ابوزبیر سے کوئی حدیث
نہیں سنی ۱۵۵
اس بات کے بیان کا تذکرہ یہ روایت ابوزبیر نے حضرت عبداللہ بن
زبیر رضی اللہ عنہما سے سنی ہے ۱۵۶

www.islamicurdubooks.com

عنوان	صفحہ
...اد میں سبحان اللہ' الحمدللہ اور اللہ اکبر پڑھنے کا ...	۱۵۶
...تذکرہ کہ ہم نے سبحان اللہ' الحمدللہ اور اللہ اکبر ... جو چیز ذکر کی ہے یہ نماز پڑھنے کے بعد پڑھی ...ہیں پڑھی جائے گی ...	۱۵۷
...ب بندہ نماز کے بعد متعین تعداد میں سبحان اللہ' ...ھ لیتا ہے تو اللہ تعالیٰ بندے کے گناہوں کی ...	۱۵۸
...دی فرض نماز کے بعد پڑھ لے تو اس شخص سے ...جو اس سے آگے ہو اور اس سے پیچھے والا شخص ...سوائے اس شخص کے جو اس کی مانند عمل ...	۱۵۹
...تذکرہ کہ الحمدللہ' اللہ اکبر اور سبحان اللہ پڑھنے کا ...لے ذکر کیا ہے اس کے آخر میں اللہ تعالیٰ کی ...رنا چاہئے تاکہ ایک سو کی تعداد مکمل ہو ...	۱۶۰
...کے گزشتہ گناہوں کی مغفرت کا تذکرہ' اس کے ...کے بعد پڑھنے کی وجہ سے' جس کا ہم نے ذکر کیا ...	۱۶۱
...نے کا تذکرہ کہ سبحان اللہ' اللہ اکبر اور الحمدللہ کے ...ال کرنا چاہئے یوں کہ ان میں سے ہر ایک مرتبہ ...	۱۶۲
...کے بعد دس' دس مرتبہ سبحان اللہ' الحمدللہ اور اللہ ...نا ہے' اللہ تعالیٰ کا اس کے لیے ایک ہزار پانچ سو ...تذکرہ ...	۱۶۳
...تذکرہ' ہم نے جو سبحان اللہ' الحمدللہ اور اللہ اکبر ...ہے اس کو پڑھنے والا شخص رسوا نہیں ہوتا ...	۱۶۴
...تحب ہونے کا تذکرہ کہ وہ فرض نمازوں کے بعد	
اللہ تعالیٰ سے اس کا ذکر کرنے اور شکر ادا کرنے اور اچھے طریقے سے اس کی عبادت کرنے کے بارے میں مدد مانگے ...	۱۶۵
اس بات کا حکم ہونے کا تذکرہ' بندہ اپنی نماز کے بعد اپنے پروردگار سے یہ دعا مانگے اللہ تعالیٰ اپنا ذکر کرنے' شکر کرنے اور اپنی عبادت کرنے میں بندے کی مدد کرے ...	۱۶۶
اس بات کا تذکرہ کہ اللہ تعالیٰ اس شخص کیلئے جہنم سے نجات کو نوٹ کر لیتا ہے جو شخص صبح اور مغرب کی نماز کے بعد سات مرتبہ جہنم سے پناہ مانگتا ہے' ہم اس سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتے ہیں ...	۱۶۷
اس چیز (یعنی کلمات) کا تذکرہ جن کو آدمی فجر اور مغرب کے بعد پڑھ لے تو یہ اس کیلئے چار غلام آزاد کرنے کے برابر ہے اور اس کے علاوہ' وہ ان کی وجہ سے شیطان سے محفوظ رہتا ہے ...	۱۶۹
اس بات کا تذکرہ کہ آدمی کو نماز کے بعد کن چیزوں سے اللہ کی پناہ مانگنی چاہئے؟ ...	۱۷۱
اس بات کا تذکرہ کہ آدمی کیلئے یہ بات مستحب ہے کہ وہ نماز کے بعد اللہ تعالیٰ سے یہ دعا مانگے اللہ تعالیٰ اس پر اپنا فضل کرے اور اس کے گزشتہ گناہوں کی مغفرت کردے ...	۱۷۱
اس بات کا تذکرہ کہ آدمی کیلئے یہ بات مستحب ہے کہ وہ نماز کے بعد اپنے دین اور دنیا کی بہتری کیلئے اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے ...	۱۷۲
اس بات کا تذکرہ کہ آدمی کے لئے یہ بات مستحب ہے کہ وہ نماز کے بعد دعا مانگتے ہوئے اپنے دشمنوں سے جنگ کرنے میں اللہ سے مدد مانگے ...	۱۷۳
اس بات کا تذکرہ آدمی کیلئے یہ بات مستحب ہے جب وہ صبح کی نماز ادا کرلے تو اپنی اسی جگہ پر بیٹھ کر سورج کے طلوع ہونے کا انتظار کرے جہاں اس نے نماز ادا کی تھی ...	۱۷۴
اس بات کا تذکرہ کہ آدمی کیلئے یہ بات مستحب ہے کہ وہ صبح کی نماز ادا کرنے کے بعد سورج نکلنے تک اپنی جائے نماز پر بیٹھا رہے ...	۱۷۴
اس روایت کا تذکرہ جو اس بات پر دلالت کرتی ہے عشاء کی نماز کے بعد بات چیت سے ممانعت' اس بات چیت کے بارے میں ہے' جس	

عنوان	صفحہ
...نہ ہو	۱۷۵
...ذکرہ جو حضرت اسید بن حضیر رضی اللہ عنہ کے ساتھ ...دونوں کے عصاء روشن ہو گئے تھے	۱۷۶
...اس بات پر دلالت کرتی ہے عشاء کی نماز کے ...انعت سے مراد وہ بات چیت نہیں ہے جو ...یں ہو	۱۷۷
...اس بات کی صراحت کرتی ہے کہ عشاء کی نماز ...نا مباح ہے جبکہ وہ بات چیت اس چیز کے ...سلمانوں کو فائدہ ہو	۱۷۷
...ج ہونے کا تذکرہ، عشاء کی نماز سے پہلے ایسی ...ا سے آخرت میں فائدہ ہو اور اس بات چیت ...سے ادا کرے	۱۷۸
...(کے بارے میں روایات)	
...ماعت کی فضیلت	
...لیے جماعت (کا اجر وثواب) نوٹ کرنے کا ...کیلئے مسجد کی طرف جانے کیلئے (گھر سے) ...ر کے راستے پر چلتا ہے (اسے نماز کا ثواب ملتا	۱۷۹
...ئے جنت میں مہمانی تیار کرنے کا تذکرہ جو صبح و ...رف) جاتا ہے	۱۸۰
...(اجر وثواب) نوٹ کرنے کا تذکرہ جو اپنے ...کیلئے نکلتا ہے (یہ اجر وثواب) اس کے گھر ...جاتا ہے	۱۸۱
...میں) آتا ہے اس کے گھر واپس جانے تک ...میں اس کے گناہوں کو مٹا دیا جاتا ہے اور اس ...جاتا ہے	۱۸۱
...یلت عطا کرنے کا تذکرہ جس کا گھر مسجد سے ...کو نہیں ملے گا جس کا گھر مسجد کے قریب ہوتا	

عنوان	صفحہ
ہے	۱۸۲
اس سبب کا تذکرہ جس کی وجہ سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات ارشاد فرمائی تھی ''اللہ تعالیٰ تم کو یہ چیز عطا کرے گا''	۱۸۳
اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ جس شخص کا گھر مسجد سے جتنا زیادہ دور ہوگا اسے اتنا زیادہ اجر ملے گا بہ نسبت اس شخص کے جس کا گھر مسجد سے قریب ہوگا اس کی وجہ یہ ہے کہ جو شخص نماز کیلئے مسجد کی طرف آتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے قدموں کے نشان نوٹ کرتا ہے	۱۸۴
اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ مسجد کی طرف آنے والے شخص کے دو قدموں میں سے ایک قدم گناہوں کو مٹاتا ہے اور دوسرا قدم درجات کو بلند کرتا ہے	۱۸۵
اللہ تعالیٰ کا مسجد کی طرف آنے والے شخص پر یہ فضل کرنے کا تذکرہ کہ اس کے ہر اٹھے ہوئے قدم کے عوض میں اس کیلئے نیکیاں نوٹ کی جاتی ہیں	۱۸۶
تاریکی میں مساجد کی طرف آنے والے شخص پر اللہ تعالیٰ کے اس فضل کا تذکرہ کہ ان کو قیامت کے دن نور نصیب ہوگا جس کے ہمراہ وہ اس دن چلیں گے، ہم اللہ تعالیٰ سے اس دن کی برکت کا سوال کرتے ہیں	۱۸۷
اس بات کا تذکرہ جب آدمی نماز کے ارادے سے مسجد میں داخل ہو، تو کیا پڑھے؟	۱۸۸
مسجد میں داخل ہونے والے شخص کو اس بات کا حکم ہونے کا تذکرہ کہ وہ اللہ تعالیٰ سے یہ دعا مانگے کہ وہ اپنی رحمت کے دروازے (اس کیلئے) کھول دے	۱۸۹
مسجد سے باہر نکلنے والے شخص کیلئے اس بات کا حکم ہونے کا تذکرہ کہ وہ اللہ سے اس کا فضل مانگے	۱۸۹
جو شخص مسجد سے باہر نکلتا ہے اسے مردود شیطان سے پناہ مانگنے کا حکم ہونے کا تذکرہ	۱۹۰
اس بات کا تذکرہ کہ جماعت کے ساتھ نماز ادا کرنا تنہا نماز ادا کرنے پر پچیس درجے زیادہ فضیلت رکھتا ہے	۱۹۱

www.islamicurdubooks.com

عنوان	صفحہ
کا تذکرہ کہ جماعت کے ساتھ نماز ادا کرنے ے زیادہ فضیلت حاصل ہوتی ہے جس کا تذکرہ کے حوالے سے منقول اس روایت سے ہے جس لیا ہے	۱۹۱
باجماعت نماز ادا کرنے کو تنہا نماز ادا کرنے پر کیا	۱۹۲
تذکرہ کہ اس عدد سے مراد نبی اکرم ﷺ کی یہ ے علاوہ کی نفی کردی جائے	۱۹۳
تذکرہ کہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان ''تنہا شخص کی ں میں منقول ہے جن کا ہم نے ذکر کیا ہیاس لفظ کو یا گیا ہے لیکن اس سے مراد مخصوص ہے اسے اس ں کیا جائیگا جس بارے میں یہ وارد ہوا ہے	۱۹۳
تذکرہ کہ مقتدیوں کی تعداد جتنی زیادہ ہوگی تو یہ تنی زیادہ پسندیدہ بات ہوگی	۱۹۴
ں کا تذکرہ کہ وہ اس نمازی کو رات بھر نوافل ادا کرتا ہے جو عشاء اور فجر کی نماز باجماعت ادا کرتا	۱۹۵
جو اس شخص کے موقف کو غلط ثابت کرتی ہے جو کہ اس روایت کو نقل کرنے میں مؤمل بن اسماعیل	۱۹۵
جو اس شخص کے موقف کو غلط ثابت کرتی ہے' جو اس روایت کو مرفوع حدیث کے طور پر نقل کرنے راوی منفرد ہے	۱۹۶
ں کے لئے دعائے مغفرت کرنے کا تذکرہ جو فجر کرتا ہے	۱۹۷
ں ہونا اور ان عذروں کا تذکرہ جس کی وجہ سے باح ہوتا ہے	۱۹۸
جو اس بات پر دلالت کرتی ہے کہ یہ حکم حتمی طور پر	

عنوان	صفحہ
ہے استحباب کے طور پر نہیں ہے	۲۰۰
اس پہلے عذر کا تذکرہ اور وہ بیماری ہے جس کی وجہ سے آدمی باجماعت نماز میں شریک نہیں ہوسکتا	۲۰۱
اس دوسرے عذر کا تذکرہ اور یہ عذر مغرب کی نماز کے وقت کھانا آ جانے کا ہے	۲۰۲
اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ نبی اکرم ﷺ کا فرمان ''تم اپنے رات کے کھانے سے جلدی نہ کرو' اس سے مراد یہ ہے کہ جب وہ آدمی کے سامنے آجائے	۲۰۳
اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ رات کا کھانا آ جانے کی وجہ سے باجماعت نماز سے پیچھے رہ جانا لازم ہے جبکہ انسان روزے کی حالت میں ہو یا انسان کو کھانے کی شدید طلب ہو اور یہ بات اسے اذیت پہنچا رہی ہو	۲۰۴
تیسرے عذر کا تذکرہ' اور یہ بھول جانا ہے جو بعض حالتوں میں عارض ہوتا ہے	۲۰۵
چوتھے عذر کا تذکرہ اور یہ ایسا موٹاپا ہے جو آدمی کو جماعت میں شریک ہونے سے روکتا ہے	۲۰۶
پانچویں عذر کا تذکرہ اور یہ آدمی کو قضائے حاجت کی ضرورت درپیش ہونا ہے	۲۰۷
اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ ہم نے جو چیز بیان کی ہے اس سے مراد انسان کو قضائے حاجت کی ایسی ضرورت ہے جو نماز میں توجہ منتشر کرنے کا باعث بنے وہ کیفیت مراد نہیں ہے جس سے آدمی کو اذیت نہیں ہوتی	۲۰۸
اس دوسری روایت کا تذکرہ جو ہمارے ذکر کردہ مفہوم کے صحیح ہونے کی صراحت کرتی ہے	۲۰۸
چھٹے عذر کا تذکرہ اور وہ انسان کا اپنی جان یا مال کے حوالے سے خوف ہے جو مسجد کے راستے میں پیش آتا ہے	۲۱۰
ساتویں عذر کا تذکرہ جو تکلیف دینے والی شدید سردی کا موجود ہونا ہے	۲۱۱

عنوان	صفحہ
شدید سردی ہونے کی صورت میں رہائشی جگہ پر نماز ادا کرنے کا حکم ہونے کا تذکرہ	۲۱۱
آٹھواں عذر وہ تکلیف دینے والی بارش کی موجودگی ہے	۲۱۲
بارش کی موجودگی میں رہائشی جگہ پر نماز ادا کرنے کا حکم ہونے کا تذکرہ اگرچہ وہ (نقصان دہ) نہ ہو	۲۱۳
اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ بارش اور سردی میں باجماعت نماز میں شریک نہ ہونے پر آدمی کو کوئی حرج نہیں ہوگا اگرچہ ان دونوں میں سے کوئی ایک چیز موجود ہو' دونوں اکٹھی نہ ہوں	۲۱۳
اس بات کا تذکرہ جو اس شخص کے موقف کو غلط ثابت کرتی ہے جس نے "خبر واحد" کو قبول کرنے کے جائز ہونے کی نفی ہے	۲۱۴
اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ رہائشی جگہ پر نماز ادا کرنے کا حکم' جس کا ہم نے ذکر کیا ہے' یہ اباحت کے طور پر ہے لازمی حکم نہیں ہے	۲۱۵
اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ تھوڑی بارش' جب وہ تکلیف دہ نہ ہو' اس کا حکم بھی وہی ہے' جو زیادہ بارش کا ہے' جو تکلیف دہ ہوتی ہے	۲۱۵
نویں عذر کا تذکرہ' وہ علت کا پایا جانا ہے' جس کی وجہ سے آدمی کو اپنی جان کے حوالے سے خرابی کا اندیشہ ہوتا ہے	۲۱۶
دسویں عذر کا تذکرہ وہ آدمی کا لہسن یا پیاز کھانا ہے اس وقت تک جب تک ان کی بو ختم نہیں ہوتی	۲۱۶
اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ گندنا کھانے والے شخص کا بھی وہی حکم ہے جو ہم نے لہسن اور پیاز کھانے والے کا بیان کیا ہے	۲۱۷
نبی اکرم ﷺ کا ان دو درختوں کا (پھل) کھانے سے منع کرنا اس علت کی وجہ سے ہے' جس کا ہم نے ذکر کیا ہے	۲۱۸
اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ ہم نے جو چیز ذکر کی ہے اس بارے میں نبی اکرم ﷺ کی مسجد اور تمام مساجد کا حکم برابر ہے	۲۱۸
اس دوسری روایت کا تذکرہ جو اس بات کی صراحت کرتی ہے کہ (لہسن و پیاز وغیرہ کھا کر) مسجد میں آنے کی ممانعت کا حکم تمام مساجد کے لئے ہے صرف مسجد نبوی کیلئے نہیں ہے	۲۱۹
اس علت کا تذکرہ جس کی وجہ سے بدبودار پھل کو کھا کر جماعت کے لئے جانے سے منع کیا گیا ہے	۲۱۹
نبی اکرم ﷺ کا اس شخص کو بقیع کی طرف نکال دینے کا تذکرہ جس سے پیاز اور لہسن کی بو آرہی تھی	۲۲۰
اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ جب یہ چیزیں پکی ہوئی ہوں تو ان چیزوں کو کھانے والے شخص کے باجماعت نماز میں شریک ہونے میں کوئی حرج نہیں ہے	۲۲۱
اس بات کا تذکرہ کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول کو یہ خصوصیت عطا کی ہے اور اس چیز کو پکی ہوئی کھانے کے بارے میں آپ ﷺ کے اور آپ ﷺ کی امت کے درمیان فرق کیا ہے' جس چیز کا تذکرہ ہم نے کیا ہے	۲۲۲
اس روایت کا تذکرہ جو ہمارے ذکر کردہ مفہوم کے صحیح ہونے کی صراحت کرتی ہے	۲۲۳
اس بات کا تذکرہ کہ ہم نے جن چیزوں کا تذکرہ کیا ہے ان کو کچی (حالت میں) کھا کر جماعت میں شریک ہونے والے شخص سے حرج اس وقت ساقط ہو جاتا ہے جب وہ شخص معذور ہو اس نے کسی علت کی وجہ سے دوا کے طور پر انہیں استعمال کیا ہو	۲۲۴
اس بات کی اطلاع کا تذکرہ کہ نبی اکرم ﷺ نے باجماعت نماز میں شریک نہ ہونے والے کیلئے جو شدید مذمت کا اظہار کیا ہے وہ عشاء اور فجر کی نمازوں کے بارے میں ہے	۲۲۶
اس روایت کا تذکرہ جو اس شخص کے موقف کو غلط ثابت کرتی ہے جو اس بات کا قائل ہے کہ ان لوگوں کے بارے میں وہ علت' جس کے بارے میں نبی اکرم ﷺ نے یہ ارادہ کیا تھا کہ ان کے ساتھ وہ سلوک کریں جس کا ہم نے ذکر کیا ہے' یہ عشاء کی نماز میں شریک نہ ہونے کی وجہ سے نہیں تھا	۲۲۷
اس بات کے بیان کا تذکرہ یہ دونوں نمازیں منافقین کیلئے سب سے زیادہ مشکل ہوتی ہیں	۲۲۷
اس بات کا تذکرہ کہ نبی اکرم ﷺ کے زمانہ اقدس میں باجماعت نماز میں شریک نہ ہونے والے لوگوں کے بارے میں کس بات کا اندیشہ	

www.islamicurdubooks.com

عنوان	صفحہ
....	۲۲۸
ـرہ جس وجہ سے لوگ اس شخص کے بارے میں	
ں کی صفت کا ہم نے ذکر کیا ہے.........	۲۲۹
ـبوں پر غالب آ جانے کا تذکرہ جب وہ کسی	
ـتے ہوں اور نماز باجماعت کیلئے اکٹھے نہ	
....	۲۳۰
ـم کی متابعت کا فرض ہونا	
ـا تذکرہ کہ ان لوگوں نے اس نماز میں نبی	
ـبیٹھ کر نماز ادا کی تھی، وہ نبی اکرم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کی پیروی	
....	۲۳۲
ـ تذکرہ ان لوگوں نے نبی اکرم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کے پیچھے	
ـں تھی تو یہ نبی اکرم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کے حکم کے مطابق ادا کی	
ـلم نے ان کو یہ حکم دیا تھا...........	۲۳۴
ـواس بات پر دلالت کرتی ہے نبی اکرم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کی	
ـیہ حکم ایک فرض اور لازمی حکم تھا یہ فضیلت اور	
....	۲۳۴
ـ تذکرہ جواس بات پر دلالت کرتی ہے کہ یہ حکم	
ـطور پر نہیں تھا	۲۳۵
ـکرہ جواس بات پر دلالت کرتی ہے کہ یہ حکم فرض	
ـا جیسا کہ ہم پہلے ذکر کر چکے ہیں	۲۳۸
ـا تذکرہ جواس بات پر دلالت کرتی ہے کہ یہ حکم	
ـلت کے طور پر نہیں تھا...............	۲۳۹
ـس نے ایک شخص کو غلط فہمی کا شکار کیا کہ یہ حکم، جو	
ـیلت کے طور پر تھا فرض کے طور پر نہیں تھا.	۲۴۲
ـ جواس شخص کی بیان کی ہوئی تاویل کو غلط ثابت	
ـظ کے بارے میں ہے جو حمید طویل کی نقل کردہ	
....	۲۴۳
ـجس کی تاویل بعض لوگوں نے یوں کی ہے کہ	
روایت کا عموم اس کے متضاد پر دلالت کرتا........................	۲۴۴
اس روایت کا تذکرہ جواس تاویل بیان کرنے والے کی تاویل کو غلط	
ثابت کرتی ہے جس نے اس مطلق حکم کی تاویل کی ہے	۲۴۵
اس دوسری روایت کا تذکرہ جواس شخص کی اس روایت کی بیان کردہ	
تاویل کے فاسد ہونے پر دلالت کرتی ہے	۲۴۶
اس روایت کا تذکرہ جس نے بعض آئمہ کو اس غلط فہمی کا شکار کیا کہ نبی	
اکرم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے مقتدیوں کو بیٹھ کر نماز ادا کرنے کا جو حکم دیا تھا کہ جب	
امام بیٹھ کر نماز ادا کر رہا ہو (تو وہ بھی بیٹھ کر نماز ادا کریں) یہ روایت	
اس کی ناسخ ہے	۲۴۷
اس روایت کا تذکرہ جو بظاہر ہماری پہلے ذکر کردہ روایت کے معارض	
ہے	۲۴۹
سیّدہ عائشہ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا کے حوالے سے منقول روایت کی دوسری سند کا تذکرہ	
جس نے بہت سے محدثین کو اس غلط فہمی کا شکار کیا کہ یہ پہلے ذکر شدہ	
حکم کی ناسخ ہے	۲۵۲
اس روایت کا تذکرہ جو بظاہر ابووائل کے حوالے سے منقول روایت	
کی معارض ہے جس کا ہم ذکر کر چکے ہیں	۲۵۳
اس نماز کا تذکرہ جس کے بارے میں یہ مختصر اور مجمل روایت نقل کی گئی	
ہے جس کا ہم پہلے ذکر کر چکے ہیں	۲۵۴
اس راویت کا تذکرہ جس نے ہماری ذکر کردہ مختصر روایت کے الفاظ	
کی وضاحت کی ہے........................	۲۵۶
اس روایت کا تذکرہ جو ہماری ذکر کردہ سیّدہ عائشہ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا کے حوالے	
سے منقول روایت کے مجمل الفاظ کی وضاحت کرتی ہے	۲۵۶
اس دوسری روایت کا تذکرہ جو ہمارے ذکر کردہ مفہوم کے صحیح ہونے	
پر دلالت کرتی ہے	۲۵۸
اس دوسری نماز کا تذکرہ جس نے بہت سے لوگوں کو غلط فہمی کا شکار کیا	
کہ یہ ان دیگر روایات کے معارض ہے جن کا ہم ذکر کر چکے ہیں	۲۵۹
اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ یہ نماز ان دو نمازوں میں سے آخری	
نماز ہے جس کا ہم پہلے ذکر کر چکے ہیں........................	۲۶۱

عنوان — صفحہ

ے امامت کا مستحق ہونے کا تذکرہ' جس کو باقی لوگوں سے
ں یاد ہو اگرچہ ان میں ایسے لوگ بھی ہوں جو حسب کے
س سے بہتر ہوں یا اس سے زیادہ معزز ہوں ۲۶۳
ے بیان کا تذکرہ کہ جب لوگ قرأت کے حوالے سے برابر
بات لازم ہے کہ ان کی امامت وہ شخص کرے جو سنت کا
تا ہو ۲۶۴
ے بیان کا تذکرہ کہ روایت کے یہ الفاظ ''دونوں برابر کی
ھتے ہوں'' یہ الفاظ ابوقلابہ نامی راوی کے ہیں جنہیں خالد
راوی نے روایت میں درج کیا ہے ۲۶۶
ے بیان کا تذکرہ کہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان ''تم دونوں
تم دونوں اقامت کہنا'' اس سے مراد یہ ہے کہ ان دونوں
ی ایک ایسا کرے ۲۶۷
ے بیان کا تذکرہ کہ امامت کے بارے میں تین یا اس سے
وں اور دو آدمیوں کا حکم برابر ہے ۲۶۸
اطلاع کا تذکرہ کہ لوگوں کی امامت کا مستحق کون
.... ۲۶۸
کیلئے لوگوں کی امامت کے جائز ہونے کا تذکرہ جبکہ وہ لوگ
ں ۲۶۹
یہ بات مباح ہونے کا تذکرہ کہ وہ لوگوں کی امامت کرے
بنا ہو لیکن شرط یہ ہے کہ اس کو نماز کے اوقات کے بارے
نے والا ہو ۲۷۰
وں کی امامت کرتا ہے اسے مختصر نماز پڑھانے کا حکم ہونے کا
کہ اس کے پیچھے بیمار لوگ بھی موجود ہوتے ہیں ۲۷۰
تذکرہ جس کی وجہ سے نبی اکرم ﷺ نے یہ حکم دیا تھا . ۲۷۱
ا تذکرہ کہ امام کیلئے یہ بات مستحب ہے کہ لوگوں کو پڑھانے
ی نماز مختصر لیکن مکمل ہو ۲۷۱
یہ بات مباح ہونے کا تذکرہ کہ وہ مختصر نماز ادا کرے جب
کہ اس کے پیچھے ایسے لوگ موجود ہوں گے جن کی مصروفیت

عنوان — صفحہ

ہوتی ہے انہوں نے واپس جانا ہوتا ہے ۲۷۲
اس بات کا تذکرہ کہ آدمی کیلئے یہ بات مستحب ہے کہ وہ اپنی نماز کی
پہلی دو رکعات طویل ادا کرے اور آخری دو رکعات مختصر ادا کرے ۲۷۲
آدمی کیلئے یہ بات مباح ہونے کا تذکرہ کہ جب وہ دوسرے کو نماز
پڑھا رہا ہو' تو نماز کو طول دے ۲۷۳
امام کی ایسی نماز کے جائز ہونے کا تذکرہ' جس میں امام مقتدیوں سے
بلند مقام پر نماز ادا کرے اور اس کا ارادہ یہ ہو کہ لوگوں کو نماز کا طریقہ
تعلیم دے ۲۷۴
اس روایت کا تذکرہ جس نے اس شخص کو غلط فہمی کا شکار کیا جو علم حدیث
میں مہارت نہیں رکھتا (اور وہ اس بات کا قائل ہے) کہ امام کا
مقتدیوں سے بلند مقام پر کھڑا ہونا جائز نہیں ہے ۲۷۵
اس بات کی ممانعت کا تذکرہ کہ مہمان' میزبان کے گھر میں اس کی
امامت کرے البتہ اس کی اجازت سے ایسا کرسکتا ہے ۲۷۶
جو شخص نماز کیلئے مسجد میں جاتا ہے اس کیلئے سکون کے ساتھ چل کر
آنے کا تذکرہ اور جو نماز پہلے گزر جائے اسے بعد میں مکمل کرنے کے
حکم کا تذکرہ ۲۷۷
اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان ''جو گزر
جائے اس کو مکمل کرلو'' اس سے آپ کی مراد یہ ہے کہ اسے مکمل ادا کرو'
اس کے برعکس مراد نہیں ہے ۲۷۸
اس سبب کا تذکرہ جس کی وجہ سے نبی اکرم ﷺ نے یہ بات ارشاد
فرمائی تھی ۲۷۹
اس روایت کا تذکرہ جو اس شخص کے موقف کو غلط ثابت کرتی ہے جو
اس بات کا قائل ہے کہ اس روایت کو صرف سعید مقبری نے نقل کیا ہے
اور اس شخص کے گمان کے مطابق اس راوی سے اس روایت کو نقل
کرنے میں اختلاف کیا گیا ہے ۲۸۱
امام کیلئے یہ بات مباح ہونے کا تذکرہ کہ وہ کھلی جگہ پر کسی دیوار کی
طرف رخ کیے بغیر لوگوں کو باجماعت نماز پڑھائے ۲۸۱
باجماعت نماز والی مسجد میں نمازی کیلئے ستون کی طرف رخ کرکے

www.islamicurdubooks.com

عنوان	صفحہ
ب ہونے کا تذکرہ	۲۸۲
ی شامل ہونے کیلئے لپکنے کا حکم ہونے کا تذکرہ اور صبح وعشاء کی نماز باقاعدگی سے ادا کرنا	۲۸۳
نے کا حکم ہونے کا تذکرہ پھر اس کی بعد والی کو ں کرنا فرشتوں کے عمل کرنے کے مانند	۲۸۴
رنے کا حکم ہونے کا تذکرہ پھر اس کے بعد والی	۲۸۴
آدمی کے پیچھے رہ جانے کی ممانعت کا	۲۸۵
ں نماز ادا کرنے والے شخص کی مغفرت کرنے اس کیلئے دعائے مغفرت کرنا	۲۸۵
صف میں نماز ادا کرنے والے کیلئے تین مرتبہ کا تذکرہ	۲۸۶
و اس شخص کے موقف کو غلط ثابت کرتی ہے جو محمد بن ابراہیم نے یہ روایت خالد بن معدان	۲۸۷
کھڑے ہونے والے نمازی کیلئے اللہ تعالیٰ کی ں کے دعائے مغفرت کرنے کا تذکرہ	۲۸۷
ر پہلی ہو تو اللہ تعالیٰ کا ان کی مغفرت کرنے اور ئے مغفرت کرنے کا تذکرہ	۲۸۸
تذکرہ کہ آدمی کیلئے یہ بات مستحب ہے کہ نماز	۲۸۸
تا ہے اللہ تعالیٰ کا اس کی مغفرت کرنے اور ئے مغفرت کرنے کا تذکرہ	۲۸۹
ر اس شخص کے موقف کو غلط ثابت کرتی ہے جو ر اس روایت کو صرف اسامہ بن زید نامی راوی	۲۹۰

عنوان	صفحہ
اس علت کا تذکرہ جس کی وجہ سے یہ حکم دیا گیا	۲۹۱
نماز کیلئے کھڑے ہوتے وقت صفوں کو درست رکھنے اور انہیں قائم رکھنے کا حکم ہونے کا تذکرہ	۲۹۲
اس بات کا تذکرہ کہ امام کیلئے یہ بات مستحب ہے کہ جب لوگ نماز کیلئے کھڑے ہوں تو وہ مقتدیوں کو صفیں درست کرنے کی ہدایت کرے	۲۹۴
اس دوسری روایت کا تذکرہ جو ہمارے ذکر کردہ مفہوم کے صحیح ہونے کی صراحت کرتی ہے	۲۹۴
امام کیلئے یہ بات مستحب ہونے کا تذکرہ کہ وہ نماز کیلئے کھڑے ہوتے وقت مقتدیوں کو صفیں درست کرنے اور انہیں سیدھا رکھنے کی ہدایت کرے	۲۹۵
اس علت کا تذکرہ جس کی وجہ سے صفوں کو درست رکھنے کا حکم دیا گیا ہے	۲۹۵
امام کیلئے یہ بات مستحب ہونے کا تذکرہ کہ وہ نماز قائم ہونے سے پہلے اہل ایمان کے کندھوں پر ہاتھ پھیرے	۲۹۶
اس بات کا تذکرہ کہ امام نماز سے پہلے صفوں کو قائم کرنے کیلئے مقتدیوں کو کیا ہدایت کرے گا	۲۹۷
مقتدیوں کو صفیں درست کرنے کا حکم ہونے کا تذکرہ کیونکہ یہ عمل نماز کی تکمیل کا حصہ ہے	۲۹۷
اس بات کا تذکرہ کہ اگر مقتدی نماز کے دوران صفوں کو درست کرنا ترک کرتے ہیں تو پھر ان کے بارے میں کیا توقع کی جاتی ہے	۲۹۸
اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ نبی اکرم ﷺ کا یہ ارشاد ''تمہارے چہروں کے درمیان'' اس سے مراد یہ ہے تمہارے دلوں کے درمیان	۲۹۸
اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ نماز کے دوران صف کو قائم کرنا نماز کی خوبصورتی کا حصہ ہے	۲۹۹
مقتدی کا نماز کے بارے میں اپنے امام سے اختلاف کرنے کی ممانعت کا تذکرہ	۳۰۰

عنوان	صفحہ
بن کی سب سے بہتر صف اور سب سے کم بہتر صف کی ...	۳۰۰
بات کا حکم ہونے کا تذکرہ کہ ان میں سے سمجھدار اور ام کے پیچھے کھڑے ہوں گے ...	۳۰۱
بہ کار لوگوں کی موجودگی میں کمسن لوگوں کا پہلی صف ے کے مباح ہونے کا تذکرہ ...	۳۰۲
بیان کا تذکرہ کہ آدمی کو اس بات کا اختیار ہے کہ وہ ماز ادا کرے یا اتار کر یا انہیں دونوں پاؤں کے درمیان ے ...	۳۰۳
بات مباح ہونے کا تذکرہ کہ وہ جوتے پہن کر نماز ادا سے جوتوں میں کسی گندگی کا علم نہ ہو ...	۳۰۴
کرنے کیلئے مسجد آتا ہے اس کو اس بات کا حکم ہونے کا پنے جوتوں کا جائزہ لے اور اگر ان پر گندگی لگی ہو تو اس کو ...	۳۰۵
تے پہن کر نماز ادا کرنے کا حکم کیونکہ اہل کتاب ایسا ں ...	۳۰۵
بات کے حکم کا تذکرہ کہ جب وہ جوتے اتارے تو اپنے کے درمیان رکھے ...	۳۰۶
انعت کا تذکرہ کہ مقتدی اپنے جوتے کو نماز کے دوران بائیں طرف رکھے ...	۳۰۶
زادا کرنے لگے تو اس کا جوتے رکھنے کا تذکرہ ..	۳۰۷
انعت کا تذکرہ کہ جب مؤذن اقامت شروع کردے تو ع کرے ...	۳۰۷
ت کا تذکرہ جو نبی اکرم ﷺ ادا کیا کرتے تھے ...	۳۰۸
بیان کا تذکرہ کہ فجر کی نماز کا حکم اور دیگر نمازوں کا حکم کے بارے میں برابر ہے ...	۳۰۹
ں ہونے والے شخص کیلئے اس بات کی رخصت کا تذکرہ رکوع کی حالت میں ہو تو وہ انفرادی طور پر نماز کا آغاز	

عنوان	صفحہ
کرے اور پھر رکوع کی حالت میں صف کے پاس آکر اس میں شامل ہوجائے ...	۳۱۰
اس روایت کا تذکرہ جو اس شخص کے موقف کو غلط ثابت کرتی ہے جو اس بات کا قائل ہے اس روایت کو حسن کے حوالے سے نقل کرنے میں عنبسہ نامی راوی منفرد ہے ...	۳۱۰
مسجد میں داخل ہونے والے شخص کیلئے اس بات کی رخصت کا تذکرہ (اس کے مسجد میں داخلے کے وقت) اگر امام رکوع کی حالت میں ہو تو وہ شخص انفرادی طور پر نماز شروع کردے اور پھر رکوع کی حالت میں آکر صف میں شامل ہوجائے ...	۳۱۰
اس جگہ کا تذکرہ جہاں نماز ادا کرنے کے دوران مقتدی کھڑا ہوگا جب وہ امام کے پیچھے کھڑا ہو ...	۳۱۲
مقتدی کا امام کے ہمراہ کھڑے ہونے کے طریقے کا تذکرہ جب وہ باجماعت نماز ادا کرنے کا ارادہ کرے ...	۳۱۳
اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ صفوں کے پیچھے تنہا کھڑے ہو کر نماز ادا کرنے والے شخص نے اپنی نماز کو دہرایا تھا کیونکہ نبی اکرم ﷺ نے اس کو ایسا کرنے کا حکم دیا تھا ...	۳۱۵
اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ نبی اکرم ﷺ نے اس شخص کو دوبارہ نماز ادا کرنے کا حکم اس لیے دیا تھا کیونکہ جب وہ مقتدی تھا تو اس نے اپنے جیسے کسی نمازی کے ساتھ کھڑے ہو کر نماز ادا نہیں کی تھی ...	۳۱۵
اس روایت کا تذکرہ جو اس شخص کے موقف کو غلط ثابت کرتی ہے جو اس بات کا قائل ہے کہ اس روایت کو نقل کرنے میں ہلال بن یساف نامی راوی منفرد ہے ...	۳۱۶
اس راویت کا تذکرہ جو اس شخص کی تاویل کو غلط ثابت کرتی ہے جس نے اس روایت کے حقیقی مفہوم کو غلط بیان کیا ہے اور وہ اس بات کا قائل ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے اس نمازی کو نماز دوبارہ ادا کرنے کا حکم (کسی دوسری خرابی کی وجہ سے) دیا تھا، جس خرابی کا علم آپ کو ہو تھا اور ہم کو نہیں ہو سکا ...	۳۱۷
اس معاملے کے بارے میں تاکید کا تذکرہ جس کا ہم نے ذکر کیا	

www.islamicurdubooks.com

عنوان	صفحہ
...	۳۱۸
...کے کھڑے ہونے کے طریقے کا تذکرہ ..	۳۱۸
...تذکرہ کہ عورت جب تنہا ہو تو اسے اس بات کی ...دوں کی صف کے پیچھے کھڑی ہو کر اکیلی نماز ادا ...ل اقتداء کرے وہ اپنی جگہ سے آگے نہ ...	۳۱۹
...جس نے ہمارے بعض آئمہ کو اس غلط فہمی کا شکار ...رکت کرنے والی بوڑھی خاتون نہیں تھی بلکہ ان ...خاتون بھی تھی ...	۳۲۰
...تذکرہ کہ یہ نماز جس میں حضرت انس رضی اللہ عنہ کی ...ں اور انہوں نے نبی اکرم ﷺ کے پیچھے صف ...ڑھی اور یہ اس نماز کے علاوہ تھی جس میں صرف ...ڑے ہو کر نماز ادا کی تھی ...	۳۲۱
...تذکرہ کہ خواتین کو نماز کیلئے مسجد میں آنے سے ...	۳۲۲
...ے اس فعل کو مباح قرار دیا گیا ہے ان میں سے ...	۳۲۳
...رہ جس کی وجہ سے اس فعل کو مباح قرار دیا گیا ...	۳۲۵
...رہ جس کی وجہ سے رات کے وقت خواتین کے ...قرار دیا گیا ہے ...	۳۲۶
...ا تذکرہ کہ آدمی اپنی بیوی کو عشاء کی نماز میں ...رے ...	۳۲۶
...تذکرہ کہ جب عورت عشاء کی نماز باجماعت ادا ...کلے تو وہ خوشبو لگائے ...	۳۲۶
...اعت نماز میں شریک ہوتی ہے اس کیلئے اس ...رہ کہ وہ مردوں کے اپنی جگہ پر بیٹھ جانے سے ...	

عنوان	صفحہ
ہوں ...	۳۲۷
اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ عورت کی جو نماز زیادہ پردے میں ہوگی وہ اس کیلئے زیادہ اجر کا باعث ہوگی ...	۳۲۷
اس بات کی ممانعت کا تذکرہ کہ ستونوں کے درمیان باجماعت نماز ادا کی جائے ...	۳۲۸
اس دوسری روایت کا تذکرہ جو اس مطلق ممانعت کی صراحت کرتی ہے ...	۳۲۹
نبی اکرم ﷺ کا اس فعل پر عمل کرنا جو بظاہر اس روایت کے متضاد ہے ...	۳۲۹
امامت کی اس صفت کا تذکرہ جس میں مقتدی اور امام ساتھ ہوتے ہیں ...	۲۳۰
اس بات کی ممانعت کا تذکرہ کہ مقتدی نماز کیلئے کھڑے ہوں جب تک وہ اپنے امام کو دیکھ نہیں لیتے ...	۲۳۱
اس روایت کا تذکرہ جو ان مختصر الفاظ کی وضاحت کرتی ہے جن کا ہم نے ذکر کیا ہے ...	۲۳۱
اس بات کا تذکرہ کہ آدمی کیلئے یہ بات مستحب ہے کہ جب مؤذن اور دیگر لوگ اس کے نماز کیلئے آنے کا انتظار نہیں کرتے تو اس حوالے سے ان کے خلاف ناگواری محسوس نہ کرے اگرچہ وہ ان سب لوگوں سے افضل ہو ...	۲۳۲
لوگوں کو اس بات کا حکم ہونے کا تذکرہ کہ جب ان کا امام نہ آسکے تو وہ اپنے میں سے کسی شخص کو آگے کریں تاکہ وہ ان کو نماز پڑھا دے	۲۳۳
اس بات کا تذکرہ کہ مقتدی پر یہ بات لازم ہے کہ جب وہ قیام کی حالت میں ہو تو امام کے سجدے میں جانے کا انتظار کرے اور پھر اس کے بعد اس کی پیروی کرتے ہوئے سجدے میں جائے ...	۲۳۴
اور اس دوسری روایت کا تذکرہ جو ہمارے ذکر کردہ مفہوم کے صحیح ہونے کی صراحت کرتی ہے ...	۲۳۵
اس بات کی اطلاع کا تذکرہ آدمی پر یہ بات لازم ہے کہ وہ اپنے امام ...	

عنوان	صفحہ
کرنے والا ہو	۲۳۶
اس بات کی ممانعت کا تذکرہ مقتدی شخص امام سے پہلے رکوع اور سجود میں چلا جائے	۲۳۶
اس بات کی ممانعت کا تذکرہ کہ مقتدی شخص رکوع اور سجود میں پہلے چلا جائے	۲۳۷
اس روایت کا تذکرہ جو اس شخص کے موقف کے غلط ثابت کرتی ہے کہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے اس روایت کو نقل کرنے میں ابن محیریز نامی راوی منفرد ہے	۲۳۸
امام کے نماز سے فارغ ہونے کے بعد متقدیوں کے تکبیر کہنے کے مباح ہونے کا تذکرہ........	۲۳۸
اس بات کا تذکرہ کہ امام کیلئے یہ بات مستحب ہے کہ جب وہ نماز سے فارغ ہو جائے اور اس کے پیچھے مرد اور خواتین موجود ہوں' تو وہ اپنی جگہ پر بیٹھا رہے تا کہ خواتین اپنے گھروں کو چلی جائیں	۲۳۹
اس بات کا تذکرہ کہ مردوں پر یہ بات لازم ہے کہ جب ان کا امام سلام پھیر لے تو وہ خواتین کے جانے تک ٹھہرے رہیں پھر اپنے کام کاج کیلئے اٹھیں	۳۴۰
امام کیلئے یہ بات مباح ہونے کا تذکرہ کہ جب وہ (نماز کے دوران) بے وضو ہو جائے تو وہ وضو کیلئے جاتے وقت کسی دوسرے کو امامت کا نگران مقرر نہ کرے	۳۴۱
اس روایت کا تذکرہ جس نے ایک عالم کو اس غلط فہمی کا شکار کیا کہ یہ اس روایت کی متضاد ہے جو حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے منقول ہے جس کا ہم نے ذکر کیا ہے	۳۴۲
اس بات کا حکم ہونے کا تذکرہ کہ جس شخص کو نماز کے دوران حدث لاحق ہو جائے خواہ وہ جان بوجھ کر ہو یا بھول کر ہو' وہ دوبارہ وضو کرے گا اور قبلہ کی طرف رخ کرے گا یہ بات اس شخص کے موقف کے خلاف ہے جس نے بنا کرنے کا حکم دیا ہے	۳۴۳
(نماز کے دوران) بے وضو ہو جانے والے شخص کے اپنی نماز سے اٹھ کر جانے کے طریقے کا تذکرہ جبکہ وہ امام ہو یا مقتدی ہو	۳۴۴
اس روایت کا تذکرہ جو اس شخص کے موقف کو غلط ثابت کرتی ہے جو اس بات کا قائل ہے کہ اس روایت کو ہشام بن عروہ کے حوالے سے مرفوع حدیث کے طور پر صرف مقدمی نامی راوی نے نقل کیا ہے	۳۴۵
نمازی کیلئے کیا بات مکروہ ہے اور کیا چیز مکروہ نہیں ہے	۳۴۶
اس علت کا تذکرہ جس کی وجہ سے نبی اکرم ﷺ کو وہ آیت یاد نہیں آئی تھی	۳۴۶
اس روایت کا تذکرہ جو اس مفہوم کی صراحت کرتی ہے جس کی طرف ہم نے اشارہ کیا ہے	۳۴۷
اس روایت کا تذکرہ جس نے اس شخص کو غلط فہمی کا شکار کیا جو علم حدیث میں مہارت نہیں رکھتا (اور وہ اس بات کا قائل ہے) نماز کے دوران کلام کا منسوخ ہونا مدینہ منورہ میں ہوا تھا مکہ میں نہیں ہوا تھا	۳۴۹
اس روایت کا تذکرہ جن کے ذریعے ان الفاظ کے اشکال کی وضاحت ہو جاتی ہے جن الفاظ کا تذکرہ ہم نے ابن مبارک کے حوالے سے منقول روایت میں کیا ہے	۳۵۰
اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ نماز کے دوران کلام کا منسوخ ہونا اس حوالے سے منسوخ ہوا تھا کہ آدمی دوسرے لوگوں کو مخاطب نہ کرے اس سے مراد یہ نہیں ہے کہ آدمی نماز کے دوران اپنے پروردگار کو مخاطب نہیں کر سکتا	۳۵۱
اس بات کے بیان کا تذکرہ جس کلام سے نماز کے دوران منع کیا گیا ہے اس سے مراد انسانوں کا ایک دوسرے کو مخاطب کرنا ہے کہ وہ ایک دوسرے کو بلائیں' اس سے یہ مراد نہیں ہے کہ آدمی نماز کے دوران اپنے پروردگار کو مخاطب کرے	۳۵۳
اس روایت کا تذکرہ جس کے ذریعے اس شخص نے استدلال کیا جو علم حدیث میں مہارت نہیں رکھتا اور وہ اس بات کا قائل ہے کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اس واقعے میں نبی اکرم ﷺ کے ساتھ موجود نہیں تھے اور نہ ہی انہوں نے نبی اکرم ﷺ کے ساتھ وہ نماز ادا کی تھی	۳۵۵
ان روایات کا تذکرہ جو اس بات کی صراحت کرتی ہیں کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اس نماز میں نبی اکرم ﷺ کی اقتداء میں موجود تھے اور	

www.islamicurdubooks.com

عنوان	صفحہ

...ں روایات کو حکایت کے طور پر بیان کیا تھا ...ں کا شکار ہوا جو علم حدیث میں مہارت نہیں رکھتا ...میں غور وفکر نہیں کرتا اور مستند روایات کی سمجھ بوجھ ۳۵۷

...ران رونے کا مباح ہونا جبکہ وہ کسی دنیاوی سبب ۳۵۹

...ح ہونے کا تذکرہ کہ جب وہ نماز ادا کر رہا ہو تو ...وہ اشارے کے ذریعے سلام کا جواب دے گا ...دے گا............ ۳۶۰

...جب آدمی کو ایسے وقت میں سلام کیا جائے تو ...یتے ہوئے کیا کہنا چاہئے ۳۶۱

...وں کو (امام کو متوجہ کرنے کی) ضرورت پیش ...لیئے سبحان اللہ کہنے کا اور خواتین کیلئے تالی بجانے ۳۶۱

...کا تذکرہ کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے حضرت ...یا تھا تا کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں تو یہ نبی ...حت تھا انہوں نے اپنی طرف سے ایسا نہیں کیا ۳۶۳

...م ہونے کا تذکرہ کہ اگر نماز کے دوران (امام ...ضرورت پیش آ جاتی ہے تو وہ کوئی ایسی حرکت ...ے اس کی بات سمجھ آ جائے ۳۶۴

...جو اس بارے میں ہیں کہ نماز کے دوران ...دمی کون سے فعل کا ارتکاب کرسکتا ہے؟ ۳۶۵

...ح ہونے کا تذکرہ کہ وہ نماز کے دوران کوئی ...شارہ کرسکتا ہے............ ۳۶۵

...ہونے کا تذکرہ کہ وہ اپنے بائیں طرف بائیں ...پنے دائیں طرف یا سامنے کی طرف نہ ۳۶۶

اس بات کی ممانعت کا تذکرہ کہ آدمی نماز کے دوران اپنے سامنے کی طرف یا دائیں طرف تھوکے ۳۶۷

اس بات کی ممانعت کا تذکرہ کہ آدمی قبلہ کی طرف یا دائیں طرف تھوکے ۳۶۷

اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان ''یا اپنے پاؤں کے نیچے'' اس سے مراد آدمی کا بایاں پاؤں ہے ۳۶۸

اس علت کا تذکرہ جس کی وجہ سے آدمی کو اپنے سامنے کی طرف یا دائیں طرف تھوکنے سے منع کیا گیا ہے ۳۶۹

اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ جب نمازی کو زور سے تھوک آ جائے اور وہ اپنے تھوک کو اپنے بائیں پاؤں کے نیچے دفن نہیں کرتا تو اسے اس بات کی اجازت ہے کہ وہ اپنے کپڑے کے ذریعے مل سکتا ہے ۳۷۰

نمازی کیلئے یہ بات مباح ہونے کا تذکرہ کہ وہ اپنے جوتے میں تھوکے یا کھنکار دے ۳۷۱

اس بات کی ممانعت کا تذکرہ کہ نمازی نماز کے دوران کنکریوں پر ہاتھ پھیرے ۳۷۱

اس روایت کا تذکرہ جو اس شخص کے موقف کو غلط ثابت کرتی ہے جو اس بات کا قائل ہے کہ زہری نے یہ روایت سعید بن میسّب سے سنی ہے انہوں نے یہ روایت ابواحوص سے نہیں سنی ہے ۳۷۲

اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ نماز کے دوران ممنوع قرار دیئے جانے والا یہ فعل بعض اوقات ضرورت کے پیش نظر مباح قرار دیا گیا ہے ۳۷۳

نمازی کیلئے یہ بات مباح ہونے کا تذکرہ کہ گرمی کی شدت میں وہ اپنے ہاتھوں کے ذریعے کنکریوں کو ٹھنڈا کرسکتا ہے ۳۷۴

اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ مسجد میں کسی ایک جگہ کو بیٹھنے کیلئے مخصوص کرنے کی ممانعت اس حوالے سے ہے کہ آدمی جب نماز یا اللہ کے ذکر کے علاوہ کسی اور مقصد کے لئے ایسا کرے ۳۷۴

اس بات کی ممانعت کا تذکرہ کہ آدمی ...

عنوان	صفحہ

جبکہ اس نے بالوں کا جوڑا بنایا ہو ۳۷۵

اس بات کی اطلاع کا تذکرہ کہ جو اس بارے میں ہے کہ بالوں کا جوڑا بنا کر نماز ادا کرنا آدمی کیلئے مکروہ ہے ۳۷۶

اس بات کی ممانعت کا تذکرہ کہ آدمی نماز کے دوران اپنی نگاہ کو آسمان کی طرف اٹھائے (یہ ممانعت) اس اندیشے کے تحت ہے کہ کہیں اس کی نگاہ کو اچک نہ لیا جائے ۳۷۷

اس بات کی ممانعت کا تذکرہ کہ ہم نے جو فعل ذکر کیا ہے اس پر عمل سے اس لیے روکا گیا ہے تاکہ اس بات سے بچا جا سکے کہ آدمی کا سر کتے کے سر میں تبدیل نہ ہو جائے ۳۷۸

اس بات کی ممانعت کا تذکرہ کہ آدمی نماز کے دوران اپنی نگاہ کو آسمان کی طرف اٹھائے ۳۷۸

نماز کے دوران آدمی کا اپنی کوکھ (یعنی پہلو) پر ہاتھ رکھنے کی ممانعت کا تذکرہ ۳۷۹

اس علت کا تذکرہ جس کی وجہ سے پہلو پر ہاتھ رکھنے سے منع کیا گیا ہے ۳۸۰

اس راویت کا تذکرہ جو اس بارے میں ہے کہ آدمی کیلئے یہ بات لازم ہے کہ وہ نماز کے دوران وہ اِدھر اُدھر دیکھنے کو ترک کر کے اپنی نماز کو مکمل کرنے کا قصد کرے ۳۸۰

اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ نبی اکرم ﷺ نماز کے دوران ضرورت پیش آنے پر اِدھر یا اُدھر التفات کر لیتے تھے لیکن آپ اپنے چہرہ مبارک کو قبلہ کی طرف سے نہیں پھیرتے تھے ۳۸۱

نماز کے دوران اشتمال صماء (کے طور پر کپڑے کو اوڑھنے) کی ممانعت کا تذکرہ ۳۸۲

آدمی کیلئے یہ بات مباح ہونے کا تذکرہ کہ وہ ایک ہی کپڑے میں کئی نمازیں ادا کر لے ۳۸۳

جب آدمی ایک کپڑا پہن کر نماز ادا کرتا ہے تو نماز کی کیفیت کا تذکرہ ۳۸۳

جب آدمی (ایک کپڑا اوڑھ کر) نماز ادا کرتا ہے تو اس کے کنارے کو کندھے پر رکھنے کے طریقے کا تذکرہ ۳۸۴

آدمی کیلئے یہ بات مباح ہونے کا تذکرہ کہ وہ ایک قمیض پہن کر نماز ادا کر لے جبکہ اس نے اس پر بٹن لگایا ہوا ہو ۳۸۴

نمازی کیلئے یہ بات مباح ہونے کا تذکرہ کہ وہ ایک کپڑے میں نماز ادا کرے ۳۸۵

اس دوسری روایت کا تذکرہ جو ہمارے ذکر کردہ مفہوم کے مباح ہونے کی صراحت کرتی ہے ۳۸۵

اس روایت کا تذکرہ جو اس شخص کے موقف کو غلط ثابت کرتی ہے جو اس بات کا قائل ہے کہ اس روایت کو نقل کرنے میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ منفرد ہیں ۳۸۶

اس روایت کا تذکرہ جو اس سبب پر دلالت کرتی ہے جس کی وجہ سے نبی اکرم ﷺ نے ایک کپڑے میں نماز ادا کرنے کو مباح قرار دیا ہے ۳۸۷

اس طریقے کا تذکرہ کہ جب آدمی ایک کپڑے میں نماز ادا کرے گا تو اس کو (کیسے لپیٹے گا؟) ۳۸۷

اوڑھنے کے اس طریقے کا تذکرہ جب آدمی ایک کپڑے میں نماز ادا کرے گا تو اس کے ساتھ ایسا کرے گا ۳۸۸

آدمی کیلئے یہ بات مباح ہونے کا تذکرہ کہ وہ دوسرا کپڑا میسر نہ ہونے کی صورت میں ایک تہہ بند میں نماز ادا کرے ۳۸۸

آدمی کیلئے ایک کپڑے میں نماز ادا کرنے کے جائز ہونے کا تذکرہ ۳۸۹

اس بات کا حکم ہونے کا تذکرہ کہ جب آدمی ایک کپڑے میں نماز ادا کرے تو اسے توشیح کے طور پر لپیٹ لے ۳۸۹

نمازی کو اس بات کا حکم ہونے کا تذکرہ کہ جب وہ ایک کپڑا پہن کے نماز ادا کرے تو اس کے کنارے مخالف سمت میں کندھے پر رکھ لے کیونکہ مخالف سمت میں کندھے پر کنارے ڈالے بغیر توشیح کے طور پر لپیٹنے میں یا تو ''سدل'' کی صورت پائی جائیگی یا اشتمال صماء کی صورت پائی جائے گی (اور یہ دونوں ممنوع ہیں) ۳۹۰

www.islamicurdubooks.com

عنوان	صفحہ
...جب آدمی کے پاس صرف ایک کپڑا ہوا اور وہ بڑا ... چاہیے؟	۳۹۰
... کا تذکرہ (اضافی کپڑے کی) عدم موجودگی میں ... ادا کرنا آدمی کیلئے جائز ہے	۳۹۱
...باح ہونے کا تذکرہ کہ وہ چٹائی پر نماز ادا	۳۹۱
... مباح ہونے کا تذکرہ کے وہ بچھونے پر نماز ادا	۳۹۲
... کا تذکرہ یہ نمازیں اس کھانے کے بعد تھیں جو نبی ...ر کے ہاں کھایا تھا.......	۳۹۳
...ز کے جائز ہونے کا تذکرہ	۳۹۳
...باحھونے کا تذکرہ کہ وہ اوڑھنی پر نماز ادا	۳۹۴
... کا تذکرہ جو ہمارے ذکر کردہ مفہوم کے صحیح ہونے ...ہے	۳۹۴
...جس نے اس شخص کو غلط فہمی کا شکار کیا جو علم حدیث ...تا (اور وہ اس بات کا قائل ہے) کہ تمام زمین ... اس پر نماز ادا کرنا جائز ہے	۳۹۵
...کرہ جو اس بات کی صراحت کرتی ہے کہ نبی ...ان ''میرے لیے زمین کو طہارت کے حصول کا ...نے کی جگہ بنا دیا گیا ہے'' اس سے آپ کی مراد ... ساری زمین مراد نہیں ہے	۳۹۶
...فت کا تذکرہ جس کے ذریعے ان الفاظ کے عموم ...ن الفاظ کا ہم نے پہلے ذکر کیا ہے	۳۹۶
... کا تذکرہ جس کے ذریعے ہمارے ذکر کردہ الفاظ ...یا ہے	۳۹۶
... کا تذکرہ جس کے ذریعے نبی اکرم ﷺ کے اس فرمان کے عموم کو خاص کیا گیا ہے ''میرے لیے تمام روئے زمین کو مسجد بنا دیا گیا ہے''	۳۹۷
اس راویت کا تذکرہ جو ان الفاظ کے عموم کو خاص کرتی ہے جس کا ذکر ہم پہلے کر چکے ہیں	۳۹۷
اس روایت کا تذکرہ جو اس شخص کے موقف کو غلط ثابت کرتی ہے جو اس بات کا قائل ہے کہ اشعث بن عبدالملک کے حوالے سے اس روایت کو نقل کرنے میں حفص بن غیاث نامی راوی منفرد ہے ..	۳۹۸
اس روایت کا تذکرہ جو ہمارے ذکر کردہ مفہوم کے صحیح ہونے کی صراحت کرتی ہے	۳۹۸
اس روایت کا تذکرہ جو ہمارے ذکر کردہ الفاظ کے عموم کے خاص ہونے کی صراحت کرتی ہے	۳۹۹
قبروں کے درمیان' قبرستان میں نماز ادا کرنے کی ممانعت کا تذکرہ.......	۳۹۹
اس روایت کا تذکرہ جو اس شخص کے موقف کو غلط ثابت کرتی ہے' جو اس بات کا قائل ہے اس روایت کو نقل کرنے میں اشعث نامی راوی منفرد ہے	۳۹۹
قبروں کی طرف منہ کر کے نماز ادا کرنے اور ان پر بیٹھ کر نماز ادا کرنے کی ممانعت کا تذکرہ.......	۴۰۰
اس بات کی ممانعت کا تذکرہ کہ آدمی قبروں کو مساجد بنا لے اور نماز ادا کرے	۴۰۰
اس بعض علت کا ذکر جس کی وجہ سے قبروں کے درمیان نماز ادا کرنے سے منع کیا گیا ہے	۴۰۱
اللہ تعالیٰ کا ان لوگوں پر لعنت کرنے کا تذکرہ جنہوں نے انبیاء کی قبروں کو مساجد بنا لیا.......	۴۰۱
اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ جب قبر کو اکھاڑ دیا جائے اور اس کی مٹی کو برابر کر لیا جائے اس جگہ پر نماز ادا کرنا جائز ہو جاتا ہے اگر چہ وہاں پہلے قبریں موجود رہی ہوں	۴۰۲

عنوان	صفحہ
ات مباح ہونے کا تذکرہ کہ وہ خاتون کے کپڑے کو) اوپر لے کر نماز ادا کرلے جبکہ اس پر کوئی گندگی نہ	۴۰۳
ت مباح ہونے کا تذکرہ کہ وہ اپنی بیوی کے لحاف میں ہ اس میں کوئی گندگی نہ لگی ہو	۴۰۴
ت مباح ہونے کا تذکرہ کہ وہ ایسے کپڑے میں نماز ادا ں اس نے اپنی بیوی کے ساتھ صحبت کی تھی	۴۰۴
ان کا تذکرہ کہ "سیّدہ ام حبیبہ رضی اللہ عنہا کا یہ فرمان" جب ئی گندگی نہیں دیکھتے تھے" اس سے ان کی مراد وہ گندگی ادہ ہو	۴۰۵
ت مباح ہونے کا تذکرہ کہ وہ سرخ کپڑے میں نماز ہ اس کیلئے حرام نہ ہو	۴۰۶
ت مباح ہونے کا تذکرہ کہ وہ قطری چادر میں نماز ادا	۴۰۶
ت مستحب ہونے کا تذکرہ کہ وہ اپنی بیوی کی چادر ادا نہ کرے	۴۰۷
ت مستحب ہونے کا تذکرہ کہ اس کی نماز ایسے کپڑوں جو اسے نماز کی طرف سے غافل نہ کریں	۴۰۷
رہ جس کی وجہ سے نبی اکرم ﷺ نے وہ قمیض حضرت رف بھجوائی تھی' کسی اور کی طرف نہیں بھجوائی تھی جس کا ہے	۴۰۸
بات مباح ہونے کا تذکرہ کہ وہ نماز کے دوران کوئی کندھے پر اٹھا سکتا ہے	۴۰۹
ذکرہ جو اس بات پر دلالت کرتی ہے کہ یہ نماز' فرض میں تھی	۴۰۹
ت مباح ہونے کا تذکرہ کہ وہ ایسی حالت میں نماز ادا ں کے اور قبلہ کے درمیان کوئی محرم عورت چوڑائی کی سمت میں لیٹی ہوئی ہو	۴۱۰
اس بات کا تذکرہ کا سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا جب نبی اکرم ﷺ کے سامنے سوئی ہوتی تھیں اور نبی اکرم ﷺ سجدے میں جانے کا ارادہ کرتے تھے تو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کیا' کیا کرتی تھیں؟	۴۱۰
آدمی کیلئے ایسی عورت کے بالمقابل نماز ادا کرنے کے مباح ہونے کا تذکرہ جو اس کے سامنے سوئی ہوئی ہو	۴۱۱
اس بات کے بیان کا تذکرہ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا قبلہ کی سمت میں چوڑائی کی سمت میں سوئی ہوئی ہوتی تھیں نبی اکرم ﷺ نماز ادا کر رہے ہوتے تھے جبکہ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا ان کے اور قبلہ کے درمیان سوئی ہوئی ہوتی تھیں	۴۱۱
اس بات کے بیان کے تذکرہ' نبی اکرم ﷺ کا سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کو اس وقت میں بیدار کرنا جس کا ہم نے ذکر کیا تھا یہ پاؤں کے ذریعے ہوتا تھا کلام کے ذریعے بول کر نہیں ہوتا تھا	۴۱۲
اس علت کا تذکرہ جس کی وجہ سے نبی اکرم ﷺ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کو اس وقت میں بیدار کرتے تھے	۴۱۳
سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے نبی اکرم ﷺ کے سامنے رات کے وقت سونے کے طریقے کا تذکرہ جس کا ذکر ہم نے پہلے کیا ہے	۴۱۳
اس روایت کا تذکرہ جو اس بات پر دلالت کرتی ہے کہ نماز کے دوران تھوڑا سا عمل کرنا جائز ہے	۴۱۴
اس روایت کا تذکرہ جو اس شخص کے موقف کو غلط ثابت کرتی ہے جو اس بات کا قائل ہے کہ نماز کے دوران تھوڑا سا عمل کرنے والے شخص کی نماز فاسد ہو جاتی ہے	۴۱۴
آدمی کیلئے یہ بات مباح ہونے کا تذکرہ کہ وہ نماز کے دوران سانپ یا بچھو کو مار سکتا ہے	۴۱۵
نمازی کے نماز کے دوران سانپ یا بچھو کو مار دینے کا تذکرہ	۴۱۵
نماز کے دوران چہرہ ڈھانپنے کی ممانعت کا تذکرہ	۴۱۶
آدمی کیلئے یہ بات مباح ہونے کا تذکرہ کہ وہ گرمی کی شدت میں سجدہ	

www.islamicurdubooks.com

عنوان	صفحہ
اچھالے	۴۱۶
مباح ہونے کا تذکرہ کہ وہ نماز کے دوران' کوئی پر' دائیں طرف یا بائیں طرف چل سکتا ہے .	۴۱۷
ران' دو جھگڑا کرنے والوں کا ایک دوسرے سے	۴۱۷
سکے' جمائی کو روکنے کے حکم ہونے کا تذکرہ .	۴۱۸
ممکن ہو' جمائی کو روکنے کے حکم ہونے کا تذکرہ' یا اپنے منہ پر رکھ لے	۴۱۹
تذکرہ کہ یہ حکم نمازی کیلئے ہے اس شخص کیلئے نہیں میں نہ ہو	۴۱۹
تی ہے اسے اس بات کا حکم ہونے کا تذکرہ کہ وہ ہاتھ اپنے منہ پر رکھ لے تا کہ وہ شیطان کو اپنے روک سکے	۴۲۰
ران سترہ قائم کرنے کے طریقے کا تذکرہ ..	۴۲۰
سترہ کے بغیر نماز ادا کرنے کی ممانعت کا	۴۲۱
ف رخ کیے بغیر نماز ادا کر رہا ہو' تو آدمی کا نمازی نے کے مباح ہونے کا تذکرہ	۴۲۲
تذکرہ کہ یہ نماز ایسی تھی کہ اس میں طواف کرنے ﷺ کے درمیان کوئی سترہ نہیں تھا	۴۲۳
کا تذکرہ کہ آدمی نمازی کے آگے سے چوڑائی کی	۴۲۳
زرنے کی ممانعت کا تذکرہ	۴۲۴
ے گزرنے کی ممانعت کا تذکرہ	۴۲۵
حکم ہونے کا تذکرہ کہ جو شخص اس کے آگے سے ے (نمازی) اس کے ساتھ لڑائی کرے	۴۲۶
تذکرہ کہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان ''بے شک وہ شیطان ہوگا'' اس سے آپ کی مراد یہ ہے' کہ اس شخص کے ساتھ شیطان ہوگا اور اس پر اس کا فعل دلالت کرتا ہے اس سے مراد یہ نہیں ہے وہ مسلمان شخص شیطان بن جاتا ہے	۴۲۶
نمازی کیلئے یہ بات مباح ہونے کا تذکرہ کہ جو شخص اس کے آگے گزرنا چاہتا ہے (وہ نمازی) اس کے ساتھ جھگڑا کرے	۴۲۷
آدمی کیلئے یہ بات مباح ہونے کا تذکرہ کہ جب وہ نماز ادا کر رہا ہو اور کوئی بکری اس کے آگے سے گزرے تو وہ اسے روک دے	۴۲۷
سترہ کے قریب کھڑے ہونے کا تذکرہ جب آدمی اس کی طرف رخ کر کے نماز ادا کرتا ہے	۴۲۸
اس علت کا تذکرہ جس کی وجہ سے نمازی کو سترہ کے قریب رہنے کا حکم دیا گیا ہے	۴۲۸
مقدار کی اس صفت کا تذکرہ جس کیلئے یہ بات ضروری ہے کہ وہ نمازی اور سترہ کے درمیان ہونی چاہئے جب آدمی سترہ کی طرف رخ کر کے نماز ادا کرتا ہے	۴۲۹
نمازی کے سترہ سے دور کھڑے ہونے کے مکروہ ہونے کا تذکرہ' جبکہ آدمی نے اسے سترہ کے طور پر استعمال کیا ہو	۴۳۰
نمازی کیلئے کھلی جگہ پر لاٹھی یا نیزے کی عدم موجودگی میں لکیر کھینچ کر سترہ قائم کرنے کے جائز ہونے کا تذکرہ	۴۳۰
اس روایت کا تذکرہ جو اس بات پر دلالت کرتی ہے کہ نمازی کا اپنے سامنے سترہ نصیب کر لینا' یا لکیر کھینچ لینا اس کیلئے یہ بات ضروری ہے کہ وہ لمبائی کے رخ میں ہونا چاہئے' چوڑائی کی سمت میں نہیں ..	۴۳۱
آدمی کا کھلی جگہ پر نیزے یا سترہ کی عدم موجودگی میں اپنی سواری کی طرف رخ کر کے نماز ادا کرنے کے مباح ہونے کا تذکرہ	۴۳۱
اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ سترہ نمازی کی نماز کو ٹوٹنے سے روک دیتا ہے اگرچہ اس کے دوسری طرف سے گدھا' کتا یا عورت گزر رہے ہوں	۴۳۲
اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ سترہ نماز کو منقطع ہونے سے روک دیتا	

عنوان	صفحہ
اگر چہ اس کے دوسری طرف سے گدھا' کتا یا عورت گزر رہے ں	۴۳۳
روایت کا تذکرہ جس نے اس شخص کو غلط فہمی کا شکار کیا جو علم حدیث مہارت نہیں (اور وہ اس بات کا قائل ہے کہ) نمازی کے آگے گدھے کے گزرنے سے اس کی نماز منقطع نہیں ہوتی	۴۳۳
بات کے بیان کا تذکرہ کہ وہ نماز جس میں گدھے ان لوگوں کے ئے سے گزر رہے تھے تو وہ لوگ یہ نماز نیزے کی طرف رخ کر کے ر رہے تھے' جو ان کے سامنے گاڑھا گیا تھا اور نیزہ نماز کو منقطع نے سے روک دیتا ہے اگر چہ ان لوگوں کے آگے سے گدھا رت یا کتا گزر جائے	۴۳۴
ں بات کے بیان کا تذکرہ کہ یہ حکم ان لوگوں کیلئے ہے جن کے منے پالان کی پچھلی لکڑی جتنی کوئی چیز (سترہ کے طور پر) نہیں ں	۴۳۵
ں روایت کا تذکرہ جس نے ایک عالم کو اس غلط فہمی کا شکار کیا کہ یہ یت ''مرفوع'' نہیں ہے	۴۳۶
ں روایت کا تذکرہ جو اس شخص کے موقف کو غلط ثابت کرتی ہے جو ں بات کا قائل ہے کہ یہ روایت ''موقوف'' ہے ''مسند'' نہیں ے	۴۳۶
فعل پر عمل کرنے کے جائز ہونے کی نفی کا تذکرہ' جب اس کی وہ ت نہ پائی جائے' جس کا ہم نے ذکر کیا ہے	۴۳۷
ں بات کے بیان کا تذکرہ کہ اس روایت میں لفظ کے عموم کے ہمراہ خاتون'' کا ذکر مطلق طور پر کیا گیا ہے لیکن اس سے مراد ''بعض اتین'' ہیں ''تمام خواتین'' مراد نہیں ہیں	۴۳۸
ں بات کے بیان کا تذکرہ کہ اس روایت میں ''کتے'' کا ذکر لفظ کے وم کے ہمراہ مطلق طور پر ذکر کیا گیا ہے اس سے مراد بعض مخصوص قسم ے کتے ہیں تمام قسم کے کتے مراد نہیں ہیں	۴۳۸
ں روایت کا تذکرہ جس نے اس شخص کو غلط فہمی کا شکار کیا جو علم حدیث میں مہارت نہیں رکھتا (اور اس بات کا قائل ہے) کہ یہ روایت ان روایات کے متضاد ہے جن کا ہم نے اس سے پہلے ذکر کیا ہے..	۴۳۹
اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ کتے' گدھے یا عورت کے نمازی کے آگے سے گزرنے کی وجہ سے نمازی کی نماز منقطع ہوتی ہے ان کے سامنے موجود ہونے یا چوڑائی کی سمت میں ہونے سے نماز منقطع نہیں ہوتی	۴۴۰
اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ یہ تین چیزیں نمازی کی نماز کو منقطع کر دیتی ہیں جب نمازی کے سامنے کوئی سترہ موجود نہ ہو	۴۴۱
اس روایت کا تذکرہ جس نے ایک عالم کو اس غلط فہمی کا شکار کیا کہ یہ ان روایات کی متضاد ہے جن کا ذکر ہم نے پہلے کیا ہے	۴۴۱
اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ نبی اکرم ﷺ جب منیٰ میں نماز ادا کر رہے تھے تو سترہ آپ کے سامنے موجود تھا اس وقت جب گدھی نے آپ کے سامنے آ کر چرنا شروع کر دیا تھا	۴۴۲
نماز کو دہرانا	۴۴۴
اس روایت کا تذکرہ جو اس بات پر دلالت کرتی ہے کہ اس ممانعت سے مراد صرف فرض نماز ہے جسے انسان دہراتا ہے اور دوسری مرتبہ بھی عین اسی نماز کو دہراتا ہے ایسا نہیں ہے کہ دوبارہ دہراتے ہوئے نفل نماز کی نیت کرے گا	۴۴۵
جو شخص با جماعت نماز والی مسجد میں نماز ادا کرتا ہے اس کیلئے یہ بات مباح ہونے کا تذکرہ کہ وہ اس میں دوسری مرتبہ جماعت کے ساتھ نماز ادا کرے	۴۴۶
اس روایت کا تذکرہ جو اس شخص کے موقف کو غلط ثابت کرتی ہے جو اس بات کا قائل ہے کہ اس روایت کو نقل کرنے میں وہیب نامی راوی منفرد ہے	۴۴۶
آدمی کیلئے یہ بات مباح ہونے کا تذکرہ کہ وہ اپنے فرض کو جماعت کے ساتھ ادا کرے اور پھر اسی نماز میں دوسرے لوگوں کی امامت بھی کرے	۴۴۷

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
...ا تذکرہ جواس شخص کے موقف کو غلط ثابت کرتی ہے جو ...ائل ہے کہ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ اپنی قوم کو عشاء کی نماز کی ...نے تھے اور یہ وہ فرض تھا جو وہ نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ ادا کر ...تھے	۴۴۹	اس تیسری روایت کا تذکرہ جواس بات پر دلالت کرتی ہے وتر فرض نہیں ہیں	۴۵۶
...ت کے ساتھ فرض نماز ادا کر چکا ہو اس کیلئے یہ بات مباح ...رہ کہ وہ اسی نماز میں اپنی قوم کی امامت کر سکتا ہے	۴۴۹	اس چوتھی روایت کا تذکرہ جواس بات کی صراحت کرتی ہے وتر فرض نہیں ہیں	۴۵۶
...ا تذکرہ جواس شخص کے موقف کو غلط ثابت کرتی ہے جو ...ائل ہے کہ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ اپنی قوم کو فرض نماز پڑھاتے ...ہیں پڑھاتے تھے	۴۵۰	اس پانچویں روایت کا تذکرہ جواس بات پر دلالت کرتی ہے وتر فرض نہیں ہیں	۴۵۷
...روایت کا تذکرہ جو ہمارے ذکر کردہ مفہوم کے صحیح ہونے ...کرتی ہے	۴۵۰	اس چھٹی روایت کا تذکرہ جواس بات پر دلالت کرتی ہے وتر فرض نہیں ہیں	۴۵۷
...گھر میں یا رہائشی علاقے میں نماز ادا کر لیتا ہے اسے اس ...ونے کا تذکرہ کہ جب وہ جماعت والی مسجد میں آئے تو ...ے ساتھ وہ دوسری مرتبہ نماز ادا کر لے	۴۵۱	اس ساتویں روایت کا تذکرہ جواس بات پر دلالت کرتی ہے وتر فرض نہیں ہیں	۴۵۸
...و قائم کرنے کو اس کے وقت سے مؤخر کر دیتا ہے اسے اس ...ونے کا تذکرہ کہ وہ تنہا نماز ادا کرے اور پھر لوگوں کے ...ں مرتبہ نماز ادا کرے جبکہ وہ نماز وقت میں ادا کی	۴۵۱	اس آٹھویں روایت کا تذکرہ جواس بات پر دلالت کرتی ہے وتر فرض نہیں ہیں	۴۵۸
وتر کا بیان	۴۵۳	اس نویں روایت کا تذکرہ جواس بات پر دلالت کرتی ہے وتر فرض نہیں ہیں	۴۵۹
...کا تذکرہ جواس بات پر دلالت کرتی ہے وتر فرض نہیں	۴۵۳	اس دسویں روایت کا تذکرہ جواس بات پر دلالت کرتی ہے وتر کسی بھی مسلمان پر فرض نہیں ہیں	۴۶۰
...کا تذکرہ جواس بات پر دلالت کرتی ہے وتر فرض نہیں	۴۵۴	اس روایت کا تذکرہ جواس بات پر دلالت کرتی ہے کہ جب آدمی ایسی حالت میں صبح کر لے کہ اس نے رات کے وقت وتر ادا نہ کیے ہوں' تو اب اس کے بعد وتر کو ادا کرنا اس پر لازم نہیں ہوگا	۴۶۱
...کا تذکرہ جواس بات پر دلالت کرتی ہے وتر فرض نہیں	۴۵۵	اس روایت کا تذکرہ جواس شخص کے موقف کو غلط ثابت کرتی ہے جو اس بات کا قائل ہے وتر صرف زمین پر ادا کیے جا سکتے ہیں	۴۶۲
...روایت کا تذکرہ جواس بات پر دلالت کرتی ہے وتر فرض	۴۵۵	وتر کے اس طریقے کا تذکرہ جس کے ذریعے آدمی (اپنی سابقہ نفل نماز کو) وتر کرنے کا ارادہ کرتا ہے	۴۶۲
		اس دوسری روایت کا تذکرہ جواس بات کی صراحت کرتی ہے کہ اس چیز پر عمل کرنا مباح ہے جس کا ہم نے ذکر کیا ہے	۴۶۳
		اس بات کا تذکرہ کہ آدمی کیلئے یہ بات مستحب ہے کہ جب وہ رات کے وقت نوافل ادا کر رہا ہو' تو وہ ایک رکعت کے ذریعے (اپنی نفل نماز	

عنوان	صفحہ
...ے پر اکتفاء کرے	۴۶۳
...کا تذکرہ جو اس شخص کے موقف کو غلط ثابت کرتی ہے ...قائل ہے کہ ایک رکعت ادا کرنا جائز نہیں ہے	۴۶۴
...تذکرہ جو اس شخص کے موقف کو غلط ثابت کرتی ہے جس ...ت وتر ادا کرنے کو باطل قرار دیا ہے	۴۶۴
...ا تذکرہ جو اس شخص کے موقف کو غلط ثابت کرتی ہے جو ...ل ہے کہ ایک رکعت وتر ادا کرنا جائز نہیں ہے	۴۶۵
...مانعت کا تذکرہ کہ آدمی تین رکعات اس طرح ادا کرے ...میان فصل نہ ہو	۴۶۶
...تذکرہ جس نے اس شخص کو غلط فہمی کا شکار کیا جو علم حدیث ...ں رکھتا (اور وہ اس بات کا قائل ہے) کہ نبی اکرم ﷺ ...ل میں ہر چار رکعات کے بعد سلام پھیرتے تھے اور وتر ...ت کے بعد سلام پھیرتے تھے	۴۶۶
...ے بیان کا تذکرہ کہ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کا یہ کہنا کہ نبی ...ر رکعات ادا کرتے تھے ان کی مراد یہ ہے کہ آپ ﷺ ...ے ذریعے یہ کرتے تھے اور سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کا یہ کہنا کہ نبی ...ن رکعات ادا کرتے تھے اس کے ذریعے ان کی مراد یہ ...ﷺ دو سلاموں کے ذریعے یہ کرتے تھے تا کہ آپ ...ز کے آخر میں صرف ایک رکعت ہو جائے	۴۶۷
...تذکرہ جو اس بات پر دلالت کرتی ہے کہ نبی اکرم ﷺ ...ے بعد اور تیسری رکعت سے پہلے سلام پھیر کر فصل کرتے ...ہم نے کیا ہے	۴۶۸
...تذکرہ جو اس بات کی صراحت ہے کہ جفت اور طاق نماز ...ل کیا جائے گا	۴۶۹
...بیان کا تذکرہ کہ نبی اکرم ﷺ جب تین رکعات وتر ادا ...آپ دو اور ایک رکعت کے درمیان سلام پھیر کر فصل ...	۴۶۹
اس بات کا تذکرہ کہ آدمی کیلئے یہ بات مستحب ہے کہ وہ اپنی جفت اور طاق نماز کے درمیان بلند آواز میں سلام پھیرے	۴۷۰
اس بات کا تذکرہ کہ جو شخص تین رکعات وتر ادا کرنا چاہے تو یہ مباح ہے	۴۷۰
اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ نبی اکرم ﷺ بعض اوقات ایک سے زیادہ وتر بھی ادا کرتے تھے جب آپ رات کے وقت نماز ادا کر رہے ہوتے تھے اور ایسا بعض راتوں میں ہوتا تھا اور بعض راتوں میں نہیں ہوتا تھا	۴۷۱
آدمی کیلئے یہ بات مباح ہونے کا تذکرہ کہ ہم نے جو عدد بیان کیا ہے وہ اس کے علاوہ وتر ادا کرے	۴۷۱
آدمی کے وتر کی صفت کا تذکرہ جب آدمی پانچ رکعات وتر ادا کرے	۴۷۲
اس دوسری روایت کا تذکرہ جو اس بات کی صراحت کرتی ہے کہ ہم نے جو چیز ذکر کی ہے اس پر عمل کرنا مباح ہے	۴۷۲
جب آدمی سات رکعات وتر ادا کرتا ہے تو وتر ادا کرنے کے طریقے کا تذکرہ	۴۷۲
آدمی کیلئے یہ بات مباح ہونے کا تذکرہ کہ وہ نو رکعات وتر ادا کرے	۴۷۳
آدمی اگر تہجد کی نماز ادا کرتا ہو تو پھر اس کیلئے اس مستحب وقت کا تذکرہ، جس میں اسے وتر ادا کرنے چاہئے	۴۷۴
اس وقت کا تذکرہ جس میں آدمی کو رات کے وقت وتر ادا کرنے چاہئے جب اس نے تہجد کی نماز ادا کی ہو	۴۷۴
صبح صادق ہونے سے پہلے وتر ادا کرنے کا حکم ہونے کا تذکرہ	۴۷۵
آدمی کیلئے یہ بات مباح ہونے کا تذکرہ کہ وہ وتر کی نماز کو رات کے آخری حصے تک موخر کر دے جبکہ اسے یہ امید ہو کہ وہ تہجد کی نماز ادا کرے گا اور اگر اسے تہجد کیلئے اٹھنے کی امید نہ ہو تو وہ اسے سونے سے پہلے ادا کرے	۴۷۵

عنوان صفحہ

ح ہونے کا تذکرہ کہ وہ رات کے وقت تہجد کی
اپنی عادت کے حساب سے وتر کو رات کے
خری حصے میں ادا کرے ۴۷۶
باح ہونے کا تذکرہ کہ وہ اپنی وتر کی نماز میں
رۃ اخلاص کی تلاوت کو بھی شامل کرلے جس کا
.... ۴۷۷
تذکرہ کہ آدمی ایک ہی رات میں دومرتبہ وتر ادا
ندائی حصے میں بھی اور آخری حصے میں بھی ۴۷۸
کے مستحب ہونے کا تذکرہ کہ وہ وتر کی نماز سے
لله تعالیٰ کی تسبیح بیان کرے جس کا ہم نے ذکر کیا
.... ۴۷۹

نوافل کا بیان

کیلئے جنت میں گھر بنانے کا تذکرہ جو رات اور
رض نمازوں کے علاوہ ادا کرتا ہے ۴۸۰
قے کا تذکرہ جن کی وجہ سے اللہ تعالیٰ انہیں ادا
ت میں گھر بنا دیتا ہے ۴۸۰
خص کیلئے دعائے رحمت کا تذکرہ جو عصر سے
ا ہے ۴۸۱
ب ہونے کا تذکرہ کہ وہ فرائض سے پہلے اور
ین نوافل (یعنی سنتوں) کو باقاعدگی سے ادا
.... ۴۸۲
م ہونے کا تذکرہ کہ ہر فرض نماز سے پہلے دو
.... ۴۸۳
ت کی طرف جلدی کرنے کے مستحب ہونے کا
ﷺ کی پیروی کی جائے ۴۸۳
ذکرہ کہ نبی اکرم ﷺ کا فجر سے پہلے کی دو
کرنا' آپ کے مال غنیمت کے حصول کی طرف

عنوان صفحہ

جلدی کرنے سے زیادہ (اہتمام کے ساتھ) ہوتا تھا ۴۸۴
فجر کی دو رکعات کی ترغیب کا تذکرہ اور اس بات کا بیان کہ یہ دنیا
اور اس میں موجود تمام چیزوں سے بہتر ہے ۴۸۵
اس بات کا تذکرہ کہ نبی اکرم ﷺ فجر سے پہلے کی دو رکعات میں کیا
تلاوت کیا کرتے تھے؟ ۴۸۵
ایسے شخص کیلئے ایمان کے اثبات کا تذکرہ کہ جو فجر کی دو رکعات میں
سورۃ اخلاص کی تلاوت کرتا ہے ۴۸۶
فجر کی دو رکعات (سنت) میں سورۃ اخلاص کی تلاوت کی ترغیب
دینا ۴۸۷
اس بات کا تذکرہ کہ آدمی کیلئے یہ بات مستحب ہے کہ اس کی فجر کی دو
رکعات (سنت) صبح صادق ہونے کے فوراً بعد ادا ہونی چاہئے ۴۸۷
نبی اکرم ﷺ کا باقاعدگی سے فجر کی دو رکعات (سنت) ادا کرنا ۴۸۸
نبی اکرم ﷺ کا فجر کی دو رکعات (سنت) کو مختصر ادا کرنے کا تذکرہ .
اس بات کا تذکرہ کہ آدمی کیلئے یہ بات مستحب ہے کہ جب وہ فجر کی دو
رکعات ادا کرے تو انہیں مختصر ادا کرے ۴۸۸
اس بات کا تذکرہ کہ آدمی کے لئے یہ بات مستحب ہے کہ جب وہ فجر
کی دو رکعات ادا کرے تو انہیں مختصر ادا کرے ۴۸۹
اس بات کا تذکرہ کہ آدمی کیلئے یہ بات مستحب ہے کہ فجر کی دو رکعات
ادا کرنے کے بعد دائیں پہلو کے بل لیٹ جائے ۴۹۰
فجر کی دو رکعات ادا کرنے کے بعد لیٹ جانے کا حکم ہونے کا تذکرہ
یہ اس شخص کیلئے ہے جو صبح کی نماز کا ارادہ کرے ۴۹۰
اس بات کی ممانعت کا تذکرہ کہ آدمی صبح کی نماز کی اقامت ہو جانے
کے بعد فجر کی دو رکعات (سنت) ادا کرے ۴۹۱
اس روایت کا تذکرہ جو اس شخص کے موقف کو غلط ثابت کرتی ہے جو
اس بات کا قائل ہے کہ فجر کی نماز کیلئے اقامت ہو جانے کے بعد مسجد
میں داخل ہونے والے شخص پر یہ بات لازم ہے کہ وہ فجر کی دو رکعات
(سنت) پہلے ادا کرے اگرچہ اس کی فرض نماز کی ایک (رکعت امام کی

عنوان	صفحہ
...فوت ہوجائے	۴۹۲
...ت کو پالیتا ہے اس کیلئے یہ بات مباح ہونے کا تذکرہ کہ ...فجر کی دو رکعت سنت ادا نہیں کی ہیں تو فجر کی نماز کے بعد ...ے	۴۹۲
...فجر کی دو رکعات (سنت) رہ جاتی ہیں اسے اس بات کا ...تذکرہ کہ وہ سورج نکلنے کے بعد انہیں ادا کرے...	۴۹۳
...ذکرہ کہ آدمی ظہر سے پہلے کتنے نوافل ادا کرے گا؟	۴۹۴
...بات بات مباح ہونے کا تذکرہ کہ وہ ظہر سے پہلے چار ...ے	۴۹۴
...بیان کا تذکرہ کہ نبی اکرم ﷺ ان رکعات کو گھر میں ادا ...ان کو مسجد میں ادا نہیں کرتے تھے جن کا ذکر ہم نے کیا	۴۹۵
...ہونے کا تذکرہ جو بظاہر اس فعل کی مخالف ہے جس کا ہم ...ہے	۴۹۶
...نماز ادا کرتا ہے اسے اس بات کا حکم ہونے کا تذکرہ کہ ...د چار رکعات ادا کرے	۴۹۷
...کا تذکرہ جو اس بات پر دلالت کرتی ہے کہ جمعہ کے ...ت کی ادائیگی کا حکم دیا گیا ہے یہ عمل استحباب کے طور پر ...پر نہیں ہے	۴۹۷
...روایت کا تذکرہ جو اس بات پر دلالت کرتی ہے کہ جمعہ ...ں ادائیگی کے حکم کے بارے میں ہم نے جو بیان کیا ہے ...ے طور پر ہے ایجاب کے طور پر نہیں ہے	۴۹۸
...بیان کا تذکرہ کہ ہم نے جس حکم کا ذکر کیا ہے وہ استحباب ...حتمی طور پر نہیں ہے	۴۹۸
...کا حکم جو اس بات پر دلالت کرتی ہے کہ جمعہ کی نماز کے ...ت ادا کرنے کا حکم دو سلاموں کے ساتھ دیا گیا ہے ایک ...ھ نہیں دیا گیا........................	۴۹۹

عنوان	صفحہ
اس روایت کا تذکرہ جو اس بات پر دلالت کرتی ہے کہ نبی اکرم ﷺ کا جمعہ کے بعد چار رکعات کی ادائیگی کا حکم دینا اس کے ذریعے آپ کی مراد یہ ہے انہیں دو سلاموں کے ساتھ ادا کیا جائے نہ کہ ایک سلام کے ساتھ ادا کیا جائے	۵۰۰
اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ نبی اکرم ﷺ کا جمعہ کے بعد اپنے گھر میں دو رکعات ادا کرنا ایسا عمل نہیں ہے کہ ان دو رکعات کو صرف گھر میں ہی ادا کیا جائے	۵۰۰
ان الفاظ کا تذکرہ جس نے ایک عالم کو اس غلط فہمی کا شکار کیا کہ یہ روایت صحیح اور محفوظ ہیں	۵۰۱
اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ یہ آخری الفاظ ابوسالک نامی راوی کا قول ہے جس کو ابن ادریس نامی راوی نے روایت میں درج کر دیا ہے	۵۰۱
اس مقام کی صفت کا تذکرہ جہاں مغرب کی دو رکعات اور جمعہ کی دو رکعات ادا کرنی چاہیے	۵۰۲
آدمی کو اس بات کا حکم ہونے کا تذکرہ کہ وہ جب بھی فرض نماز ادا کرے اس سے پہلے دو رکعات ادا کرے	۵۰۲
آدمی کے لئے یہ بات مباح ہونے کا تذکرہ کہ وہ مغرب کی نماز سے پہلے دو رکعات ادا کرے	۵۰۳
آدمی کو اس بات کا حکم ہونے کا تذکرہ کہ وہ اپنی نماز میں سے کچھ حصہ اپنے گھر کے لئے بھی رکھے	۵۰۳
اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ آدمی کا تمام نوافل اپنے گھر میں ادا کرنا زیادہ اجر کا باعث ہے	۵۰۴
آدمی کو نفل نماز اس وقت ادا کرنے کا حکم ہونا، جب وہ چاق و چوبند ہو اور جب وہ چاق و چوبند نہ ہو اس وقت اسے ترک کرنے کا حکم ہونا........................	۵۰۵
اس بات کی ممانعت کا تذکرہ کہ آدمی ایسے وقت میں نفل کی نماز ادا کرے جب اس کی آنکھ (یعنی نیند) غالب ہو (یہ ممانعت) اس	

عنوان	صفحہ
...ہ وہ کچھ ایسا پڑھنا شروع نہ کردے جس کا اسے	۵۰۵
...تذکرہ کہ آدمی کو رات اور دن میں نفل نماز کیسے	۵۰۶
...والے شخص کے لئے دو رکعات ادا کرنے سے ...تذکرہ	۵۰۶
...والے شخص کو دو رکعات ادا کرنے کا حکم ہونے کا	۵۰۷
...تذکرہ کہ آدمی کو یہ حکم دیا گیا ہے کہ جب وہ مسجد ...سے پہلے دو رکعات ادا کرے	۵۰۸
...تذکرہ کہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان ''وہ دو سجدے ...راد یہ ہے کہ وہ دو رکعات ادا کرے	۵۰۸
...تذکرہ کہ آدمی کو مسجد میں داخل ہونے کے بعد ...خبر حاصل کرنے سے پہلے دو رکعات ادا کرنے	۵۰۹
...ت میں مسجد میں داخل ہونے والا شخص جب امام ...دو رکعات ادا کرنے کا حکم ہونے کا تذکرہ۔	۵۰۹
...تذکرہ کہ مسجد میں داخل ہونے والے شخص پر یہ ...ت ادا کرے اور انہیں مختصر ادا کرے	۵۱۰
...جو اس بات پر دلالت کرتی ہے کہ ان صاحب کی ...وئی تھی کہ انہیں نبی اکرم ﷺ نے قضاء کرنے کا ...ہے جس طرح اس شخص نے گمان کیا ہے جس ...کے مخصوص پس منظر سے پھیر دیا ہے اور اس کی ...جو میں نے ذکر کی ہے	۵۱۱
...عت ادا کرنے کے مباح ہونے کا تذکرہ ..	۵۱۴
...ت مباح ہونے کا تذکرہ کہ وہ اپنی نفل نماز کو بیٹھ کر	۵۱۴

عنوان	صفحہ
اس مدت کا تذکرہ جس میں نبی اکرم ﷺ بیٹھ کر نماز ادا کرتے رہے	۵۱۵
اس علت کا تذکرہ جس کی وجہ سے مصطفیٰ کریم ﷺ بیٹھ کر نماز ادا کرتے رہے تھے	۵۱۵
اس علت کا تذکرہ جس کی وجہ سے نبی اکرم ﷺ رکوع میں جانے کے ارادے کے وقت بیٹھنے کی حالت سے کھڑے ہو جایا کرتے تھے	۵۱۶
اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کا یہ قول ''جب آپ بیٹھ کر نماز ادا کرتے تھے تو بیٹھے ہوئے رکوع میں چلے جاتے تھے''	۵۱۷
اس سے مراد یہ ہے جب آپ نماز کا آغاز بیٹھنے کی حالت میں کرتے تھے تو رکوع بھی بیٹھنے کی حالت میں کرتے تھے	۵۱۷
آدمی کی اس نماز کی صفت کا تذکرہ جب وہ بیٹھ کر نماز ادا کرے .	۵۱۷
کھڑے ہو کر نماز ادا کرنے والے کی' بیٹھ کر نماز ادا کرنے والے پر' اور بیٹھ کر نماز ادا کرنے والے کی' لیٹ کر نماز ادا کرنے والے پر فضیلت کا تذکرہ	۵۱۸
اس بات کا تذکرہ کہ آدمی کے لئے یہ بات مستحب ہے کہ جب وہ اپنے گھر سے روانہ ہونے کا ارادہ کرے تو دو رکعات پڑھ کر رخصت ہو	۵۱۹
جانور پر نماز ادا کرنا	۵۱۹
آدمی کے لئے یہ بات مباح ہونے کا تذکرہ کہ وہ اپنی سواری پر نماز ادا کرے	
نمازی کے لئے یہ بات مباح ہونے کا تذکرہ کہ وہ اپنی سواری پر نماز ادا کرے اگرچہ قبلہ اس کے پیچھے کی طرف ہو	۵۲۱
اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ آدمی پر کوئی حرج نہیں ہے کہ وہ سفر کے دوران اپنی سواری پر نماز ادا کر لیتا ہے خواہ اس کا رُخ کسی بھی سمت کی طرف ہو	۵۲۲
اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ وہ نماز جو نبی اکرم ﷺ نے اپنی سواری	

عنوان	صفحہ

ازتھی، فرض نماز نہیں تھی ۵۲۳

رہ جو اس شخص کے موقف کو غلط ثابت کرتی ہے جو
ہے کہ عمرو بن حارث کے حوالے سے اس روایت کو
ن وہب نامی راوی منفرد ہے ۵۲۳

بات مباح ہونے کا تذکرہ کہ وہ اپنی سواری پر نفل
ر چہ قبلہ اس کی پشت کی طرف ہو ۵۲۴

کا تذکرہ کہ مسافر کے لئے یہ بات مباح ہے کہ وہ
دا کر لے اگرچہ اس کی پشت قبلہ کی طرف ہو۔ ۵۲۴

کرنے والے کے رکوع اور سجدہ کرنے کے طریقے
.... ۵۲۵

کا تذکرہ کہ سواری پر نوافل ادا کرنے والے شخص
نے ہوئے یہ ضروری ہے کہ وہ اشارہ کرتے ہوئے
ں (سرکو) زیادہ جھکائے گا ۵۲۵

افل ادا کرنے کے طریقے کا تذکرہ ۵۲۶

نماز ادا کر رہا ہو تو نوافل ادا کرنے والے کے
نے کے طریقے کا تذکرہ ۵۲۶

چاشت کی نماز کا بیان

ہ جو اس شخص کے موقف کو غلط ثابت کرتی ہے جو
ے اس روایت کو نقل کرنے میں کہمس بن حسن نامی
.... ۵۲۷

جو اس شخص کے موقف کو غلط ثابت کرتی ہے جو
ے اس روایت کو نقل کرنے میں سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا
.... ۵۲۸

ی اکرم ﷺ کے چاشت کی نماز ادا کرنے کے
.... ۵۲۹

جو اس بات پر دلالت کرتی ہے کہ نبی اکرم ﷺ
ا کیا کرتے تھے ۵۳۰

ان رکعات کی تعداد کا تذکرہ جن کو نبی اکرم ﷺ چاشت کی نماز میں ادا کیا کرتے تھے ۵۳۰

اس بات کا تذکرہ کہ آدمی کے لئے یہ بات مستحب ہے کہ وہ چاشت کی نماز کو باقاعدگی سے ادا کرے ۵۳۱

اس بات کا تذکرہ کہ آدمی کا دن کے ابتدائی حصے میں چار رکعات ادا کر لینا اس کے لئے دن کے آخری حصے تک کافی ہوتا ہے ۵۳۲

آدمی کے لئے یہ بات مستحب ہونے کا تذکرہ کہ وہ دن کے آخری حصے تک کفایت کی اُمید رکھتے ہوئے چاشت کے وقت چار رکعات ادا کرلے ۵۳۲

صبح کی نماز کے بعد چاشت کی دو رکعات ادا کرنے والے شخص کے لئے سب سے زیادہ غنیمت کے اثبات کا تذکرہ ۵۳۳

نبی اکرم ﷺ کا چاشت کی دو رکعات ادا کرنے کی تلقین کرنے کا تذکرہ ۵۳۴

نبی اکرم ﷺ کی اقتداء کرتے ہوئے چاشت کی نماز میں آٹھ رکعات پڑھنے کے مستحب ہونے کا تذکرہ ۵۳۴

چاشت کی نماز میں قیام، رکوع، سجدہ ایک جتنا کرنے کا تذکرہ .. ۵۳۵

اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ جب ریت گرم ہو تو چاشت کی نماز ادا کرنا نیک لوگوں کا طریقہ ہے ۵۳۶

چاشت کی نماز ادا کرنے کی وجہ سے اللہ تعالیٰ کا آدمی کے لئے صدقہ (کرنے) کو نوٹ کرنے کا تذکرہ ۵۳۶

تراویح کا بیان ۵۳۸

اس دوسری روایت کا تذکرہ جو ہمارے ذکر کردہ مفہوم کے صحیح ہونے کی صراحت کرتی ہے ۵۳۹

اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان ''لیکن مجھے یہ اندیشہ ہوا کہ یہ تم پر فرض ہو جائے گی اور پھر تم اس سے عاجز آ جاؤ گے'' اس سے آپ کی مراد رات کے نوافل ادا کرنا ہے ۵۴۰

اس روایت کا تذکرہ جو اس شخص کے موقف کو غلط ثابت کرتی ہے (جو

www.islamicurdubooks.com

عنوان	صفحہ
...ے) کہ رمضان کے مہینے میں لوگوں کا تراویح کی ...ہے	۵۴۱
...کے گزشتہ گناہوں کی مغفرت کرنے کا تذکرہ جو ...مہینے میں ایمان کی حالت میں ثواب کی اُمید ...ا کرتا ہے	۵۴۲
...کے تحت اس شخص کے لئے تمام رات نوافل ادا ...ٹ کر لینا جو امام کے ہمراہ تراویح کی پوری نماز ادا	۵۴۳
جو ہماری ذکر کردہ تاویل کے صحیح ہونے پر دلالت ...ظ کے بارے میں ہے جن کا ہم پہلے ذکر کر چکے	۵۴۴
...امام کے لئے یہ بات مباح ہونے کا تذکرہ' کہ ...اعت میں خواتین کی امامت کرے	۵۴۵
...ہینے میں با جماعت نماز میں خواتین کی امامت ...نے کا تذکرہ	۵۴۶
...ت کے وقت نوافل ادا کرنا	
...ہ جو اس بات پر دلالت کرتی ہے کہ رات کے ...کے لئے نفل قرار دے دیئے گئے تھے اس سے ...پر فرض تھے	۵۴۸
...ر ہونے پر نوافل ادا کر کے شیطان کی لگائی ہوئی ...کے مستحب ہونے کا تذکرہ جو وہ مسلمان شخص کے ...کی گدی پر لگاتا ہے	۵۴۸
...کا تذکرہ کہ شیطان خواتین کی گدی پر بھی گرہیں ...وہ مردوں کی گدی پر گرہیں لگاتا ہے جیسا کہ ہم	۵۴۹
...کا تذکرہ کہ شیطان مسلمان کے سونے کے وقت ...وضو کے مقام پر گرہ لگاتا ہے	۵۵۰
ایسے شخص کے لئے بھلائی کے اثبات کا تذکرہ جو ایسی حالت میں صبح کرتا ہے کہ اس نے رات کے وقت تہجد کی نماز ادا کی ہوتی ہے .	۵۵۱
اس بات کی اطلاع کا تذکرہ جو اس بارے میں ہے کہ آدمی کے لئے یہ بات مستحب ہے کہ وہ رات کی تاریکی میں تہجد کی ادائیگی میں بھرپور اہتمام کرے اور اللہ تعالیٰ کے کلمے کو بلند کرنے میں ثابت قدم رہے	۵۵۱
اللہ تعالیٰ کا فرشتوں کے سامنے ایسے شخص پر خوشی کا اظہار کرنے کا تذکرہ' جو اپنے پروردگار کی بارگاہ میں حاضری کے لئے اپنی بیوی اور بستر سے الگ ہوتا ہے	۵۵۲
رات کی تاریکی میں نوافل ادا کرنے والا شخص' جو اپنے پروردگار کی خوشامد کرتا ہے اس کے جنت میں داخل ہونے کے واجب ہونے کا تذکرہ........	۵۵۳
ممنوع چیزوں کے ارتکاب کو ترک کرنے کی اُمید رکھتے ہوئے آدمی کا رات کے قیام میں کثرت کرنے کے مستحب ہونے کا تذکرہ..	۵۵۴
رات کی نماز میں کثرت کرنے کے مستحب ہونے کا تذکرہ تا کہ آدمی اس گھڑی کو پالے جس میں آدمی کی دعا مستجاب ہوتی ہے اور ایسا ہر رات میں ہوتا ہے........	۵۵۵
اس بات کی اطلاع کا تذکرہ کہ آدمی کے لئے یہ بات مستحب ہے کہ وہ رات کے وقت نوافل ادا کرے اور نیند پر تکیہ کرنے کو ترک کرے	۵۵۶
اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ رات کے وقت تہجد کی نماز ادا کرنا آدمی کے لئے فرض کے بعد (نفل نماز) ادا کرنے سے افضل ہے...	۵۵۶
اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ رات کے آخری حصے میں اور درمیانے حصے میں نوافل ادا کرنا اس کے ابتدائی حصے میں نوافل ادا کرنے سے افضل ہے	۵۵۷
اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ رات کے آخری حصے میں نماز ادا کرنے میں فرشتوں کی حاضری ہوتی ہے	۵۵۷
آدمی کا اپنی بیوی کو رات کے وقت نوافل ادا کرنے کا حکم دینے کا تذکرہ........	۵۵۸

عنوان — صفحہ

تحب ہونے کا تذکرہ کہ آدمی رات کی نماز کے لئے
کرے اگرچہ اس پر پانی چھڑک دے ۵۵۹
کے وقت نوافل ادا کرنے کے لئے اپنی بیوی کو بیدار
س کا نام اللہ تعالیٰ کا کثرت سے ذکر کرنے والے
ن میں نوٹ کرنے کا تذکرہ' اس کے بعد کے وہ دو
ے ۵۶۰
ن کا تذکرہ کہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان ''جو اپنی اہل کو
س سے آپ کی مراد یہ ہے کہ اپنی بیوی کو بیدار کرتا
.... ۵۶۰
ا اپنے پروردگار کی بارگاہ میں رات کے وقت مناجات
ں عمدہ لباس کے ذریعے آراستہ ہونے کا تذکرہ ۵۶۱
ہ بات مباح ہونے کا تذکرہ کہ وہ چٹائی کے ذریعے
ں ایسی چیز (استعمال) کرلے جو اس کی قائم مقام ہو
ہ رات کے وقت تہجد ادا کرنے لگے ۵۶۱
ے وقت نوافل میں دس آیات کی تلاوت کرتا ہے اس
کا تذکرہ جو شخص ایک سو آیات کی تلاوت کرتا ہے اس
میں نوٹ کئے جانے کا تذکرہ اور جو شخص ایک ہزار
کرتا ہے اس کا نام ''مقنطرین'' میں نوٹ کئے جانے
.... ۵۶۲
تذکرہ اور اس بات کا بیان کہ جس شخص کو اتنا اجر مل
کے لئے اس سے زیادہ بہتر ہے' جو کچھ آسمانوں اور
ں ہے ۵۶۳
جد ادا کرنے والے کے لئے سورۃ یٰسین کی تلاوت
کا تذکرہ' اس بات کی اُمید رکھتے ہوئے کہ اللہ تعالیٰ
وں کی مغفرت کردے گا ۵۶۴
افل ادا کرنے والے شخص کا سورۃ البقرہ کے آخری
کتفاء کرنے کا تذکرہ جب وہ اس کے علاوہ کچھ اور

عنوان — صفحہ

تلاوت نہ کرسکتا ہو ۵۶۴
تہجد ادا کرنے والے کا سورۃ اخلاص کی تلاوت پر اکتفاء کرنے کا
تذکرہ کیونکہ یہ ایک تہائی قرآن (کے برابر) ہے جبکہ وہ اس سے
زیادہ تلاوت کرنے کے قابل نہ ہو ۵۶۵
وتر کے بعد دو رکعات ادا کرنے کے حکم کا تذکرہ' یہ اس شخص کے لئے
ہے جسے یہ اندیشہ ہو کہ وہ تہجد کی نماز کے لئے بیدار نہیں ہو سکے گا اور وہ
شخص مسافر ہو ۵۶۶
نبی اکرم ﷺ کا اس شخص کی مثال بیان کرنا جو قرآن کی (تہجد کی نماز
میں) تلاوت کرتا ہے اور جس شخص کو قرآن کا علم حاصل ہوا اور وہ اس
علم کے ہمراہ سویا رہتا ہے' اس کی مثال بیان کرنا ۵۶۶
اس بات کا تذکرہ کہ نبی اکرم ﷺ جب تہجد کی نماز کے لئے بیدار
ہوتے تھے تو کیا تلاوت کرتے تھے؟ ۵۶۷
اس بات کا تذکرہ نبی اکرم ﷺ رات کی نماز میں ترتیل کے ساتھ
تلاوت کرتے تھے ۵۶۸
اس بات کا تذکرہ کہ نبی اکرم ﷺ (بعض اوقات) رات کی نماز میں
بلند آواز میں قرأت کرتے تھے ۵۶۸
اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ نبی اکرم ﷺ رات کی نماز میں تمام
قرأت بلند آواز میں نہیں کرتے تھے ۵۶۹
رات کے وقت نوافل ادا کرنے والے شخص کے اس وقت سو جانے کا
تذکرہ جب اس کو شدید نیند آرہی ہو ۵۶۹
اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ یہ حکم اس شخص کو دیا گیا ہے جسے نماز کے
دوران اونگھ آجاتی ہے اگرچہ نینداس پر غالب نہیں آتی ہے ۵۷۰
اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ رات کے وقت یا دن کے وقت اونگھنے
کی وجہ سے جس شخص کے لئے تلاوت کرنے میں دشواری ہو' اس پر یہ
بات لازم ہے وہ (نفل) نماز کو ختم کردے ۵۷۱
اس علت کا تذکرہ جس کی وجہ سے یہ حکم دیا گیا ہے ۵۷۱
آدمی کے لئے اس وقت تک رات کے وقت نوافل ادا کرنے کے

عنوان	صفحہ
ب تک اس کی آنکھ نہیں لگ جاتی ہے..	۵۷۲
وافل ادا کرنے کی نیت کرتا ہے پھر اس کی آنکھ ک کہ وہ ان کو ادا کئے بغیر سو جاتا ہے' تو اللہ تعالیٰ رنے کا تذکرہ کہ اس نے جو نیت کی تھی اس کا رلے گا	۵۷۲
ں میں نبی اکرم ﷺ تہجد کی نماز کے لئے	۵۷۳
کے نوافل ادا کرنے کے طریقے کا تذکرہ' اللہ پر اور ان پر درود و سلام نازل کرلے ...	۵۷۴
اس بات پر دلالت کرتی ہے کہ نبی اکرم ﷺ رات کے وقت نوافل ادا کرنے کے لئے اٹھتے	۵۷۴
ذکرہ کہ نبی اکرم ﷺ رات کی وہ (نفل) نماز تے تھے جس کا ہم نے ذکر کیا ہے	۵۷۵
ذکرہ کہ نبی اکرم ﷺ رات کی وہ (نفل) نماز یان ہوتی تھی' آپ رات کے ابتدائی حصے میں ب رات کے قریب بیدار ہو کر وہ نفلی نماز) ادا نے ذکر کیا ہے	۵۷۶
ب آدمی رات کے وقت تہجد کی نماز ادا کرنے یا پڑھے؟	۵۷۷
و اس شخص کے موقف کو غلط ثابت کرتی ہے' جو ہ اس روایت کو یحییٰ بن ابوکثیر کے حوالے سے زاعی منفرد ہیں	۵۷۸
دی بیدار ہونے کے وقت پڑھ لے' تو اگر وہ رے' تو اس کی رات کی نماز قبول ہو جاتی	۵۷۸
ر نبی اکرم ﷺ رات کی نماز کے وقت اپنے	

عنوان	صفحہ
پروردگار کی حمد کس طرح بیان کرتے تھے اور اس سے دعا کیسے مانگتے تھے؟	۵۷۹
اس دوسری روایت کا تذکرہ جو ہمارے ذکر کردہ مفہوم کے صحیح ہونے کی صراحت کرتی ہے	۵۸۱
اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ ہم نے جو ذکر کیا کہ نبی اکرم ﷺ دعا مانگا کرتے تھے تو آپ رات کی نماز کے آغاز میں تکبیر (تحریمہ) کہنے کے بعد اور تلاوت کرنے سے پہلے یہ دعا مانگا کرتے تھے ایسا نہیں ہے کہ آپ نماز سے پہلے (یہ دعا) مانگا کرتے تھے	۵۸۲
نبی اکرم ﷺ کا رات کی نماز کے آغاز میں اپنے پروردگار سے' حق کے حوالے سے' اس ہدایت کا سوال کرنا جس کے بارے میں اختلاف کیا گیا ہے	۵۸۳
نبی اکرم ﷺ کا رات کی نماز کے آغاز میں تکرار کے ساتھ تکبیر، تحمید اور اللہ تعالیٰ کی تسبیح بیان کرنا	۵۸۳
آدمی کے لئے یہ بات مباح ہونے کا تذکرہ کہ وہ رات کی نماز کے آغاز میں تکبیر، تحمید اور تسبیح کی جو صفت ہم نے بیان کی ہے اس میں اضافہ کردے	۵۸۴
تہجد پڑھنے والے شخص کے لئے یہ بات مباح ہونے کا تذکرہ کہ وہ اپنی آواز کو بلند کرے تاکہ بعض سننے والوں تک اپنی آواز کو پہنچا سکے	۵۸۵
تہجد پڑھنے والے کے لئے یہ بات مباح ہونے کا تذکرہ کہ وہ رحمت کے مضمون والی آیت پڑھتے وقت اللہ تعالیٰ سے اس رحمت کا سوال کرے اور عذاب والی آیت پڑھتے وقت اس عذاب سے پناہ مانگے	۵۸۶
اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ نبی اکرم ﷺ رات کی نماز میں رحمت کے مضمون والی آیت کی تلاوت کے وقت اپنے پروردگار سے وہ رحمت مانگتے تھے اور عذاب والی آیت کی تلاوت کے وقت جہنم سے پناہ مانگتے تھے	۵۸۶

عنوان	صفحہ
وقت تہجد پڑھنے کا ارادہ کرلے اسے اس بات کا حکم ر کے آغاز میں دو مختصر رکعات ادا کرے	۵۸۷
ہ کہ آدمی کے لئے یہ بات مستحب ہے کہ وہ رات کی م کرے کیونکہ طویل قیام والی نماز فضیلت رکھتی	۵۸۸
ہ کہ نبی اکرم ﷺ رات کی نماز کے آغاز میں پڑھی ر رکعات کے بعد والی پہلی دو رکعات کتنی طویل ادا	۵۸۹
افل ادا کرنے والے شخص کے لئے رکوع اور قیام کو باح ہونے کا تذکرہ	۵۹۰
ہ کہ نبی اکرم ﷺ رات کی نماز میں کتنی دیر ٹھہرے	۵۹۱
عداد کی صفت کا تذکرہ جو نبی اکرم ﷺ رات کے نے تھے	۵۹۱
عداد کا تذکرہ جس کے بارے میں آدمی کے لئے یہ رات کے وقت انہیں ادا کرے	۵۹۱
ی رات کی نماز کی صفت کا تذکرہ جو اس صفت کے کر ہم پہلے کر چکے ہیں	۵۹۲
ت کا تذکرہ جو ہمارے ذکر کردہ مفہوم کے صحیح ہونے ہے	۵۹۲
رات کی نماز کی اس صفت کا تذکرہ جو اس کے علاوہ کر کر چکے ہیں	۵۹۳
ن کا تذکرہ کہ اس نماز کے بارے میں ہم نے جو ی اکرم ﷺ اس میں ایک رکعت وتر ادا کرتے	۵۹۳
کرہ جو اس بات پر دلالت کرتی ہے کہ نبی اکرم ﷺ یں اختلاف ہوتا تھا جو اس کے مطابق ہے جو ہم نے	
ان روایات کی تاویل ذکر کی ہے	۵۹۴
اس دوسری روایت کا تذکرہ جو ہمارے ذکر کردہ مفہوم کے صحیح ہونے کی صراحت کرتی ہے	۵۹۴
اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ نبی اکرم ﷺ کے رات کے نوافل کے بارے میں ہم نے جو روایات ذکر کی ہیں ان تمام نمازوں میں فضیلت پائی جاتی ہے اور یہ تمام روایات مستند ہیں اور ثابت شدہ ہیں اور ان کے درمیان کوئی تضاد اور اختلاف نہیں ہے	۵۹۵
آدمی کی رات کی نماز کی صفت کے بارے میں اطلاع کا تذکرہ اور اس کے نوافل کے اختتام پر وتر کی کیفیت کا تذکرہ	۵۹۶
اس بات کا تذکرہ کہ آدمی کے لئے یہ بات مستحب ہے کہ جب وہ رات کے وقت نماز ادا کر رہا ہو تو ایک رکعت وتر ادا کرنے پر اکتفاء کرے	۵۹۶
نوافل ادا کرنے والے شخص کو اس بات کا حکم ہونے کا تذکرہ کہ وہ اپنی نماز کے آخر میں ایک رکعت ادا کرے تاکہ اس کی نماز طاق ہو جائے	۵۹۷
اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ نوافل ادا کرنے والے شخص کو اس بات کا حکم دیا گیا ہے کہ وہ اپنی نماز کو ایک رکعت کے ذریعے وتر صبح صادق ہونے سے پہلے ادا کرے اس کے بعد نہیں	۵۹۷
نوافل ادا کرنے والے شخص کو اس بات کا حکم ہونے کا تذکرہ کہ وہ اپنی نماز کے آخر میں ایک رکعت رکھے جو طاق ہو اگرچہ اسے صبح صادق ہونے کا اندیشہ نہ ہو	۵۹۸
جو شخص رات کے وقت نوافل ادا کرتا ہے اسے اس بات کا حکم ہونے کا تذکرہ کہ وہ اپنی نماز کے آخر میں ایک رکعت رکھے	۵۹۸
رات کے وقت نوافل ادا کرنے والے کے لئے یہ بات مباح ہونے کا تذکرہ کہ وہ اپنی اس نماز میں (کسی دوسرے کی) امامت کرے	۵۹۹
نبی اکرم ﷺ کا رکعات میں قیام میں برابری رکھنے کا تذکرہ جو ہم نے آپ کے رات کے نوافل کی صفت بیان کی ہے	۶۰۰

عنوان	صفحہ
ات مباح ہونے کا تذکرہ کہ وہ رات کے وقت افل ادا کرے	۶۰۱
کا تذکرہ کہ نبی اکرم ﷺ سفر کے دوران رات طرح ادا کیا کرتے تھے جس طرح آپ انہیں حضر ے	۶۰۱
کا تذکرہ کہ آدمی کے لئے یہ بات مباح ہے کہ افل میں قیام کرنے سے عاجز ہو تو وہ ان کو بیٹھ کر	۶۰۲
ت کی نماز بیٹھ کر ادا کرنے کا تذکرہ	۶۰۲
کا تذکرہ کہ جب نبی اکرم ﷺ کی عمر شریف زیادہ ت کے نوافل بیٹھ کر ادا کرتے تھے	۶۰۳
کا تذکرہ جو ہمارے ذکر کردہ مفہوم کے صحیح ہونے ہے	۶۰۳
ات مباح ہونے کا تذکرہ کہ وہ رات کی نماز کے ردو رکعات (نفل) ادا کرے جو فجر کی دو رکعات ہوں	۶۰۴
کہ نبی اکرم ﷺ وتر کے بعد ادا کی جانے والی دو ں کیا تلاوت کیا کرتے تھے	۶۰۵
اکرنے والے شخص کے لئے اپنے ورد سے فارغ ح صادق سے پہلے لیٹ جانے کے مباح ہونے کا	۶۰۵
کا تذکرہ کہ نبی اکرم ﷺ رات کی نماز کے آخر میں سے پہلے تھوڑی سی جو نیند لیتے تھے تو ایسا بعض عض راتوں میں نہیں ہوتا تھا	۶۰۷
س کی وجہ سے نبی اکرم ﷺ رات کے آخری حصے لئے سو جاتے تھے جس کا ہم نے ذکر کیا ہے۔	۶۰۷
رہ جس نے اس شخص کو غلط فہمی کا شکار کیا' جو علم حدیث میں مہارت نہیں رکھتا (اور وہ اس بات کا قائل ہے) کہ یہ ان روایات کی متضاد ہے جنہیں ہم نے اس سے پہلے ذکر کیا ہے ...	۶۰۸
اس دوسری روایت کا تذکرہ جس نے اس شخص کو بظاہر غلط فہمی کا شکار کیا جو علم حدیث میں مہارت نہیں رکھتا (اور وہ اس بات کا قائل ہے) کہ یہ ان روایات کے برخلاف ہے جن کا ہم اس سے پہلے ذکر کر چکے ہیں	۶۰۹
اس بات کی ممانعت کا تذکرہ کہ آدمی رات کے وقت نوافل ادا کرنے کے معمول کو ترک کر دے	۶۱۰
اس بات کا تذکرہ کہ آدمی کے لئے یہ بات مستحب ہے کہ اس کے رات کے نوافل میں سے جو چیز فوت ہو گئی ہو اس کو دن میں ادا کر لے	۶۱۱
اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ جو شخص (رات کے نوافل کے) وظیفے کے وقت سویا رہ جائے اور پھر وہ فجر اور ظہر کے درمیان ان کی مانند ادا کرے تو اسے اپنے معمول کے مطابق وظیفے کا ثواب ملے گا.....	۶۱۱
اس بات کا تذکرہ کہ آدمی کے لئے یہ بات مستحب ہے جب کسی بھی سبب کی وجہ سے آدمی کے رات کے نوافل رہ جائیں تو وہ ان کو دن کے وقت ادا کر لے تو یہ برابر ہے	۶۱۲
اس بات کا تذکرہ کہ نبی اکرم ﷺ کے رات کے معمول میں سے جو چیز رہ جاتی تھی آپ اسے دن کے وقت ادا کر لیتے تھے	۶۱۳
اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ نبی اکرم ﷺ جب رات کے وقت بیمار ہوتے تو آپ اپنے رات کے ورد کو دن کے وقت ادا کر لیتے تھے	۶۱۳

فوت شدہ نمازوں کو قضا کرنا

عنوان	صفحہ
اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ نماز کو بھول جانے والے شخص کو نماز کے یاد آنے پر صرف یہی بات لازم ہے کہ وہ اسے ادا کر لے	۶۱۴
اس روایت کا تذکرہ جو اس بات پر دلالت کرتی ہے کہ کسی ایک شخص کی نماز کسی دوسرے کی طرف سے درست نہیں ہوتی	۶۱۴

عنوان — صفحہ

کرہ جس نے اس شخص کو غلط فہمی کا شکار کیا جو علم حدیث
رکھتا اور روایات کے متون کا فہم نہیں رکھتا (اور وہ اس
ہے) کہ فوت شدہ نماز کو اس کے اگلے دن اس کے
س دہرایا جائے گا ۶۱۵

کرہ جو اس بات پر دلالت کرتی ہے کہ وہ حکم جس کا ہم
یہ حکم فضیلت کے حوالے سے ہے اور اس شخص کے لئے
کرتا ہے ایسا نہیں ہے کہ ہر وہ شخص جس کی نماز فوت ہو
دو مرتبہ دہرائے گا اس وقت جب وہ اسے یاد آ جائے
ت میں جو اس کے علاوہ ہے ۶۱۶

رہ جس کی وجہ سے نبی اکرم ﷺ اس مقام سے سوار
نہ) ہو گئے تھے جہاں آپ بیدار ہوئے تھے اور دوسری
ے تا کہ آپ وہاں فوت شدہ نماز کو ادا کر سکیں ۶۱۶

یان کا تذکرہ کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا یہ قول ''پھر
رے ادا کئے'' اس سے مراد وہ دو رکعات ہیں جو فجر کی
ا کی جاتی ہیں ۶۱۷

یان کا تذکرہ جس شخص کی ظہر کی دو رکعات رہ جائیں
عصر کی نماز ادا کر لے تو اب اس شخص پر ان کو دہرانا
یہ صرف نبی اکرم ﷺ کی خصوصیت ہے یہ حکم اُمت
ہے ۶۱۸

سجدہ سہو کا بیان

کا سہو کے دو سجدوں کو رسوا کرنے والی دو چیزوں کا نام
.... ۶۱۹

یت کا تذکرہ جو ہمارے ذکر کردہ مفہوم کے صحیح ہونے
تی ہے ۶۲۰

یان کا تذکرہ کہ نبی اکرم ﷺ نے اس نماز میں سلام
عد دو مرتبہ سجدہ سہو کیا تھا اس سے پہلے نہیں کیا تھا.. ۶۲۲

یان کا تذکرہ کہ سجدہ سہو کا حکم اس شخص کے لئے ہے جو
نماز کے بارے میں اپنے شک میں تحری کرتا ہے اور اس شخص کو یہ حکم دیا گیا ہے کہ وہ سلام پھیرنے کے بعد تحری کرے گا اس سے پہلے نہیں کرے گا ۶۲۲

اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ اپنی نماز کے بارے میں درست نتیجے تک پہنچنے کی کوشش کرنے والے شخص کو اگر اس بارے میں سہو تو اس پر یہ بات لازم ہے کہ وہ پہلے سلام کے بعد دو مرتبہ سجدہ سہو کرے. ۶۲۳

اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ ظہر کی نماز ادا کرنے والا وہ شخص جو چار رکعات کے بعد بھول کر بیٹھتا نہیں ہے اور پانچویں رکعت ادا کر لیتا ہے تو اپنے اس فعل کی وجہ سے اس پر اس نماز کو دہرانا لازم نہیں ہو گا ۶۲۴

اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ نماز میں شک لاحق ہونے پر تحری کرنے والے شخص پر یہ بات لازم ہے کہ وہ سلام پھیرنے کے بعد دو مرتبہ سجدہ سہو کرے ۶۲۵

اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ نماز میں شک لاحق ہونے پر' کم ترین (تعداد) پر بنیاد قائم کرنے والے شخص پر یہ بات لازم ہے کہ وہ سلام پھیرنے سے پہلے سجدہ سہو کرے اس کے بعد نہ کرے ۶۲۵

اس دوسری روایت کا تذکرہ جو ہمارے ذکر کردہ مفہوم کے صحیح ہونے کی صراحت کرتی ہے ۶۲۶

ان الفاظ کا تذکرہ جو ''امر'' کے الفاظ ہیں لیکن اس سے مراد دل کے ذریعے ان پر عمل کرنا ہے زبان کے ذریعے انہیں بولنا نہیں ہے. ۶۲۷

اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان ''کہنا چاہیے کہ تم نے جھوٹ کہا ہے'' اس سے مراد یہ ہے کہ آدمی کو اپنے ذہن میں یہ کہنا چاہیے' زبان کے ذریعے یہ نہیں کہنا چاہیے ۶۲۸

اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ نماز میں شک لاحق ہونے پر سب سے کم تر پر بنیاد قائم کرنے والے شخص پر یہ لازم ہے کہ وہ نماز سے پہلے دو مرتبہ سجدہ سہو کرے اس کے بعد نہیں ۶۲۸

اس روایت کا تذکرہ جو اس بات کی صراحت کرتی ہے کہ ہم نے جو چیز

www.islamicurdubooks.com

عنوان	صفحہ
…ہے پھر نماز میں کم تر پر بنیاد قائم کرنے والے شخص پر …لام سے پہلے دو مرتبہ سجدہ سہو کرے' اس کے بعد …	۶۲۹
…کا تذکرہ کہ نماز میں شک لاحق ہونے پر کم تر عدد پر …لے شخص پر یہ بات لازم ہے کہ وہ اس رکعت کے …طریقے سے ادا کرے	۶۳۰
…ن کا تذکرہ کہ سلام پھیرنے کے بعد سجدہ سہو کرنے …ت لازم ہے کہ وہ دوبارہ تشہد پڑھے اور پھر دوسری …ے	۶۳۲
…ن کا تذکرہ کہ آدمی اس حالت میں دو مرتبہ سجدہ کرتا …ہم نے بیان کی ہے یعنی سلام کے بعد ایسا کرتا ہے …تشہد پڑھنا اور سلام پھیرنا لازم ہے	۶۳۳
…کرہ جو اس شخص کے موقف کو غلط ثابت کرتی ہے جو …ہے کہ سجدہ سہو ہر حال میں سلام پھیرنے سے پہلے ہو	۶۳۳
…کرہ جس نے اس شخص کو غلط فہمی کا شکار کیا جو علم حدیث …(اور اس بات کا قائل ہے) کہ یہ روایت حضرت …رضی اللہ عنہ سے منقول اس روایت سے متضاد ہے جسے ہم …ہیں	۶۳۴
…ت کا تذکرہ جس نے اس شخص کو غلط فہمی کا شکار کیا جو علم …رت نہیں رکھتا (اور وہ اس بات کا قائل ہے) کہ یہ …حصین رضی اللہ عنہ سے منقول روایت کے برخلاف ہے اور …ن حدیج رضی اللہ عنہ سے منقول روایت کے برخلاف ہے ان …و ہم اس سے پہلے بیان کر چکے ہیں	۶۳۵
…بعد بھول کر کھڑے ہونے والے شخص کے سجدہ سہو …ہ	۶۳۷
…بیان کا تذکرہ کہ دو رکعات کے بعد بھول کر کھڑے ہونے والے شخص پر یہ بات لازم ہے کہ وہ اپنی نماز کو مکمل کرے اور سلام پھیرنے سے پہلے دو مرتبہ سجدہ سہو کرے اس کے بعد نہیں	۶۳۷
اس نماز کے طریقے کا تذکرہ جس میں نبی اکرم ﷺ نے دو مرتبہ سجدہ سہو اس حالت میں کیا تھا جس کا ہم پہلے ذکر کر چکے ہیں اور یہ سلام پھیرنے سے پہلے تھا	۶۳۸
اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ آدمی کا اپنی نماز کے دوران دو رکعات کے بعد بھول کر کھڑے ہو جانے پر سجدہ سہو کے علاوہ اور کوئی چیز لازم نہیں ہوتی	۶۳۸
اس روایت کا تذکرہ جو اس شخص کے موقف کو غلط ثابت کرتی ہے جو اس بات کا قائل ہے کہ اس روایت کو نقل کرنے میں عبدالرحمٰن اعرج نامی راوی منفرد ہے	۶۳۹
اس بات کا تذکرہ کہ جب آدمی کو نماز کے دوران سہو لاحق ہو جائے اور پھر وہ تحری کی طرف رجوع کرے تو پھر اسے کیا کرنا چاہئے	۶۳۹
اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ اس روایت میں زید بن ابوانیسہ نامی راوی کے یہ الفاظ ''نبی اکرم ﷺ نے انہیں پانچ نمازیں پڑھا دیں'' اس سے ان کی مراد یہ ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے ظہر کی نماز میں پانچ رکعات پڑھا دیں	۶۴۰
اس مجمل حکم کا تذکرہ جس کی وضاحت نبی اکرم ﷺ کے وہ اعمال کرتے ہیں جن کا ذکر ہم نے پہلے کیا ہے	۶۴۰
نماز مکمل کرنے کے طریقے کا تذکرہ جس کا ذکر ہم نے یونس ایلی سے منقول روایت میں کیا ہے	۶۴۱
اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ نبی اکرم ﷺ نے اپنی نماز کو سلام پھیرنے کے بعد دو مرتبہ سجدہ سہو کے ذریعے مکمل کیا جس کی صفت ہم نے پہلے بیان کی ہے	۶۴۲
اس روایت کا تذکرہ جو اس شخص کے موقف کو غلط ثابت کرتی ہے جو اس بات کا قائل ہے کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اس نماز میں نبی اکرم ﷺ کے ساتھ موجود نہیں تھے	۶۴۳

عنوان	صفحہ
...ت کا تذکرہ جواس بات کی صراحت کرتی ہے کہ ...رضی اللہ عنہ اس نماز میں نبی اکرم ﷺ کی اقتداء میں موجود ...	۶۴۴
...سہو کا دوسجدوں کو رسوا کرنے والی دو چیزوں کے نام ...	۶۴۶
مسافر کا بیان	
...کرہ جواس شخص کے موقف کو غلط ثابت کرتی ہے جس ...رادسفر اختیار کرنے کے جواز کی نفی کی ہے	۶۴۷
...ہ کہ جب آدمی کا کوئی بھائی سفر کے ارادے سے ...ز وہ اس کے لئے کیا دعا کرے؟	۶۴۷
...رہ کہ آدمی اپنے بھائی کو رخصت کرتے وقت کیا ...ں اس کے سفر کے دوران اس کی حفاظت کرتا	۶۴۹
...ار ہونے لگے اسے بسم اللہ پڑھنے کے حکم ہونے کا ...ٹ کی پشت سے شیاطین کو دور بھگادے	۶۴۹
...کہ آدمی سفر کے لئے سوار ہوتے وقت کیا پڑھے؟ ...نے کا ارادہ کرے	۶۵۰
...رہ جواس شخص کے موقف کو غلط ثابت کرتی ہے جو ...ہے کہ ابوزبیر کے حوالے سے منقول روایت جسے ہم ...و نقل کرنے میں حماد بن سلمہ منفرد ہیں	۶۵۱
...بات مباح ہونے کا تذکرہ کہ وہ اس دعا میں ...ی اضافہ کرے	۶۵۲
...کہ آدمی سفر کے ارادے سے سوار ہوتے وقت اپنے ...بیان کرے؟	۶۵۲
...کا تذکرہ کہ مسافر جب تک سفر کرتا رہتا ہے اس کی ...ہے	۶۵۳
...) کا تذکرہ جب مسافر اپنے پڑاؤ کی جگہ پر اسے پڑھ لے تو وہ وہاں سے روانہ ہونے تک ہر چیز سے ہونے والے نقصان سے محفوظ رہتا ہے	۶۵۴
اس بات کا تذکرہ کہ جب مسافر سفر کے دوران سحری کرے تو کیا پڑھے؟	۶۵۵
مسافر کے لئے سفر کے دوران ہر بلندی پر چڑھتے ہوئے اللہ تعالیٰ کے نام کی تکبیر کہنے کا حکم ہونے کا تذکرہ	۶۵۶
جانوروں پر تیزی سے سفر کرنے کا حکم ہونے کا تذکرہ جب آدمی خشک علاقے میں سفر کر رہا ہو	۶۵۷
اس بات کی ممانعت کا تذکرہ کہ آدمی رات کے وقت تنہا سفر کرے	۶۵۷
اس بات کی ممانعت کا تذکرہ کہ آدمی رات کے وقت راستے کے درمیان پڑاؤ کرلے	۶۵۸
اس بات کا تذکرہ کہ آدمی کے لئے سفر کے دوران کیا عمل کرنا مستحب ہے؟ اس وقت جب اس کے لئے چلنا دشوار ہو اور مشقت کا باعث ہو	۶۵۸
اس بات کی اطلاع کا تذکرہ کہ آدمی پر یہ بات لازم ہے کہ جب وہ طویل سفر کرے تو اسے وطن جلدی واپس جانے کی کوشش کرنی چاہئے	۶۶۰
اس بات کا تذکرہ کہ جب آدمی کوئی ایسی بستی دیکھے جس میں وہ داخل ہونا چاہتا ہو تو اسے کیا پڑھنا چاہئے؟	۶۶۰
اس بات کا تذکرہ کہ آدمی جب اپنے شہر کے قریب پہنچے تو اس کے لئے سواری کو تیز کرنا مستحب ہے	۶۶۱
اس بات کا تذکرہ کہ آدمی کو سفر سے واپس آنے پر کیا پڑھنا چاہئے؟	۶۶۲
اس روایت کا تذکرہ جس نے اس شخص کو غلط فہمی کا شکار کیا، جو علم حدیث میں مہارت نہیں رکھتا (اور وہ اس بات کا قائل ہے) کہ شعبہ کے حوالے سے جو روایت ہم نے نقل کی ہے وہ ''معلول'' ہے۔	۶۶۲

www.islamicurdubooks.com

عنوان	صفحہ
ره جو ہمارے ذکر کردہ مختصر الفاظ کی تفصیل بیان	۶۶۳
نے والے کو اس بات کا حکم ہونے کا تذکرہ کہ وہ اپنے ے پہلے مسجد میں دو رکعات ادا کرے	۶۶۴
کہ آدمی جب سفر سے واپس آئے تو گھر میں داخل ھے؟	۶۶۴
کہ آدمی کو سفر سے واپس آنے پر اپنی بیوی کو راضی	۶۶۵
عورت کا سفر کرنا	
کا تذکرہ جس کے بغیر سفر کرنا عورت کے لئے ممنوع	۶۶۶
ت کا تذکرہ جو ہمارے ذکر کردہ مفہوم کے صحیح ہونے ہے	۶۶۷
ن کا تذکرہ کہ یہ ممانعت لازمی قسم کی ممانعت ہے نہیں	۶۶۷
کے بغیر تین راتوں سے زیادہ سفر کرنے کی ممانعت کا	۶۶۷
کرہ جو اس بات پر دلالت کرتی ہے کہ اس عدد کے واہ اس ممانعت سے یہ مراد نہیں ہے کہ اس سے کم کو ئے	۶۶۸
ت کا تذکرہ جو اس بات پر دلالت کرتی ہے کہ اس تعداد سے یہ مقصود نہیں ہے کہ اس کے علاوہ کو مباح	۶۶۸
ں کا تذکرہ جو اس بات پر دلالت کرتی ہے کہ اس عدد اس کے علاوہ تعداد میں اس پر عمل کو مباح قرار نہیں	۶۶۹
ت کا تذکرہ جو اس بات پر دلالت کرتی ہے کہ یہ	

عنوان	صفحہ
ممانعت جو اس عدد کے ساتھ مخصوص ہے اس کے ذریعے مقصود یہ نہیں ہے کہ اس کے علاوہ میں اس پر عمل کو مباح قرار دیا جائے	۶۶۹
اس پانچویں روایت کا تذکرہ جو اس بات پر دلالت کرتی ہے کہ اس ممانعت کو جو اس عدد کے ہمراہ ذکر کیا گیا ہے اس سے مراد اس کے علاوہ کو مباح قرار دینا نہیں ہے	۶۷۰
اس روایت کا تذکرہ جو اس بات پر دلالت کرتی ہے کہ اس عدد سے یہ مراد نہیں ہے کہ اس کے علاوہ کی نفی کی جائے	۶۷۱
اس چھٹی روایت کا تذکرہ جو اس بات پر دلالت کرتی ہے کہ اس عدد کے ہمراہ ہم نے جو یہ ممانعت ذکر کی ہے اس کے ذریعے اس سے کم اور اس سے زیادہ دونوں مراد ہیں	۶۷۱
اس روایت کا تذکرہ جس نے اس شخص کو غلط فہمی کا شکار کیا جو علم حدیث میں مہارت نہیں رکھتا (اور وہ اس بات کا قائل ہے) کہ عورت کو تین دن سے کم کا سفر کرنے کی اجازت ہے جب اس کے ہمراہ کوئی محرم موجود نہ ہو	۶۷۲
اس بات کی ممانعت کا تذکرہ کہ عورت سفر پر جائے جبکہ عورت کے ہمراہ کوئی محرم نہ ہو خواہ اس کی مدت کم ہو یا زیادہ ہو	۶۷۲
اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ عورت کے لئے یہ بات ممنوع ہے کہ وہ محرم کے بغیر سفر پر جائے خواہ اس سفر کی مدت کم ہو یا زیادہ ہو.	۶۷۳
ان الفاظ کا تذکرہ جس نے اس شخص کو غلط فہمی کا شکار کیا جو علم حدیث میں مہارت نہیں رکھتا اور وہ اس بات کا قائل ہے کہ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے اس روایت کے حوالے سے حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ پر اعتراض کیا ہے	۶۷۳
اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ یہ ممانعت ''حتمی ممانعت'' ہے استحباب کے طور پر ممانعت نہیں ہے	۶۷۴
سفر کی نماز کا بیان	
اس بات کے بیان کا تذکرہ حضر اور سفر کے دوران نمازوں کی تعداد آغاز میں دو رکعات کی شکل میں فرض ہوئی تھی	۶۷۷

عنوان	صفحہ
...یان کا تذکرہ کہ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کا یہ قول ''نماز دو، دو ...ئی تھی'' اس سے ان کی مراد یہ ہے کہ آغاز میں نماز اس ...تھی	۶۷۷
بیان کا تذکرہ کہ فجر اور مغرب کی نمازوں کے علاوہ ...حضر کے دوران اضافہ کر دیا گیا	۶۷۸
...ذکرہ جو اس بات پر دلالت کرتی ہے کہ سفر کے دوران ...باحت کے طور پر حکم ہے حتمی حکم نہیں ہے	۶۷۹
...بیان کا تذکرہ کہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان ''تو تم اللہ ...قے کو قبول کرلو'' اس سے آپ کی مراد وہ صدقہ ہے جو ...ئے رخصت ہے جو اس پر عمل کرتا ہے اس سے مراد کوئی ...یں ہے' جس کی خلاف ورزی کرنا جائز ہی نہ ہو	۶۸۰
...قصر نماز کو قبول کرنے کا حکم ہونے کا تذکرہ کیونکہ یہ اللہ ...ہے جو اس نے اپنے بندوں پر کیا ہے	۶۸۰
...صت کو قبول کرنے کے مستحب ہونے کا تذکرہ کیونکہ ...ول کرنے کو پسند کرتا ہے	۶۸۱
...نے والے شخص کے لئے یہ بات مباح ہونے کا تذکرہ ...نزل ''اڑتالیس ہاشمی میلوں'' جتنی دور ہو' تو وہ سفر کے ...یں نماز قصر کر سکتا ہے	۶۸۲
...تذکرہ جو اس بات پر دلالت کرتی ہے کہ سفر کی نیت ...س شخص کا ہم نے ذکر کیا ہے اسے اس نماز کو قصر کرنے ...تک حاصل نہیں ہوگا جب تک وہ اپنے شہر کی آبادی کو ...یتا	۶۸۲
...تذکرہ جو اس بات پر دلالت کرتی ہے کہ سفر کی نیت ...خص کی منزل مقصود اگر اتنی ہو جتنی ہم نے ذکر کی ہے تو ...اختیار ہوگا جب وہ شہر کی آبادی کو اپنے پیچھے چھوڑ دیتا ...	۶۸۳
...ذکرہ جو اس بات پر دلالت کرتی ہے کہ یہ فعل اس شخص کے لئے مباح ہوگا جو اتنا سفر کرنے کا عزم کرتا ہے جس میں نماز کو قصر کرنا جائز ہو	۶۸۳
اس بات کا تذکرہ کہ مسافر کے لئے یہ بات مستحب ہے کہ جب وہ اپنے شہر کی آبادی کو اپنے پیچھے چھوڑ دے تو نماز کو قصر کرے	۶۸۴
اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ سفر پر نکلنے والا وہ شخص جس کے لئے قصر لازم ہو جاتی ہے اسے اس بات کا اختیار ہے کہ وہ نماز کو قصر کرے اگر چہ وہ اپنی منزل مقصود تک نہ پہنچا ہو	۶۸۴
مسافر کے لئے یہ بات مباح ہونے کا تذکرہ کہ جب وہ کسی پڑاؤ کی جگہ پر یا کسی شہر میں اقامت اختیار کرتا ہے وہاں چار دن تک مقیم رہنے کی نیت نہیں کرتا تو وہ نماز کو قصر ادا کرتا رہے گا اگر چہ اسے طویل عرصہ گزر جائے	۶۸۵
اس روایت کا تذکرہ جس نے اس شخص کو غلط فہمی کا شکار کیا جو علم حدیث میں مہارت نہیں رکھتا (اور وہ اس بات کا قائل ہے) کہ یہ اس روایت کے برخلاف ہے جس کا ہم پہلے ذکر کر چکے ہیں	۶۸۶
اس روایت کا تذکرہ جو بظاہر عکرمہ کے حوالے سے منقول روایت کے برخلاف ہے جسے ہم نے پہلے ذکر کیا ہے	۶۸۶
اس روایت کا تذکرہ جو اس بات پر دلالت کرتی ہے کہ مسافر کو سفر کے دوران قصر کرنے کا حق حاصل ہے جب تک وہ کسی ایک جگہ پر چار دن تک مقیم رہنے کا پختہ ارادہ نہیں کرتا' اگر چہ ایک جگہ پر ٹھہرے ہوئے اسے طویل عرصہ گزر جائے اور وہ چار دن سے زیادہ وہاں ٹھہرا رہے	۶۸۷
مسافر کے لئے یہ بات مباح ہونے کا تذکرہ کہ وہ فرض نمازوں کے بعد یا ان سے پہلے نفل نمازوں کو ترک کر سکتا ہے	۶۸۷
اس روایت کا تذکرہ جس نے اس شخص کو غلط فہمی کا شکار کیا جو علم حدیث میں مہارت نہیں رکھتا (اور وہ اس بات کا قائل ہے) کہ جو شخص کسی شہر میں دس دن تک مقیم رہنے کا ارادہ کرتا ہے اسے نماز کو قصر کرنے کا اختیار ہوگا	۶۸۸

عنوان — صفحہ

ہ جس نے اس شخص کوغلط فہمی کا شکار کیا جوعلم حدیث
ھتا (اور وہ اس بات کا قائل ہے) کہ مکہ میں مقیم
کو اس بات کا حق حاصل ہے کہ خواہ وہ کسی بھی
اس بات کا حق ہوگا کہ وہ نماز کو قصر کرے .. ۶۸۹

کا تذکرہ کہ حاجی کو اپنے حج کے ایام کے دوران قصر
اصل ہے ۶۸۹

ہ جو اس شخص کے موقف کو غلط ثابت کرتی ہے جس
نماز ادا کرنے کا حکم دیا ہے جو اپنے حج کے ایام میں
ہے ۶۹۰

ہ جو اس شخص کے موقف کو غلط ثابت کرتی ہے جو
ہے کہ حاجی پر یہ بات لازم ہے کہ وہ منیٰ میں اپنے
ز کو مکمل ادا کرے ۶۹۰

سجدہ ہائے تلاوت کا بیان

کے لئے سجدہ تلاوت کرتا ہے اس کے جنت میں
ید کا تذکرہ ۶۹۱

جو شخص قرآن کی تلاوت سنتا ہے اس کے لئے یہ
ر وہ سجدہ تلاوت کے وقت سجدہ کرے ۶۹۱

کہ آدمی کے لئے یہ بات مستحب ہے کہ جب وہ سورۃ
کرے تو سجدہ تلاوت کرے ۶۹۲

ت کے وقت سجدہ تلاوت کو ترک کرنے کے مباح
.... ۶۹۲

کہ آدمی کے لئے یہ بات مستحب ہے کہ جب وہ سورۃ
ے تو اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں سجدہ تلاوت کرے ۶۹۳

رہ جو اس بات پر دلالت کرتی ہے کہ اس روایت
ض عموم ہیں' تمام عموم مراد نہیں ہیں ۶۹۴

کہ آدمی کے لئے یہ بات مستحب ہے کہ سورۃ ص کی
جدہ تلاوت کرے ۶۹۴

اس علت کا تذکرہ جس کی وجہ سے نبی اکرم ﷺ نے سورۃ ص میں سجدہ تلاوت کیا ۶۹۵

اس بات کا تذکرہ کہ آدمی کے لئے یہ بات مستحب ہے کہ سورۃ علق کی تلاوت کے وقت سجدہ تلاوت کرے ۶۹۶

اس بات کا تذکرہ کہ آدمی کو نماز کے دوران سجدہ تلاوت کے وقت کون سی دعا مانگنی چاہئے؟ ۶۹۶

اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ اللہ کی کتاب میں مخصوص مقامات کی تلاوت کے وقت سجدہ تلاوت کرنا آدمی پر فرض نہیں ہے ۶۹۸

نماز جمعہ کا بیان

اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ سب سے افضل دن جمعہ کا دن ہے . ۶۹۹

ان خصوصیات کا تذکرہ کہ جب آدمی جمعہ کے دن ان پر عمل کرے تو وہ اہل جنت میں سے ہوتا ہے ۶۹۹

اس بات کا بیان کا تذکرہ کہ جمعہ کے دن میں ایک گھڑی ایسی ہے جس میں ہر دعا مانگنے والے کی دعا مستجاب ہوتی ہے ۷۰۰

اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ اللہ تعالیٰ اس گھڑی میں دعا مانگنے والے کی دعا کو مستجاب کرنا ہے جو گھڑی جمعہ میں ہوتی ہے جب آدمی بھلائی کے بارے میں دعا مانگے نہ کہ برائی کے بارے میں مانگے ۷۰۳

جمعہ کے لئے جانے کے حوالے سے لوگوں کے اجر میں اختلاف کا تذکرہ ۷۰۳

اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ یہ فضیلت اس شخص کو حاصل ہوتی ہے جو غسل جنابت کی طرح کا غسل کر کے جمعہ کے لئے آتا ہے .. ۷۰۴

اللہ تعالیٰ کا اس شخص کے اگلے جمعے تک (کے گناہوں) کی گناہوں کی مغفرت کر دینا جو شرائط کے ہمراہ جمعہ ادا کرنے آتا ہے ۷۰۵

آدمی کو اس بات کا حکم ہونے کا تذکرہ کہ وہ دو صاف کپڑے اختیار کرے اور انہیں جمعہ کے دن پہنے جبکہ اللہ تعالیٰ نے اسے یہ نعمت عطا کی ہو (کہ اس کے پاس اضافی کپڑے ہوں) ۷۰۶

اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ مسواک کرنا اور آدمی کا عمدہ لباس پہننا

عنوان	صفحہ
ر میں شامل ہے جس کی وجہ سے آدمی کے دو جمعوں گناہ معاف ہوجاتے ہیں	۷۰۷
یان کا تذکرہ کہ یہ فضیلت بعض اوقات وضو کرنے ں ہوتی ہے وہ جوان اوصاف کے ہمراہ جمعہ ادا کرنے ں نے جمعہ کے لئے غسل نہ کیا ہو	۷۰۸
کرہ جو اس تاویل کے صحیح ہونے پر دلالت کرتی ہے جو رشدہ روایت کی بیان کی ہے	۷۰۹
یان کا تذکرہ کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل کے تحت مخصوص راہ جمعہ کے لئے آنے والے شخص کے ایک قدم کے ال کی عبادت کا ثواب عطا کرتا ہے	۷۰۹
کرہ جو ہماری ذکر کردہ تاویل کے صحیح ہونے پر دلالت ی الفاظ کے بارے میں ہے ''وہ شخص غسل دے اور	۷۱۰
ذکرہ جو اس شخص کے موقف کو غلط ثابت کرتی ہے جو ں ہے جمعہ کی نماز دراصل چار رکعات ہیں دو رکعات	۷۱۱
لوگوں کا جمعہ کے بارے میں اختلاف کرنے کا تذکرہ ں کیا گیا تھا	۷۱۲
کے ساتھ جمعہ ادا کرنے کے حکم کا تذکرہ' اس اندیشے (جمعہ سے غافل ہونے پر) اس کا نام غافلوں میں نہ	۷۱۳
ص کے دل پر مہر لگا دینے کا تذکرہ' جو جمعہ کی ادائیگی کو ئے تیسری مرتبہ اس کے لئے نہیں آتا	۷۱۳
رلگانے کے طریقے کا تذکرہ' جو جمعہ کے لئے نہ آنے ل پر لگتی ہے جس کا ہم نے ذکر کیا ہے	۷۱۴
ان کا تذکرہ کہ یہ حکم مستحب ہے اور یہ حکم اس شخص کے عذر کے بغیر جمعہ کو ترک کرتا ہے یہ اس کے لئے نہیں ہے جو معذور ہو	۷۱۵
اس بات کی ممانعت کا تذکرہ کہ جمعہ کے دن نماز کے لئے آتے ہوئے لوگوں کی گردنیں پھلانگی جائیں	۷۱۶
عید اور جمعہ کے موقع پر نماز کو طویل ادا کرنے اور خطبے کو مختصر دینے کا حکم ہونے کا تذکرہ	۷۱۶
جمعہ کے دن مسجد میں اونگھنے والے شخص کو اس بات کا حکم ہونے کا تذکرہ کہ وہ اپنی جگہ سے اٹھ کر دوسری جگہ چلا جائے	۷۱۷
اس بات کی اطلاع کا تذکرہ کہ آدمی پر یہ بات لازم ہے کہ جمعہ کے دن امام کے خطبے کے دوران لغو حرکت کے ارتکاب سے اجتناب کرے	۷۱۸
ایسے شخص کے جمعہ میں حاضر ہونے کی نفی کا تذکرہ' جو جمعہ میں حاضر ہوتا ہے لیکن خطبے کے وقت لغو حرکت کرتا ہے	۷۱۸
جمعہ کے دن جب امام خطبہ دے رہا ہو تو آدمی کو اپنے بھائی کو یہ کہنے کی ممانعت کا تذکرہ کہ ''تم خاموش رہو''	۷۱۹
نبی اکرم ﷺ کا کلمہ شہادت کے بغیر خطبہ کو کٹے ہوئے ہاتھ سے تشبیہ دینا	۷۲۰
اس بات کی ممانعت کا تذکرہ کہ آدمی خطبہ دیتے ہوئے اللہ کی وحدانیت (کے اعتراف والے کلمات) کو ترک کر دے	۷۲۰
خطبہ دینے والے کے لئے یہ بات مباح ہونے کا تذکرہ کہ وہ خطبہ کے دوران جب آیت سجدہ تلاوت کرے تو سجدہ تلاوت نہ کرے اور پھر وہ اپنے خطبے کی طرف لوٹ جائے	۷۲۱
خطبہ دینے والے شخص کے لیے یہ بات مباح ہونے کا تذکرہ کہ وہ کسی ضرورت کے پیش آنے کے وقت جس شخص کے ساتھ چاہے اپنے خطبے کے دوران بات چیت کر سکتا ہے	۷۲۲
خطبے کی اس صفت کا تذکرہ جسے آدمی ضرورت پیش آنے پر دیتا ہے	۷۲۳
اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ خطبے کے لیے یہ بات ضروری ہے کہ وہ میانہ روی کے ساتھ مختصر ہو	۷۲۳

عنوان	صفحہ
...کہ نبی اکرم ﷺ دوخطبوں کے درمیان بیٹھنے کے ...ے تھے	۷۲۴
...کا تذکرہ کہ اگر وعظ کے وقت آدمی پر وجد کی کیفیت ...بات کا حق حاصل ہے	۷۲۴
...ت مباح ہونے کا تذکرہ کہ جب وہ نماز قائم کرنے ...نیچے اتر آئے تو اپنے رعایا میں سے کسی شخص کی ...ے کے لیے اس کے ساتھ مشغول ہو سکتا ہے پھر اس ...ے گا	۷۲۵
...کی قرأت کی صفت کا تذکرہ	۷۲۶
...بات مباح ہونے کا تذکرہ کہ وہ جمعہ کی نماز کی ...ورۃ غاشیہ کی تلاوت کرے	۷۲۷
...ت مباح ہونے کا تذکرہ کہ وہ جمعہ کی نماز کی پہلی ...کی تلاوت کرے	۷۲۷
...انے والے کے لیے جمعہ کے بعد قیلولہ کرنے کے ...ہ	۷۲۸
...کا تذکرہ جو ہمارے ذکر کردہ مفہوم کے صحیح ہونے ...ہے	۷۲۸
عیدین کا بیان	
...کا تذکرہ کہ سب سے افضل دن قربانی کا دن اور ...ہے	۷۲۹
...آدمی کے لیے یہ بات مستحب ہے کہ وہ عید الفطر ...) نکلنے سے پہلے کچھ کھا لے اور قربانی کے دن ...نک موخر کرے جب تک وہ عید گاہ سے واپس نہیں	۷۲۹
...آدمی کے لیے یہ بات مستحب ہے کہ وہ عید الفطر ...ف جانے سے پہلے کھجوریں کھائے	۷۳۰
...آدمی کے لیے یہ بات مستحب ہے کہ وہ عید کے دن طاق تعداد میں کھجوریں کھائے جفت تعداد میں نہیں	۷۳۰
اس بات کا تذکرہ کہ آدمی کے لیے یہ بات مستحب ہے کہ عید کے دن عید گاہ کی طرف جاتے ہوئے اور واپس آتے ہوئے مختلف راستہ اختیار کرے	۷۳۱
کنواری، پردہ دار اور حیض والی خواتین کے لیے یہ بات مباح ہونے کا تذکرہ کہ وہ مسلمانوں کی عید (کے اجتماع) میں شریک ہوں	۷۳۲
اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ حیض والی خواتین جب مسلمانوں کی عید (کے اجتماع) میں شریک ہونگی تو ان کے لیے یہ بات ضروری ہے کہ وہ عید گاہ کے کونے میں رہیں	۷۳۳
آدمی کے لیے یہ بات مباح ہونے کا تذکرہ کہ وہ عیدین کی نماز سے پہلے اور اس کے بعد نفل نماز کو ترک کردے	۷۳۳
اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ عیدین کی نماز کے بارے میں یہ بات ضروری ہے کہ وہ اذان اور اقامت کے بغیر ہو	۷۳۴
اس بات کا تذکرہ کہ آدمی کو عیدین کی نماز میں کیا تلاوت کرنی چاہئے؟	۷۳۴
آدمی کے لیے یہ بات مباح ہونے کا تذکرہ کہ جب عیدین اور جمعہ ایک دن آجائیں تو وہ ان دونوں میں اسی سورۃ کی تلاوت کرے، جس کا ہم نے ذکر کیا ہے	۷۳۵
اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ عید کی نماز کے لیے یہ بات ضروری ہے کہ وہ خطبہ سے پہلے ادا کی جائے	۷۳۶
اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ عیدین میں خطبہ کے لیے یہ بات ضروری ہے کہ وہ نماز کے بعد ہو اس سے پہلے نہ ہو	۷۳۷
بعض صورتوں میں سواری پر سوار ہو کر آدمی کے خطبہ دینے کے جائز ہونے کا تذکرہ	۷۳۸
اس بات کا تذکرہ کہ نماز کے حوالے سے دونوں عیدوں کا حکم اس حوالے سے برابر ہے کہ ان دونوں کی نماز خطبے سے پہلے ہوگی	۷۳۸

عنوان	صفحہ

نمازِ کسوف کا بیان

ر کے وقت ادا کی جانے والی نماز کے طریقے کا تذکرہ

ے اس طریقے کا تذکرہ جس کے بارے میں نبی لم دیا ہے ۷۴۱

ں نوعیت کی کیفیت کا تذکرہ ۷۴۲

یان کا تذکرہ کہ سورج اور چاند گرہن کے وقت ادا کی کے بارے میں حکم یہ ہے کہ اسے اس وقت تک ادا کیا گرہن ختم نہیں ہوتا ۷۴۴

ہن کو دیکھ کر نماز ادا کرنے کا حکم ہونے کا تذکرہ ۷۴۴

یان کا تذکرہ کہ یہ الفاظ ''تم لوگ دعا مانگو'' اس سے نبی راد یہ ہے کہ تم نماز ادا کرو جیسا کہ ہم اس سے پہلے ذکر ۷۴۵

رہن کو دیکھ کر نماز ادا کرنے کے حکم کے ہمراہ دعا مانگنے نے کا حکم ہونے کا تذکرہ ۷۴۶

تذکرہ جس نے ایک عالم کو اس غلط فہمی کا شکار کیا کہ نماز یگر نمازوں کی مانند ہے ۷۴۷

تذکرہ جو اس شخص کے موقف کو غلط ثابت کرتی ہے (جو ل ہے) کہ سورج یا چاند گرہن کے وقت نماز ادا کرنے ف دعا مانگنے پر اکتفاء کرنا چاہئے جب آدمی دیگر تمام رح اسے ادا کرے ۷۴۸

ریقے کا تذکرہ جس کے بارے میں ہم ذکر کر چکے ہیں موقع پر اسے ادا کیا جائے ۷۴۹

اس کیفیت کا تذکرہ ۷۵۰

ے بیان کا تذکرہ کہ جب نمازی نماز کسوف ادا کرے گا نے کیا ہے تو اسے اس بات کی اجازت ہے کہ وہ دوسری س سورۃ کے علاوہ (کسی دوسری) سورت کی تلاوت ں نے پہلی رکعت میں تلاوت کیا تھا ۷۵۱

اس بات کے بیان کا تذکرہ جو شخص نماز کسوف ادا کرے گا جس کا ہم نے ذکر کیا ہے تو اس پر یہ بات لازم ہے کہ وہ اپنی نماز کو تشہد پڑھ کر اور سلام پھیر کر ختم کرے گا ۷۵۲

نماز کسوف کی دوسری قسم کا تذکرہ ۷۵۴

اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ نماز کسوف کی اس قسم کے بارے میں یہ بات ضروری ہے کہ آدمی دو رکعات ادا کرے جس میں چھ مرتبہ رکوع کرے اور چار مرتبہ سجدہ کرے ۷۵۵

اس بات کا تذکرہ کہ آدمی کے لیے یہ بات مستحب ہے کہ وہ صدقہ کرنے کے ہمراہ اللہ تعالیٰ کی کبریائی کا اعتراف کثرت کے ساتھ کرے جب وہ سورج گرہن یا چاند گرہن کے لیے نماز ادا کرنے کا ارادہ کرے ۷۵۶

اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان ''تم لوگ اللہ تعالیٰ سے دعا مانگو (اس کی کبریائی بیان کرو) اور صدقہ و خیرات کرو'' اس سے نبی اکرم ﷺ کی مراد یہ ہے کہ تم لوگ نماز ادا کرو کیونکہ نماز کے لیے بھی لفظ دعا استعمال کیا جاتا ہے ۷۵۷

اس بات کا تذکرہ کہ آدمی کے لیے یہ بات مستحب ہے کہ سورج یا چاند کو گرہن کی حالت میں دیکھنے کے وقت اللہ تعالیٰ سے مغفرت طلب کرے ۷۵۸

اس روایت کا تذکرہ جو اس بات پر دلالت کرتی ہے کہ جب کوئی شخص نماز کسوف کا آغاز کرے اور اس کا کچھ حصہ ادا کر چکا ہو اور پھر سورج روشن ہو جائے تب اس پر یہ بات لازم ہے کہ وہ اپنی باقی رہ جانے والی نماز کو دیگر نمازوں کی طرح ادا کرے ایسا نہیں ہے کہ وہ انہیں نماز کسوف کی طرح (طویل تر کر کے) ادا کرے ۷۵۹

نمازی کے لیے نماز کسوف میں بلند آواز میں قرأت کرنے کے مباح ہونے کا تذکرہ ۷۶۰

اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ نماز کسوف ادا کرنے والے شخص کو اس بات کی اجازت ہے کہ وہ اس میں بلند آواز میں قرأت کرے۔ ۷۶۰

عنوان	صفحہ
کرہ جس نے اس شخص کو غلط فہمی کا شکار کیا جو علم حدیث رکھتا وہ اس بات کا قائل ہے کہ نماز کسوف میں بلند ہیں کی جائے گی	۷۶۱
ذکرہ جو اس بات پر دلالت کرتی ہے کہ حضرت ز کسوف میں نبی اکرم ﷺ کی تلاوت نہیں سنی تھی ، کہ وہ پیچھے کے لوگوں میں شامل تھے' جہاں تک نبی ز نہیں پہنچ رہی تھی	۷۶۱
رہ جس نے ایک عالم کو اس غلط فہمی کا شکار کیا کہ نماز واز میں قرأت نہیں کی جائے گی	۷۶۳
ہ کہ آدمی کے لیے یہ ضروری ہے کہ وہ سورج یا چاند نوں کے بل جھک جائے اور اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں یہ کرے اور اپنے آپ کو فرمانبرداری کے لیے تیار	۷۶۴
ن کو دیکھ کر غلام آزاد کرنے کا حکم ہونے کا تذکرہ یہ جو اس کی قدرت رکھتا ہو	۷۶۵
رہ جو اس شخص کے موقف کو غلط ثابت کرتی ہے جو ہے کہ گرہن زمین پر بسنے والے کسی بڑے آدمی کے ہوتا ہے	۷۶۵
نماز استسقاء کا بیان	
کہ آدمی کے لیے یہ بات مستحب ہے کہ قحط سالی کی ب لوگوں سے یہ درخواست کرے کہ وہ مسلمانوں اور ان کے لیے بارش کی دعا مانگیں	۷۶۸
کہ امام کے لیے یہ بات مستحب ہے کہ جب لوگ قحط ہ اللہ تعالیٰ سے ان کے لیے بارش کی دعا مانگے	۷۶۹
ہ جس کی وجہ سے نبی اکرم ﷺ اس موقع پر مسکرا ا نے ذکر کیا ہے	۷۷۰
کہ جب مسلمانوں کو قحط سالی لاحق ہو' تو آدمی کو کیا دعا کرنی چاہیے؟	۷۷۱
اس بات کا تذکرہ کہ امام کے لیے یہ بات مستحب ہے کہ جب وہ بارش کے نزول کی دعا مانگے تو اللہ تعالیٰ سے نیک لوگوں کے وسیلے سے دعا مانگے اس بات کی امید رکھتے ہوئے کہ اس صورت میں اس کی دعا کا اثر ظاہر ہوگا	۷۷۳
اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ نماز استسقاء کے لیے یہ بات ضروری ہے کہ وہ نماز عید کی مانند ہو	۷۷۴
اس بات کا تذکرہ کہ آدمی کے لیے یہ بات مستحب ہے کہ بارش کے نزول کی دعا مانگتے ہوئے اس میں مبالغہ کرے	۷۷۴
نماز استسقاء ادا کرنے والے شخص کے لیے یہ بات مباح ہونے کا تذکرہ کہ وہ اس میں بلند آواز میں قرأت کرے	۷۷۵
اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ نماز استسقاء کے لیے یہ بات ضروری ہے کہ اس میں بلند آواز میں قرأت کی جائے	۷۷۶
اس بات کا تذکرہ کہ امام کے لیے یہ بات مستحب ہے کہ جب وہ بارش کے نزول کے لیے دعا مانگے تو خطبے کے دوران اپنی چادر کو الٹا دے	۷۷۶
اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ چادر کو ایک طرف سے دوسری طرف منتقل کرنے کی بجائے اسے الٹانا اس شخص کے لیے مباح ہے جو لوگوں کے لیے بارش کے نزول کی دعا مانگتا ہے	۷۷۷
نماز خوف کا بیان	
خوف کی اس صفت کا تذکرہ جو مسلمانوں کے' اللہ کے دشمن کافروں کا سامنا کرنے کے وقت پیش آتی ہے	۷۷۹
خوف کے عالم میں آدمی کی نماز کے طریقے کا تذکرہ جب آدمی اسے جماعت کے ساتھ ایک رکعت کی صورت میں ادا کرتا ہے	۷۷۹
اس بات کا تذکرہ کہ پہلا گروہ اپنے بھائیوں کی جگہ صف میں چلا جائے گا اور وہ لوگ امام کی طرف آجائیں گے جب وہ اس طرح سے نماز ادا کرنے کا ارادہ کریں جس کا ہم نے ذکر کیا ہے	۷۷۹

عنوان — صفحہ

یان کا تذکرہ کہ وہ لوگ جن کی صفت ہم نے بیان کی
س رکعت کی قضاء نہیں کی تھی جو نبی اکرم ﷺ نے ان
ڑھائی تھی بلکہ انہوں نے اپنی ایک رکعت پر اکتفاء کیا
.... ۷۸۰
دائیگی کے وقت لوگوں کے ہتھیار سنبھالنے کے مباح
جس کا ذکر ہم نے پہلے کیا ہے ۷۸۱
وسری قسم کا تذکرہ جو ضرورت پیش آنے پر ادا کی جائے
.... ۷۸۲

نماز خوف کی تیسری قسم کا تذکرہ

رہ جہاں نبی اکرم ﷺ نے وہ نماز خوف ادا کی تھی جس کا
ہے ۷۸۴
تذکرہ جو اس شخص کے موقف کو غلط ثابت کرتی ہے جو
ل ہے کہ مجاہد نے یہ روایت ابوعیاش زرقی سے نہیں سنی
ں زرقی کو صحابی ہونے کا شرف حاصل نہیں ہے یہ اس
ہے ۷۸۵
بیان کا تذکرہ کہ یہ نماز جس کا ہم نے ذکر کیا ہے اس
انوں اور قبلہ کے درمیان تھا ۷۸۶
چوتھی قسم کا تذکرہ ۷۸۷
پانچویں قسم کا تذکرہ ۷۸۹
بیان کا تذکرہ کہ جس نماز کا تذکرہ ہم نے کیا ہے اس
دوسرے کی حفاظت بھی کر رہے تھے ۷۹۰
چھٹی قسم کا تذکرہ ۷۹۰
کا تذکرہ جو اس شخص کے موقف کو غلط ثابت کرتی ہے جو
قائل ہے کہ حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے اس
کرنے میں حسن نامی راوی منفرد ہے ۷۹۱
تذکرہ جو اس شخص کے موقف کو غلط ثابت کرتی ہے جو اس
ہے کہ سلیمان یشکری کے حوالے سے اس روایت کو نقل
کرنے میں قتادہ نامی راوی منفرد ہے ۷۹۲
اس مقام کا تذکرہ جہاں نبی اکرم ﷺ نے وہ نماز خوف ادا کی تھی جس
کا ذکر ہم نے کیا ہے ۷۹۳
نماز خوف کی ساتویں قسم کا تذکرہ ۷۹۴
نماز خوف کی آٹھویں قسم کا تذکرہ ۷۹۵
نماز خوف کی نویں قسم کا تذکرہ ۷۹۶
خوف زیادہ شدید ہونے کی صورت میں آدمی کے لیے یہ بات مباح
ہونے کا تذکرہ کہ وہ اس کو اس وقت تک موخر کر دے جب تک جنگ
سے فارغ نہیں ہو جاتا ۷۹۸
اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ جب آدمی اس صورتحال میں نماز کو موخر
کر دے جس صورتحال کا ہم نے ذکر کیا ہے تو اسے اس بات کا حق
حاصل ہے کہ اس کے بعد وہ نمازوں کو اس طریقے سے ہٹ کر ادا
کرے جس کا تذکرہ ہم نے نماز خوف کے طریقے میں کیا ہے۔ ۷۹۹
آدمی کے لیے یہ بات مباح ہونے کا تذکرہ کہ جب وہ دشمن کا سامنا
کرے اور لڑائی میں مشغول ہو تو وہ اپنی نماز کو موخر کر دے یہاں تک
کہ جنگ سے فارغ ہو جائے ۸۰۰

...بِاَنَّ خَبَرَ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَلْحَلَةَ الَّذِى ذَكَرْنَاهُ خَبَرٌ مُخْتَصَرٌ ذُكِرَ بِقِصَّتِهِ فِىْ خَبَرِ عَبْدِ الْحَمِيْدِ بْنِ جَعْفَرٍ

...ے بیان کا تذکرہ' کہ محمد بن عمرو بن حلحلہ کے حوالے سے منقول وہ روایت جسے ہم نے ...وہ ایک مختصر روایت ہے' اس کا پورا واقعہ عبدالحمید بن جعفر کی نقل کردہ روایت میں ہے

(سندحدیث): اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَوْدِيُّ، ...سَامَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيْدِ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا حُمَيْدٍ ...لُ:

...يث):كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَامَ اِلَى الصَّلَاةِ اسْتَقْبَلَ، وَرَفَعَ يَدَيْهِ حَتّٰى ...مَنْكِبَيْهِ، ثُمَّ قَالَ: اللّٰهُ اَكْبَرُ، وَاِذَا رَكَعَ كَبَّرَ، وَرَفَعَ يَدَيْهِ حِيْنَ رَكَعَ، ثُمَّ عَدَلَ صُلْبَهُ، وَلَمْ يُصَوِّبْ ...عَهُ، ثُمَّ قَالَ: سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، وَرَفَعَ يَدَيْهِ حَتّٰى يُحَاذِيَ بِهِمَا مَنْكِبَيْهِ، ثُمَّ اعْتَدَلَ حَتّٰى رَجَعَ ...ى مَوْضِعِهِ مُعْتَدِلًا، ثُمَّ هَوٰى اِلَى الْاَرْضِ، فَقَالَ: اللّٰهُ اَكْبَرُ، وَسَجَدَ وَجَافٰى عَضُدَيْهِ عَنْ جَنْبَيْهِ، ...طْرَافِ اَصَابِعِ رِجْلَيْهِ الْقِبْلَةَ، ثُمَّ رَفَعَ رَاْسَهُ، وَقَالَ: اللّٰهُ اَكْبَرُ، وَثَنٰى رِجْلَهُ الْيُسْرٰى وَقَعَدَ عَلَيْهَا، ...جَعَ كُلُّ عَظْمٍ اِلٰى مَوْضِعِهِ مُعْتَدِلًا، ثُمَّ قَالَ: اللّٰهُ اَكْبَرُ، ثُمَّ عَادَ فَسَجَدَ، ثُمَّ رَفَعَ رَاْسَهُ وَقَالَ: اللّٰهُ ...ى رِجْلَهُ الْيُسْرٰى، ثُمَّ قَعَدَ عَلَيْهَا حَتّٰى رَجَعَ كُلُّ عَظْمٍ اِلٰى مَوْضِعِهِ، ثُمَّ قَامَ فَصَنَعَ فِى الْاُخْرٰى مِثْلَ ...ا قَامَ مِنَ الرَّكْعَتَيْنِ، كَبَّرَ وَصَنَعَ كَمَا صَنَعَ فِى ابْتِدَاءِ الصَّلَاةِ، حَتّٰى اِذَا كَانَتِ السَّجْدَةُ الَّتِىْ ...صَّلَاةِ، رَفَعَ رَاْسَهُ مِنْهُمَا، وَاَخَّرَ رِجْلَهُ، وَقَعَدَ مُتَوَرِّكًا عَلٰى رِجْلِهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

...محمد بن عمرو بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت ابوحمید ساعدی رضی اللہ عنہ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب ...ے لئے کھڑے ہوتے تھے' تو آپ قبلہ کی طرف رُخ کرتے تھے اور دونوں ہاتھ بلند کرتے تھے یہاں تک کہ انہیں ...ر لے آتے تھے' پھر آپ اللہ اکبر کہتے تھے۔ جب آپ رکوع میں جاتے تھے' تو تکبیر کہتے تھے جب آپ رکوع میں ...یدین کرتے تھے' پھر آپ اپنی پشت کو سیدھا کر لیتے تھے۔ آپ اپنے سر کو اٹھاتے بھی نہیں تھے اور جھکاتے بھی نہیں

...سناده صحيح، عبد الله بن عمرو الأودي روى له ابن ماجه، وهو ثقة، ومن فوقه من رجال الشيخين غير عبد ... أبو أسامة: هو حماد بن أسامه .وأخرجه البيهقي في السنن 2/116 من طريق إسحاق بن إبراهيم وأبي كريب، ...امة، بهٰذا الإسناد. وانظر "1865" و "1867" و "1869" و ."1876"

ع اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ کہتے تھے اور دونوں ہاتھ بلند کرتے ہوئے انہیں کندھوں کے برابر تک لے آتے تھے' پھر آپ
و جاتے تھے یہاں تک کہ ہر ہڈی اپنی مخصوص جگہ پر اعتدال کی حالت میں آجاتی تھی' پھر آپ زمین کی طرف جھکتے
تے تھے جب آپ سجدے میں جاتے تھے' تو اپنے دونوں بازو پہلو سے الگ رکھتے تھے اور اپنے پاؤں کی انگلیوں
خ قبلہ کی طرف رکھتے تھے' پھر آپ اپنا سر اٹھاتے تھے اور اللہ اکبر کہتے تھے۔ آپ اپنی بائیں ٹانگ کو بچھا کر اس پر
تے تھے' یہاں تک کہ ہر ہڈی اپنی مخصوص جگہ پر اعتدال کی حالت میں آجاتی تھی' پھر آپ اللہ اکبر کہتے ہوئے
ں چلے جاتے تھے' پھر آپ اپنا سر اٹھاتے تھے اور اللہ اکبر کہتے تھے' پھر بائیں ٹانگ کو بچھا دیتے تھے اور اس پر تشریف
یہاں تک کہ ہر ہڈی اپنی مخصوص جگہ پر آجاتی تھی' پھر آپ کھڑے ہوتے تھے اور دوسری (رکعت) میں بھی اسی
یہاں تک کہ جب آپ دو رکعات ادا کرنے کے بعد کھڑے ہوتے تھے' تو تکبیر کہنے کے بعد اسی طرح کرتے تھے
نے نماز کے آغاز میں کیا تھا (یعنی رفع یدین کرتے تھے) یہاں تک کہ جب وہ سجدہ آتا جس پر نماز ختم ہو رہی ہوتی
آتا) تو آپ دو سجدوں کے بعد اپنے سر کو اٹھاتے تھے اور اپنی ٹانگ کو پیچھے کر کے اپنی ٹانگ پر تورک کے طور بیٹھ

ذِکْرُ الْبَیَانِ بِاَنَّ عَلَی الْمُصَلِّیْ رَفْعَ الْیَدَیْنِ عِنْدَ اِرَادَتِہٖ الرُّکُوْعَ وَبَعْدَ رَفْعِہٖ رَاْسَہٗ مِنْہُ کَمَا یَرْفَعُھُمَا عِنْدَ ابْتِدَاءِ الصَّلَاۃِ

ے بیان کا تذکرہ' کہ نمازی پر رکوع میں جانے کے وقت اور رکوع سے سر اٹھانے کے ں ہاتھ بلند کرنا اسی طرح لازم ہے جس طرح وہ انہیں نماز کے آغاز میں بلند کرتا ہے

(سندحدیث): اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ یَحْیَی بْنِ زُھَیْرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُوْ
قَالَ: حَدَّثَنَا فُلَیْحُ بْنُ سُلَیْمَانَ، قَالَ: حَدَّثَنِیْ عَبَّاسُ بْنُ سَھْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِیُّ، قَالَ:

دیث): اِجْتَمَعَ اَبُوْ حُمَیْدٍ السَّاعِدِیُّ، وَاَبُوْ اُسَیْدٍ السَّاعِدِیُّ، وَسَھْلُ بْنُ سَعْدٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ
رُوْا صَلَاۃَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ اَبُوْ حُمَیْدٍ: اَنَا اَعْلَمُکُمْ بِصَلَاۃِ رَسُوْلِ اللّٰہِ
لَیْہِ وَسَلَّمَ: اِنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَامَ فَکَبَّرَ وَرَفَعَ یَدَیْہِ، ثُمَّ رَفَعَ یَدَیْہِ حِیْنَ کَبَّرَ لِلرُّکُوْعِ،
ضَعَ یَدَیْہِ عَلٰی رُکْبَتَیْہِ کَالْقَابِضِ عَلَیْھِمَا فَوَتَرَ یَدَیْہِ فَنَحَّاھُمَا عَنْ جَنْبَیْہِ، وَلَمْ یُصَوِّبْ رَاْسَہٗ وَلَمْ
فَرَفَعَ یَدَیْہِ فَاسْتَوٰی حَتّٰی رَجَعَ کُلُّ عُضْوٍ اِلٰی مَوْضِعِہٖ، ثُمَّ سَجَدَ اَمْکَنَ اَنْفَہٗ وَجَبْھَتَہٗ، وَنَحّٰی یَدَیْہِ
وَوَضَعَ کَفَّیْہِ حَذْوَ مَنْکِبَیْہِ، ثُمَّ رَفَعَ رَاْسَہٗ حَتّٰی رَجَعَ کُلُّ عُضْوٍ فِیْ مَوْضِعِہٖ حَتّٰی فَرَغَ، ثُمَّ جَلَسَ
لَہُ الْیُسْرٰی وَاَقْبَلَ بِصَدْرِ الْیُمْنٰی عَلٰی قِبْلَتِہٖ، وَوَضَعَ کَفَّہُ الْیُمْنٰی عَلٰی رُکْبَتِہِ الْیُمْنٰی، وَکَفَّہٗ
رُکْبَتِہِ الْیُسْرٰی، وَاَشَارَ بِاُصْبُعِہِ السَّبَّابَۃِ. (2:5)

www.islamicurdubooks.com

بن سہل ساعدی بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ حضرت ابوحمید ساعدی رضی اللہ عنہ حضرت ابواسید ساعدی رضی اللہ عنہ حضرت
رضی اللہ عنہ اور حضرت محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ اکٹھے ہوئے۔ ان حضرات نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کا تذکرہ کیا' تو حضرت
بی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کے بارے میں' میں آپ سب سے زیادہ علم رکھتا ہوں (پھر انہوں نے بیان کیا)
جب کھڑے ہوتے تھے' تو آپ تکبیر کہتے ہوئے رفع یدین کرتے تھے جب آپ رکوع میں جانے کے لئے
یدین کرتے تھے' پھر آپ رکوع میں چلے جاتے تھے اور اپنے دونوں ہاتھ گھٹنوں پر یوں رکھ لیتے تھے جس طرح
ں۔ آپ اپنے دونوں بازو سیدھے رکھتے تھے اور انہیں پہلو سے الگ رکھتے تھے۔ آپ اپنے سر کو اٹھا کر بھی
ٹا کر بھی نہیں رکھتے تھے۔ پھر آپ کھڑے ہو جاتے اور رفع یدین کرتے' یہاں تک کہ سیدھے کھڑے ہو جاتے
پنی مخصوص جگہ پر آ جاتا پھر آپ سجدے میں جاتے تو اپنی ناک اور پیشانی کو جما کر رکھتے۔ آپ اپنے دونوں
ب رکھتے تھے۔ آپ اپنی دونوں ہتھیلیاں اپنے کندھوں کے برابر رکھتے تھے' پھر آپ اپنا سر اٹھاتے تھے یہاں
ص جگہ پر آ جاتا' یہاں تک کہ جب آپ (نماز کی رکعات ادا کرکے) فارغ ہوتے تو آپ تشریف فرما ہوتے
کو بچھا لیتے تھے۔ آپ اپنے دائیں (پاؤں کی انگلیوں) کو قبلہ کی طرف رکھتے تھے۔ آپ اپنی دائیں ہتھیلی کو
ے اور بائیں ہتھیلی کو بائیں زانو پر رکھتے تھے اور اپنی شہادت کی انگلی کے ذریعے اشارہ کرتے تھے۔

الدَّالِّ عَلٰی اَنَّ الْمُصْطَفٰی صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ اُمَّتَهٗ بِرَفْعِ الْيَدَيْنِ الصَّلَاةِ عِنْدَ اِرَادَتِهِمُ الرُّكُوْعَ وَعِنْدَ رَفْعِهِمْ رُءُوْسَهُمْ مِنْهُ

ذکرہ جو اس بات پر دلالت کرتی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی امت کو رکوع میں کے وقت اور رکوع سے سر اٹھانے کے وقت رفع یدین کرنے کا حکم دیا ہے

(حدیث): اَخْبَرَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ الْجُمَحِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُسَدَّدُ بْنُ مُسَرْهَدٍ، عَنْ
عَنْ اَيُّوْبَ، عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ، عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ، قَالَ:
):اَتَيْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ شَبَبَةٌ مُتَقَارِبُوْنَ، فَاَقَمْنَا عِنْدَهٗ عِشْرِيْنَ لَيْلَةً
قْنَا اَهْلِيْنَا، سَاَلَنَا عَمَّنْ تَرَكْنَا مِنْ اَهْلِيْنَا، فَاَخْبَرْنَاهُ، وَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
الَ: اِرْجِعُوْا اِلٰى اَهْلِيْكُمْ، فَعَلِّمُوْهُمْ، وَمُرُوْهُمْ، وَصَلُّوْا كَمَا رَاَيْتُمُوْنِيْ اُصَلِّيْ، فَاِذَا حَضَرَتِ
دُكُمْ، وَلْيَؤُمَّكُمْ اَكْبَرُكُمْ. (5: 4)

ده صحيح على شرط البخارى، رجاله رجال الشيخين غير مسدد بن مسرهد، فإنه من رجال البخارى، وقد
ى باب الأذان، بإسناده هنا، وتقدم تخريجه هناك. وسيعيده المؤلف برقم "2128" و "2129" و "2130" و

ت مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے ہم نوجوان ہم
آپ کے ہاں بیس دن قیام کیا جب آپ کو یہ اندازہ ہوا' ہمیں اپنے اہل خانہ (سے دور رہنے میں) دشواری ہو
ہم سے دریافت کیا: ہم نے اپنے اہل خانہ کے لئے کیا چھوڑا ہے۔ ہم نے آپ کو اس بارے میں بتایا: نبی
ن اور نرم دل تھے۔ آپ نے ارشاد فرمایا: تم اپنے گھر والوں کی طرف واپس چلے جاؤ تم انہیں تعلیم دو تم انہیں حکم
ا کرو جس طرح تم نے مجھے نماز ادا کرتے ہوئے دیکھا ہے' جب نماز کا وقت ہو جائے' تو تم میں سے کوئی ایک
و شخص تم میں سے عمر میں بڑا ہو وہ تمہاری امامت کرے۔''

ں مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ مَا اَمَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ صَلَاتِهٖ

ن حویرث کا اس پر عمل کرنے کا تذکرہ جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی نماز کے بارے میں ان کو حکم دیا تھا

ند حدیث): اَخْبَرَنَا شَبَّابُ بْنُ صَالِحٍ، بِوَاسِطٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، قَالَ: اَخْبَرَنَا
ن اَبِيْ قِلَابَةَ:

): اَنَّهٗ رَاٰى مَالِكَ بْنَ الْحُوَيْرِثِ: اِذَا صَلّٰى كَبَّرَ، وَرَفَعَ يَدَيْهِ، وَاِذَا اَرَادَ اَنْ يَّرْكَعَ رَفَعَ يَدَيْهِ،
الرُّكُوْعِ، رَفَعَ يَدَيْهِ، وَحَدَّثَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَفْعَلُ هٰكَذَا. (5: 4)

ا بہ بیان کرتے ہیں: انہوں نے حضرت مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ کو دیکھا' جب انہوں نے نماز ادا کی تو تکبیر کہی
انہوں نے رکوع میں جانے کا ارادہ کیا' تو رفع یدین کیا۔ جب رکوع سے سر اٹھایا' تو رفع یدین کیا۔ انہوں نے
رم صلی اللہ علیہ وسلم بھی اس طرح کیا کرتے تھے۔

لْمُدْحِضِ قَوْلَ مَنْ زَعَمَ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُوْدٍ غَيْرُ جَائِزٍ فِيْ فَضْلِهٖ ى الْمُصْطَفٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي الْمَوْضِعِ الَّذِيْ وَصَفْنَا اِذْ كَانَ مِنْ اُولِي الْاَحْلَامِ وَالنُّهٰى رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَيْهِ

ت کا تذکرہ' جو اس شخص کے موقف کو غلط ثابت کرتی ہے جو اس بات کا قائل ہے

سعود رضی اللہ عنہ کے علم و فضل کے حوالے سے یہ بات ممکن نہیں ہے کہ انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ان مقامات

ده صحيح على شرط مسلم. وهب بن بقية: ثقة من رجال مسلم، ومن فوقه من رجال الشيخين. خالد الأول: هو
، والثاني هو خالد بن مهران الحذاء . وأخرجه مسلم "391" "24" في الصلاة: باب استحباب رفع اليدين حذو
الإحرام والركوع، والبيهقي في السنن 2/71 من طريقين عن خالد بن عبد الله الواسطي، بهذا الإسناد. وتقدم
يق نصر بن عاصم، عن مالك بن الحويرث، به، فانظره.

ین کرتے ہوئے نہ دیکھا ہو جن کا ہم نے ذکر کیا ہے کیونکہ وہ تجربہ کار اور سمجھدار حضرات
میں سے تھے اللہ تعالیٰ ان پر رحمت نازل کرے

حدیث): اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْاَزْدِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، قَالَ:
نُسَ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْاَسْوَدِ، قَالَ:
):دَخَلْتُ اَنَا وَعَلْقَمَةُ عَلٰى ابْنِ مَسْعُوْدٍ، فَقَالَ لَنَا: اَصَلّٰى هٰؤُلَاءِ ؟ فَقُلْنَا: لَا، قَالَ: فَقُوْمُوْا
نَقُوْمَ خَلْفَهُ، فَجَعَلَ اَحَدَنَا عَنْ يَّمِيْنِهٖ، وَالْاٰخَرَ عَنْ شِمَالِهٖ، فَصَلّٰى بِغَيْرِ اَذَانٍ وَّلَا اِقَامَةٍ، فَجَعَلَ
نَ اَصَابِعِهٖ فِي الصَّلَاةِ، فَجَعَلَهَا بَيْنَ رُكْبَتَيْهِ، فَلَمَّا صَلّٰى، قَالَ: هٰكَذَا رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلّٰى
يُصَلِّيْ، وَقَالَ: يَا اَيُّهَا النَّاسُ، اِنَّهَا سَتَكُوْنُ عَلَيْكُمْ اُمَرَاءُ يُمِيتُوْنَ الصَّلَاةَ يَخْنُقُوْنَهَا اِلٰى شَرَقِ
ذٰلِكَ مِنْكُمْ، فَلْيُصَلِّ الصَّلَاةَ لِوَقْتِهَا، وَلْيَجْعَلْ صَلَاتَهُ مَعَهُمْ سُبْحَةً. (5: 4)

):قَالَ اَبُوْ حَاتِمٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: كَانَ ابْنُ مَسْعُوْدٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ مِمَّنْ يُشَبِّكُ يَدَيْهِ فِي
اَنَّهُ كَذٰلِكَ رَاَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُهُ، وَاَجْمَعَ الْمُسْلِمُوْنَ قَاطِبَةً مِنْ لَّدُنِ
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى يَوْمِنَا هٰذَا عَلٰى اَنَّ الْفِعْلَ كَانَ فِيْ اَوَّلِ الْاِسْلَامِ، ثُمَّ نَسَخَهُ الْاَمْرُ بِوَضْعِ
فِيْ رُكُوْعِهٖ، فَاِنْ جَازَ لِابْنِ مَسْعُوْدٍ فِيْ فَضْلِهٖ وَوَرَعِهٖ، وَكَثْرَةِ تَعَاهُدِهٖ اَحْكَامَ الدِّيْنِ، وَتَفَقُّدِهٖ
خَلْفَ الْمُصْطَفٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَهُوَ فِي الصَّفِّ الْاَوَّلِ، اِذْ كَانَ مِنْ اُولِي الْاَحْلَامِ
ى عَلَيْهِ مِثْلُ هٰذَا الشَّيْءِ الْمُسْتَفِيضِ الَّذِي هُوَ مَنْسُوْخٌ بِاِجْمَاعِ الْمُسْلِمِيْنَ، اَوْ رَآهُ فَنَسِيَهُ،
عُ الْمُصْطَفٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَيْهِ عِنْدَ الرُّكُوْعِ، وَعِنْدَ رَفْعِ الرَّاْسِ مِنَ الرُّكُوْعِ، مِثْلَ
عِ اَنْ يَّخْفٰى عَلَيْهِ ذٰلِكَ، اَوْ يَنْسَاهُ بَعْدَ اَنْ رَآهُ.

بیان کرتے ہیں: میں اور علقمہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ انہوں نے ہم سے
وگوں نے نماز ادا کر لی ہے۔ ہم نے جواب دیا: جی نہیں تو انہوں نے فرمایا: تم لوگ کھڑے ہو کر نماز ادا
پیچھے کھڑے ہونے لگے تو انہوں نے ہم دونوں میں سے ایک کو اپنے دائیں طرف کھڑا کر لیا اور دوسرے
کر لیا پھر انہوں نے اذان دیئے بغیر اور اقامت کہے بغیر نماز ادا کی۔ نماز کے دوران جب وہ رکوع میں
لیاں ایک دوسرے میں داخل کیں اور انہیں اپنے دونوں گھٹنوں کے درمیان رکھ لیا جب انہوں نے نماز ادا
ی کی۔ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اسی طرح نماز ادا کرتے ہوئے دیکھا ہے۔ آپ نے ارشاد فرمایا تھا:
ریب تم پر ایسے حکمران مسلط ہوں گے جو نماز کو فوت کر دیں گے وہ اس کا گلا یوں گھونٹیں گے جس طرح

ہ صحيح على شرطهما. وأخرجه النسائي 2/49–50 في المساجد: باب تشبيك الأصابع في المسجد، عن
ذا الإسناد. وأخرجه مسلم "534".

س ہوتا ہے۔تم میں سے جو شخص یہ صورت حال پائے وہ نماز کو اس کے مخصوص وقت میں ادا کر لے اور
اتھ اپنی نماز کو نفل بنا لے۔
رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) :حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ رکوع کے دوران انگلیاں ایک دوسرے میں داخل کیا
بات کے قائل تھے کہ انہوں نبی اکرم کو ایسا کرتے ہوئے دیکھا ہے۔حالانکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے سے
دن تک تمام مسلمانوں کا اس بات پر اتفاق ہے کہ یہ فعل ابتدائے اسلام میں تھا اور پھر رکوع میں دونوں ہاتھ
م نے اسے منسوخ کر دیا۔تو جب حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ جیسی شخصیت کے تمام تر علم وفضل اور زُہد و
احکام پر بکثرت عمل پیرا ہونے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے ان کے پہلی صف میں نماز ادا کرنے' کیونکہ وہ
راد میں سے ایک تھے' اس سب کے باوجود ان سے یہ چیز مخفی سے رہ سکتی ہے جو تمام مسلمانوں کے اتفاق کے
انہوں نے اسے دیکھا اور وہ اسے بھول گئے تو یہ بات بھی ممکن ہے کہ رکوع کے دوران انگلیاں ایک دوسرے
رح رکوع کے وقت اور رکوع سے سر اٹھانے کے وقت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا رفع یدین کرنا' ان سے مخفی رہ گیا ہو یا
ہو پھر وہ اسے بھول گئے ہوں۔

نَّ الْخَيِّرَ الْفَاضِلَ مِنْ اَهْلِ الْعِلْمِ قَدْ يَخْفٰى عَلَيْهِ مِنَ السُّنَنِ الْمَشْهُوْرَةِ ظُهُ مَنْ هُوَ دُوْنَهُ، اَوْ مِثْلُهُ وَاِنْ كَثُرَ مُوَاظَبَتُهُ عَلَيْهَا، وِعِنَايَتُهُ بِهَا

کے بیان کا تذکرہ' کہ بعض اوقات بہتر اور فضیلت رکھنے والے اہل علم سے

مخفی رہ جاتی ہیں جبکہ وہ چیز ان سے کم مرتبے یا ان کے مانند مرتبے کے مالک شخص کو یاد ہوتی ہیں اگر
) ان کا باقاعدگی کے ساتھ اہتمام کرتا ہے اور انہیں زیادہ توجہ دیتا ہے

د حدیث): اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْاَزْدِيُّ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، قَالَ: اَخْبَرَنَا
حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ، عَنِ الْاَسْوَدِ، قَالَ:

):دَخَلْتُ اَنَا وَعَلْقَمَةُ عَلٰى ابْنِ مَسْعُوْدٍ، فَقَالَ لَنَا: قُوْمُوْا فَصَلُّوْا، فَذَهَبْنَا لِنَقُوْمَ خَلْفَهُ، فَاَقَامَ
ـهِ، وَالْاٰخَرَ عَنْ شِمَالِهِ، فَصَلّٰى بِنَا بِغَيْرِ اَذَانٍ وَلَا اِقَامَةٍ، فَجَعَلَ اِذَا رَكَعَ طَبَّقَ بَيْنَ اَصَابِعِهِ،
، فَلَمَّا صَلّٰى قَالَ: هٰكَذَا رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ . (1: 99)

بیان کرتے ہیں: میں اور علقمہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے' تو انہوں نے ہم
ر نماز ادا کر لو۔ہم اٹھ کر ان کے پیچھے کھڑے ہونے لگے' تو انہوں نے ہم میں سے ایک کو اپنے دائیں طرف
ے کو اپنے بائیں طرف کھڑا کر لیا۔انہوں نے اذان دیئے بغیر اور اقامت کہے بغیر ہمیں نماز پڑھائی جب وہ
ں نے اپنی انگلیاں ایک دوسرے میں داخل کیں اور انہیں دونوں گھٹنوں کے درمیان رکھ لیا۔جب انہوں نے
بیان کی میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اسی طرح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

ذِكْرُ الاستحبابِ لِلْمُصَلِّي اَنْ يَّرفَعَ يَدَيْهِ اِلٰى مَنْكِبَيْهِ عِنْدَ قِيَامِهِ مِنَ الرَّكْعَتَيْنِ فِي صَلَاتِهِ

(نمازی) کیلئے یہ بات مستحب ہونے کا تذکرہ وہ اپنی نماز میں دو رکعات کے بعد کھڑے ہوتے وقت اپنے دونوں ہاتھ کندھوں تک بلند کرے

18 – (سندحدیث): اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ، مَوْلٰى ثَقِيفٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ ... الْاَزْدِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ، قَالَ: اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ ... قَالَ:

(متن حديث): سَمِعْتُ اَبَا حُمَيْدٍ السَّاعِدِيَّ، فِي عَشْرَةٍ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ... اَبُوْ قَتَادَةَ، قَالَ اَبُوْ حُمَيْدٍ: اَنَا اَعْلَمُكُمْ بِصَلَاةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالُوْا لَهُ: وَلِمَ؟ فَوَاللّٰهِ ... اَكْثَرَنَا لَهُ تَبَعَةً، وَلَا اَقْدَمَنَا لَهُ صُحْبَةً، قَالَ: بَلٰى، قَالُوْا: فَاعْرِضْ، قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ ... اِذَا قَامَ اِلَى الصَّلَاةِ كَبَّرَ، وَرَفَعَ يَدَيْهِ حَتّٰى يُحَاذِيَ بِهِمَا مَنْكِبَيْهِ، وَيَقِرَّ كُلُّ عَظْمٍ فِي مَوْضِعِهِ مُعْتَدِلًا، ثُمَّ ... ثُمَّ يُكَبِّرُ، وَيَرْفَعُ يَدَيْهِ حَتّٰى يُحَاذِيَ بِهِمَا مَنْكِبَيْهِ، وَيَرْكَعُ، وَيَضَعُ رَاحَتَيْهِ عَلٰى رُكْبَتَيْهِ، ثُمَّ يَعْتَدِلُ فَلَا ... رَاْسَهُ وَلَا يَرْفَعُهُ، ثُمَّ يَرْفَعُ رَاْسَهُ، وَيَقُوْلُ: سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، وَيَرْفَعُ يَدَيْهِ حَتّٰى يُحَاذِيَ بِهِمَا مَنْكِبَيْهِ ... ، ثُمَّ يَقُوْلُ: اَللّٰهُ اَكْبَرُ، ثُمَّ يَهْوِي اِلَى الْاَرْضِ، وَيُجَافِي يَدَيْهِ عَنْ جَنْبَيْهِ، ثُمَّ يَرْفَعُ رَاْسَهُ، فَيَثْنِي رِجْلَهُ ... ، فَيَقْعُدُ عَلَيْهَا وَيَفْتَحُ اَصَابِعَ رِجْلَيْهِ اِذَا سَجَدَ، ثُمَّ يَعُوْدُ فَيَسْجُدُ، وَيَرْفَعُ رَاْسَهُ وَيَقُوْلُ: اَللّٰهُ اَكْبَرُ، ... رِجْلَهُ الْيُسْرٰى، فَيَقْعُدُ عَلَيْهَا حَتّٰى يَعُوْدَ كُلُّ عَظْمٍ اِلٰى مَوْضِعِهِ مُعْتَدِلًا، ثُمَّ يَصْنَعُ فِي الرَّكْعَةِ الْاُخْرٰى ... ذٰلِكَ، وَاِذَا قَامَ مِنَ الثِّنْتَيْنِ كَبَّرَ، وَرَفَعَ يَدَيْهِ حَتّٰى يُحَاذِيَ بِهِمَا مَنْكِبَيْهِ، كَمَا صَنَعَ عِنْدَ افْتِتَاحِ الصَّلَاةِ، ثُمَّ ... مِثْلَ ذٰلِكَ فِي بَقِيَّةِ صَلَاتِهِ، حَتّٰى اِذَا كَانَتْ قَعْدَةُ السَّجْدَةِ الَّتِي فِيهَا التَّسْلِيمُ، اَخَّرَ رِجْلَهُ الْيُسْرٰى، وَقَعَدَ ... عَلٰى شِقِّهِ الْاَيْسَرِ قَالُوْا جَمِيعًا: هٰكَذَا كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي. (2:5)

۞ محمد بن عمرو بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت ابوحمید ساعدی رضی اللہ عنہ کو دس صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی موجودگی میں جن میں حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ بھی تھے۔ یہ بیان کرتے ہوئے سنا حضرت ابوحمید رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کے بارے میں آپ سب سے زیادہ علم رکھتا ہوں۔ ان حضرات نے ان سے کہا: وہ کیوں؟ اللہ کی قسم! آپ نہ تو ہم سے زیادہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پیروکار ہیں اور نہ ہم سے زیادہ پرانے صحابی ہیں۔ حضرت ابوحمید رضی اللہ عنہ نے کہا: جی ہاں ان حضرات نے کہا: پھر آپ بتایئے' تو حضرت ابوحمید نے بتایا: جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز کے لئے کھڑے ہوتے تھے' تو آپ تکبیر کہتے تھے اور دونوں ہاتھ

187 – إسناده صحيح، وهو مكرر ."1867"

ں تک بلند کر لیتے تھے۔ آپ اپنی ہر ہڈی کو اس کی مخصوص جگہ پر اعتدال کی حالت میں رکھتے تھے پھر آپ تلاوت کرتے پھر آپ تکبیر کہتے تھے پھر آپ رفع یدین کرتے ہوئے دونوں ہاتھ کندھوں تک اٹھاتے تھے اور رکوع میں چلے جاتے تھے۔ پنی دونوں ہتھیلیاں دونوں گھٹنوں پر رکھتے تھے پھر آپ اعتدال کی حالت میں رہتے تھے۔ آپ اپنے سر کو نہ تو جھکاتے تھے اور ٹھاتے تھے پھر آپ اپنا سر اٹھاتے تھے اور سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ پڑھتے تھے آپ دونوں ہاتھ کندھوں تک اعتدال کی میں بلند کرتے تھے پھر اللہ اکبر کہتے تھے پھر آپ زمین کی طرف جھک جاتے تھے اور دونوں بازو پہلو سے دور رکھتے تھے پھر پنا سر اٹھاتے تھے آپ اپنی بائیں ٹانگ کو بچھا لیتے تھے اور اس پر تشریف فرما ہو جاتے تھے جب آپ سجدے میں جاتے تھے تو پنے پاؤں کی انگلیوں کو کشادہ رکھتے تھے پھر آپ دوبارہ سجدے میں چلے جاتے تھے پھر آپ اپنا سر اٹھاتے تھے اور اللہ اکبر تھے۔ آپ اپنی بائیں ٹانگ کو بچھا کر اس پر تشریف فرما ہو جاتے تھے یہاں تک کہ ہر ہڈی اپنی مخصوص جگہ پر اعتدال کی حالت جاتی تھی پھر آپ دوسری رکعت بھی اسی طرح ادا کرتے تھے۔ جب آپ دو رکعات ادا کرنے کے بعد کھڑے ہوتے تھے تو کہتے تھے اور دونوں ہاتھ کندھوں تک بلند کرتے تھے جس طرح آپ نے نماز کے آغاز میں کیا تھا پھر آپ بقیہ نماز اسی طریقے ا کرتے تھے یہاں تک کہ جب اس سجدے کے بعد والا قعدہ آتا جس میں سلام پھیرنا ہوتا تو آپ اپنی بائیں ٹانگ کو پیچھے کر تھے اور بائیں پہلو کے بل تورک کے طور پر تشریف فرما ہو جاتے تھے۔

ان حضرات (یعنی دیگر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم) نے فرمایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اسی طرح نماز ادا کیا کرتے تھے۔

ذِكْرُ مَا يُسْتَحَبُّ لِلْمُصَلِّي رَفْعُ الْيَدَيْنِ عِنْدَ قِيَامِهِ مِنَ الرَّكْعَتَيْنِ مِنْ صَلَاتِهِ

زی کیلئے یہ بات مستحب ہونے کا تذکرہ کہ وہ نماز میں دو رکعات کے بعد کھڑے ہونے کے وقت رفع یدین کرے

1877 – (سند حدیث): اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ، وَعُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بُجَيْرٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ اقَ الثَّقَفِيُّ، قَالُوْا: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلَى الصَّنْعَانِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَ: سَمِعْتُ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

(متن حدیث): اَنَّهُ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ اِذَا دَخَلَ فِي الصَّلَاةِ، وَاِذَا اَرَادَ اَنْ يَّرْكَعَ، وَاِذَا رَفَعَ رَاْسَهُ مِنَ وْعِ، وَاِذَا قَامَ مِنَ الرَّكْعَتَيْنِ رَفَعَ يَدَيْهِ فِيْ ذٰلِكَ كُلِّهِ حَذْوَ الْمَنْكِبَيْنِ. (5: 4)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں یہ بات نقل کرتے ہیں: جب آپ نماز شروع کرتے تھے پ رفع یدین کرتے تھے جب آپ رکوع میں جانے کا ارادہ کرتے تھے جب رکوع سے سر اٹھاتے تھے جب دو رکعات ادا نے کے بعد کھڑے ہوتے تھے تو آپ ان تمام مقامات پر دونوں ہاتھ کندھوں تک بلند کیا کرتے تھے۔

1878 – (سند حدیث): اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَرُوْبَةَ الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَوْدُوْدٍ بِحَرَّانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ

مرِو الْبَجَلِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ
عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ:

ث): دَخَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِذَا النَّاسُ رَافِعُو اَيْدِيهِمْ فِي الصَّلَاةِ،
كُمْ رَافِعِي اَيْدِيكُمْ كَاَنَّهَا اَذْنَابُ خَيْلٍ شُمُسٍ؟ اسْكُنُوا فِي الصَّلَاةِ. (1: 24)

ضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے اس دوران کچھ لوگوں نے
ع یدین کیا' تو آپ نے ارشاد فرمایا: کیا وجہ ہے میں تمہیں دیکھ رہا ہوں' تم اپنے ہاتھ یوں بلند کر رہے ہو' جس طرح
ی دُمیں ہوتی ہیں تم لوگ نماز کے دوران سکون کی حالت میں رہا کرو۔

خبرِ الْمُدْحِضِ قَوْلَ مَنْ زَعَمَ اَنَّ هٰذَا الْخَبَرَ لَمْ يَسْمَعْهُ الْاَعْمَشُ مِنَ الْمُسَيّبِ بْنِ رَافِعٍ

ی کا تذکرہ' جو اس شخص کے موقف کو غلط ثابت کرتی ہے' جو اس بات کا قائل ہے' اس روایت کو اعمش نے مسیّب بن رافع سے نہیں سنا ہے

(سندحدیث): اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ يُوسُفَ، قَالَ: حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ الْعَسْكَرِيُّ، قَالَ:
دُ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ، قَالَ: سَمِعْتُ الْمُسَيّبَ بْنَ رَافِعٍ، عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ، عَنْ
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،

يث): اَنَّهُ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَاَبْصَرَ قَوْمًا قَدْ رَفَعُوْا اَيْدِيَهِمْ، فَقَالَ: قَدْ رَفَعُوْهَا كَاَنَّهَا اَذْنَابُ خَيْلٍ

سناده صحيح على شرط مسلم . محمد بن عبد الأعلى الصّنعاني: ثقة من رجال مسلم، ومن فوقه من رجال
ى صحيح ابن خزيمة برقم ."693"وتقدم برقم "1868" من طريق عبد الوهاب الثقفي، عن عبيد الله بن عمر، به،
ك . وانظر "1861" و 1."1864" إسناده حسن. عبد الرحمٰن بن عمرو البجلي الحراني: سئل عنه أبو زرعة كما
ل 5/267- فقال: شيخ، وذكره المؤلف في الثقات 8/380، وأرخ وفاته سنة 230هـ، وقد توبع عليه، وباقي
ى الصحيح .وأخرجه أبو داوُد "661" في الصلاة: باب تسوية الصفوف، و "1000": باب في السلام، عن عبد الله
يلي، والطبراني في الكبير "1827" من طريق عمرو بن خالد الحراني، كلاهما عن زهير بن معاوية، بهٰذا
حمد 5/101و107، ومسلم "430" في الصلاة: باب الأمر بالسكون في الصلاة والنهي عن الإشارة باليد ورفعها
سائي 3/ 4 في السهو: باب السلام بالأيدي في الصلاة، والبيهقي في السنن 2/280، والطبراني في الكبير
1"، "1826" و "1828" و "1829" من طرق عن الأعمش، به. وسيرد بعده من طريق شعبة، عن الأعمش، به،
"1881" من طريق عبيد الله بن القبطية، عن جابر بن سمرة، به.

سناده صحيح على شرط مسلم. وأخرجه أحمد 5/93 عن محمد بن جعفر، بهٰذا الإسناد . وأخرجه الطبراني
أبي الوليد، عن شعبة، به. وانظر ما قبله.

الصَّلَاةِ. (1: 24)

ت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں یہ بات نقل کرتے ہیں۔ آپ مسجد میں تشریف لائے' تو رفع یدین کرتے ہوئے دیکھا تو آپ نے ارشاد فرمایا: ان لوگوں نے ہاتھ یوں اٹھائے ہیں جس طرح وہ ہوتی ہیں تم لوگ نماز کے دوران سکون کی حالت میں رہا کرو۔

مُقْتَضِى لِلَّفْظَةِ الْمُخْتَصَرَةِ الَّتِى تَقَدَّمَ ذِكْرُنَا لَهَا بِاَنَّ الْقَوْمَ اِنَّمَا اُمِرُوْا فِى الصَّلَاةِ عِنْدَ الْاِشَارَةِ بِالتَّسْلِيْمِ دُوْنَ رَفْعِ الْيَدَيْنِ عِنْدَ الرُّكُوْعِ

کرہ جس میں اس روایت کے تفصیلی الفاظ ہیں جس کو مختصر طور پر ہم نے پہلے ذکر کیا ز کے دوران پرسکون رہنے کا حکم اس وقت دیا گیا تھا جب وہ سلام پھیرتے ہوئے ہے تھے یہ حکم رکوع میں جاتے ہوئے رفع یدین کرنے کے بارے میں نہیں ہے

ندحدیث): اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ، وَمُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ سَعِيْدٍ السَّعْدِيُّ، ى خَشْرَمٍ، قَالَ: اَخْبَرَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ الْقِبْطِيَّةِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ

): كُنَّا اِذَا صَلَّيْنَا خَلْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قُلْنَا بِاَيْدِيْنَا: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَمِيْنًا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا لِى اَرَى اَيْدِيَكُمْ كَاَنَّهَا اَذْنَابُ خَيْلٍ شُمُسٍ، اِنَّمَا يَكْفِى دَيْهِ عَلٰى فَخِذِهٖ ثُمَّ يُسَلِّمُ عَنْ يَّمِيْنِهٖ وَعَنْ شِمَالِهٖ. (1: 24)

ت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے نماز ادا کرتے تھے' تو ہم اپنے ہاتھ کے ہوئے) دائیں طرف اور بائیں طرف السلام علیکم کہتے تھے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کیا وجہ ہے' میں ے ہاتھ سرکش گھوڑوں کی دُم کی مانند ہیں تم میں سے ہر ایک کے لئے اتنا کافی ہے' وہ اپنے دونوں ہاتھ اپنے دائیں طرف اور بائیں طرف سلام پھیر دے۔

اده صحيح على شرط مسلم، وهو فى صحيح ابن خزيمة برقم "733" وأخرجه الشافعى فى المسند 1/92، "، والحميدى "896"، وأحمد 5/ 86و88و102و107، وأبو داؤد "998" و "999" فى الصلاة: باب فى 3/ 4-5 فى السهو: باب السلام بالأيدى فى الصلاة، وابن خزيمة "733"، والبيهقى فى السنن و180، والطبرانى فى الكبير "1837"، والبغوى فى شرح السنة "699" من طرق عن مسعر، بهذا الإسناد. 183" و "1840" من طريق عمرو بن أبى قيس، وإسرائيل، كلاهما عن فرات القزاز، عن عبيد الله بن القبطية،

ذِكْرُ خَبَرٍ ثَانٍ يُصَرِّحُ بِصِحَّةِ مَا ذَكَرْنَاهُ

روایت کا تذکرہ جو ہمارے ذکر کردہ مفہوم کے صحیح ہونے کی صراحت کرتی ہے

ندحدیث): اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْاَزْدِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، قَالَ: بِشْرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا مِسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ الْقِبْطِيَّةِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ،

):كُنَّا اِذَا كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، رَفَعَ اَحَدُنَا يَدَهُ يُمْنَةً وَيُسْرَةً، فَقَالَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا لِي اَرَاكُمْ رَافِعِي اَيْدِيكُمْ كَاَنَّهَا اَذْنَابُ خَيْلٍ شُمْسٍ، اَوَلَا يَكْفِي اَحَدَكُمْ فَخِذِهِ، ثُمَّ يُسَلِّمُ عَلٰى مَنْ عَنْ يَمِيْنِهِ، وَمَنْ عَنْ يَسَارِهِ .(1: 24)

ت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم پہلے جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں نماز ادا کیا کرتے تھے تو ہم ں دائیں طرف اور بائیں طرف (سلام پھیرتے ہوئے) اپنا ہاتھ بلند کرتا تھا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یوں ہاتھ اٹھاتے ہوئے دیکھتا ہوں جس طرح وہ سرکش گھوڑوں کی دُم ہوتے ہیں کیا تم میں سے کسی ایک کے ہ اپنا ہاتھ اپنے زانو پر رکھے اور پھر اپنے دائیں طرف موجود شخص اور بائیں طرف موجود شخص کو سلام کرے۔

ذِكْرُ الْاَمْرِ بِوَضْعِ الْيَدَيْنِ عَلَى الرُّكْبَتَيْنِ فِي الرُّكُوْعِ بَعْدَ اَنْ كَانَ التَّطْبِيقُ مُبَاحًا لَهُمْ اسْتِعْمَالُهُ

ونے کا تذکرہ کہ رکوع میں دونوں ہاتھ گھٹنوں پر رکھے جائیں گے پہلے لوگوں کیلئے ان) تطبیق کرنا (یعنی دونوں ہاتھ جوڑ کر دونوں زانوں کے درمیان رکھنا) مباح تھا

ندحدیث): اَخْبَرَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ الْجُمَحِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو الْوَلِيْدِ، قَالَ: حَدَّثَنَا ورٍ، قَالَ: سَمِعْتُ مُصْعَبَ بْنَ سَعْدِ بْنِ اَبِي وَقَّاصٍ، يَقُوْلُ:

):صَلَّيْتُ اِلٰى جَنْبِ اَبِي، فَطَبَّقْتُ بَيْنَ كَفَّيَّ، ثُمَّ وَضَعْتُهُمَا بَيْنَ فَخِذَيَّ، فَنَهَانِي عَنْ ذٰلِكَ، ذَا، فَنُهِينَا عَنْهُ، وَاُمِرْنَا اَنْ نَضَعَ عَلَى الرُّكَبِ. (1: 99)

عب بن سعد بن ابی وقاص بیان کرتے ہیں: میں نے اپنے والد کے پہلو میں نماز ادا کی میں نے اپنی دونوں تطبیق دی پھر میں نے انہیں اپنے دونوں زانوں کے درمیان رکھ لیا تو میرے والد نے مجھے اس سے منع کیا اور

اده صحيح على شرط مسلم، رجاله رجال الشيخين غير عبيد الله بن القبطية، فإنه من رجال مسلم. وانظر ما

کرتے تھے' پھر ہمیں اس سے منع کر دیا گیا' اور ہمیں یہ حکم دیا گیا' ہم (اپنے ہاتھ) گھٹنوں پر رکھیں۔

...ذِكْرُ الْبَيَانِ بِاَنَّ التَّطْبِيقَ فِي الرُّكُوْعِ كَانَ فِيْ اَوَّلِ الْاِسْلَامِ ثُمَّ نُسِخَ ذٰلِكَ بِالْاَمْرِ بِوَضْعِ الْاَيْدِي عَلَى الرُّكَبِ

...ت کے بیان کا تذکرہ' رکوع میں تطبیق کا حکم ابتدائے اسلام میں تھا پھر یہ حکم منسوخ ہو گیا اور گھٹنوں پر ہاتھ رکھنے کا حکم دیا گیا

...سندحدیث): اَخْبَرَنَا اَبُوْ يَعْلٰى، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ الطَّالَقَانِيُّ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، (عَنْ ...خَالِدٍ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ، عَنْ مُّصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ) *بْنِ اَبِيْ وَقَّاصٍ، قَالَ:

...ن): كُنْتُ اِذَا صَلَّيْتُ، طَبَّقْتُ، وَوَضَعْتُ يَدَيَّ بَيْنَ رُكْبَتَيَّ، فَرَآنِيْ اَبِيْ سَعْدٌ، فَقَالَ: كُنَّا نَفْعَلُ ...اُمِرْنَا بِالرُّكَبِ. (1: 99)

...ب بن سعد بن ابی وقاص بیان کرتے ہیں: میں جب نماز ادا کرتا تھا تو میں تطبیق کیا کرتا تھا اور اپنے دونوں ہاتھ ...میان رکھا کرتا تھا۔ میرے والد حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے مجھے (ایسا کرتے ہوئے) دیکھا تو ارشاد فرمایا: پہلے ہم اس ... پھر ہمیں اس سے منع کر دیا گیا' اور ہمیں گھٹنوں (پر ہاتھ رکھنے کا) حکم دیا گیا۔

...ذِكْرُ وَصْفِ قَدْرِ الرُّكُوْعِ وَالسُّجُوْدِ لِلْمُصَلِّيْ فِيْ صَلَاتِهٖ

...سجود کی مقدار کی صفت کا تذکرہ جو نمازی کیلئے اس کی نماز کے بارے میں ہے

...سندحدیث): اَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْهَمْدَانِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا ...ثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ لَيْلٰى، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ:

...ادہ صحيح على شرطهما . وأخرجه البخارى "790" فى الأذان: باب وضع الأكف على الركب فى الركوع، ...معانى الآثار 1/230، والبيهقى 2/83 من طريق أبى الوليد الطيالسى، بهذا الإسناد . وأخرجه أبو داؤد "867" ...وضع اليدين على الركبتين، عن حفص بن عمر، عن شعبة، به. وأخرجه الحميدى "79"، ومسلم "535" فى ...ب إلى وضع الأيدى على الركب فى الركوع ونسخ التطبيق، والترمذى "259" فى الصلاة: باب ما جاء فى وضع ...ن فى الركوع، والنسائى 2/185 فى التطبيق: باب نسخ ذلك، والدارمى 1/ 298، والبيهقى 2/ 83 من طرق ...خرجه عبد الرزاق "2953" عن معمر، عن أبى إسحاق، عن مصعب بن سعد، به. وانظر ما بعده.

...دہ صحيح. رجاله رجال الشيخين ما خلا إسحاق الطالقانى، وهو ثقة، روى عنه أبو داؤد وغيره . وأخرجه ابن ...من طريقه مسلم "535" "30" فى المساجد: باب الندب إلى وضع الأيدى على الركب فى الركوع، عن وكيع، ...حه ابن خزيمة ."596" وأخرجه ابن أبى شيبة 1/244، ومسلم "535" "31"، والنسائى 2/185 فى التطبيق، ...ابن خزيمة "596" وأبو عوانة 2/166، والبيهقى 2/84 من طرق عن إسماعيل بن أبى خالد، به . وأخرج أبو ...ى 2/184-185، وأحمد 1/418-419، وابن الجارود "196"، والدارقطنى 1/339 من طرق .

): كَانَ رُكُوْعُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَفْعُهُ رَاْسَهٗ بَعْدَ الرُّكُوْعِ، وَسُجُوْدُهٗ،
دَتَيْنِ، قَرِيْبًا مِنَ السَّوَاءِ . (5: 8)

ت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا رکوع' آپ کا رکوع کے بعد سر کو اٹھانا' آپ کا سجدہ
جدوں کے درمیان بیٹھنا تقریباً ایک جتنا ہوتا تھا۔

رِهُم غَيْرَ الْمُتَبَحِّرِ فِيْ صِنَاعَةِ الْعِلْمِ اَنَّهٗ يُضَادُّ خَبَرَ الْبَرَاءِ الَّذِيْ ذَكَرْنَاهُ

تذکرہ جس نے اس شخص کو غلط فہمی کا شکار کیا جو علم حدیث میں مہارت نہیں رکھتا

ل ہے) کہ یہ روایت حضرت براء رضی اللہ عنہ کی نقل کردہ اس روایت کے برخلاف ہے جسے ہم نے پہلے ذکر کیا ہے

دحدیث): اَخْبَرَنَا اَبُوْ يَعْلٰى، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو الرَّبِيْعِ الزَّهْرَانِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ،

): قَالَ لَنَا اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ: اِنِّيْ لَا آلُو اَنْ اُصَلِّيَ بِكُمْ كَمَا رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
نَا، قَالَ ثَابِتٌ: رَاَيْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَصْنَعُ شَيْئًا لَا اَرَاكُمْ تَصْنَعُوْنَهٗ، كَانَ اِذَا رَفَعَ رَاْسَهٗ مِنَ
يَقُوْلَ الْقَائِلُ: لَقَدْ نَسِيَ، وَاِذَا رَفَعَ رَاْسَهٗ مِنَ السَّجْدَةِ الْاُوْلٰى، قَعَدَ حَتّٰى يَقُوْلَ الْقَائِلُ: لَقَدْ

نامی راوی بیان کرتے ہیں: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے ہم سے فرمایا میں اس حوالے سے کوئی کوتاہی
ں اسی طرح نماز پڑھاؤں جس طرح میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ہمیں نماز پڑھاتے ہوئے دیکھا ہے۔
کرتے ہیں: میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کو دیکھا ہے وہ کچھ ایسا کیا کرتے تھے جو میں تمہیں کرتے
وہ رکوع سے سر اٹھانے کے بعد کھڑے ہوتے تھے' تو کہنے والا یہ کہہ سکتا تھا' شاید یہ (سجدے میں جانا)
وہ پہلے سجدے سے سر اٹھا کر بیٹھتے تھے' تو کہنے والا یہ کہہ سکتا تھا' یہ (دوسرے سجدے میں جانا) بھول گئے

ده صحيح على شرطهما. محمد شيخ محمد بن بشار فيه: هو محمد بن جعفر الهذلي البصري المعروف
عتيبة الكندي الكوفي. وأخرجه مسلم "471" "194" في الصلاة: باب اعتدال أركان الصلاة وتخفيفها في
" في الصلاة: باب ما جاء في إقامة الصلب إذا رفع رأسه من الركوع والسجود، وابن خزيمة في صحيحه
محمد بن بشار، بهذا الإسناد. وأخرجه الطيالسي "736"، وأحمد 4/280و285، والبخاري "792" في
الركوع والاعتدال فيه والاطمأنينة، و "801" باب الاطمأنينة حين يرفع رأسه من الركوع، ومسلم "471"
8"، في الصلاة: باب طول القيام من الركوع وبين السجدتين، والترمذي "279"، والنسائي 2/197-198
القيام بين الرفع من الركوع والسجود، والدارمي 1/306، وابن خزيمة "610"، والبغوي "628"، والبيهقي
شعبة، به.

ذِكْرُ خَبَرٍ ثَانٍ قَدْ يُوهِمُ مَنْ لَّمْ يُحْكِمْ صِنَاعَةَ الْعِلْمِ اَنَّهُ مُضَادٌّ لِلْخَبَرَيْنِ الْاَوَّلَيْنِ اللَّذَيْنِ ذَكَرْنَاهُمَا

...ت کا تذکرہ جس نے اس شخص کو غلط فہمی کا شکار کیا جو علم حدیث میں مہارت نہیں رکھتا ...ت کا قائل ہے) کہ یہ ان روایات کی متضاد ہے جن کا ہم پہلے ذکر کر چکے ہیں

...د حدیث): اَخْبَرَنَا اَبُوْ خَلِيْفَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ ... اَنَّهُ سَمِعَ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، يَقُوْلُ:

...): مَا صَلَّيْتُ وَرَاءَ اَحَدٍ قَطُّ اَخَفَّ صَلَاةً مِنْ صَلَاةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا ...لُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْمَعُ بُكَاءَ الصَّبِيِّ وَرَائَهُ، فَيُخَفِّفُ مَخَافَةَ اَنْ تُفْتَنَ اُمُّهُ. (5: 8)

...ف بن ابو نمر بیان کرتے ہیں: انہوں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کو یہ کہتے ہوئے سنا میں نے کسی ایسے شخص ... جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ مختصر اور آپ سے زیادہ مکمل نماز ادا کرتا ہو۔ بعض اوقات نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے پیچھے کسی ...سنتے تھے تو آپ نماز کو مختصر کر دیتے تھے۔ اس اندیشے کے تحت کہیں اس بچے کی والدہ آزمائش کا شکار نہ ہو جائے۔

...كْرُ وَصْفِ بَعْضِ السُّجُوْدِ وَالرُّكُوْعِ لِلْمُصَلِّي فِي صَلَاتِهٖ

...نمازی کیلئے نماز کے دوران بعض رکوع اور سجود کی صفت کا تذکرہ

...د حدیث): اَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُصْعَبٍ السِّنْجِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ ...حْيَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْاَرْحَبِيُّ، حَدَّثَنِي عُبَيْدَةُ بْنُ الْاَسْوَدِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ الْوَلِيْدِ، عَنْ سِنَانِ ...صَرِّفٍ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ:

...): جَاءَ رَجُلٌ مِّنَ الْاَنْصَارِ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، كَلِمَاتٌ ... اجْلِسْ، وَجَاءَ رَجُلٌ مِّنْ ثَقِيْفٍ، فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، كَلِمَاتٌ اَسْاَلُ عَنْهُنَّ، فَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ ...سَبَقَكَ الْاَنْصَارِيُّ، فَقَالَ الْاَنْصَارِيُّ: اِنَّهُ رَجُلٌ غَرِيْبٌ، وَاِنَّ لِلْغَرِيْبِ حَقًّا، فَابْدَاْ بِهٖ، فَاَقْبَلَ عَلَى ... اِنْ شِئْتَ اَجَبْتُكَ عَمَّا كُنْتَ تَسْاَلُ، وَاِنْ شِئْتَ سَاَلْتَنِي وَاُخْبِرُكَ، فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، بَلْ ...سْاَلُكَ، قَالَ: جِئْتَ تَسْاَلُنِي عَنِ الرُّكُوْعِ، وَالسُّجُوْدِ، وَالصَّلَاةِ، وَالصَّوْمِ، فَقَالَ: لَا وَالَّذِي

...اده صحيح، رجاله رجال الصحيح، وفي شريك بن أبي نمرٍ كلام خفيف، وقد توبع عليه. وأخرجه أحمد ...، والبخاري "708" في الأذان: باب من أخف الصلاة عند بكاء الصبي، ومسلم "469" "190" في الصلاة: ...يف الصلاة في تمام، والبغوي في شرح السنة "841" من طريقين عن شريك بن أبي نمر، بهٰذا الإسناد. وتقدم ...م برقم "1759" فانظره.

بـالـحَقِّ مَا اَخطَاْتَ مِمَّا كَانَ فِيْ نَفسِي شَيْئًا، قَالَ: فَاِذَا رَكَعتَ، فَضَعْ رَاحَتَيكَ عَلٰى رُكبَتَيكَ، ثُمَّ فَرِّجْ
صَـابِعِكَ، ثُمَّ اَمكُثْ حَتّٰى يَاْخُذَ كُلُّ عُضوٍ مَاْخَذَهُ، وَاِذَا سَجَدتَ، فَمَكِّنْ جَبهَتَكَ، وَلَا تَنقُرْ نَقرًا، وَصَلِّ
نَّهَارِ وَآخِرَهُ، فَقَالَ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، فَاِنْ اَنَا صَلَّيتُ بَينَهُمَا؟ قَالَ: فَاَنتَ اِذًا مُصَلِّي، وَصُمْ مِنْ كُلِّ شَهرٍ،
عَشْرَةَ، وَاَرْبَعَ عَشْرَةَ، وَخَمسَ عَشْرَةَ ، فَقَامَ الثَّقَفِيُّ، ثُمَّ اَقبَلَ عَلَى الْاَنصَارِيِّ، فَقَالَ: اِنْ شِئتَ اَخبَرتُكَ
جِئتَ تَسْاَلُ، وَاِنْ شِئتَ سَاَلتَنِي فَاُخبِرُكَ ، فَقَالَ: لَا يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، اَخبِرنِي عَمَّا جِئتُ اَسْاَلُكَ، قَالَ: جِئتَ
نِي عَنِ الْحَاجِّ مَا لَهُ حِينَ يَخرُجُ مِنْ بَيتِهِ؟ وَمَا لَهُ حِينَ يَقُومُ بِعَرَفَاتٍ؟ وَمَا لَهُ حِينَ يَرمِي الْجِمَارَ؟ وَمَا لَهُ
يَحلِقُ رَاْسَهُ؟ وَمَا لَهُ حِينَ يَقضِي آخِرَ طَوَافٍ بِالْبَيتِ؟ فَقَالَ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا اَخطَاْتَ
كَانَ فِيْ نَفسِي شَيْئًا، قَالَ: فَاِنَّ لَهُ حِينَ يَخرُجُ مِنْ بَيتِهِ اَنَّ رَاحِلَتَهُ لَا تَخطُو خُطوَةً اِلَّا كُتِبَ لَهُ بِهَا حَسَنَةٌ،
طَّتْ عَنهُ بِهَا خَطِيئَةٌ، فَاِذَا وَقَفَ بِعَرَفَةَ، فَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَنزِلُ اِلَى السَّمَاءِ الدُّنيَا، فَيَقُولُ: انظُرُوا اِلٰى
ي شُعْثًا غُبرًا، اشهَدُوا اَنِّي قَدْ غَفَرتُ لَهُمْ ذُنُوبَهُمْ، وَاِنْ كَانَ عَدَدَ قَطرِ السَّمَاءِ وَرَمْلِ عَالِجٍ، وَاِذَا رَمٰى
مَارَ لَا يَدرِي اَحَدٌ مَا لَهُ حَتّٰى يُوَفَّاهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَاِذَا حَلَقَ رَاْسَهُ فَلَهُ بِكُلِّ شَعرَةٍ سَقَطَتْ مِنْ رَاْسِهِ نُورٌ يَوْمَ
ةِ، وَاِذَا قَضٰى آخِرَ طَوَافِهِ بِالْبَيتِ خَرَجَ مِنْ ذُنُوبِهِ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ اُمُّهُ

✿✿ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: انصار سے تعلق رکھنے والا ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ہوا۔ اس نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! کچھ کلمات ہیں' جن کے بارے میں' میں دریافت کرنا چاہتا ہوں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رمایا: تم بیٹھ جاؤ پھر ثقیف قبیلے سے تعلق رکھنے والا ایک شخص آیا اس نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! کچھ کلمات ہیں' جن کے ے میں' میں جاننا چاہتا ہوں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: انصاری شخص تم سے سبقت لے گیا ہے۔ انصاری نے کہا: یہ شخص مسافر ر مسافر کا حق ہوتا ہے آپ اس سے آغاز کیجئے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ثقفی شخص کی طرف متوجہ ہوئے ارشاد فرمایا: اگر تم چاہو تو ہیں اس چیز کے بارے میں بتا دیتا ہوں' جس کے بارے میں تم دریافت کرنا چاہتے تھے اور اگر تم چاہو تو تم مجھ سے پوچھ لو میں ں بتا دیتا ہوں۔ اس شخص نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! آپ مجھے اس چیز کے بارے میں بتائیے' جس کے بارے میں' میں سے دریافت کرنا چاہتا تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم مجھ سے رکوع و سجود نماز اور روزے کے بارے میں دریافت نے کے لئے آئے تھے' تو اس نے کہا: جی ہاں! اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ہمراہ مبعوث کیا ہے۔ میرے ذہن میں جو پ نے اس کے بارے میں کوئی غلطی نہیں کی ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم رکوع میں جاؤ تو اپنی دونوں ہتھیلیاں گھٹنوں پر رکھ لو تم اپنی انگلیوں کے درمیان کشادگی رکھو اور تم اتنی دیر وہاں ٹھہرے رہو' ہر عضو اپنی جگہ پر آ جائے۔ جب تم سجدے جاؤ تو اپنی پیشانی کو جما کر رکھو تم ٹھونگ نہ مارو تم دن کے ابتدائی حصے اور اس کے آخری حصے میں نماز ادا کرو۔ اس نے عرض کی: اللہ کے نبی! اگر میں ان دونوں کے درمیان میں نماز ادا کر لیتا ہوں' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: پھر تم نمازی ہو گئے۔ تم ہر میں تیرہ چودہ اور پندرہ تاریخ کو روزے رکھو تو وہ ثقفی شخص کھڑا ہوا پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس انصاری کی طرف متوجہ ہوئے۔ آپ

چاہوتو میں تمہیں اس چیز کے بارے میں بتادیتا ہوں‘ جس کے بارے میں دریافت کرنے کے لئے تم آئے ہو
ے سے سوال کرو اور میں تمہیں خبر دوں گا اس نے عرض کی: جی نہیں۔ اے اللہ کے نبی! آپ مجھے اس چیز کے
س کے بارے میں‘ میں آپ سے دریافت کرنا چاہتا تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم مجھ سے حاجی کے بارے
کے لئے آئے تھے‘ جب وہ اپنے گھر سے نکلتا ہے‘ تو اس کے کیا احکام ہوتے ہیں جب وہ عرفات میں قیام کرتا
م ہوتے ہیں جب وہ جمرات کو کنکریاں مارتا ہے‘ تو اس کے کیا احکام ہوتے ہیں جب وہ اپنے سر کو منڈواتا ہے‘
وتے ہیں اور جب وہ آخر میں بیت اللہ کا طواف کرتا ہے‘ تو اس کے کیا احکام ہوتے ہیں۔ اس شخص نے عرض
! اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ہمراہ مبعوث کیا ہے‘ جو چیز میرے ذہن میں تھی اس کے بارے میں
س کی ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس شخص کے لئے حکم یہ ہے‘ جب وہ اپنے گھر سے نکلتا ہے‘ تو اس کی
اتی ہے اس کے بدلے میں اس شخص کو نیکی ملتی ہے یا اس کے کسی گناہ کو مٹا دیا جاتا ہے‘ جب وہ حاجی عرفہ میں
تعالیٰ آسمان دنیا کی طرف نزول کرتا ہے اور ارشاد فرماتا ہے: میرے ان بکھرے ہوئے بالوں اور غبار آلود
ں کو دیکھو تم لوگ گواہ ہو جاؤ‘ میں نے ان کے گناہوں کی مغفرت کر دی ہے۔ اگرچہ وہ آسمان (یعنی بارش)
ہوں اور ریت کے ذرّوں کے برابر ہوں جب حاجی جمرات کو کنکریاں مارتا ہے تو کوئی شخص یہ نہیں جان سکتا‘
ملے گا‘ یہاں تک کہ قیامت کے دن اس کا اجر و ثواب مکمل طور پر اسے دیا جائے گا‘ جب وہ اپنے سر کو منڈواتا ہے‘
نے والے ہر ایک بال کے عوض میں قیامت کے دن اسے نور نصیب ہوگا اور جب وہ بیت اللہ کا آخری طواف
ناہوں سے یوں باہر آجاتا ہے جیسے اس دن تھا جب اس کی والدہ نے اسے جنم دیا تھا۔

بَاتِ اسْمِ السَّارِقِ عَلَى النَّاقِصِ الرُّكُوعِ وَالسُّجُوْدِ فِيْ صَلَاتِهٖ

کے دوران رکوع اور سجدے میں کمی کرنے والے کیلئے لفظ ”سارق“ (چور) استعمال کرنے کے اثبات کا تذکرہ

ندحدیث): اَخْبَرَنَا الْقَطَّانُ، بِالرَّقَّةِ، قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيْدِ

ه حسن. عبد الحميد بن أبي العشرين: هو عبد الحميد بن حبيب، وهو كاتب الأوزاعي، ولم يرو عن غيره،
الحافظ في التقريب: صدوق ربما أخطأ، فمثله يكون حسن الحديث. وباقي رجاله ثقات رجال الشيخين غير
نه من رجال البخاري، وقد كبر، فصار يتلقن. وأخرجه الحاكم في المستدرك 1/229، والبيهقي في السنن
شام بن عمار، بهذا الإسناد. وصححه الحاكم، ووافقه الذهبي. وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد 2/120،
في الكبير والأوسط، وفيه عبد الحميد بن حبيب بن أبي العشرين، وثقه أحمد، وأبو حاتم، وابن حبان، وضعفه
: ليس بالقوي. وباقي رجاله ثقات. قلت: وله شاهد من حديث أبي قتادة عند أحمد 5/310، والدارمي
هقي 2/385–386 من طريقين عن الوليد بن مسلم، عن الأوزاعي، عن يحيى بن أبي كثير، عن عبد الله بن
صححه الحاكم 1/229، ووافقه الذهبي، مع ان فيه عنعنة الوليد بن مسلم.

الْاَوْزَاعِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِیْ كَثِيْرٍ، عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

سْوَاُ النَّاسِ سَرِقَةً الَّذِیْ يَسْرِقُ صَلَاتَهُ، قَالَ: وَكَيْفَ يَسْرِقُ صَلَاتَهُ؟ قَالَ: لَا يُتِمُّ

ا. (2: 92)

بوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

سے براچوروہ ہے جواپنی نماز کی چوری کرتا ہے۔ انہوں نے عرض کی: وہ اپنی نماز کی کیسے چوری کرتا ہے۔ رمایا: وہ اس کے رکوع اور اس کے سجود کو مکمل ادا نہیں کرتا۔''

بِاَنَّ الْمَرْءَ يُكْتَبُ لَهُ بَعْضُ صَلَاتِهِ اِذَا قَصَّرَ فِي الْبَعْضِ الْاٰخَرِ

ں کا تذکرہ کہ آدمی اگر نماز کے کچھ حصے میں کوتاہی کرتا ہے تو اس کے نامہ اعمال میں بعض نماز کا ثواب نوٹ کیا جاتا ہے

حدیث): اَخْبَرَنَا اَبُوْ يَعْلٰى، قَالَ: حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيْرِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، قَالَ: حَدَّثَنِیْ سَعِيْدُ الْمَقْبُرِيُّ، عَنْ عُمَرَ بْنِ اَبِیْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَنْ اَبِيْهِ)،

اَنَّ عَمَّارَ بْنَ يَاسِرٍ، صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ، فَخَفَّفَهُمَا، فَقَالَ لَهُ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْحَارِثِ: يَا اَبَا خَفَّفْتَهُمَا، قَالَ: اِنِّیْ بَادَرْتُ بِهِمَا الْوَسْوَاسَ، وَاِنِّیْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ لَ لِيُصَلِّی الصَّلَاةَ، وَلَعَلَّهُ لَا يَكُوْنُ لَهُ مِنْهَا اِلَّا عُشْرُهَا، اَوْ تُسْعُهَا، اَوْ ثُمُنُهَا، اَوْ سُبُعُهَا، اَوْ الْعَدَدِ.

قَالَ اَبُوْ حَاتِمٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ: هٰذَا اِسْنَادٌ يُوْهِمُ مَنْ لَّمْ يُحْكِمْ صِنَاعَةَ الْعِلْمِ اَنَّهُ مُنْفَصِلٌ كَذٰلِكَ؛ لِاَنَّ عُمَرَ بْنَ اَبِیْ بَكْرٍ سَمِعَ هٰذَا الْخَبَرَ عَنْ جَدِّهِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ سِرٍ، عَلٰى مَا ذَكَرَهُ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، لِاَنَّ عُمَرَ بْنَ اَبِیْ بَكْرٍ لَمْ يَسْمَعْهُ مِنْ عَمَّارٍ عَلٰى ظَاهِرِهِ

بوبکر بن عبدالرحمٰن بیان کرتے ہیں: حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ نے دو رکعات ادا کی۔ انہوں نے انہیں مختصر رث نے ان سے کہا: اے ابویقظان میں نے دیکھا ہے آپ نے مختصر نماز ادا کی ہے تو انہوں نے فرمایا: ے پہلے ہی انہیں مکمل ادا کر لیا کیونکہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ بات ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے۔ ا کرتا ہے اور نماز میں اس کا حصہ صرف دسواں ہوتا ہے یا نواں ہوتا ہے یا آٹھواں ہوتا ہے یا ساتواں ہوتا

سن. عمر بن أبي بكر بن عبد الرحمٰن: روى عنه جمع، وذكره المؤلف في الثقات 7/167

یہاں تک کہ وہ ایک کے عدد تک آئے۔

بان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:):اس حدیث کی سند اس شخص کو جو علم حدیث میں مہارت نہیں رکھتا اس غلط فہمی کا شکار کرتی فصل ہے متصل نہیں ہے۔ حالانکہ ایسا نہیں ہے کیونکہ عمر بن ابوبکر نے یہ روایت اپنے دادا عبدالرحمٰن بن حارث ضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ سے سنی ہے جیسا کہ عبیداللہ بن عمر نے بیان کیا ہے۔ عمر بن ابوبکر نے یہ روایت براہِ ر رضی اللہ عنہ سے نہیں سنی ہے۔

(سندحدیث): اَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِیْ مَعْشَرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، قَالَ: سَعِيْدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، قَالَ: حَدَّثَنِیْ سَعِيْدُ بْنُ اَبِیْ سَعِيْدٍ، عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ،

يث):اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، دَخَلَ الْمَسْجِدَ، فَدَخَلَ رَجُلٌ فَصَلّٰى ثُمَّ جَاءَ الَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ارْجِعْ فَصَلِّ فَاِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ حَتّٰى فَعَلَ ذٰلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، وَالَّذِیْ بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا اَعْرِفُ غَيْرَ هٰذَا، فَعَلِّمْنِیْ، قَالَ: اِذَا قُمْتُ اِلَى الصَّلَاةِ، فَكَبِّرْ، وَاقْرَاْ مَا نَ الْقُرْآنِ، ثُمَّ ارْكَعْ حَتّٰى تَطْمَئِنَّ رَاكِعًا، ثُمَّ ارْفَعْ حَتّٰى تَعْتَدِلَ قَائِمًا، ثُمَّ اسْجُدْ حَتّٰى تَطْمَئِنَّ ع حَتّٰى تَطْمَئِنَّ جَالِسًا، وَافْعَلْ ذٰلِكَ فِیْ صَلَاتِكَ كُلِّهَا. (1: 85)

نف):قَالَ اَبُوْ حَاتِمٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ: قَوْلُهٗ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَاقْرَاْ مَا تَيَسَّرَ مَعَكَ مِنَ اتِحَةَ الْكِتَابِ، وَقَوْلُهٗ: ارْجِعْ فَصَلِّ، فَاِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ، نَفَى الصَّلَاةَ عَنْ هٰذَا الْمُصَلِّیْ؛ لِنَقْصِهٖ عَنْ كَانَ عَلَيْهِ مِنْ فَرْضِهَا، لَا اَنَّهٗ لَمْ يُصَلِّ، فَلَمَّا كَانَ فِعْلُهٗ نَاقِصًا عَنْ حَالَةِ الْكَمَالِ، نَفٰى عَنْهُ الْاِسْمَ

ضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں تشریف لائے ایک شخص مسجد میں آیا۔ اس نے نماز ادا لیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم واپس جا کر نماز ادا کرو کیونکہ تم نے نماز ادا نہیں کی ہے یہاں تک کہ اس شخص نے پھر اس شخص نے عرض کی: اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ہمراہ مبعوث کیا ہے۔ مجھے اس کے علاوہ کسی چیز کا مجھے تعلیم دیجئے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم نماز کے لئے کھڑے ہو تو تکبیر کہو اور جو قرآن تمہیں آتا ہو اس م رکوع میں جاؤ یہاں تک کہ اطمینان سے رکوع کرو پھر تم (سر کو) اٹھاؤ یہاں تک کہ سیدھے کھڑے ہو جاؤ پھر سجدے

سناده صحيح على شرطهما . وأخرجه البخاری "757" فی الأذان باب وجوب القراءة للإمام والمأمون فی الحضر والسفر، و "6252" فی الاستئذان: باب من رد فقال: وعليك السلام، والترمذی "303" فی الصلاة: باب الصلاة، وابن خزيمة "590"، عن محمد بن بشار، والبخاری "793" فی الأذان: باب أمر النبی صلى الله عليه كوعه بالإعادة، والطحاوی 1/233، والبيهقی 2/122 من طريق مسدد، ومسلم "397" "45" فی الصلاة: باب حة فی كل ركعة، والنسائی 2/124 فی الافتتاح: باب فرض التكبيرة الأولى، وأبو داؤد "856" فی الصلاة: باب سلبه فی الركوع، عن محمد بن المثنى، ثلاثتهم عن يحيى بن سعيد، بهذا الإسناد . إلا أنهم زادوا بين سعيد بن أبی رة: عن أبيه. وأخرجه أحمد 3/437 عن يحيى بن سعيد، به. وأخرجه البيهقی 2/88 و117 .

طمینان سے سجدہ کرو پھر (سرکو) اٹھاؤ یہاں تک کہ اطمینان سے بیٹھ جاؤ تم اپنی پوری نماز اسی طرح ادا کرو۔
ن رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:): نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان: ''جو قرآن تمہیں آتا ہو اس کی تلاوت کرو''۔ اس سے آپ کی
ت ہے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان: ''تم واپس جا کر نماز ادا کرو کیونکہ تم نے نماز ادا نہیں کی''۔ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے
ے لازم چیز کی ادائیگی میں کوتاہی کی وجہ سے اس نمازی کی نماز (ادا ہونے) کی نفی کر دی۔ اس سے یہ مراد نہیں ہے
اہی نہیں کی تھی۔ تو جب اس کا فعل کمال کے حوالے سے ناقص ہوا تو اس سے کلی طور پر اسم کی نفی کر دی گئی۔

رُ الزَّجْرِ عَنْ اَنْ لَّا يُقِيمَ الْمَرْءُ صُلْبَهُ فِي رُكُوعِهِ وَسُجُودِهِ

ت کی ممانعت کا تذکرہ کہ آدمی رکوع اور سجود میں اپنی پشت کو قائم نہ رکھے

ند حدیث): اَخْبَرَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُسَدَّدُ بْنُ مُسَرْهَدٍ، عَنْ مُلَازِمِ بْنِ
اللّٰهِ بْنِ بَدْرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ شَيْبَانَ الْحَنَفِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، وَكَانَ اَحَدَ الْوَفْدِ السِّتَّةِ،

ن):قَدِمْنَا عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَصَلَّيْنَا مَعَهُ، فَلَمَحَ بِمُؤَخَّرِ عَيْنَيْهِ رَجُلًا لَا
وعِ وَالسُّجُوْدِ، فَقَالَ: اِنَّهُ لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَّمْ يُقِمْ صُلْبَهُ .(2: 86)

رحمٰن بن علی بن شیبان اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' جو چھ افراد کے وفد میں سے ایک فرد تھے۔ وہ بیان
نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ ہم نے آپ کی اقتداء میں نماز ادا کی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی
شے سے ایک شخص کو دیکھا جو رکوع اور سجدے کے دوران اپنی پشت کو سیدھا نہیں رکھ رہا تھا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے
ں نماز نہیں ہوتی جو اپنی پشت کو سیدھا نہیں رکھتا۔

عَنْ نَفْيِ جَوَازِ صَلَاةِ الْمَرْءِ اِذَا لَمْ يُقِمْ اَعْضَائَهُ فِي رُكُوعِهِ وَسُجُودِهِ

بات کی اطلاع کا تذکرہ کہ آدمی کیلئے یہ بات جائز نہیں ہے کہ وہ رکوع اور سجود میں اپنے اعضاء کو قائم نہ رکھے

ند حدیث): اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُثَنّٰى، حَدَّثَنَا اَبُوْ خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، وَاَبُوْ مُعَاوِيَةَ،
شُ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ اَبِي مَعْمَرٍ، عَنْ اَبِي مَسْعُوْدٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

ده صحيح، رجاله ثقات، وأخرجه أحمد 4/23، وابن ماجة "871" في الإقامة: باب الركوع في الصلاة،
ي المعرفة والتاريخ 1/275-276، والبيهقي 3/105 من طرق، عن ملازم بن عمرو، بهذا الإسناد . وقال
الزجاجة ورقة 57: إسناده صحيح، رجاله ثقات . رواه مسدد في مسنده عن ملازم، به. وأخرجه أحمد 4/22
ب بن عتبة، عن عبد الله بن بدر، به. وصححه ابن خزيمة برقم "593" و "667".

جْزِءُ صَلَاةٌ لَا يُقِيمُ الرَّجُلُ فِيهَا صُلْبَهُ فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُوْدِ . (5: 10)

سعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا ہے:

وتی جس میں آدمی رکوع اور سجود کے دوران اپنی پشت کو سیدھا نہیں رکھتا۔''

یث): اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ يُوسُفَ، قَالَ: حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا

شُعْبَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ، قَالَ: سَمِعْتُ عُمَارَةَ بْنَ عُمَيْرٍ، عَنْ اَبِي مَعْمَرٍ، عَنْ اَبِي

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

جْزِءُ صَلَاةٌ لِاَحَدٍ لَا يُقِيمُ صُلْبَهُ فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُوْدِ . (2: 92)

سعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا ہے:

درست نہیں ہوتی جو رکوع اور سجود کے دوران اپنی پشت کو سیدھا نہیں رکھتا۔

ِي الْفِطْرَةِ عَنْ مَنْ لَّمْ يُقِمْ صُلْبَهُ فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُوْدِ

سے فطرت کی نفی کا تذکرہ جو رکوع اور سجود میں اپنی پشت کو قائم نہیں رکھتا

یث): اَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْهَمْدَانِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ

ح على شرطهما . أبو خيثمة: هو زهير بن حرب، وأبو معاوية: هو محمد بن خازم، وأبو معمر: هو عبد
بو مسعود: هو عقبة بن عمرو بن ثعلبة الأنصاري البدري، صحابي جليل. وأخرجه الدارقطني 1/348،
ن خزيمة في صحيحه "591" و "666"، من طريق وكيع وأبي معاوية، بهذا الإسناد. وأخرجه الترمذي
جاء فيمن لا يقيم صلبه في الركوع والسجود، من طريق أبي معاوية، به. وأخرجه أحمد 4/122، وابن
ب الركوع في الصلاة، والبغوي في شرح السنة "617" من طريق وكيع، به . وأخرجه الحميد "454"،
مد 4/122، والنسائي 2/183 في الافتتاح: باب إقامة الصلب في الركوع و 2/214: باب إقامة
مي 1/304، وابن خزيمة "591" و "666"، والدارقطني 1/348، والطحاوي في شرح مشكل الآثار
ود "195"، والبيهقي في السنن 2/88، والطبراني /17 "578" و "580" و "581" و "582" و "585"،
61" من طرق عن الأعمش، به. وأخرجه الطبراني /17 "584" من طريق عبد الرحمٰن بن حميد
ر، به. إسناده صحيح على شرطهما، وهو مكرر ما قبله، وأخرجه ابن خزيمة في صحيحه "592" عن
وأخرجه الطيالسي "613"، وأحمد 4/119، وأبو داوٗد "855" في الصلاة: باب صلاة من لا يقيم صلبه
برانی /17 "579"، وابن خزيمة "592"، والطحاوي في شرح مشكل الآثار "205"، والبغوي "617"

مد 5/384 عن أبي معاوية، والبخاري "791" في الأذان: باب إذا لم يتم الركوع، والبيهقي في السنن
السنة "616" من طريق شعبة، كلاهما عن الأعمش، بهذا الإسناد . وأخرجه النسائي 3/58-59 في
من طريق طلحة بن مصرف، عن زيد بن وهب، به.

ا سُفْيَانُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، قَالَ:
):رَاٰى حُذَيْفَةُ رَجُلًا عِنْدَ اَبْوَابِ كِنْدَةَ يَنْقُرُ، فَقَالَ: مُذْ كَمْ صَلَّيْتَ هٰذِهِ الصَّلَاةَ؟ قَالَ: مُنْذُ
لَ: لَوْ مُتَّ، مُتَّ عَلٰى غَيْرِ الْفِطْرَةِ الَّتِىْ فُطِرَ عَلَيْهَا مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اِنَّ الرَّجُلَ
وْعَ وَالسُّجُوْدَ. (2: 92)

بن وہب بیان کرتے ہیں: حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے ''کندہ'' کے دروازوں کے نزدیک ایک شخص کو ٹھونگے
دریافت کیا: تم کتنے عرصے سے اس طرح نماز پڑھ رہے ہو۔ اس نے جواب دیا: چالیس سال سے تو حضرت
اگر تم اسی حالت میں مرتے ہو تو تم اس فطرت کے علاوہ مرو گے جس پر حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو مبعوث کیا گیا تھا۔
ے لیکن رکوع اور سجود مکمل ادا کرے۔

ذِكْرُ الزَّجْرِ عَنْ قِرَائَةِ الْقُرْآنِ فِى الرُّكُوْعِ وَالسُّجُوْدِ

بات کی ممانعت کا تذکرہ کہ رکوع اور سجود میں قرآن کی تلاوت کی جائے

ند حدیث): اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ قُتَيْبَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى، قَالَ: حَدَّثَنَا
خْبَرَنَا يُوْنُسُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، قَالَ: حَدَّثَنِىْ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حُنَيْنٍ، اَنَّ اَبَاهُ حَدَّثَهُ اَنَّهُ
طَالِبٍ، يَقُوْلُ: نَهَانِىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ اَقْرَاَ رَاكِعًا وَسَاجِدًا. (2: 19)

رت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اس بات سے منع کیا ہے' میں رکوع یا
وت کروں۔

ده صحيح على شرط مسلم، رجاله رجال الشيخن غير حرملة بن يحيى، فإنه من رجال مسلم. وأخرجه مسلم
باب النهى عن قراءة القرآن فى الركوع والسجود، عن حرملة بن يحيى، بهٰذا الإسناد. وأخرجه أبو عوانة
ن عبد الأعلى، عن ابن وهب، بهٰذا الإسناد. وأخرجه عبد الرزاق "2832" ومن طريقه أبو عوانة 2/170 عن
. وأخرجه مالك فى الموطأ 1/80، وعبد الرزاق "2833"، ومسلم "480" فى الصلاة، و "2078" فى اللباس:
الرجل الثوب المعصفر، وأبو داؤد "4044" و "4045" و "4046" فى اللباس: باب من كرهه، والترمذى
اب ما جاء عن النهى عن القراءة فى الركوع والسجود، و "1737" فى اللباس: باب ما جاء فى كراهية خاتم
2/1 فى التطبيق: باب النهى عن القراءة فى الركوع، و 8/191 فى الزينة: باب النهى عن لبس خاتم الذهب،
نهى عن لبس المعصفر، وأبو عوانة 2/171و172و173و174و175، والبيهقى 2/87، والبغوى فى شرح
ق عن إبراهيم بن عبد الله بن حنين، به. وأخرجه أبو عوانة 2/171 من طريق داؤد بن قيس، و 2/172 من
عثمان، كلاهما عن إبراهيم بن عبد الله بن حنين، عن أبيه، عن ابن عباس، عن على. وأخرجه ابن أبى شيبة
مان بن سعد، والشافعى 1/83 من طريق محمد بن على، وعبد الرزاق "2834" من طريق أبى جعفر، كلاهما

...ـنِ الْقِرَائَةِ فِى الرُّكُوْعِ وَالسُّجُوْدِ لِلْمُصَلِّىْ فِىْ صَلَاتِهٖ

...ـئے نماز کے دوران رکوع اور سجود میں قرأت کی ممانعت کا تذکرہ

...): اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ، مَوْلٰى ثَقِيْفٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ
...ـفْيَانُ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ سُحَيْمٍ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَعْبَدٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ ابْنِ

...رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السِّتَارَةَ، وَالنَّاسُ صُفُوْفٌ خَلْفَ اَبِىْ بَكْرٍ،
...مِنْ مُّبَشِّرَاتِ النُّبُوَّةِ اِلَّا الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ، يَرَاهَا الْمُسْلِمُ اَوْ تُرٰى لَهٗ ثُمَّ قَالَ: اَلَا اِنِّىْ
...ـدًا، اَمَّا الرُّكُوْعُ، فَعَظِّمُوْا فِيْهِ الرَّبَّ، وَاَمَّا السُّجُوْدُ، فَاجْتَهِدُوْا فِى الدُّعَاءِ ، فَقَمِنٌ

...ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پردہ ہٹایا۔ لوگ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پیچھے
...ـرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے لوگو! نبوت کے مبشرات میں سے اب صرف سچے خواب باقی رہ گئے ہیں'
...جو اسے دکھائے جاتے ہیں پھر آپ نے ارشاد فرمایا: خبردار! مجھے اس بات سے منع کیا گیا ہے' میں
...ـت کروں۔ جہاں تک رکوع کا تعلق ہے' تو تم اس میں پروردگار کی عظمت کا اعتراف کرو اور جہاں تک
...اہتمام کے ساتھ دعا مانگو کیونکہ وہ اس لائق ہوگی' اسے تمہارے لئے مستجاب کیا جائے۔

...ذِكْرُ مَا يَقُوْلُ الْمَرْءُ فِىْ رُكُوْعِهٖ مِنْ صَلَاتِهٖ

...ـت کا تذکرہ کہ آدمی اپنی نماز میں رکوع کے دوران کیا پڑھے

...على شرط مسلم. وأخرجه الشافعي في المسند 1/82، وعبد الرزاق "2839"، وأحمد 1/219،
...ومن طريقه مسلم "479" في الصلاة: باب النهي عن قراءة القرآن في الركوع والسجود،
...أبو عوانة 2/170، والبيهقي في السنن 2/87، 88، أربعتهم عن سفيان بن عيينة، به. ومن طريق
...بو عوانة أيضًا 2/170-171. وأخرجه مسلم "479" أيضًا عن سعيد بن منصور وزهير بن حرب،
...ـاب في الدعاء في الركوع والسجود، عن مسدد، والنسائي 2/188، 190 في التطبيق: باب تعظيم
...ـارمي 1/304، عن محمد بن أحمد، ويحيى بن حسان، وابن الجارود "203" عن ابن المقرء وعبد
...شرح معاني الآثار 1/233-234 عن أحمد بن الحسن الكوفي، وأبو عوانة 2/170 من طريق أبي
...، به. وصححه ابن خزيمة "548". وأخرجه مسلم "479" "208"، والنسائي 2/217-218 في
...ـد في الدعاء في السجود، وفي الرؤيا كما في التحفة 5/49، والدارمي 1/ 304، والبغوي "626"،
...ـاعيل بن جعفر، وأبو عوانة 2/171 من طريق عبد العزيز بن محمد، كلاهما عن سليمان بن سحيم،

ندحديث): اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ
اوِیَةَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَیْدَةَ، عَنِ الْمُسْتَوْرِدِ بْنِ اَحْنَفَ، عَنْ صِلَةَ بْنَ زُفَرَ، عَنْ

ن):صَلَّیْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا رَكَعَ جَعَلَ یَقُوْلُ: سُبْحَانَ رَبِّیَ
فَقَالَ: سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی. (5: 12)

رت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں نماز ادا کی جب آپ رکوع میں گئے تو
رَبِّیَ الْعَظِیْمِ پڑھنا شروع کیا پھر جب آپ سجدے میں گئے تو آپ نے سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی پڑھا۔

بِالتَّسْبِیْحِ لِلّٰهِ جَلَّ وَعَلَا فِی الرُّكُوْعِ وَالسُّجُوْدِ لِلْمُصَلِّیْ فِیْ صَلَاتِهٖ

ے دوران رکوع اور سجود کے دوران اللہ تعالیٰ کی پاکی بیان کرنے کا حکم ہونے کا تذکرہ

اده صحيح على شرط مسلم. رجاله رجال الشيخين غير المستورد بن أحنف، فإنه من رجال مسلم، وهو فى
ـن أبى شيبة، ومن طريقه أخرجه مسلم "772" فى صلاة المسافرين: باب استحباب تطويل القراء ة فى صلاة
5/384، والنسائى 2/190 فى التطبيق: باب الذكر فى الركوع، عن إسحاق بن إبراهيم، كلاهما عن أبى
. وصححه ابن خزيمة "603" و ."669" وأخرجه النسائى 3/225-226 فى قيام الليل: باب تسوية القيام
الركوع والسجود والجلوس بين السجدتين فى صلاة الليل، عن الحسين بن منصور، وأبو عوانة 2/168 عن
لاهما عن عبد ال له بن نمير، به. وأخرجه الطيالسى "415" ومن طريقه الترمذى "262" فى الصلاة: باب ما جاء
ع والسجود، والبغوى فى شرح السنة ."622" وأخرجه أحمد 5/382، وأبو داوٗد "871" فى الصلاة: باب ما
عه وسجوده، والدارمى 1/299، والطحاوى فى شرح معانى الآثار 1/235، وابن خزيمة فى صحيحه "603"
ة، وعبد الرزاق "2875"، وأحمد 5/389 عن سفيان، ومسلم "772"، والبيهقى 2/85 من طريق جرير، وأبو
ريق ابن فضيل، أربعتهم عن الأعمش، به. وأخرجه الطحاوى 1/235 من طريق مجالد، وابن أبى شيبة 1/248،
، وابن خزيمة "604" و "668".

موسى بن أيوب واسمه إياس بن عامر الغافقى المصرى، كان من شيعة على، والوافدين عليه من أهل مصر،
ه، وثقه المؤلف هنا، وفى ثقاته 4/33و35، وقال العجلى: لا بأس به، وصحح ابن خزيمة حديثه هٰذا، وكذا
فظ فى التقريب: صدوق. وأورده ابن أبى حاتم 2/281، ولم يذكر فيه جرحًا ولا تعديلًا. وأخرجه الطيالسى
"869" فى الصلاة: باب ما يقول الرجل فى ركوعه وسجوده، عن الربيع بن نافع، وموسى بن إسماعيل، وابن
قامة: باب التسبيح فى الركوع والسجود، عن عمرو بن رافع البجلى، وابن خزيمة "601" و "670" عن محمد
هم عن عبد اللّٰه بن المبارك، بهٰذا الإسناد. وأخرجه أحمد 4/155، والدارمى 1/299، والطحاوى فى شرح
1، ويعقوب بن سفيان فى المعرفة 5/502، والطبرانى 17/ "889"، وابن خزيمة "600" و "670"، والبيهقى
بد اللّٰه بن يزيد المقرء، عن موسى بن أيوب، به. وتصحف فى ابن خزيمة "670" إلى ابن زيد. وصححه الحاكم
وافقه الذهبى فى الأخيرة بينما تعقبه فى الأولى، فقال: إياس ليس بالمعروف. وأخرجه الطبرانى 17/ "790" و
ث وابن لهيعة، كلاهما عن موسى، به.

ی): اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا حِبَّانُ بْنُ مُوْسٰى، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ،
ب الْغَافِقِيُّ، عَنْ عَمِّهٖ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ، قَالَ:
نَزَلَتْ: (فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ)، (قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:
مَّا نَزَلَ (سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى)) قَالَ: اجْعَلُوْهَا فِيْ سُجُوْدِكُمْ. (1: 104)
ی اَبُوْحَاتِمٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: عَمُّ مُوْسَى بْنِ اَيُّوْبَ اسْمُهٗ: اِيَاسُ بْنُ عَامِرٍ مِنْ ثِقَاتِ

ن عامر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب یہ آیت نازل ہوئی۔
ر کے اسم کی تسبیح بیان کرو" تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم اسے اپنے رکوع میں شامل کرلو
ی: "تم اپنے اعلیٰ پروردگار کے اسم کی تسبیح بیان کرو" تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "تم لوگ
ی کرلو"۔
رماتے ہیں:): موسیٰ بن ایوب نامی راوی کے چچا کا نام ایاس بن عامر ہے اور یہ مصر سے تعلق رکھنے

ۃ نَوْعٍ ثَالِثٍ مِنَ التَّسْبِيْحِ اِذَا سَبَّحَ الْمَرْءُ بِهٖ فِيْ رُكُوْعِهٖ

ں کے دوران تسبیح پڑھتا ہے تو تسبیح کی تیسری قسم کے مباح ہونے کا تذکرہ

ث): اَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوْسَى بْنِ مُجَاشِعٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ، قَالَ:
الَ: حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيْرِ، اَنَّ عَائِشَةَ، اَنْبَاَتْهُ
رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُوْلُ فِيْ رُكُوْعِهٖ، وَفِيْ سُجُوْدِهٖ: سُبُّوْحٌ،
الرُّوْحِ. (5: 12)
دیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رکوع اور سجدوں میں یہ پڑھا کرتے تھے۔
ے پاک ہے وہ مقدس ہے جو فرشتوں اور روح الامین کا پروردگار ہے"۔

ح علی شرطهما، وأخرجه أبو بكر بن أبي شيبة 1/250، ومن طريقه أخرجه مسلم "487" فی الصلاة:
سجود، عن محمد بن بشر بهٰذا الإسناد. وأخرجه ابو عوانة 2/167 عن عباس الدوری، عن محمد بن
حمد 6/193، والنسائی 2/224 فی التطبیق: باب نوع اٰخر، والطحاوی فی شرح معانی الآثار 1/234
لان، وابن أبی عدی، وأحمد 6/266 عن عبد الوهاب الثقفی، وأبو عوانة 2/167، والبیهقی فی السنن
. بن عامر، وأبو عوانة 2/167 من طریق روح وأبی عتاب، ستتهم عن سعید بن أبی عروبة، به.

لَامْرِ بِتَعْظِيْمِ الرَّبِّ جَلَّ وَعَلَا فِی الرُّكُوْعِ وَالسُّجُوْدِ لِلْمُصَلِّی

ع اور سجود کے دوران پروردگار کی عظمت کا اعتراف کرنے کا حکم ہونے کا تذکرہ

سندحدیث): اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْاَزْدِیُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ، قَالَ:
نُ سُلَیْمَانَ بْنِ سُحَیْمٍ، عَنْ اِبْرَاهِیْمَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَعْبَدٍ، عَنْ اَبِیْهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ:
ث):كَشَفَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ السِّتَارَةَ، وَالنَّاسُ صُفُوْفٌ خَلْفَ اَبِیْ بَكْرٍ،
سُ اِنَّهُ لَمْ یَبْقَ مِنْ مُّبَشِّرَاتِ النُّبُوَّةِ اِلَّا الرُّؤْیَا الصَّالِحَةُ یَرَاهَا الْمُسْلِمُ اَوْ تُرٰی لَهُ ثُمَّ قَالَ: اَلَا اِنِّیْ
كِعًا، اَوْ سَاجِدًا، اَمَّا الرُّكُوْعُ، فَعَظِّمُوْا فِیْهِ الرَّبَّ، وَاَمَّا السُّجُوْدُ، فَاجْتَهِدُوْا فِی الدُّعَاءِ، فَقَمِنٌ

.(1: 104)

نرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پردہ ہٹایا لوگ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پیچھے صفیں
بی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے لوگو! نبوت کے مبشرات میں سے صرف سچے خواب باقی رہ گئے ہیں، جنہیں
ہے یا جو اسے دکھائے جاتے ہیں پھر آپ نے ارشاد فرمایا: خبردار مجھے رکوع یا سجدے کی حالت میں تلاوت
یا ہے جہاں تک رکوع کا تعلق ہے تو تم اس میں پروردگار کی عظمت کا اعتراف کرو اور جہاں تک سجدے کا تعلق
مام کے ساتھ دعا مانگو۔ وہ اس لائق ہوگی اسے تمہارے لئے مستجاب کیا جائے۔

ذِكْرُ الْاِبَاحَةِ لِلْمَرْءِ اَنْ یُفَوِّضَ الْاَشْیَاءَ كُلَّهَا اِلٰی بَارِئِهٖ جَلَّ وَعَلَا فِیْ دُعَائِهٖ فِیْ رُكُوْعِهٖ فِیْ صَلَاتِهٖ

ت مباح ہونے کا تذکرہ کہ وہ اپنے تمام امور کو اپنے خالق کو تفویض کردے وہ اپنی نماز میں اپنے رکوع کے دوران دعا مانگتے ہوئے ایسا کرے

سندحدیث): اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِیْمُ بْنُ اِسْحَاقَ الْاَنْمَاطِیُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ الدَّوْرَقِیُّ،

رجه عبد الرزاق "2884"، وأحمد 6/35و94و115و148و176و200و244، ومسلم "487"
2/19، 191 فی التطبيق: باب نوع آخر منه، وأبو داوُد "872" فی الصلاة: باب ما يقول الرجل فی ركوعه
ی شرح السنة "625"، وأبو عوانة 2/167، وصححه ابن خزيمة برقم "606"، من طرق عن قتادة، به.
ساده صحيح على شرط مسلم، وهو مكرر ."1896" 2 إسناده صحيح على شرطهما غير أحمد بن إبراهيم
جال مسلم. حجاج: هو ابن محمد الأعور . وأخرجه البيهقی فی السنن 2/32 من طريق إبراهيم بن إسحاق
سناد . وأخرجه الشافعی 1/83 عن عبد المجيد، وابن خزيمة فی صحيحه "607" من طريق روح بن عبادة،
ج، به. وهو مكرر "1772" و "1774" فانظره.

جُرَيْجٍ، قَالَ: اَخْبَرَنِیْ مُوْسَی بْنُ عُقْبَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْفَضْلِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ
بِیْ رَافِعٍ، عَنْ عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ
بِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کَانَ اِذَا رَکَعَ قَالَ: اَللّٰهُمَّ لَكَ رَکَعْتُ، وَبِكَ آمَنْتُ، وَلَكَ
شَعَ سَمْعِیْ، وَبَصَرِیْ، وَمُخِّیْ، وَعَظْمِیْ، وَعَصَبِیْ، وَمَا اسْتَقَلَّتْ بِهٖ قَدَمِیْ لِلّٰهِ رَبِّ

بوطالب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب رکوع میں جاتے تھے تو یہ پڑھتے تھے۔
ں نے رکوع کیا تجھ پر ہی میں ایمان لایا تیرے لئے میں نے اسلام قبول کیا تو میرا پروردگار
بصارت میرا گودا میری ہڈیاں میرے پٹھے اور میرے دونوں پاؤں پر جو چیز قائم ہے (یعنی
ور جھکا ہوا ہے جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔''

صطفٰی صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ رَفْعِ رَاْسِهٖ مِنَ الرُّکُوْعِ

کا رکوع سے سر اٹھانے پر اطمینان سے (کھڑے ہونے) کا تذکرہ

): اَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْهَمْدَانِیُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا
ثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِیِّ، قَالَ: سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ
تُ لَنَا صَلَاةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، یَقُوْمُ فَیُصَلِّیْ، فَاِذَا رَفَعَ رَاْسَهٗ مِنَ
طُوْلِ الْقِیَامِ .(2: 92)

ن کرتے ہیں: میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کو سنا۔ انہوں نے ہمارے سامنے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم
وئے فرمایا' جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز ادا کر رہے ہوتے تھے تو آپ رکوع سے جب سر اٹھاتے تھے تو
سے ہم یہ سوچتے تھے شاید آپ (سجدے میں جانا) بھول گئے ہیں۔

لْعَبْدُ رَبَّهٗ جَلَّ وَعَلَا عِنْدَ رَفْعِهٖ رَاْسَهٗ مِنَ الرُّکُوْعِ فِیْ صَلَاتِهٖ

تذکرہ کہ آدمی اپنی نماز کے دوران رکوع سے سر اٹھاتے وقت

اپنے پروردگار کی حمد کیسے بیان کرے

): اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْاَزْدِیُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ، قَالَ:

علی شرطهما. وأخرجه أحمد 3/172 عن محمد بن جعفر، بهذا الإسناد. وأخرجه البخاری "800"
ی یرفع رأسه من الرکوع، والبیهقی فی السنن 2/97 من طریق أبی الولید الطیالسی، عن شعبة، بهذا
1885" من طریق حماد بن زید، عن ثابت، به، وتقدم تخریجه هناك، فانظره.

اشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ سَلَمَةَ، عَنْ عَمِّهِ الْمَاجِشُوْنِ
عْرَجِ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ رَافِعٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ، قَالَ:
كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا رَكَعَ قَالَ: اللّٰهُمَّ لَكَ رَكَعْتُ، وَبِكَ آمَنْتُ،
سعَ لَكَ سَمْعِیْ، وَبَصَرِیْ، وَمُخِّیْ، وَعِظَامِیْ، وَعَصَبِیْ، ، وَاِذَا رَفَعَ رَاْسَهُ، قَالَ: سَمِعَ اللّٰهُ
الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ، وَمِلْءَ مَا بَيْنَهُمَا وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَیْءٍ بَعْدُ.(5: 12)

لی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب رکوع میں جاتے تھے‘ تو یہ پڑھتے تھے۔
نے تیرے لئے رکوع کیا میں تجھ پر ایمان لایا میں نے تیرے لئے اسلام قبول کیا میری سماعت میری
یری ہڈیاں اور میرے پٹھے تیری بارگاہ میں جھکے ہوئے ہیں۔‘‘
سے سر اٹھاتے تھے‘ تو یہ پڑھتے تھے۔
شخص کی بات کو سن لیا جس نے اس کی حمد بیان کی ہے۔اے ہمارے پروردگار ہر طرح کی حمد تیرے
آسمانوں اور زمین جتنی بھری ہوئی ہو اور ان دونوں کے درمیان جو جگہ ہے۔اتنی بھری ہوئی ہو۔اس
و چاہے اتنی بھری ہوئی ہو‘‘۔

نِ بِاَنَّ الْمَرْءَ جَائِزٌ لَهُ اَنْ يَّقُوْلُ مَا وَصَفْنَا فِی الصَّلَاةِ الْفَرِيضَةِ

ت کے بیان کا تذکرہ کہ آدمی کیلئے یہ بات جائز ہے کہ وہ اس چیز کو فرض نماز میں پڑھ سکتا ہے جو ہم نے ذکر کی ہے

حدیث): اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اِسْحَاقَ الْاَنْمَاطِیُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدَّوْرَقِیُّ،
عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، قَالَ: اَخْبَرَنِیْ مُوْسَى بْنُ عُقْبَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْفَضْلِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ
لّٰهِ بْنِ اَبِیْ رَافِعٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ:

صحيح على شرط مسلم، الماجشون بن أبی سلمة: هو يعقوب، والأعرج: هو عبد الرحمٰن. وأخرجه ابن
السی "152"، ومسلم "771" "202" فی صلاة المسافرين: باب الدعاء فی صلاة الليل وقيامه، والترمذی
اب ما يقول الرجل إذا رفع رأسه من الركوع، والنسائی 2/192 فی التطبيق: باب نوع اٰخر من الذكر فی
301، وابن خزيمة فی صحيحه "607" و "612"، وأبو عوانة 2/101، 102، 168، والبغوی فی شرح
ی السنن 2/94، من طريق عبد العزيز بن أبی سلمة، بهٰذا الإسناد. وهو مكرر "1773" وسيرد طرفه أيضًا

صحيح على شرط مسلم، وأخرجه أبو عوانة 2/102 عن يوسف بن مسلم، عن حجاج، بهٰذا الإسناد.
29" عن إبراهيم بن محمد، والشافعی 1/84 عن عبد المجيد ومسلم بن خالد، والطحاوی فی شرح معانی
عبد الرحمٰن بن أبی الزناد، أربعتهم عن موسى بن عقبة، بهٰذا الإسناد. وانظر ما قبله و "1772" و "1774"

النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ فِي الصَّلَاةِ قَالَ: اللّٰهُمَّ
سَمَاوَاتِ، وَمِلْءَ الْأَرْضِ، وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ . (5: 12)

بن ابوطالب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں:۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز کے دوران جب رکوع سے سر اٹھاتے تھے تو

ے پروردگار! حمد تیرے لئے مخصوص ہے جو آسمانوں جتنی بھری ہوئی ہو۔ زمین جتنی بھری ہوئی ہو
تو چاہے اتنی بھری ہوئی ہو۔"

حبُّ لِلْمُصَلِّي أَنْ يُفَوِّضَ الْأَشْيَاءَ إِلٰى بَارِئِهِ عِنْدَ تَحْمِيدِ رَبِّهِ جَلَّ وَعَلَا فِي الْمَوْضِعِ الَّذِي وَصَفْنَا مِنْ صَلَاتِهِ

آدمی کیلئے یہ بات مستحب ہے کہ وہ اپنی نماز میں اس مقام پر اپنے پروردگار کی ہوئے اشیاء کو اپنے خالق کو تفویض کردے جس کا تذکرہ ہم نے کیا ہے

یث): أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَاصِمٍ الْأَنْصَارِيُّ، بِدِمَشْقَ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ
حَدَّثَنَا أَبُو مُسْهِرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ عَطِيَّةَ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ قَزَعَةَ بْنِ
خُدْرِيِّ:

رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا قَالَ: سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، قَالَ: رَبَّنَا وَلَكَ
، وَمِلْءَ الْأَرْضِ، وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ، أَهْلُ الثَّنَاءِ وَالْمَجْدِ، أَحَقُّ مَا قَالَ الْعَبْدُ
لِمَا أَعْطَيْتَ، وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ، وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ . (5: 12)

سعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ پڑھ لیتے تھے پھر آپ

صحیح علی شرط مسلم، وأخرجه أبو عوانة 2/102 عن یوسف بن مسلم، عن حجاج، بهذا الإسناد .
2" عن إبراهيم بن محمد، والشافعی 1/84 عن عبد المجيد ومسلم بن خالد، والطحاوی فی شرح معانی
د الرحمٰن بن أبی الزناد، أربعتهم عن موسى بن عقبة، بهذا الإسناد. وانظر ما قبله و "1772" و ."1774"
ط الصحيح غير أحمد بن أبی الحواری وهو أحمد بن عبد الله بن ميمون– وهو ثقة، أبو مسهر: هو عبد
وأخرجه أبو داوٗد "847" فی الصلاة: باب ما يقول إذا رفع رأسه من الركوع، عن محمود بن خالد، وأبو
عبد الصمد، وابن خزيمة فی صحيحه "613" عن محمد بن يحيى، ثلاثتهم عن أبی مسهر، بهذا الإسناد .
دارمی 1/301، ومسلم "477" فی الصلاة: باب ما يقول إذا رفع رأسه من الركوع، وأبو داوٗد "847"،
فی التطبيق: باب ما يقول فی قيامه ذلك، وابن خزيمة فی صحيحه "613" أيضًا، وأبو عوانة 2/176،
الآثار 1/239، والبيهقی 2/94 من طرق عن سعيد بن عبد العزيز، به.

ردگار! حمد تیرے لئے مخصوص ہے جو آسمانوں جتنی بھری ہوئی ہوز مین جتنی بھری ہوئی ہواوراس کے
اتنی بھری ہوئی ہو تو تعریف اور بزرگی کا اہل ہے وہ چیز سب سے زیادہ حق ہے جو ایک بندے نے
م سب تیرے بندے ہیں (اس بندے نے یہ کہا ہے) جسے تو عطا کردے اسے کوئی روکنے والا نہیں
ے اسے کوئی دینے والا نہیں ہے اور تیری مرضی کے مقابلے میں کسی بھی صاحب حیثیت شخص کی
دیتی"۔

مدْحِضِ قَوْلَ مَنْ زَعَمَ اَنَّ هٰذَا الْخَبَرَ تَفَرَّدَ بِهٖ سَعِيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ

کرہ جو اس شخص کے موقف کو غلط ثابت کرتی ہے جو اس بات کا قائل ہے کہ اس روایت کو نقل کرنے میں سعید بن عبدالعزیز نامی راوی منفرد ہے

حدیث): اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا
ہشَامُ بْنُ حَسَّانَ، عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ:
اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا رَفَعَ رَاْسَهٗ مِنَ الرُّكُوْعِ قَالَ: اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ
سَمَاوَاتِ، وَمِلْءَ الْاَرْضِ، وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَیْءٍ بَعْدُ، اَهْلُ الثَّنَاءِ وَالْمَجْدِ، لَا مَانِعَ لِمَا
مَا مَنَعْتَ، وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ. (5: 12)

عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب رکوع سے سر اٹھا لیتے تھے تو یہ پڑھتے تھے۔
مارے پروردگار! حمد تیرے لئے مخصوص ہے جو آسمانوں جتنی بھری ہوئی ہواور زمین جتنی بھری ہوئی
جو چیز تو چاہے اتنی بھری ہوئی ہو تو تعریف اور بزرگی کا اہل ہے جس کو تو عطا کردے اسے کوئی روکنے
جسے تو نہ دے۔ اسے کوئی کچھ دینے والا نہیں ہے اور تیری مرضی کے مقابلے میں کسی بھی صاحب
یثیت فائدہ نہیں دیتی ہے"۔

صحيح على شرطهما غير قيس بن سعد وهو المكي- فإنه من رجال مسلم، وهو في مصنف ابن أبي شيبة
يقه أخرجه مسلم "478" في الصلاة: باب ما يقول إذا رفع رأسه من الركوع، والبيهقي 2/94، وسقط من
جه أبو عوانة 2/177 من طريق محمد بن عيسى، عن هشيم، به . وأخرجه أحمد 1/176، ومسلم
2 في التطبيق: باب ما يقوله في قيامه ذلك، والطحاوي في شرح معاني الآثار 1/239، وأبو عوانة 2/176،
1134"، والبيهقي في السنن 2/94 من طرق عن هشام بن حسان، بهذا الإسناد. وأخرجه أحمد 1/270،
طريق حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ. وأخرجه عبد الرزاق "2908"،
1/ عن إبراهيم بن عمر بن كيسان الصنعاني، وأخرجه أحمد 1/277، والنسائي 2/198، من طريق
كي-، كلاهما عن وهب بن مانوس العدني، عن سعيد بن جبير، عن ابن عباس، ووهب بن مانوس ويقال: ابن
ي الثقات، وروى عنه إثنان وباقي رجاله ثقات.

...ذِكْرُ مَا يَقُوْلُ الْمَرْءُ عِنْدَ رَفْعِهٖ رَاْسَهٗ مِنَ الرُّكُوْعِ

...س بات کا تذکرہ کہ آدمی رکوع سے سر اٹھانے پر کیا پڑھے گا

...یث): اَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ سَعِيْدِ بْنِ سِنَانٍ، قَالَ: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ اَبِیْ بَكْرٍ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ
...عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:
...ذَا قَالَ الْاِمَامُ: سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ، فَقُوْلُوْا: اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ، فَاِنَّهٗ مَنْ وَّافَقَ قَوْلُهٗ
...مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ. (1: 94)

...و ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
...ِ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ کہے تو تم لوگ یہ کہو 'اے اللہ! اے ہمارے پروردگار حمد تیرے ہی لئے مخصوص
...ص کا یہ کہنا فرشتوں کے کہنے کے ہمراہ ہو اس شخص کے گزشتہ گناہوں کی مغفرت ہو جاتی ہے۔''

...ةِ لِلْمَرْءِ اَنْ يَّقُوْلَ فِی الْمَوْضِعِ الَّذِیْ ذَكَرْنَاهُ بِدُوْنِ مَا وَصَفْنَا

...مباح ہونے کا تذکرہ کہ وہ ان کلمات کو انہی مقامات پر پڑھے گا جن کا ہم نے ذکر کیا ہے اس کے علاوہ کسی اور مقام پر نہیں پڑھے گا

...دیث): اَخْبَرَنَا اَبُوْ يَعْلٰى، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُوْ خَيْثَمَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ
...ِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:
...ذَا قَالَ الْاِمَامُ: سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ، فَقُوْلُوْا: رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ. (1: 94)

...صحيح على شرطهما، وأخرجه البغوى فى شرح السنة "630" من طريق أحمد بن أبى بكر، بهٰذا الإسناد.
...ى الصلاة: باب ما جاء فى التأمين خلف الإمام، ومن طريق مالك أخرجه الشافعى 1/84، وأحمد 2/459،
...ان: باب فضل: اللّٰهم ربنا لك الحمد، و "3228" فى بدء الخلف: باب إذا قال أحدكم آمين والملائكة فى
... الأخرى غفر له ما تقدم من ذنبه، ومسلم "409" فى الصلاة: باب التسميع والتحميد والتأمين، وأبو داوٗد
...يقول إذا رفع رأسه من الركوع، والترمذى "267" فى الصلاة، والنسائى 2/196 فى التطبيق: باب قوله:
...اوى فى شرح معانى الآثار 1/238، والبيهقى 2/96. وسيورده المؤلف برقم "1909" من طريق سهيل بن
...ى هريرة، فانظره.

...صحيح على شرطهما، وأخرجه ابن أبى شيبة 1/252، وأحمد 3/110، والنسائى 2/195، 196 فى
...إمام، عن هناد بن السرى، وابن ماجه "876" فى إقامة الصلاة: باب ما يقول إذا رفع رأسه من الركوع عن
... عن سفيان، بهٰذا الإسناد. وأخرجه عبد الرزاق "2909" ومن طريقه أحمد 3/162 عن معمر، والدارمى
...نن 2/97 من طريق مالك بن أنس، والبيهقى 2/97 أيضًا من طريق الليث بن سعد ويونس بن يزيد، أربعتهم
...ب عن ابن مسعود عند البيهقى فى السنن 2/97.

...انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

...اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ پڑھے تو تم لوگ یہ کہو" اے اللہ! ہمارے پروردگار حمد تیرے ہی لئے مخصوص ہے۔"

...رُ الْإِبَاحَةِ لِلْمَرْءِ اَنْ يَّقُوْلُ مَا وَصَفْنَا بِحَذْفِ الْوَاوِ مِنْهُ

...باح ہونے کا تذکرہ ہم نے جو الفاظ نقل کیے ہیں وہ ان میں سے "وَ" کو حذف کردے

...حدیث): اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، قَالَ: اَخْبَرَنَا عَبْدُ ...نْ سُهَيْلٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ:

...اِذَا قَالَ الْإِمَامُ: سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ، فَقُوْلُوْا: رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ. (1: 94)

...ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

...اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ پڑھے تو تم رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ پڑھو۔"

...ابُ الْاِجْتِهَادِ لِلْمَرْءِ فِي الْحَمْدِ لِلّٰهِ بَعْدَ رَفْعِ رَاْسِهٖ مِنَ الرُّكُوْعِ

...کیلئے رکوع سے سر اٹھانے کے بعد اللہ تعالیٰ کی حمد بیان کرتے ہوئے اہتمام کرنے کے مستحب ہونے کا تذکرہ

...حدیث): اَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ سَعِيْدِ بْنِ سِنَانٍ، قَالَ: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ اَبِيْ بَكْرٍ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ ...لِيِّ بْنِ يَحْيَى الزُّرَقِيِّ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ الزُّرَقِيِّ، قَالَ:

...: كُنَّا يَوْمًا نُصَلِّيْ وَرَاءَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا رَفَعَ رَاْسَهٗ مِنَ الرَّكْعَةِ، ...نْ حَمِدَهٗ قَالَ رَجُلٌ وَرَائَهٗ: رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ، حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيْهِ، فَلَمَّا انْصَرَفَ

...ه صحيح على شرط مسلم، وأخرجه في صحيحه "409" في الصلاة: باب التسميع والتحميد والتأمين، عن ...ب بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِيْ صَالِحٍ، بهٰذا الإسناد . وتقدم برقم "1907" من طريق مالك، عن سمي، ...دت تخريجه هناك، فانظره.

... صحيح على شرط البخاري . وأخرجه البغوي في شرح السنة "632" من طريق أبي مصعب أحمد بن أبي ...في الموطأ 1/211-212: باب ما جاء في ذكر الله تبارك وتعالى. ومن طريق مالك أخرجه أحمد 4/340، ...لأذان: باب رقم "126"، وأبو داوُد "770" في الصلاة: باب ما يستفتح به الصلاة من الدعاء، والنسائي ...ب ما يقول المأموم، والطبراني في الكبير "4531"، والبيهقي 2/95، وصححه ابن خزيمة "614"، والحاكم ...ى . وأخرجه أبو داوُد "773"، والترمذي "404" في الصلاة: باب ما جاء في الرجل يعطس في الصلاة، ...الافتتاح: باب قول المأموم إذا عطس خلف الإمام، والطبراني "4532"، والبيهقي 2/95 من طريق رفاعة بن ...اعة بن رافع الزرقي، عن عم أبيه معاذ بن رفاعة بن رافع، عن أبيه، به.

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنِ الْمُتَكَلِّمُ آنِفًا؟ ، فَقَالَ رَجُلٌ: اَنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ
لَقَدْ رَاَيْتُ بِضْعًا وَثَلَاثِيْنَ مَلَكًا يَبْتَدِرُوْنَهَا اَيُّهُمْ يَكْتُبُهَا اَوَّلُ .(1: 2)
عہ بن رافع زرقی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک دن ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے نماز ادا کر رہے تھے جب
تو آپ نے سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ کہا آپ کے پیچھے ایک شخص نے یہ کلمات پڑھے۔
ار! حمد تیرے ہی لئے مخصوص ہے۔ ایسی حمد جو زیادہ ہو پاکیزہ ہو اس میں برکت موجود ہو"۔
نے نماز مکمل کی تو آپ نے دریافت کیا۔ ابھی کلام کرنے والا شخص کون تھا۔ ایک صاحب نے عرض کی: یا
ی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں نے تیس سے زیادہ فرشتوں کو دیکھا' وہ ان کلمات کی طرف لپکے' ان
نوٹ کرتا ہے۔

جَلَّ وَعَلَا مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذُنُوْبِ الْعَبْدِ بِقَوْلِهِ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ فِيْ صَلَاتِهٖ اِذَا وَافَقَ ذٰلِكَ قَوْلَ الْمَلَائِكَةِ

ندے کے گزشتہ گناہوں کی مغفرت کرنے کا تذکرہ جب وہ یہ کہتا ہے:

ردگار! حمد تیرے لیے مخصوص ہیں' وہ اپنی نماز میں یہ کہتا ہے اور جب اس کا یہ کہنا فرشتوں کے ساتھ ہوتا ہے

ث): اَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِدْرِيْسَ الْاَنْصَارِيُّ، قَالَ: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ اَبِيْ بَكْرٍ، عَنْ
ي صَالِحٍ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ:
قَالَ الْاِمَامُ: سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ، فَقُوْلُوْا: اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ، فَمَنْ وَّافَقَ قَوْلُهٗ
ا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ . (1: 2)
ہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:
اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ کہے' تو تم لوگ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ پڑھو جس شخص کا یہ پڑھنا فرشتوں
۔ اس شخص کے گزشتہ گناہوں کی مغفرت ہو جائے گی"۔

لِلْمُصَلِّيْ وَضْعُ الرُّكْبَتَيْنِ عَلَى الْاَرْضِ عِنْدَ السُّجُوْدِ قَبْلَ الْكَفَّيْنِ

لیے یہ بات مستحب ہونے کا تذکرہ کہ وہ رکوع میں جاتے وقت دونوں ہتھیلیوں سے پہلے دونوں گھٹنے زمین پر رکھے

ث): اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الثَّقَفِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ الْحُلْوَانِيُّ، قَالَ:

...ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُوْنَ، قَالَ: اَخْبَرَنَا شَرِيكٌ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ وَّائِلِ بْنِ حُجْرٍ، قَالَ:
(متن حدیث): رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اِذَا سَجَدَ، وَضَعَ رُكْبَتَيْهِ قَبْلَ يَدَيْهِ، وَاِذَا نَهَضَ، رَفَعَ ...هِ قَبْلَ رُكْبَتَيْهِ. (5: 4)

حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا' جب آپ سجدے میں گئے' تو آپ ...پنے دونوں گھٹنے دونوں ہاتھوں سے پہلے (زمین پر) رکھے اور جب آپ اٹھے تو آپ نے دونوں گھٹنوں سے پہلے دونوں ہاتھ ...ئے۔

ذِكْرُ الْاَمْرِ اَنْ يَّقْصِدَ الْمَرْءُ فِيْ سُجُوْدِهِ التُّرَابَ، اِذِ اسْتِعْمَالُهُ يُؤَدِّي اِلَى التَّوَاضُعِ لِلّٰهِ جَلَّ وَعَلَا

اس بات کا حکم ہونے کا تذکرہ کہ آدمی اپنے سجدہ میں مٹی کا قصد کرے کیونکہ اس پر عمل کرنا اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں تواضع اختیار کرنے کی طرف لے جاتا ہے

1913 - (سند حدیث): اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى الشَّحَّامُ، بِالرِّيِّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمِ بْنِ ...رَةَ، حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ رَوْحٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ، عَنِ الزُّبَيْدِيِّ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ ...ِ هِنْدَ، عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ مَوْلٰى آلِ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، قَالَ:
(متن حدیث): كُنْتُ عِنْدَ اُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَتَاهَا ذُو قَرَابَتِهَا غُلَامٌ شَابٌّ ذُو ...مَّةٍ، فَقَامَ يُصَلِّيْ، فَلَمَّا ذَهَبَ لِيَسْجُدَ، نَفَخَ، فَقَالَتْ: لَا تَفْعَلْ فَاِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ

1912- كليب والد عاصم: صدوق، وباقي السند رجاله رجال الصحيح غير شريك وهو ابن عبد الله القاضي- فإنه سيء ...حفظ، ولم يخرج له مسلم إلا في المتابعات. وأخرجه أبو داؤد "838" في الصلاة: باب كيف يضع ركبتيه قبل يديه، والترمذي ...2 في الصلاة: باب ما جاء في وضع الركبتين قبل اليدين في السجود، وابن ماجه "882" في الإقامة: باب السجود، ثلاثتهم عن ...حسن بن علي الحلواني الخلال، بهٰذا الإسناد. وأخرجه الدارمي 1/303 عن يزيد بن هارون، به. وأخرجه النسائي 2/206 في ...تطبيق: باب أول ما يصل إلى الأرض من الإنسان في سجوده، والدارقطني 1/345، والطبراني 22/ "97"، والطحاوي في شرح ...اني الآثار 1/255، والبيهقي 2/98، والحازمي في الاعتبار ص 161 من طرق عن يزيد بن هارون، به، وصححه ابن خزيمة برقم ...62 و "629"، والحاكم 1/226، ووافقه الذهبي، وحسنه الترمذي.

1913- إسناده ضعيف. أبو صالح مولى آل طلحة: لم يوثقه غير المؤلف، ومحمد بن حرب: هو الخولاني المعروف ...لأبرش، وهو كاتب الزبيدي محمد بن الوليد. وأخرجه أحمد 6/323، والترمذي "381" و "382" في الصلاة: باب ما جاء في ...راهية النفخ في الصلاة، والطبراني في الكبير 23/ "742" "743" و "744" و "745"، والبيهقي في السنن 2/252، من طرق عن ...ي حمزة ميمون الأعور الراعي، عن أبي صالح، بهٰذا الإسناد. قال الترمذي: إسناده ليس بذاك، وميمون أبو حمزة قد ضعفه بعض ...ل العلم، ومع ذلك فقد صححه الحاكم 1/271، ووافقه الذهبي. وأخرجه أحمد 6/301 من طريق آخر عن أبي صالح، به.

سْوَدَ: يَا رَبَاحُ، تَرِّبْ وَجْهَكَ . (1: 78)

وصالح بیان کرتے ہیں: میں نبی اکرم ﷺ کی زوجہ محترمہ سیّدہ اُم سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس موجود تھا۔ ان کے رشتے
ب نوجوان ان کے پاس آیا جس کے بڑے بڑے بال تھے وہ کھڑا ہو کر نماز ادا کرنے لگا' جب وہ سجدے میں
نے پہلے پھونک ماری تو سیّدہ امّ سلمہ نے فرمایا: تم ایسا نہ کرو کیونکہ نبی اکرم ﷺ نے ہمارے ایک سیاہ فام لڑکے کو یہ
(سجدے کے دوران) تم اپنے چہرے کو خاک آلود کرو۔

ذِكْرُ الْاَمْرِ بِالْاِدِّعَامِ عَلَى الرَّاحَتَيْنِ عِنْدَ السُّجُوْدِ لِلْمُصَلِّيْ، اِذِ الْاَعْضَاءُ تَسْجُدُ كَمَا يَسْجُدُ الْوَجْهُ

لم ہونے کا تذکرہ کہ آدمی سجدے میں جاتے ہوئے دونوں ہتھیلیوں پر وزن ڈالے کیونکہ اعضاء بھی سجدہ کرتے ہیں جس طرح چہرہ سجدہ کرتا ہے

سند حدیث): اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ الزُّهْرِيُّ، حَدَّثَنَا
قَالَا: حَدَّثَنَا اَبِيْ، عَنِ ابْنِ اِسْحَاقَ، حَدَّثَنِيْ مِسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ، عَنْ آدَمَ بْنِ عَلِيٍّ الْبَكْرِيِّ، عَنِ ابْنِ
رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

ث): لَا تَبْسُطْ ذِرَاعَيْكَ اِذَا صَلَّيْتَ كَبَسْطِ السَّبُعِ، وَادَّعِمْ عَلٰى رَاحَتَيْكَ، وَجَافِ عَنْ
ذَا فَعَلْتَ ذٰلِكَ سَجَدَ كُلُّ عُضْوٍ مِنْكَ . (1: 78)

ضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:
ز ادا کر رہے ہو تو اپنے بازوؤں کو یوں نہ بچھاؤ جس طرح درندے بچھاتے ہیں تم اپنی ہتھیلیوں پر ٹیک لگاؤ
وؤں کو اپنے پہلو سے دور رکھو جب تم ایسا کرو گے تو تمہارا ہر عضو سجدہ کرے گا''۔

ا يُسْتَحَبُّ لِلْمَرْءِ اَنْ يَّكُوْنَ اتِّكَاؤُهُ فِي السُّجُوْدِ عَلَى الَّيَتَيْ كَفَّيْهِ

س بات کا تذکرہ کہ آدمی کیلئے یہ بات مستحب ہے کہ وہ سجدے میں دونوں ہتھیلیوں کے اندرونی حصے پر ٹیک لگائے

ناده قوی. ابن إسحاق: روى له مسلم مقروناً بغيره، وقد صرح بالتحديث. وباقي رجاله رجال الصحيح،
ة "645"، والحاكم 1/227،ووافقه الذهبي من طريق عبيد الله بن سعد بن إبراهيم قال: حدثني عمي، أخبرنا
أورده الهيثمي في مجمع الزوائد 2/126، وقال: رواه الطبراني في الكبير ورجاله ثقات. وأخرجه عبد الرزاق
، عن آدم بن علي، عن ابن عمر موقوفاً عليه، وفيه قصة.

...سندحدیث): اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ بِشْرِ بْنِ
...: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ، قَالَ: حَدَّثَنِيْ اَبِيْ، قَالَ: حَدَّثَنِيْ اَبُوْ اِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ

...ث):كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْجُدُ عَلٰى اَلْيَتَىْ كَفَّيْهِ. (3: 4)
...ضرت براء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی دونوں ہتھیلیوں پر سجدہ کیا کرتے تھے۔

...الْاَمْرِ بِرَفْعِ الْمِرْفَقَيْنِ عَنِ الْاَرْضِ عِنْدَ الِانْتِصَابِ فِى السُّجُوْدِ

...ونے کا تذکرہ کہ سجدے کے دوران ہاتھ رکھتے ہوئے کہنیوں کو زمین سے بلند رکھا جائے

...سندحدیث): اَخْبَرَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ، حَدَّثَنَا اَبُو الْوَلِيْدِ الطَّيَالِسِيُّ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ
...نْ اِيَادِ بْنِ لَقِيطٍ، عَنِ الْبَرَاءِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ:
...ث):اِذَا سَجَدْتَ، فَضَعْ كَفَّيْكَ، وَارْفَعْ مِرْفَقَيْكَ، وَانْتَصِبْ. (1: 78)
...ضرت براء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
...دے میں جاؤ تو تم اپنی دونوں ہتھیلیاں (زمین پر) رکھو اور اپنی دونوں کہنیوں کو بلند رکھو اور ان کو نصب (کھڑا)

ذِكْرُ الْاَمْرِ بِضَمِّ الْفَخِذَيْنِ عِنْدَ السُّجُوْدِ لِلْمُصَلِّى

...زی کو اس بات کا حکم ہونے کا تذکرہ کہ وہ سجدے میں زانوں کو ملا کر رکھے

...سندحدیث): اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ السَّلَامِ، بِبَيْرُوْتَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ
...عَبْدِ الْحَكَمِ، حَدَّثَنَا اَبِيْ، عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ دَرَّاجٍ، عَنِ ابْنِ حُجَيْرَةَ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، اَنَّ
...ى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:

...جاله ثقات رجال الصحيح غير على بن الحسين بن واقد، وهو صدوق، وأبوه سمع من أبى إسحاق بأخرة. وهو فى
...برقم "639" وأخرجه أحمد 4/294، 295 عن زيد بن الحباب، والحاكم 1/227، ومن طريقه البيهقى فى
...طريق على بن الحسن بن شقيق، كلاهما عن الحسين بن واقد، بهٰذا الإسناد. وصححه الحاكم على شرط
...ذهبى. وأورده الهيثمى فى مجمع الزوائد 2/125، وقال: رواه أحمد، ورجاله رجال الصحيح. وأخرجه ابن أبى
...يهقى 2/107 من طريق شعبة عن أبى إسحاق.

...ناده صحيح على شرط مسلم. وأخرجه أحمد 4/283 عن أبى الوليد الطيالسى، بهٰذا الإسناد. وأخرجه
...من طريقه أبو عوانة 2/183 عن عبيد الله بن إياد، بهٰذا الإسناد. وأخرجه أحمد 4/284 و294 عن عفان بن
...49" فى الصلاة: باب الاعتدال فى السجود، والبيهقى فى السنن 2/113 من طريق يحيى بن يحيى، وابن خزيمة
...د الرحمٰن بن مهدى، ثلاثتهم عن عبيد الله بن إياد، به. وليس عندهم لفظ وانتصب.

):إِذَا سَجَدَ اَحَدُكُمْ فَلَا يَفْتَرِشِ افْتِرَاشَ الْكَلْبِ، وَلْيَضُمَّ فَخِذَيْهِ . (1: 78)

):قَالَ اَبُوْحَاتِمٍ: لَمْ يَسْمَعِ اللَّيْثُ مِنْ دَرَّاجٍ غَيْرَ هٰذَا الْحَدِيْثِ

ت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

سجدے میں جائے' تو وہ کتے کی طرح (اپنے بازو) نہ بچھائے اور وہ اپنے زانو کو ملا کر رکھے''۔

رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) لیث نامی راوی نے دراج نامی راوی کے حوالے سے اس حدیث کے علاوہ اور کوئی

تِعَانَةِ الْمُصَلِّيْ بِالرُّكْبَةِ فِيْ سُجُوْدِهٖ عِنْدَ وُجُوْدِ ضِعْفٍ، اَوْ كِبَرِ سِنٍّ

ی کیلئے یہ بات مباح ہونے کا تذکرہ کہ کمزوری یا کبرسنی کی وجہ سے
وہ سجدے میں گھٹنوں سے مدد حاصل کرے

رحدیث): اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا اللَّيْثُ، عَنِ
مَيٍّ، عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، قَالَ:

):شَكَى اَصْحَابُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَشَقَّةَ
الَ: اسْتَعِيْنُوا بِالرُّكَبِ . (2: 82)

ت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے کچھ اصحاب نے آپ کی خدمت میں سجدے کے دوران
آپ نے ارشاد فرمایا: تم گھٹنوں کے ذریعے مدد حاصل کرو۔

حسن. دارج: أحاديثه عن غير أبی الهيثم مستقيمة فيما نقله الأجری، عن أبی داوٗد، وهٰذا منها، فإنه رواه عن
حمٰن بن حجيرة– وباقی رجاله ثقات . وأخرجه ابن خزيمة "653" عن سعيد بن عبد الله بن عبد الحكم، عن
رجه أبو داوٗد "901" فی الصلاة: باب صفة السجود، من طريق ابن وهب، والبيهقی 2/115 من طريق أبی
ث بن سعد، بهٰذا الإسناد.

قوی رجاله رجال الشيخين غير ابن عجلان، فإنه من رجال مسلم، وهو صدوق. وأخرجه أبو داوٗد "902" فی
فی ذلك للضروة، والترمذی "286" فی الصلاة: باب ما جاء فی الاعتماد فی السجود، كلاهما عن قتيبة بن
ال الترمذی بإثره: هٰذا حديث غريب لا نعرفه من حديث أبی صلاح، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عليه
رجه، من حديث الليث، عن ابن عجلان، وقد روی هٰذا الحديث سفيان بن عيينة وغير واحد، عن سمی، عن
عن النبی صلی الله عليه وسلم نحو هٰذا . وكأن رواية هؤلاء أصح من رواية الليث، ورده الشيخ شاكر رحمه
ء رووا الحديث عن سمی، عن النعمان مرسلًا، والليث بن سعد رواه عن سمی، عن أبی صالح، عن أبی هريرة
قان مختلفان، يؤيد أحدهما الآخر ويعضده، والليث بن سعد ثقة حافظ لا نتردد فی قبول زيادته وما انفرد به،
رجه أحمد 2/339، 340، عن يونس، والحاكم 1/229 من طريق شعيب بن الليث: كلاهما عن الليث، به.
شرط مسلم، ووافقه الذهبی.

...ا يُسْتَحَبُّ لِلْمُصَلِّيْ اَنْ يُجَافِيَ فِيْ سُجُوْدِهٖ حَتّٰى يُرٰى بَيَاضُ اِبْطَيْهِ

...کیلئے یہ بات مستحب ہونے کا تذکرہ کہ وہ سجدے میں اپنے بازو کو کشادہ رکھے تاکہ اس کے بغلوں کی سفیدی نظر آئے

(سندحدیث): اَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْهَمْدَانِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلِ بْنِ عَسْكَرٍ، قَالَ: ...وَدِ النَّضْرُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ، قَالَ: حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ مُضَرٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ ... عَنِ ابْنِ بُحَيْنَةَ، قَالَ:

...یث): كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا سَجَدَ فَرَّجَ بَيْنَ يَدَيْهِ حَتّٰى يَبْدُوَ بَيَاضُ اِبْطَيْهِ. (5: 4)

حضرت ابن بحینہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب سجدے میں جاتے تھے تو آپ اپنے دونوں ...دہ رکھتے تھے، آپ کے بغلوں کی سفیدی نمایاں ہوجاتی تھی۔

ذِكْرُ مَا يُسْتَحَبُّ لِلْمُصَلِّيْ ضَمُّ الْاَصَابِعِ فِي السُّجُوْدِ

...کا تذکرہ کہ نمازی کیلئے یہ بات مستحب ہے کہ وہ سجدے میں انگلیوں کو ملا کر رکھے

(سندحدیث): اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْهَمْدَانِيُّ، قَالَ:

...سناده صحيح، رجاله رجال الصحيح غير أبي الأسود النضر بن عبد الجبار وهو ثقة، ابن بحينة: هو الصحابي عبد ... ...رجه البيهقي في السنن 2/114 من طريق يحيى بن عثمان بن صالح، عن النضر بن عبد الجبار، بهذا الإسناد. ... 5/34، والبخاري "390" في الصلاة: باب يبدي ضبعية ويجافي في السجود، و "807" في الأذان: باب يبدي ... السجود، و "3564" في المناقب: باب صفة النبي صلى الله عليه وسلم، ومسلم "495" في الصلاة: باب ما ...ة وما يفتتح به ويختم به، وصفة الركوع والاعتدال منه، والسجود والاعتدال منه، والنسائي 2/212 في التطبيق: ...، وابن خزيمة في صحيحه "648"، وأبو عوانة 2/185، والبيهقي في السنن 2/114 من طرق عن بكير بن مضر، ... 5/345، ومسلم "495" "236"، وأبو عوانة 2/185، من طريق عمرو بن الحارث، والليث بن سعد، كلاهما عن ...

...حارث بن عبد الله الهمداني هو الخازن، ذكره المؤلف في الثقات 8/183، وقال: مستقيم الحديث، وقال الإمام ... 1/437: صدوق ومن فوقه من رجال مسلم، إلا أن هشيمًا مدلس، وقد عنعن، وسماع علقمة عن أبيه ثابت، ... الحافظ في التقريب كما حققته في التعليق على السير 2/573. وهو في صحيح ابن خزيمة "594"، والمستدرك ... الطبراني الكبير 22/ "26" من طريق الحارث بن عبد الله، بهذا الإسناد. وقول الحاكم: هذا حديث صحيح على ... وافقة الذهبي له خطأ منهما رحمهما الله، فإن الحارث بن عبد الله لم يخرج له مسلم، ولا أحد من أصحاب الكتب ... الحاكم 1/224 من طريق عمرو بن عون، عن هشيم، به. وصححه على شرط مسلم، ووافقه الذهبي، وهو كما ... بن عون وهو ابن اوس الواسطي- أخرج له أصحاب الكتب الستة، وله شاهد من حديث أبي مسعود البدري عند ... أورده الهيثمي في مجمع الزوائد 2/135 وقال: رواه الطبراني في الكبير وإسناده حسن.

...سِمِ بْنِ كُلَيْبٍ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ، عَنْ اَبِيْهِ،
...اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا رَكَعَ، فَرَّجَ اَصَابِعَهُ، وَاِذَا سَجَدَ ضَمَّ اَصَابِعَهُ.

(4:5)

...ن وائل اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب رکوع میں جاتے تھے' تو اپنی انگلیوں کو کشادہ ...جدے میں جاتے تھے' تو اپنی انگلیاں ملا کر رکھتے تھے۔

...کْرُ الْبَيَانِ بِاَنَّ الْمَرْءَ اِذَا سَجَدَ، سَجَدَ مَعَهُ آرَابُهُ السَّبْعُ

...ن کا تذکرہ کہ آدمی جب سجدہ کرتا ہے تو اس کے ساتھ اس کے اعضاء سجدہ کرتے ہیں

...حديث): اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْجُنَيْدِ، بِبُسْتَ، حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ، حَدَّثَنَا ...ابْنِ الْهَادِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ اَبِيْ وَقَّاصٍ، عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ ...رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُوْلُ:

...اِذَا سَجَدَ الْعَبْدُ سَجَدَ مَعَهُ سَبْعَةُ آرَابٍ: وَجْهُهُ، وَرُكْبَتَاهُ، وَكَفَّاهُ، وَقَدَمَاهُ. (1:2)

...ن سعد' حضرت عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد

...کرتا ہے' تو اس کے ہمراہ سات اعضاء سجدہ کرتے ہیں اس کا چہرہ اس کے دونوں گھٹنے اس کی دونوں ہتھیلیاں ...ں۔"

...خْبَارِ عَنِ الْاَعْضَاءِ الَّتِيْ تَسْجُدُ لِسُجُوْدِ الْمُصَلِّيْ فِيْ صَلَاتِهٖ

...اعضاء کے بارے میں اطلاع کا تذکرہ جو نمازی کی نماز کے دوران اس کے سجدے کے ہمراہ سجدہ کرتے ہیں

...ه صحيح على شرطهما. ابن الهاد: هو يزيد بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اُسَامَةَ بْنِ الْهَادِ المدني. وأخرجه أحمد 208/1، ...لاة: باب أعضاء السجود، وأبو داود "891" في الصلاة: باب أعضاء السجود، والترمذي "272" في الصلاة: ...رد على سبعة أعضاء، والنسائي 208/2 في التطبيق: باب تفسير ذلك، أي على كم السجود، والبيهقي في ...يق قتيبة بن سعيد، بهذا الإسناد. وأخرجه الشافعي في المسند 85/1، وأحمد 206/1، والنسائي 210/2: ...لدمين، وابن خزيمة في صحيحه "631"، وابن ماجه "885" في الإقامة: باب السجود، والطحاوي في شرح ...والطبراني في تهذيب الآثار 205/1، من طرق عن يزيد بن الهاد، به. وأخرجه أحمد 206/1، والطحاوي ...ريق إسماعيل بن محمد، عن عامر بن سعد بن أبي وقاص، به. والآراب: الأعضاء، واحدها إرب، بالكسر

سندحدیث): اَخْبَرَنَا ابْنُ قُتَيْبَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، قَالَ:
نِ ابْنِ الْهَادِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ اَبِي وَقَّاصٍ، عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ
نَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ:
ث):اِذَا سَجَدَ الْعَبْدُ سَجَدَ مَعَهُ سَبْعَةُ آرَابٍ: وَجْهُهُ، وَكَفَّاهُ، وَرُكْبَتَاهُ، وَقَدَمَاهُ. (3: 66)

مر بن سعد حضرت عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں۔
جدہ کرتا ہے تو اس کے ہمراہ سات اعضاء سجدہ کرتے ہیں اس کا چہرہ اس کی دونوں ہتھیلیاں اس کے دونوں گھٹنے
پاؤں۔"

الْاَمْرِ لِلْمَرْءِ اِذَا اَرَادَ السُّجُوْدَ اَنْ يَّسْجُدَ عَلَى الْاَعْضَاءِ السَّبْعَةِ

دمی کو اس بات کا حکم ہونے کا تذکرہ کہ جب وہ سجدہ کرنے کا ارادہ کرے تو اس کے ساتھ ساتھ سات اعضاء بھی سجدہ کریں

(سندحدیث): اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ زُهَيْرٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الصَّبَّاحِ الْعَطَّارُ، حَدَّثَنَا
، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، وَرَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ طَاوُوْسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ،

ناده قوى على شرط مسلم، وهو مكرر ما قبله.

ناده صحيح على شرط الشيخين. وأخرجه من طريق شعبة وروح بهذا الإسناد النسائى 2/215 فى التطبيق: باب
شعر فى السجود، والطبرى فى تهذيب الآثار 1/199-200، والطبرانى فى الكبير "10862"، وصححه ابن
خرجه الطيالسى "2603"، وأحمد 1/255 و279 و285 و286 و324، والبخارى "810" فى الأذان: باب
أعظم، ومسلم "490" "228" فى الصلاة: باب أعضاء السجود والنهى عن كف الشعر والثوب وعقص الرأس فى
"890" فى الصلاة: باب أعضاء السجود، والدارمى 1/302، وأبو عوانة 2/182، والبيهقى 2/108 من طرق
جه الطحاوى فى شرح معانى الآثار 1/256 من طريق يزيد بن زريع، عن روح، به. وأخرجه من طرق عن عمرو بن
ى "493"، وعبد الرزاق "2971" و "2972" و "2973" وأحمد 1/221 و286، والبخارى "809" فى الأذان:
سبعة أعظم، و "815" باب لا يكف شعرًا، و "816" باب لا يكف ثوبه فى الصلاة، ومسلم "490" "227"، وأبو
صلاة: باب أعضاء السجود، والترمذى "273" والصلاة: باب ما جاء فى السجود على سبعة أعضاء، والنسائى
ق: باب على كم السجود، و 2/216 باب النهى عن كف الثياب فى السجود، وابن ماجه "883" فى الإقامة: باب
1" باب كف الشعر والثوب فى الصلاة، وأبو عوانة فى صحيحه 2/182، وابن الجارود "199"، والطبرانى فى
108" و "10856" و "10857" و "10858" و "10859" و "10860" و "10861" و "10863" و "10864" و
108" و "10867" و "10868"، وفى الصغير "91"، والبيهقى 2/102، والطبرى فى تهذيب الآثار
صححه ابن خزيمة "632" و "634". وأخرجه من طرق عن طاووس، به: ابن أبى شيبة 1/261، والطبرى فى
1/2 و202 و203، والطبرانى "10960" و "11006" و "11014". وسيرج بعده "1924" من طريق إبراهيم بن
" من طريق عبد الله بن طاووس، كلاهما عن طاووس، به، ويخرج كل فى موضعه.

...نَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: اُمِرْتُ اَنْ اَسْجُدَ عَلٰى سَبْعَةٍ، وَلَا اَكُفَّ شَعْرًا، وَلَا

...بداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:
...کم دیا گیا ہے' میں سات اعضاء پر سجدہ کروں اور میں (نماز کے دوران) اپنے بال یا کپڑے کو

...مُدْحِضِ قَوْلَ مَنْ زَعَمَ اَنَّ هٰذَا الْخَبَرَ مَا رَوَاهُ اِلَّا عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ

...ں روایت کا تذکرہ جو اس شخص کے موقف کو غلط ثابت کرتی ہے
...ت کا قائل ہے کہ اس روایت کو صرف عمرو بن دینار نے نقل کیا ہے

...ریث): اَخْبَرَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ بَشَّارٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ
...سٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:
...مِرْتُ اَنْ اَسْجُدَ عَلٰى سَبْعَةِ اَعْظُمٍ، وَاَنْ لَّا اَكُفَّ شَعْرًا، وَلَا ثَوْبًا .(3: 7)

...بداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
...م دیا گیا ہے' میں سات ہڈیوں پر سجدہ کروں اور میں (نماز کے دوران) بال یا کپڑے کو موڑوں نہیں۔''

...الْاَعْضَاءِ السَّبْعَةِ الَّتِيْ اُمِرَ الْمُصَلِّيْ اَنْ يَّسْجُدَ عَلَيْهَا

...کا تذکرہ جن کے بارے میں نمازی کو یہ حکم دیا گیا ہے کہ وہ ان پر سجدہ کرے

...ریث): اَخْبَرَنَا اَبُوْ يَعْلٰى، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ، حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ، عَنِ ابْنِ

...حيح. إبراهيم بن بشار: ثقة حافظ، ومن فوقه من رجال الشيخين. وأخرجه الطبراني في الكبير "11011"،
...2 من طريق إبراهيم بن بشار، بهٰذا الإسناد. وانظر ما قبله وما بعده.

...صحيح. إبراهيم بن بشار: ثقة حافظ، ومن فوقه من رجال الشيخين. وأخرجه الطبراني في الكبير
...سنن 2/103 من طريق إبراهيم بن بشار، بهٰذا الإسناد. وانظر ما قبله وما بعده. 2 إسناده صحيح على
...يم بن الحجاج السامي، وهو ثقة، وهو في مسند أبي يعلى "2464"، وأخرجه البيهقي في السنن 2/103
...اق، عن إبراهيم بن الحجاج، بهٰذا الإسناد. وأخرجه أحمد 1/292 و305، والبخاري "812" في الأذان:
...ومسلم "490" "230" في الصلاة: باب أعضاء السجود، والنسائي 2/209 في التطبيق: باب السجود
...1/30، وأبو عوانة 2/183، والبيهقي في السنن 2/103، والبغوي في شرح السنة "644" من طرق عن
...رجه الشافعي في المسند 1/84—85، والحميدي "494"، ومسلم "490" "229" في الصلاة: باب
...2/209، 210 في التطبيق: باب السجود على الركبتين، وابن ماجه "884" في الإقامة: باب السجود،
...635"، والبيهقي في السنن 2/103، والبغوي في شرح السنة "645".

یہِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ:
یث):اُمِرْتُ اَنْ اَسْجُدَ عَلٰی سَبْعَۃِ اَعْظُمٍ: الْجَبْھَۃِ، وَاَشَارَ بِیَدِہٖ اِلٰی اَنْفِہٖ، وَالْیَدَیْنِ، وَالرُّکْبَتَیْنِ،
اَکُفَّ الثِّیَابَ وَلَا الشَّعْرَ .(5: 7)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
یات کا حکم دیا گیا ہے میں سات ہڈیوں پر سجدہ کروں پیشانی آپ نے اپنے دست مبارک کے ذریعے اپنی ناک کی
یا۔دونوں ہاتھ دونوں گھٹنے اور دونوں پاؤں اور میں (نماز کے دوران) کپڑے یا بالوں کو موڑوں نہیں۔

ذِکْرُ الْاَمْرِ بِالْاِعْتِدَالِ فِی السُّجُوْدِ لِلْمُصَلِّی

نمازی کو سجود میں اعتدال (اختیار) کرنے کا حکم ہونے کا تذکرہ

(سندحدیث): اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْیَانَ، حَدَّثَنَا عُبَیْدُ اللّٰہِ بْنُ مُعَاذِ بْنِ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِیُّ، حَدَّثَنَا
بَۃُ، عَنْ قَتَادَۃَ، قَالَ: سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِکٍ، یَقُوْلُ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ:
یث): اعْتَدِلُوْا فِی السُّجُوْدِ، وَلَا یَفْتَرِشْ اَحَدُکُمْ ذِرَاعَیْہِ افْتِرَاشَ الْکَلْبِ .(1: 78)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
کے دوران اعتدال اختیار کرو اور کوئی بھی شخص اپنی کلائیاں یوں نہ بچھائے جس طرح کتا بچھاتا ہے۔''

(سندحدیث): اَخْبَرَنَا اَبُوْ یَعْلٰی، حَدَّثَنَا کَامِلُ بْنُ طَلْحَۃَ الْجَحْدَرِیُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ
تَادَۃَ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ: اعْتَدِلُوْا فِی السُّجُوْدِ، وَلَا یَکُوْنُ اَحَدُکُمْ

سنادہ صحیح علی شرط البخاری. رجالہ ثقات رجال الشیخین غیر معاذ بن معاذ، فإنہ من رجال البخاری. وأخرجہ
1"، وأحمد 3/115و177و179و202و274و 291، وابنـہ عبـد اللّٰہ فی زوائد المسند 3/279، والبـخاری
: باب لا یفترش ذراعیہ فی السجود، ومسلم "493" فی الصلاۃ: باب الاعتدال فی السجود، وأبو داوٗد "897" فی
فۃ السجود، والترمذی "276" فـی الـصـلاۃ: باب ما جاء فی الاعتدال فی السجود، والنسائی 2/213، 214 فی
لاعتدال فی السجود، والدارمی 1/303، وأبو عوانۃ 2/183و184، والبیھقی فی السنن 2/113 مـن طرق عن
اد .وأخـرجـہ ابن ابی شیبۃ 1/259، والـنسائی 2/183 فـی الافتتـاح: بـاب الاعتدال فی الرکوع، و2/213 فی
لاعتدال فی السجود، وابن ماجہ "892" فـی الإقـامۃ: بـاب الاعتـدال فـی السجود من طریق سعید بن أبی عروبۃ،
و212 فی التطبیق: باب النھی عن بسط الذراعین فی السجود، من طریق أیوب بن أبی مسکین، کلاھما عن قتادۃ،

سنادہ صحیح. کامل بن طلحۃ الجحدری: قال الحافظ فی التقریب: لا بأس بہ، ووثقہ ابن حبان 9/28، ومن فوقہ
ح .وأخرجہ النسائی 2/183 فـی الافتتاح: باب الاعتدال فی الرکوع، من طریق عبد اللّٰہ بن المبارک، عن سعید بن
اد بن سلمۃ، بھٰذا الإسناد، ولفظہ: "اعتـدلوا فی الرکوع والسجود، ولا یبسط أحدکم ذراعیہ کالکلب ."وأخرجہ
، بہ: أحمد 3/109و 191و 214و. 231 وانظر ما قبلہ.

(1: 78).

س رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

ن اعتدال اختیار کرو اور کوئی بھی شخص کتے کی طرح اپنی کلائیاں نہ بچھائے۔''

فِی الدُّعَاءِ وَالسُّجُوْدِ لِقُرْبِ الْعَبْدِ مِنْ مَوْلَاهُ فِیْ ذٰلِكَ الْوَقْتِ

سجدے کی حالت میں رغبت کے ساتھ دعا کرنے کا تذکرہ

کیونکہ اس وقت بندہ اپنے رب کے انتہائی قریب ہوتا ہے

دیث): اَخْبَرَنَا اَبُوْ يَعْلٰى، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عِيسٰى الْمِصْرِیُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِیْ

ن عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ، عَنْ سُمَيٍّ، عَنْ اَبِیْ صَالِحٍ، عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

اِنَّ اَقْرَبَ مَا يَكُوْنُ الْعَبْدُ مِنْ رَبِّهٖ وَهُوَ سَاجِدٌ، فَاَكْثِرُوْا الدُّعَاءَ. (1: 2)

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

گار کے سب سے زیادہ قریب اس وقت ہوتا ہے' جب بندہ سجدے کی حالت میں ہو' تو تم (اس

) بکثرت دعا کیا کرو۔''

الْاِبَاحَةِ لِلْمَرْءِ اَنْ يُسَبِّحَ فِیْ سُجُوْدِهٖ وَيَقْرِنَ اِلَيْهِ السُّؤَالَ

مباح ہونے کا تذکرہ کہ وہ سجدے میں تسبیح پڑھے اور اس کے ہمراہ دعا بھی مانگے

حدیث): اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَحْمُوْدٍ السَّعْدِیُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ بَحْرٍ،

عَبْدِ الْحَمِيْدِ، عَنْ مَنْصُوْرٍ، عَنْ اَبِیْ اِسْحَاقَ، عَنْ مَسْرُوْقٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ:

كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكْثِرُ اَنْ يَّقُوْلَ فِیْ رُكُوْعِهٖ، وَسُجُوْدِهٖ: سُبْحَانَكَ

، اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ يَتَاَوَّلُ الْقُرْآنَ. (5: 12)

ئشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رکوع اور سجود کے دوران بکثرت یہ کلمات پڑھا کرتے تھے۔

صحیح علی شرط مسلم . وأخرجه أحمد 2/421، ومسلم "482" فی الصلاة: باب ما یقال فی الرکوع

"875" فی الصلاة: باب فی الدعاء فی الرکوع والسجود، والنسائی 2/226 فی التطبیق: باب أقرب ما یکون

، وأبو عوانة 2/180، والبیهقی 2/110، والبغوی فی شرح السنة "658" من طرق عن ابن وهب، بهٰذا

صحیح . موسی بن بحر: روی عنه جمع، وذکره المؤلف فی الثقات 9/162--163، ومن فوقه من رجال

عن أبی الضحی أیضًا کما فی الروایة الآتیة.

پاک ہے اے اللہ! اے ہمارے پروردگار! حمد تیرے لئے مخصوص ہے۔ اے اللہ! تو میری مغفرت کر

فرماتی ہیں) نبی اکرم ﷺ قرآن کے حکم پر عمل کیا کرتے تھے۔

التَّسْبِيحِ الَّذِي يُسَبِّحُ الْمَرْءُ رَبَّهُ جَلَّ وَعَلَا فِي سُجُوْدِهِ مِنْ صَلَاتِهِ

تسبیح کی صفت کا تذکرہ جو بندہ نماز کے دوران سجدے میں پڑھتا ہے

ندحدیث): اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ صَالِحٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ
: حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ اَبِي الضُّحٰى، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ،

): كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكْثِرُ اَنْ يَّقُوْلَ فِي سُجُوْدِهِ: سُبْحَانَكَ رَبَّنَا
غْفِرْ لِي قَالَتْ: فَكَانَ يَتَاَوَّلُ الْقُرْآنَ. (5: 12)

عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ سجدے کے دوران بکثرت یہ کلمات پڑھا کرتے تھے۔
ے پاک ہے اے ہمارے پروردگار! حمد تیرے لئے مخصوص ہے۔ اے اللہ! تو میری مغفرت کر دے۔''
فرماتی ہیں نبی اکرم ﷺ قرآن کے حکم پر عمل کیا کرتے تھے۔

بَاحَةِ لِلْمُصَلِّي اَنْ يَّسْاَلَ اللّٰهَ جَلَّ وَعَلَا مَغْفِرَةَ ذُنُوبِهِ فِي سُجُوْدِهِ

زی کیلئے یہ بات مباح ہونے کا تذکرہ کہ وہ سجدے میں اللہ تعالیٰ سے

ده صحيح . صفوان بن صالح: ثقة، ومن فوقه من رجال الشيخين. أبو الضحى: هو مسلم بن صبيح. وأخرجه
رى "4968" في تفسير سورة (إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ) ومسلم "484" "217" في الصلاة: باب ما يقال في
و داؤد "877" في الصلاة: باب في الدعاء في الركوع والسجود، وابن ماجه "889" في الإقامة: باب التسبيح
ود، وابن خزيمة في صحيحه "605"، والبيهقي 2/109، والبغوي في شرح السنة "618"، من طريق جرير بن
6/49، وعبد الرزاق "2878"، والبخاري "817" في الأذان: باب التسبيح والدعاء في السجود، والنسائي
لتطبيق: باب نوع آخر يعني من الدعاء في السجود، والطحاوي في شرح معاني الآثار 1/234، وأبو عوانة في
ابن خزيمة في صحيحه "605" أيضًا، والبيهقي 2/86، من طريق سفيان الثوري، والبخاري "794" في الأذان:
وع، و "4293" في المغازي: باب رقم 51، والطحاوي في شرح معاني الآثار 1/234، وأبو عوانة 2/186،
ة، ثلاثتهم عن منصور، بهذا الإسناد. وأخرجه البخاري "4967" في تفسير (إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ) من طريق
م "484" "219"، أبو عوانة 2/186 من طريق مفضل، وأبو عوانة 2/186 أيضًا من طريق ابن نمير، ثلاثتهم عن
ضحى، به . ولفظه: ما صلى النبي صلى الله عليه وسلم صلاة بعد أن نزلت عليه: (إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ) إلا
حه مسلم "484" "218" من طريق أبي معاوية، عن الأعمش، عن أبي الضحى، به، ولفظه: كان رسول الله صلى
أن يقول قبل أن يموت: "سبحانك وبحمدك، أستغفرك وأتوب إليك."

اپنے گناہوں کی مغفرت کا طلب کرے

...یث): اَخبَرَنَا مُحَمَّدُ بنُ اِسحَاقَ بنِ خُزَيمَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا يُونُسُ بنُ عَبدِ الاَعلٰى، قَالَ:
...قَالَ: حَدَّثَنِى يَحيَى بنُ اَيُّوبَ، عَن عُمَارَةَ بنِ غَزِيَّةَ، عَن سُمَيٍّ، عَن اَبِى صَالِحٍ، عَن اَبِى

...نَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ فِى سُجُودِهِ: اَللّٰهُمَّ اغفِرلِى ذَنبِى كُلَّهُ،
...رَهُ، وَعَلانِيَتَهُ وَسِرَّهُ. (5: 12)

...بوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سجدے میں یہ پڑھا کرتے تھے۔
...ے تمام ذنوب کی مغفرت کر دے جو خفی ہوں جو جلی ہوں جو پہلے کیے گئے ہوں جو بعد میں ہوں جو
...و پوشیدہ ہوں۔''

...ى لِلمُصَلِّى اَن يَّتَعَوَّذَ بِرِضَاءِ اللّٰهِ جَلَّ وَعَلا مِن سَخَطِهِ فِى سُجُودِهِ

...کیلئے اس بات کے مستحب ہونے کا تذکرہ کہ وہ سجدے کی حالت میں اللہ تعالیٰ کی ناراضگی سے اس کی رضامندی کی پناہ مانگے

...صحیح علی شرط مسلم. وهو فی صحیح ابن خزیمة برقم "672" وأخرجه مسلم "483" فی الصلاة: باب
...سجود وأبو عوانة 2/185، 186، والطحاوی فی شرح معانی الآثار 1/234، ثلاثتهم عن یونس بن عبد
...أخرجه مسلم "483" أیضًا، وأبو داوُد "878" فی الصلاة: باب فی الدعاء فی الرکوع والسجود ومن طریقه
...620"، کلاهما عن أحمد بن السرح، عن ابن وهب، به. وأخرجه أبو داوُد "878" أیضا عن أحمد بن صالح،
...ق بكسر الدال: الدقیق، ویراد به الصغیر، والجل- بکسر الجیم: الجلیل العظیم. 1 إسناده صحیح علی
...و حماد بن أسامة، والأعرج: هو عبد الرحمٰن بن هرمز. وأخرجه أحمد 6/201، ومسلم "486" فی الصلاة:
...ع والسجود، والنسائی 1/102-103 فی الطهارة: باب ترك الوضوء من مس الرجل امرأته من غیر شهوة،
...1/12، من طرق عن أبی أسامة، به. وصححه ابن خزیمة "655" و "671" وأخرجه أحمد 6/58، وأبو داوُد
...باب فی الدعاء فی الرکوع والسجود، والنسائی 2/210 فی التطبیق: باب نصب القدمین فی السجود، وفی
...ما فی التحفة 12/380، من طرق عن عبید الله بن عمر، به. وأخرجه الطحاوی 1/234 من طریق الفرج بن
...سعید، عن عمرة، عن عائشة، وفرج بن فضالة ضعیف. وأخرجه عبد الرزاق "2881" عن معمر، عن عمران بن
...وهٰذا سند قوی، وقول العقیلی، وابن عبد البر بأن عمران بن حطان لم یسمع من عائشة، رده ابن حجر فی
...نوع التصریح بسماعه منها فی حدیث البخاری وحدیث الطبرانی. وأخرجه عبد الرزاق "2883" من طریق ابن
...2/2 فی التطبیق: باب نوع آخر یعنی من الدعاء فی السجود من طریق جریر بن عبد الحمید، ومالك 1/214
...دعاء، ومن طریقه الترمذی "3493" فی الدعوات، والطحاوی فی شرح معانی الآثار 1/234، والبغوی فی
...، ثلاثتهم عن یحیی بن سعید، عن محمد بن إبراهیم بن الحارث التیمی، عن عائشة. قال ابن عبد البر: لم
...إرساله، وهو مسند من حدیث أبی هریرة عن عائشة، ومن حدیث عروة عن عائشة من طرق صحاح، ثم أخرجه
...ده المؤلف بعده من طریق عروة، عن عائشة، فانظره.

(سندحدیث): اَخبَرَنَا عِمرَانُ بنُ مُوسَى بنِ مُجَاشِعٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عُثمَانُ بنُ اَبِى شَيبَةَ، قَالَ:
، قَالَ: حَدَّثَنَا عُبَيدُ اللّٰهِ بنُ عُمَرَ، عَنْ مُحَمَّدِ بنِ يَحيَى بنِ حَبَّانَ، عَنِ الاَعرَجِ، عَنْ اَبِى هُرَيرَةَ،
ثُ:

یث):فَقَدتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيلَةٍ مِنَ الفِرَاشِ، فَالتَمَستُهُ، فَوَقَعَت يَدِى
دَمَيهِ وَهُوَ فِى المَسجِدِ، وَهُمَا مَنصُوبَتَانِ، وَهُوَ يَقُولُ: اللّٰهُمَّ اِنِّى اَعُوذُ بِرِضَاكَ مِن سَخَطِكَ،
عُقُوبَتِكَ، وَاَعُوذُ بِكَ مِنكَ، لَا اُحصِى ثَنَاءً عَلَيكَ اَنتَ كَمَا اَثنَيتَ عَلٰى نَفسِكَ. (5: 12)

یدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: ایک رات میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو بستر پر غیر موجود پایا (اندھیرا ہونے کی
آپ کو تلاش کیا' تو میرا ہاتھ آپ کے پاؤں کے تلوے پر پڑا۔ آپ اس وقت جائے نماز پر تھے آپ کے دونوں
ئے تھے اور آپ (سجدے کی حالت میں) یہ کہہ رہے تھے۔
میں تیری ناراضگی کے مقابلے میں تیری رضامندی کی' تیری سزا کے مقابلے میں تیری معافی کی پناہ مانگتا
ں تیری ذات کے مقابلے میں تیری پناہ مانگتا ہوں' میں تیری تعریف کا شمار نہیں کرسکتا تو ویسا ہی ہے' جیسے تو
عریف کی ہے۔"

بَرِ المُدحِضِ قَولَ مَن زَعَمَ اَنَّ هٰذَا الخَبَرَ تَفَرَّدَ بِهِ عُبَيدُ اللّٰهِ بنُ عُمَرَ
کا تذکرہ جو اس شخص کے موقف کو غلط ثابت کرتی ہے جو اس بات کا قائل ہے کہ اس
روایت کو نقل کرنے میں عبیداللہ بن عمر نامی راوی منفرد ہے

(سندحدیث): اَخبَرَنَا ابنُ خُزَيمَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا (اَحمَدُ بنُ عَبدِ اللّٰهِ بنِ عَبدِ الرَّحِيمِ البَرقِىُّ،
سحَاقَ الكُوفِىُّ - سَكَنَ الفُسطَاطَ - قَالَا: حَدَّثَنَا ابنُ اَبِى مَريَمَ، اَخبَرَنَا) يَحيَى بنُ اَيُّوبَ، قَالَ:
نُ غَزِيَّةَ، قَالَ: سَمِعتُ اَبَا النَّضرِ، يَقُولُ: سَمِعتُ عُروَةَ بنَ الزُّبَيرِ، يَقُولُ:

یث):قَالَت عَائِشَةُ: فَقَدتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ، وَكَانَ مَعِى عَلٰى فِرَاشِى،
دًا، رَاصًّا عَقِبَيهِ، مُستَقبِلًا بِاَطرَافِ اَصَابِعِهِ لِلقِبلَةِ، فَسَمِعتُهُ يَقُولُ: اللّٰهُمَّ اِنِّى اَعُوذُ بِرِضَاكَ مِن
كَ مِن عُقُوبَتِكَ، وَبِكَ مِنكَ اُثنِى عَلَيكَ، لَا اَبلُغُ كُلَّ مَا فِيكَ فَلَمَّا انصَرَفَ قَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيهِ
، اَحَرَّبَكِ شَيطَانُكِ؟ فَقُلتُ: مَالِىَ * شَيطَانٌ، فَقَالَ: مَا مِن آدَمِىٍّ اِلَّا لَهُ شَيطَانٌ، فَقُلتُ: وَاَنتَ
الَ: وَاَنَا، وَلٰكِنِّى دَعَوتُ اللّٰهَ عَلَيهِ فَاَسلَمَ. (5: 12)

سناده صحيح على شرط مسلم، رجاله رجال الشيخين غير عمارة بن غزيّة، فإنه من رجال مسلم، أبو النضر: هو
لمدني. وهو في صحيح ابن خزيمة برقم "654" وما بين حاصرتين مستدرك منه. وأخرجه الطحاوي في شرح
1 عن حسين بن نصر، والبيهقي 2/116 من طريق محمد بن عيسى الطرسوسي.

ئشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: (ایک مرتبہ رات کے وقت میری آنکھ کھلی) میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو غیر
پ میرے ساتھ بستر پر موجود تھے (اندھیرے میں) میں نے آپ کو تلاش کرنے کی کوشش کی) تو میں نے
میں پایا۔ آپ نے اپنی ایڑیاں کھڑی کی ہوئی تھیں اور اپنی انگلیوں کے کناروں کا رُخ قبلہ کی طرف کیا ہوا
ھتے ہوئے سنا:
یری ناراضگی کے مقابلے میں تیری رضامندی کی' تیرے سزا دینے کے مقابلے میں تیری معافی کی اور
قابلے میں تیری پناہ مانگتا ہوں' میں تیری تعریف کرتا ہوں لیکن میں تیرے اندر موجود (ہر خوبی) تک

اس سے فارغ ہوئے' تو آپ نے ارشاد فرمایا: اے عائشہ! کیا تمہارے شیطان نے تمہیں بہکانے
یں نے عرض کی: میرا شیطان کہاں سے آگیا؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر انسان کے ساتھ اس کا
تا ہے۔ میں نے دریافت کیا: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! کیا آپ کے ساتھ بھی ہے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے
بھی ہے' لیکن میں نے اللہ تعالیٰ سے اس کے لئے دعا کی تو اس نے اسلام قبول کرلیا۔

مَا يُسْتَحَبُّ لِلْمُصَلِّيْ اَنْ يَّقْعُدَ فِي الرَّكْعَةِ الْاُولٰى وَالثَّالِثَةِ بَعْدَ رَفْعِهٖ رَاْسَهٗ مِنَ السُّجُوْدِ قَبْلَ اَنْ يَّقُوْمَ قَائِمًا

رہ کہ نمازی کیلئے یہ بات مستحب ہے کہ پہلی اور تیسری رکعت میں سجدے سے سر نے کے بعد کھڑے ہونے سے پہلے بیٹھے (پھر اس کے بعد کھڑا ہو)

حدیث): اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِيْ عَوْنِ الرَّيَّانِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ، قَالَ:
الِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ، عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ:
اَنَّهٗ رَاَى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يُصَلِّيْ فَاِذَا كَانَ فِيْ وِتْرٍ مِنْ صَلَاتِهٖ، لَمْ يَنْهَضْ

. (5: 4)

ت مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز ادا کرتے ہوئے دیکھا ہے' جب
(یعنی تیسری رکعت) کے لئے کھڑے ہوتے تھے' تو اس وقت تک نہیں اٹھتے تھے جب تک پہلے سیدھے

صحيح على شرطهما، وقد صَرَّح هشيم بالتحديث في رواية البخاري. وأخرجه الترمذي "287" في الصلاة:
وض من السجود، ومن طريقه البغوي في شرح السنة "668"، وأخرجه النسائي 2/234 في التطبيق: باب
د الرفع من السجدتين، وابن خزيمة في صحيحه "686"، ثلاثتهم عن علي بن حجر، بهذا الإسناد. وأخرجه
ان: باب من استوى قاعدًا في وتر من صلاته ثم نهض، وأبو داوٗد "844" في الصلاة: باب النهوض في الفرد،
2/، من طرق عن هشيم به. وسيرد بعده من طريق عبد الوهاب الثقفي، عن خالد الحذاء، به. فانظره.

حَبُّ لِلْمَرْءِ الْاِعْتِمَادُ عَلَى الْاَرْضِ عِنْدَ الْقِيَامِ مِنَ الْقُعُوْدِ الَّذِي وَصَفْنَاهُ

رہ کہ آدمی کیلئے یہ بات مستحب ہے کہ بیٹھنے کے بعد کھڑے ہوتے وقت وہ زمین کا سہارا لے جس کا ذکر ہم نے پہلے کیا ہے

سند حدیث): اَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوْسَى بْنِ مُجَاشِعٍ السَّخْتِيَانِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي
ا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ ، عَنْ اَبِي قِلَابَةَ اَنَّهُ حَدَّثَ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ،

): دَخَلَ عَلَيْنَا مَسْجِدَنَا قَالَ: اِنِّي لَاُصَلِّي وَمَا اُرِيْدُ الصَّلَاةَ، وَلٰكِنِّي اُرِيْدُ اَنْ اُعَلِّمَكُمْ كَيْفَ
يهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي، قَالَ: فَذَكَرَ اللّٰهَ حَيْثُ رَفَعَ رَاْسَهُ مِنَ السُّجُوْدِ فِي الرَّكْعَةِ
عِدًا، ثُمَّ قَامَ فَاعْتَمَدَ عَلَى الْاَرْضِ . (5: 4)

لابہ بیان کرتے ہیں: حضرت مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ ہمارے پاس ہماری مسجد میں تشریف لائے انہوں نے نے لگا ہوں۔ میرا نماز ادا کرنے کا ارادہ نہیں ہے بلکہ میرا ارادہ یہ ہے میں تمہیں اس بات کی تعلیم دوں نبی نماز ادا کیا کرتے تھے۔ انہوں نے یہ بات بیان کی جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پہلی رکعت میں (دوسرے) سجدے ئے تو پہلے سیدھے بیٹھتے تھے پھر آپ زمین کا سہارا لے کر کھڑے ہوتے تھے۔

حبُّ لِلْمُصَلِّي اَنْ لَّا يَسْكُتَ فِي ابْتِدَاءِ الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ مِنْ صَلَاتِهِ كَمَا يَفْعَلُ ذٰلِكَ فِي الرَّكْعَةِ الْاُوْلٰى مِنْهَا

یلئے یہ بات مستحب ہونے کا تذکرہ کہ وہ اپنی نماز کی دوسری رکعت کے آغاز میں خاموش نہیں ہوگا جس طرح وہ پہلی رکعت میں کرتا ہے

صحیح علی شرطهما. وأخرجه البیهقی 2/124 من طریق عمران بن موسی، بهٰذا الإسناد. وأخرجه أیضًا من
الهسنجانی، عن عثمان بن أبی شیبة، بهٰذا الإسناد. وأخرجه ابن أبی شیبة فی المصنف 1/396، ومن طریقه
"642" والبیهقی فی السنن 2/135 عن عبد الوهاب الثقفی، بهٰذا الإسناد. وأخرجه النسائی 2/234 فی
علی الأرض عند النهوض، وابن خزیمة فی صحیحه "678" عن محمد بن بشار، والطبرانی 19/ "642" من
، والبیهقی فی السنن 2/124 من طریق الشافعی، ثلاثتهم عن عبد الوهاب الثقفی، به. وأخرجه ابن الجارود
طریق وهیب، عن خالد الحذاء، به. وأخرجه أحمد 3/436و5/53، 54، والبخاری "824" فی الأذان: باب
رض إن قام من الرکعة، وأبو داد "842" و "843" فی الصلاة: باب النهوض فی الفرد، والبیهقی فی السنن
ق عن أیوب السختیانی، عن أبی قلابة، به. وتقدم قبله من طریق هشیم، عن خالد الحذاء، بنحوه، فانظره.

...دحديث): اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْاَزْدِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَسْلَمَ الطُّوسِيُّ، ...ن بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ، عَنْ اَبِيْ زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ ...رَةَ، قَالَ:

...):كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اِذَا نَهَضَ مِنَ الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ، اسْتَفْتَحَ الْقِرَائَةَ وَلَمْ

...ت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب دو رکعات ادا کرنے کے بعد اٹھتے تھے تو آپ قرأت کا ...ب خاموش نہیں ہوتے تھے۔ (یعنی قرأت سے پہلے ثنا نہیں پڑھتے تھے)۔

...ذِكْرُ الْبَيَانِ بِاَنَّ عَلَى الْمَرْءِ تَطْوِيلُ الرَّكْعَتَيْنِ الْاُولَيَيْنِ مِنْ صَلَاتِهٖ، وَحَذْفُ الْاٰخِيرَتَيْنِ مِنْهَا

...یان کا تذکرہ کہ آدمی پر یہ بات لازم ہے کہ وہ اپنی نماز کی پہلی دو رکعات طویل ادا کرے اور آخری دو رکعات نسبتاً مختصر ادا کرے

...دحديث): اَخْبَرَنَا اَبُوْ خَلِيْفَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيْرٍ، قَالَ: اَخْبَرَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِيْ ...جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ:

...):قَالَ عُمَرُ لِسَعْدٍ: قَدْ شَكَاكَ اَهْلُ الْكُوفَةِ فِيْ كُلِّ شَيْءٍ حَتّٰى فِي الصَّلَاةِ، فَقَالَ: اُطِيْلُ ...فِي الْاُخْرَيَيْنِ، وَمَا آلُو مِنْ صَلَاةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: ذَاكَ الظَّنُّ بِكَ.

(27:5)

...ه صحيح. محمد بن أسلم: وثقه أبو حاتم، وأبو زرعة، والمؤلف. ومن فوقه من رجال الشيخين. وصححه ابن ...لحسن بن نصر المعارك المصرى، عن يحيى بن حسان، عن عبد الواحد بن زياد، بهذا الإسناد. وعلقه مسلم ...ى المساجد: باب ما يقال بين تكبيرة الإحرام والقراءة، فقال: وحدثت عن يحيى بن حسان، ويونس المؤدب ...عبد الواحد بن زياد، به. ووصله أبو نعيم فى المستخرج كما فى النكت الظراف 10/448 من طريق ممد بن ...حيى بن حسان، عن عبد الواحد، به.

...اده صحيح على شرطهما. أبو عون الثقفى: هو محمد بن عبيد الله بن سعيد. وأخرجه احمد 1/175، ...لبخارى "770" فى الأذان: باب يطول فى الأولين، ويحذف فى الأخريين، وأبو داؤد "803" فى الصلاة: باب ...لنسائى 2/174 فى الافتتاح: باب الركود فى الركعتين الأوليين، وأبو عوانة 2/150، والبيهقى فى السنن ...شعبة، به. وأخرجه مسلم "453" "160" فى الصلاة، وأبو عوانة 2/150 من طريق مسعر، عن أبى عون، به. ...ى "2140"، وقد أورده برقم "1859" من طريق عبد الملك بن عمير، عن جابر، به. وتقدم تخريجه من طريقه

رت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے کہا: اہل کوفہ
پ کی شکایت کی ہے یہاں تک کہ نماز کے بارے میں بھی کی ہے تو حضرت سعد نے کہا: میں ابتدائی دو رکعات
ر آخری دو رکعات مختصر ادا کرتا ہوں اور میں نبی اکرم ﷺ کی نماز کے طریقے کے حوالے سے کوئی کوتاہی نہیں
عنہ نے فرمایا: آپ کے بارے میں یہی گمان تھا۔

انِ بِاَنَّ جُلُوسَ الْمَرْءِ فِي الصَّلَاةِ لِلتَّشَهُّدِ الْاَوَّلِ غَيْرُ فَرْضٍ عَلَيْهِ

یان کا تذکرہ کہ نماز کے دوران آدمی کا پہلے تشہد کے لئے بیٹھنا اس پر فرض نہیں ہے

سندحدیث): اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ قُتَيْبَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ مَوْهَبٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي
نِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ هُرْمُزَ الْاَعْرَجِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُحَيْنَةَ الْاَسَدِيِّ، حَلِيفِ
:

اده صحيح. يزيد بن موهب وهو يَزِيدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ موهب: ثقة، ومن فوقه من رجال الشيخين.
123" في السهو: باب من يكبر في سجدتي السهو، ومسلم "570" "86" في المساجد: باب السهو في الصلاة
ذي "391" في الصلاة: باب ما جاء في سجدتي السهو قبل التسليم، كلهم عن قتيبة بن سعيد، عن الليث بن
ومن طريق البخاري أخرجه البغوي في شرح السنة ."758"وأخرجه النسائي 3/34 في السهو: باب التكبير في
أبي الطاهر بن السرح، والطحاوي 1/438، وأبو عوانة 2/193 عن يونس بن عبد الأعلى، كلاهما عن ابن
سعد، وعمرو بن الحارث، ويونس بن يزيد، بهذا الإسناد .وأخرجه مالك في الموطأ 1/96 في الصلاة: باب من
في الركعتين، عن الزهري، به، ومن طريقه أخرجه الشافعي في المسند 1/99، وأحمد 5/345، والبخاري
: باب ما جاء في السهو إذا قام من ركعتي الفريضة، ومسلم "570" "85" في المساجد: باب السهو في الصلاة
اوُد "1034" في الصلاة: باب من قام من ثنتين ولم يتشهد، والدارمي 1/352-353، وأبو عوانة 2/193،
334 و343، والبغوي ."757"وأخرجه عبد الرزاق "3449" و "3450"، وابن أبي شيبة 2/30، وأحمد
خاري "829" في الأذان: باب من لم ير التشهد الأول واجبًا لأن النبي صلى الله عليه وسلم قام من الركعتين
" في الأيمان والنذور: باب إذا حنث ناسيًا في الأيمان، وأبو داوُد "1035" في الصلاة: باب من قام من ثنتين ولم
120" في إقامة الصلاة: باب ما جاء فيمن قام من اثنتين ساهيًا، والطحاوي في شرح معاني الآثار 1/438، وأبو
هقي في السنن 2/334 و340، من طرق عن الزهري، به، وصححه ابن خزيمة برقم ."1029" وأخرجه مالك
رزاق "3451"، وابن أبي شيبة 2/34، 35، وأحمد 3/345 و346، والبخاري "1225" في السهو: باب ما
ملاة والسجود له، والنسائي 2/244 في التطبيق: باب ترك التشهد الأول، و3/20 في السهو: باب ما يفعل من
ولم يتشهد، وابن ماجة "1207"، والدارمي 1/353، وابن الجارود "242"، والدارقطني 1/377، وأبو عوانة
ي في شرح معاني الآثار 1/438، وابن خزيمة "1029" و "1031"، والبيهقي في السنن 2/340 و344 من
د، والبخاري "830" في الأذان: باب التشهد في الأولى، وأبو عوانة 2/194 من طريق جعفر بن ربيعة، وابن
" من طريق الضحاك بن عثمان، ثلاثتهم عن عبد الرحمٰن بن هرمز الأعرج، بهذا الإسناد، وسيعيده المؤلف برقم

:اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰـهِ صَلَّى اللّٰـهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَامَ مِنْ صَلَاةِ الظُّهْرِ وَعَلَيْهِ جُلُوْسٌ، فَلَمَّا اَتَمَّ
...تَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ قَبْلَ اَنْ يُسَلِّمَ، وَسَجَدَهُمَا النَّاسُ مَعَهُ مَكَانَ مَا نَسِيَ مِنَ الْجُلُوْسِ. (1: 2)
...):قَالَ اَبُوْحَاتِمٍ رَضِيَ اللّٰـهُ عَنْهُ: فِيْ قِيَامِ النَّاسِ خَلْفَ الْمُصْطَفٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،
...وْضِعِ جَلْسَتِهِ الْاُوْلٰى، وَتَرْكِهِ الْاِنْكَارَ عَلَيْهِمْ، ذٰلِكَ اَبْيَنُ الْبَيَانِ عَلٰى اَنَّ الْقَعْدَةَ الْاُوْلٰى فِيْ

...ت عبداللہ بن بحینہ اسدی رضی اللہ عنہ جو بنو عبدالمطلب کے حلیف ہیں وہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ظہر کی ...ے اس وقت جب آپ پر بیٹھنا لازم تھا جب آپ نے نماز مکمل کی تو آپ نے سلام پھیرنے سے پہلے بیٹھنے کے ...ے اس کی جگہ تھا جو بیٹھنا آپ بھول گئے تھے۔

...و کیا۔ لوگوں نے بھی آپ کے ہمراہ دو سجدے کئے یہ اس کی جگہ تھا جو بیٹھنا آپ بھول گئے تھے۔

...ن رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) جس مقام پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پہلے قعدہ کے لیے بیٹھنا تھا۔ اس مقام پر آپ کے ...وقت لوگوں کا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے کھڑے ہو جانا اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ان کی اس حرکت پر انکار نہ کرنا اس ...ہے کہ نماز میں پہلا قعدہ فرض نہیں ہے۔

...الْبَيَانِ بِاَنَّ التَّشَهُّدَ الْاَوَّلَ فِي الصَّلَاةِ لَيْسَ بِفَرْضٍ عَلَى الْمُصَلِّي

...س بات کے بیان کا تذکرہ کہ نماز میں پہلا تشہد نمازی پر فرض نہیں ہے

...(سند حدیث): اَخْبَرَنَا ابْنُ قُتَيْبَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ مَوْهَبٍ، قَالَ: اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ ...عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ هُرْمُزَ الْاَعْرَجِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُحَيْنَةَ الْاَسَدِيِّ، حَلِيفِ بَنِيْ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ:

...يث):اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ مِنْ صَلَاةِ الظُّهْرِ وَعَلَيْهِ جُلُوْسٌ، فَلَمَّا اَتَمَّ صَلَاتَهُ ...وَهُوَ جَالِسٌ قَبْلَ اَنْ يُسَلِّمَ، وَسَجَدَهُمَا النَّاسُ مَكَانَ مَا نَسِيَ مِنَ الْجُلُوْسِ (1: 34)

حضرت عبداللہ بن بحینہ اسدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ظہر کی نماز میں اس وقت کھڑے ہو گئے' ...نا لازم تھا جب آپ نے نماز مکمل کر لی' تو آپ نے سلام پھیرنے سے پہلے بیٹھنے کے دوران دو سجدے کئے لوگوں ...ے کئے یہ اس کی جگہ تھے جو بیٹھنا آپ بھول گئے تھے۔

...خَبَرِ الدَّالِّ عَلٰى اَنَّ التَّشَهُّدَ الْاَوَّلَ فِي الصَّلَاةِ غَيْرُ فَرْضٍ عَلَى الْمُصَلِّيْنَ

...کا تذکرہ جو اس بات پر دلالت کرتی ہے کہ نماز میں پہلا تشہد نمازیوں پر فرض نہیں ہے

...— (سند حدیث): اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْجُنَيْدِ، قَالَ: حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا ...، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِيْ حَبِيْبٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ شِمَاسَةَ، قَالَ:

— إسناده صحيح، وهو مكرر ما قبله.

ث):صَلّٰى بِنَا عُقْبَةُ بْنُ عَامِرٍ، فَقَامَ وَعَلَيْهِ جُلُوْسٌ، فَقَالَ النَّاسُ وَرَائَهُ: سُبْحَانَ اللّٰهِ، فَلَمْ
غَ مِنْ صَلَاتِهٖ، سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ، فَقَالَ: اِنِّىْ سَمِعْتُكُمْ تَقُوْلُوْنَ: سُبْحَانَ اللّٰهِ كَيْمَا
كَ سُنَّةً، اِنَّمَا السُّنَّةُ الَّتِىْ صَنَعْتُهُ .(5: 18)

لرحمٰن بن شماسہ بیان کرتے ہیں۔ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ نے ہمیں نماز پڑھائی۔ وہ اس وقت کھڑے ہو گئے' م تھا تو ان کے پیچھے موجود لوگوں نے سبحان اللہ کہا لیکن وہ نہیں بیٹھے جب وہ نماز پڑھ کر فارغ ہوئے' تو انہوں دو مرتبہ سجدہ کیا (نماز سے فارغ ہونے کے بعد) انہوں نے فرمایا: میں نے تم لوگوں کا سبحان اللہ کہنا سن لیا تھا سنت وہ ہے' جو میں نے کیا ہے۔

لْبَيَانِ بِاَنَّ التَّشَهُّدَ الْاَوَّلَ فِى الصَّلَاةِ لَيْسَ بِفَرْضٍ عَلَى الْمُصَلِّى

ں بات کے بیان کا تذکرہ کہ نماز میں پہلا تشہد نمازیوں پر فرض نہیں ہے

ندحدیث): اَخْبَرَنَا ابْنُ قُتَيْبَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ مَوْهَبٍ، قَالَ: اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ
بْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ هُرْمُزَ الْاَعْرَجِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُحَيْنَةَ الْاَسَدِىِّ، حَلِيْفِ بَنِىْ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ،
ث):اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَامَ مِنْ صَلَاةِ الظُّهْرِ وَعَلَيْهِ جُلُوْسٌ، فَلَمَّا اَتَمَّ
جْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ قَبْلَ اَنْ يُسَلِّمَ، وَسَجَدَهُمَا النَّاسُ مَعَهُ، مَكَانَ مَا نَسِىَ مِنَ الْجُلُوْسِ

رت عبداللہ بن بحینہ اسدی رضی اللہ عنہ جو عبدالمطلب کے حلیف ہیں وہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ظہر کی نماز ے ہو گئے' جب آپ پر بیٹھنا لازم تھا جب آپ نے نماز مکمل کی تو آپ نے سلام پھیرنے سے پہلے بیٹھنے کے ۔ آپ کے ہمراہ لوگوں نے بھی یہ دو سجدے کئے یہ اس کی جگہ تھا جو بیٹھنا آپ بھول گئے تھے۔

ذِكْرُ وَضْعِ الْيَدَيْنِ عَلَى الْفَخِذَيْنِ فِى التَّشَهُّدِ لِلْمُصَلِّى

نمازی کیلئے تشہد کے دوران دونوں ہاتھ زانوں پر رکھنے کا تذکرہ

ندحدیث): اَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ سَعِيْدِ بْنِ سِنَانٍ، قَالَ: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ اَبِىْ بَكْرٍ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ
مَ، عَنْ عَلِىِّ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْمُعَاوِىِّ، اَنَّهُ قَالَ:

ناده صحيح على شرط مسلم، رجاله ثقات رجال الشيخين غير عبد الرحمٰن بن شماسة، فإنه من رجال مسلم .
1 "868" من طريق عمرو بن خالد الحراني، والحاكم 1/325، والبيهقي 2/344 من طريق إدريس بن يحيى،
ضر، بهٰذا الإسناد . وصححه الحاكم على شرط الشيخين، وأقره الذهبي، وإنما هو على شرط مسلم، فإن عبد
لم يخرج له البخارى. وأخرجه ابن أبي شيبة 2/35 من طريق شبابة، والطبراني 17/ "867" من طريق عبد الله
يزيد بن أبي حبيب، به.

ه صحيح. وقد تقدم برقم "1938" و ."1939"

آنِی ابْنُ عُمَرَ وَاَنَا اَعْبَثُ بِالْحَصٰی فِی الصَّلَاۃِ فَلَمَّا انْصَرَفَ نَهَانِیْ وَقَالَ: اصْنَعْ کَمَا 7/7
ی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ، قَالَ: کَانَ اِذَا جَلَسَ فِی الصَّلَاۃِ وَضَعَ کَفَّهُ الْيُمْنٰی عَلٰی فَخِذِهِ
کُلَّهَا، وَاَشَارَ بِاُصْبُعِهِ الَّتِیْ تَلِی الْاِبْهَامَ، وَوَضَعَ کَفَّهُ الْيُسْرٰی عَلٰی فَخِذِهِ الْيُسْرٰی .(5: 4)

بدالرحمٰن معاوی بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے مجھے دیکھا' میں نماز کے دوران کنکریوں
ں نے نماز مکمل کی تو مجھے (ایسا کرنے سے) منع کیا' اور ارشاد فرمایا: تم اس طرح کرو جس طرح نبی
۔ انہوں نے بتایا: جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز کے دوران بیٹھتے تھے' تو آپ اپنی دائیں ہتھیلی کو اپنے دائیں
اپنی تمام انگلیوں کو سمیٹ لیتے تھے اور انگوٹھے کے ساتھ والی انگلی کے ذریعے اشارہ کرتے تھے آپ اپنی
زانو پر رکھتے تھے۔

نَّ الْمُصَلِّیَ فِی التَّشَهُّدِ يَجِبُ اَنْ يَّضَعَ کَفَّهُ الْيُسْرٰی عَلٰی فَخِذِهِ الْيُسْرٰی وَرُکْبَتِهِ، وَالْيُمْنٰی عَلَی الْيُمْنٰی مِنْهَا

کا تذکرہ کہ تشہد کے دوران نمازیوں پر یہ بات لازم ہے کہ وہ اپنی بائیں ہتھیلی کو بائیں زانو پر اور گھٹنے پر رکھے اور دائیں کو دائیں پر رکھے

دیث): اَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوْسَی بْنِ مُجَاشِعٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ، قَالَ:
مَرُ، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ:
کَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا جَلَسَ فِی الرَّکْعَتَيْنِ، افْتَرَشَ الْيُسْرٰی،
وَضَعَ اِبْهَامَهُ عَلَی الْوُسْطٰی، وَاَشَارَ بِالسَّبَّابَةِ، وَوَضَعَ کَفَّهُ الْيُسْرٰی عَلٰی فَخِذِهِ الْيُسْرٰی،
رُکْبَتَهُ . (5: 4)

ن عبداللہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب دو رکعات ادا کرنے کے بعد بیٹھتے تھے' تو

صحیح علی شرط مسلم . رجاله رجال الشيخين غير علی بن عبد الرحمٰن المعاوی، فإنه من رجال مسلم،
ح السنة "675" من طريق أحمد بن أبی بكر، عن مالك، بهٰذا الإسناد . وهو فی الموطأ 88/1-89 فی
لجلوس فی الصلاة، ومن طريق مالك أخرجه: الشافعی فی المسند 87/1-89، ومسلم "580" "116" فی
الجلوس فی الصلاة، وكيفية وضع اليدين علی الفخذين، وأبو داوٗد "987" فی الصلاة: باب الإشارة فی
3، 37 فی السهو: باب قبض الأصابع من اليد اليمنی دون السبابة، وأبو عوانة 223/2، والبيهقی 130/2.
2/ من طريق وهيب، و 224/2 من طريق شعبة، كلاهما عن مسلم بن أبی مريم، بهٰذا الإسناد . وأخرجه
3/36 فی السهو: باب موضع الكفين، من طريق سفيان، عن مسلم بن أبی مريم، به، ومن طريق سفيان
عن مسلم، به . قال سفيان: فكان يحيی بن سعيد حدثنا به عن مسلم، ثم حدثنيه مسلم . وسيورده المصنف
إسماعيل بن جعفر، عن مسلم، به، ويخرج هناك.

...ب کو بچھا لیتے تھے اور دائیں پاؤں کو کھڑا کر لیتے تھے۔ آپ اپنے انگوٹھے کو درمیانی انگلی پر رکھتے تھے اور شہادت کی
...اشارہ کرتے تھے۔ آپ اپنی بائیں ہتھیلی کو بائیں زانو پر رکھتے تھے آپ اپنی بائیں ہتھیلی کو گھٹنے پر رکھتے تھے۔

...ذِكْرُ وَصْفِ مَا يَجْعَلُ الْمَرْءُ اَصَابِعَهٗ عِنْدَ الْاِشَارَةِ فِي التَّشَهُّدِ

...ت کا تذکرہ کہ آدمی تشہد میں انگلی کے ذریعے اشارہ کرتے ہوئے کیسے کرے گا؟

...- (سندحدیث): اَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْهَمَدَانِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، قَالَ: حَدَّثَنَا
... قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ عَجْلَانَ، عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ اَبِيهِ،

...ديث):اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا تَشَهَّدَ وَضَعَ يَدَهُ الْيُسْرٰى عَلٰى فَخِذِهِ الْيُسْرٰى،
...مْنٰى عَلٰى فَخِذِهِ الْيُمْنٰى، وَاَشَارَ بِاُصْبُعِهِ السَّبَّابَةِ لَا يُجَاوِزُ بَصَرُهُ اِشَارَتَهٗ. (5: 4)

...عامر بن عبداللہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب تشہد میں بیٹھتے تھے تو آپ اپنا بایاں ہاتھ
...پر رکھتے اور دایاں ہاتھ دائیں زانو پر رکھتے تھے آپ اپنی شہادت کی انگلی کے ذریعے اشارہ کیا کرتے تھے اور آپ کی
...رے سے آگے نہیں بڑھتی تھی۔

...الْعِلَّةِ الَّتِي مِنْ اَجْلِهَا كَانَ يُشِيرُ الْمُصْطَفٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالسَّبَّابَةِ فِي الْمَوْضِعِ الَّذِي وَصَفْنَاهُ

...کا تذکرہ جس کی وجہ سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس مقام پر شہادت کی انگلی کے ذریعے اشارہ کرتے تھے جس کا ہم نے ذکر کیا ہے

...سناده قوی، رجاله رجال الصحيح، وأبو خالد الأحمر واسمه سليمان بن حيان الأزدى قد توبع عليه. وأخرجه
...11" في المساجد: باب صفة الجلوس في الصلاة، وكيفية وضع الدين على الفخذين، والبيهقي في السنن 2/131
...ر بن أبي شيبة، والدارقطني 1/349-350 من طريق محمد بن آدم، كلاهما عن أبي خالد الأحمر، به. وأخرجه
...11"، والبيهقي 2/131 من طريق الليث بن سعد، والدارمي 1/308 من طريق ابن عيينة، وأبو داوٗد "989" في
...شارة في التشهيد، والنسائي 3/37 في السهو: باب بسط اليسرى على الركبة، وأبو عوانة 2/226، والبغوي في
...6" من طريق زياد بن سعد، ثلاثتهم عن ابن عجلان، بهذا الإسناد. ورواية زياد اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ
...ا دعا ولا يحركها. وأخرجه مسلم "579" "112"، وأبو داوٗد "988"، وأبو عوانة 2/225، والبيهقي 2/130 من
...حكيم، والنسائي 3/37، وأبو عوانة 2/226، 227، من طريق عمرو بن دينار، كلاهما عن عامر بن عبد الله بن
... بعده من طريق يحيى القطان، عن ابن عجلان، به. فانظره.

...سناده قوى على شرط مسلم. وأخرجه أبو داوٗد "990" في الصلاة: باب الإشارة في التشهد، ومن طريقه أبو عوانة
... في شرح السنة "677" عن محمد بن بشار، والنسائي 3/39 في السهو: باب موضع البصر عند الإشارة وتحريك
...ب بن إبراهيم، كلاهما عن يحيى القطان، بهذا الإسناد. وتقدم قبله من طريق أبي خالد الأحمر، عن ابن عجلان، به.

ث): اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ يُوسُفَ، قَالَ: حَدَّثَنَا سَلْمُ بْنُ جُنَادَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ
لَيْبٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ وَّائِلِ بْنِ حُجْرٍ، قَالَ:
نَا الْمَدِينَةَ، وَهُمْ يَنْفُضُونَ اَيْدِيَهُمْ مِنْ تَحْتِ الثِّيَابِ، فَقُلْتُ: لَاَنْظُرَنَّ اِلٰى صَلَاةِ رَسُوْلِ
وَسَلَّمَ، قَالَ: فَكَبَّرَ حَتّٰى افْتَتَحَ الصَّلَاةَ، وَرَفَعَ يَدَيْهِ حَتّٰى رَاَيْتُ اِبْهَامَيْهِ قَرِيبًا مِنْ اُذُنَيْهِ،
مِيْنِهٖ، فَلَمَّا رَكَعَ رَفَعَ يَدَيْهِ، فَلَمَّا رَفَعَ رَاْسَهٗ قَالَ: سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ، ثُمَّ كَبَّرَ، وَرَفَعَ
ضَعَ رَاْسَهٗ بَيْنَ يَدَيْهِ فِي الْمَوْضِعِ مِنْ وَّجْهِهٖ، فَلَمَّا جَلَسَ افْتَرَشَ قَدَمَيْهِ، وَوَضَعَ مِرْفَقَهٗ
ى، وَقَبَضَ خِنْصَرَهٗ وَالَّتِيْ تَلِيهَا، وَجَمَعَ بَيْنَ اِبْهَامِهٖ وَالْوُسْطٰى، وَرَفَعَ الَّتِيْ تَلِيهَا يَدْعُو

يب اپنے والد کے حوالے سے حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' ہم لوگ مدینہ منورہ
نے کپڑوں (یعنی چادروں) کے اندر رکھے ہوئے تھے میں نے سوچا' میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کا ضرور
تے ہیں: آپ نے تکبیر کہی نماز کا آغاز کیا' اور رفع یدین کیا' یہاں تک کہ میں نے آپ کے انگوٹھوں کو
یکھا۔ راوی بیان کرتے ہیں: پھر آپ نے اپنے دائیں ہاتھ کے ذریعے بائیں ہاتھ کو پکڑ لیا جب آپ
فع یدین کیا جب آپ نے اپنا سر اٹھایا' تو آپ نے سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ پڑھا پھر آپ نے تکبیر کہی
ے میں چلے گئے۔ آپ نے اپنا سر دونوں ہاتھوں کے درمیان چہرے کے مدمقابل رکھا جب آپ بیٹھے
ں کو بچھا لیا اور دائیں کہنی کو دائیں زانو پر رکھا آپ نے سب سے چھوٹی انگلی اور اس کے ساتھ والی انگلی کو
یانی انگلی کو اکٹھا کیا' اور اس کے ساتھ والی انگلی (یعنی شہادت کی انگلی) کو بلند کیا۔ آپ نے اس کے ہمراہ

بُّ لِلْمُصَلِّيْ عِنْدَ الْاِشَارَةِ الَّتِيْ وَصَفْنَاهَا اَنْ يَّحْنِيَ سَبَّابَتَهٗ قَلِيْلًا

نمازی کیلئے یہ بات مستحب ہے کہ وہ اشارے کے وقت اپنی انگلی کو تھوڑا سا جھکا لے جس کا ذکر ہم نے پہلے کیا ہے

یث): اَخْبَرَنَا اَبُو يَعْلٰى، حَدَّثَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوسَى الْمُخَرِّمِيُّ، حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ حَرْبٍ
بْنُ قُدَامَةَ الْجَدَلِيُّ، اَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ نُمَيْرٍ الْخُزَاعِيُّ، اَنَّ اَبَاهُ حَدَّثَهٗ
ہ رَاَى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الصَّلَاةِ وَاضِعًا الْيُمْنٰى عَلٰى فَخِذِهِ الْيُمْنٰى،

يح. وأخرجه البخارى فى قرة العينين برفع اليدين فى الصلاة ص 19 عن عبد الله بن محمد، وابن ماجة
: باب الإشارة فى التشهد، عن على بن محمد، كلاهما عن عبد الله بن إدريس، بهذا الإسناد،
[1]" من طريق زائدة بن قدامة، عن عاصم ن كليب، به. وتقدم تخريجه هناك.

سَّبَّابَةَ قَدْ حَنَاهَا شَيْئًا وَهُوَ يَدْعُو . (5: 4)

مالک بن نمیر خزاعی بیان کرتے ہیں: ان کے والد نے انہیں یہ بات بتائی ہے انہوں نے نبی اکرم ﷺ کو نماز کے ہاتھ دائیں زانو پر رکھے ہوئے دیکھا ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے شہادت کی انگلی اٹھائی ہوئی تھی اور آپ نے اس کو اتھا اور آپ دعا مانگ رہے تھے۔

ذِكْرُ الْبَيَانِ بِاَنَّ الْاِشَارَةَ بِالسَّبَّابَةِ يَجِبُ اَنْ تَكُوْنَ اِلَى الْقِبْلَةِ

اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ شہادت کی انگلی کے ذریعے اشارے میں یہ بات ضروری ہے کہ وہ قبلہ کی سمت میں ہو

- (سندحدیث): اَخْبَرَنَا ابْنُ خُزَيْمَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ جَعْفَرٍ، سْلِمُ بْنُ اَبِىْ مَرْيَمَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْمُعَاوِيِّ * عَنِ ابْنِ عُمَرَ،

ريث):اَنَّهُ رَاٰى رَجُلًا يُحَرِّكُ الْحَصٰى بِيَدِهِ وَهُوَ فِى الصَّلَاةِ فَلَمَّا انْصَرَفَ، قَالَ لَهُ عَبْدُ اللّٰهِ: لَا سى وَاَنْتَ فِى الصَّلَاةِ، فَاِنَّ ذٰلِكَ مِنَ الشَّيْطَانِ، وَلٰكِنِ اصْنَعْ كَمَا كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ ع، قَالَ: فَوَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنٰى عَلٰى فَخِذِهِ، وَاَشَارَ بِاُصْبُعِهِ الَّتِىْ تَلِى الْاِبْهَامَ اِلَى الْقِبْلَةِ، وَرَمٰى بِبَصَرِهِ ا ، ثُمَّ قَالَ: هٰكَذَا رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ. (5: 4)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں یہ بات منقول ہے انہوں نے ایک شخص کو نماز کے دوران اپنے ہاتھ کے کو حرکت دیتے ہوئے دیکھا جب اس نے نماز مکمل کی تو حضرت عبداللہ نے اس سے فرمایا تم نماز کے دوران کنکریوں یونکہ یہ عمل شیطان کی طرف سے ہوتا ہے بلکہ تم اس طرح کرو جس طرح نبی اکرم ﷺ کیا کرتے تھے۔ راوی بیان ر حضرت عبداللہ بن عمر نے اپنا دایاں ہاتھ اپنے زانو پر رکھا اور انہوں نے انگوٹھے کے ساتھ والی انگلی کے ذریعہ قبلہ کی ا۔ انہوں نے اپنی نگاہ اس انگلی کی طرف (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں:) اس انگلی کی سمت رکھی۔ ں نے فرمایا: میں نے نبی اکرم ﷺ کو اس طرح کرتے ہوئے دیکھا۔

- وأخرجه أحمد 3/471، وأبو داؤد "991" في الصلاة: باب الإشارة في التشهد، والنسائي 3/39 في السهو: باب ى الإشارة، وابن خزيمة "715" و "716"، وابن ماجه "911" في الإقامة: باب الإشارة في التشهد، والبيهقي 2/131، صام بن قدامة، بهذا الإسناد.

- إسناده صحيح على شرط مسلم، وهو في صحيح ابن خزيمة برقم ."719" وأخرجه النسائي 2/236-237 في وضع البصر في التشهد، وأبو عوانة 2/224و226، من طريق على بن حجر، بهذا الإسناد. وأخرجه البيهقي 2/132 ربيع، عن إسماعيل بن جعفر، به . وتقدم برقم "1942" من طريق مالك، عن مسلم بن أبي مريم، به، وتخريجه هناك،

وَصفِ التَّشَهُّدِ الَّذِی یَتَشَهَّدُ الْمَرْءُ فِیْ صَلَاتِهٖ

صفت کا تذکرہ جس کے مطابق آدمی نماز میں تشہد ادا کرتا ہے

ی): اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْیَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُوْ بَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا
نُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، وَالْمُغِیْرَةُ، وَالْاَعْمَشُ، عَنْ اَبِیْ وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ:
اِذَا جَلَسْنَا خَلْفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِی الصَّلَاةِ، نَقُوْلُ: اَلسَّلَامُ عَلٰی
یلَ، اَلسَّلَامُ عَلٰی مِیکَائِیلَ اَلسَّلَامُ عَلٰی فُلَانٍ، اَلسَّلَامُ عَلٰی فُلَانٍ، فَالْتَفَتَ اِلَیْنَا النَّبِیُّ
لَ: اِنَّ اللّٰهَ هُوَ السَّلَامُ، فَقُوْلُوْا: اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰهِ، وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّیِّبَاتُ، اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ
کَاتُهٗ، اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِیْنَ، اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَشْهَدُ اَنَّ
کُمْ اِذَا فَعَلْتُمْ ذٰلِكَ فَقَدْ سَلَّمْتُمْ عَلٰی کُلِّ عَبْدٍ صَالِحٍ فِی السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ .(5: 12)

للہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: پہلے جب ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے نماز میں بیٹھتے تھے تو ہم یہ

ح علی شرطهما، المغیرة: هو ابن مقسم الضبی، وأبو وائل: هو شقیق بن سلمة الأسدی الکوفی، وهو
/1 وأخرجه البخاری "1220" فی العمل فی الصلاة: باب من سمی قومًا أو سلم فی الصلاة علی غیره
بن عیسی، عن أبی عبد الصمد عبد العزیز بن عبد الصمد، عن حصین بن عبد الرحمٰن، بهٰذا الإسناد.
أخرجه البخاری "7381" فی التوحید: باب قول اللّٰه تعالی: (السَّلامُ الْمُؤْمِنُ)، والطحاوی فی شرح
ی فی الکبیر "9902" من طریق زهیر بن معاویة، والطبرانی "9903" من طریق أبی عوانة، کلاهما عن
صححه ابن خزیمة "704" أیضًا. وأخرجه ابن أبی شیبة 1/291، وأبو عوانة 2/229 من طریق
لأذان: باب التشهد فی الآخرة، والطبرانی فی الکبیر "9885"، والبیهقی فی السنن 2/138 من طریق
بخاری "835" فی الأذان: باب ما یتخیر من الدعاء بعد التشهد، وأبو داوٗد "968" فی الصلاة: باب
ی إقامة الصلاة: باب ماجاء فی التشهد، والبیهقی 2/153، من طریق یحیی بن سعید، وأحمد
" "58" فی الصلاة: باب التشهد فی الصلاة، والبیهقی 2/153، من طریق أبی معاویة، والبخاری
لسلام اسم من أسماء اللّٰه تعالی ومن طریقه البغوی فی شرح السنة "678" من طریق حفص بن غیاث،
ب کیف التشهد من طریق الفضیل بن عیاض، وابن ماجة "899" من طریق عبد اللّٰه بن نمیر، والدارمی
، وأبو عوانة 2/229، من طریق یعلی بن عبید، والطحاوی فی شرح معانی الآثار 1/262 من طریق
"9886" وأحمد، 1/413، وأبو عوانة 2/230 من طریق زائدة، کلهم عن الأعمش، بهٰذا الإسناد.
1، وأحمد 1/414، والبخاری "6265" فی الاستئذان: باب الأخذ بالید، ومسلم "402" "59"،
: باب کیف التشهد الأول، وأبو عوانة 2/228، 229، والبیهقی 2/138 من طریق أبی نعیم الفضل
ان، عن مجاهد، عن أبی معمر عبد اللّٰه بن سخبرة، عن عبد اللّٰه بن مسعود. وسیرد بعده "1949" من
ن أبی وائل، به، وبرقم "1950" من طریق الثوری، عن منصور والأعمش وأبی هاشم، عن أبی وائل،
ن الأسود وأبی الأحوص، عن عبد اللّٰه بن مسعود، وبرقم "1951" من طریق شعبة، عن أبی إسحاق،
ویخرج کل طریق فی موضعه.

بلام ہو حضرت جبرائیل پر سلام ہو حضرت میکائیل پر سلام ہو فلاں پر سلام ہو فلاں پر سلام ہو نبی
ں طرف متوجہ ہوئے۔آپ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ تو خود سلامتی عطا کرنے والا ہے تم لوگ یہ پڑھو۔''
بانی جسمانی اور مالی عبادات اللہ تعالیٰ کے لئے مخصوص ہیں۔اے نبی آپ پر سلام ہو اللہ تعالیٰ کی رحمتیں
ں نازل ہوں ہم پر اور اللہ تعالیٰ کے تمام نیک بندوں پر سلام ہو میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں' اللہ
اور کوئی معبود نہیں ہے اور میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں' حضرت محمد اس کے بندے اور اس کے رسول

نے فرمایا) جب تم لوگ ایسا کرلو گے تو تم آسمان اور زمین میں موجود ہر نیک بندے پر سلام بھیج دو گے۔

ذِكْرُ الْاَمْرِ بِالتَّشَهُّدِ عِنْدَ الْقَعْدَةِ مِنْ صَلَاتِهٖ

نماز میں قادہ کے وقت تشہد پڑھنے کا حکم ہونے کا تذکرہ

ندحدیث): اَخْبَرَنَا اَبُوْ يَعْلٰى، قَالَ: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، قَالَ: اَخْبَرَنَا شُعْبَةُ، عَنْ حَمَّادٍ،
عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ:

): كُنَّا نَقُوْلُ: السَّلَامُ عَلَى اللّٰهِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَقُوْلُوْا: السَّلَامُ عَلَى
هُوَ السَّلَامُ وَاَمَرَهُمْ بِالتَّشَهُّدِ: التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ
كَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ، اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا

(94

ت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم لوگ پہلے یہ پڑھا کرتے تھے۔

ام ہو۔''

نے ارشاد فرمایا: تم لوگ یہ نہ کہو'' اللہ تعالیٰ پر سلام ہو کیونکہ اللہ تعالیٰ خود سلامتی عطا کرنے والا ہے نبی
وگوں کو تشہد (کہ یہ کلمات پڑھنے) کا حکم دیا۔
سمانی اور مالی عبادات اللہ تعالیٰ کے لئے مخصوص ہیں۔اے نبی آپ پر سلام ہو اللہ تعالیٰ کی رحمتیں اور اس
ں ہوں۔ہم پر اور اللہ تعالیٰ کے تمام نیک بندوں پر بھی سلام ہو میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں' اللہ تعالیٰ
بود نہیں ہے اور میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں' حضرت محمد اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں''۔

ده صحيح رجاله رجال الصحيح، حماد هو ابن أبي سليمان الأشعري مولاهم، ابو إسماعيل الكوفي. وأخرجه
سائي 2/240 في التطبيق: باب كيف التشهد الأول، والطحاوي في شرح معاني الآثار 1/262، والطبراني
شام الدستوائي، وأحمد 1/464، والنسائي 2/241، والطبراني "9904" من طيق غندر محمد بن جعفر،
ن طريق عبد الرحمٰن بن زياد، والطبراني "9891" من طريق حمزة الزيات، و "9894" من طريق حماد بن
، بهذا الإسناد، وانظر "1948" و "1950" و "1915" و "1955" و "1956".

کُرُ وَصْفِ مَا يَتَشَهَّدُ الْمَرْءُ بِهٖ فِيْ جُلُوْسِهٖ مِنْ صَلَاتِهٖ

فت کا تذکرہ کہ آدمی نماز کے دوران بیٹھنے کے دوران تشہد کیسے پڑھے گا؟

حدیث): اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ مُحَمَّدٍ الدَّغُوْلِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ
عَبْدُ الرَّزَّاقِ، قَالَ: اَخْبَرَنَا الثَّوْرِيُّ، عَنْ مَنْصُوْرٍ، وَالْاَعْمَشِ، وَاَبِيْ هَاشِمٍ، عَنْ اَبِيْ وَائِلٍ،
الْاَسْوَدِ، وَاَبِي الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ:
كُنَّا لَا نَدْرِي مَا نَقُوْلُ فِي الصَّلَاةِ، نَقُوْلُ: السَّلَامُ عَلٰى جِبْرِيلَ، السَّلَامُ عَلٰى مِيكَائِيلَ،
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقَالَ: اِنَّ اللّٰهَ هُوَ السَّلَامُ، فَاِذَا جَلَسْتُمْ فِي الرَّكْعَتَيْنِ فَقُوْلُوْا: التَّحِيَّاتُ
وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ، وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ
وَائِلٍ فِيْ حَدِيْثِهٖ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ: -اِذَا قُلْتَهَا اَصَابَتْ كُلَّ مَلَكٍ مُقَرَّبٍ، وَنَبِيٍّ مُرْسَلٍ، وَعَبْدٍ
هَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ. (5: 34)

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: پہلے ہمیں یہ نہیں پتہ تھا' ہمیں نماز میں کیا پڑھنا چاہئے' تو ہم یہ کہا
یل پر سلام ہو حضرت میکائیل پر سلام ہو پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں تعلیم دی آپ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ
الا ہے' جب تم دو رکعات ادا کرنے کے بعد بیٹھو تو یہ پڑھو۔

صحیح علی شرط البخاری، أبو الأحوص: هو عوف بن مالك الجشمي، وهو في مصنف عبد الرزاق
الرزاق أخرجه أحمد 1/423، وابن ماجة "89" في إقامة الصلاة: باب ما جاء في التشهد، والطبراني في
ي في السنن 2/377. وأخرجه الطبراني في الكبير "9901"، والدارقطني 1/351 من طريق عبد الله بن
ري، عن منصور، والأعمش وحماد، ومغيرة، عن أبي وائل، به. وأخرجه أحمد 1/440، والنسائي 2/241
تشهد الأول، والطبراني "9904" من طريق شعبة، عن الأعمش، ومنصور وحماد، والمغيرة، وأبي هاشم،
النسائي 3/40 في السهو: باب إيجاب التشهد، والدارقطني 1/350، والبيهقي 2/138 من طريق سفيان
منصور، عن أبي وائل، به. وأخرجه ري "6328" في الدعوات: بابالدعاء في الصلاة ومسلم "402"
تشهد في الصلاة، من طريق جرير، ومسلم "402" "56"، وأبو عوانة 2/230، من طريق شعبة، كلاهما عن
ه. وأخرجه الطبراني "9909" من طريق عبد الرزاق، عن الثوري، عن أبي إسحاق، به. وأخرجه أحمد
ل، عن سفيان الثوري، عن أبي إسحاق، به. وأخرجه الترمذي "289" في الصلاة: باب ما جاء في التشهد،
في التطبيق، من طريق عبيد الله الأشجعي، عن سفيان الثوري، عن أبي إسحاق، عن الأسود، به. وأخرجه
1/262، وابن خزيمة "708"، من طريق محمد بن إسحاق، حدثه عبد الرحمٰن بن الأسود، عن أبيه، به.
2/، والطبراني "9916" من طريق سفيان عن أبي إسحاق، عن أبي الأحوص، به. وأخرجه عبد الرزاق
30"، وأحمد 1/437، والترمذي "1105" في النكاح: باب ما جاء في خطبة النكاح، والنسائي 2/238،
رح معاني الآثار 1/263، والطبراني "9910" و "9911" و "9913" من طرق كثيرة عن أبي إسحاق، عن
بعده من طريق شُعْبَةُ، عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، به. وانظر ما قبله وما بعده.

جسمانی اور مالی عبادات اللہ تعالیٰ کے لئے مخصوص ہیں۔اے نبی آپ پر سلام ہو۔اللہ تعالیٰ کی رحمتیں اور
نازل ہوں ہم پر اور اللہ تعالیٰ کے تمام نیک بندوں پر سلام ہو۔''
حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے حوالے سے منقول اپنی روایت میں یہ الفاظ نقل کیے ہیں۔(نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے

...ات پڑھ لو گے تو ہر مقرب فرشتے ہر مرسل نبی اور ہر نیک بندے تک یہ سلام پہنچ جائے گا (تم یہ بھی پڑھو)
...ت کی گواہی دیتا ہوں' اللہ تعالیٰ کے علاوہ اور کوئی معبود نہیں ہے اور میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں'
...صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں''۔

...سند حدیث): اَخْبَرَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ الْجُمَحِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو الْوَلِيدِ، وَمُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ،
...ةُ، قَالَ: اَخْبَرَنَا اَبُوْ اِسْحَاقَ، قَالَ: اَخْبَرَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ:
...ث): كُنَّا لَا نَدْرِى مَا نَقُوْلُ فِىْ كُلِّ رَكْعَتَيْنِ، اِلَّا اَنْ نُسَبِّحَ وَنُكَبِّرَ وَنُحَمِّدَ رَبَّنَا، وَاَنَّ مُحَمَّدًا
...هِ وَسَلَّمَ عُلِّمَ فَوَاتِحَ الْخَيْرِ وَخَوَاتِمَهُ، اَوْ قَالَ جَوَامِعَهُ، وَاِنَّهُ قَالَ لَنَا: اِذَا قَعَدْتُمْ فِىْ كُلِّ رَكْعَتَيْنِ
...يَاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِىُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا
...الصَّالِحِيْنَ، اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ، ثُمَّ لِيَتَخَيَّرْ مِنَ الدُّعَاءِ
...عَ بِهِ رَبَّهُ. (1: 20)

...ف):قَالَ اَبُوْحَاتِمٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ: الْاَمْرُ بِالْجُلُوْسِ فِىْ كُلِّ رَكْعَتَيْنِ اَمْرُ فَرْضٍ دَلَّ فِعْلُهُ مَعَ
...ىْ مَنْ خَلْفَهُ عَلٰى اَنَّ الْجُلُوْسَ الْاَوَّلَ نَدْبٌ، وَبَقِىَ الْاٰخَرُ عَلٰى حَالَتِهِ فَرْضًا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ہمیں اس بات کا علم نہیں تھا' ہمیں دو رکعات پڑھنے کے بعد
...) کیا پڑھنا چاہئے صرف یہ پتہ تھا' ہمیں تسبیح بیان کرنی چاہئے' تکبیر پڑھنی چاہئے اور اپنے پروردگار کی حمد بیان
...رت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو بھلائی کو کھولنے والی چیزوں اور بھلائی کے مجموعوں (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں:) بھلائی
...ع باتوں کا علم عطا کیا گیا۔آپ نے ہم سے یہ فرمایا جب تم دو رکعات ادا کرنے کے بعد بیٹھو تو تم یہ پڑھو:
...، جسمانی اور مالی عبادات اللہ تعالیٰ کے لئے مخصوص ہیں اے نبی آپ پر سلام ہو اللہ تعالیٰ کی رحمتیں اور اس
...زل ہوں ہم پر اللہ تعالیٰ کے تمام نیک بندوں پر بھی سلام ہو۔میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں' اللہ تعالیٰ
...کوئی معبود نہیں ہے اور میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں' حضرت محمد اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

...سناده صحيح على شرط مسلم، وأخرجه الطبراني في الكبير "9912" عن أبي خليفة الفضل بن الحباب، بهذا
... الطيالسي "304"، وأحمد "1/437"، والنسائي 2/238 في التطبيق: باب كيف التشهد الأول، والطحاوي
... عن شعبة، بهذا الإسناد. وصححه ابن خزيمة برقم "720" وانظر ما قبله و "1948" و "1949" و "1955" و
..." و "1962" و "1963".

رمایا) پھر دعا کے بارے میں آدمی کو اختیار ہے وہ جو چاہے اپنے پروردگار سے دعا مانگے''۔
فرماتے ہیں:) دو رکعات کے بعد بیٹھنے کا حکم ہونا ایک فرض حکم ہے لیکن نبی اکرم ﷺ کا یہ فعل اور اس
وجود لوگوں کا انکار نہ کرنا اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ پہلا قعدہ مستحب ہے جبکہ دوسرا قعدہ اپنی حالت

الْاِبَاحَةِ لِلْمَرْءِ اَنْ يَّتَشَهَّدَ فِىْ صَلَاتِهٖ بِغَيْرِ مَا وَصَفْنَا

ے یہ بات مباح ہونے کا تذکرہ کہ وہ نماز کے دوران اس کے علاوہ تشہد پڑھے جس کا ہم نے ذکر کیا ہے

یث): اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُثَنّٰى، حَدَّثَنَا كَامِلُ بْنُ طَلْحَةَ، حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ
زُّبَيْرِ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ، وَطَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ:
انَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا التَّشَهُّدَ كَمَا يُعَلِّمُنَا السُّوْرَةَ مِنَ الْقُرْآنِ:
ـتُ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ لِلّٰهِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، سَلَامٌ عَلَيْنَا
ينَ، اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ. (5: 12)

اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ ہمیں تشہد کی تعلیم اس طرح دیا کرتے تھے جس طرح
ت سکھاتے تھے (تشہد کے کلمات یہ ہیں)
ادات اور پاکیزہ دعائیں اللہ تعالیٰ کے لئے مخصوص ہیں۔ اے نبی آپ پر سلام ہو۔ اللہ تعالیٰ کی
یں نازل ہوں ہم پر اور اللہ تعالیٰ کے تمام نیک بندوں پر بھی سلام ہو میں اس بات کی گواہی دیتا'
وئی معبود نہیں ہے اور میں اس بات کی بھی گواہی دیتا ہوں' حضرت محمد اللہ کے رسول ہیں۔''

ـن، وهو حديث صحيح، كامل بن طلحة الجحدرى: لا باس به كما قَالَ اَبُوْ حَاتِمٍ، وقد توبع، ومن فوقه
ه الشافعى فى المسند 1/89-90، وأحمد 1/292، وابن ماجة "900" فى الإقامة: باب ما جاء فى
ـرح معانى الآثار 1/263، والطبرانى "10996"، وابن خزيمة "705"، وأبو عوانة 2/227و228،
ن الليث بن سعد، بهٰذا الإسناد. وأخرج صدره وهو قوله: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يعلمنا
كما يعلمنا السورة من القرآن، ابن أبى شيبة 1/294 ومن طريقه مسلم. "403" "61" فى الصلاة: باب
ة 2/228، = وأخرجه النسائى 3/41 فى السهو: باب تعليم التشهد كتعليم السورة من القرآن، عن
يحيى بن آدم، عن عبد الرحمٰن بن حميد، عن أبى الزبير، به. وأخرجه الدارقطنى 1/350، والطبرانى
ـريق أحمد بن محمد بن الحجاج بن رشدين بن سعد، حدثنى أبى، عن أبيه، عن جده، عَنْ عَمْرُو بْنُ
ن عطاء، وطاووس، وابن جبير، عن ابن عباس، به. وسيورده المؤلف بعده "1953" من طريق يزيد بن
تيبة بن سعيد، كلاهما عن الليث، به.

...لْاَمْرِ بِنَوْعٍ ثَانٍ مِنَ التَّشَهُّدِ اِذْ هُمَا مِنَ اخْتِلَافِ الْمُبَاحِ

...تشہد کی دوسری قسم (پڑھنے) کا حکم ہونے کا تذکرہ کیونکہ یہ دونوں مباح اختلاف کی قسم سے تعلق رکھتے ہیں

...ریث): اَخْبَرَنَا ابْنُ قُتَيْبَةَ، مِنْ كِتَابِهٖ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ مَوْهَبٍ، قَالَ: اَخْبَرَنِى اللَّيْثُ ...رٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، وَطَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ:

...انَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا التَّشَهُّدَ كَمَا يُعَلِّمُنَا السُّورَةَ مِنَ الْقُرْآنِ، ...تُ الْمُبَارَكَاتُ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ لِلّٰهِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، ... اللّٰهِ الصَّالِحِينَ، اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ . (1: 94)

...قَالَ اَبُوْحَاتِمٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: تَفَرَّدَ بِهٖ اَبُو الزُّبَيْرِ

...بداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں تشہد کی تعلیم اس طرح دیتے جس طرح آپ ...ں تعلیم دیتے تھے۔آپ یہ پڑھا کرتے تھے:

...عبادات اور پاکیزہ جسمانی عبادات اللہ تعالیٰ کے لئے مخصوص ہے۔اے نبی آپ پر سلام ہو اللہ تعالیٰ ...برکتیں نازل ہوں۔ہم پر اور اللہ تعالیٰ کے نیک بندوں پر بھی سلام ہو۔میں اس بات کی گواہی دیتا ...لاوہ اور کوئی معبود نہیں ہے اور میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں' حضرت محمد اللہ کے رسول ہیں''۔

...یفرماتے ہیں:) اس روایت کو نقل کرنے میں ابوزبیر نامی راوی منفرد ہے۔

...ُ الْاِبَاحَةِ لِلْمَرْءِ اَنْ يَّتَشَهَّدَ فِي صَلَاتِهٖ بِغَيْرِ مَا وَصَفْنَا

...بات مباح ہونے کا تذکرہ کہ وہ اپنی نماز میں اس تشہد کے علاوہ پڑھے جس کا تذکرہ ہم نے کیا ہے

...ریث): اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ، مَوْلٰى ثَقِيفٍ، حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ،

...حيح . يزيد بن موهب: هو يزيد بن خالد بن يزيد بن عبد الله بن موهب، ثقة، ومن فوقه من رجال ...ن طريق كامل بن طلحة الجحدري، وسيرد بعده من طريق قتيبة بن سعيد، كلاهما عن الليث، به . وورد

...حيح على شرطهما . وأخرجه مسلم "403" "60" في الصلاة: باب التشهد في الصلاة، وأبو داوُد "974" ...الترمذي "290" في الصلاة: باب منه يعني مما جاء في التشهد، والنسائي 2/242 في التطبيق: باب نوع ... 2/140، والبغوي في شرح السنة "679" من طريق قتيبة بن سعيد، بهٰذا الإسناد . وانظر "1952" و

...عَنْ اَبِی الزُّبَیْرِ، عَنْ سَعِیْدِ بْنِ جُبَیْرٍ، وَطَاؤسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ:
...كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا التَّشَهُّدَ كَمَا يُعَلِّمُنَا السُّوْرَةَ مِنَ الْقُرْاٰنِ،
...يَّاتُ الْمُبَارَكَاتُ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ لِلّٰهِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ،
...ادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ، اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ (5: 34)

...ت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں تشہد کی تعلیم اس طرح دیتے تھے جس طرح ...سورت کی تعلیم دیتے تھے آپ یہ پڑھا کرتے تھے:
...نی عبادات اور پاکیزہ جسمانی عبادات اللہ تعالیٰ کے لئے مخصوص ہیں۔ اے نبی آپ پر سلام ہو اللہ ...ور برکتیں نازل ہوں۔ ہم پر اور اللہ تعالیٰ کے تمام نیک بندوں پر بھی سلام ہو۔ میں اس بات کی گواہی ...ں کے علاوہ اور کوئی معبود نہیں اور میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں حضرت محمد اللہ کے رسول ہیں۔"

...الْقَوْمُ يَقُوْلُوْنَ فِي الْجَلْسَةِ خَلْفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ تَعْلِيْمِهِ اِيَّاهُمُ التَّشَهُّدَ

...ہ کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے لوگوں کو تشہد کی تعلیم دینے سے پہلے لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے بیٹھنے کے دوران کیا پڑھا کرتے تھے؟

...حدیث): اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْاَزْدِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، قَالَ:
...نُسَ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ، عَنْ شَقِيْقِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ، قَالَ:
...): كُنَّا اِذَا جَلَسْنَا خَلْفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قُلْنَا: السَّلَامُ عَلَى اللّٰهِ قَبْلَ
...ى جِبْرِيْلَ، السَّلَامُ عَلٰى مِيْكَائِيْلَ، السَّلَامُ عَلٰى فُلَانٍ وَفُلَانٍ، فَلَمَّا انْصَرَفَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى
...م مِنَ الصَّلَاةِ قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ هُوَ السَّلَامُ، فَاِذَا جَلَسَ اَحَدُكُمْ فِي الصَّلَاةِ فَلْيَكُنْ مِنْ اَوَّلِ قَوْلِهِ:
...لَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ
...ذَا قَالَهَا اَصَابَتْ كُلَّ عَبْدٍ صَالِحٍ فِي السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ، اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَشْهَدُ اَنَّ
...وْلُهُ، ثُمَّ يَتَخَيَّرُ مِنَ الدُّعَاءِ مَا اَحَبَّ. (1: 20)

...ت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: پہلے جب ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے (نماز کے دوران) بیٹھتے تھے ...للہ تعالیٰ پر" اس کے بندوں سے پہلے سلام ہو جبرائیل پر سلام ہو حضرت میکائیل پر سلام ہو فلاں پر اور فلاں پر

...ہ صحیح علی شرطهما، وانظر "1948" و "1949" و "1950" و "1951" و "1956" و "1961" و "1962"

...م ﷺ نے نماز مکمل کی تو آپ نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ تو خود سلامتی عطا کرنے والا ہے' جب کوئی شخص نماز

...سے سب سے پہلے یہ پڑھ لینا چاہئے۔

...اور زبانی اور مالی عبادات اللہ تعالیٰ کے لئے مخصوص ہیں۔ اے نبی آپ پر سلام ہو اللہ تعالیٰ کی رحمتیں اور

...نازل ہو ہم پر اور اللہ تعالیٰ کے تمام نیک بندوں پر سلام ہو۔''

...ﷺ فرماتے ہیں) جب بندہ یہ کلمات پڑھ لے گا' تو آسمان اور زمین میں موجود ہر نیک بندے تک (سلام) پہنچ

...آدمی یہ پڑھے) ''میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں' اللہ تعالیٰ کے علاوہ اور کوئی معبود نہیں ہے اور میں اس بات کی

...رت محمد ﷺ اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔''

...ﷺ فرماتے ہیں) پھر دعا کے حوالے سے آدمی کو اختیار ہے' جو وہ پسند کرے (وہ دعا مانگ لے)

...ُ السَّلَامِ الَّذِى يَتَقَدَّمُ الصَّلَاةَ عَلَى الْمُصْطَفٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

...کے اس طریقے کا تذکرہ جو نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنے سے پہلے پڑھا جائے گا

...سند حدیث): اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْجَرَادِيُّ، بِالْمَوْصِلِ، قَالَ: حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ زُرَيْقٍ

...: حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ خَالِدٍ الصَّنْعَانِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا الثَّوْرِيُّ، عَنِ الْاَعْمَشِ، وَمَنْصُورٍ، وَحُصَيْنٍ،

...حَمَّادِ بْنِ اَبِىْ سُلَيْمَانَ، عَنْ اَبِىْ وَائِلٍ، وَاَبِىْ اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِى الْاَحْوَصِ، وَالْاَسْوَدِ، عَنْ عَبْدِ

...ث): كُنَّا لَا نَدْرِى مَا نَقُوْلُ فِى الصَّلَاةِ، نَقُوْلُ: السَّلَامُ عَلَى اللّٰهِ، السَّلَامُ عَلٰى جِبْرِيلَ، السَّلَامُ

...لَ، فَعَلَّمَنَا النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اِنَّ اللّٰهَ هُوَ السَّلَامُ، فَاِذَا جَلَسْتُمْ فِى رَكْعَتَيْنِ،

...يَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِىُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا

...هِ الصَّالِحِيْنَ - قَالَ اَبُوْ وَائِلٍ فِىْ حَدِيْثِهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - اِذَا

...كُلَّ عَبْدٍ صَالِحٍ فِى السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ - وَقَالَ اَبُوْ اِسْحَاقَ فِىْ حَدِيْثِهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ: اِذَا قُلْتَهَا

...عَبْدٍ مُقَرَّبٍ وَنَبِىٍّ مُرْسَلٍ، اَوْ عَبْدٍ صَالِحٍ - اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ

...ضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہمیں یہ نہیں معلوم تھا' ہم نماز میں کیا پڑھیں۔ ہم یہ پڑھا کرتے

...ناده قوى. إسحاق بن زريق الرَّسْعَنى – نسبه إلى رأس العين، بلد من أرض الجزيرة، بينها وبين حران يومان: ذكره

... 8/121، وشيخه فيه إبراهيم بن خالد، وثقه يحيى بن معين وأحمد كما في الجرح والتعديل 2/97، وباقى

...الصحيح. أبو هاشم: هو الرمانى الواسطى، اسمه يحيى، وأبو وائل: هو شقيق بن سلمة. وهو مكرر ."1950"

...ات جبرائیل پر سلام ہو۔ حضرت میکائیل پر سلام ہو' تو نبی اکرم ﷺ نے ہمیں تعلیم دی۔ آپ نے ارشاد
...سلامتی عطا کرنے والا ہے' جب تم دو رکعات ادا کرنے کے بعد بیٹھو تو یہ پڑھو۔
...اور مالی عبادات اللہ تعالیٰ کے لئے مخصوص ہیں۔ اے نبی آپ پر سلام ہو اللہ تعالیٰ کی رحمتیں اور اس
...ں ہم پر اور اللہ تعالیٰ کے تمام نیک بندوں پر سلام ہو۔''
...نے اپنی روایت میں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کے یہ الفاظ بھی نقل کئے

...ے تو آسمان اور زمین میں موجود ہر نیک بندے تک (تمہارا سلام) پہنچ جائے گا۔''
...نے اپنی روایت میں حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے یہ الفاظ نقل کئے ہیں۔
...لو گے تو ہر مقرب بندے اور مرسل نبی (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں:) نیک بندے تک
...جائے گا''۔
...ں اس بات کی گواہی دیتا ہوں' اللہ تعالیٰ کے علاوہ اور کوئی معبود نہیں ہے اور میں اس بات کی گواہی دیتا
...دے اور اس کے رسول ہیں۔

...وَصْفِ الصَّلَاةِ عَلَى الْمُصْطَفٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِي يَتَعَقَّبُ السَّلَامَ الَّذِي وَصَفْنَا

...پر درود بھیجنے کے طریقے کا تذکرہ جو اس سلام کے بعد آئے گا جس کا ذکر کیا ہے

...ریث): اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ، قَالَ: اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا
...الْحَكَمِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ لَيْلٰى، عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ،
...قَالَ: قُلْنَا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، قَدْ عَلِمْنَا السَّلَامَ عَلَيْكَ، فَكَيْفَ الصَّلَاةُ عَلَيْكَ؟ قَالَ: قُوْلُوْا:
...دٍ، وَعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَآلِ اِبْرَاهِيْمَ، اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَجِيْدٌ، وَبَارِكْ
...ى مُحَمَّدٍ، كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَآلِ اِبْرَاهِيْمَ، اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَجِيْدٌ .(21:1)

...کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم نے عرض کی: یا رسول اللہ (ﷺ)! ہمیں یہ تو پتہ چل گیا ہے' آپ
...پر درود کیسے بھیجیں۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم لوگ یہ پڑھو:

...صحيح على شرطهما. الحكم: هو ابن عتيبة، وهو في مصنف ابن أبي شيبة 2/507. وقد تقدم تخريجه
...برقم "912" وعلق البخاري في صحيحه 8/532 بصيغة الجزم، عن أبي العالية قال: صلاة الله على
...لائكة، وصلاة الملائكة الدعاء. ووصله إسماعيل القاضي في كتاب الصلاة على النبي ص 80: من طريق
...بن يزيد، عن أبي جعفر، عن الربيع بن أنس، عن أبي العالية.

حضرت محمد اور حضرت محمد کی آل پر درود نازل کر جس طرح تو نے حضرت ابراہیم اور حضرت ابراہیم کی آل
یا۔ بے شک تو لائق حمد اور بزرگی کا مالک ہے اور تو حضرت محمد اور حضرت محمد کی آل پر برکت نازل کر جس
ضرت ابراہیم اور حضرت ابراہیم کی آل پر برکت نازل کی: بے شک تو لائق حمد اور بزرگی کا مالک ہے۔''

بِاَنَّ الْقَوْمَ اِنَّمَا سَاَلُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ وَّصْفِ الصَّلَاةِ هُمُ اللّٰهُ جَلَّ وَعَلَا اَنْ يُّصَلُّوْا بِهَا عَلٰى رَسُوْلِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ن کا تذکرہ کہ لوگوں نے نبی اکرم ﷺ سے درود کے طریقے کے بارے میں دریافت کیا ے میں اللہ تعالیٰ نے انہیں یہ حکم دیا ہے کہ وہ اس کے مطابق اللہ کے رسول پر درود بھیجیں

سند حدیث): اَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ سَعِيْدِ بْنِ سِنَانِ الطَّائِيُّ، قَالَ: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ اَبِيْ بَكْرٍ، عَنْ
م بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُجْمِرِ، اَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدِ الْاَنْصَارِيَّ، اَخْبَرَهُ عَنْ اَبِيْ مَسْعُوْدٍ

ث):اَنَّهُ قَالَ: اَتَانَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ فِيْ مَجْلِسِ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ، فَقَالَ
: اَمَرَنَا اللّٰهُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَنْ نُّصَلِّيَ عَلَيْكَ، فَكَيْفَ نُصَلِّيْ عَلَيْكَ؟ قَالَ: فَسَكَتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ
سَلَّمَ حَتّٰى تَمَنَّيْنَا اَنَّهُ لَمْ يَسْاَلْهُ، ثُمَّ قَالَ: قُوْلُوْا:
ِ عَلٰى مُحَمَّدٍ، وَعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ، وَعَلٰى آلِ اِبْرَاهِيْمَ، وَبَارِكْ
مَّدٍ، وَعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ اِبْرَاهِيْمَ، فِي الْعَالَمِيْنَ اِنَّكَ
دٌ، وَالسَّلَامُ كَمَا قَدْ عَلِمْتُمْ .(1: 21)

رت ابومسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے ہم اس وقت حضرت سعد بن عبادہ

ساده صحيح على شرط الشيخين ما خلا محمد بن عبد الله الأنصاري فإنه من رجال مسلم، وأخرجه البغوي في
من طريق أحمد بن أبي بكر، بهذا الإسناد . وهو في الموطأ 1/165-166 في الصلاة: باب ماجاء في الصَّلَاةَ
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ومن طريق مالك أخرجه: الشافعي في المسند 1/90-91، وعبد الرزاق "3108"، وأحمد
274، ومسلم "405" في الصلاة: باب الصلاة على النبي صلى الله عليه وسلم بعد التشهد، وأبو داوُد "980"
لصلاة على النبي صلى الله عليه وسلم بعد التشهد، والنسائي 3/45 في السهود: باب الأمر بالصلاة على النبي
لم، والترمذي "3220" في التفسير: باب ومن سورة الأحزاب، والدارمي 1/309-310، والطبراني /17
لبيهقي في السنن .2/146 وأخرجه النسائي 3/47 في السهو: باب كيف الصلاة على النبي صلى الله عليه
د الوهاب بن عبد المجيد الثقفي، والطبراني /17 "696" من طريق عبد الوهاب بن عطاء الخفاف، كلاهما عن
عن محمد بن سيرين، عن عبد الرحمن بن بشر، عن أبي مسعود الأنصاري. وسيرد بعده من طريق محمد بن
محمد بن عبد الله بن زيد، به.

حضرت بشیر بن سعد رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ (ﷺ)! اللہ تعالیٰ نے ہمیں یہ حکم دیا ہے ہم آپ
ے درود بھیجیں۔ راوی بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ خاموش رہے یہاں تک کہ ہم نے یہ آرزو کی
یہ سوال نہ کیا ہوتا پھر نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم یہ پڑھو" اے اللہ! تو حضرت محمد پر اور حضرت
کر جس طرح تو نے حضرت ابراہیم اور حضرت ابراہیم کی آل پر درود نازل کیا اور تو حضرت محمد پر اور
زل کر جس طرح تو نے حضرت ابراہیم اور حضرت ابراہیم کی آل پر تمام جہانوں میں برکت نازل کی:
مالک ہے۔"
مایا) سلام کا طریقہ اسی طرح ہے جس طرح تم جان چکے ہو۔

البَيَانِ بِاَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّمَا سُئِلَ
صَّلَاةِ عَلَيْهِ فِي الصَّلَاةِ عِنْدَ ذِكْرِهِمْ اِيَّاهُ فِي التَّشَهُّدِ

کا تذکرہ کہ نبی اکرم ﷺ سے نماز کے دوران درود بھیجنے کے بارے میں اس
فت کیا گیا تھا جب لوگوں نے آپ کے سامنے تشہد کا تذکرہ کیا تھا

یث): اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ، وَكَتَبْتُهُ مِنْ اَصْلِهِ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو الْاَزْهَرِ
كَتَبْتُهُ مِنْ اَصْلِهِ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبِي، عَنِ ابْنِ
- فِي الصَّلَاةِ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا الْمَرْءُ الْمُسْلِمُ صَلَّى عَلَيْهِ فِي
هِيمَ التَّيْمِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ رَبِّهِ، عَنْ اَبِي مَسْعُوْدٍ، قَالَ:
بَلَ رَجُلٌ حَتّٰى جَلَسَ بَيْنَ يَدَيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ عِنْدَهُ، فَقَالَ: يَا
عَلَيْكَ فَقَدْ عَرَفْنَاهُ، فَكَيْفَ نُصَلِّيْ عَلَيْكَ اِذَا نَحْنُ صَلَّيْنَا فِي صَلَاتِنَا، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ؟
اَحْبَبْنَا اَنَّ الرَّجُلَ لَمْ يَسْاَلْهُ، قَالَ: اِذَا صَلَّيْتُمْ عَلَيَّ فَقُوْلُوْا: اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ
دٍ، كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيمَ وَعَلٰى آلِ اِبْرَاهِيمَ، وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى
تَ عَلٰى اِبْرَاهِيمَ وَعَلٰى آلِ اِبْرَاهِيمَ، اِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ. (1:21)

سن، وقد صرح ابن إسحاق بالتحديث. وهو في صحيح ابن خزيمة برقم "711"، ومن طريقه أخرجه
1-355، والحاكم 1/268، والبيهقي في السنن 2/146، و147و378، وصححه الحاكم على شرط
وقال الدارقطني: هذا إسناد حسن متصل. وأخرجه أحمد 4/119 عن يعقوب بن إبراهيم بن سعد، بهذا
"981" في الصلاة: باب الصَّلاة على النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بعد التشهد، والطبراني في الكبير 17/
ن يونس، عن زهير، عن محمد بن إسحاق، بهذا الإسناد. وتقدم قبله من طريق مالك، عن نعيم بن عبد الله
د اللّٰهِ بْنِ زَيْدٍ، به. وتخريجه هناك.

امام ابن خزیمہ نے اپنی سند کے ساتھ ابن اسحاق نامی راوی کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے وہ کہتے ہیں انہوں
مجھے نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنے کے بارے میں روایت بیان کی تھی جب کوئی شخص نماز کے دوران آپ پر درود بھیجتا ہے۔

حضرت ابومسعود بیان کرتے ہیں: ایک شخص آیا اور نبی اکرم ﷺ کے سامنے آ کر بیٹھ گیا۔ اس وقت ہم آپ کے پاس موجود
۔ اس شخص نے عرض کی: جہاں تک آپ پر سلام بھیجنے کا تعلق ہے اس کا ہمیں پتہ چل گیا ہے' جب ہم نماز پڑھ رہے ہوں' تو ہم
پ پر درود کیسے بھیجیں۔ اللہ تعالیٰ آپ پر درود نازل کرے۔ راوی بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ خاموش رہے' یہاں تک کہ ہم
یہ بات پسند کی' اس شخص نے آپ سے یہ سوال نہ کیا ہوتا۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جب تم مجھ پر درود بھیجنے لگو تو تم یہ پڑھو۔

''اے اللہ! تو امی نبی حضرت محمد ﷺ اور حضرت محمد ﷺ کی آل پر درود نازل کر جس طرح تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر درود نازل کیا' اور تو امی نبی حضرت محمد ﷺ اور حضرت محمد ﷺ کی آل پر برکت نازل کر جس طرح تو نے حضرت ابراہیم اور حضرت ابراہیم کی آل پر برکت نازل کی: بے شک تو لائق حمد اور بزرگی کا مالک ہے''۔

...رُ الْبَيَانِ بِاَنَّ الْمَرْءَ مَاْمُوْرٌ بِالصَّلَاةِ عَلَى النَّبِيِّ الْمُصْطَفٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ صَلَاتِهٖ عِنْدَ ذِكْرِهٖ اِيَّاهُ بَعْدَ التَّشَهُّدِ

اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ آدمی کو تشہد کے بعد نبی اکرم ﷺ پر نماز کے دوران درود بھیجنے کا حکم دیا گیا ہے

1960 - (سندحدیث): اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، مَوْلٰى ثَقِيْفٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا يُوْسُفُ بْنُ مُوْسَى الْقَطَّانُ، حَدَّثَنَا الْمُقْرِءُ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ، قَالَ: حَدَّثَنِيْ اَبُوْ هَانِئٍ حُمَيْدُ بْنُ هَانِئٍ، اَنَّ اَبَا عَلِيٍّ عَمْرَو

1960 - إسناده صحيح، رجاله ثقات رجال الصحيح غير عمرو بن مالك الجنبي، وهو ثقة، روى له أصحاب السنن، ولم ...نسبته إسماعيل القاضي في فضل الصلاة على النبي ص 86، فالتبس أمره على الشيخ ناصر الألباني، فظنه عمرو بن مالك ...ي، فحسن إسناده، لأن النكري لا يرقى حديثه إلى الصحة. وما أدري كيف وقع له ذلك، فالنكري من تبع التابعين لا تعرف له ...ن الصحابة، وجاء تكنية عمرو بن مالك عند إسماعيل القاضي وغيره أبا علي، وهي كنية الجنبي، وأما النكري، فكنيته أبو ...أو أبو مالك. ومعظم المصادر التي خرج منها الحديث في تعليقه قيدت نسبته الجنبي. وأخرجه أحمد 6/18، وأبو داؤد ..." في الصلاة: باب الدعاء، والترمذي "3477" في الدعوات: باب جامع الدعوات عن النبي صلى الله عليه وسلم، ...اعيل القاضي في فضل الصلاة على النبي "106"، والطبراني في الكبير /18 "719" و "893"، والطحاوي في مشكل الآثار ...77، والبيهقي في السنن 2/147-148 من طرق عن المقرء وهو أبو عبد الرحمٰن عبد الله بن يزيد المقرء بهذا الإسناد. ...حه ابن خزيمة "710"، والحاكم 1/230 و268 ووافقه الذهبي. وأخرجه الترمذي "3476"، والطبراني /18 "792" و ...ن طريق رشدين بن سعد، والنسائي 3/44 في السهو: باب التمجيد والصلاة على النبي صلى الله عليه وسلم في الصلاة، ...ابن وهب، كلاهما عن أبي هانيء حميد بن هانىء، به، وصححه ابن خزيمة "709".

ثَهُ اَنَّهُ سَمِعَ فَضَالَةَ بْنَ عُبَيْدٍ، يَقُوْلُ:

سَمِعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يَدْعُو فِيْ صَلَاتِهِ، لَمْ يَحْمَدِ اللّٰهَ، وَلَمْ يُصَلِّ

للّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَجِلَ هٰذَا ثُمَّ دَعَاهُ فَقَالَ لَهُ: اِذَا صَلّٰى

دِ اللّٰهِ وَالثَّنَاءِ عَلَيْهِ، ثُمَّ لِيُصَلِّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ لِيَدْعُ بَعْدُ بِمَا شَاءَ.

(21:1)

فضالہ بن عبید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو نماز کے دوران دعا مانگتے ہوئے سنا:

بیان نہیں کی تھی اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھی نہیں بھیجا تھا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس شخص نے جلد

پھر آپ نے اسے بلوایا اور اس سے فرمایا جب کوئی شخص نماز ادا کرے (یا دعا مانگنے لگے) تو اسے پہلے اللہ

چاہئے پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنا چاہئے۔ اس کے بعد وہ جو چاہے دعا مانگے۔

م مَنْ لَّمْ يُحْكِمْ صِنَاعَةَ الْحَدِيْثِ اَنَّ الصَّلَاةَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي التَّشَهُّدِ لَيْسَ بِفَرْضٍ

کرہ جس نے اس شخص کو غلط فہمی کا شکار کیا جو علم حدیث میں مہارت نہیں رکھتا (وہ ت کا قائل ہے) تشہد میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنا فرض نہیں ہے

حدیث): اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَرُوْبَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَمْرٍو الْبَجَلِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا

: حَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ الْحُرِّ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُخَيْمِرَةَ، قَالَ: اَخَذَ عَلْقَمَةُ بِيَدِيْ، فَحَدَّثَنِيْ

اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُوْدٍ، اَخَذَ بِيَدِهِ، وَاَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَخَذَ بِيَدِ عَبْدِ اللّٰهِ،

ى الصَّلَاةِ: التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ

يْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ -، قَالَ زُهَيْرٌ: عَقَلْتُ حِيْنَ كَتَبْتُهُ مِنَ الْحَسَنِ، فَحَدَّثَنِيْ مِنْ

قِيَّتِهِ - اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ - قَالَ زُهَيْرٌ: ثُمَّ رَجَعْتُ

ذَا قُلْتَ هٰذَا فَقَدْ قَضَيْتَ صَلَاتَكَ اِنْ شِئْتَ اَنْ تَقُوْمَ فَقُمْ، وَاِنْ شِئْتَ اَنْ تَقْعُدَ فَاقْعُدْ (1: 21)

رحمٰن بن عمرو البجلي الحراني: ذكره المؤلف في الثقات 8/380، وقال أبو زرعة فيما نقله عنه ابن أبي

د توبع عليه، ومن فوقه من ثقات رجال الصحيح غير الحسن بن حر، وهو ثقة .وأخرجه أحمد 1/422 عن

"970" في الصلاة: باب التشهد، عن عبد الله بن محمد النفيلي، والدارمي 1/309 عن أبي نعيم،

ى الآثار 1/275 من طريق أبي غسان، وأحمد بن يونس، وأبي نعيم، والدارقطني 1/353 من طريق شبابة

داوُد، والطبراني في الكبير "9925" من طريق عبد الملك بن واقد الحراني، وأحمد بن يونس، وابي بلال

27" كلهم عن زهير بن معاوية، بهٰذا الإسناد.

www.islamicurdubooks.com

قاسم بن مغیرہ بیان کرتے ہیں۔ علقمہ نے میرا ہاتھ پکڑا اور انہوں نے مجھے یہ حدیث بیان کی، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے ان کا ہاتھ پکڑا تھا اور یہ بات بیان کی تھی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا ہاتھ پکڑ کر انہیں نماز کے دوران تشہد کے کلمات تعلیم دیئے تھے (جو درج ذیل ہیں:)

''تمام زبانی، جسمانی اور مالی عبادات اللہ تعالیٰ کے لئے مخصوص ہیں۔ اے نبی! آپ پر سلام ہو اللہ تعالیٰ کی رحمتیں اور اس کی برکتیں نازل ہوں ہم پر اور اللہ تعالیٰ کے تمام نیک بندوں پر سلام ہو۔''

زہیر نامی راوی نے یہ بات بیان کی ہے میں نے حسن کے حوالے سے جب اس حدیث کو نوٹ کیا تھا تو میں نے یہ بات یاد کی تھی، پھر زہیر نے اپنے حافظے کی بنیاد پر حسن کے حوالے سے روایت کے بقیہ الفاظ نقل کئے جو درج ذیل ہیں:

''میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں اللہ کے سوا اور کوئی معبود نہیں ہے اور میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں حضرت محمد اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔''

زہیر نامی راوی کہتے ہیں: پھر میں نے اپنی یادداشت کی طرف رجوع کیا جس میں روایت کے یہ الفاظ ہیں۔

''جب تم یہ پڑھ لو گے تو تم اپنی نماز کو مکمل کر لو گے اگر اتنا اٹھنا چاہو تو اٹھ جاؤ اگر بیٹھے رہنا چاہو تو بیٹھے رہو۔''

ذِكْرُ الْبَيَانِ بِاَنَّ قَوْلَهُ فَاِذَا قُلْتَ هٰذَا فَقَدْ قَضَيْتَ مَا عَلَيْكَ اِنَّمَا هُوَ قَوْلُ ابْنِ مَسْعُوْدٍ، لَيْسَ مِنْ كَلَامِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَدْرَجَهُ زُهَيْرٌ فِي الْخَبَرِ

اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ ان کا یہ کہنا: ''جب تم یہ پڑھ لو، تو تم نے اپنے ذمے لازم چیز کو ادا کر دیا'' یہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا قول ہے کہ یہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا کلام نہیں اس کو زہیر نامی راوی نے روایت میں درج کر دیا ہے

1962 – (سندحدیث): اَخْبَرَنَا اَبُوْ يَعْلٰى، قَالَ: حَدَّثَنَا غَسَّانُ بْنُ الرَّبِيعِ، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ ثَوْبَانَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ الْحُرِّ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُخَيْمِرَةَ، قَالَ:

(متن حدیث): اَخَذَ عَلْقَمَةُ بِيَدِیْ، وَاَخَذَ ابْنُ مَسْعُوْدٍ، بِيَدِ عَلْقَمَةَ، وَاَخَذَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

1962– غسان بن الربيع وهو الأزدى الموصلى– قال الدارقطنى: ضعيف، وقال مرة: صالح، وقال الذهبى: ليس بحجة فى الحديث، وشيخه ابن ثوبان– وهو عبد الرحمٰن بن ثابت بن ثوبان– قال الحافظ فى التقريب: صدوق يخطء وتغير بأخرة. قال صاحب الجوهر النقى 2/175: وبمثل هٰذا لا تعلل رواية الجماعة الذين جعلوا هٰذا الكلام متصلًا بالحديث، وعلى تقدير صحة السند الذى روى فيه موقوفًا، فروياه [illegible] وقف لا تعلل بها رواية من رفع، لأن الرفع زيادة مقبولة على ما عرف من مذاهب أهل الفقه والأصول، فيحمل على أن ابن مسعود سمعه من النبى صلى الله عليه وسلم، فرواه كذلك مرة، وأفتى به مرة أخرى، وهٰذا أولى من جعله من كلامه، إذ فيه تخطئة الجماعة الذين وصلوه. وانظر نصب الراية 1/424–425. وأخرجه الطبرانى فى الكبير "9924" عن عبد الله بن محمد بن عزيز الموصلى، عن غسان بن الربيع، بهٰذا الإسناد. وانظر ما قبله وما بعده و "1948" و "1949" و "1950"

www.islamicurdubooks.com

مَهُ التَّشَهُّدَ: اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ
وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ، اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ
ِ: فَاِذَا فَرَغْتَ مِنْ هٰذَا فَقَدْ فَرَغْتَ مِنْ صَلَاتِكَ، فَاِنْ شِئْتَ فَاثْبُتْ، وَاِنْ شِئْتَ فَانْصَرِفْ

(21:1)

قاسم بن مخیمرہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں۔علقمہ نے میرا ہاتھ پکڑا (انہوں نے یہ بتایا)' حضرت عبداللہ بن
پکڑا تھا اور نبی اکرم ﷺ نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا ہاتھ پکڑا تھا اور انہیں تشہد (کے کلمات)
ں ہیں:)

اور مالی عبادات اللہ تعالیٰ کے لئے مخصوص ہیں اے نبی! آپ پر سلام ہو۔اللہ تعالیٰ کی رحمتیں اور
ہوں۔ہم پر اور اللہ تعالیٰ کے تمام نیک بندوں پر سلام ہو۔ میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں' اللہ
ود نہیں ہے اور میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں' حضرت محمد اللہ کے بندے اور اس کے رسول

سعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب تم (یہ پڑھ کر) فارغ ہو جاؤ گے تو تم اپنی نماز سے فارغ ہو جاؤ گے اگر تم
اٹھ جاؤ۔

بَرٍ ثَانٍ يُصَرِّحُ بِاَنَّ اللَّفْظَةَ الَّتِيْ ذَكَرْنَاهَا غَيْرُ مَحْفُوْظَةٍ

ں دوسری روایت کا تذکرہ جو اس بات کی صراحت کرتی ہے
جو الفاظ ہم نے ذکر کیے ہیں وہ محفوظ نہیں ہیں

یث): اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْاَزْدِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، قَالَ:
لْجُعْفِيُّ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ الْحُرِّ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُخَيْمِرَةَ، قَالَ:
ـذَ بِيَدِيْ عَلْقَمَةُ بْنُ قَيْسٍ، قَالَ: اَخَذَ بِيَدِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُوْدٍ، قَالَ: اَخَذَ بِيَدِيْ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَعَلَّمَنِي التَّشَهُّدَ: اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا
بَرَكَاتُهٗ، اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ، اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَشْهَدُ اَنَّ

ح . وأخرجه ابن أبي شيبة 1/291، وأحمد 1/450، والدارقطني 1/352، والطبراني "9926"، من
فى، بهٰذا الإسناد2 . 2/260 وفيه: محمد بن أبان بن صالح بن عمير الجعفي: مولى لقريش. تزوج في
ان كنيته أبو عمر، من أهل الكوفة، يروى عن أبي إسحاق، وحماد بن أبي سليمان . روى عنه العراقيون،
لوهم الكثير في الآثار. ثم نقل تضعيفه عن ابن معين.

حسن بن الحر: وَزَادَنِى فِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، بِهٰذَا الْإِسْنَادِ، قَالَ: فَإِذَا قُلْتَ هٰذَا فَإِنْ شِئْتَ فَقُم.

(1:21)

مصنف):قَالَ اَبُوحَاتِمٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ: مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، ضَعِيفٌ، قَدْ تَبَرَّأْنَا مِنْ عُهْدَتِهٖ فِى كِتَابِ

ن

قاسم بن مخیمرہ بیان کرتے ہیں۔علقمہ بن قیس نے میرا ہاتھ پکڑا وہ بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ پکڑا وہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے میرا ہاتھ پکڑا اور مجھے تشہد کے کلمات کی تعلیم دی (جو درج ذیل ہیں) زبانی، جسمانی مالی عبادات اللہ تعالیٰ کے لئے مخصوص ہیں۔اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم آپ پر سلام ہو اللہ تعالیٰ کی رحمتیں اور برکتیں نازل ہوں۔ہم پر اور اللہ تعالیٰ کے تمام نیک بندوں پر سلام ہو۔ میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں' اللہ وہ اور کوئی معبود نہیں ہے اور اس میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں' حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور اس کے صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔''

ن حر نامی راوی نے یہ بات بیان کی ہے محمد بن حبان نامی راوی نے اسی سند کے ساتھ یہ حدیث نقل کی ہے' جس میں یہ ں کئے ہیں۔

تم یہ پڑھ لوگے تو پھر اگر تم چاہو تو اٹھ جاؤ۔''

بن حبان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) محمد بن ابان نامی راوی ضعیف ہے ہم کتاب ''المجروحین'' میں اس سے بری الذمہ ہونے ہیں۔

ر الْاَمْرِ بِالصَّلَاةِ عَلَى الْمُصْطَفٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذِكْرُ كَيْفِيَّتِهَا

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے کا تذکرہ اور اس کی کیفیت کا تذکرہ

1 - (سندحدیث): اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ، مَوْلٰى ثَقِيفٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ نَ: حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ، وَشُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِى لَيْلٰى، عَنْ كَعْبِ قَالَ:

ن حديث):اَلَا اُهْدِى لَكَ هَدِيَّةً؟ قُلْنَا: بَلٰى، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَدْ عَرَفْنَا كَيْفَ السَّلَامُ كَيْفَ الصَّلَاةُ عَلَيْكَ؟ فَقَالَ: قُولُوا: اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ، وَعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى آلِ اِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ، اللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ، وَعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى آلِ اِبْرَاهِيمَ، اِنَّكَ يدٌ. (1:94)

1 - إسناده صحيح على شرط البخاري . يوسف بن موسى: من رجال البخاري، ومن فوقه من رجال الشيخين. وتقدم م "912" في الجزء الثالث، وأورده المؤلف هنا برقم ."1957"

...ن بن ابولیلیٰ بیان کرتے ہیں: حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ (نے مجھ سے فرمایا) کیا میں تمہیں ایک تحفہ نہ
...انہوں نے بتایا: میں نے کہا: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! ہمیں یہ بات پتہ چل گئی ہے' آپ پر سلام کیسے بھیجنا
...ا جائے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم یہ پڑھو:
...محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر درود نازل فرما، جس طرح حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر درود
...تو لائق حمد و بزرگی کا مالک ہے۔ اے اللہ! تو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر
...طرح تو نے حضرت ابراہیم کی آل پر برکت نازل کی بے شک تو لائق حمد اور بزرگی کا مالک ہے''۔

...بِنَوْعٍ ثَانٍ مِنَ الصَّلَاةِ عَلَى الْمُصْطَفٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
اِذْ هُمَا مِنَ اخْتِلَافِ الْمُبَاحِ

...م صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے کی دوسری قسم ہونے کا حکم ہونے کا تذکرہ کیونکہ
یہ مباح اختلاف کی قسم سے تعلق رکھتا ہے

...یث): اَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ سَعِيْدِ بْنِ سِنَانٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اَبِيْ بَكْرٍ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ
...مِرٍ، اَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدٍ الْاَنْصَارِيَّ، اَخْبَرَهُ عَنْ اَبِيْ مَسْعُوْدٍ الْاَنْصَارِيِّ،
...ـهُ قَالَ: اَتَانَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ فِيْ مَجْلِسِ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ، فَقَالَ
...رَنَا اللّٰهُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَنْ نُصَلِّيَ عَلَيْكَ، فَكَيْفَ نُصَلِّيْ عَلَيْكَ؟ قَالَ: فَسَكَتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ
...حَتّٰى تَمَنَّيْنَا اَنَّهُ لَمْ يَسْاَلْهُ، ثُمَّ قَالَ: قُوْلُوْا:
...ى مُحَمَّدٍ، وَعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى آلِ اِبْرَاهِيْمَ، وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ،
...دٍ، كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى آلِ اِبْرَاهِيْمَ، فِي الْعَالَمِيْنَ، اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَجِيْدٌ، وَالسَّلَامُ كَمَا

...و مسعود انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے۔ ہم اس وقت حضرت
...میں موجود تھے۔ حضرت بشیر بن سعد رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! اللہ تعالیٰ نے ہمیں آپ پر
...م آپ پر درود کیسے بھیجیں۔ راوی بیان کرتے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خاموش رہے' یہاں تک کہ ہم نے یہ
...م صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ سوال نہ کیا ہوتا پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم یہ پڑھو۔
...ت محمد پر اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر درود نازل کر جس طرح تو نے حضرت ابراہیم اور حضرت
...نازل کیا' اور حضرت محمد پر اور حضرت محمد کی آل پر برکت نازل کر جس طرح تو نے حضرت ابراہیم

...حيح، وهو مكرر "1958".

ابراہیم کی آل پر تمام جہانوں میں برکت نازل کی: بے شک تو لائق حمد اور بزرگی کا مالک ہے۔''
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے فرمایا) سلام کا طریقہ اسی طرح ہے جیسے تم جان چکے ہو۔

ذِكْرُ مَا يَدْعُو الْمَرْءُ فِي عُقَيْبِ التَّشَهُّدِ قَبْلَ السَّلَامِ

اس بات کا تذکرہ کہ آدمی سلام پھیرنے سے پہلے تشہد کے بعد کیا دعا مانگے

- (سندحدیث): اَخْبَرَنَا ابْنُ خُزَيْمَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ بْنِ سَابِقٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ : حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْمَاجِشُونُ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي رَافِعٍ، عَنْ هُ عَنْهُ،

يث):اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُوْلُ آخِرُ مَا يَقُوْلُ بَيْنَ التَّشَهُّدِ وَالتَّسْلِيمِ: لِي مَا قَدَّمْتُ، وَمَا اَخَّرْتُ، وَمَا اَسْرَرْتُ، وَمَا اَعْلَنْتُ، وَمَا اَسْرَفْتُ، وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّي، اَنْتَ الْمُؤَخِّرُ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ .(5: 12)

حضرت علی رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تشہد اور سلام پھیرنے کے درمیان سب سے آخر میں یہ پڑھتے تھے۔
ر! میں نے جو پہلے کیا جو بعد میں کروں گا' جو پوشیدہ طور پر کیا' اور جو اعلانیہ طور پر کیا' اور جو زیادتی کی اور ہر وہ کے بارے میں' تو مجھ سے زیادہ علم رکھتا ہے' تو اس سب کے حوالے سے میری مغفرت کر دے۔ بے شک تو ہی نے والا ہے اور تو ہی پیچھے کرنے والا ہے۔ تیرے علاوہ اور کوئی معبود نہیں ہے۔''

ذِكْرُ الْاَمْرِ بِالْاِسْتِعَاذَةِ بِاللّٰهِ جَلَّ وَعَلَا مِنْ اَرْبَعَةِ اَشْيَاءَ مَعْلُومَةٍ لِمَنْ فَرَغَ مِنْ تَشَهُّدِهٖ قَبْلَ السَّلَامِ

چار متعین چیزوں سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنے کا حکم ہونے کا تذکرہ

کیلئے ہے جو سلام پھیرنے سے پہلے اور تشہد سے فارغ ہونے کے بعد (ایسا کرتا ہے)

إسناده صحيح. بحر بن نصر: ثقة، ومن فوقه من رجال الشيخين غير يعقوب والد يوسف، فإنه من رجال مسلم . وهو خزيمة برقم "723"وأخرجه أبو عوانة 2/235 عن بحر بن نصر، بهذا الإسناد .وأخرجه مسلم "771" في صلاة الدعاء في صلاة الليل وقيامه، ومن طريقه البغوي في شرح السنة 572 عن محمد بن أبي بكر المقدمي، والترمذي عوات: باب ما جاء في الدعاء عند افتتاح الصلاة بالليل، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِي الشَّوَارِبِ، و "3422" من ، والبيهقي في السنن 2/32 من طريق المقدمي، ثلاثتهم عن يوسف بن الماجشون، به .وأخرجه الترمذي "3423" بْنُ عُقْبَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الفضل، عن الأعرج، به، وقال: حسن صحيح، وفيه انه كان يقوله عند انصرافه من الصلاة . برقم "2205" من طريق عبد العزيز بن أبي سلمة، عن أبيه الماجشون، بهذا الإسناد، ويأتي تخريجه من طريقه أطراف الحديث بالأرقام "1771" و "1772" و "1773" و "1774" فانظرها.

ریث): اَخبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلْمٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، قَالَ:
لَ: حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ، حَدَّثَنِي حَسَّانُ بْنُ عَطِيَّةَ، قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي عَائِشَةَ، قَالَ:
لُ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:
ذَا فَرَغَ اَحَدُكُمْ مِنَ التَّشَهُّدِ الْاٰخِرِ، فَلْيَتَعَوَّذْ بِاللّٰهِ مِنْ اَرْبَعٍ: مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ، وَمِنْ
ةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ، وَمِنْ شَرِّ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ. (1: 104)

بوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
ری تشہد پڑھ کر فارغ ہو تو اسے چار چیزوں سے اللہ کی پناہ مانگنی چاہئے جہنم کے عذاب سے قبر کے
رموت کی آزمائش سے دجال کے شر سے۔''

كُرُ وَصْفِ مَا يَتَعَوَّذُ الْمَرْءُ بِهٖ بَعْدَ تَشَهُّدِهٖ فِي صَلَاتِهٖ

تذکرہ جس کے مطابق آدمی اپنی نماز کے دوران تشہد کے بعد پناہ مانگے گا

ریث): اَخبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ الْفَضْلِ الْكَلَاعِيُّ، بِحِمْصَ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَمْرُو

حيح. رداله رجال الصحيح. أخرجه ابن ماجه "909" في إقامة الصلاة: باب ما يقال في التشهد وَالصَّلَاةِ سَلَّمَ، عن عبد الرحمٰن بن إبراهيم الدمشقي، بهٰذا الإسناد. وأخرجه أحمد 2/237، ومن طريقه أبو داوٗد قول بعد التشهد، والبغوي في شرح السنة "693"، وأخرجه مسلم "588" "130" في المساجد: باب ما عن زهير بن حرب، كلاهما عن الوليد بن مسلم، بهٰذا الإسناد. وأخرجه مسلم "588" "128" و "130" سو: باب نوع أخر يعني من التعوذ في الصلاة، والدارمي 1/310، وابن الجارود "207"، وأبو عوانة 2 من طرق عن الأوزاعي، به. وصححه ابن خزيمة "721" وأورده المؤلف في باب الاستعاذة برقم ى الحجاج، و "1018" من طريق محمد بن زياد، وأبي رافع، و "1019" من طريق أبي سلمة، كلهم عن جه هناك.

حيح. عمرو بن عثمان وأبوه: روى لهما أبو داوٗد، والنسائي، وابن ماجه، وهما ثقتان، ومن فوقهما من سائي 3/56 في السهو: باب نوع أخر "يعني من التعوذ في الصلاة " عن عمرو بن عثمان، بهٰذا الإسناد. ى الصلاة: باب الدعاء في الصلاة، عن عمرو بن عثمان، عن بقية، عن شعيب بن أبي حمزة، به. وأخرجه ى "832" في الأذان: باب الدعاء قبل السلام، و "2397" في الاستقراض: باب من استعاذ من الدين، المساجد: باب ما يستعاذ منه في الصلاة، وأبو عوانة 2/236، "237"، والبغوي في شرح السنة "619"، 2"، من طريق أبي اليمان، عن شعيب، به. وأخرجه أحمد 6/89، وابن خزيمة "852" من طريق يزيد بن ن طريق صالح بن أبي الأخضر، والبخاري "2397" أيضًا من طريق محمد بن أبي عتيق، و "7129" في سلم "587" في المساجد؛ من طريق صالح بن كيسان، كلهم عن الزهري، بهٰذا الإسناد. وأخرجه ابن "190"، والبخاري "6368" في الدعوات: باب التعوذ من المأثم والمغرم، و "6375": باب الاستعاذة باب الاستعاذة من فتنة الغنى، و "6377": باب التعوذ من فتنة الفقر، والترمذي "3495" في الدعوات، اء: باب ما تعوذ منه رسول الله صلى الله عليه وسلم من طرق عن هشام بن عروة، عن أبيه عروة، به.

يدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبِىْ، قَالَ: حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ اَبِىْ حَمْزَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ،
ث):اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْعُو فِى الصَّلَاةِ: اللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوذُ بِكَ مِنْ
اَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، وَاَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ، وَاَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا
هُمَّ اِنِّىْ اَعُوذُ بِكَ مِنَ الْمَاْثَمِ وَالْمَغْرَمِ قَالَتْ: فَقَالَ قَائِلٌ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا اَكْثَرَ مَا تَسْتَعِيذُ مِنَ
ىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ الرَّجُلَ اِذَا غَرِمَ حَدَّثَ فَكَذَبَ، وَوَعَدَ فَاَخْلَفَ .(5: 12)

عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز کے دوران یہ دعا مانگا کرتے تھے:
ں جہنم کے عذاب سے تیری پناہ مانگتا ہوا اور میں قبر کے عذاب سے تیری پناہ مانگتا ہو۔ میں دجال کی
تیری پناہ مانگتا ہوں اور میں زندگی اور موت کی آزمائش سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ اے اللہ! میں گناہ اور
ی پناہ مانگتا ہوں۔"

رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں۔ ایک صاحب نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! آپ قرض سے اکثر پناہ مانگتے ہیں۔ (اس
ں اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب آدمی مقروض ہو تو وہ بات کرتے ہوئے غلط بیانی کرتا ہے وعدہ کرے تو اس
ہے۔

رُ الْاِبَاحَةِ لِلْمُصَلِّىْ اَنْ يُسَمِّىَ مَنْ شَاءَ فِىْ دُعَائِهٖ فِىْ صَلَاتِهٖ

نمازی کیلئے یہ بات مباح ہونے کا تذکرہ کہ وہ اپنی نماز کے دوران دعا مانگتے ہوئے جس چیز کا چاہے نام لے

سندحدیث): اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْاَزْدِىُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، قَالَ:
ى، قَالَ: اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ،

ناده صحيح على شرط الشيخين، وهو فى مصنف عبد الرزاق "4028" وأخرجه أبو عوانة "2/283" من طريق
سناد .وأخرجه البخارى "804" فى الأذان: باب يهوى بالتكبير حين يسجد، والبيهقى فى السنن "2/207" من
بِىْ حَمْزَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أبى بَكْرِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هشام وأبى سلمة بن عبد الرحمٰن، بهٰذا
خارى "6940" فى أول كتاب الإكراه، من طريق هلال بن على بن أسامة العامرى، والدارقطنى "2/38" من
، كلاهما عن أبى سلمة، به. وأخرجه البخارى "1006" فى الاستسقاء : باب دعاء النبى صلى اللّٰه عليه وسلم:
كسنى يوسف"، و "2932" فى الجهاد: باب الدعاء على المشركين بالهزيمة والزلزلة، و "3386" فى أحاديث
ه تعالى: (لَقَدْ كَانَ فِىْ يُوسُفَ وَاِخْوَتِهٖ آيَاتٌ لِلسَّائِلِيْنَ) من طريق أبى الزناد عبد اللّٰه بن ذكوان، عن الأعرج، عن
لمؤلف برقم "1972" و "1983" من طريق يونس بن يزيد، عن الزهرى، عن سعيد بن المسيب وأبى سلمة،
"1986" من طريق الأوزاعى، عن يحيى بن أبى كثير، عن أبى سلمة، عن أبى هريرة، ويرد تخريج كل طريق فى

: لَمَّا رَفَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الرَّكْعَةِ الْاٰخِرَةِ مِنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ،
بْنَ الْوَلِيْدِ، وَسَلَمَةَ بْنَ هِشَامٍ، وَعَيَّاشَ بْنَ اَبِىْ رَبِيعَةَ، اَللّٰهُمَّ اشْدُدْ وَطْاَتَكَ عَلٰى مُضَرَ،
سِنِىْ يُوْسُفَ .(1:4)

ریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے صبح کی نماز کی آخری رکعت سے سر اٹھایا (یعنی رکوع
انگی:

ید، سلمہ بن ہشام، عیاش بن ابوربیعہ کو نجات عطا کر! اے اللہ! مضر قبیلے پر اپنی سختی نازل کر اور ان
انے کی سی قحط سالی مسلط کر دے"۔

اءِ الَّذِى يُعْطٰى سَائِلُ اللّٰهِ مَا سَاَلَ فِىْ مَوْضِعٍ مِنْ صَلَاتِهِ

ذکرہ کہ جب آدمی نماز کے دوران مخصوص مقام پر اسے مانگتا ہے
تو اللہ تعالیٰ وہ چیز اسے عطا کر دیتا ہے

ث): اَخْبَرَنَا اَبُوْ خَلِيْفَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ اِسْمَاعِيْلَ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ
بْنِ حُبَيْشٍ،
بْنَ مَسْعُوْدٍ كَانَ قَائِمًا يُصَلِّىْ، فَلَمَّا بَلَغَ رَاْسَ الْمِائَةِ مِنَ النِّسَاءِ، اَخَذَ يَدْعُوْ، فَقَالَ
لَيْهِ وَسَلَّمَ: سَلْ تُعْطَهْ، ثَلَاثًا، فَقَالَ: اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْاَلُكَ اِيْمَانًا لَا يَرْتَدُّ، وَنَعِيْمًا لَا يَنْفَدُ،
هُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ اَعْلٰى جُنَّةِ الْخُلْدِ.(1:2)

بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کھڑے ہو کر نماز ادا کر رہے تھے جب انہوں نے
ی تلاوت کر لی' تو وہ دعا مانگنے لگے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم مانگو تمہیں دیا جائے گا۔ یہ بات آپ

. عاصم بن بهدلة: صدوق حسن الحديث، وباقى رجاله ثقات رجال الصحيح .وأخرجه أحمد
، والفسوى فى المعرفة والتاريخ "2/538" عن الحجاج بن منهال، كلاهما عن حماد بن سلمة، بهٰذا
ى مناقب الصحابة: باب ذكر الأمر بقراء ة القرآن على ما كان يقرؤه عبد اللّٰه بن مسعود، من طريق أبى
ى زائدة، كلاهما عن عاصم بن بهدلة، به، ويرد تخريجه من هذين الطريقين هناك. أخرجه ابن أبى شيبة
عمل اليوم والليلة "869"، والطبرانى "8416" من طريق الأعمش، والطيالسى "340"، وأحمد فى
ى فضائل الصحابة "70"، والطبرانى "8413"، وأبو نعيم فى الحلية "1/127" من طريق شعبة،
ى زهير، وأحمد فى المسند "1/400" من طريق إسرائيل، أربعتهم عن أبى إسحاق، عن أبى عبيدة، عن
قطاع، أبو عبيدة لم يسمع من أبيه، لكنه يتقوى بالطريق السابقة المتصلة .وأخرجه الحاكم "3/317"
ن يزيد الصهبانى، عن كميل بن زياد، عن على بن أبى طالب رضى اللّٰه عنه .هٰذا حديث صحيح الإسناد
ى .وله طرق أخرى عن على عند أحمد "1/25و26و38"، والنسائى فى فضائل الصحابة "153"،
" و "8420" و "8422"، وأبى نعيم فى الحلية "1/124و127-128".

رمائی تو حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے یہ دعا مانگی:

ں تجھ سے ایسے ایمان کا سوال کرتا ہوں جو مرتد نہ ہو اور ایسی نعمت کا سوال کرتا ہوں جو ختم نہ ہو اور جنت
ر جہ میں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کا سوال کرتا ہوں۔''

کْرُ جَوَازِ دُعَاءِ الْمَرْءِ فِی الصَّلَاةِ بِمَا لَيْسَ فِیْ كِتَابِ اللّٰهِ

کیلئے نماز کے دوران ایسی دعا مانگنا جائز ہے جو اللہ کی کتاب میں مذکور نہ ہو

سندحدیث): اَخْبَرَنَا ابْنُ خُزَيْمَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ
، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ:

ث): كُنَّا جُلُوْسًا فِی الْمَسْجِدِ، فَدَخَلَ عَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ، فَصَلّٰى صَلَاةً خَفَّفَهَا، فَمَرَّ بِنَا فَقِيلَ لَهُ:
خَفَّفْتَ الصَّلَاةَ، قَالَ: اَوَ خَفِيفَةً رَاَيْتُمُوْهَا؟ قُلْنَا: نَعَمْ، قَالَ: اَمَا اِنِّیْ قَدْ دَعَوْتُ فِيهَا بِدُعَاءٍ قَدْ
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

اتَّبَعَهُ رَجُلٌ مِّنَ الْقَوْمِ، قَالَ عَطَاءٌ: اتَّبَعَهُ اَبِیْ - وَلٰكِنَّهُ كَرِهَ اَنْ يَّقُوْلَ اتَّبَعْتُهُ - فَسَاَلَهُ عَنِ الدُّعَاءِ
هُمْ بِالدُّعَاءِ: اللّٰهُمَّ بِعِلْمِكَ الْغَيْبَ، وَقُدْرَتِكَ عَلَى الْخَلْقِ، اَحْيِنِیْ مَا عَلِمْتَ الْحَيَاةَ خَيْرًا لِیْ،
الْوَفَاةَ خَيْرًا لِیْ، اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ خَشْيَتَكَ فِی الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ، وَكَلِمَةَ الْعَدْلِ وَالْحَقِّ فِیْ
ضَا، وَاَسْاَلُكَ الْقَصْدَ فِی الْفَقْرِ وَالْغِنٰى، وَاَسْاَلُكَ نَعِيمًا لَا يَبِيدُ، وَقُرَّةَ عَيْنٍ لَا تَنْقَطِعُ، وَاَسْاَلُكَ
اءِ، وَاَسْاَلُكَ بَرْدَ الْعَيْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ، وَاَسْاَلُكَ لَذَّةَ النَّظَرِ اِلٰى وَجْهِكَ، وَاَسْاَلُكَ الشَّوْقَ اِلٰى
ضَرَّاءَ مُضِرَّةٍ، وَلَا فِتْنَةٍ مُضِلَّةٍ، اللّٰهُمَّ زَيِّنَّا بِزِينَةِ الْاِيمَانِ، وَاجْعَلْنَا هُدَاةً مُهْتَدِينَ. (5: 12)

طاء بن سائب اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' ہم لوگ مسجد میں موجود تھے۔ اسی دوران حضرت عمار بن
نہوں نے نماز ادا کی اور مختصر ادا کی پھر وہ ہمارے پاس سے گزرے تو انہیں کہا گیا: اے ابویقظان آپ نے مختصر
ں نے دریافت کیا: تم نے جو نماز دیکھی ہے وہ مختصر ہے۔ ہم نے جواب دیا: جی ہاں انہوں نے فرمایا: میں نے تو
ڑھی ہے جو میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو پڑھتے ہوئے سنا ہے' پھر وہ تشریف لے گئے۔ حاضرین میں سے ایک

ساده ... فان سماع حماد بن زيد من عطاء بن السائب قبل الاختلاط، وهو فی كتاب التوحيد ص 12 لابن
سائی 3/54"، "55 فی السهو: باب نوع آخر "يعنی من الدعاء بعد الذكر"، وابن مندة فی الرد على الجهمية رقم
رمی فی الرد على الجهمية ص 60، واللالكائی رقم "845" من طرق عن حماد بن زيد، به. وصححه الحاكم
وافقه الذهبی. وأخرجه بنحوه أبو يعلى "1624" من طريق محمد بن فضيل بن غزوان، عن عطاء بن السائب،
شيبة "10/264"، "265، وأحمد "4/264"، والنسائی 3/55، من طرق عن شريك، عن أبی هاشم الواسطی،
يس بْنِ عَبَّادٍ، عن عمار. وشريك وهو ابن عبد الله القاضی - سیء الحفظ، وحديثه حسن فی المتابعات، وهذا
شيبة "10/265"-"266 عن أبی معاوية عن الأعمش.

...ہ۔عطاء نامی راوی نے یہ بات بیان کی ہے میرے والدان کے پیچھے گئے تھے لیکن انہیں یہ کہنا اچھا نہیں لگا'
...اس نے ان سے اس دعا کے بارے میں دریافت کیا: وہ واپس آیا اور ان لوگوں کو اس دعا کے بارے میں
...ے)

...رے غیب کے علم اور اپنی مخلوق پر تیری قدرت کے وسیلے سے یہ سوال کرتا ہوں تو مجھے اس وقت تک
...زندگی میرے حق میں بہتر ہو اور تو مجھے اس وقت موت دے دینا جب موت میرے حق میں بہتر ہو
...اور شہادت (ہر حالت) میں تجھ سے ڈرنے کا سوال کرتا ہوں اور ناراضگی اور رضامندی (ہر حالت
...ق کی بات کہنے (کا تجھ سے سوال کرتا ہوں) اور میں غربت اور خوشحالی (دونوں حالتوں میں) میانہ
...ال کرتا ہوں۔ میں تجھ سے ایسی نعمت کا سوال کرتا ہوں جو ختم نہیں ہوگی اور آنکھوں کی ایسی ٹھنڈک کا
...منقطع نہیں ہوگی۔ میں تیرے فیصلے پر تجھ سے رضامندی کا سوال کرتا ہوں اور میں مرنے کے بعد
...(یعنی مرنے کے بعد کی اچھی زندگی) کا تجھ سے سوال کرتا ہوں اور میں تیرے دیدار کی لذت کا تجھ
...ں میں تیری بارگاہ میں حاضری کے شوق کا تجھ سے سوال کرتا ہوں۔ (یہ سب کچھ) کسی نقصان کے
...رنے والی آزمائش کے بغیر ہو اے اللہ! ہمیں ایمان کی زینت سے آراستہ کردے اور ہمیں ہدایت
...یت یافتہ بنادے۔''

...ر جَوَازِ دُعَاءِ الْمَرْءِ فِيْ صَلَاتِهٖ بِمَا لَيْسَ فِيْ كِتَابِ اللّٰهِ وَاِنْ كَانَ فِيْهِ ذِكْرُ اَسْمَاءِ النَّاسِ

...کیلئے نماز کے دوران ایسی دعا مانگنا جائز ہے جو اللہ کی کتاب میں نہ ہو اگرچہ اس میں لوگوں کے ناموں کا ذکر ہو

...حدیث): اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ قُتَيْبَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى، قَالَ: حَدَّثَنَا

...ه صحيح على شرط مسلم، حرملة بن يحيى: من رجال مسلم، ومن فوقه من رجال الشيخين. وأخرجه مسلم
...ساجد: باب استحباب القنوت في جميع الصلاة إذا نزلت بالمسلمين نازلة، عن حرملة بن يحيى، بهذا
..."675" "294" عن أبي الطاهر، والطحاوي في شرح معاني الآثار "1/241"، وأبو عوانة 2/280 و"283 عن
...البيهقي في السنن 2/197 من طريق بحر بن نصر، كلهم عن ابن وهب، بهذا الإسناد وأخرجه أحمد "2/255"،
...المغازي: باب (لَيْسَ لَكَ مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ)، والدارمي "1/374"، وابن خزيمة "619"، وأبو عوانة "2/280"،
...والبيهقي في السنن "2/197"، والبغوي في شرح السنة "637" من طريق إبراهيم بن سعد، والنسائي
...ب القنوت في الصبح، وأبو عوانة "2/281" من طريق شعيب بن أبي حمزة، كلاهما عن الزهري، به. وأخرجه
.../"1"، "87"، والحميدي "939"، وابن أبي شيبة 2/316"، "317 والبخاري "6200" في الأدب: باب تسمية
...2/"، وأبو عوانة "2/283"، والبيهقي في السنن 2/197"و"244، والبغوي في شرح السنة "636"

: اَخْبَرَنِیْ یُوْنُسُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، قَالَ: اَخْبَرَنِیْ سَعِیْدُ بْنُ الْمُسَیِّبِ، وَاَبُوْ سَلَمَةَ، اَنَّهُمَا سَمِعَا

ث):كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ حِيْنَ يَفْرُغُ مِنْ صَلَاةِ الْفَجْرِ مِنَ الْقِرَائَةِ رَاْسَهُ: سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ، يَقُوْلُ وَهُوَ قَائِمٌ: اَللّٰهُمَّ اَنْجِ الْوَلِيْدَ بْنَ الْوَلِيْدِ، ـامٍ، وَعَيَّاشَ بْنَ اَبِیْ رَبِيعَةَ، وَالْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ، اَللّٰهُمَّ اشْدُدْ وَطْاَتَكَ عَلٰى مُضَرَ، كَسِنِیْ يُوْسُفَ، اَللّٰهُمَّ الْعَنْ لِحْيَانَ، وَرِعْلًا، وَذَكْوَانَ، وَعُصَيَّةَ عَصَتِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهُ ثُمَّ بَلَغَنَا اَنَّهُ لَتْ: (لَيْسَ لَكَ مِنَ الْاَمْرِ شَیْءٌ اَوْ يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ اَوْ يُعَذِّبَهُمْ فَاِنَّهُمْ ظَالِمُوْنَ) (آل عمران: 128)

(5: 10)

نرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب فجر کی نماز میں قرأت کرکے فارغ ہوتے تو آپ تکبیر یں چلے جاتے) پھر آپ اپنے سر کو اٹھاتے اور سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ پڑھتے پھر آپ ں یہ دعا مانگتے:

ولید بن ولید، سلمہ بن ہشام، عیاش بن ابوربیعہ اور کمزور اہل ایمان کو نجات عطا کرا اے اللہ! تو مضر قبیلے ں کرا اور ان پر حضرت یوسف علیہ السلام کے زمانے کی سی قحط سالی نازل کردے۔ اے اللہ! لحیان، رعل، ذکوان پر لعنت کر انہوں نے اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی۔"

تے ہیں: پھر ہم تک یہ روایت پہنچی ہے جب یہ آیت نازل ہوئی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس عمل کو ترک کر دیا۔ عاملے سے کوئی واسطہ نہیں ہے خواہ اللہ تعالیٰ انہیں توبہ کی توفیق دے یا انہیں عذاب دے۔ بے شک وہ ـ"

رِ الْمُدْحِضِ قَوْلَ مَنْ زَعَمَ اَنَّ دُعَاءَ الْمَرْءِ فِی الصَّلَاةِ بِمَا لَيْسَ فِی الْقُرْآنِ يُفْسِدُ عَلَيْهِ صَلَاتَهُ

تذکرہ جو اس شخص کے موقف کو غلط ثابت کرتی ہے جو اس بات کا قائل ہے کہ اگر وران ایسی دعا مانگتا ہے جو قرآن میں نہ ہو تو اس سے اس کی نماز فاسد ہو جاتی ہے

ندحدیث): اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُكْرَمٍ الْبَزَّارُ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، قَالَ: يعٍ، وَيَحْيَى الْقَطَّانُ، قَالَا: حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِیُّ، عَنْ اَبِیْ مِجْلَزٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ:):اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَنَتَ شَهْرًا بَعْدَ الرُّكُوْعِ يَدْعُو عَلٰى حَیٍّ مِنْ اَحْيَاءِ كْوَانَ، وَقَالَ: عُصَيَّةُ عَصَتِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهُ.

ـهٗ: لَاحِقُ بْنُ حُمَيْدٍ.(1:4)

ـت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ماہ تک رکوع کے بعد قنوت نازلہ پڑھی تھی
کے کچھ قبائل رعل اور ذکوان کے خلاف دعائے ضرر کرتے رہے۔ آپ نے ارشاد فرمایا: عصیہ قبیلے کے لوگوں
ـل کی نافرمانی کی ہے۔''

کا نام لاحق بن حمید ہے۔

ـراز دُعَاءِ الْمَرْءِ فِيْ صَلَاتِهِ بِمَا لَيْسَ فِيْ كِتَابِ اللّٰهِ جَلَّ وَعَلَا

ـی کیلئے نماز کے دوران ایسی دعا مانگنا جائز ہے جو اللہ کی کتاب میں نہ ہو

ـدحديث): اَخْبَرَنَا اَبُوْ يَعْلٰى، قَالَ: حَدَّثَنَا كَامِلُ بْنُ طَلْحَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ

صحيح على شرط الشيخين. سليمان التيمى: هو ابن طرخان التيمى، أبو المعتمر البصرى، نزل فى التيم،
أحمد "3/116" عن يحيى بن سعيد القطان، بهذا الإسناد. وأخرجه البخارى "1003" فى الوتر: باب القنوت
الطحاوى فى شرح معانى الآثار "1/244"، من طريق زائدة بن قدامة، والبخارى "4094" فى المغازى: باب
ق عبد الله بن المبارك، ومسلم "677" "299" فى المساجد: باب استحباب القنوت فى جميع الصلاة، من
ليمان، والنسائي "2/200" فى التطبيق: باب القنوت بعد الركوع، من طريق جرير، وأبو عوانة "2/186"،
2/244" من طريق يزيد بن هارون، كلهم عن سليمان التيمى، بهذا الإسناد. وأخرجه أحمد "3/215"،
الجهاد: باب فضل قول الله تعالى: (وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتًا ...) و "4095" فى المغازى:
مسلم "677" "297"، وأبو عوانة "2/286" من طريق مالك، عن إسحاق بن عبد الله بن أبى طلحة، عن
3/210"و"289 والبخارى "2801" فى الجهاد: باب من ينكب فى سبيل الله، و "4091" فى المغازى،
والطحاوى "1/244"، من طريق همام، عن إسحاق بن عبد الله بن أبى طلحة، عن أنس. وأخرجه أحمد
ق "4963"، والبخارى "1002" فى الوتر: باب القنوت قبل الركوع وبعده، و "1300" فى الجنائز: باب من
يعرف فيه الحزن، و "3170" فى الجزية: باب دعاء الإمام على من نكث عهدًا، و "4096" فى المغازى، و
: باب الدعاء على المشركين، و "7341" فى الاعتصام: باب ما ذكر النبى صلى الله عليه وسلم وحض على
سلم "677" "301"، والدارمى "1/374"، والطحاوى فى شرح معانى الآثار 1/243"و"244، وأبو عوانة
ى السنن "2/199"، والبغوى فى شرح السنة "635" من طرق عن عاصم الأحول، عن أنس. وأخرجه أحمد
67" "300"، وأبو داؤد "1445" فى الصلاة: باب القنوت فى الصلوات، وأبو عوانة "2/286"، من طرق عن
س بن سيرين، عن أنس. وأخرجه البخاى "1001" فى الوتر: باب القنوت قبل الركوع وبعده، ومسلم "677"
144" فى الصلاة: باب القنوت فى الصلوات، والنسائى "2/200" فى التطبيق: باب القنوت فى صلاة الصبح،
ى الإقامة: باب ما جاء فى القنوت قبل الركوع وبعده، والدارمى "1/375"، والطحاوى "1/243" من طرق
بن سيرين، عن أنس. وأخرجه أحمد "3/259"، ومسلم "677" "303"، وأبو عوانة "2/281"، من طريق شعبة،
ن أنس. وأخرجه البخارى "1004" من طريق أبى قلابة، و "4088" من طريق عبد العزيز بن صهيب، و "2/ 40
. الله بن أنس، وابن ماجه "1183"، والطحاوى "1/244" من طريق حميد، كلهم عن أنس، وسيورد المؤلف
19" من طريق قتادة عن أنس [illegible]

ں، عَنْ اَبِی الْعَلَاءِ ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ،

یث):اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُوْلُ فِیْ صَلَاتِهٖ: اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ الثَّبَاتَ فِی مَةَ الرُّشْدِ، وَشُكْرَ نِعْمَتِكَ، وَحُسْنَ عِبَادَتِكَ، وَاَسْاَلُكَ قَلْبًا سَلِيْمًا، وَاَسْاَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا تَعْلَمُ، شَرِّ مَا تَعْلَمُ، وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا تَعْلَمُ. (5: 12)

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں یہ پڑھا کرتے تھے۔

میں ایمان پر ثابت قدمی کا ہدایت میں عزیمت کا تیری نعمتوں پر شکر کا تیری اچھے طریقے سے عبادت کا تجھ رتا ہوں میں تجھ سے سلامتی والے دل کا سوال کرتا ہوں اور میں تجھ سے اس چیز کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں میں ہے اور میں ہر اس چیز کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں جو تیرے علم میں ہے اور میں ہر اس چیز (یعنی گناہ ے حوالے) سے تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں جو تیرے علم میں ہو"۔

ذِكْرُ الْخَبَرِ الْمُدْحِضِ قَوْلَ مَنْ زَعَمَ اَنَّ الدُّعَاءَ بِمَا لَيْسَ فِیْ كِتَابِ اللّٰهِ يُبْطِلُ صَلَاةَ الدَّاعِی فِيْهَا

تذکرہ جو اس شخص کے موقف کو غلط ثابت کرتی ہے جو اس بات کا قائل ہے: جو دعا اللہ ب میں نہ ہو وہ دعا نماز کے دوران اس دعا کو مانگنے والے کی نماز کو فاسد کر دیتی ہے

(سندحدیث): اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُثَنّٰى، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْمَرْوَزِیُّ، حَدَّثَنَا نُ اِبْرَاهِيْمَ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيْرَةِ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِیْ لَيْلٰى، عَنْ صُهَيْبٍ،

ث):كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَمَسَ شَيْئًا لَا نَفْهَمُهٗ، فَقَالَ: اَفَطِنْتُمْ لِیْ؟ قُلْنَا:

ـالـه ثقـات إلا أنـه منقطع، سقط من إسناده رجل من بنى حنظلة بين أبى العلاء وبين شداد بن أوس كما يتبين من جريرى: هو سعيد بن إياس الجريرى، ورواية حماد بن سلمة عنه قبل الاختلاط، وأبو العلاء : هو يزيد بن عبد الله ه النسائى "3/54" فى السهو: باب نوع اٰخر من الدعاء، والطبرانى "7180" من طرق عن حماد بن سلمة، بهٰذا مد "4/125"، والترمذى "3407" فى الدعوات، والطبرانى "7175" و "7177" من طرق عن سعيد الجريرى، ن الحنظلى أو عن رجل من بنى حنظلة، عن شداد بن أوس . وأخرجه الطبرانى "7178" وقال: عن رجل من بنى لا يعرف. وأورده المصنف برقم "935"، والطبرانى "7157" من طريق هشام بن عمار، عن سويد بن عبد العزيز، حسان بن عطية، عن مسلم بن مشكم، عن شداد. وسويد بن عبد العزيز: ضعيف، وباقى رجاله ثقات . وأخرجه ن طريق روح، وابن أبى شيبة "10/271"، والخرائطى فى فضيلة الشكر ص 34 من طريق عيسى بن يونس، اعى، عن حسان بن عطية قال: كان شداد بن أوس ... ورجاله ثقات، إلا أن حسان بن عطية لم يدرك شدادًا. المستدرك "1/508" من طريق عمر بن يونس بن القاسم اليمامى

ذَكَرْتُ نَبِيًّا مِنَ الْاَنْبِيَاءِ اُعْطِيَ جُنُودًا مِنْ قَوْمِهِ فَقَالَ: مَنْ يَّقُوْمُ لِهٰؤُلَاءِ ؟ فَاَوْحَى اللّٰهُ اِلَيْهِ: اَنِ
...عدى ثَلَاثٍ: اِمَّا اَنْ اُسَلِّطَ عَلَيْهِمْ عَدُوًّا مِنْ غَيْرِهِمْ، اَوِ الْجُوْعَ، اَوِ الْمَوْتَ، فَاسْتَشَارَ قَوْمَهُ فِيْ
...تَ نَبِيُّ اللّٰهِ نكِلُ ذٰلِكَ اِلَيْكَ خِرْ لَنَا، فَقَامَ اِلٰى صَلَاتِهِ - وَكَانُوا اِذَا فَزِعُوْا فَزِعُوْا اِلَى الصَّلَاةِ -
...، فَقَالَ: اَىْ رَبِّ اَمَّا عَدُوُّهُمْ مِنْ غَيْرِهِمْ وَالْجُوْعُ فَلَا، وَلٰكِنِ الْمَوْتُ، فَسُلِّطَ عَلَيْهِمُ الْمَوْتَ
...تْ مِنْهُمْ سَبْعُونَ اَلْفًا، فَهَمْسِي الَّذِي تَرَوْنَ اَنْ اَقُوْلَ: اللّٰهُمَّ بِكَ اُقَاتِلُ، وَبِكَ اُصَاوِلُ، وَلَا حَوْلَ

...(3: 5)

...ب):قَالَ اَبُوْحَاتِمٍ: مَاتَ صُهَيْبٌ سَنَةَ ثَمَانٍ وَثَلَاثِينَ فِيْ رَجَبٍ فِيْ خِلَافَةِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،
...نِ بْنُ اَبِيْ لَيْلٰى لِسَنَتَيْنِ مَضَتَا مِنْ خِلَافَةِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

...رت صہیب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پست آواز میں کوئی بات کہی جس کو ہم سمجھ نہیں سکے۔ آپ
...تم نے میری بات سمجھ لی ہے ہم نے عرض کی: جی ہاں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے ایک نبی کا ذکر کیا ہے
...ے تعلق رکھنے والے کچھ لشکر دیئے گئے' تو انہوں نے دریافت کیا: کون ان کا سامنا کر سکتا ہے' تو اللہ تعالیٰ نے ان
...ی قوم میں سے ایک تہائی حصے کو اختیار کر دیا تو میں ان پر ایسا دشمن مسلط کروں گا' جو دوسروں میں سے ہو گا یا ان پر
...کر دوں گا۔ اس نبی نے اس بارے میں اپنی قوم سے مشورہ کیا۔ ان لوگوں نے عرض کی: اے اللہ کے نبی! ہم یہ
...کرتے ہیں۔ آپ ہمارے لئے اسے اختیار کر لیجئے' تو وہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں نماز پڑھنے کے لئے کھڑے
...اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرتے تھے' تو نماز کی طرف رجوع کرتے تھے۔ اس نبی نے جتنا اللہ کو منظور تھا نماز ادا
...ض کی: اے میرے پروردگار جہاں تک دوسری قوم سے تعلق رکھنے والے ان کے دشمن کے تسلط کا تعلق ہے یا
...ہ ان پر مسلط نہ ہو' البتہ موت ہو جائے' تو ان پر تین دن تک کی موت کو مسلط کیا گیا تو ان میں سے ستر ہزار لوگ
...جو تم نے میری سرگوشی دیکھی تھی۔ اس میں' میں نے یہ دعا کی تھی۔

...ں تیری مدد سے لڑائی کرتا ہوں اور تیری مدد سے حملہ کرتا ہوں اللہ تعالیٰ کی مدد کے بغیر کچھ نہیں ہو سکتا۔"

...ں رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) حضرت صہیب رضی اللہ عنہ کا انتقال حضرت علی رضی اللہ عنہ کے عہد خلافت میں رجب کے مہینے میں
...ے عبدالرحمٰن بن ابویلیٰ کی پیدائش حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے عہد خلافت کے دو سال گزرنے کے بعد ہوئی تھی۔

...ده صحيح على شرطهما . وأخرجه أحمد 4/333 عن عفان بن مسلم، و 6/16 عن عبد الرحمٰن بن مهدى،
...وم والليلة "614" من طريق بهز بن أسد، ثلاثتهم عن سليمان بن المغيرة، بهذا الإسناد. وسيورده المصنف
... "2027"، وفى باب الخروج وكيفية الجهاد: ذِكْرُ مَا يُسْتَحَبُّ لِلْاِمَامِ اَنْ يَّسْتَعِيْنَ بِاللّٰهِ جَلَّ وَعَلَا عَلٰى قِتَالِ
...ى ذلك، من طريقين عن حماد بن سلمة، عن ثابت به. ويرد تخريجه من هذه الطريق هناك. وأخرجه إلى قوله:
...راق فى المصنف "9751"، ومن طريقه الترمذى "3340" فى التفسير: باب ومن سورة البروج، والطبرانى
...نْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ لَيْلٰى، عَنْ صهيب ... وفى آخره قصة أصحاب الأخدود.

لْمُدْحِضِ قَوْلَ مَنْ زَعَمَ اَنَّ دُعَاءَ الْمَرْءِ فِیْ صَلَاتِهٖ بِمَا لَيْسَ فِیْ كِتَابِ اللّٰهِ جَلَّ وَعَلَا يُفْسِدُ عَلَيْهِ صَلَاتَهٗ

تذکرہ جواس شخص کے موقف کوغلط ثابت کرتی ہے جواس بات کا قائل ہے: نماز کے آدمی کا ایسی دعا مانگنا جواللہ کی کتاب میں نہ ہو یہ اس کی نماز کو فاسد کردیتی ہے

سندحدیث): اَخْبَرَنَا اَبُوْ خَلِيْفَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو الْوَلِيْدِ الطَّيَالِسِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ، حَبِيْبٍ، عَنْ اَبِی الْخَيْرِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ اَبِیْ بَكْرٍ الصِّدِّيْقِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ،

ث): اَنَّـهٗ قَالَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَلِّمْنِیْ دُعَاءً اَدْعُوْ بِهٖ فِیْ صَلَاتِیْ، قَالَ: قُلِ: تُ نَفْسِیْ ظُلْمًا كَثِيْرًا وَّلَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ، فَاغْفِرْ لِیْ، مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ، وَارْحَمْنِیْ اِنَّكَ يْمُ. (1: 104)

نرت عبداللہ بن عمرو حضرت ابوبکر صدیق کے بارے میں یہ بات نقل کرتے ہیں۔انہوں نے نبی اکرم ﷺ کی ں۔آپ مجھے کسی ایسی دعا کی تعلیم دیجئے جو میں نماز کے دوران مانگ لیا کروں۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم یہ

یں نے اپنے اوپر بہت زیادہ ظلم کیا ہے اور گناہوں کی مغفرت صرف تو ہی کرسکتا ہے تو اپنی بارگاہ سے عطا کردے اور مجھ پر رحم کر بے شک تو مغفرت کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے"۔

کْرُ الْخَبَرِ الْمُدْحِضِ قَوْلَ مَنْ زَعَمَ اَنَّ الدُّعَاءَ فِی الصَّلَوَاتِ بِمَا لَيْسَ فِیْ كِتَابِ اللّٰهِ يُبْطِلُ صَلَاةَ الْمُصَلِّیْ

ادہ صحيح على شرطهما . أبو الخير: هو مرثد بن عبد الله اليزنى .وأخرجه أبو يعلى برقم "31" من طريق عاصم ـ الطيالسى، عن الليث، بهٰذا الإسناد .وأخرجه ابن أبى شيبة 10/269، وأحمد 1/4و7، والبخارى "834" فى قبل السلام، و "3626" فى الدعوات: باب الدعاء فى الصلاة، ومسلم "2705" فى الذكر: باب استحباب كر، والترمذى "3531" فى الدعوات، والنسائى 3/53 فى السهو: باب نوع أخر من الدعاء، والمروزى فى يق برقم "60" و "61"، وابن ماجه "3835" فى الدعاء: باب دعاء رسول الله صلى الله عليه وسلم، والبيهقى فى غوى فى شرح السنة "694"، من طرق عن الليث، به . وصححه ابن خزيمة ."845"وأخرجه البخارى "7387" د: باب (وَكَانَ اللّٰهُ سَمِيْعًا بَصِيْرًا)، ومسلم "2705"، والنسائى فى عمل اليوم والليلة "179"، وأبو يعلى "32" بن وهب، عن عمرو بن الحارث، عن يزيد بن أبى حبيب، به . وصححه ابن خزيمة ."846" وزاد بعد قوله: فى ال الحافظ: وفيه تابعى عن تابعى، وهو يزيد، عن أبى الخير، وصحابى عن صحابى، وهو عبدا لله بن عمرو بن الصديق.

ت کا تذکرہ جو اس شخص کے موقف کو غلط ثابت کرتی ہے جو اس بات کا قائل ہے:

دوران ایسی دعا کا مانگنا جو اللہ کی کتاب میں نہ ہو یہ نمازی کی نماز کو باطل کر دیتی ہے

ندحدیث): اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، قَالَ: اَخْبَرَنَا هَاشِمُ
: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ سَلَمَةَ، عَنْ عَمِّهِ الْمَاجِشُونِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ عُبَيْدِ
عَنْ عَلِيٍّ رِضْوَانُ اللّٰهِ عَلَيْهِ، قَالَ:

): كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اِذَا سَجَدَ قَالَ: اَللّٰهُمَّ لَكَ سَجَدْتُ، وَبِكَ آمَنْتُ،
سَجَدَ وَجْهِی لِلَّذِی خَلَقَهُ وَصَوَّرَهُ فَاَحْسَنَ صُوَرَهُ، وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ، فَتَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ

رت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب سجدے میں جاتے تو یہ پڑھتے تھے:
ں نے تیرے لئے سجدہ کیا میں تجھ پر ایمان لایا اور تیرے لئے اسلام قبول کیا۔ میرا چہرہ اس ذات کے
ز ہے جس نے اسے پیدا کیا ہے اسے شکل وصورت عطا کی ہے اور بڑی خوبصورت شکل وصورت عطا کی
اسے سماعت اور بصارت عطا کی ہے تو اللہ تعالیٰ کی ذات برکت والی ہے جو سب سے بہترین خالق

بیانَّ مَا وَصَفْنَا كَانَ يَقُوْلُهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الصَّلَاةِ الْفَرِيضَةِ

ن کا تذکرہ کہ ہم نے جو چیز ذکر کی ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم یہ فرض نماز میں پڑھا کرتے تھے

ندحدیث): اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْذِرِ بْنِ سَعِيدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ مُسْلِمٍ،
جَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، قَالَ: اَخْبَرَنِیْ مُوْسَى بْنُ عُقْبَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْفَضْلِ، عَنْ
رَجِ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ رَافِعٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ، قَالَ:

): كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا سَجَدَ فِي الصَّلَاةِ الْمَكْتُوبَةِ، قَالَ: اَللّٰهُمَّ لَكَ
مَنْتُ، وَلَكَ اَسْلَمْتُ، اَنْتَ رَبِّی، سَجَدَ وَجْهِی لِلَّذِی خَلَقَهُ، وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ، تَبَارَكَ اللّٰهُ

(12 :5

اده صحيح على شرط مسلم، وقد تقدم طرفه برقم "1773"، وأوردت تخريجه من طرقه هناك، وتقدم طرفه
انظرهما. وأخرجه أيضًا النسائي 2/220، 221 في التطبيق: باب نوع آخر يعني من الدعاء في السجود، عن
د الرحمٰن بن مهدي، عن عبد العزيز بن أبي سلمة، بهذا الإسناد.

ده صحيح. يوسف بن سعيد بن مسلم: ثقة حافظ، ومن فوقه من رجال الشيخين. حجج بن محمد بن: هو
دمت أطرفه بالأرقام "1771" و "1772" و "1774" و "1904"، وسبق تخريجه عند الرقم "1771"، فانظره.

حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب فرض نماز کے دوران سجدے میں جاتے تھے تو

!میں نے تیرے لئے سجدہ کیا' اور تجھ پر ہی ایمان لایا۔ تیرے لئے اسلام قبول کیا' تو میرا پروردگار ہے میرا
ات کے سامنے سجدہ ریز ہے' جس نے اسے پیدا کیا جس نے اسے سماعت اور بصارت عطا کی ہے' تو اللہ
ت برکت والی ہے' جو سب سے بہترین خالق ہے''۔

خبارِ عَنْ اِبَاحَةِ دُعَاءِ الْمَرْءِ فِيْ صَلَاتِهٖ بِمَا لَيْسَ فِيْ كِتَابِ اللّٰهِ تَعَالٰى

بات کی اطلاع کا تذکرہ کہ آدمی کیلئے یہ بات مباح ہے کہ نماز کے دوران وہ ایسی دعا مانگے جو اللہ کی کتاب میں نہ ہو

(سندحدیث): اَخْبَرَنَا ابْنُ قُتَيْبَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، قَالَ:
نُ صَالِحٍ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ اَبِيْ اِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ، عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ، قَالَ:
يث):قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ فَسَمِعْتُهُ يَقُوْلُ: اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْكَ ثُمَّ قَالَ:
- ثَلَاثًا - ثُمَّ بَسَطَ يَدَهُ كَاَنَّهُ يَتَنَاوَلُ شَيْئًا، فَلَمَّا فَرَغَ مِنَ الصَّلَاةِ قَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَدْ سَمِعْنَاكَ
تِكَ شَيْئًا لَمْ نَسْمَعْكَ تَقُوْلُ مِثْلَ ذٰلِكَ، وَرَاَيْنَاكَ بَسَطْتَ يَدَكَ، قَالَ: اِنَّ عَدُوَّ اللّٰهِ اِبْلِيْسَ جَاءَ
رٍ لِيَجْعَلَهُ فِيْ وَجْهِيْ، فَقُلْتُ: اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْكَ، فَلَمْ يَسْتَاْخِرْ، ثُمَّ قُلْتُ ذٰلِكَ، فَلَمْ يَسْتَاْخِرْ، ثُمَّ
خِرْ، فَاَرَدْتُ اَنْ اَخْنُقَهُ، فَلَوْلَا دَعْوَةُ اَخِيْ سُلَيْمَانَ لَاَصْبَحَ مُوْثَقًا يَلْعَبُ بِهٖ صِبْيَانُ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ.

(65:3)

ضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز ادا کرنے کے لئے کھڑے ہوئے' تو میں نے آپ کو

اللہ کی پناہ مانگتا ہوں'' پھر آپ نے فرمایا: ''میں تجھ پر اللہ کی لعنت کرتا ہوں'' یہ بات آپ نے تین مرتبہ
ھر آپ نے اپنا دست مبارک آگے بڑھایا جیسے آپ کوئی چیز پکڑنا چاہتے ہوں جب آپ نماز پڑھ کر فارغ
رت ابودرداء نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! ہم نے آپ کو نماز کے دوران ایک ایسی چیز کہتے ہوئے
اس طرح کی بات کہتے ہوئے آپ کو پہلے نہیں سنا اور ہم نے دیکھا' آپ نے اپنا دست مبارک آگے
ی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ کا دشمن ابلیس آگ کا انگارہ لے کر میرے پاس آیا تھا تا کہ اسے میرے

اده صحيح على شرط مسلم. وأخرجه مسلم "542" في المساجد: باب جواز لعن الشيطان في أثناء الصلاة،
السهو: باب لعن إبليس والتعوذ بالله منه في الصلاة، والبيهقي في السنن 2/263، 264، من طريق محمد بن
بهذا الإسناد.

...ے' تو میں نے کہا: میں تجھ سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں وہ پیچھے نہیں ہٹا پھر میں نے یہ بات کہی وہ پھر پیچھے
...ں نے یہ بات کہی وہ پھر پیچھے نہیں ہٹا تو میں نے یہ ارادہ کیا' میں اس کا گلہ دبا دیتا ہوں اگر میرے
...سلیمان علیہ السلام کی دعا نہ ہوتی' تو وہ صبح بندھا ہوا ہوتا جس کے ساتھ مدینہ منورہ کے بچے کھیل رہے

www.islamicurdubooks.com

فَصْلٌ فِي الْقُنُوْتِ

فصل: قنوت کا بیان

...سندحدیث): اَخْبَرَنَا اَحْـمَـدُ بْـنُ يَـحْيَى بْنِ زُهَيْرِ الْحَافِظُ، بِتُسْتَرَ، قَالَ: حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ ...
اَبُو الرَّبِيعِ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ سُفْيَانَ، وَشُعْبَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ ...
...بِي لَيْلٰى، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ:
...ث):اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَنَتَ فِي الْفَجْرِ وَالْمَغْرِبِ . (5: 16)

...رت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فجر اور مغرب کی نماز میں قنوت نازلہ پڑھتے تھے۔

ذِكْرُ الْمَوْضِعِ الَّذِي يَقْنُتُ الْمُصَلِّيْ فِيهِ مِنْ صَلَاتِهِ

...س مقام کا تذکرہ جس مقام پر نمازی اپنی نماز کے دوران دعا مانگے گا

...سندحدیث): اَخْبَرَنَا عُـمَـرُ بْـنُ مُـحَـمَّدٍ الْهَمْدَانِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ هِشَامٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا ...
...ةَ، عَنْ هِشَامِ الدَّسْتُوَائِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُوْ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ،

...ده صحيح. عبيد الله وقد تحرف في الإحسان إلى عبد الله بن محمد: هو ابن يحيى، ذكره المؤلف في الثقات
...وى عن عبيد الله بن موسى، وأهل البصرة: حدثنا عنه أحمد بن يحيى بن زهير وغيره، مستقيم الحديث سكن
...رم سنة تسع وأربعين ومئتين، ومن فوقه من رجال الشيخين. وأخرجه النسائي 2/202 في التطبيق: باب القنوت
...ن عبيد الله بن سعيد، عن عبد الرحمٰن بن مهدي، بهٰذا الإسناد. وأخرجه ابن أبي شيبة 2/311 من طريق وكيع،
...والطحاوي في شرح معاني الآثار 1/242 من طريق أبي نعيم، كلاهما عن سفيان، وشعبة، به: وأخرجه ابن أبي
...السي "737"، وأحمد 4/280و285و300، ومسلم "678" في المساجد: باب استحباب القنوت في جميع
...144" في الصلاة: باب القنوت في الصلوات، والترمذي "401" في الصلاة: باب ما جاء في القنوت في صلاة
...1/37، والطحاوي في شرح معاني الآثار 1/242، وأبو عوانة 2/287، والبيهقي في السنن 2/198 من طرق
...حه ابن خزيمة ."616"وأخرجه عبد الرزاق "4975"،ومسلم "678" "306"، وأبو عوانة 2/287، من طريق
...198.– إسناده صحيح على شرط البخاري. وأخرجه أحمد 2/255و337و470، والبخاري "797" في
...مسلم "676" في المساجد: باب استحباب القنوت في جميع الصلاة إذا نزلت بالمسلمين نازلة، وأبو داوٗد
...باب القنوت في الصلوات، والنسائي 2/202 في التطبيق: باب القنوت في صلاة الظهر، والطحاوي في شرح
...، وأبو عوانة 2/284، والدارقطني 2/38، والبيهقي في السنن 2/198، من طرق عن هشام الدستوائي، بهٰذا
...الرزاق "4981" عن عمر بن راشد أو غيره، عن يحيى بن أبي كثير، به. وانظر "1969" و "1972" و "1983"

...قَالَ: وَاللّٰهِ اِنِّىْ لَاَقْرَبُكُمْ صَلَاةً بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكَانَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ ...
...ظُّهْرِ، وَصَلَاةِ الْعِشَاءِ، وَصَلَاةِ الصُّبْحِ، بَعْدَ مَا يَقُوْلُ: سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ، فَيَدْعُو ...
...كَافِرِيْنَ. (5: 16)

...ت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں اللہ کی قسم! میں تم سب کے مقابلے میں زیادہ بہتر طور پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز ...ں۔

...ہیں: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ ظہر کی نماز میں عشاء کی نماز میں اور فجر کی نماز میں سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ کہنے ... کرتے تھے وہ اس میں اہل ایمان کے لئے دعا کیا کرتے تھے اور کافروں پر لعنت کیا کرتے تھے۔

...ر قُنُوْتِ الْمُصْطَفٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى الصَّلَوَاتِ

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا نمازوں کے دوران قنوت پڑھنے کا تذکرہ

...حدیث): اَخْبَرَنَا اَبُوْ خَلِيْفَةَ، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، عَنْ يَحْيَى الْقَطَّانِ، عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتُوَائِيِّ، عَنْ ...
:

...قَنَتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهْرًا بَعْدَ الرُّكُوْعِ، يَدْعُوْ عَلٰى اَحْيَاءٍ مِنَ الْعَرَبِ، ...

...انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے رکوع کے بعد ایک ماہ تک قنوت نازلہ پڑھی تھی۔ اس میں ...ں کے خلاف دعائے ضرر کی تھی، پھر آپ نے اس عمل کو ترک کر دیا۔

...ذِكْرُ الْبَيَانِ بِاَنَّ الْمَرْءَ جَائِزٌ لَهٗ فِىْ قُنُوْتِهٖ اَنْ يُسَمِّيَ مَنْ يَّقْنُتُ عَلَيْهِ بِاسْمِهٖ وَمَنْ يَّدْعُوْ لَهٗ بِاسْمِهٖ

...کا تذکرہ کہ آدمی کیلئے دعائے قنوت پڑھتے ہوئے یہ بات جائز ہے کہ وہ اس شخص کا ...

...صحيح على شرط البخارى، رجاله رجال الشيخين، غير مسدد، فإنه من رجال البخارى وأخرجه البخارى ...اب غزوة الرجيع، عن مسلم بن إبراهيم، ومسلم "677" "304" فى المساجد: باب استحباب القنوت فى ...عبد الرحمٰن بن مهدى، والنسائى 2/203 فى التطبيق: باب اللعن فى القنوت، من طريق أبى داوٗد، وباب ... بن هشام، والطحاوى فى شرح معانى الآثار 1/245 من طريق أبى نعيم، كلهم عن هشام الدستوائى، بهذا ...3/21 و278، ومسلم "677" "303"، والنسائى 2/203، والطحاوى 1/244، وأبو عوانة 2/281 من ...306" فى الجهاد: باب العون بالمدد، و "4090" فى المغازى، وابن خزيمة فى صحيحه "620"، والبيهقى ...طريق سعيد بن أبى عروبة، كلاهما عن قتادة، به. وتقدم برقم "1973" من طريق أبى مجلز، عن أنس، ...ه هناك. وسيعيده المؤلف أيضًا من طريق قتادة برقم ."1985"

...سلیئے وہ دعائے قنوت پڑھ رہا ہے وہ جس شخص کے حق میں دعا کر رہا ہے اس کا نام لے

...سندحدیث): اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيّ بْنِ الْمُثَنّٰى، قَالَ: حَدَّثَنَا الْاَزْرَقُ بْنُ عَلِيٍّ اَبُو الْجَهْمِ، قَالَ: ...نُ اِبْرَاهِيمَ، قَالَ: حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ يَزِيدَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، قَالَ: حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ، وَاَبُو ...نَا اَبَا هُرَيْرَةَ، يَقُوْلُ:

...): كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُوْلُ حِينَ رَفَعَ رَاْسَهُ مِنَ الرُّكُوْعِ فِي صَلَاةِ ...ةِ الثَّانِيَةِ بَعْدَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ: رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ، اللّٰهُمَّ اَنْجِ الْوَلِيدَ بْنَ الْوَلِيدِ، وَسَلَمَةَ بْنَ ...نَ اَبِي رَبِيعَةَ، وَالْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ، اللّٰهُمَّ اشْدُدْ وَطْاَتَكَ عَلٰى مُضَرَ، وَاجْعَلْهَا سِنِينَ

(16 ...

...رت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی نماز میں دوسری رکعت کے بعد جب رکوع سے سر ... اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ پڑھ لیتے تھے پھر یہ کہتے تھے:

...لید بن ولید، سلمہ بن ہشام، عیاش بن ابوربیعہ، کمزور اہل ایمان کو نجات عطا کرا اے اللہ! تو مضر قبیلے پر ...اور ان پر حضرت یوسف علیہ السلام کے زمانے کی سی قحط سالی مقرر کر دے"۔

...خَبَرِ الْمُدْحِضِ قَوْلَ مَنْ زَعَمَ اَنَّ هٰذِهِ السُّنَّةَ تَفَرَّدَ بِهَا اَبُوْ هُرَيْرَةَ

...تذکرہ جو اس شخص کے موقف کو غلط ثابت کرتی ہے جو اس بات کا قائل ہے کہ اس روایت کو نقل کرنے میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ منفرد ہیں

...ندحدیث): اَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ سِنَانٍ الْقَطَّانُ، بِوَاسِطٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبِي، قَالَ: حَدَّثَنَا

... قوى، الأزرق بن علي: صدوق، ومن فوقه من رجال الشيخين. وتقدم برقم "1972" من طريق ابن وهب، عن ...رده تخريجه من طرقه هناك. وانظر أيضًا "1969" و "1986".

...ه حسن من أجل محمد بن عمرو وهو ابن علقمة بن وقاص الليثي - فإنه حسن الحديث. خفاف: هو ابن إيماء ... سيد غفار، وكان هو إمام بني غفار وخطيبهم، شهد الحديبية، وبايع بيعة الرضوان، يعد في المدنيين .وأخرجه ...417" من طريق يزيد بن هارون، بهذا الإسناد .وأخرجه مسلم "679" "308" في المساجد: باب استحباب ...لاة، وأبو عوانة 2/282، والطبراني "3174"، والبيهقي 2/208، والمزي في تهذيب الكمال 5/227 من ...عفر، والطحاوي في شرح معاني الآثار 1/243، والطبراني "4175" من طريق محمد بن بشر، كلاهما عن ...خرجه أحمد 4/57 من طريق يزيد بن هارون، عن محمد بن إسحاق، عن خالد بن عبد الله بن حرملة، به. ...2/317 و12/197، وأحمد في المسند 4/57، وفي فضائل الصحابة "1662"، والطبراني "4173" من ...ق، ومسلم "679" "307" في المساجد، و "2517" في فضائل الصحابة: باب دعاء النبي صلى الله عليه ...طبراني "4172"، وأبو عوانة 2/282، والبيهقي 2/200 و245 من طريق الليث بن سعد، كلاهما عن عمران ...بن علي، عن خفاف، به. وأخرجه الطبراني "4169" و "4170" و "1471"، وأبو عوانة 2/282.

...الَ: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَرْمَلَةَ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ خُفَافِ بْنِ ...
...ن اَبِيْهِ خُفَافٍ، قَالَ:
...رَكَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الصَّلَاةِ، ثُمَّ رَفَعَ رَاْسَهُ، فَقَالَ: غِفَارٌ غَفَرَ اللّٰهُ ...هَا اللّٰهُ، وَعُصَيَّةُ، عَصَتِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهُ، اللّٰهُمَّ الْعَنْ بَنِيْ لِحْيَانَ، اللّٰهُمَّ الْعَنْ رِعْلًا، وَذَكْوَانَ، ...دًا قَالَ: فَجَعَلَ لَعْنَةَ الْكَفَرَةِ مِنْ اَجْلِ ذٰلِكَ. (5: 16)

...ث بن خفاف غفاری اپنے والد حضرت خفاف رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز کے دوران ...نے اپنا سر اٹھایا اور ارشاد فرمایا:

...للہ تعالیٰ مغفرت کرے اسلم قبیلے کو اللہ تعالیٰ سلامت رکھے عصیہ قبیلے' نے اللہ اور اس کے رسول کی ...اے اللہ! بنولحیان پر لعنت کر اے اللہ! رعل اور ذکوان (قبیلوں) پر لعنت کر۔

... تکبیر کہتے ہوئے سجدے میں چلے جاتے تھے۔

...ے ہے کفار پر لعنت اسی وجہ سے کی جاتی ہے۔

...مُصْطَفٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقُنُوْتَ الَّذِيْ وَصَفْنَاهُ فِيْ صَلَاتِهِ

...ت کو ترک کرنے کا تذکرہ' جس کا ذکر ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کے حوالے سے کیا ہے

...(سند حديث): اَخْبَرَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُسَدَّدُ بْنُ مُسَرْهَدٍ، عَنْ يَحْيٰى، عَنْ ...ن اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ:

...): قَنَتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهْرًا بَعْدَ الرُّكُوْعِ وَيَدْعُو عَلٰى اَحْيَاءٍ مِنْ اَحْيَاءِ ...

...5: 16)

...ت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ماہ تک رکوع کے بعد قنوت نازلہ پڑھی تھی ...کے بعض قبائل کے خلاف دعائے ضرر کرتے رہے' پھر آپ نے اسے ترک کر دیا۔

...دَّالِّ عَلٰى اَنَّ الْحَادِثَةَ اِذَا زَالَتْ لَا يَجِبُ عَلَى الْمَرْءِ الْقُنُوْتُ حِيْنَئِذٍ

...ذکرہ جو اس بات پر دلالت کرتی ہے کہ جب کوئی ناگوار صورتحال زائل ہو جائے تو اس صورت میں آدمی پر دعائے قنوت پڑھنا لازم نہیں رہتا

...(سند حديث): اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلْمٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، قَالَ: ...سْلِمٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنِيْ يَحْيَى بْنُ اَبِيْ كَثِيْرٍ، قَالَ: حَدَّثَنِيْ اَبُوْ سَلَمَةَ، عَنْ ...

...ح، وهو مكرر ."1982"

ں:

یث):قَنَتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ صَلَاةِ الْعَتَمَةِ شَهْرًا، يَقُوْلُ فِيْ قُنُوْتِهِ: اَللّٰهُمَّ
ن الْوَلِيْدِ، اَللّٰهُمَّ نَجِّ سَلَمَةَ بْنَ هِشَامٍ، اَللّٰهُمَّ نَجِّ عَيَّاشَ بْنَ اَبِيْ رَبِيْعَةَ، اَللّٰهُمَّ نَجِّ الْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ
هُمَّ اشْدُدْ وَطْاَتَكَ عَلٰى مُضَرَ، اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا عَلَيْهِمْ سِنِيْنَ كَسِنِيْ يُوْسُفَ قَالَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ: وَاَصْبَحَ
لّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ، فَلَمْ يَدْعُ لَهُمْ، فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لَهٗ فَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَمَا
ا.(5: 16)

نف):قَالَ اَبُوْحَاتِمٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: فِيْ هٰذَا الْخَبَرِ بَيَانٌ وَاضِحٌ اَنَّ الْقُنُوْتَ اِنَّمَا يُقْنَتُ فِيْ
حُدُوْثِ حَادِثَةٍ، مِثْلَ ظُهُوْرِ اَعْدَاءِ اللّٰهِ عَلَى الْمُسْلِمِيْنَ، اَوْ ظُلْمِ ظَالِمٍ ظُلِمَ الْمَرْءُ بِهٖ، اَوْ تَعَدّٰى
امٍ اَحَبَّ اَنْ يَدْعُوَ لَهُمْ، اَوْ اَسْرٰى مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ فِيْ اَيْدِي الْمُشْرِكِيْنَ، وَاَحَبَّ الدُّعَاءَ لَهُمْ
نْ اَيْدِيْهِمْ، اَوْ مَا يُشْبِهُ هٰذِهِ الْاَحْوَالَ، فَاِذَا كَانَ بَعْضُ مَا وَصَفْنَا مَوْجُوْدًا، قَنَتَ الْمَرْءُ فِيْ صَلَاةٍ
صَّلَوَاتِ كُلِّهَا، اَوْ بَعْضِهَا دُوْنَ بَعْضٍ بَعْدَ رَفْعِهٖ رَاْسَهٗ مِنَ الرُّكُوْعِ فِي الرَّكْعَةِ الْاٰخِرَةِ مِنْ صَلَاتِهٖ،
نْ شَاءَ بِاسْمِهٖ، وَيَدْعُوْ لِمَنْ اَحَبَّ بِاسْمِهٖ، فَاِذَا عَدِمَ مِثْلَ هٰذِهِ الْاَحْوَالِ لَمْ يَقْنُتْ حِيْنَئِذٍ فِيْ شَيْءٍ
الْمُصْطَفٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْنُتُ عَلَى الْمُشْرِكِيْنَ، وَيَدْعُوْ لِلْمُسْلِمِيْنَ بِالنَّجَاةِ، فَلَمَّا
ى الْاَيَّامِ تَرَكَ الْقُنُوْتَ، فَذَكَرَ ذٰلِكَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ، فَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَمَا تَرَاهُمْ قَدْ قَدِمُوْا؟
لْبَيَانِ عَلٰى صِحَّةِ مَا اَصَّلْنَاهُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عشاء کی نماز میں قنوت نازلہ پڑھی تھی' آپ قنوت نازلہ
، اے اللہ! تو ولید بن ولید کو نجات عطا کر اے اللہ! تو سلمہ بن ہشام کو نجات عطا کر عیاش بن ابوربیعہ کو نجات عطا
ور اہل ایمان کو نجات عطا کر اے اللہ! مضر قبیلے پر اپنی سختی نازل کر' اے اللہ! ان پر حضرت یوسف علیہ السلام کے زمانے
ردے''۔

سناده صحيح على شرط الشيخين غير عبد الرحمٰن بن إبراهيم، فإنه من رجال البخارى. وأخرجه أبو داوُد
لاة: باب القنوت فى الصلوات ومن طريقه البيهقى فى السنن 2/400 عن عبد الرحمٰن بن إبراهيم، بهٰذا الإسناد.
67" "295" فى المساجد: باب استحباب القنوت فى جميع الصلاة، والطحاوى فى شرح معانى الآثار 2/242،
2، وابن خزيمة فى صحيحه "621"، والبيهقى فى السنن 2/200، من طرق عن الوليد بن مسلم، بهٰذا الإسناد.
2/284 من طريق بشر بن بكر، والبيهقى فى السنن 2/200 من طريق الوليد بن مزيد، كلاهما عن الأوزاعى، به.
"4598" فى التفسير: باب (فَاُولٰٓئِكَ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّعْفُوَ عَنْهُمْ وَكَانَ اللّٰهُ عَفُوًّا غَفُوْرًا)، ومسلم "675" "295"، وأبو
28، والبيهقى 2/197، 198 من طريق شيبان بن عبد الرحمٰن، وأحمد 2/470، والبخارى "6393" فى
عاء على المشركين، والطحاوى 1/241، وأبو عوانة 2/286و287، والبيهقى فى السنن 2/198، وابن خزيمة
شام الدستوائى، كلاهما عن يحيى بن أبى كثير، بهٰذا الإسناد. وانظر "1969" و "1972" و "1981" و "1983"

تے ہیں: ایک دن نبی اکرم ﷺ نے ان لوگوں کے لئے دعانہیں کی۔ میں نے اس بات کا تذکرہ
انہیں، وہ لوگ آگئے ہیں۔

ے ہیں:) یہ روایت اس بات کا واضح بیان ہے کہ نماز میں قنوت نازلہ پڑھنا اس وقت ہوگا۔ جب کوئی
ں مسلمانوں کے سامنے آجائیں یا کسی ظالم کے ظلم کی صورت میں ہوگا۔ جب کسی شخص پر ظلم کیا جائے۔ یا
کچھ لوگ اس بات کے خواہش مند ہوں کہ ان کے حق میں دعا کی جائے یا کچھ مسلمان مشرکین کے ہاں
ہوں کہ ان لوگوں سے نجات کی دعا کی جائے۔ یا کوئی اور صورتحال درپیش ہو، تو ہم نے جن صورتوں کا
حال موجود ہوگی تو آدمی اپنی ایک نماز میں یا تمام نمازوں میں یا کسی ایک نماز کو چھوڑ کر دوسری نماز میں
ی آخری رکعت میں رکوع سے سر اٹھانے کے بعد اسے پڑھے گا۔ اور وہ جس کے خلاف چاہے گا اس
ر جس شخص کے حق میں چاہے گا اس کے حق میں نام لے کر دعا کرے گا۔ جب اس طرح کی صورتحال
وت نازلہ نہیں پڑھے گا۔ کیونکہ نبی اکرم ﷺ نے مشرکین کے خلاف قنوت نازلہ پڑھی تھی۔ اور
ی۔ پھر ایک ایسا دن بھی آیا۔ کہ جس میں نبی اکرم ﷺ نے قنوت نازلہ کو پڑھنا ترک کر دیا۔ حضرت
۔ تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ تم نے ان لوگوں کو دیکھا نہیں ہے کہ اب وہ لوگ (مشرکین کی قید سے
ت کے صحیح ہونے کا واضح بیان ہے۔ جو اصول ہم نے بیان کیا ہے۔

د يُوهِمُ غَيْرَ الْمُتَبَحِّرِ فِي صِنَاعَةِ الْعِلْمِ اَنَّ الْقُنُوْتَ
دَ حُدُوْثِ الْحَادِثَةِ غَيْرُ جَائِزٍ لِاَحَدٍ اَصْلًا

ں نے اس شخص کو غلط فہمی کا شکار کیا جو علم حدیث میں مہارت نہیں رکھتا
ں صورتحال کے پیش آنے کے وقت دعائے قنوت پڑھنا کسی بھی شخص کیلئے سرے سے جائز ہی نہیں

خْبَرَنَا ابْنُ قُتَيْبَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي السَّرِيِّ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، قَالَ:

هو محمد بن المتوكل وإن كان صاحب أوهام- وقد توبع عليه، وباقي رجاله ثقات رجال
ق . "4027"وأخرجه أحمد 2/147، والنسائي 2/203 في التطبيق: باب لعن المنافقين في
ة 5/349، والطحاوي في شرح معاني الآثار 1/242، وابن خزيمة في صحيحه "622"، من
وأخرجه البخاري "4069" في المغازي: باب (لَيْسَ لَكَ مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ اَوْ يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ اَوْ
في التفسير: باب (لَيْسَ لَكَ مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ)، و "7346" في الاعتصام: باب قول الله تعالى:
ي في التفسير كما في التحفة 5/395، والبيهقي في السنن 2/198و207، من طريق عبد الله
طبراني "13113" من طريق إسحاق بن راشد، عن الزهري، به. وأخرجه أحمد 2/93 من طريق
" في التفسير: باب ومن سورة آل عمران، من طريق أحمد بن بشير المخزومي، كلاهما عن
عده من طريق نافع، عن ابن عمر، فانظره.

، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ،

...دیث):اَنَّهٗ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ، حِيْنَ رَفَعَ رَاْسَهٗ مِنَ الرُّكُوْعِ:

...حَمْدُ فِي الرَّكْعَةِ الْاٰخِرَةِ، ثُمَّ قَالَ: اللّٰهُمَّ الْعَنْ فُلَانًا وَفُلَانًا دَعَا عَلٰى اُنَاسٍ مِنَ الْمُنَافِقِيْنَ، فَاَنْزَلَ

...كَ مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ، اَوْ يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ، اَوْ يُعَذِّبَهُمْ فَاِنَّهُمْ ظَالِمُوْنَ) (آل عمران: 128) (5: 16)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو فجر کی نماز میں سنا' جب آپ نے رکوع

...آپ نے یہ پڑھا: رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ ہر دوسری رکعت میں ہوا تھا' پھر آپ نے یہ دعا مانگی:

...ند! فلاں اور فلاں پر لعنت کر''۔

...صلی اللہ علیہ وسلم نے منافقین سے تعلق رکھنے والے افراد کے خلاف دعائے ضرر کی تھی' تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی تھی:

...س معاملے سے کوئی واسطہ نہیں ہے خواہ اللہ تعالیٰ انہیں' توبہ کی توفیق دے، یا انہیں عذاب دے بے شک وہ

...م ہیں''۔

...خَبَرِ الْمُدْحِضِ قَوْلَ مَنْ زَعَمَ اَنَّ هٰذَا الْخَبَرَ تَفَرَّدَ بِهِ الزُّهْرِيُّ عَنْ سَالِمٍ

...ت کا تذکرہ جو اس شخص کے موقف کو غلط ثابت کرتی ہے جو اس بات کا قائل ہے کہ اس روایت کو سالم کے حوالے سے نقل کرنے میں زہری منفرد ہے

- (سندحدیث): اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ زُهَيْرٍ الْحَافِظُ، بِتُسْتَرَ قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيْبِ

: حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ:

...یث):اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، كَانَ يَدْعُو عَلٰى اَقْوَامٍ فِي قُنُوْتِهٖ، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ: (لَيْسَ لَكَ

...ٌ اَوْ يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ اَوْ يُعَذِّبَهُمْ فَاِنَّهُمْ ظَالِمُوْنَ) (آل عمران: 128) (5: 16)

...صنف):قَالَ اَبُوْ حَاتِمٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: هٰذَا الْخَبَرُ قَدْ يُوْهِمُ مَنْ لَّمْ يُمْعِنِ النَّظَرَ فِي مُتُوْنِ الْاَخْبَارِ،

... صَحِيْحِ الْاٰثَارِ، اَنَّ الْقُنُوْتَ فِي الصَّلَوَاتِ مَنْسُوْخٌ، وَلَيْسَ كَذٰلِكَ؛ لِاَنَّ خَبَرَ ابْنِ عُمَرَ الَّذِي

...لْمُصْطَفٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، كَانَ يَلْعَنُ فُلَانًا وَفُلَانًا فَاَنْزَلَ اللّٰهُ (لَيْسَ لَكَ مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ)

...فِيْهِ الْبَيَانُ الْوَاضِحُ لِمَنْ وَفَّقَهُ اللّٰهُ لِلسَّدَادِ، وَهَدَاهُ لِسُلُوْكِ الصَّوَابِ، اَنَّ اللَّعْنَ عَلَى الْكُفَّارِ

فِي الصَّلَاةِ غَيْرُ مَنْسُوْخٍ، وَلَا الدُّعَاءَ لِلْمُسْلِمِيْنَ، وَالدَّلِيْلُ عَلٰى صِحَّةِ هٰذَا قَوْلُهٗ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

...سناده قوى على شرط مسلم. وأخرجه أحمد 2/104، والترمذى "3005" فى التفسير: باب ومن سورة آل ...مة فى صحيحه "623"، ثلاثتهم عن يحيى بن حبيب بن عربى، بهذا الإسناد، وعندهم فى آخره زيادة: قال: فهداهم ...قال الترمذى: حسن غريب صحيح. وأخرجه أحمد 2/104 أيضًا عن أبى معاوية الغلابى، عن خالد بن الحارث، ...طريق سالم، عن ابن عمر، فانظره.

ريرَةَ: اَمَا تَرَاهُمْ وَقَدْ قَدِمُوا؟ تُبَيِّنُ لَكَ هٰذِهِ اللَّفْظَةُ اَنَّهُمْ لَوْلَا اَنَّهُمْ قَدِمُوْا وَنَجَّاهُمُ اللّٰهُ مِنَ
الْقُنُوتَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَدَاوَمَ عَلَيْهِ، عَلٰى اَنَّ فِيْ قَوْلِ اللّٰهِ جَلَّ وَعَلَا: (لَيْسَ لَكَ
يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ اَوْ يُعَذِّبَهُمْ فَاِنَّهُمْ ظَالِمُوْنَ) (آل عمران: 128) لَيْسَ فِيْهِ الْبَيَانُ بِاَنَّ اللَّعْنَ عَلٰى
م، وَاِنَّمَا هٰذِهِ آيَةٌ فِيْهَا الْاِعْلَامُ بِاَنَّ الْقُنُوتَ عَلَى الْكُفَّارِ لَيْسَ مِمَّا يُغْنِيْهِمْ عَمَّا قَضٰى عَلَيْهِمْ
اِسْلَامِ يَتُوْبُ عَلَيْهِمْ، اَوْ بِدَوَامِهِمْ عَلَى الشِّرْكِ يُعَذِّبُهُمْ، لَا اَنَّ الْقُنُوتَ مَنْسُوْخٌ بِالْآيَةِ الَّتِيْ

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم قنوت نازلہ کے دوران کچھ لوگوں کے خلاف دعائے
تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی:

ملے کے ساتھ کوئی واسطہ نہیں ہے خواہ اللہ تعالیٰ انہیں توبہ کی توفیق دے یا انہیں عذاب دے بے شک
”

اللہ فرماتے ہیں:) یہ روایت اس شخص کو غلط فہمی کا شکار کرتی ہے جو روایات کے متون میں غور وفکر سے کام نہیں
اصل نہیں کرتا (اور وہ اس بات کا قائل ہے) کہ نماز میں قنوت نازلہ کو پڑھنے کا حکم منسوخ ہے۔ حالانکہ ایسا
لد بن عمر رضی اللہ عنہ کے حوالے سے منقول وہ روایت جس کا ہم نے ذکر کیا ہے اس میں یہ بات مذکور ہے کہ نبی
پر لعنت کرتے رہے۔ تو اللہ نے یہ آیت نازل کی:

ملے سے کوئی واسطہ نہیں“۔

کا واضح بیان موجود ہے کہ اگر اس شخص کو اللہ تعالیٰ سیدھے راستے کی توفیق دے اور درست راستے کی طرف
وہ یہ بات جان لے گا) کہ کفار اور منافقین پر نماز کے دوران لعنت کرنے کا حکم منسوخ نہیں ہے۔ اور نہ ہی
کرنے کا حکم منسوخ ہے۔ اور اس بات کے صحیح ہونے کی دلیل نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان ہے جو حضرت
سے منقول روایت میں ہے ”کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا کہ وہ لوگ آ گئے ہیں“ یہ الفاظ آپ کے
کر دیں گے کہ اگر اب وہ لوگ نہ آئے ہوتے اور اللہ تعالیٰ نے انہیں کفار کے ہاتھوں سے نجات عطا نہ کی
کے لیے قنوت نازلہ پڑھتے رہتے اور آپ باقاعدگی کے ساتھ ایسا کرتے رہتے اس کے باوجود کہ اللہ تعالیٰ
ت بیان فرمائی ہے۔

ملے سے کوئی واسطہ نہیں ہے خواہ اللہ تعالیٰ انہیں توبہ کی توفیق دے یا عذاب دے بے شک وہ لوگ ظالم

کا بیان موجود نہیں ہے کہ کافروں پر لعنت کرنے کا حکم منسوخ ہے۔ کیونکہ اس آیت میں اس بات کی اطلاع
ف قنوت نازلہ پڑھنا ایک ایسی چیز نہیں ہے جو ان کے بارے میں اس چیز سے بے نیاز کر دے جو ان کے

کا ہے۔ یا جوانہیں عذاب دیا جاتا ہے۔ اوراس سے مراد یہ ہے کہ اسلام کے ذریعے انہیں توبہ کی توفیق مل جائے یا پھر قدم رہیں۔ اور انہیں عذاب دیا جائے۔ ایسا نہیں ہے کہ قنوت نازلہ پڑھنے کا حکم اس آیت کی وجہ سے منسوخ ہو گیا یا ہے۔

ذِكْرُ نَفْيِ الْقُنُوْتِ عَنْهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الصَّلَوَاتِ

نماز کے دوران نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دعائے قنوت پڑھنے کی نفی کا تذکرہ

- (سندحدیث): اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ، حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ خَلِيفَةَ، عَنْ ـجَعِيِّ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ:

ـيث):صَلَّيْتُ خَلْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمْ يَقْنُتْ وَصَلَّيْتُ خَلْفَ اَبِي بَكْرٍ فَلَمْ

رجـالـه ثـقـات رجال الصحيح، إلا أن خلف بن خليفة اختلط بآخرة، لكن تابعه عليه غير واحد . وأخرجه النسائي يق: باب ترك القنوت، عن قتيبة بن سعيد، بهٰذا الإسناد. وأخرجه أحمد 6/394 عن حسين بن محمد، عن خلف بن رجه ابن أبي شيبة 2/308، ومن طريقه ابن ماجه "1241" في الإقامة: باب ما جاء في القنوت في صلاة الفجر، بير "8179" عَنْ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ إدريس، وأحمد 3/472، والترمذي "402" في الصلاة: باب ما ت، وابن ماجه "1241" أيضًا، والطبراني "8178"، والطحاوي في شرح معاني الآثار 1/249، من طريق يزيد بن ي "8177"، والبيهقي في السنن 2/213 من طريق أبي عوانة، أربعتهم عن أبي مالك، به . قال الترمذي: هٰذا حديث

199. - إسناده قوي رجال الصحيح، وقد تابع عمر بن عبيد غير واحد من الثقات الذين صحح الشيخان روايتهم وهو في المصنف لابن أبي شيبة 1/298 - 299. وأخرجه أبو داؤد "996" في الصلاة: باب في السلام، عن محمد بي، وزياد بن أيوب، والنسائي 3/63 في السهو: باب كيف السلام على الشمال، عن محمد بن آدم، وابن ماجه : باب التسليم، عن محمد بن عبد اللّٰه بن نمير، وابن خزيمة "728" عن إسحاق بن إبراهيم بن الشهيد، وزياد بن م عن عمر بن عبيد الطنافسي، بهٰذا الإسناد. وأخرجه الطيالسي "308"، وأبو داؤد "996" من طريق شريك النخعي، 1/29، وأبو داؤد "996" أيضًا من طريق زائدة بن قدامة، وعبد الرزاق "3130" ومن طريقه أحمد 1/409 عن 1/40 من طريق الحسن بن صالح بن حي، والنسائي 3/63 في السهو، من طريق علي بن صالح، وأحمد 1/406، " أيضًا والطحاوي 1/268 من طرى إسرائيل، ستتهم عن أبي إسحاق بهٰذا الإسناد. وسيورده المؤلف بعده "1991" حوص سلام بن سليم الحنفي، و "1993" من طريق سفيان الثوري، كلاهما عن أبي إسحاق، به، ويرد تخريج كل . وأخرجه النسائي 3/63، 64 في السهو: باب كيف السلام على الشمال، والبيهقي في السنن 2/177، من طريق د، قال: حدثنا أبو إسحاق، عن علقمة، والأسود، وأبي الأحوص، قالوا: حدثنا عبد اللّٰه بن مسعود . وأخرجه ابن أبي الطيالسي "279"، وأحمد 1/386 و394، والنسائي 2/230 في التطبيق: باب التكبير عند الرفع من السجود، هو: باب كيف السلام على اليمين، والطحاوي في شرح معاني الآثار 1/268، والبيهقي في السنن 2/177، من ن معاوية، عن أبي إسحاق، عن عبد الرحمٰن بن الأسود، عن أبيه الأسود، وعلقمة، عن ابن مسعود . وأخرجه مسلم ساجد: باب السلام للتحليل، والطحاوي 1/268، وأبو عوانة 2/238، والبيهقي 2/176 من طريق الحكم، عن بي معمر قال: كان أمير بمكة يسلم تسليمتين، فقال عبد اللّٰه: أني علقها، إن رسول اللّٰه صلى اللّٰه عليه وسلم كان م "1994" من طريق مسروق، عن ابن مسعود، فانظره.

خَلْفَ عُمَرَ، فَلَمْ يَقْنُتْ، وَصَلَّيْتُ خَلْفَ عُثْمَانَ، فَلَمْ يَقْنُتْ، وَصَلَّيْتُ خَلْفَ عَلِيٍّ، فَلَمْ يَقْنُتْ
بِدْعَةٌ. (5: 15)

ک اشجعی اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں۔ میں نے نبی اکرم ﷺ کے پیچھے نماز ادا کی ہے۔ نبی اکرم ﷺ
ی۔ میں نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پیچھے بھی نماز ادا کی ہے۔ انہوں نے بھی قنوت نازلہ نہیں پڑھی۔ میں نے
پیچھے بھی نماز ادا کی ہے۔ انہوں نے بھی قنوت نازلہ نہیں پڑھی۔ میں نے حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے پیچھے بھی نماز
قنوت نازلہ نہیں پڑھی۔ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز ادا کی ہے۔ انہوں نے بھی قنوت نازلہ نہیں
د) نے فرمایا: اے میرے! بیٹے یہ بدعت ہے۔

ذِكْرُ وَصْفِ انْصِرَافِ الْمُصَلِّيْ عَنْ صَلَاتِهِ بِالتَّسْلِيْمِ

م پھیرنے کے ذریعے نمازی کے نماز ختم کرنے کے طریقے کا تذکرہ

رحديث): اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا عُمَرُ
سْحَاقَ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ:
كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَلِّمُ عَنْ يَمِيْنِهِ حَتّٰى يَبْدُوَ بَيَاضُ خَدِّهِ، السَّلَامُ
وَعَنْ يَسَارِهِ مِثْلَ ذٰلِكَ. (5: 4)

ت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ دائیں طرف سلام پھیرتے تھے یہاں تک کہ آپ کے رخسار
ھی۔ آپ السلام علیکم ورحمۃ اللہ کہتے تھے اور آپ بائیں طرف بھی اسی طرح سلام پھیرتے تھے۔

ذِكْرُ وَصْفِ السَّلَامِ اِذَا اَرَادَ الْاِنْفِتَالَ مِنْ صَلَاتِهِ

لام پھیرنے کے طریقے کا تذکرہ جب آدمی اپنی نماز ختم کرتا ہے

حديث): اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُثَنّٰى، قَالَ: حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيْدِ النَّرْسِيُّ، قَالَ:
عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ:
كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَلِّمُ عَنْ يَمِيْنِهِ، وَعَنْ شِمَالِهِ، السَّلَامُ عَلَيْكُمْ
عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ، حَتّٰى يُرٰى بَيَاضُ خَدِّهِ. (5: 27)

عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نماز میں نبی اکرم ﷺ دائیں طرف اور بائیں طرف سلام پھیرتے ہوئے

صحيح على شرط مسلم. أبو الأحوص الأول، هو سلام بن سليم الحنفي، والثاني: هو عوف بن مالك
رجه أبو داؤد "996" في الصلاة: باب في السلام، عن مسدد، عن أبي الأحوص، عن أبي إسحاق، بهذا
لآتي برقم "1993".

السلام علیکم ورحمۃ اللہ کہتے تھے۔

پ کے رخسار کی سفیدی نظر آجاتی تھی۔

ذِكْرُ وَصْفِ التَّسْلِيمِ الَّذِي يَخْرُجُ الْمَرْءُ بِهِ مِنْ صَلَاتِهِ

ہرنے کے طریقے کا تذکرہ جس کے ذریعے آدمی اپنی نماز سے باہر آجاتا ہے

سندحدیث): اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا حِبَّانُ بْنُ مُوسٰى، قَالَ: اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ،

بُ بْنُ ثَابِتٍ، عَنْ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ اَبِي وَقَّاصٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ:

ث):رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَلِّمُ عَنْ يَّمِيْنِهِ، وَعَنْ يَّسَارِهِ، حَتّٰى يُرٰى بَيَاضُ

رِيُّ: لَمْ يُسْمَعْ هٰذَا الْخَبَرُ مِنْ حَدِيْثِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ اِسْمَاعِيْلُ: كُلَّ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعْتَهُ؟ قَالَ: لَا، قَالَ: فَالثُّلُثَيْنِ؟ قَالَ: لَا، قَالَ: فَالنِّصْفَ؟ قَالَ: لَا، قَالَ:

الَّذِي لَمْ تَسْمَعْ

مر بن سعد اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں۔ میں نے نبی اکرم ﷺ کو دائیں طرف اور بائیں طرف سلام

ھا ہے یہاں تک کہ آپ کے رخسار کی سفیدی نظر آجاتی تھی۔

یہ بات بیان کی یہ روایت نبی اکرم ﷺ کی حدیث کے طور پر نہیں سنی گئی ہے۔ اسماعیل نے کہا: کیا نبی اکرم ﷺ

سن رکھی ہے؟ انہوں نے جواب دیا: جی نہیں۔ اسماعیل نے دریافت کیا: دو تہائی سن رکھی ہیں؟ انہوں نے جواب

ں نے دریافت کیا نصف سن رکھی ہیں؟ انہوں نے جواب دیا: جی نہیں، تو اسماعیل نے کہا: یہ اس نصف حصے سے

کو تم نے نہیں سنا ہے۔

یث صحیح . مصعب بن ثابت وإن ضعفه غير واحد من الأئمة- تابعه عليه غير واحد من الثقات . وقد ذكره
جروحين 3/28-29 وقال: منكر الحديث، ثم أورده في الثقات 7/478 فقال: وقد أدخلته في الضعفاء ، وهو
فيه. وباقي رجاله ثقات رجال الشيخين . عبد الله: هو ابن المبارك، وإسماعيل بن محمد: هو ابن سعد بن أبي
دني .وأخرجه الطحاوي في شرح معاني الآثار 1/267 من طريق عبد الله بن محمد التيمي، وابن خزيمة في
ن عتبة بن عبد الله اليحمدي، والبيهقي في السنن 2/178 من طريق نعيم بن حماد، ثلاثتهم عن عبد الله بن
ناد .وأخرجه ابن أبي شيبة 1/298، وأحمد 1/180، 181، والطحاوي 1/267 من طريق محمد بن عمرو ،
ى الإقامة: باب التسليم، من طريق بشر بن السري، والطحاوي 1/266 من طريق عبد العزيز الدراوردي، كلهم
، به .وأخرجه الشافعي في المسند 1/92 عن إبراهيم بن محمد، ومسلم "582" في المساجد: باب السلام
ة عند فراغها وكيفيته، والنسائي 3/61 في السهو: باب السلام، والدارمي 1/310، وابن خزيمه "726"، وأبو
طحاوي 1/267، والبيهقي 2/178، من طريق عبد الله بن جعفر، كلاهما عن إسماعيل بن محمد، به . وصححه
72"وأخرجه أحمد 1/186، والبغوي في شرح السنة "698" من طريق موسى بن عقبة، عن عامر بن سعد، به.

...كرُ كَيْفِيَّةِ التَّسْلِيمِ الَّذِي يَنْفَتِلُ الْمَرْءُ بِهِ مِنْ صَلَاتِهِ

...رہ کہ وہ سلام کیسے پھیرا جائے گا جس کے ذریعے آدمی اپنی نماز ختم کرتا ہے؟

...دیث): اَخْبَرَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، قَالَ: اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، ...اَبِي الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ:

...اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ يَسَارِهِ، حَتّٰى يُرٰى بَيَاضُ خَدِّهِ، ...ةُ اللّٰهِ، السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ. (5: 34)

...عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم دائیں طرف اور بائیں طرف سلام پھیرتے تھے یہاں تک کہ ...نظر آجاتی تھی۔ آپ السلام علیکم ورحمۃ اللہ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ کہا کرتے تھے۔

ذِكْرُ خَبَرٍ ثَانٍ يُصَرِّحُ بِصِحَّةِ مَا ذَكَرْنَاهُ

...وایت کا تذکرہ جو ہماری ذکر کردہ مفہوم کے صحیح ہونے کی صراحت کرتی ہے

...دیث): اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُكْرَمٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ اَبِي مُزَاحِمٍ، قَالَ: ...م بْنِ وَضَّاحٍ، عَنْ زَكَرِيَّا، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ:

...ما نَسِيتُ مِنَ الْاَشْيَاءِ، فَاِنِّي لَمْ اَنْسَ تَسْلِيمَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الصَّلَاةِ ...ماله: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ، السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ، ثُمَّ قَالَ: كَاَنِّي اَنْظُرُ اِلٰى ...هُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. (5: 34)

...قَالَ اَبُو حَاتِمٍ: وَيُقَالُ: مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمِ بْنِ اَبِي وَضَّاحٍ

...عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں سب کچھ بھول سکتا ہوں لیکن یہ بات نہیں بھول سکتا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز ...ور بائیں طرف سلام پھیرتے ہوئے السلام علیکم ورحمۃ اللہ السلام علیکم ورحمۃ اللہ کہا کرتے تھے۔

...صحيح على شرط مسلم، وأخرجه أبو داوُد "996" في الصلاة: باب في السلام، عن محمد بن كثير، بهذا ...1/390 و444 عن وكيع، وأحمد 1/444، والترمذي "295" في الصلاة: باب ما جاء في التسليم في ...في السهو: باب كيف السلام على الشمال، وابن الجارود "209"، والبغوي في شرح السنة "697" من ...مهدي، والطحاوي في شرح معاني الآثار 1/267 من طريق عبيد الله بن موسى وأبي نعيم، وعبد الرزاق ...بهٰذا الإسناد. وتقدم من طريقين آخرين عن أبي إسحاق برقم "1990" و "1991".

...صحيح على شرط مسلم، زكريا: هو ابن أبي زائدة، والشعبي: هو عامر بن شراحيل. وأخرجه البيهقي ...اعيل بن الفضل، عن منصور بن أبي مزاحم، بهٰذا الإسناد. وأخرجه أحمد 1/409 و438 من طريق جابر ...312" من طريق حماد، كلاهما عن أبي الضحى، عن مسروق، به. وتقدم برقم "1990" و "1991" و ...حوص، عن ابن مسعود.

...رالله نے فرمایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے رخساروں کی سفیدی کا منظر گویا آج بھی میری نگاہ میں ہے۔

...ی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) یہ بات بیان کی گئی ہے کہ محمد بن مسلم (کے دادا کا نام) ابو وضاح ہے۔

...ب التَّسْلِيمَةِ الْوَاحِدَةِ إِذَا اقْتَصَرَ الْمَرْءُ عَلَيْهَا عِنْدَ انْفِتَالِهِ مِنْ صَلَاتِهِ

...پھیرنے کے طریقے کا تذکرہ جب آدمی نماز سے اٹھتے وقت اسی پر اکتفاء کرے

...سندحدیث): اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي السَّرِيِّ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ ...هَيْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ:

...ث): اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُسَلِّمُ تَسْلِيمَةً وَاحِدَةً عَنْ يَمِينِهِ يَمِيلُ بِهَا وَجْهُهُ اِلَى

...یدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم صرف ایک مرتبہ اپنی دائیں طرف سلام پھیرتے تھے جس ...ے کو کسی حد تک قبلہ کی طرف مائل رکھتے تھے۔

...ادہ ضعیف. ابـن أبـی السری: له أوهام کثیرة، وعمرو بن أبی سلمة وهو التِّنِّیسی الدمشقی: مختلف فیه، وزهیر ...ل الشام عنه غیر مستقیمة، فضعف بسببها، وهذا منها. قـال صاحب الاستذکار فیما نقله عنه ابن الترکمانی فی .../2: ذکـروا هـٰذا الـحدیث لابن معین، فقال: عمرو بن أبی سلمة وزهیر ضعیفان لا حجة فیهما، وذکر الترمذی ...: قال محمد بن إسماعیل: زهیر بن محمد: أهل الشام یروون عنه مناکیر، وروایة أهل العراق عنه أشبه. وأخرجه ...ی الـصـلاة: باب منه یعنی مما جاء فیه التسلیم فی الصلاة عن محمد بن یحیی النیسابوری، والطحاوی فی شرح ...1، عن ابن أبی داوٗد، وأحمد البرقی، والحاکم 1/230، ومن طریقه البیهقی 2/179 من طریق أحمد بن عیسی ...عمرو بن أبی سلمة، بهٰذا الإسناد. وصححه ابن خزیمة "729"، والحاکم علی شرط الشیخین، ووافقه الذهبی. ...919" فـی الإقـامة: باب من یسلم تسلیمة واحدة، عن طریق هشام بن عمار، من عبد الملک بن محمد الصغانی، ...به. وأخرجه ابن أبی شیبة 1/301، وابن خزیمة "730" و "732"، والبیهقی 2/179 من طرق عن عبید اللّٰه بن ...م بـن مـحمد، عن عائشة أنها کانت تسلم تسلیمة واحدة قبالة وجهها. وهٰذا سند صحیح. وصـحـحه الحاکم ...ذهبی. وفـی البـاب عـن سهل بن سعد عند ابن ماجه "918"، والـدارقطنی 1/359، وفـی سـنده بعد المهیمن بن ... وعن سلمة بن الأکوع عند ابن ماجه "920"، والبیهقی 2/179 وفی سنده یحیی بن راشد، وهو ضعیف. وعن ...2/179 وعـن سـمـرة عند الدارقطنی 1/358-359، والبیهقی 2/179، وابـن عـدی فی الکامل. 5/2005 ...ی. السُّدِّی: هو إسماعیل بن عبد الرحمٰن بن أبی کریمة السدی، صدوق من رجال مسلم، ولقب بالسدی، لأنه ...باب الجامع بالکوفة، وباقی السند ثقات من رجال الشیخین. وأخرجه ابن أبی شیبة 1/305، ومن طریقه مسلم ...لاة المسافرین: باب جواز الانصراف من الصلاة عن الیمین والشمال، عن وکیع، ومسلم "708" "61" أیضًا عن ...دارمی 1/312 عـن مـحمد بن یوسف، وأبو عوانة 2/250 مـن طـریـق قبیـصة والـفریابی، والبیهقی فی السنن ...ن أبـی قتیبة، کـلهم عن سفیان، بهٰذا الإسناد. وأخـرجـه مسلم "708" "62"، والنسائی 3/81 فی السهو: باب ...صلاة، وأبو عوانة 2/250، والبیهـقـی فی السنن 2/295، مـن طـریـق أبی عوانة، والدارمی 1/312 مـن طریق ...ن السدی، به. وفـی حدیث ابن مسعود بعده أن أکثر انصراف رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه وسلم عن یساره فانظره. ...رجه الجمع بین حدیثی أنس وابن مسعود.

10/10

ذِكْرُ وَصْفِ انْصِرَافِ الْمَرْءِ عَنْ صَلَاتِهٖ

آدمی کے نماز پڑھ کر اٹھنے کا تذکرہ

): اَخْبَرَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيْرٍ الْعَبْدِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا

سَمِعْتَ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، يَقُوْلُ:

ىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنْصَرِفُ عَنْ يَّمِيْنِهٖ. (5: 34)

ن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم (نماز پڑھنے کے بعد) دائیں طرف سے اٹھا کرتے

احَةِ لِلْمَرْءِ اَنْ يَّكُوْنَ انْصِرَافُهٗ مِنْ صَلَاتِهٖ عَنْ يَّسَارِهٖ

مباح ہونے کا تذکرہ کہ وہ نماز پڑھنے کے بعد بائیں طرف سے اٹھے

): اَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْهَمْدَانِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، قَالَ: حدثنا

حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سُلَيْمَانَ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ يَزِيْدَ، قَالَ:

عَبْدُ اللّٰهِ: لَا يَجْعَلْ اَحَدُكُمْ لِلشَّيْطَانِ جُزْئًا مِنْ نَفْسِهٖ، يَرٰى اَنَّ حَقًّا عَلَيْهِ اَنْ يَّنْصَرِفَ

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَكْثَرُ انْصِرَافِهٖ عَنْ يَّسَارِهٖ. (5: 34)

لد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: کوئی بھی شخص اپنی ذات کے حوالے سے شیطان کا حصہ نہ رکھے وہ یہ نہ سمجھے' اس

ھنے کے بعد) صرف دائیں طرف سے ہی اٹھ سکتا ہے کیونکہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اکثر اوقات

یکھا ہے۔

على شرطهما. وأخرجه أبو داؤد الطيالسي "284" عن شعبة، بهذا الإسناد. وأخرجه البخاري "852

صراف عن اليمين والشمال، والدارمي 1/311، والبيهقي 2/295 من طريق أبي الوليد الطيالسي،

اة: باب كيف الانصراف من الصلاة، ومن طريقه البيهقي 2/295 عن مسلم بن إبراهيم كلاهما عن

12"، وعبد الرزاق "3208"، والشافعي 1/93، ومن طريقه البغوي في شرح السنة "702"، ثلاثتهم

1/3، 305 ومن طريقه مسلم "707" في صلاة المسافرين: باب جواز الانصراف من الصلاة عن

ية ووكيع، ومسلم "707" أيضًا من طريق جرير وعيسى بن يونس، والنسائي 3/81 في السهو: باب

جه "930" في الإقامة: باب الانصراف من الصلاة، من طريق يحيى بن سعيد، وأبو عوانة 2/250 من

ائدة، كلهم عن الأعمش، به. وسقط من إسناد عبد الرزاق: عمارة بن عمير. وسيرد من حديث ابن

ل الله صلى الله عليه وسلم كان عامة ما ينصرف عن يساره إلى الحجرات، وهو ما يؤيد وجه الجمع

رُ الْبَيَانِ بِاَنَّ الْمُصْطَفٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنْصَرِفُ مِنْ صَلَاتِهِ مِنْ جَانِبَيْهِ جَمِيعًا مَعًا

ن کا تذکرہ کہ نبی اکرم ﷺ نماز پڑھنے کے بعد دونوں طرف سے اٹھ جایا کرتے تھے

سندحدیث): اَخْبَرَنَا اَبُوْ خَلِيْفَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو الْوَلِيْدِ، قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَنْبَاَنِیْ ةَ بْنِ هُلْبٍ - رَجُلٌ مِّنْ طَيِّءٍ - عَنْ اَبِيْهِ،

ث):اَنَّهٗ صَلّٰى مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ يَنْصَرِفُ عَنْ شِقَّيْهِ . (5: 34)

مہ بن ہلب طے قبیلے سے تعلق رکھنے والے ایک شخص کے حوالے سے ان کے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں۔

بی اکرم ﷺ کی اقتداء میں نماز ادا کی ہے نبی اکرم ﷺ دونوں طرف سے اٹھ جایا کرتے تھے۔''

لَّةِ الَّتِيْ مِنْ اَجْلِهَا كَانَ يَنْصَرِفُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ يَّسَارِهٖ

ت کا تذکرہ جس کی وجہ سے نبی اکرم ﷺ بائیں طرف سے اٹھا کرتے تھے

سندحدیث): اَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْهَمْدَانِيُّ، حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ، حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ بْنِ اَبِيْ حَبِيْبٍ، عَنِ ابْنِ * اِسْحَاقَ، اَنَّ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ الْاَسْوَدِ، حَدَّثَهٗ اَنَّ اَبَاهُ الْاَسْوَدَ، حَدَّثَهٗ حَدَّثَهٗ:

ث):اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ عَامَّةُ مَا يَنْصَرِفُ عَنْ يَّسَارِهٖ اِلَى الْحُجُرَاتِ .

(34:5)

ضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ نبی اکرم ﷺ زیادہ تر بائیں طرف سے اٹھا کرتے تھے جو حجروں

صة بن الهُلْب: ذكره المؤلف في الثقات 5/319، وقال العجلي: تابعي ثقة، وقال عليه بن المديني والنسائي: : لم يرو عنه غير سماك، وترجم له البخاري 7/177، وابن أبي حاتم 7/125، فلم يذكرا فيه جرحا ولا تعديلًا، ف في اسمه، فقيل: يزيد بن قنافة، قاله البخاري، وقيل: يزيد بن عدى بن قنافة بن عدى بن عبد شمس بن عدى بن عمر، وقال الكلبي: اسمه سلامة بن يزيد بن عدى بن قنافة، يجتمع هو وعدى بن حاتم الطائي في عدى بن أخزم، ب لأنه كان أقرع، فمسح النبي صلى الله عليه وسلم رأسه، فنبت شعر كثير، فسمي الهلب . ذكراه ابن سعد في و داؤد "1041" في الصلاة: باب كيف الانصراف من الصلاة، عن أبي الوليد الطيالسي، بهذا الإسناد. وأخرجه "، والترمذي "301" في الصلاة: باب ما جاء في الانصراف عن يمينه وعن شماله، وابن ماجه "929" في الإقامة: لصلاة، والبيهقي 2/295، والبغوي "702"، من طريقين عن سماك بن حرب، به1.. إسناده قوى. وأخرجه أحمد ن محمد، و1/459 عن حجاج، كلاهما عن الليث بن سعد، بهذا الإسناد. وانظر ."1997"

ذِكْرُ مَا يَقُوْلُ الْمَرْءُ اِذَا سَلَّمَ مِنْ صَلَاتِهٖ

مي جب نماز کا سلام پھیر لے تو اسے کیا پڑھنا چاہئے؟

ث): اَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ الْقَطَّانُ، بِالرَّقَّةِ، قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ
نُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ عَائِشَةَ،

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقْعُدُ بَعْدَ التَّسْلِيْمِ اِلَّا قَدْرَ مَا يَقُوْلُ: اَللّٰهُمَّ اَنْتَ
ارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ. (5: 12)

یقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سلام پھیرنے کے بعد صرف اتنی دیر بیٹھتے تھے جتنی دیر میں یہ

طا کرنے والا ہے تجھ سے ہی سلامتی حاصل ہوسکتی ہے۔ اے جلال اور اکرام والے تو برکت

دْحِضِ قَوْلَ مَنْ زَعَمَ اَنَّ هٰذَا الْخَبَرَ تَفَرَّدَ بِهٖ عَاصِمٌ الْاَحْوَلُ

شام بن عمار: صدوق من رجال البخاری، وقد توبع علیه، ومن فوقه من رجال الشیخین . وأخرجه
: باب ما یقول إذا سلم من الصلاة، عن هناد بن السری، وأبو عوانة 2/241 عن أبی علی الزعفرانی،
بهٰذا الإسناد .وأخرجه ابن أبی شیبة 1/302 و304، والطیالسی "1558"، وأحمد 6/62، ومسلم
اب استحباب الذکر بعد الصلاة وبیان صفته، وأبو داوٗد "1512" فی الصلاة: باب ما یقول لرجل إذا
سهو: باب الذکر بعد الاستغفار. وفی الیوم واللیلة "95" و "96" و "97"، والترمذی "298" و "299"،
ة: باب ما یقال بعد التسلیم، والدارمی 1/311، وأبو عوانة 2/241و242، والبیهقی فی السنن
سنة "713" من طرق عن عاصم، بهٰذا الإسناد .وسیرد بعده من طریق خالد الحذاء ، عن عبد اللّٰه بن
یقه هناك 2001.- إسناده صحیح علی شرط مسلم . خالد الأول: هو ابن عبد اللّٰه الواسطی، وخالد
حذاء .وأخرجه ابن السنی فی عمل الیوم واللیلة "107" من طریق مسدد، عن خالد بن عبد اللّٰه
جه أحمد 6/184 عن علی بن عاصم، ومسلم "592" فی الصلاة: باب استحباب الذکر بعد الصلاة
1" فی الصلاة: باب ما یقول الرجل إذا سلم، والنسائی فی عمل الیوم واللیلة "97"، من طریق شعبة،
طریق عبد الواحد بن زیاد، ثلاثتهم عن خالد الحذاء ، به .وتقدم قبله من طریق عاصم الأحول، عن عبد
خریجه من طریقه هناك]. إسناده صحیح بما قبله . عوسجة بن الرماح: وثقه ابن معین، وذکره المؤلف
عتبر به . وباقی السند رجاله رجال الشیخین .وأخرجه ابن أبی شیبة 1/302 و304، والنسائی فی عمل
بی معاویة، عن عاصم الأحول، بهٰذا الإسناد وصححه ابن خزیمة ."736"وأورده الهیثمی فی المجمع
، ورجاله رجال الصحیح، کذا قال، مع أن عوسجة بن عبد الرحمٰن لم یخرج له غیر النسائی فی عمل

...کا تذکرہ جو اس شخص کے موقف کو غلط ثابت کرتی ہے جو اس بات کا قائل ہے: اس روایت کو نقل کرنے میں عاصم احول نامی راوی منفرد ہے

...سندحدیث): اَخْبَرَنَا شَبَّابُ بْنُ صَالِحٍ، بِوَاسِطٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، قَالَ: اَخْبَرَنَا ...
... عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ:
...ث): كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا سَلَّمَ قَالَ: اللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ، وَمِنْكَ السَّلَامُ، ... الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ .(5: 12)

...ہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب سلام پھیرتے تھے تو یہ پڑھتے تھے۔
...تو سلامتی عطا کرنے والا ہے تجھ سے ہی سلامتی حاصل ہو سکتی ہے اے جلال اور اکرام والے تو برکت والا ہے۔"

... يُوْهِمُ غَيْرَ الْمُتَبَحِّرِ فِيْ صِنَاعَةِ الْحَدِيْثِ اَنَّ خَبَرَ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ مَعْلُوْلٌ

... تذکرہ جس نے اس شخص کو غلط فہمی کا شکار کیا جو علم حدیث میں مہارت نہیں رکھتا اور وہ اس بات کا قائل ہے) عاصم احول کی نقل کردہ روایت "معلول" ہے

(سندحدیث): اَخْبَرَنَا اَبُوْ يَعْلٰى، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ الدُّوْلَابِيُّ، مُنْذُ ثَمَانِيْنَ سَنَةً، ...سْمَاعِيْلُ بْنُ زَكَرِيَّا، عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ، عَنْ عَوْسَجَةَ بْنِ الرَّمَّاحِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي الْهُذَيْلِ، ... قَالَ:
...ث): كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَجْلِسُ بَعْدَ التَّسْلِيْمِ اِلَّا قَدْرَ مَا يَقُوْلُ: اللّٰهُمَّ ... وَمِنْكَ السَّلَامُ، تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ .(5: 12)

...نف): قَالَ اَبُوْ حَاتِمٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: سَمِعَ هٰذَا الْخَبَرَ عَاصِمٌ الْاَحْوَلُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ ... عَائِشَةَ، وَسَمِعَهُ عَنْ عَوْسَجَةَ بْنِ الرَّمَّاحِ، عَنِ ابْنِ اَبِي الْهُذَيْلِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ، الطَّرِيْقَانِ ...ن

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سلام پھیرنے کے بعد صرف اتنی دیر بیٹھتے تھے جتنی ...ھتے تھے۔
...! تو سلامتی عطا کرنے والا ہے۔ سلامتی تجھ سے ہی حاصل ہو سکتی ہے۔ اے جلال اور اکرام والے تو برکت ...

...بیان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) عاصم احول نے یہ روایت عبداللہ بن حارث کے حوالے سے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے سنی ہے

...ہ بن رماح کے حوالے سے ابن ابو ہذیل کے حوالے سے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے سنی ہے۔تو
...یں۔

...مُصْطَفٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُوْلُ مَا وَصَفْنَا بَعْدَ التَّسْلِيْمِ فِيْ عَقِبِ الِاسْتِغْفَارِ بِعَدَدٍ مَعْلُوْمٍ

...کا تذکرہ کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم وہ چیز سلام پھیرنے کے بعد پڑھا کرتے تھے جس کا ...ذکر کیا ہے اور یہ استغفار کے بعد متعین تعداد میں پڑھا کرتے تھے

...یث): اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلْمٍ، بِبَيْتِ الْمَقْدِسِ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ ...دَّثَنَا الْوَلِيْدُ، وَعُمَرُ هُوَ ابْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ، قَالَا: حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنِيْ شَدَّادٌ اَبُوْ ...اَسْمَاءَ الرَّحَبِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنِيْ ثَوْبَانُ، قَالَ:

...انَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَرَادَ اَنْ يَّنْصَرِفَ مِنَ الصَّلَاةِ، اسْتَغْفَرَ ثَلَاثَ ...تَ السَّلَامُ، وَمِنْكَ السَّلَامُ، تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ .(5: 12)

...ان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز کے بعد اٹھنے کا ارادہ کرتے تھے' تو آپ تین مرتبہ ...پڑھتے تھے۔

...عطا کرنے والا ہے۔سلامتی تجھ سے ہی حاصل ہو سکتی ہے اے جلال و اکرام والے' تو برکت والا ہے۔''

...الْاَمْرِ بِقِرَائَةِ الْمُعَوِّذَتَيْنِ فِيْ عَقِبِ الصَّلَاةِ لِلْمُصَلِّيْ

...کو نماز کے بعد معوذتین کی تلاوت کرنے کا حکم ہونے کا تذکرہ

...یث): اَخْبَرَنَا ابْنُ خُزَيْمَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ، عَنْ اَبِيْهِ، ...عَنْ حُنَيْنِ بْنِ اَبِيْ حَكِيْمٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبَاحٍ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

...ح رجاله رجال الصحيح غير عمر بن عبد الواحد المتابع للوليد، وهو ثقة . الوليد: هو ابن مسلم، وأبو ...خرجه مسلم "591" في المساجد: باب استحباب الذكر بعد الصلاة وبيان صفته، والبيهقي في السنن ... والنسائي 3/68 في السهو: باب الاستغفار بعد التسليم، وفي عمل اليوم والليلة "139" عن محمود ...ن مسلم، بهذا الإسناد. وأخرجه أحمد 5/275 و279، 280، وأبو داوُد "1513" في الصلاة: باب ما ...ى "300" في الصلاة: باب ما يقول إذا سلم من الصلاة، والدارمي 1/311، وابن خزيمة "737" و ...2/183، وأبو عوانة 2/242، والبغوي في شرح السنة "714"، من طرق عن الأوزاعي، بهذا الإسناد.

ث):اقْرَءُ وا الْمُعَوِّذَاتِ فِیْ دُبُرِ کُلِّ صَلَاۃٍ . (1: 104)

...رت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

...عد معوذات کی تلاوت کرو۔''

...فِ التَّهْلِيْلِ الَّذِی يُهَلِّلُ بِهِ الْمَرْءُ رَبَّهُ جَلَّ وَعَلَا فِیْ عُقَيْبِ صَلَاتِهٖ

...ڑھنے کی اس صفت کا تذکرہ جس کے مطابق آدمی کو نماز کے بعد اپنے پروردگار کی معبودیت کا اعتراف کرنا چاہئے

...سند حدیث): اَخْبَرَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ الْجُمَحِیُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُسَدَّدُ بْنُ مُسَرْهَدٍ، قَالَ:
... عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنِ الْمُسَيِّبِ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ وَرَّادٍ، قَالَ:

ث):كَتَبَ مُعَاوِيَةُ اِلَى الْمُغِيْرَةِ: اَیُّ شَیْءٍ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِذَا ...لاۃِ؟ قَالَ: كَانَ يَقُوْلُ فِیْ دُبُرِ كُلِّ صَلَاتِهٖ: لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ، وَلَهُ

...ده قوی، وهو فی "صحيح ابن خزيمة" برقم ."755"وأخرجه أبو داوُد "1523" فی الصلاة: باب فی الاستغفار، ...ی السهو: باب الأمر بقراء ة بالمعوذات بعد التسليم من الصلاة، من طريق ابن وهب، وابن خزيمة "755" أيضا، ...ن طريق عاصم بن علی، كلاهما عن الليث بن سعد، بهٰذا الإسناد . وصححه الحاكم علی شرط مسلم، ووفقه ...مذی "2903" فی فضائل القرآن: باب ما جاء فی المعوذتين، عن قتيبة بن سعيد، عن ابن لهيعة، عن يزيد بن أبی ...باح، به. وقال: هٰذا حديث حسن غريب. وانظر الحديث المتقدم برقم ."795"

...ناده صحيح علی شرط البخاری، رجاله رجال الشيخين غير مسدد، فإنه من رجال البخاری .وأخرجه أبو داوُد ...ة: باب ما يقول الرجل إذا سلم، والطبرانی /20 "925"، عن مسدد بن مسرهد، بهٰذا الإسناد.وأخرجه ابن أبی ...ن طريقه مسلم "593" فی الصلاة: باب استحباب الذكر بعد الصلاة وبيان صفته، والطبرانی /20 "925" أيضًا، ...5" أيضًا عن أبی كريب وأحمد بن سنان، وأبو عوانة 2/244 عن علی بن حرب الطائی، كلهم عن أبی معاوية، ...جه أبو عوانة 2/243، والبيهقی فی السنن 2/185 من طريق مالك بن سعير، عن الأعمش، بهٰذا الإسناد. ...4/2،والبخاری "6330" فی الدعوات: باب الدعاء بعد الصلاة، ومسلم "593"، والنسائی 3/71 فی السهو: ...ی القول بعد انقضاء الصلاة، والطبرانی /20 "906" و "926" و "927" و "928"، والبيهقی 2/185، من طريق ... عن المسيب بن رافع، به .وأخرجه عبد الرزاق "4224"،والبخاری "6615" فی القدر: باب لا مانع لما أعطی ...، والنسائی 3/70، والطبرانی /20 "931"، وأبو عوانة /2/4224 وابن خزيمة "742" من طريق عبدة بن أبی ...ا الإسناد . وأخرجه مسلم "593" أيضًا، والطبرانی /20 "924" و "934"، وأبو عوانة 2/244 من طريق أبی ...3/7، من طريق عبد الملك بن أعين، والطبرانی /20 "929" من طريق سليم بن عبد الرحمٰن بن النخعی، و /20 ...حول الشامی، و /20 "936" من طريق عبدربه، /20 "937" و "938" من طريق رجاء بن حيوة، كلهم عن وراد، ...200" من طريق الشعبی، و "2007" من طريق عبد الملك بن عمير، كلاهما عن وراد، به. ويرد تخريج كل طريق

شَیْءٍ قَدِیرٌ، اللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَیْتَ، وَلَا مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ، وَلَا یَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ

رتے ہیں: حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ کو خط لکھا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز پڑھ کر فارغ
رتے تھے حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ نے بتایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہر نماز کے بعد یہ پڑھا کرتے تھے:
ورکوئی معبود نہیں ہے۔ وہی ایک معبود ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں ہے۔ بادشاہی اسی کے لئے
کے لئے مخصوص ہے اور وہ ہر شے پر قدرت رکھتا ہے۔ اے اللہ! جسے تو عطا کردے اسے کوئی
جسے تو نہ دے اسے کوئی کچھ دینے والا نہیں ہے اور تیری مرضی کے مقابلے میں کسی بھی صاحب
رہ نہیں دیتی۔''

یُصَرِّحُ بِاسْتِعْمَالِ الْمُصْطَفٰی صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَا وَصَفْنَا

تذکرہ جواس بات کی صراحت کرتی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس چیز پر عمل کیا ہے جس کا ہم نے ذکر کیا ہے

یث): اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ یَحْیَی بْنِ زُهَیْرٍ، بِتُسْتَرَ، قَالَ: اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ
کرْمَانِیُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ اَبِی بُكَیْرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا هُشَیْمٌ، قَالَ: اَخْبَرَنَا دَاوُدُ بْنُ اَبِی
بِیّ، قَالَ: اَخْبَرَنِی وَرَّادٌ،

مُعَاوِیَةَ كَتَبَ اِلَی الْمُغِیْرَةِ: اَنِ اكْتُبْ اِلَیَّ بِشَیْءٍ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ
لَیْهِ: اِنِّی سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ حِیْنَ یَفْرُغُ مِنْ صَلَاتِهِ: لَا اِلٰهَ
لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ، وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیرٌ، اللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَیْتَ، وَلَا
فَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ. (5: 12)

یح. عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ یَحْیَی بْنِ أبی بكیر الكرمانی: روی عنه جمع، وذكره المؤلف فی الثقات
دیث، ووثقه الخطیب فی تاریخه 10/80، ومن فوقه من رجال الشیخین غیر داوٗد بن أبی هند، فإنه من
انی فی الكبیر 20/ "898" عن عبدان بن أحمد، عن عبد الله الكرمانی، بهذا الإسناد. وأخرجه أحمد
" فی الرقاق: باب ما یكره من قیل وقال، والنسائی 3/71 فی السهو: باب كم مرة یقول ذلك وفی عمل
زیمة "742"، والطبرانی 20/ "897"، من طرق عن هشیم، عن غیر واحد منهم المغیرة بن الضبی، عن
سمی الطبرانی من مع المغیرة وهم. زكریا بن أبی زائدة، وإسماعیل بن أبی خالد، ومجالد بن سعید.
8"، والنسائی فی عمل الیوم واللیلة "130" من طریق شباك، والطبرانی 20/ "899" من طیق عاصم بن
عبی، به. وتقدم قبله من طریق المسیب بن رافع، وسیرد بعده من طریق عبد الملك بن عمیر، كلاهما عن

...قَالَ اَبُوْحَاتِمٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: قَالَ لَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ زُهَيْرٍ: دَاوُدُ بْنُ اَبِيْ هِنْدَ،
...، وَاَنَا قُلْتُ: وَغَيْرُهُ، لِاَنَّ مُجَالِدًا تَبَرَّاْنَا مِنْ عُهْدَتِهِ فِيْ كِتَابِ الْمَجْرُوْحِيْنَ.

...ان کرتے ہیں: حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ کو خط لکھا' آپ مجھے کوئی ایسی چیز تحریر کرکے ...کرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی سنی ہو' تو انہوں نے خط میں لکھا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو سنا ہے' جب آپ نماز پڑھ کے فارغ ...تھے۔

...ادہ اور کوئی معبود نہیں ہے وہی ایک معبود ہے اس کا کوئی شریک نہیں ہے۔ بادشاہی اسی کے لئے ...ی کے لئے مخصوص ہے اور وہ ہر شے پر قدرت رکھتا ہے۔ اے اللہ! جسے تو عطا کردے۔ اسے کوئی ...ہے اور جسے تو نہ دے اسے کوئی کچھ دینے والا نہیں ہے اور تیری مرضی کے مقابلے میں کسی بھی صاحب ...یت فائدہ نہیں دیتی۔''

...فرماتے ہیں:) احمد بن یحییٰ نے ہمیں یہ روایت داؤد بن ابو ہند اور مجالد کے حوالے سے امام شعبی کے ...ت کے طور پر سنائی تھی۔ لیکن میں نے یہاں سند میں یہ کہا ہے کہ اور دوسرے صاحب نے (یعنی مجالد کا نام ...وجہ یہ ہے کہ ہم کتاب ''المجروحین'' میں مجالد سے بری الذمہ ہونے کا اظہار کر چکے ہیں۔

...رُ الْخَبَرِ الْمُدْحِضِ قَوْلَ مَنْ زَعَمَ اَنَّ هٰذَا الْخَبَرَ مَا رَوَاهُ عَنْ وَرَّادٍ اِلَّا الشَّعْبِيُّ، وَالْمُسَيَّبُ بْنُ رَافِعٍ

...ذکرہ جو اس شخص کے موقف کو غلط ثابت کرتی ہے جو اس بات کا قائل ہے کہ اس ...یت کو وراد کے حوالے سے شعبی اور مسیّب بن رافع نے نقل کیا ہے

...حدیث): اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذِ بْنِ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ،
...: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ وَرَّادًا، كَاتِبَ الْمُغِيْرَةِ، يُحَدِّثُ،
...اَنَّ الْمُغِيْرَةَ بْنَ شُعْبَةَ، كَتَبَ اِلٰى مُعَاوِيَةَ: اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا

...صحيح على شرطهما. وأخرجه الطبراني في الكبير /20 "911" من طريق عمرو بن مرزوق، عن شعبة، بهٰذا ... "844" فقال: وقال شعبة، عن عبد الملك، بهٰذا. وأخرجه الحميدي "762"، وأحمد 4/251، والبخاري ...الذكر بعد الصلاة، و "6473" في الرقاق: باب ما يكره من قيل وقال، و "7292" في الاعتصام: باب ما يكره ...لم "593" "138" في المساجد: باب استحباب الذكر بعد الصلاة وبيان صفته، والدارمي 1/311، وأبو ...ابن خزيمة "742"، والطبراني أيضًا /20 "908" و "909" و "910" و "912" و "913" و "914" و "915" ...91" و "919" و "920"، والبيهقي في السنن 2/185، والبغوي في شرح السنة "715" من طرق عن عبد ...ظر الحديثين قبله.

م، قَالَ: لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ، وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
ا اَعْطَيْتَ، وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ، وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ.

نُ فِي عَقِبِهٖ، قَالَ: حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبِي، قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ
مُخَيْمِرَةَ، عَنْ وَرَّادٍ، عَنِ الْمُغِيرَةِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مِثْلَ ذٰلِكَ. (5: 12)

ضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ کے سیکرٹری ہیں وہ بیان کرتے ہیں: حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ نے حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ
رم صلی اللہ علیہ وسلم نماز مکمل کر کے سلام پھیرتے تو آپ یہ پڑھتے تھے۔

وہ اور کوئی معبود نہیں ہے وہی ایک معبود ہے اس کا کوئی شریک نہیں ہے۔ بادشاہی اس کے لئے
ی کے لئے مخصوص ہے اور وہ ہر شے پر قدرت رکھتا ہے۔ اے اللہ! جسے تو عطا کر دے اسے کوئی
اور جسے تو نہ دے اسے کوئی کچھ دینے والا نہیں ہے اور تیری مرضی کے مقابلے میں کسی بھی صاحب
ت کام نہیں آتی''۔

سند کے ہمراہ حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی کی مانند منقول ہے۔

وَصْفِ تَهْلِيلٍ آخَرَ كَانَ يُهَلِّلُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهٖ رَبَّهٗ جَلَّ وَعَلَا فِي عَقِبِ صَلَاتِهٖ

کے دوسرے طریقے کا تذکرہ جس کے مطابق نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز کے بعد اپنے پروردگار کی معبودیت کا اعتراف کرتے تھے

دیث): اَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى بْنِ مُجَاشِعٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، قَالَ:
نَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ الْمَكِّيِّ، اَنَّهٗ حَدَّثَهٗ
نَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الزُّبَيْرِ، كَانَ يَقُولُ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ: لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيكَ لَهٗ،
مْدُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ، لَا نَعْبُدُ اِلَّا اِيَّاهُ، لَهُ الْمَنُّ، وَلَهٗ

حيح على شرط مسلم. وأخرجه أبو بكر بن أبي شيبة في المُصَنَّف 10/232، ومن طريقه مسلم "594"
ب استحباب الذكر بعد الصلاة، والبيهقي 2/185، وأخرجه أبو داوُد "1507" في الصلاة: باب ما يقول
قه أبو عوانة 2/245 عن محمد بن سليمان الأنباري، والنسائي 3/70 في السهو: باب عدد التهليل
عن إسحاق بن إبراهيم، ثلاثتهم عن عبدة بن سليمان، بهذا الإسناد. وأخرجه أحمد 4/4، ومسلم "594"
ن نمير، عن هشام بن عروة، به. وأخرجه الشافعي في مسنده 1/93-94، ومن طريقه البغوي "717" عن
"594" "141" من طريق يحيى بن عبد الله بن سالم، وابن خزيمة "741"، وأبو عوانة 2/246 من طريق
ن موسى بن عقبة، عن أبي الزبير، به. وانظر "2009" و "2010".

ـلُ وَالثَّنَاءُ الْحَسَنُ، لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُوْنَ، وَيَقُوْلُ كَانَ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ هٰـؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ دُبُرَ كُلِّ صَلَاةٍ. (5: 12)

بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نماز کے بعد یہ پڑھا کرتے تھے۔
وہ کوئی معبود نہیں ہے وہی ایک معبود ہے اس کا کوئی شریک نہیں ہے۔ بادشاہی اسی کے لئے مخصوص
لئے مخصوص ہے اور وہ ہر شے پر قدرت رکھتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی مدد کے بغیر کچھ نہیں ہوسکتا ہم صرف
تے ہیں۔ احسان اسی کا ہے نعمت اسی کی دی ہوئی ہے۔ فضل اسی کا ہے اچھی تعریف اسی کے لئے
علاوہ اور کوئی معبود نہیں ہے ہم لوگ دین کو اسی کے لئے خالص کرتے ہیں اگرچہ یہ بات کافروں کو

زبیر رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بھی نماز کے بعد یہ کلمات پڑھا کرتے تھے۔

كْرُ الْخَبَرِ الْمُدْحِضِ قَوْلَ مَنْ زَعَمَ اَنَّ هِشَامَ بْنَ عُرْوَةَ لَمْ يَسْمَعْ مِنْ اَبِي الزُّبَيْرِ شَيْئًا

تذکرہ جو اس شخص کے موقف کو غلط ثابت کرتی ہے جو اس بات کا قائل ہے کہ ہشام بن عروہ نے ابوزبیر سے کوئی حدیث نہیں سنی

حدیث): اَخْبَرَنَا اَحْـمَـدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمَدَائِنِيُّ، بِمِصْرَ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَصْبَغَ بْنِ
ـنَا اَبِي، قَالَ: حَدَّثَنَا الْمُنْذِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ الْمَكِّيِّ، اَنَّهُ

اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الزُّبَيْرِ، كَانَ يَقُوْلُ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ: لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ،
حَمْدُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ، لَا نَعْبُدُ اِلَّا اِيَّاهُ، لَهُ الْمَنُّ، وَلَهُ
الثَّنَاءُ الْحَسَنُ، لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُوْنَ وَيَقُوْلُ:
كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ هٰـؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ دُبُرَ كُلِّ صَلَاةٍ. (5: 12)

بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما نماز کے بعد یہ کلمات پڑھا کرتے تھے۔
وہ اور کوئی معبود نہیں ہے وہی ایک معبود ہے اس کا کوئی شریک نہیں ہے۔ بادشاہی اسی کے لئے
ی کے لئے مخصوص ہے اور وہ ہر شے پر قدرت رکھتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی مدد کے بغیر کچھ نہیں ہوسکتا۔ ہم
ت کرتے ہیں۔ احسان اسی کے لئے مخصوص ہے۔ نعمت اسی کے لئے مخصوص ہے۔ فضل اسی کے
ر اچھی تعریف اسی کے لئے مخصوص ہے اللہ تعالیٰ کے علاوہ اور کوئی معبود نہیں ہے ہم لوگ دین کو اسی

تے ہیں۔اگر چہ یہ بات کافروں کو ناپسند ہو۔“

بیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہر نماز کے بعد یہ کلمات پڑھا کرتے تھے۔

الْبَيَانِ بِاَنَّ هٰذَا الْخَبَرَ سَمِعَهُ اَبُو الزُّبَيْرِ مِنَ ابْنِ الزُّبَيْرِ

یان کا تذکرہ یہ روایت ابوزبیر نے حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما سے سنی ہے

یث): اَخْبَرَنَا ابْنُ خُزَيْمَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ الدَّوْرَقِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ ابْنُ جَّاجُ بْنُ اَبِي عُثْمَانَ، قَالَ: اَخْبَرَنَا اَبُو الزُّبَيْرِ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الزُّبَيْرِ، يَخْطُبُ قُوْلُ:

انَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا سَلَّمَ فِي دُبُرِ الصَّلَاةِ يَقُوْلُ: لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، لَا ةِ وَالْفَضْلِ، وَالثَّنَاءِ الْحَسَنِ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُوْنَ.

(12:5)

ن کرتے ہیں: میں نے حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما کو اس منبر پر خطبہ دیتے ہوئے سنا ہے انہوں نے یہ کا سلام پھیرنے کے بعد یہ دعا پڑھتے تھے۔

ہ اور کوئی معبود نہیں ہے ہم صرف اسی کی عبادت کرتے ہیں۔ وہ نعمت فضل اور اچھی تعریف کا اہل علاوہ کوئی معبود نہیں ہے ہم دین کو اسی کے لئے خالص کرتے ہیں اگر چہ یہ بات کافروں کو بری

سْبِيحِ، وَالتَّحْمِيدِ وَالتَّكْبِيرِ لِلْمَرْءِ بِعَدَدٍ مَعْلُوْمٍ فِي عَقِبِ صَلَاتِهِ

عین تعداد میں سبحان اللہ، الحمد للہ اور اللہ اکبر پڑھنے کا حکم ہونے کا تذکرہ

یث): اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا رِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ *، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي طَلْحَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ:

سحيح على شرط مسلم، يعقوب الدورقي: هو يعقوب بن إبراهيم بن كثير بن أفلح العبدي مولاهم، ماعيل بن إبراهيم بن مقسم الأسدي مولاهم أبو بشر البصري. وهو في صحيح ابن خزيمة برقم "704" 1" في المساجد: باب استحباب الذكر بعد الصلاة وبيان صفته، عن يعقوب بن إبراهيم الدورقي، بهذا 4/ عن إسماعيل بن علية، بهذا الإسناد. وأخرجه أبو داوُد "1506" في الصلاة: باب ما يقول الرجل إذا 2/245، عن محمد بن عيسى، والنسائي 3/69 في السهو: باب التهليل بعد التسليم، عن محمد بن ة 2/245 من طريق سريج بن يونس، ثلاثتهم عن إسماعيل بن علية، به. وتقدم قبله "2008" و "2009" وَة، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، به.

جَاءَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ عَلِّمْنِيْ كَلِمَاتٍ

، فَقَالَ: سَبِّحِي اللّٰهَ عَشْرًا، وَاحْمَدِيهِ عَشْرًا، وَكَبِّرِيهِ عَشْرًا، ثُمَّ سَلِيهِ حَاجَتَكِ. (1: 104)

انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: سیّدہ امّ سلیم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی۔ انہوں نے

صلی اللہ علیہ وسلم)! آپ مجھے ایسے کلمات کی تعلیم دیجئے جن کے ذریعے میں نماز میں دعا مانگا کروں' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم

تبہ سبحان اللہ پڑھو۔ دس مرتبہ الحمد للہ پڑھو اور دس مرتبہ اللہ اکبر پڑھو پھر تم اپنی حاجت کا سوال کرو۔

الْبَيَانِ بِاَنَّ مَا وَصَفْنَا مِنَ التَّسْبِيحِ، وَالتَّحْمِيدِ، وَالتَّكْبِيرِ،

ا اُمِرَ بِاسْتِعْمَالِهِ فِيْ عَقِبِ الصَّلَاةِ لَا فِي الصَّلَاةِ نَفْسِهَا

ن کا تذکرہ کہ ہم نے سبحان اللہ' الحمد للہ اور اللہ اکبر پڑھنے کے بارے میں جو چیز

ے یہ نماز پڑھنے کے بعد پڑھی جائیگی نماز کے دوران نہیں پڑھی جائے گی

حدیث): اَخْبَرَنَا اَبُوْ يَعْلٰى، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُوْ خَيْثَمَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ، وَابْنُ عُلَيَّةَ، عَنْ

عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

: خَصْلَتَانِ لَا يُحْصِيهِمَا رَجُلٌ مُسْلِمٌ اِلَّا دَخَلَ الْجَنَّةَ، هُمَا يَسِيْرٌ وَمَنْ يَعْمَلُ بِهِمَا قَلِيْلٌ،

صَلَاةٍ عَشْرًا، وَيَحْمَدُهُ عَشْرًا، وَيُكَبِّرُ عَشْرًا، قَالَ: فَاَنَا رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،

: فَقَالَ: خَمْسُونَ وَمِائَةٌ بِاللِّسَانِ، وَاَلْفٌ وَخَمْسُ مِائَةٍ فِي الْمِيزَانِ، وَاِذَا اَوٰى اِلٰى فِرَاشِهِ

حسن. عكرمة بن عمار وإن كان من رجال مسلم: حديثه حسن، وباقي رجاله ثقات رجال الشيخين غير رجال البخارى. وأخرجه أحمد 3/120، والنسائى 3/51 فى السهو: باب الذكر بعد التشهد، عن عبيد بن كيع، بهٰذا الإسناد. وأخرجه الترمذى "481" فى الصلاة: باب ما جاء فى صلاة التسبيح، والحاكم فى ن طريقين عن عبد الله بن المبارك، عن عكرمة بن عمار، به. وصححه الحاكم على شرط مسلم. ووافقه

وابن عُلَية سمعا من عطاء بن السائب بعد اختلاطه، لكن رواه عنه شعبة وسفيان الثورى، وهما ممن سمع منه صحيح. وأخرجه الترمذى "3410" فى الدعوات، عن أحمد بن منيع، وابن ماجه "926" فى الإقامة: باب ما بى كريب، كلاهما عن إسماعيل بن علية، بهٰذا الإسناد. وأخرجه الحميدى "583"، وعبد الرزاق "3189"، والليلة "819" من طريق سفيان الثورى، وعبد الرزاق "3190" عن معمر، وابن أبى شيبة 10/233، 234، طريق محمد بن بن فضيل، وأحمد 2/502، وأبو داوٗد "5065" فى الأدب: باب فى التسبيح عند النوم، من فى عمل اليوم والليلة "813" من طريق إسماعيل بن أبى خالد، وابن ماجه "926" أيضًا من طريق أبى يحيى كلهم عن عطاء بن السائب، بهٰذا الإسناد. وسيورده المؤلف برقم "2018" من طريق حماد بن يزيد، عن عطاء . وأخرجه النسائى فى اليوم والليلة "820" من طريق يزيد بن هارون عن العوام بن حوشب، عن عطاء، به، عنى لا يحصيهما، أى: لا يحافظ عليهما على الدوام.

، فَتِلْكَ مِائَةٌ بِاللِّسَانِ، وَاَلْفٌ فِي الْمِيزَانِ، فَاَيُّكُمْ يَعْمَلُ فِي الْيَوْمِ الْوَاحِدِ اَلْفَيْنِ وَخَمْسَ
... لَا يُحْصِيهِمَا؟ قَالَ: يَاْتِي اَحَدَكُمُ الشَّيْطَانُ، وَهُوَ فِي صَلَاةٍ، فَيَقُولُ: اذْكُرْ كَذَا، اذْكُرْ
... اَنْ لَّا يَعْقِلَ، وَيَاْتِيهِ فِي مَضْجَعِهِ فَلَا يَزَالُ يُنَوِّمُهُ حَتّٰى يَنَامَ. (1: 104)

...داللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

...ہے جن دونوں کو جو بھی مسلمان حاصل کرلے گا وہ جنت میں داخل ہوگا یہ دونوں آسان ہیں' لیکن
...لے لوگ کم ہیں، ہر نماز کے بعد دس مرتبہ سبحان اللہ' دس مرتبہ الحمد للہ اور دس مرتبہ اللہ اکبر پڑھنا''۔
...ں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا' آپ اپنی انگلیوں پر انہیں شمار کر رہے تھے' پھر آپ نے ارشاد فرمایا: یہ
...سے (روزانہ) ایک سو پچاس [150] ہوں گے اور میزان میں ایک ہزار پانچ سو ہوں گے۔
...ہے کہ جب آدمی اپنے بستر پر جائے' تو ایک سو مرتبہ سبحان اللہ الحمد للہ اور اللہ اکبر پڑھے تو یہ زبان پر
...سو ہوں گے اور نامہ اعمال میں ایک ہزار ہوں گے تو تم میں سے کون شخص ایک دن میں دو ہزار پانچ سو
...ے دریافت کیا: کوئی شخص ان دونوں پر عمل کیوں نہیں کرسکتا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: شیطان کسی شخص کے
...پڑھ رہا ہوتا ہے۔ وہ یہ کہتا ہے فلاں چیز کو یاد کرو فلاں چیز کو یاد کرو' یہاں تک کہ اسے مصروف کر دیتا ہے
...یہ یاد ہی نہیں رہتا (کہ اس نے تسبیح پڑھنی تھی) اسی طرح شیطان اس کے بستر پر اس کے پاس آتا ہے وہ
...ت کہ آدمی (تسبیح پڑھے بغیر) سو جاتا ہے۔

...هُ جَلَّ وَعَلَا ذُنُوبَ الْعَبْدِ بِهِ مِنَ التَّسْبِيحِ، وَالتَّحْمِيدِ، وَالتَّكْبِيرِ
اِذَا قَالَهَا الْمَرْءُ فِي عَقِبِ الصَّلَاةِ بِعَدَدٍ مَعْلُومٍ

...ہ جب بندہ نماز کے بعد متعین تعداد میں سبحان اللہ' الحمد للہ اور اللہ اکبر پڑھ لیتا
ہے تو اللہ تعالیٰ بندے کے گناہوں کی مغفرت کر دیتا ہے

...یث): اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ الْفَضْلِ الْكَلَاعِيُّ، بِحِمْصَ، قَالَ: حَدَّثَنَا عِمْرَانُ

...حيح، وأخرجه أبو عوانة 2/247 عن عمران بن بكار الحمصي، بهذا الإسناد. وسيورده المؤلف برقم
...نِ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي عُبَيْدٍ، به، فانظر تخريجه هناك2. وقد خالفه رواة الموطأ جميعًا، فأوقفوه على أبي
... 1/2 في باب ما جاء في ذكر الله تعالى. قال ابن عبد البر في تجريد التمهيد ص 241 بعد أن أورد
... موقوف في الموطأ على أبي هريرة، ومثله لا يدرك بالرأي، وهو مرفوع صحيح عن النبي صلى الله عليه
...تة من حديث أبي هريرة، ومن حديث علي بن أبي طالب، ومن حديث عبد الله بن عمرو بن العاص. ومن
...هم. قلت: وأخرجه النسائي في اليوم والليلة "142" عن قتيبة بن سعيد، عن مالك موقوفًا على أبي هريرة،
...أنيسة رواه عن سهيل، وقال عن أبي عبيدة صوابه عبيد، نبه عليه النسائي عن عطاء، عن أبي هريرة.

...د بْنُ الْمُصَفَّى، قَالَا: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ صَالِحِ الْوُحَاظِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا مَالِكٌ، عَنْ اَبِىْ عُبَيْدٍ،
...نِ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ، عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

...مَنْ سَبَّحَ اللّٰهَ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ دُبُرَ صَلَاتِهِ، وَحَمِدَهُ ثَلَاثًا وَثَلَاثِيْنَ، وَكَبَّرَهُ ثَلَاثًا وَثَلَاثِيْنَ،
...اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ، وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، غُفِرَتْ لَهُ
...زَبَدِ الْبَحْرِ. (1: 104)
...):قَالَ اَبُوْحَاتِمٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: رَفَعَهُ يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ، عَنْ مَالِكٍ وَحْدَهُ.

...ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا ہے:
...بعد تیس مرتبہ سبحان اللہ تیس مرتبہ الحمدللہ اور تیس مرتبہ اللہ اکبر پڑھتا ہے اور یہ (درج ذیل) کلمہ پڑھ کر پورا

...لاوہ اور کوئی معبود نہیں ہے وہی ایک معبود ہے اس کا کوئی شریک نہیں ہے۔ بادشاہی اسی کے لئے
...ں کے لئے مخصوص ہے وہ ہر شے پر قدرت رکھتا ہے۔''
...ناہوں کی مغفرت ہوجاتی ہے اگرچہ وہ سمندر کی جھاگ جتنے ہوں۔
...فرماتے ہیں: امام مالک رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے صرف یحییٰ بن صالح نے یہ روایت ''مرفوع حدیث'' کے طور

...الَّذِى يَسْبِقُ الْمَرْءُ بِقَوْلِهِ فِىْ عُقَيْبِ الصَّلَوَاتِ الْمَفْرُوضَاتِ مَنْ تَقَدَّمَهُ وَلَا يَلْحَقُهُ اَحَدٌ بَعْدَهُ اِلَّا مَنْ اَتٰى بِمِثْلِهِ

...سے آدمی فرض نماز کے بعد پڑھ لے تو اس شخص سے سبقت لے جاتا ہے جو اس سے آگے
...ے پیچھے والا شخص اس تک نہیں پہنچ سکتا ماسوائے اس شخص کے جو اس کی مانند عمل کرے

...رحدیث): اَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْهَمْدَانِيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ، قَالَا: حَدَّثَنَا

...صحيح على شرط مسلم. رجاله رجال الشيخين غير محمد بن عبد الأعلى، فإنه من رجال مسلم. وهو فى
...م. "749" وأخرجه النسائى فى عمل اليوم والليلة "146" عن محمد بن عبد الأعلى، به. وأخرجه البخارى
...الذكر بعد الصلاة، ومسلم "595" فى المساجد: باب استحباب الذكر بعد الصلاة، وأبو عوانة 2/248،
...2/1، من طريقين عن معتمر بن سليمان، بهذا الإسناد. وأخرجه البخارى "6329" فى الدعوات: باب الدعاء
...فى السنن 2/186، والبغوى فى شرح السنة "720" من طريق ورقاء، ومسلم "595"، وأبو عوانة 2/249،
...طريق ابن عجلان، كلاهما عن سمى، به. وعندهم أيضًا: قال ابن عجلان: فحدثت بهذا الحديث رجاء بن
...ن أبى صالح، عن أبى هريرة، عن رسول الله صلى الله عليه وسلم. وأخرجه مسلم "595". "143"

ی، قَالَ: حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ، قَالَ: سَمِعْتُ عُبَيْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ، عَنْ سُمَيٍّ، عَنْ اَبِیْ صَالِحٍ، عَنْ

...ـاءَ الْفُقَرَاءُ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالُوْا: ذَهَبَ اَهْلُ الدُّثُوْرِ مِنَ
... الْعُلٰى وَالنَّعِيْمِ الْمُقِيْمِ، يُصَلُّوْنَ كَمَا نُصَلِّىْ، وَيَصُوْمُوْنَ كَمَا نَصُوْمُ، وَلَهُمْ فُضُوْلُ اَمْوَالٍ
...نَ وَيُجَاهِدُوْنَ وَيَتَصَدَّقُوْنَ، قَالَ: اَفَلَا اَدُلُّكُمْ عَلٰى اَمْرٍ اِنْ اَخَذْتُمْ بِهٖ اَدْرَكْتُمْ مَنْ سَبَقَكُمْ،
...دَ بَعْدَكُمْ، وَكُنْتُمْ خَيْرَ مَنْ اَنْتُمْ بَيْنَ ظَهْرَيْهِ اِلَّا اَحَدٌ عَمِلَ بِمِثْلِ اَعْمَالِكُمْ؟ تُسَبِّحُوْنَ،
... خَلْفَ كُلِّ صَلَاةٍ ثَلَاثًا وَثَلَاثِيْنَ .(1: 2)

...ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: غریب لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے انہوں نے عرض
...ے بلند درجات اور قائم رہنے والی نعمتیں حاصل کر گئے کیونکہ وہ اسی طرح نماز ادا کرتے ہیں جس طرح ہم
...ی طرح روزے رکھتے ہیں جس طرح ہم روزے رکھتے ہیں لیکن ان کے پاس اضافی اموال ہوتے ہیں
...لیتے ہیں اور عمرہ کرتے ہیں جہاد میں حصہ لیتے ہیں۔ صدقہ و خیرات کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد
...ائی ایسی چیز کی طرف نہ کروں' اگر تم اسے اختیار کرلو گے تو تم اس تک پہنچ جاؤ گے' جو تم سے آگے ہے اور
...ں تم تک نہیں پہنچ سکے گا اور باقی سب لوگوں کے درمیان تم سب سے بہترین ہو گے ماسوائے اس شخص کے
...کر لے تم لوگ ہر نماز کے بعد **33`33** مرتبہ سبحان اللہ، الحمد للہ، اللہ اکبر پڑھا کرو۔

...نَّ التَّسْبِيْحَ وَالتَّحْمِيْدَ وَالتَّكْبِيْرَ الَّذِىْ وَصَفْنَا هُوَ اَنْ يَّخْتِمَ آخِرَهَا بِالشَّهَادَةِ لِلّٰهِ بِالْوَحْدَانِيَّةِ لِيَكُوْنَ تَمَامَ الْمِائَةِ

...ں کا تذکرہ کہ الحمد للہ' اللہ اکبر اور سبحان اللہ پڑھنے کا طریقہ جو ہم نے پہلے ذکر کیا ہے ...ں اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کو بھی شامل کرنا چاہئے تاکہ ایک سو کی تعداد مکمل ہو جائے

...حدیث): اَخْبَرَنَا ابْنُ سَلْمٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ، قَالَ:
...ثَنَا حَسَّانُ بْنُ عَطِيَّةَ، حَدَّثَنِىْ مُحَمَّدُ بْنُ اَبِىْ عَائِشَةَ، قَالَ: حَدَّثَنِىْ اَبُوْ هُرَيْرَةَ، قَالَ:
...قَالَ اَبُوْ ذَرٍّ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، ذَهَبَ اَصْحَابُ الدُّثُوْرِ بِالْاَجْرِ، يُصَلُّوْنَ كَمَا نُصَلِّىْ،
...مُ، وَلَهُمْ فُضُوْلُ اَمْوَالٍ يَتَصَدَّقُوْنَ بِهَا، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا اَبَا ذَرٍّ،

...صحيح، رجاله رجال الصحيح، وقد صرح الوليد بالتحديث .وأخرجه أبو داوٗد "1504" فى الصلاة: باب
...بد الرحمٰن بن إبراهيم، بهٰذا الإسناد .وأخرجه أحمد 2/238، عن الوليد بن مسلم، بهٰذا الإسناد . وأخرجه
...كم بن موسى، عن هقل، عن الأوزاعى، به .وفى الباب عن أبى ذر عند الحميدى "133"، وابن ماجه "927"،
...ر الحديث المتقدم برقم ."838"

...مَاتٍ تُدْرِكُ بِهِنَّ مَنْ سَبَقَكَ، وَلَا يَلْحَقُكَ مَنْ خَلْفَكَ، اِلَّا مَنْ اَخَذَ بِمِثْلِ عَمَلِكَ؟ قَالَ: بَلٰى
...لَ: تُكَبِّرُ اللّٰهَ دُبُرَ كُلِّ صَلَاةٍ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ، وَتُحَمِّدُهُ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ، وَتُسَبِّحُهُ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ،
...لَا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ، وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ". (2:1)

...رت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت ابوذرغفاری رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! مال دارلوگ
...ک اسی طرح نماز ادا کرتے ہیں جس طرح ہم نماز ادا کرتے ہیں۔ وہ اسی طرح روزے رکھتے ہیں جس طرح
... لیکن ان کے پاس اضافی اموال ہوتے ہیں' جنہیں وہ صدقہ کر دیتے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:
...ں ایسے کلمات کی تعلیم نہ دوں' تم ان کی مدد سے اس شخص تک پہنچ جاؤ گے' جو تم سے آگے ہے اور تم سے پیچھے والا
... سکے گا۔ ماسوائے اس شخص کے جو تمہارے اس عمل کی مانند عمل کو اختیار کرے۔ حضرت ابوذرغفاری رضی اللہ عنہ نے
...سول اللہ۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم ہر نماز کے بعد تینتیس مرتبہ اللہ اکبر کہو اور تینتیس مرتبہ الحمد للہ پڑھو اور
...لہ پڑھو اور یہ کلمہ پڑھ کر اسے ختم کرو۔

...ے علاوہ اور کوئی معبود نہیں۔ وہی ایک معبود ہے اس کا کوئی شریک نہیں ہے۔ بادشاہی اسی کے لئے مخصوص
...ے لئے مخصوص ہے اور وہ ہر شے پر قدرت رکھتا ہے۔''

...فِرَةِ اللّٰهِ جَلَّ وَعَلَا مَا سَلَفَ مِنْ ذُنُوبِ الْمُسْلِمِ بِقَوْلِهِ مَا وَصَفْنَا فِي عُقَيْبِ الصَّلَوَاتِ الْمَفْرُوضَاتِ

...عالیٰ کا مسلمان کے گزشتہ گناہوں کی مغفرت کا تذکرہ' اس کے اس چیز کو فرض نماز کے بعد پڑھنے کی وجہ سے' جس کا ہم نے ذکر کیا ہے

...ند حدیث): اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُثَنّٰى، قَالَ: حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، قَالَ: اَخْبَرَنَا خَالِدُ
...نْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي عُبَيْدٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ
...هِ وَسَلَّمَ:
...): مَنْ سَبَّحَ اللّٰهَ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ، وَحَمِدَهُ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ، وَكَبَّرَهُ ثَلَاثًا

...ه صحيح على شرط مسلم. خالد بن عبد الله: هو ابن عبد الرحمٰن بن يزيد الطحان. وأخرجه مسلم "597" في
...حباب الذكر بعد الصلاة وبيان صفته، عن عبد الحميد بن بيان الواسطي، وابن خزيمة في صحيحه "570" عن
...ي السنن 2/187، والبغوي في شرح السنة "718" من طريق مسدد، ثلاثتهم عن خالد بن عبد الله، بهذا
...د 2/371، ومسلم "597"، من طريق إسماعيل بن زكريا، وأحمد 2/483، وأبو عوانة 2/247، 248 من
...مان، والنسائي في عمل اليوم والليلة "143" من طريق زيد بن أبي أنيسة، ثلاثتهم عن سهيل بن أبي صالح، به.
...من طريق مالك، عن أبي عبيد، به. فانظره.

11/11

سْعُونَ، وَقَالَ تَمَامَ الْمِائَةِ: لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ، وَلَهُ الْحَمْدُ،
، غُفِرَتْ لَهُ خَطَايَاهُ وَاِنْ كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ. (2:1)
لَ اَبُوحَاتِمٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: اَبُوْ عُبَيْدٍ هٰذَا، حَاجِبُ سُلَيْمَانَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ رَوٰى عَنْهُ

ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
بعد تینتیس مرتبہ سبحان اللہ تینتیس مرتبہ الحمد للہ پڑھتا ہے تینتیس مرتبہ اللہ اکبر پڑھتا ہے تو یہ
ں۔ وہ اس کلمے کو پڑھ کر سو کو مکمل کرے۔"
اور کوئی معبود نہیں ہے۔ وہی ایک معبود ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں ہے۔ بادشاہی اسی کے لئے
ں کے لئے مخصوص ہے اور وہ ہر شے پر قدرت رکھتا ہے۔"
تے ہیں) تو اس شخص کے گناہوں کی مغفرت ہو جاتی ہے۔ اگرچہ وہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔
فرماتے ہیں:) ابوعبید نامی راوی سلیمان بن عبدالملک کا دربان تھا اس سے امام مالک نے روایات نقل کی ہیں۔

سْتِحْبَابِ زِيَادَةِ التَّهْلِيلِ مَعَ التَّسْبِيحِ وَالتَّحْمِيدِ وَالتَّكْبِيرِ لِيَكُوْنَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهَا خَمْسًا وَعِشْرِيْنَ

ونے کا تذکرہ کہ سبحان اللہ' اللہ اکبر اور الحمد للہ کے ہمراہ لا الہ اللہ کو بھی شامل کرنا چاہئے یوں کہ ان میں سے ہر ایک 25 مرتبہ ہو جائے

حديث): اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُوْ قُدَامَةَ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ
عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ، قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِيْنَ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ اَفْلَحَ،

هُ قَالَ:
):اُمِرْنَا اَنْ نُسَبِّحَ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ، وَنُحَمِّدَ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ، وَنُكَبِّرَ اَرْبَعًا
جُلٌ فِي مَنَامِهِ، فَقِيلَ لَهُ: اِنَّهُ اَمَرَكُمْ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنْ تُسَبِّحُوا فِي دُبُرِ كُلِّ
نَ، وَتُحَمِّدُوا ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ، وَتُكَبِّرُوا اَرْبَعًا وَثَلَاثِينَ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: اجْعَلُوهَا خَمْسًا

ده صحيح، رجاله رجال الصحيح غير كثير بن أفلح، وهو ثقة. وهو في صحيح ابن خزيمة برقم "752"،
1/2، ووافقه الذهبي. وأخرجه أحمد 5/184، والدارمي 1/312، والطبراني "4898" من طريق عثمان بن
خرجه الترمذي "3413" في الدعوات، من طريق ابن أبي عدي، والنسائي 3/76 في السهو: باب نوع آخر من
عمل اليوم والليلة "157" من طريق ابن إدريس، والطبراني "4898" من طريق النضر بن شميل، ثلاثتهم عن

...ـعَلُوْا فِيهِ التَّهْلِيلَ، فَلَمَّا اَصْبَحَ، اَتَى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَخْبَرَهُ، فَقَالَ رَسُوْلُ ...يْهِ وَسَلَّمَ: فَافْعَلُوْهُ. (1: 2)

...ضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہمیں ہر نماز کے بعد تینتیس مرتبہ سبحان اللہ پڑھنے‘ تینتیس مرتبہ الحمد ...س مرتبہ اللہ اکبر پڑھنے کا حکم دیا گیا پھر ان کے خواب میں ایک شخص آیا اور ان سے کہا گیا: حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے ...د تینتیس مرتبہ سبحان اللہ پڑھنے‘ تینتیس مرتبہ الحمد للہ اور چونتیس مرتبہ اللہ اکبر پڑھنے کا حکم دیا ہے۔ حضرت زید ...ہاں‘ تو اس شخص نے کہا: آپ اسے پچیس پچیس مرتبہ پڑھ لیں اور اس میں لا الہ الا اللہ کو بھی شامل کر لیں جب صبح ...صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ کو اس بارے میں بتایا: تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم ایسا کر لو۔

...لّٰهِ جَلَّ وَعَلَا لِمَنِ اقْتَصَرَ مِنَ التَّسْبِيحِ، وَالتَّحْمِيدِ، وَالتَّكْبِيرِ فِيْ عُقَيْبِ ...لَوَاتِ الْمَفْرُوضَاتِ عَلٰى عَشْرٍ عَشْرٍ بِاَلْفٍ وَخَمْسِ مِائَةِ حَسَنَةٍ

...مازوں کے بعد دس‘ دس مرتبہ سبحان اللہ‘ الحمد للہ اور اللہ اکبر کہنے پر اکتفاء کرتا ہے‘ اللہ تعالیٰ کا اس کے لیے ایک ہزار پانچ سو نیکیاں نوٹ کرنے کا تذکرہ

(سند حدیث): اَخْبَرَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ الْجُمَحِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ ...: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ: ...صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

...يث): خَصْلَتَانِ لَا يُحْصِيهِمَا عَبْدٌ اِلَّا دَخَلَ الْجَنَّةَ، وَهُمَا يَسِيرٌ وَمَنْ يَّعْمَلُ بِهِمَا قَلِيلٌ، يُسَبِّحُ ...دُبُرَ كُلِّ صَلَاةٍ عَشْرًا، وَيُحَمِّدُهُ عَشْرًا، وَيُكَبِّرُهُ عَشْرًا، فَتِلْكَ خَمْسُونَ وَمِائَةٌ بِاللِّسَانِ، وَاَلْفٌ ...فِي الْمِيزَانِ، وَاِذَا اَوٰى اِلٰى فِرَاشِهِ يُسَبِّحُ ثَلَاثًا وَّثَلَاثِينَ، وَيُحَمِّدُ ثَلَاثًا وَّثَلَاثِينَ، وَيُكَبِّرُ اَرْبَعًا ...مِائَةٌ بِاللِّسَانِ، وَاَلْفٌ فِي الْمِيزَانِ، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَاَيُّكُمْ يَعْمَلُ فِيْ يَوْمٍ ...خَمْسَ مِائَةِ سَيِّئَةٍ؟ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو: وَرَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَعْقِدُهُنَّ ...قِيلَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، وَكَيْفَ لَا يُحْصِيهَا؟ قَالَ: يَاْتِيْ اَحَدَكُمُ الشَّيْطَانُ، وَهُوَ فِيْ صَلَاتِهِ، فَيَقُوْلُ: ...رْ كَذَا، وَيَاْتِيهِ عِنْدَ مَنَامِهِ فَيُنَوِّمُهُ. (1: 2)

...ـادُ بْنُ زَيْدٍ: كَانَ اَيُّوْبُ حَدَّثَنَا، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ بِهٰذَا الْحَدِيثِ، فَلَمَّا قَدِمَ عَطَاءٌ الْبَصْرَةَ، ...قَدْ قَدِمَ صَاحِبُ حَدِيثِ التَّسْبِيحِ، فَاذْهَبُوا فَاسْمَعُوْهُ مِنْهُ

...سناده صحيح. حماد بن زيد روى عن عطاء بن السائب قبل الاختلاط. وأخرجه النسائي 3/74 في السهو: باب ...التسليم، عن يحيى بن حبيب بن عربي، عن حماد بن زيد، بهذا الإسناد. وتقدم برقم "2012" من طريق جرير وابن ...السائب، به، وأوردت تخريجه من طرقه هناك.

اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
ں جن کو جو بھی بندہ اختیار کرلے گا وہ جنت میں داخل ہوگا۔ یہ دونوں آسان ہیں لیکن ان پر عمل کرنے
ت یہ کوئی شخص نماز کے بعد دس مرتبہ سبحان اللہ دس مرتبہ الحمدللہ دس مرتبہ اللہ اکبر پڑھے تو یہ (ایک دن
ھنے کے حساب سے ایک سو پچاس ہوگے اور میزان میں ایک ہزار پانچ سو ہوگے (دوسری عادت یہ
ستر پر جائے تو تینتیس مرتبہ سبحان اللہ تینتیس مرتبہ الحمدللہ چونتیس مرتبہ اللہ اکبر پڑھے تو یہ زبان پر
وہوں گے اور میزان میں ایک ہزار ہوں گے۔
یا: تم میں سے کون شخص روزانہ دو ہزار پانچ سو برائیاں کرتا ہے۔
و رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ اپنے دست مبارک کے ذریعے انہیں شمار
کرتے ہیں: عرض کی گئی: یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! کوئی شخص ان دونوں پر کیوں عمل نہیں کرے گا؟ نبی
میں سے کسی ایک کے پاس شیطان آتا ہے اور وہ آدمی اس وقت نماز پڑھ رہا ہوتا ہے تو شیطان کہتا ہے
کو یاد کرو اور جب آدمی سونے لگتا ہے اس وقت شیطان آدمی کے پاس آتا ہے اور اسے سُلا دیتا ہے۔
ت بیان کی ہے ایوب نے عطاء بن سائب کے حوالے سے یہ حدیث ہمیں سنائی تھی۔
تو ایوب نے ہمیں کہا کہ تسبیح والی اس حدیث کو نقل کرنے والے صاحب تشریف لے آئے ہیں۔ تم لوگ

كرُ الْبَيَانِ بِاَنَّ مَا وَصَفْنَا مِنَ التَّسْبِيحِ، وَالتَّحْمِيدِ، وَالتَّكْبِيرِ مِنَ الْمُعَقِّبَاتِ الَّذِى لَا يَخِيبُ قَائِلُهُنَّ

کے بیان کا تذکرہ ہم نے جو سبحان اللہ الحمدللہ اور اللہ اکبر کہنے کی تسبیح کا ذکر کیا ہے اس کو پڑھنے والا شخص رسوا نہیں ہوتا

يث): اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنِ قَحْطَبَةَ، بِفَمِ الصِّلْحِ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَسَّانَ الْاَزْرَقُ،

حيح. رجاله رجال الصحيح غير محمد بن حسان الأزرق، وهو ثقة. الحكم: هو ابن عتيبة. وأخرجه
1 من طريقين، عن محمد بن حسان الأزرق، بهذا الإسناد. وأخرجه مسلم "596" "145" في المساجد:
صلاة وبيان صفته، والطبراني 19/ "246" من طريق عبد الصمد بن النعمان، كلاهما عن حمزة الزيات،
الحكم، به: ابن أبي شيبة 10/228، وعبد الرزاق "3193"، ومسلم "596"، والترمذي "3412" في
في السهو: باب نوع آخر من عدد التسبيح، وفي اليوم والليلة "155"، وأبو عوانة 2/247، والطبراني
26" و "263" و "264" و "265"، والبغوي في شرح السنة "721"، والبيهقي في "السنن" 2/187.
10/2، والطيالسي "1060"، والطبراني 19/ "265" من طريق شعبة، والبخاري في الأدب المفرد
الليلة "156".

حـدَّثَنا شُعَيْبُ بْنُ حَرْبٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، وَحَمْزَةُ الزَّيَّاتُ، وَمَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنِ
ى، عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ:
حديث):مُعَقِّبَاتٌ لَا يَخِيبُ قَائِلُهُنَّ: تُسَبِّحُ اللّٰهَ فِيْ دُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ، وَتُحَمِّدُهُ ثَلَاثًا
كَبِّرُهُ اَرْبَعًا وَثَلَاثِينَ .(1: 2)

حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' (نماز) کے بعد پڑھے جانے والے کچھ کلمات
یں پڑھنے والا شخص رسوانہیں ہوگا تم ہر نماز کے بعد تینتیس مرتبہ سبحان اللہ تینتیس مرتبہ الحمد للہ چونتیس مرتبہ اللہ اکبر

ذِكْرُ الِاسْتِحْبَابِ لِلْمَرْءِ اَنْ يَّسْتَعِينَ بِاللّٰهِ جَلَّ وَعَلَا عَلٰى ذِكْرِهِ وَشُكْرِهِ وَحُسْنِ عِبَادَتِهِ عُقَيْبَ الصَّلَوَاتِ الْمَفْرُوضَاتِ

یہ بات مستحب ہونے کا تذکرہ کہ وہ فرض نمازوں کے بعد اللہ تعالیٰ سے اس کا ذکر کرنے شکر ادا کرنے اور اچھے طریقے سے اس کی عبادت کرنے کے بارے میں مدد مانگے

2 - (سندحدیث): اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْاَزْدِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، قَالَ:
قْرِءُ، حَدَّثَنَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ، سَمِعْتُ عُقْبَةَ بْنَ مُسْلِمٍ التُّجِيبِيَّ، يَقُوْلُ: حَدَّثَنِي اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ
الصُّنَابِحِيُّ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ،
حديث):اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَخَذَ بِيَدِ مُعَاذٍ، فَقَالَ: يَا مُعَاذُ، وَاللّٰهِ اِنِّيْ لَاُحِبُّكَ،
اذٌ: بِاَبِيْ اَنْتَ وَاُمِّي، وَاللّٰهِ اِنِّيْ لَاُحِبُّكَ، فَقَالَ: يَا مُعَاذُ، اُوصِيكَ اَنْ لَّا تَدَعَنَّ فِيْ دُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ اَنْ
مَّ اَعِنِّيْ عَلٰى ذِكْرِكَ، وَشُكْرِكَ، وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ .(1: 2)
وَاَوْصَى بِذٰلِكَ مُعَاذٌ الصُّنَابِحِيَّ، وَاَوْصَى بِذٰلِكَ الصُّنَابِحِيُّ اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، وَاَوْصَى بِذٰلِكَ اَبُوْ
ن عُقْبَةَ بْنَ مُسْلِمٍ

— إسناده صحيح، رجاله رجال الصحيح غير عقبة بن مسلم، وهو ثقة. المقرء: هو عبد اللّٰه بن يزيد، وأبو عبد الرحمٰن
عبد اللّٰه بن يزيد المعافرى، والصنابحى بضم الصاد وفتح النون وكسر الباء، نسبة إلى صنابح: بطن من مراد: هو عبد
سيلة. وأخرجه أحمد 5/244–245، والنسائى فى عمل اليوم الليلة "109"، وأبو داوٗد "1522" فى الصلاة: باب فى
الطبرانى 20/110، من طرق، عن المقرء، بهٰذا الإسناد. وصححه ابن خزيمة "751"، والحاكم 1/273 على
فقه الذهبى. وأخرجه أحمد 5/247، والنسائى 3/53 فى السهو: باب نوع اٰخر من الدعاء، وفى عمل اليوم والليلة
رق عن حيوة بن شريح، به. وأخرجه الطبرانى 20/ "250" من طريق سعيد بن عفير، عن ابن لهيعة، عن عقبة، عن
اذ. قال الطبرانى: ولم يذكر ابن لهيعة: الصنابحى. وأخرجه أيضًا 20/ "218" من طريقين عن إسماعيل بن عياش، عن
عة، عن شريح بن عبيد، عن مالك بن يخامر، عن معاذ بن جبل.

معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت معاذ کا ہاتھ پکڑا اور ارشاد فرمایا: اے معاذ
رکھتا ہوں۔ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے عرض کی: میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں۔ اللہ کی قسم! میں بھی آپ
رم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے معاذ! میں تمہیں یہ تلقین کر رہا ہوں' تم ہر نماز کے بعد یہ کلمات پڑھنا کبھی نہ

ذکر' اپنے شکر اور اچھے طریقے سے اپنی عبادت کے بارے میں میری مدد کر۔''
ہیں: حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے (اپنے شاگرد) صنابحی کو ان کلمات کی تلقین کی تھی۔ صنابحی نے ابوعبدالرحمٰن
بوعبدالرحمٰن نے عقبہ بن مسلم نامی راوی کو ان کی تلقین کی۔

الْاَمْرِ بِسُؤَالِ الْعَبْدِ رَبَّهُ جَلَّ وَعَلَا اَنْ يُعِينَهُ عَلٰى ذِكْرِهٖ، وَشُكْرِهٖ، وَعِبَادَتِهٖ فِي عَقِبِ صَلَاتِهٖ

نے کا تذکرہ' بندہ اپنی نماز کے بعد اپنے پروردگار سے یہ دعا مانگے: اللہ تعالیٰ اپنا رنے' شکر کرنے اور اپنی عبادت کرنے میں بندے کی مدد کرے

دیث): اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْاَزْدِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، قَالَ:
لَ: حَدَّثَنَا حَيْوَةُ، قَالَ: سَمِعْتُ عُقْبَةَ بْنَ مُسْلِمٍ التُّجِيبِيَّ، يَقُولُ: حَدَّثَنِي اَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ
ي، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ،
نَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَخَذَ بِيَدِهٖ يَوْمًا، فَقَالَ: يَا مُعَاذُ اِنِّي وَاللّٰهِ لَاُحِبُّكَ
اَنْتَ وَاُمِّي يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَاَنَا وَاللّٰهِ اُحِبُّكَ، فَقَالَ: اُوصِيكَ يَا مُعَاذُ، لَا تَدَعْ فِي دُبُرِ كُلِّ
اَعِنِّي عَلٰى ذِكْرِكَ، وَشُكْرِكَ، وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ.
مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ الصُّنَابِحِيَّ، وَاَوْصَى بِذٰلِكَ الصُّنَابِحِيُّ اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، وَاَوْصَى بِهٖ اَبُو
مُسْلِمٍ

معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کا ہاتھ پکڑا اور فرمایا: اے معاذ! اللہ کی
ہوں۔ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں۔ اللہ کی
ت رکھتا ہوں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے معاذ! میں تمہیں یہ تلقین کر رہا ہوں' تم ہر نماز کے بعد یہ
وڑنا۔
ذکر' اپنے شکر اور اچھے طریقے سے اپنی عبادت کے بارے میں میری مدد کر۔''

صحيح. وهو مكرر ما قبله.

یان کرتے ہیں) حضرت معاذ نے صنابحی کو ان کلمات کی تلقین کی تھی۔ صنابحی نے ابوعبدالرحمٰن کو تلقین کی تھی اور عقبہ بن مسلم کو ان کلمات کی تلقین کی تھی۔

کرُ کَتْبَةِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ جَوَازًا مِنَ النَّارِ لِمَنِ اسْتَجَارَ مِنْهَا فِیْ عَقِبِ صَلَاةِ الْغَدَاةِ، وَالْمَغْرِبِ سَبْعَ مَرَّاتٍ نَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْهَا

تذکرہ کہ اللہ تعالیٰ اس شخص کیلئے جہنم سے نجات کو نوٹ کر لیتا ہے جو شخص صبح اور مغرب ز کے بعد سات مرتبہ جہنم سے پناہ مانگتا ہے ہم اس سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتے ہیں

— (سندحدیث): اَخْبَرَنَا اَبُوْ يَعْلٰى، قَالَ: حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ بْنِ حَسَّانَ الْكِنَانِيِّ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ مُسْلِمٍ التَّمِيْمِيِّ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ:

دیث): بَعَثَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِیْ سَرِيَّةٍ، فَلَمَّا بَلَغْنَا الْمُغَارَ، اسْتَحْثَثْتُ فَرَسِی، حَابِیْ، فَتَلَقَّانِی الْحَیُّ بِالرَّنِيْنِ، فَقُلْتُ: قُوْلُوْا: لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ تُحْرَزُوْا، فَقَالُوْهَا، فَلَامَنِیْ اَصْحَابِیْ، رِمْنَا الْغَنِيْمَةَ بَعْدَ اَنْ رُدَّتْ بِاَيْدِيْنَا، فَلَمَّا قَدِمْنَا عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَخْبَرُوْهُ بِمَا انِی، فَحَسَّنَ لِیْ مَا صَنَعْتُ، وَقَالَ: اَمَا اِنَّ اللّٰهَ قَدْ كَتَبَ لَكَ بِكُلِّ اِنْسَانٍ مِنْهُمْ كَذَا وَكَذَا۔

دُ الرَّحْمٰنِ: فَاَنَا نَسِيْتُ الثَّوَابَ، قَالَ: ثُمَّ قَالَ لِیْ: اِنِّیْ سَاَكْتُبُ لَكَ كِتَابًا، وَاُوْصِیْ بِكَ مَنْ يَكُوْنُ يهِ الْمُسْلِمِيْنَ قَالَ: فَكَتَبَ لِیْ كِتَابًا، وَخَتَمَ عَلَيْهِ، وَدَفَعَهُ اِلَیَّ وَقَالَ: اِذَا صَلَّيْتَ الْمَغْرِبَ، فَقُلْ قَبْلَ حَدًا: اللّٰهُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ سَبْعَ مَرَّاتٍ، فَاِنَّكَ اِنْ مُتَّ مِنْ لَيْلَتِكَ تِلْكَ كَتَبَ اللّٰهُ لَكَ جَوَازًا مِنَ لَّيْتَ الصُّبْحَ فَقُلْ قَبْلَ اَنْ تُكَلِّمَ اَحَدًا: اللّٰهُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ سَبْعَ مَرَّاتٍ، فَاِنَّكَ اِنْ مُتَّ مِنْ يَوْمِكَ للّٰهُ لَكَ جَوَازًا مِنَ النَّارِ قَالَ: فَلَمَّا قَبَضَ اللّٰهُ رَسُوْلَهُ، اَتَيْتُ اَبَا بَكْرٍ بِالْكِتَابِ، فَفَضَّهُ، فَقَرَاَهُ وَاَمَرَ تَمَ عَلَيْهِ، ثُمَّ اَتَيْتُ بِهٖ عُمَرَ، فَقَرَاَهُ، وَاَمَرَ لِیْ، وَخَتَمَ عَلَيْهِ، ثُمَّ اَتَيْتُ بِهٖ عُثْمَانَ، فَفَعَلَ مِثْلَ ذٰلِكَ.

سْلِمُ بْنُ الْحَارِثِ: تُوُفِّیَ الْحَارِثُ بْنُ مُسْلِمٍ فِیْ خِلَافَةِ عُثْمَانَ، وَتَرَكَ الْكِتَابَ عِنْدَنَا، فَلَمْ يَزَلْ

مسلم بن الحارث ويقال: الحارث بن مسلم، وهو الأصح كما سيأتي: لم يوثقه غير المؤلف 5/391، ولا يعرف يث. وقال الدارقطني: مجهول، وباقي رجاله ثقات. ومال الحافظ في التهذيب إلى تضعيفه، إلا أن ابن علان في انية نقل عنه قوله: حديث حسن. وأخرجه أبو داوُد "5080" في الأدب: باب ما يقول إذا أصبح، عن عمرو بن عثمان ؤمل بن الفضل الحارني، وعلى بن سهل الرملي، ثلاثتهم عن الوليد بن مسلم، حدثنا عبد الرحمٰن بن حسان الكناني، خرجه النسائي في عمل اليوم والليلة "111"، وابن السني "139" في عمل اليوم والليلة أيضا من طريق عمرو بن ليد بن مسلم، به. وأخرجه أبو داوُد "5080" أيضا من طريق محمد بن المصفى، عن الوليد، به. إلا أنه قال: عن لم بن الحارث، عن أبيه.

بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ اِلَى الْوَالِي بِبَلَدِنَا يَاْمُرُهُ بِاِشْخَاصِي اِلَيْهِ وَالْكِتَابِ، فَقَدِمْتُ عَلَيْهِ، فَفَضَّهُ، بِهِ، وَقَالَ: اَمَا اِنِّي لَوْ شِئْتُ اَنْ يَّاْتِيَكَ ذٰلِكَ وَاَنْتَ فِي مَنْزِلِكَ فَعَلْتُ، وَلٰكِنْ اَحْبَبْتُ اَنْ نْ وَجْهِهِ، قَالَ: فَحَدَّثْتُهُ.

حارث اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں۔ نبی اکرم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے ہمیں ایک مہم پر روانہ کیا جب ہم مطلوبہ نے اپنے گھوڑے کو ایڑ لگائی اور اپنے ساتھیوں سے آگے نکل گیا۔ ''رنین'' کے مقام پر ایک قبیلے سے میرا لوگ لا الہ الا اللہ پڑھ لو تم لوگ محفوظ رہو گے۔ ان لوگوں نے یہ کلمہ پڑھ لیا میرے ساتھیوں نے مجھے ال غنیمت سے محروم رہ گئے ہیں۔ اور یہ ہمارے ہاتھ آتے رہ گیا' پھر ہم نبی اکرم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کی خدمت میں وں نے آپ کو میرے طرزِ عمل کے بارے میں بتایا: تو نبی اکرم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے مجھے بلوایا اور میرے اس عمل پر نے ارشاد فرمایا:

ان لوگوں میں سے ہر ایک انسان کے عوض میں تمہارے لئے اتنا اجر نوٹ کرلے گا۔''

ں بیان کرتے ہیں: وہ ثواب میں بھول گیا ہوں۔ راوی بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے مجھ سے فرمایا لکھواؤں گا اور (اس تحریر میں) میں اپنے بعد آنے والے مسلمانوں کے حکمران کو تمہارے بارے میں کروں گا)۔

کی تلقین کروں گا' میرے بعد مسلمانوں کے حکمران کون لوگ ہوں گے۔ راوی بیان کرتے ہیں: پھر نبی ایک تحریر لکھوائی۔ اس پر مہر لگوائی اور اسے میرے سپرد کر دیا۔ آپ نے ارشاد فرمایا: جب تم مغرب کی نماز ت چیت کرنے سے پہلے سات مرتبہ یہ کلمہ پڑھو۔

ہنم سے نجات عطا کر۔''

فوت ہو جاتے ہو' تو اللہ تعالیٰ تمہارے لئے جہنم سے آزادی کو نوٹ کرلے گا اور جب تم صبح کی نماز پڑھ لو تو کرنے سے پہلے سات مرتبہ یہ کلمہ پڑھ لو۔

ہنم سے نجات عطا کر۔''

ت ہو جاتے ہو' تو اللہ تعالیٰ تمہارے لئے آگ سے آزادی کو نوٹ کرلے گا۔

ں: جب نبی اکرم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کا وصال ہو گیا تو میں وہ تحریر لے کر حضرت ابوبکر رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ ں مہر کو توڑا اور اس مکتوب کو پڑھا پھر انہوں نے مجھے ادائیگی کا حکم دیا اور اس پر مہر لگا دی پھر میں حضرت ے عہد خلافت میں) آیا انہوں نے اس کو پڑھا اور میرے لئے ادائیگی کا حکم دیا۔ انہوں نے بھی اس پر مہر لگا رت عثمان رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ کے پاس آیا' تو انہوں نے بھی ایسا ہی کیا۔

ں راوی بیان کرتے ہیں: حضرت حارث بن مسلم رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ کا انتقال حضرت عثمان غنی رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ کے عہد خلافت میں

ے پاس موجود رہی' یہاں تک کہ عمر بن عبدالعزیز نے ہمارے علاقے کے گورنر کو خط لکھ کر اسے حکم دیا' وہ مجھے اور
عزیز کی خدمت میں پیش کرے میں عمر بن عبدالعزیز کے پاس آیا۔ انہوں نے اس مہر کو توڑا میرے لئے ادائیگی
پر مہر لگادی۔ پھر ارشاد فرمایا: میں چاہتا تو یہ سب کچھ تمہارے پاس تمہارے گھر میں پہنچ سکتا تھا لیکن میں یہ چاہتا
بیان کرو۔ راوی کہتے ہیں: میں نے انہیں یہ حدیث سنائی۔

رُ الشَّيْءِ الَّذِي يَعْدِلُ لِمَنْ قَالَهُ بَعْدَ صَلَاةِ الْغَدَاةِ وَالْمَغْرِبِ عَتَاقَةَ اَرْبَعِ رِقَابٍ مَعَ احْتِرَاسِهِ مِنَ الشَّيْطَانِ بِهِ

کلمات) کا تذکرہ جن کو آدمی فجر اور مغرب کے بعد پڑھ لے تو یہ اس کیلئے چار غلام نے کے برابر ہے اور اس کے علاوہ' وہ ان کی وجہ سے شیطان سے محفوظ رہتا ہے

سندحدیث): اَخْبَرَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ
ُ سَعْدٍ، حَدَّثَنَا اَبِي، عَنِ ابْنِ اِسْحَاقَ، قَالَ: حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ
اللّٰهِ بْنِ يَعِيشَ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:
ث): مَنْ قَالَ اِذَا اَصْبَحَ: لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلٰى
عَشْرَ مَرَّاتٍ، كُتِبَ لَهُ بِهِنَّ عَشْرُ حَسَنَاتٍ، وَمُحِيَ بِهِنَّ عَنْهُ عَشْرُ سَيِّئَاتٍ، وَرُفِعَ لَهُ بِهِنَّ عَشْرُ
لَهُ عَدْلَ عَتَاقَةِ اَرْبَعِ رِقَابٍ، وَكُنَّ لَهُ حَرَسًا مِنَ الشَّيْطَانِ حَتّٰى يُمْسِيَ، وَمَنْ قَالَهُنَّ اِذَا صَلّٰى
لَاتِهِ فَمِثْلُ ذٰلِكَ حَتّٰى يُصْبِحَ.

ضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
کے وقت یہ کلمات پڑھ لے:
کے علاوہ اور کوئی معبود نہیں ہے۔ وہی ایک معبود ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں ہے بادشاہی اسی کے لئے
۔ حمد اسی کے لئے مخصوص ہے وہ ہر شے پر قدرت رکھتا ہے۔''

د اللّٰه بن يعيش: روى عنه اثنان، وذكره المؤلف في "الثقات" 5/62، وقال الحسيني في الإكمال فيما نقله عنه
منفعة ص 243: مجهول. وباقي رجاله ثقات. وقال الحافظ في الفتح 11/205 بعد أن ذكره من رواية أحمد:
جه أحمد 5/415 عن إسحاق بن إبراهيم الرازي، عن سلمة بن الفضل، عن ابن إسحاق، بهذا الإسناد. وأخرجه
أبي اليمان، حدثنا إسماعيل بن عياش، عن صفوان بن عمرو وفي الباب عن أبي عياش الزرقي عند أحمد 4/60،
ابن ماجة "3867"، والنسائي في عمل اليوم والليلة "27"، من طريق حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِي صَالِحٍ،
اش. وسنده قوي أيضًا على شرط مسلم. وعن أبي هريرة تقدم برقم "849"، وعن البراء بن عازب تقدم برقم
ما قبله.

ہ پڑھے تو ان کلمات کے عوض میں اس کے لئے دس نیکیاں نوٹ کی جائیں گی۔اس کے دس گناہ ختم کیے
وجہ سے اس کے دس درجات بلند کئے جائیں گے اور یہ کلمات اس شخص کے لئے چار غلام آزاد کرنے کے
اس کے لئے شام تک شیطان سے حفاظت کا ذریعہ ہوں گے' جو شخص مغرب کی نماز ادا کرنے کے بعد ان
بح تک یہ خصوصیت حاصل رہے گی۔

رحدیث): اَخْبَرَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ، فِي عَقِبِهِ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ، حَدَّثَنَا
حَدَّثَنَا اَبِي، عَنِ ابْنِ *اِسْحَاقَ، قَالَ: حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ
ن اَبِي اَيُّوبَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

ن قَالَ دُبُرَ صَلَاتِهِ اِذَا صَلّٰى: لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ، وَلَهُ الْحَمْدُ،
ءٍ قَدِيرٌ، كُتِبَ لَهُ بِهِنَّ عَشْرُ حَسَنَاتٍ، وَمُحِيَ عَنْهُ بِهِنَّ عَشْرُ سَيِّئَاتٍ، وَرُفِعَ لَهُ بِهِنَّ عَشْرُ
عَشْرِ رِقَابٍ، وَكُنَّ لَهُ حَرَسًا مِنَ الشَّيْطَانِ حَتّٰى يُمْسِيَ، وَمَنْ قَالَهُنَّ حِينَ يُمْسِي كَانَ لَهُ

.(2 :1)

قَالَ اَبُوحَاتِمٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: سَمِعَ هٰذَا الْخَبَرَ يَزِيدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ، عَنْ مَكْحُولٍ،
جَمِيعًا وَهُمَا طَرِيقَانِ مَحْفُوظَانِ

سند کے ساتھ یہ روایت منقول ہے۔حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے

لینے کے بعد یہ کلمہ پڑھ لے''۔

وہ اور کوئی معبود نہیں ہے وہی ایک معبود ہے کوئی اس کا شریک نہیں ہے۔ بادشاہی اسی کے لئے
ں کے لئے مخصوص ہے اور وہ ہر شے پر قدرت رکھتا ہے۔''

ہ سے اس شخص کے لئے دس نیکیاں نوٹ کی جائیں گی ان کی وجہ سے اس کے دس گناہ معاف کر دیئے
سے اس کے دس درجات بلند ہوں گے اور یہ کلمات اس کے لئے دس غلام آزاد کرنے کے برابر ہوں گے اور
ان سے حفاظت کا ذریعہ ہوں گے' جو شخص شام کے وقت یہ کلمات پڑھ لے گا' تو صبح تک اسے یہ خصوصیت

ﷺ فرماتے ہیں:) یزید بن یزید نے یہ روایت مکحول اور قاسم بن مخیمرہ دونوں سے سنی ہے اور دونوں طریقے

www.islamicurdubooks.com

...كْرُ مَا يَتَعَوَّذُ الْمَرْءُ بِاللّٰهِ جَلَّ وَعَلَا مِنْهُ فِيْ عُقَيْبِ الصَّلَوَاتِ

...ت کا تذکرہ کہ آدمی کو نماز کے بعد کن چیزوں سے اللہ کی پناہ مانگنی چاہئے؟

(...سندحدیث): اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعِجْلِيُّ، ...يْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى، عَنْ شَيْبَانَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ، وَعَمْرِو بْنِ ...الَا:

(...): كَانَ سَعْدٌ يُعَلِّمُ بَنِيْهِ هٰؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ كَمَا يُعَلِّمُ الْمُكْتِبُ الْغِلْمَانَ، يَقُوْلُ: اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ...وَسَلَّمَ كَانَ يَتَعَوَّذُ بِهِنَّ بَعْدَ كُلِّ صَلَاةٍ: اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ، ...اُرَدَّ اِلٰى اَرْذَلِ الْعُمُرِ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ. (5: 12)

...ملک بن عمیر مصعب بن سعد اور عمرو بن میمون اودی کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ ...ت کی تعلیم یوں دیتے تھے جس طرح (مدرسے میں) استاد شاگردوں کو تعلیم دیتا ہے وہ یہ فرماتے تھے۔ نبی ...عد ان کلمات کے ذریعے پناہ مانگتے تھے۔

...ں کنجوسی سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور میں بزدلی سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور میں اس بات سے تیری پناہ ...ے سٹھیا جانے والی عمر تک لوٹا دیا جائے اور میں دنیا کی آزمائش سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور میں قبر کے ...ری پناہ مانگتا ہوں''۔

ذِكْرُ مَا يُسْتَحَبُّ لِلْمَرْءِ اَنْ يَّسْاَلَ اللّٰهَ جَلَّ وَعَلَا فِيْ عُقَيْبِ الصَّلَاةِ التَّفَضُّلَ عَلَيْهِ بِمَغْفِرَةِ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

...رہ کہ آدمی کیلئے یہ بات مستحب ہے کہ وہ نماز کے بعد اللہ تعالیٰ سے یہ دعا مانگے: اللہ ...عالیٰ اس پر اپنا فضل کرے اور اس کے گزشتہ گناہوں کی مغفرت کردے

(...سندحدیث): اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْاَزْدِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، قَالَ: ...بْنُ الْقَاسِمِ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ سَلَمَةَ، عَنْ عَمِّهِ الْمَاجِشُوْنِ بْنِ اَبِيْ ...جِ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ رَافِعٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ، قَالَ:

(...ث): كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا فَرَغَ مِنَ الصَّلَاةِ وَسَلَّمَ، قَالَ: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ مَا

...ساده صحيح على شرط البخاري، رجاله ثقات رجال الشيخين غير محمد ابن عثمان العجلي، فهو من رجال ...و ابن عبد الرحمن النحوي. وهو في صحيح ابن خزيمة برقم "746" وقد أورده المؤلف برقم "1004" في باب ...عَبِيدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عمير، بهذا الإسناد. وتقدم تخريجه من طرقه هناك، فانظره

، وَمَا اَسْرَرْتُ، وَمَا اَعْلَنْتُ، وَمَا اَسْرَفْتُ، وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّی، اَنْتَ الْمُقَدِّمُ، وَاَنْتَ

ـ . (5: 12)

ی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز پڑھ کر فارغ ہوتے تھے' تو آپ یہ پڑھتے

نے پہلے کیا' اور جو بعد میں کروں گا اور جو میں نے پوشیدہ طور پر کیا جو اعلانیہ طور پر کیا' اور جو اسراف
ں کے بارے میں' تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے ان سب کے حوالے سے میری مغفرت کر دے' تو
تو پیچھے کرنے والا ہے تیرے علاوہ اور کوئی معبود نہیں ہے۔''

لِلْمَرْءِ اَنْ يَّسْاَلَ اللّٰهَ جَلَّ وَعَلَا صَلَاحَ دِيْنِهٖ وَدُنْيَاهُ فِیْ عُقَيْبِ صَلَاتِهٖ

کا تذکرہ کہ آدمی کیلئے یہ بات مستحب ہے کہ وہ نماز کے بعد اپنے دین اور دنیا کی بہتری کیلئے اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے

ریث): اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ قُتَيْبَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِی السَّرِیِّ، قَالَ: قُرِءَ
، قَالَ: وَاَنَا اَسْمَعُ، قَالَ: حَدَّثَنِیْ مُوْسَى بْنُ عُقْبَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِیْ مَرْوَانَ، عَنْ اَبِيْهِ،
نَّ كَعْبًا حَلَفَ لَهٗ بِالَّذِیْ فَلَقَ الْبَحْرَ لِمُوْسٰى، اَنَّا نَجِدُ فِی الْكِتَابِ اَنَّ دَاوٗدَ النَّبِیَّ صَلَّى
كَانَ اِذَا انْصَرَفَ مِنَ الصَّلَاةِ، قَالَ: اللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِیْ دِيْنِیَ الَّذِیْ جَعَلْتَهٗ لِیْ عِصْمَةَ اَمْرِیْ،
تِیْ جَعَلْتَ فِيْهَا مَعَاشِیْ، اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ، وَبِعَفْوِكَ مِنْ نِقْمَتِكَ،
هُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ، وَلَا مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ، وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ وَحَدَّثَنِیْ
، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُوْلُهُنَّ عِنْدَ انْصِرَافِهٖ مِنْ صَلَاتِهٖ.(5: 12)

و مروان اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' کعب نے (شاید اس سے مراد کعب الاحبار ہیں) اس ذات

صحيح على شرط مسلم، وأخرجه في صحيحه "771" "202" في صلاة المسافرين: باب الدعاء في صلاة
ن إبراهيم، بهٰذا الإسناد .وأخرجه أحمد 1/102 عن هاشم بن القاسم، بهٰذا الإسناد. وأخرجه الطيالسي
9 و103 مسلم،"771" "202"، وأبو داوٗد "1509" في الصلاة: باب ما يقول الرجل إذا سلم، والترمذي
ـاب ما جاء في الدعاء عند افتتاح الصلاة بالليل، وابن الجارود "79"، وأبو عوانة 2/101، 102،
2، والبيهقي في السنن 2/32، من طرق عن عبد العزيز بن أبي سلمة، بهٰذا الإسناد. وتقدم برقم "1966"
الماجشون، عن أبيه، به، وتقدمت أطرافه برقم "1771" و "1772" و "1773" و ."1774"

بن خزيمة "745" عن يونس بن عبد الأعلى. وأخرجه النسائي 3/73 في السهو: باب نوع آخر من الدعاء
لاة، وفي اليوم والليلة "137" عن عمرو بن سواد، كلاهما عن ابن وهب، عن حفص بن ميسرة، بهٰذا
ة المتقدم برقم "2007" ما يشهد لبعضه.

حضرت موسیٰ علیہ السلام کے لئے دریا کو چیر دیا اور یہ بات بیان کی ہم نے کتاب (یعنی تورات) میں یہ بات پائی
داؤد علیہ السلام جب نماز پڑھ کر فارغ ہوتے تھے تو یہ کلمات پڑھتے تھے:
میرے لئے میرے دین کو ٹھیک کر دے جس تو نے میرے انجام کا ذریعہ بنایا ہے اور میرے لئے میری دنیا کو
تو نے میری زندگی رکھی ہے۔ اے اللہ! میں تیری ناراضگی کے مقابلے میں تیری رضامندی کی تیرے انتقام
تیری معافی کی اور تیری ذات کے مقابلے میں تیری پناہ مانگتا ہوں۔ اے اللہ! جسے تو عطا کر دے اسے کوئی
جسے تو نہ دے اسے کوئی کچھ دینے والا نہیں ہے اور تیری ذات کے مقابلے میں کسی بھی صاحب حیثیت شخص کی
ے''

تے ہیں: کعب الاحبار نے مجھے یہ بات بتائی حضرت صہیب رضی اللہ عنہ نے انہیں یہ بات بتائی تھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بھی
کے بعد یہ کلمات پڑھا کرتے تھے۔

مَا يُسْتَحَبُّ لِلْمَرْءِ اَنْ يَّسْتَعِينَ بِاللّٰهِ جَلَّ وَعَلَا فِيْ دُعَائِهِ فِيْ عُقَيْبِ الصَّلَاةِ عَلٰى قِتَالِ اَعْدَائِهِ

تذکرہ کہ آدمی کے لئے یہ بات مستحب ہے کہ وہ نماز کے بعد دعا مانگتے ہوئے اپنے دشمنوں سے جنگ کرنے میں اللہ سے مدد مانگے

حدیث): اَخْبَرَنَا اَبُوْ خَلِيْفَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ اِسْمَاعِيْلَ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ
نَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ لَيْلٰى، عَنْ صُهَيْبٍ،
):اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، كَانَ اَيَّامَ خَيْبَرَ يُحَرِّكُ شَفَتَيْهِ بِشَيْءٍ بَعْدَ صَلَاةِ
يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنَّكَ تُحَرِّكُ شَفَتَيْكَ بِشَيْءٍ مَا كُنْتَ تَفْعَلُهُ، فَمَا هٰذَا الَّذِيْ تَقُوْلُ؟ قَالَ صَلَّى
لُ: اَللّٰهُمَّ بِكَ اُحَاوِلُ، وَبِكَ اُقَاتِلُ، وَبِكَ اُصَاوِلُ. (5: 12)

ت صہیب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جنگ خیبر کے دوران نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی نماز کے بعد اپنے ہونٹوں کو حرکت
تھے۔ آپ کی خدمت میں عرض کی گئی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! آپ اپنے ہونٹوں کو حرکت دے کر کیا پڑھ رہے
پ کہہ رہے تھے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں یہ پڑھ رہا تھا۔
تیری مدد سے بچاؤ کرتا ہوں تیری مدد سے جنگ کرتا ہوں اور تیری مدد سے حملہ کرتا ہوں''۔

ہ صحیح. وأخرجه أحمد 4/322 عن وكيع، و 4/333 عن عفان بن مسلم، و 6/16 عن روح، والدارمي
ن منهال، والطبراني "7318" من طريق أبي عمر الضرير، خمستهم عن حماد بن سلمة، بهذا الإسناد. وقد
ن طريق سليمان بن المغيرة، عن ثابت، به، فانظر تخريجه هناك. وسيرده المؤلف أيضًا في باب الخروج
يُسْتَحَبُّ لِلْإِمَامِ اَنْ يَّسْتَعِيْنَ بِاللّٰهِ جل وعلا على قتال الأعداء.

...حَبُّ لِلْمَرْءِ اِذَا صَلَّى الْغَدَاةَ اَنْ يَّتَرَقَّبَ طُلُوعَ الشَّمْسِ بِالْقُعُوْدِ فِيْ مَوْضِعِهِ الَّذِي صَلّٰى فِيْهِ

...ی کیلئے یہ بات مستحب ہے جب وہ صبح کی نماز ادا کرلے تو اپنی اسی جگہ پر بیٹھ ...ج کے طلوع ہونے کا انتظار کرے جہاں اس نے نماز ادا کی تھی

...ث): اَخْبَرَنَا حَامِدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شُعَيْبٍ، حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ اَبِيْ مُزَاحِمٍ، حَدَّثَنَا اَبُو ...نْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ:

...نَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اِذَا صَلَّى الْفَجْرَ جَلَسَ فِيْ مَجْلِسِهِ حَتّٰى تَطْلُعَ

...ر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب فجر کی نماز پڑھ لیتے تھے تو سورج نکلنے تک اسی جگہ

...لِلْمَرْءِ اَنْ يَّقْعُدَ بَعْدَ صَلَاةِ الْغَدَاةِ فِيْ مُصَلَّاهُ اِلٰى طُلُوعِ الشَّمْسِ

...کرہ کہ آدمی کیلئے یہ بات مستحب ہے کہ وہ صبح کی نماز ادا کرنے کے بعد سورج نکلنے تک اپنی جائے نماز پر بیٹھا رہے

...یث): اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْجُنَيْدِ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ، عَنْ سِمَاكٍ،

:

...ن، رجاله رجال الصحيح، إلا أن سماك بن حرب صدوق، لا يرقى حديثه إلى الصحة. أبو الأحوص: هو ...م الكوفي. وأخرجه أحمد 5/97 عن خلف بن هشام البزار، ومسلم "670" "287" في المساجد: باب، ...د الصبح، والطبراني "1982" من طريق أبي بكر بن أبي شيبة، والنسائي 3/80 في السهو: باب قعود ...، والترمذي "585" في الصلاة: باب ما يستحب من الجلوس في المسجد بعد صلاة الصبح حتى تطلع ... والطبراني "1982" أيضًا من طريق مسدد، كلهم عن أبي الأحوص، بهذا الإسناد. وأخرجه عبد الرزاق ...100 و101 و105 و107، ومسلم "670" "286" و"287"، وأبو داؤد "1294" في الصلاة: باب ...في أخلاق النبي ص 259، والبغوي في شرح السنة "709" و"711"، والطبراني في الكبير "1885" و ...19" و"1960" و"2006" و"2013" و"2019" و"2045"، وفي الصغير "1189"، والبيهقي في ...ن سماك بن حرب، به. وسيورده المؤلف في كتاب التاريخ: باب بدء الخلق، من طريق زهير بن معاوية،

...ن، وهو مكرر ما قبله.

...كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اِذَا صَلَّى الْفَجْرَ، قَعَدَ فِيْ مُصَلَّاهُ حَتّٰى تَطْلُعَ

...ت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب فجر کی نماز پڑھ لیتے تو آپ اپنی جائے نماز پر سورج

...تے تھے۔

...خبرِ الدَّالِّ عَنِ الزَّجْرِ عَنِ السَّمَرِ بَعْدَ الْعِشَاءِ الْاٰخِرَةِ الَّذِى يَكُوْنُ فِيْ غَيْرِ اَسْبَابِ الْاٰخِرَةِ

...کرہ جو اس بات پر دلالت کرتی ہے عشاء کی نماز کے بعد بات چیت سے ممانعت ...ں بات چیت کے بارے میں ہے، جس کا آخرت سے کوئی تعلق نہ ہو

...ندحدیث): اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْاَزْدِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، قَالَ: ...، قَالَ: اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ:

...):اَنَّ اُسَيْدَ بْنَ حُضَيْرٍ، وَرَجُلًا آخَرَ مِنَ الْاَنْصَارِ، تَحَدَّثَا عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ ...ى ذَهَبَ مِنَ اللَّيْلِ سَاعَةٌ، فِيْ لَيْلَةٍ شَدِيْدَةِ الظُّلْمَةِ، ثُمَّ خَرَجَا مِنْ عِنْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ ...وَبِيَدِ كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا عَصَاهُ، فَاَضَائَتْ عَصَا اَحَدِهِمَا لَهُمَا حَتّٰى مَشَيَا فِيْ ضَوْئِهَا، حَتّٰى اِذَا ...يْقُ اَضَائَتْ بِالْاٰخَرِ عَصَاهُ، فَمَشٰى كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا فِيْ ضَوْئِهَا حَتّٰى بَلَغَ اَهْلَهُ. (2: 3)

...رت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت اُسید بن حضیر رضی اللہ عنہ اور ایک اور انصاری نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ...ٹھے بات چیت کرتے رہے' یہاں تک کہ رات کا کچھ حصہ گزر گیا وہ رات انتہائی تاریک تھی۔ یہ دونوں حضرات ...س سے اٹھ کر واپس جانے لگے' تو ان دونوں میں سے ہر ایک کے ہاتھ میں چھڑی تھی۔ ان میں سے ایک کی ...روشنی کرتی رہی' یہاں تک کہ یہ دونوں حضرات اس کی روشنی میں چلتے رہے۔ جب راستے میں یہ دونوں ایک

...اده صحيح على شرطهما . وأخرجه أحمد 3/ 137، 138، ومحمد بن نصر المروزى فى قيام الليل ص50، ...النبوة 6/77-78، والإسماعيلى فى مستخرجه كما فى تغليق التعليق 4/78 من طريق عبد الرزاق، بهٰذا ...رى فى صحيحه بإثر الحديث "3805" فقال: وقال معمر، عن ثابت، عن أنس ...وأخرجه البخارى "465" فى ..."3639" فى المناقب: باب 28، والبيهقى فى الدلائل 6/77 من طريق هشام الدستوائى، والبخارى "3805" ...ـار: باب منقبة أسيد بن حضير، وعباد بن بشر رضى الله عنهما، من طريق همام، كلاهما عن قتادة، عن

...ده ضعيف . عطاء بن السائب قد اختلط، وهمام سمع منه بعد اختلاطه . وأخرجه ابن أبى شيبة 2/ 279، وابن ..."1340"، والبيهقى فى السنن 1/452 من طريق محمد بن فضيل، وأحمد 1/410 من طريق خالد الواسطى، ...يحه "1340" أيضا من طريق جرير، ثلاثتهم وهم ممن سمع عطاء بعد اختلاطه عن عطاء بن السائب، به . وهو ...ـده. وجدب تصحفت فى سنن البيهقى إلى حدث.

دوسرے صاحب کی چھڑی بھی روشن ہوگئی اور ان میں سے ہر ایک اپنی چھڑی کی روشنی میں چلتا ہوا

ی): اَخۡبَرَنَا اَبُوۡ يَعۡلٰى، قَالَ: حَدَّثَنَا هُدۡبَةُ بۡنُ خَالِدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنۡ عَطَاءِ بۡنِ

ن ابۡنِ مَسۡعُوۡدٍ، قَالَ:

ب* لَنَا رَسُوۡلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ (السَّمَرَ) بَعۡدَ صَلَاةِ الۡعَتَمَةِ. (2: 3)

للہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمارے لئے عشاء کی نماز کے بعد بات

ے۔

یّ الَّذِی كَانَ مَعَ اُسَيۡدِ بۡنِ حُضَيۡرٍ حَيۡثُ اَضَائَتۡ عَصَاهُمَا لَهُمَا

ری کے نام کا تذکرہ جو حضرت اسید بن حضیر رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھے

اس وقت جب ان دونوں کے عصاء روشن ہو گئے تھے

ث): اَخۡبَرَنَا الۡحَسَنُ بۡنُ سُفۡيَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا هُدۡبَةُ بۡنُ خَالِدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بۡنُ

س بۡنِ مَالِكٍ:

بَّادَ بۡنَ بِشۡرٍ، وَاُسَيۡدَ بۡنَ حُضَيۡرٍ، خَرَجَا مِنۡ عِنۡدِ رَسُوۡلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ فِی

مَعَ كُلِّ وَاحِدٍ مِنۡهُمَا عَصًا، فَاَضَائَتۡ عَصَا اَحَدِهِمَا كَاَشَدِّ شَیۡءٍ، فَلَمَّا تَفَرَّقَا اَضَائَتۡ

(30 :

بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت عباد بن بشر رضی اللہ عنہ اور حضرت اسید بن حضیر رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم

رات میں اٹھے تو ان دونوں میں سے ہر ایک کے پاس اپنی لاٹھی تھی۔ ان دونوں میں سے ایک کی لاٹھی

س (واپس جاتے ہوئے راستے میں) ایک دوسرے سے جدا ہونے لگے تو ان دونوں میں سے ہر ایک

ثَانٍ يَدُلُّ عَلٰى اَنَّ الزَّجۡرَ عَنِ السَّمَرِ بَعۡدَ عِشَاءِ الۡاٰخِرَةِ

لَمۡ يُرِدۡ بِهِ السَّمَرَ الَّذِی يَكُوۡنُ فِی الۡعِلۡمِ

يح على شرط مسلم. وأخرجه الطيالسى "2035"، وأحمد 3/ 190 و272، والنسائى فى فضائل

فى الطبقات 3/606 من طرق عن حماد بن سلمة، بهٰذا الإسناد. وصححه الحاكم 3/288، وعلقه

3" فقال: وقال حماد: أخبرنا ثابت عن أنس. وقد تقدم برقم "2030" من طريق معمر، عن ثابت، به،

ظلمة. وقد تحرفت فى الإحسان إلى حدوس.

...ں روایت کا تذکرہ جو اس بات پر دلالت کرتی ہے عشاء کی نماز کے بعد بات چیت سے ممانعت سے مراد وہ بات چیت نہیں ہے جو (دینی) علم کے بارے میں ہو

2033 - (سندحدیث): اَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْهَمْدَانِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الصَّبَّاحِ الْعَطَّارُ، حَدَّثَنَا اَبُوْ عَلِيٍّ الْحَنَفِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ، قَالَ:

(متن حدیث):انْتَظَرْنَا الْحَسَنَ، وَرَاثَ عَلَيْنَا حَتّٰى قَرُبْنَا مِنْ وَّقْتِ قِيَامِهٖ جَاءَ، فَقَالَ: دَعَانَا جِيرَانُنَا ...ؤُلَاءِ، ثُمَّ قَالَ: قَالَ اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ: انْتَظَرْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ، حَتّٰى كَانَ شَطْرُ اللَّيْلِ، ...، فَصَلّٰى لَنَا، ثُمَّ خَطَبَنَا فَقَالَ: اِنَّ النَّاسَ قَدْ صَلَّوا، وَرَقَدُوْا، وَاِنَّكُمْ لَنْ تَزَالُوْا فِيْ صَلَاةٍ مُذِ انْتَظَرْتُمُ الصَّلَاةَ قَالَ اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ: اِنَّ الْقَوْمَ لَا يَزَالُوْنَ بِخَيْرٍ مَا انْتَظَرُوْا الْخَيْرَ .(2: 30)

قرہ بن خالد بیان کرتے ہیں: ہم حسن بصری کا انتظار کر رہے تھے۔ وہ کافی دیر تک ہمارے پاس نہیں آئے' یہاں ...لہ جب ان کے اٹھنے کا وقت قریب آیا' تو وہ اس وقت تشریف لے آئے۔ انہوں نے فرمایا: ہمارے ان پڑوسیوں نے بلا لیا تھا' ...ہوں نے یہ بات بتائی۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے یہ بات بیان کی ہے۔ ایک رات ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا انتظار کرتے ...یہاں تک کہ نصف رات ہوگئی پھر آپ تشریف لائے آپ نے ہمیں نماز پڑھائی پھر خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا:

''لوگ نماز ادا کر کے سو بھی چکے ہیں اور تم لوگ جب سے نماز کا انتظار کر رہے تھے نماز کی حالت میں شمار ہو گے۔''

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جو لوگ بھلائی کا جب تک انتظار کرتے رہتے ہیں وہ بھلائی کی حالت میں شمار ...تے ہیں۔

ذِكْرُ الْخَبَرِ الْمُصَرِّحِ بِاِبَاحَةِ السَّمَرِ بَعْدَ عِشَاءِ الْاٰخِرَةِ اِذَا كَانَ ذٰلِكَ مِمَّا يُجْدِي نَفْعُهٗ عَلَى الْمُسْلِمِيْنَ

...ں روایت کا تذکرہ جو اس بات کی صراحت کرتی ہے کہ عشاء کی نماز کے بعد بات چیت کرنا مباح ہے جبکہ وہ بات چیت اس چیز کے بارے میں ہو جس سے مسلمانوں کو فائدہ ہو

2034 - (سندحدیث): اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْاَزْدِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، قَالَ: ...نَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، قَالَ:

2033- إسناده صحيح على شرطهما. وأخرجه البخاري "600" المواقيت: باب السمر في الفقه والخير بعد العشاء، عن ...لله بن الصباح، بهذا الإسناد. وقد تحرف في الإحسان: السمر إلى السمير وفي صلاة إلى في صلاته، ولا يزالون إلى لا يزالوا، ...نتظروا إلى: ما انتظرا والتصويب من التقاسيم والأنواع /2لوحة 122. وأورده المؤلف برقم "1537" و "1750" من طريقين ...مَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسٍ، فانظر تخريجه عندهما.

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزَالُ يَسْمُرُ عِنْدَ اَبِىْ بَكْرٍ اللَّيْلَةَ فِى الْاَمْرِ مِنْ اُمُوْرِ الْمُسْلِمِيْنَ
نْدَهٗ ذَاتَ لَيْلَةٍ وَّاَنَا مَعَهٗ .(3: 30)

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے ہاں رات کے وقت
ے کسی معاملے سے متعلق بات چیت کرتے رہے۔ ایک مرتبہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاں رات کے وقت
تے رہے۔ میں اس وقت ان کے ساتھ تھا۔

ذِكْرُ الْاِبَاحَةِ لِلْمَرْءِ اَنْ يَّتَحَدَّثَ قَبْلَ الْعِشَاءِ الْاٰخِرَةِ بِمَا يُجْدِىْ عَلَيْهِ نَفْعُهٗ فِى الْعُقْبٰى، وَاَنْ تُؤَخِّرَ الصَّلَاةُ مِنْ اَجْلِهٖ

ہ یہ بات مباح ہونے کا تذکرہ' عشاء کی نماز سے پہلے ایسی بات چیت کرے' جس کا اسے آخرت میں فائدہ ہو اور اس بات چیت کی وجہ سے نماز کو تاخیر سے ادا کرے

2 – (سندحدیث): اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْجُنَيْدِ، قَالَ: حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا
: حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ:
ِ الصَّلَاةُ ذَاتَ يَوْمٍ، فَعَرَضَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ، فَكَلَّمَهٗ فِىْ حَاجَةٍ لَهٗ هُوِيًّا مِنَ
ۃَ نَعَسَ بَعْضُ الْقَوْمِ .(1:4)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک دن نماز قائم ہو گئی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک شخص آیا اس
ز میں آپ کے ساتھ اپنی کسی ضرورت کے بارے میں بات چیت کی۔ یہ رات کے وقت کی بات ہے (یہ بات چیت
ی)' حاضرین میں سے بعض لوگ سو گئے۔

– إسناده صحيح على شرطهما. وأخرجه ابن أبى شيبة 2/280، وأحمد 1/25، 26 و34، ومحمد بن نصر المروزى
ص.50 والترمذى "169" فى الصلاة: باب ما جاء فى الرخصة فى السمر بعد العشاء، عن أحمد بن منيع، وابن خزيمة
1341" عن محمد بن المثنى، خمستهم عن أبى معاوية، بهٰذا الإسناد.

– إسناده صحيح على شرطهما. وأخرجه أحمد 3/182 و205 و232، والبخارى "643" فى الأذان: باب الكلام إذا
ة، والبغوى فى شرح السنة "443" من طرق عن حميد، بهٰذا الإسناد. وأخرجه عبد الرزاق "1931" ومن طريقه أحمد
رمذى "518" فى الصلاة: باب ما جاء فى الكلام بعد نزول الإمام من المنبر، عن معمر، وأحمد 3/160 و268،
" "126" فى الحيض باب الدليل على أن نوم الجالس لا ينقض الوضوء، وأبو داوٗد "201" فى الطهارة: باب فى
النوم، من طريق حماد بن سلمة، كلاهما عن ثابت، عن أنس. وأخرجه ابن أبى شيبة 1/414، والنسائى 2/81 فى
الإمام تعرض له الحاجة بعد الإقامة، من طريق ابن علية، والبخارى "642" فى الأذان: باب فى الإمام تعرض له الحاجة
البيهقى فى السنن 2/22، من طريق عبد الوارث، والبخارى "6292" فى الاستئذان: باب طول النجوى، من طريق
"376" "123" و "124" من طريق ابن علية، وشعبة، وعبد الوارث، كلهم عن عبد العزيز بن صهيب، عن أنس.

بَابُ الْإِمَامَةِ وَالْجَمَاعَةِ

امامت اور جماعت (کے بارے میں روایات)

فَصْلٌ فِيْ فَضْلُ الْجَمَاعَةُ

فصل: جماعت کی فضیلت

اللّٰهِ جَلَّ وَعَلَا الصَّلَاةَ لِلْخَارِجِ اِلَى الْمَسْجِدِ يُرِيْدُ اَدَاءَ فَرْضِهِ مَا دَامَ يَمْشِي فِيْ طَرِيْقِهِ اِلَى الْمَسْجِدِ

شخص کیلئے جماعت (کا اجر وثواب) نوٹ کرنے کا تذکرہ جو فرض کی ادائیگی کیلئے مسجد کی طرف (گھر سے) نکلتا ہے جب تک وہ مسجد کے راستے پر چلتا ہے (اسے نماز کا ثواب ملتا رہتا ہے)

(سند حدیث): اَخْبَرَنَا اَبُوْ يَعْلٰى، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُوْ خَيْثَمَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُوْ عَامِرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا

ثمامة الحناط بفتح الحاء المهملة، والنون المشددة، وآخره طاء مهملة، نسبة إلى بيع الحنطة: روى عنه سعد يد المقبري، وقيل: أبو سعيد المقبري، وأورده المؤلف في "الثقات" 5/566، وقال الدارقطني: لا يترك، وقال : مجهول الحال . وباقي رجال السند ثقات رجال الصحيح غير سعد بن إسحاق، وهو ثقة. أبو عامر: هو عبد قدي. وأخرجه أبو داوُد "562" في الصلاة: باب ما جاء في الهدى في المشي إلى الصلاة، ومن طريقه البغوي في عن محمد بن سليمان الأنباري، عن أبي عامر العقدي، بهذا الإسناد. وأخرجه أحمد 4/241، وابن خزيمة /19 "332"، والبيهقي 3/230 من طريق داوُد بن قيس، به. وأخرجه الطبراني /19 "333" من طريق سعد بن سعيد المقبري، عن أبي ثمامة، به. وأخرجه الترمذي "386" في الصلاة: باب ما جاء في كراهية التشبيك بين لاة، عن قتيبة، عن الليث، عن ابن عجلان، عن سعيد المقبري، عن رجل، عن كعب بن عجرة. وجزم الحافظ في ل المبهم هنا هو أبو ثمامة الحناط. وأخرجه الطبراني /19 "335" من طريق ابن عيينة، عن يزيد بن عبد الله بن مقبري، عن كعب. وأخرجه عبد الرزاق "3334"، وأحمد 4/242، 243، والدارمي 1/327، والطبراني /19 "336" من طرق عن ابن عجلان، عن سعيد المقبري، عن كعب بن عجرة، قال ابن خزيمة: وقد وهم ابن عجلان فيه، فمرة يقول: عن أبي هريرة، ومرة يرسله "كما في "مصنف" عبد الرزاق "3333"، ومرة يقول: عن سعيد، عن الرزاق "3331"، ومن طريقه الطبراني /19 "337" عن أبي معشر، عن سعيد المقبري، عن رجل من بني سالم، عن كعب. وأخرجه أحمد 4/242 من طريق ابن أبي ذئب، عن سعيد المقبري، عن رجل من بني سالم، عن أبيه، ب أن النبي صلى الله عليه وسلم قال: " ... ولا يخالف أحدكم بين أصابع يديه في الصلاة ."وأخرجه الطيالسي قه البيهقي 3/230 .

بْنُ اِسْحَاقَ، قَالَ: حَدَّثَنِیْ اَبُوْ ثُمَامَةَ الْحَنَّاطُ،
كَعْبَ بْنَ عُجْرَةَ، اَدْرَكَهُ وَهُوَ يُرِيْدُ الْمَسْجِدَ، قَالَ: فَوَجَدَنِیْ وَاَنَا مُشَبِّكٌ يَدَیَّ
قَالَ: فَفَتَقَ يَدَیَّ وَنَهَانِیْ عَنْ ذٰلِكَ، وَقَالَ: اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا
وُضُوْئَهُ، ثُمَّ خَرَجَ عَامِدًا اِلَى الْمَسْجِدِ، فَلَا يُشَبِّكَنَّ يَدَهُ، فَاِنَّهُ فِیْ صَلَاةٍ. (2: 37)

ط بیان کرتے ہیں: حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ سے ان کی ملاقات اس وقت ہوئی جب وہ مسجد میں جا
انہوں نے مجھے ایسی حالت میں پایا میں نے اپنے ہاتھ ایک دوسرے میں پھنسائے ہوئے تھے۔ انہوں
ور مجھے ایسا کرنے سے منع کیا۔ انہوں نے یہ بات بتائی' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے۔
رے تو اچھی طرح وضو کرے اور پھر مسجد کی طرف جانے کے ارادے سے نکلے' تو وہ اپنے ہاتھوں
داخل نہ کرے کیونکہ وہ شخص نماز کی حالت میں شمار ہوتا ہے''۔

دَادِ اللّٰهِ الْمَنْزِلَ فِی الْجَنَّةِ لِلْغَادِیْ وَالرَّائِحِ اِلَى الصَّلَاةِ

ئے جنت میں مہمانی تیار کرنے کا تذکرہ جو صبح وشام نماز کیلئے (مسجد کی طرف) جاتا ہے

یث): اَخْبَرَنَا ابْنُ خُزَيْمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ، اَخْبَرَنَا
عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

غَدَا اِلَى الْمَسْجِدِ، اَوْ رَاحَ، اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُ نُزُلًا فِی الْجَنَّةِ كُلَّمَا غَدَا اَوْ رَاحَ. (1: 2)

ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
یا اور شام کے وقت مسجد جاتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت میں مہمانی تیار کرتا ہے' جب بھی وہ
کے وقت جاتا ہے''۔

كِتْبَةِ اللّٰهِ جَلَّ وَعَلَا الْخَارِجَ مِنْ بَيْتِهٖ يُرِيْدُ الصَّلَاةَ مِنَ الْمُصَلِّيْنَ اِلٰى اَنْ يَّرْجِعَ اِلٰى بَيْتِهٖ

حيح على شرط البخارى، رجاله رجال الشيخين غير عبيدة بن عبد الله، فإنه من رجال البخارى، وهو فى
"1496" وأخرجه أحمد 2/508، 509، والبخارى "662" فى الأذان: باب فضل من غدا إلى المسجد
"467" عن على بن عبد الله، ومسلم "669" فى المساجد: باب المشى إلى الصلاة تمحى به الخطايا،
أبى شيبة وزهير بن حرب، وابن خزيمة "1496" أيضًا عن محمد بن يحيى، والبيهقى فى السنن 3/62
ه، والحسن بن مكرم، كلهم عن يزيد بن هارون، بهذا الإسناد.

...شخص کیلئے (اجروثواب) نوٹ کرنے کا تذکرہ جو اپنے گھر سے نماز کی ادائیگی کیلئے ...نکلتا ہے (یہ اجروثواب) اس کے گھر واپس آنے تک نوٹ کیا جاتا ہے

(...سندحدیث): اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلْمٍ، حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ، حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِی ...ـارِثِ، اَنَّ اَبَـا عُشَّانَةَ، حَدَّثَهُ اَنَّهُ سَمِعَ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ، يُحَدِّثُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

(...ث):اَلْقَاعِدُ عَلَى الصَّلَاةِ كَالْقَانِتِ، وَيُكْتَبُ مِنَ الْمُصَلِّيْنَ مِنْ حِيْنِ يَخْرُجُ مِنْ بَيْتِهٖ حَتّٰى يَرْجِعَ

(...ف):قَالَ اَبُوْ حَاتِمٍ: اَبُوْ عُشَّانَةَ اسْمُهُ حَيُّ بْنُ يُؤْمِنَ الْمَعَافِرِيُّ، مِنْ ثِقَاتِ اَهْلِ مِصْرَ

...ضرت عقبہ بن عمرو رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

...ا انتظار کرنے والا شخص نماز پڑھنے والے کی مانند ہے اور نمازی جب اپنے گھر سے نکلتا ہے تو اس کے گھر ...ک اس کے لئے ثواب نوٹ کیا جاتا ہے۔"

...ان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) ابوعشانہ نامی راوی کا نام حیی بن عبداللہ مغافری ہے اور یہ مصر سے تعلق رکھنے والے ثقہ

...الْخَطَايَا وَرَفْعِ الدَّرَجَاتِ بِالْخُطٰى مَنْ اَتَى الصَّلَاةَ حَتّٰى يَرْجِعَ اِلٰى بَيْتِهٖ

...یلئے (مسجد میں) آتا ہے اس کے گھر واپس جانے تک اس کے ہر قدم کے عوض میں ...س کے گناہوں کو مٹا دیا جاتا ہے اور اس کے درجات کو بلند کر دیا جاتا ہے

(سندحدیث): اَخْبَـرَنَـا ابْـنُ قُتَيْبَةَ، حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى، حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، حَدَّثَنِیْ حُيَیُّ بْنُ ...مَعَافِرِيُّ، عَنْ اَبِیْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحُبُلِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ: قَالَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

...سناده صحيح. حرملة بن يحيى: روى له مسلم، وباقي رجاله رجال الشيخين غير أبي عشانة، وهو ثقة. وأخرجه ...الطبراني في الكبير /170 "831" من طريق أحمد بن صالح، عن ابن وهب، بهذا الإسناد. وصححه ابن خزيمة ...س بن عبد الأعلى، عن ابن وهب، به. وصححه الحاكم 1/112 من طريق الربيع بن سليمان، عن ابن وهب، به. ...من طريق الحاكم أخرجه البيهقي 3/63. وأخرجه الطبراني أيضًا /17 "831" من طريق يحيى بن أيوب، عن عمرو ...أخرجه البغوي "474" من طريق ابن المبارك، عن ابن لهيعة، عن أبي قبيل، عن أبي عشانة، عن عقبة بن عامر، وهذا ...عبد الله بن المبارك روى عن ابن لهيعة قبل احتراق كتبه. وأبو قبيل: هو حيي بن هانئ، صدوق. وأخرجه الطبراني ...طريق عبد الله بن الحكم، عن ابن لهيعة، عن أبي عشانة، عن عقبة بن عامر.

رَاحَ اِلٰی مَسْجِدِ جَمَاعَةٍ، فَخُطْوَتَاهُ خُطْوَةٌ تَمْحُو سَيِّئَةً، وَخَطْوَةٌ تَكْتُبُ حَسَنَةً، ذَاهِبًا

ابُوْحَاتِمٍ: الْعَرَبُ تُضِيفُ الْفِعْلَ اِلَى الْاَمْرِ، كَمَا تُضِيفُ اِلَى الْفَاعِلِ، وَرُبَّمَا اَضَافَتِ
كَمَا تُضِيفُهُ اِلَى الْاَمْرِ فَاِخْبَارُ ابْنِ عَمْرٍو اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَلَقَ رَاْسَهُ فِي
نَّ الْحَالِقَ فَعَلَ ذٰلِكَ بِهٖ لَا نَفْسُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاُضِيفَ الْفِعْلُ اِلَى الْاَمْرِ،
فَاعِلِ، وَفِي خَبَرِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، الَّذِي ذَكَرْنَاهُ خُطْوَةٌ تَمْحُو سَيِّئَةً، اَضَافَ الْفِعْلَ
ةُ تَمْحُو السَّيِّئَةَ نَفْسَهَا، وَلٰكِنَّ اللّٰهَ جَلَّ وَعَلَا هُوَ الَّذِي يَتَفَضَّلُ عَلٰى عَبْدِهٖ بِذٰلِكَ

اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
ت کے ساتھ والی مسجد میں جاتا ہے تو اس کے دوقدموں میں سے ایک قدم کسی گناہ کو مٹاتا ہے اور
رتا ہے۔اس شخص کے جاتے ہوئے بھی اور واپس آتے ہوئے بھی ایسا ہوتا ہے۔"

رماتے ہیں:) اعرب بعض اوقات کسی فعل کی نسبت اصل معاملے کی طرف کر دیتے ہیں۔ جس طرح وہ
کرتے ہیں۔اسی طرح بعض اوقات فعل کی نسبت نفس فعل کی طرف ہوتی ہے جس طرح اس کی نسبت
یت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ نے اطلاع دی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع کے موقع پر اپنا سر مونڈ لیا تھا
مونڈنے والے (حجام نے) نے ایسا کیا تھا یہ مراد نہیں ہے کہ خود نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا کیا تھا۔تو یہاں
ل کی گئی ہے۔جس طرح اس کی نسبت فاعل کی طرف کی جاتی ہے۔جبکہ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کے
جسے ہم پہلے ذکر کر چکے ہیں کہ ایک قدم گناہ کو مٹا دیتا ہے تو یہاں فعل کی نسبت فعل کی طرف کی گئی ہے۔
ہیں مٹاتا بلکہ اللہ تعالیٰ بندے پر یہ فضل کرتا ہے۔

...ُ اِعْطَاءِ اللّٰهِ جَلَّ وَعَلَا مَنْ بَعُدَ دَارُهُ عَنِ الْمَسْجِدِ مِنَ الْفَضْلِ مَا لَا يُعْطِي مَنْ قَرُبَ دَارُهُ مِنْهُ

...س شخص کو فضیلت عطا کرنے کا تذکرہ جس کا گھر مسجد سے دور ہوتا ہے ...ضیلت اس کو نہیں ملے گا جس کا گھر مسجد کے قریب ہوتا ہے

یث): اَخْبَرَنَا اَبُوْ خَلِيفَةَ، حَدَّثَنَا مُسَدَّدُ بْنُ مُسَرْهَدٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنِ التَّيْمِيِّ،

ســن، رجاله رجال الصحيح غير حُيَيّ بن عبد الله المعافري، وثقة ابن معين وغيره، وضعفه أحمد وغيره،
لا بأس إذا روى عنه ثقة. وأخرجه أحمد 2/172 من طريق ابن لهيعة، عن حيي بن عبد الله، به. وذكره
هيب 1/125، وقال: رواه أحمد بإسناد حسن، والطبراني، وابن حبان في صحيحه، وهو في مجمع
أحمد، والطبراني في الكبير ورجال الطبراني رجال الصحيح، ورجال الإمام أحمد فيهم ابن لهيعة.

نْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ، قَالَ:

)‌:كَانَ رَجُلٌ لَا اَعْلَمُ اَحَدًا مِنْ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ مِمَّنْ يُصَلِّيْ الْقِبْلَةَ يَشْهَدُ الصَّلَاةَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى
ـمَ اَبْعَدَ جِوَارًا مِنَ الْمَسْجِدِ مِنْهُ، فَقِيلَ: لَوِ ابْتَعْتَ حِمَارًا تَرْكَبُهُ فِي الرَّمْضَاءِ، اَوِ الظَّلْمَاءِ،
ى اَنَّ مَنْزِلِي بِلِزْقِ الْمَسْجِدِ، فَذُكِرَ ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ
كَ اللّٰهُ ذٰلِكَ كُلَّهُ، اَوْ اَعْطَاكَ اللّٰهُ مَا احْتَسَبْتَ .(3: 9)

رت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص تھا میرے علم کے مطابق اہل مدینہ میں سے' قبلہ کی طرف رُخ
والوں میں سے' جو لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں شامل ہوتے تھے۔ ان میں سے اس شخص سے زیادہ کسی
دہ دور نہیں تھا۔ اسے یہ کہا گیا اگر تم ایک گدھا خرید لو جس پر تم سوار ہو کر سردی اور گرمی کے موسم میں (مسجد) آیا
وگا) اس نے کہا: مجھے یہ بات پسند نہیں ہے' میرا گھر مسجد کے بالکل ساتھ ہو۔ اس بات کا تذکرہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم
صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ یہ سب تمہیں عطا کرے گا (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں:) جس ثواب کی
اللہ تعالیٰ وہ تمہیں عطا کرے گا۔"

سَّبَبِ الَّذِي مِنْ اَجْلِهِ قَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْطَاكَ اللّٰهُ ذٰلِكَ

سبب کا تذکرہ جس کی وجہ سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات ارشاد فرمائی تھی:

"اللہ تعالیٰ تم کو یہ چیز عطا کرے گا"

سندحدیث): اَخْبَرَنَا اَبُوْ يَعْلٰى، حَدَّثَنَا اَبُوْ خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ، عَنْ اَبِي
نِ كَعْبٍ، قَالَ:

اده صحيح على شرط البخارى . التميمى: هو سليمانٔ بن طرخان، وأبو عثمان: هوَ عبد الرحمٰن بن مل النهدى .
5/1 عـنْ يحيى بن سعيد، بهٰذا الإسناد . وأخـرجه ابن أبى شيبة 2/207، 208، ومسلم "663" فى المساجد:
خطا إلى المساجد، وعبد اللّٰه بن أحمد فى زوائده على المسند 5/133، وأبو داوُد "557" فى الصلاة: باب ما
شى إلى الصلاة، والدارمى 1/294، وابن خزيمة "1500"، وأبو عوانة /1 389، 390، والبيهـقى فى "السنن"
شرح السنة "887" من طرق عن سليمان التيمى، به .وأخرجه أحمد /5 133، ومسلم "663"، وعبد اللّٰه بن
ى المسند 5/133، وابـن ماجة فى المساجد: باب الأبعد فالأبعد من المسجد أعظم أجرًا، وأبو عوانة 1/389،
ن عاصم بن سليمان الأحول، عن أبى عثمان، به .و"أنطاك" لغة فى "أعطاك"، وفـى بحر أبى حيان 8/519: وقرأ
" بـالعين، وقرأ الحسن، وطلحة، وابن محيصن، والزعفرانى: "أنطيناك"، وهـى قراء ة مروية عن رسول اللّٰه صلى
ل التبريزى: هى لغة للعرب العاربة من أولى قريش، ومن كلامه صلى اللّٰه عليه وسلم: "اليد العليا المنطية، واليد
نطوا الثبجة "أى: أعطوا الوسط من الصدقة" ... وقال الأعشى:جيادك خير جياد الملوك ... تصان الجلال وتنطى

ان رَجُلٌ لَا اَعْلَمُ رَجُلًا مِنَ النَّاسِ مِنْ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ مِمَّنْ يُصَلِّي الْقِبْلَةَ اَبْعَدَ جِوَارًا مِنَ
حِلٍ، قَالَ: قُلْتُ: لَوْ اَنَّكَ اشْتَرَيْتَ حِمَارًا تَرْكَبُهُ فِي الظَّلْمَاءِ، اَوِ الرَّمْضَاءِ؟ فَقَالَ: فَنَمَا
ى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَسَاَلَهُ، فَقَالَ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ اَرَدْتُ اَنْ يُكْتَبَ لِي اِقْبَالِي اِذَا اَقْبَلْتُ اِلَى
رَجَعْتُ قَالَ: فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَعْطَاكَ اللّٰهُ ذٰلِكَ اَجْمَعَ اَنْطَاكَ اللّٰهُ مَا

ابن کعب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک ایسا شخص تھا میرے علم کے مطابق قبلہ کی طرف رُخ کر کے نماز ادا
ی شخص کا گھر مسجد سے اس شخص کے گھر سے زیادہ دور نہیں تھا۔ حضرت ابی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے اس کو
ں پر سوار ہو کر تم تاریک رات میں' یا گرمی کے موسم میں آیا کرو (تو یہ مناسب ہوگا) راوی کہتے ہیں: یہ
۔ آپ نے اس شخص سے اس بارے میں دریافت کیا: تو اس نے عرض کیا: اے اللہ کے نبی! میں یہ چاہتا
آؤں' تو میرا آنا اور جب میں واپس جاؤں' تو میرا واپس جانا نوٹ کیا جائے۔ (یعنی اس کا اجر و ثواب
نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ یہ ساری چیز تمہیں عطا کرے گا تم نے جو ثواب کی امید رکھی ہے' یہ سب
طا کرے گا۔"

نَّ الْاَبْعَدَ فَالْاَبْعَدَ فِي اِتْيَانِ الْمَسَاجِدِ اَعْظَمُ اَجْرًا مِنَ الْاَقْرَبِ
لِكُتْبَةِ اللّٰهِ جَلَّ وَعَلَا آثَارَ مَنْ اَتَى الْمَسْجِدَ لِلصَّلَوَاتِ
تذکرہ کہ جس شخص کا گھر مسجد سے جتنا زیادہ دور ہوگا اسے اتنا زیادہ اجر ملے گا

جس کا گھر مسجد سے قریب ہوگا اس کی وجہ یہ ہے کہ جو شخص نماز کیلئے مسجد کی طرف آتا ہے اللہ تعالیٰ
شان نوٹ کرتا ہے

یث): اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ، حَدَّثَنَا حِبَّانُ، اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ، اَخْبَرَنَا الْجُرَيْرِيُّ،
بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ:
دْنَا النُّقْلَةَ اِلَى الْمَسْجِدِ، وَالْبِقَاعُ حَوْلَ الْمَسْجِدِ خَالِيَةٌ، فَبَلَغَ ذٰلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ
دَارِنَا فَقَالَ: يَا بَنِي سَلِمَةَ، بَلَغَنِي اَنَّكُمْ تُرِيْدُوْنَ النُّقْلَةَ اِلَى الْمَسْجِدِ، فَقَالُوْا: يَا رَسُوْلَ
جِدُ وَالْبِقَاعُ حَوْلَهُ خَالِيَةٌ فَقَالَ: يَا بَنِي سَلِمَةَ، دِيَارَكُمْ دِيَارَكُمْ تُكْتَبْ آثَارُكُمْ قَالَ: فَمَا
جِدِ لَمَّا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا قَالَ. (1: 2)

بر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں۔ ہم نے مسجد کے قریب منتقل ہونے کا ارادہ کیا کیونکہ مسجد کے اردگرد
ی اطلاع نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ملی' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے محلے میں تشریف لائے اور آپ نے ارشاد فرمایا:

طلاع پہنچی ہے' تم لوگ مسجد کے قریب منتقل ہونا چاہتے ہو۔ انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ (ﷺ)! ہم
اور مسجد کے آس پاس کی جگہ خالی ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے بنوسلمہ! تم اپنے علاقے میں رہو
تمہارے قدم نوٹ کئے جائیں گے۔
ۂ بیان کرتے ہیں: پھر ہم نے یہ آرزو نہیں کی' ہم مسجد کے قریب رہیں کیونکہ نبی اکرم ﷺ نے یہ بات ارشاد

كِتبَةَ الْاٰثَارِ لِمَنْ اَتَى الصَّلَوَاتِ اِنَّمَا هِىَ رَفْعُ الدَّرَجَاتِ وَحَطُّ الْخَطَايَا

ن کا تذکرہ کہ مسجد کی طرف آنے والے شخص کے دو قدموں میں سے ایک قدم گناہوں کو مٹاتا ہے اور دوسرا قدم درجات کو بلند کرتا ہے

حدیث): اَخْبَرَنَا اَبُوْ خَلِيْفَةَ الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ، حَدَّثَنَا مُسَدَّدُ بْنُ مُسَرْهَدِ بْنِ مُسَرْبَلِ بْنِ
اوِيَةَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِىْ صَالِحٍ، عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

صَلَاةُ الرَّجُلِ فِىْ جَمَاعَةٍ تَزِيْدُ عَلٰى صَلَاتِهٖ فِىْ بَيْتِهٖ، وَصَلَاتِهٖ فِىْ سُوْقِهٖ خَمْسًا وَعِشْرِيْنَ
دَهُمْ اِذَا تَوَضَّاَ فَاَحْسَنَ الْوُضُوْءَ، ثُمَّ اَتَى الْمَسْجِدَ لَا يُرِيْدُ اِلَّا الصَّلَاةَ لَمْ يَخْطُ خُطْوَةً اِلَّا
رَجَةً، وَحَطَّ عَنْهُ بِهَا خَطِيْئَةً حَتّٰى يَدْخُلَ الْمَسْجِدَ، فَاِذَا دَخَلَ الْمَسْجِدَ كَانَ فِىْ صَلَاةٍ مَا
هُ. (2:1)

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:
ت نماز ادا کرنا اس کا اپنے گھر میں نماز ادا کرنے یا اس کے بازار میں نماز ادا کرنے پر پچیس [25]

صحيح على شرط البخارى. أبو معاوية: هو محمد بن خازم، والأعمش: سليمان بن مهران، وأبو صالح: هو
البخارى "477" فى الصلاة: باب الصلاة فى مسجد السوق، وأبو داوٗد "559" فى الصلاة: باب ماجاء فى
سلاة، كلاهما عن مسدد بن مسرهد، بهٰذا الإسناد. وأخرجه أحمد 2/252، ومسلم "649" 1/459 فى
لاة الجماعة وانتظار الصلاة، وابن ماجة "281" فى الطهارة: باب ثواب الطهور، و "786" فى المساجد:
جماعة، عن ابن أبى شيبة وأبى كريب، وأبو عوانة 1/388 و 2/4 عن على بن حرب، والبيهقى 3/61 من
بار، خمستهم عن أبى معاوية، بهٰذا الإسناد. وصححه ابن خزيمة "1490" وأخرجه الطيالسى "2412" و
64" فى الأذان: باب فضل صلاة الجماعة، و "2119" فى البيوع: باب ما ذكر فى الأسواق، ومسلم
ى "603" فى الصلاة: باب ما ذكر فى فضل المشى إلى المسجد وما يكتب له به من الأجر فى خطاه، وأبو
الأعمش، به. وصححه ابن خزيمة "1490" أيضًا. وسيرد قسم فضل صلاة الجماعة منه برقم "2051" من
2053" من طريق ابن المسيب، كلاهما عن أبى هريرة. انظر "1750" و "1751" و "1752"

رکھتا ہے۔اس کی صورت یوں ہے جب کوئی شخص وضوکرے تو اچھی طرح وضوکرے پھر وہ مسجد میں
رف نماز ادا کرنے کا ہو تو وہ شخص جو بھی قدم اٹھاتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے عوض میں اس کے درجے کو
وجہ سے اس کے گناہ کو معاف کرتا ہے یہاں تک کہ وہ شخص مسجد میں داخل ہو جاتا ہے تو جب وہ مسجد
وہ مسلسل نماز کی حالت میں شمار ہوتا ہے۔جب تک وہ نماز کی وجہ سے مسجد میں رہتا ہے"۔

البيَانِ بِاَنَّ اَحَدَ خُطْوَتَيِ الْجَائِي اِلَى الْمَسْجِدِ تَحُطُّ خَطِيئَةً وَالْاُخْرٰى تَرْفَعُ دَرَجَةً

طرف آنے والے شخص پر یہ فضل کرنے کا تذکرہ کہ اس کے ہر اٹھے ہوئے قدم کے عوض میں اس کیلئے نیکیاں نوٹ کی جاتی ہیں

دیث): اَخْبَرَنَا اَبُوْ يَعْلٰى، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ عَاصِمٍ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو
اُنَيْسَةَ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

نْ تَطَهَّرَ فِي بَيْتِهِ، ثُمَّ مَشَى اِلٰى بَيْتٍ مِنْ بُيُوتِ اللّٰهِ لِيَقْضِيَ فَرِيضَةً مِنْ فَرَائِضِ اللّٰهِ كَانَ
خَطِيئَةً وَالْاُخْرٰى تَرْفَعُ دَرَجَةً .(1: 2)

وہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
ں وضوکرے پھر وہ اللہ کے کسی گھر کی طرف چل کر جائے اللہ تعالیٰ کے فرائض میں سے کوئی فرض
دونوں قدموں میں سے ایک (قدم) گناہ کو مٹاتا ہے۔دوسرا (قدم) درجے کو بلند کرتا ہے"۔

عَلَى الْجَائِي اِلَى الْمَسْجِدِ بِكَتْبِهِ الْحَسَنَاتِ لَهُ بِكُلِّ خُطْوَةٍ يَخْطُوهَا

رف آنے والے شخص پر یہ فضل کرنے کا تذکرہ کہ اس کے اٹھائے ہر قدم کے عوض میں (اللہ تعالیٰ) اس کے لئے نیکیاں نوٹ کرتا ہے

دیث): اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلْمٍ، حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى، حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ،

حيح. عبد الجبار بن عاصم، أبو طالب، وثقه ابن معين، والدارقطني، وذكره المؤلف في الثقات .8/418
شيخين. أبو حازم: هو سليمان الأشجعي .وأخرجه مسلم "666" في المساجد: باب المشي إلى الصلاة
ع به الدرجات، وأبو عوانة 1/390، والبيهقي في السنن 3/62 من طريق زكريا بن عدي، وأبو عوانة
ن طريق العلاء بن هلال، كلاهما عن عبيد الله بن عمر، بهذا الإسناد.

حيح على شرط مسلم. وهو مكرر ."2038"

الْحَارِثِ، اَنَّ اَبَا عُشَّانَةَ، حَدَّثَهُ، اَنَّهُ سَمِعَ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ، يُحَدِّثُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ
:

):اِذَا تَطَهَّرَ الرَّجُلُ، ثُمَّ اَتَى الْمَسْجِدَ يَرْعَى الصَّلَاةَ كَتَبَ لَهُ كَاتِبَاهُ بِكُلِّ خُطْوَةٍ يَخْطُوهَا
حَسَنَاتٍ .(1: 2)

):قَالَ اَبُوْحَاتِمٍ: اَبُوْ عُشَّانَةَ اسْمُهُ حَيُّ بْنُ يُؤْمِنَ مِنْ ثِقَاتِ اَهْلِ فُسْطَاطِ مِصْرَ

ت عقبہ بن عمرو رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان نقل کرتے ہیں:

وضو کرے پھر وہ نماز کی حفاظت کے لیے مسجد کی طرف آئے تو اس کے دونوں کاتب فرشتے مسجد کی
لے ہر قدم کے بدلے میں دس نیکیاں نوٹ کرتے ہیں''۔

رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) ابوعشانہ نامی راوی کا نام حیی بن یومن ہے اور مصر کے شہر فسطاط سے تعلق رکھنے والے ثقہ

للّٰهِ جَلَّ وَعَلَا عَلَى الْمَاشِي فِي الظُّلَمِ اِلَى الْمَسَاجِدِ بِنُورٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مْشِي بِهٖ فِيْ ذٰلِكَ الْجَمْعِ نَسْاَلُ اللّٰهَ بَرَكَةَ ذٰلِكَ الْجَمْعِ

بد کی طرف آنے والے شخص پر اللہ تعالیٰ کے اس فضل کا تذکرہ کہ ان کو قیامت کے دن س کے ہمراہ وہ اس دن چلیں گے ہم اللہ تعالیٰ سے اس دن کی برکت کا سوال کرتے ہیں

ند حدیث): اَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِيْ مَعْشَرٍ اَبُوْ عَرُوبَةَ، بِحَرَّانَ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ ، وَاَيُّوْبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَزَّانُ، قَالَا: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ ةَ، عَنْ جُنَادَةَ بْنِ اَبِيْ اُمَيَّةَ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ اَبِيْ اِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ، عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ، عَنِ يْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ:

):مَنْ مَشَى فِيْ ظُلْمَةِ اللَّيْلِ اِلَى الْمَسَاجِدِ، آتَاهُ اللّٰهُ نُورًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ

):قَالَ اَبُوْحَاتِمٍ: هٰكَذَا حَدَّثَنَا اَبُوْ عَرُوبَةَ، فَقَالَ جُنَادَةُ بْنُ اَبِيْ اُمَيَّةَ، وَاِنَّمَا هُوَ جُنَادَةُ بْنُ اَبِيْ

ـح بشواهده، جنادة بن أبي أمية: صوابه جنادة بن أبي خالد كما سينبه عليه المصنف، ذكره المؤلف في ثقاته
ري في تاريخه 2/234، وابن أبي حاتم 2/515، ولم يذكرا فيه جرحًا ولا تعديلًا، وقال الذهبي في الميزان:
ثقات .عبـد الله بن جعفر: هو ابن غيلان الرقي، وقد تحرف في الإحسان إلى عبيـد الله، وعبيـد الله بن عمرو:
رقي، أبو وهب الأسدي، وقد تحرف في الإحسان إلى عبد الله .وأورده السيـوطي في الجامع الكبير 2/838،
ـة، وأبي يعلى، والبيهقي في شعب الإيمان، وابن عساكر في تاريخه .وله شاهد من حديث بريدة عند أبي داوٗد
22" وآخر من حديث أنس عند ابن ماجة "781"، والحاكم 1/212، والبيهقي 3/63.

...ن أُمَيَّةَ مِـنَ التَّـابِـعِيـنَ اَقْدَمُ مِنْ مَكْحُولٍ، وَجُنَادَةُ بْنُ اَبِیْ خَالِدٍ مِنْ اَتْبَاعِ التَّابِعِينَ وَهُمَا

...درداء رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:
...ت میں مسجد کی طرف پیدل چل کر جاتا ہے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اسے نور عطا فرمائے گا۔''
...فرماتے ہیں:) ابوعروبہ نے ہمیں یہ حدیث اسی طرح بیان کی ہے۔ انہوں نے یہ بات بیان کی ہے جنادہ
...ن کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں اور مکحول سے مقدم ہیں جبکہ جنادہ بن ابوخالد نامی راوی تبع تابعین کے
...ر دونوں راوی شام کے رہنے والے ہیں۔ اور دونوں ثقہ ہیں۔

...ر مَا يَقُوْلُ الْمَرْءُ عِنْدَ دُخُولِ الْمَسْجِدِ يُرِيْدُ الصَّلَاةَ

...نذکرہ جب آدمی نماز کے ارادے سے مسجد میں داخل ہو تو کیا پڑھے؟

...یث): اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْاَزْدِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، اَخْبَرَنَا اَبُوْ
...ضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ، عَنْ سَعِيْدِ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

...ا دَخَلَ اَحَدُكُمُ الْمَسْجِدَ فَلْيُسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلْيَقُلِ: اللّٰهُمَّ افْتَحْ
...وَاِذَا خَرَجَ فَلْيُسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَلْيَقُلِ اللّٰهُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ الشَّيْطَانِ

...ہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:
...ں داخل ہو وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجے اور یہ پڑھے۔
...لئے اپنے رحمت کے دروازے کھول دے۔''

...، على شرط مسلم، رجاله رجال الشيخين غير الضحاك بن عثمان، فإنه من رجال مسلم وحده. أبو بكر
...بد المجيد الحنفي. وأخرجه النسائي في عمل اليوم والليلة "90"، وابن ماجة "773" في المساجد: باب
...د، عن ابندار محمد بن بشار، ابن السني "86" من طريق عمرو بن علي، والحاكم 1/207، ومن طريقه
...ن محمد بن سنان القزاز، ثلاثتهم عن أبي بكر الحنفي، بهٰذا الإسناد. وصححه الحاكم على شرط
...، وقال البوصيري في مصباح الزجاجة ورقة 52: إسناد صحيح، رجاله ثقات. وسيورده المصنف برقم
...ن ابندار، به. وأخرجه ابن أبي شيبة 1/339 و10/406 عن أبي خالد الأحمر، وعبد الرزاق "1671" عن
...عجلان، عن سعيد المقبري، عن أبي هريرة قال: قال لي كعب بن عجرة: إذا دخلت المسجد فسلم على
...وهكذا أخرجه عبد الرزاق "1670" من طريق أبي معشر المدني، عن سعيد المقبري ... من قول كعب.
...يوم والليلة "91" من طريق قتيبة بن سعيد، عن الليث، عن ابن عجلان، عن سعيد المقبري، عن أبي هريرة
...ريرة احفظ مني اثنتين أوصيك بهما: إذا دخلت المسجد ...

ص مسجد سے باہر آئے تو نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجے اور وہ یہ کلمہ پڑھے۔
تو مجھے شیطان مردود سے پناہ میں رکھ۔"

لأمرِ بِسُؤَالِ اللّٰهِ جَلَّ وَعَلَا فَتْحَ اَبْوَابِ رَحْمَتِهٖ لِلدَّاخِلِ الْمَسْجِدَ
ل ہونے والے شخص کو اس بات کا حکم ہونے کا تذکرہ کہ وہ اللہ تعالیٰ سے یہ دعا مانگے
کہ وہ اپنی رحمت کے دروازے (اس کیلئے) کھول دے

(سندحدیث): اَخْبَرَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ، حَدَّثَنَا مُسَدَّدُ بْنُ مُسَرْهَدٍ، عَنْ بِشْرِ بْنِ الْمُفَضَّلِ، عُمَارَةُ بْنُ غَزِيَّةَ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ اَبِىْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ سَعِيْدِ بْنِ سُوَيْدٍ اَبِىْ حُمَيْدٍ، اَوْ اَبِىْ اُسَيْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

يث): اِذَا دَخَلَ اَحَدُكُمُ الْمَسْجِدَ فَلْيُسَلِّمْ وَلْيَقُلِ: اللّٰهُمَّ افْتَحْ لِىْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَاِذَا خَرَجَ ى اَسْاَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ . (1: 104)

حضرت ابوحمید ساعدی رضی اللہ عنہ یا شاید حضرت ابواسید ساعدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا

خص مسجد میں داخل ہو تو وہ سلام کرے اور یہ پڑھے۔
تو میرے لئے اپنے رحمت کے دروازے کھول دے۔"
(مسجد سے باہر) جائے تو وہ یہ پڑھے۔
میں تجھ سے تیرے فضل کا سوال کرتا ہوں"۔

رُ الْاَمْرِ بِسُؤَالِ اللّٰهِ جَلَّ وَعَلَا مِنْ فَضْلِهٖ لِلْخَارِجِ مِنَ الْمَسْجِدِ
ہر نکلنے والے شخص کیلئے اس بات کا حکم ہونے کا تذکرہ کہ وہ اللہ سے اس کا فضل مانگے

(سندحدیث): اَخْبَرَنَا اَبُوْ يَعْلٰى، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُوْ خَيْثَمَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُوْ عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ، قَالَ:

سناده صحيح، رجاله ثقات رجال الصحيح . وأخرجه البيهقي في السنن 2/441 من طريق مسدد، بهذا الإسناد .
713" في صلاة المسافرين: باب ما يقول إذا دخل المسجد، عن حامد بن عمر البكراوي، عن بشر بن المفضل،
انة 1/414 من طريق يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَالِمٍ، عَنْ عمارة بن غازية، به. وأخرجه أبو داوُد "465" في الصلاة:
الرجل عند دخوله المسجد، ومن طريقه البيهقي في اليمن 2/442، عن محمد بن عثمان الدمشقي، والدارمي
ى بن حسان، وأبو عوانة من طريق 1/414، عبد العزيز الأويسي، ثلاثتهم عن عبد العزيز الداروردي، عن ربيعة بن
به. وأخرجه عبد الرزاق "1665" عن إبراهيم بن محمد، وابن ماجة "772" في المساجد: باب الدعاء عند دخول
ه المصنف بعده من طريق سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ اَبِىْ عبد الرحمٰن، به، فانظره.

بلالٍ، عَنْ رَبِيعَةَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ سُوَيْدٍ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا حُمَيْدٍ، وَاَبَا اُسَيْدٍ،
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:
:اِذَا جَاءَ اَحَدُكُمْ اِلَى الْمَسْجِدِ فَلْيَقُلِ: اللّٰهُمَّ افْتَحْ لِي اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ، وَاِذَا خَرَجَ فَلْيَقُلِ:
فَضْلِكَ . (1:104)

ت ابوحمید ساعدی رضی اللہ عنہ یا شاید حضرت ابواسید ساعدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا

سجد آئے تو اسے یہ پڑھنا چاہئے۔
ے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔"
ائے تو اسے یہ پڑھنا چاہئے۔
ھ سے تیرے فضل کا سوال کرتا ہوں۔"

مْرِ بِالِاسْتِجَارَةِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ لِمَنْ خَرَجَ مِنَ الْمَسْجِدِ

د سے باہر نکلتا ہے اسے مردود شیطان سے پناہ مانگنے کا حکم ہونے کا تذکرہ

رحديث): اَخْبَرَنَا ابْنُ خُزَيْمَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا بُنْدَارٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ، قَالَ:
كُ بْنُ عُثْمَانَ، قَالَ: حَدَّثَنِي سَعِيْدٌ الْمَقْبُرِيُّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

:اِذَا دَخَلَ اَحَدُكُمُ الْمَسْجِدَ، فَلْيُسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلْيَقُلِ: اللّٰهُمَّ
حْمَتِكَ، وَاِذَا خَرَجَ فَلْيُسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلْيَقُلِ: اللّٰهُمَّ اَجِرْنِي مِنَ
(104 :1

ت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:
سجد میں داخل ہو تو وہ نبی اکرم ﷺ پر سلام بھیجے اور یہ پڑھے:
ے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔"
ائے تو نبی اکرم ﷺ پر سلام بھیجے اور یہ پڑھے۔

ہ صحيح على شرط مسلم، عبد الله بن سعيد من رجال مسلم، وباقي السند ثقات من رجال الشيخين، وقد
ر 5/425، والنسائي 2/53 في المساجد: باب القول عند دخول المسجد وعند الخروج منه، وفي اليوم
يق أبي عامر العقدي، بهذا الإسناد. وأخرجه مسلم "713" في صلاة المسافرين: باب ما يقول إذا دخل
السنن 2/441، عن يحيى بن يحيى، والدارمي 2/293 عن عبد الله بن مسلمة، وأبو عوانة 1/414 من
هم عن سليمان بن بلال، به. إلا أنهما قالوا: عن أبي حميد أو أبي أسيد،

مجھے شیطان مردود سے پناہ نصیب کر۔"

...فضل صلاۃ الجماعۃ علی صلاۃ الفذ بخمس وعشرین درجۃ

...رہ کہ جماعت کے ساتھ نماز ادا کرنا تنہا نماز ادا کرنے پر پچیس درجے زیادہ فضیلت رکھتا ہے

...سند حدیث): اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ قُتَيْبَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِی السَّرِیِّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ،
...ن الزُّهْرِیِّ، عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:

...ث): فَضْلُ صَلَاةِ الْجَمِيعِ عَلٰى صَلَاةِ الرَّجُلِ وَحْدَهُ خَمْسٌ وَعِشْرُوْنَ دَرَجَةً .(1: 2)

...ف): قَالَ اَبُوْحَاتِمٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ: هٰذَا الْخَبَرُ مِمَّا نَقُوْلُ فِیْ كُتُبِنَا بِاَنَّ الْعَرَبَ تَذْكُرُ الشَّیْءَ ...مَعْلُوْمٍ، وَلَا تُرِيْدُ بِذِكْرِهَا ذٰلِكَ الْعَدَدَ نَفْيًا عَمَّا وَرَائَهُ، وَلَمْ يُرِدْ بِقَوْلِهٖ هٰذَا اَنَّهُ لَا يَكُوْنُ لِلْمُصَلِّیْ ...هِ اَكْثَرُ مِمَّا وُصِفَ فِیْ خَبَرِ اَبِیْ هُرَيْرَةَ

...ضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

...ماز ادا کرنا آدمی کے تنہا نماز ادا کرنے پر پچیس گنا فضیلت رکھتا ہے۔"

...ن رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) یہ وہ روایت ہے جس کے بارے میں ہم اپنی کتابوں میں یہ بات بیان کر چکے ہیں کہ ...سی چیز کا تذکرہ کسی متعین محدود تعداد کے ہمراہ کرتے ہیں لیکن اس عدد کے ذکر کرنے سے مراد یہ نہیں ہوتی کہ ...نفی کردی جائے۔ اس لیے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان سے یہ مراد نہیں ہے کہ نمازی کو اپنی نماز میں اس سے ...حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے منقول روایت میں بیان کیا گیا ہے۔

...ذِكْرُ الْبَيَانِ بِاَنَّ الْفَضْلَ لِلْمُصَلِّیْ الْجَمَاعَةِ يَكُوْنُ اَكْثَرَ مِمَّا ذُكِرَ فِیْ خَبَرِ اَبِیْ هُرَيْرَةَ الَّذِیْ ذَكَرْنَاهُ

...ن کا تذکرہ کہ جماعت کے ساتھ نماز ادا کرنے والے شخص کو اس سے زیادہ فضیلت حاصل ہوتی ہے

...ضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے منقول اس روایت سے ہے جس روایت کا ہم نے ذکر کیا ہے

...یث صحیح، ابن أبی السری وإن كان صاحب أوهام قد توبع عليه، وباقی السند ثقات رجال الشیخین . وهو فی ...برقم "2001"، ومن طريقه أخرجه البخاری "4717" فی التفسیر: باب (إِنَّ قُرْآنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُودًا) . وأخرجه ...2" فی المساجد: باب فضل صلاة الجماعة وبيان التشديد فی التخلف عنها، من طريق عبدالأعلى، عن معمر، ...ی "648" فی الأذان: باب فضل صلاة الجماعة، ومسلم "649" "246" أيضًا، من طريق أبی اليمان، عن شعيب، ...عيد وأبی سلمة، عن أبی هريرة. وأخرجه ابن ابی شيبة 2/480 عن علی بن مسهر، عن محمد بن عمرو، عن أبی ...رقم "2053" من طريق مالك، عن الزهری، عن ابن المسيب، عن أبی هريرة، فانظره. وتقدم مطولاً برقم "2043" ...ذكوان، عن أبی هريرة.

...حدیث): اَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِدْرِيسَ الْاَنْصَارِيُّ، اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ اَبِي بَكْرٍ، عَنْ مَالِكٍ،
...ر، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:
...صَلَاةُ الْجَمَاعَةِ اَفْضَلُ مِنْ صَلَاةِ الْفَذِّ بِسَبْعٍ وَعِشْرِيْنَ دَرَجَةً . (1: 2)
...عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:
...ھ نماز ادا کرنا تنہا نماز ادا کرنے پر ستائیس [27] درجے فضیلت رکھتا ہے۔''

...کْرُ مَا فَضَّلَ صَلَاةَ الْجَمَاعَةِ عَلٰى صَلَاةِ الْمَرْءِ مُنْفَرِدًا

...کرہ کہ باجماعت نماز ادا کرنے کو تنہا نماز ادا کرنے پر کیا فضیلت حاصل ہے؟

...حدیث): اَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِدْرِيسَ الْاَنْصَارِيُّ، اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ اَبِي بَكْرٍ، عَنْ مَالِكٍ،
...سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:
...صَلَاةُ الْجَمَاعَةِ تَزِيْدُ عَلٰى صَلَاةِ الْفَذِّ بِخَمْسٍ وَعِشْرِيْنَ دَرَجَةً . (3: 32)
...ابوہریرہ رضی اللہ عنہ، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:
...ھ نماز ادا کرنا تنہا نماز ادا کرنے پر پچیس [25] درجے فضیلت رکھتا ہے۔''

...صحيح على شرطهما. وأخرجه البغوى فى شرح السنة "784" من طريق أحمد بن أبى بكر، بهٰذا الإسناد.
... فى الصلاة: باب فضل صلاة الجماعة، ومن طريق مالك أخرجه الشافعى فى مسنده 1/121-122،
... البخارى "645" فى الأذان: باب فضل صلاة الجماعة، ومسلم "650" فى المساجد: باب فضل صلاة
...د فى التخلف عنها، والنسائى 2/103 فى الإمامة: باب فضل الجماعة، وأبو عوانة 2/3، والطحاوى فى
...بيهقى فى السنن 3/59، والبغوى فى شرح السنة "785" وأخرجه البخارى "649" فى الأذان: باب فضل
...ة، من طريق شعيب، ومسلم "649" "248"، وأبو عوانة 2/3 من طريق أبى عبد اللّٰه ختن زيد بن زبان،
...3/ من طريق أيوب بن أبى تميمة، ثلاثتهم عن نافع، به. وأخرجه ابن أبى شيبة 1/480، وأحمد 2/102،
... الترمذى "215" فى الصلاة: باب ما جاء فى فضل الجماعة، وابن ماجة "789" فى المساجد: باب فضل
...رمى 1/292-293، وأبو عوانة 2/3، وابن خزيمة "1471"، من طريق عبدى اللّٰه عمر، عن نافع، به.
...صحيح على شرط الشيخين، وهو فى الموطأ 1/129 فى الصلاة: باب فضل الصلاة الجماعة، ومن طريق
...2/4، ومسلم "649" فى المساجد: باب فضل صلاة الجماعة وبيان التشديد فى التخلف عنها، والترمذى
... ما جاء فى فضل الجماعة، والنسائى 2/103 فى الإمامة: باب فضل الجماعة، وأبو عوانة 2/2، والبيهقى
...ح السنة "786" وأخرجه ابن أبى شيبة 2/480 من طريق معمر، وأحمد 2/464، وأبو عوانة 2/2، من
... 2/396 من طريق أبى أويس، ثلاثتهم عن الزهرى، به. وأخرجه ابن أبى شيبة 2/480 أيضا، وابن خزيمة
...2/3 من طريق داوٗد بن أبى هند، عن سعيد بن المسيب، به. وأخرجه الشافعى فى مسنده 1/122 ومن
... 3/59 من طريق مَالِكٍ، عَنْ اَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِي هريرة. وأخرجه أحمد 2/328 و454 و525
...يم، عن أبى الأحوص، عن أبى هريرة. وأخرجه أحمد 2/475، ومسلم "649" "247" فى المساجد: باب
...ة 2/2، والبيهقى 3/61 من طريق اَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حزم، عن الأغر، عن أبى هريرة.

بَيَانِ بِاَنَّ هٰذَا الْعَدَدَ لَمْ يُرِدْ بِهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفْيًا عَمَّا وَرَائَهُ

اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ اس عدد سے مراد نبی اکرم ﷺ کی یہ مراد نہیں ہے کہ اس کے علاوہ کی نفی کر دی جائے

(سندحدیث): اَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ سِنَانٍ، اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ اَبِي بَكْرٍ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ ...عُمَرَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:

...يث):صَلَاةُ الْجَمَاعَةِ اَفْضَلُ مِنْ صَلَاةِ الْفَذِّ بِسَبْعٍ وَعِشْرِينَ دَرَجَةً. (3: 32)

...حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما' نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

...کے ساتھ نماز ادا کرنا تنہا نماز ادا کرنے پر ستائیس درجے فضیلت رکھتا ہے۔''

...بَانِ بِاَنَّ قَوْلَهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلَاةُ الْفَذِّ فِي الْخَبَرَيْنِ اللَّذَيْنِ ...لَفْظَةٌ اُطْلِقَتْ عَلَى الْعُمُومِ مُرَادُهَا الْخُصُوصُ دُونَ اسْتِعْمَالِهَا عَلَى عُمُومِ مَا وَرَدَتْ فِيهِ

...س بات کے بیان کا تذکرہ کہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان ''تنہا شخص کی نماز''

...یات میں منقول ہے جن کا ہم نے ذکر کیا ہے اس لفظ کو عمومی طور پر استعمال کیا گیا ہے لیکن اس سے مراد ...اسے اس عموم کیلئے استعمال نہیں کیا جائے گا جس بارے میں یہ وارد ہوا ہے

(سندحدیث): اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُثَنّٰى، حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا اَبُو ...لِ بْنِ مَيْمُونٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

...يث):صَلَاةُ الرَّجُلِ فِي جَمَاعَةٍ تَزِيدُ عَلَى صَلَاتِهِ وَحْدَهُ بِخَمْسٍ وَعِشْرِينَ دَرَجَةً، فَاِنْ صَلَّاهُ ...رُكُوعَهَا وَسُجُودَهَا بَلَغَتْ صَلَاتُهُ بِخَمْسِينَ دَرَجَةً. (3: 32)

...ضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

...ماعت کے ساتھ نماز ادا کرنا اس کے تنہا نماز ادا کرنے پر پچیس [25] درجے فضیلت رکھتا ہے اور اگر وہ ...ب وگیاہ جگہ پر نماز ادا کرتا ہے' رکوع اور سجود مکمل ادا کرتا ہے' تو اس کی نماز پچاس درجے تک پہنچ جاتی

...ناده صحيح على شرطهما، وهو مكرر ."2052"

...ناده قوی، وهو مكرر ."1749"

...نَ الْمَامُومِينَ كُلَّمَا كَثُرُوا كَانَ ذٰلِكَ اَحَبَّ اِلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

...بات کے بیان کا تذکرہ کہ مقتدیوں کی تعداد جتنی زیادہ ہوگی

...تو یہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک اتنی زیادہ پسندیدہ بات ہوگی

...یث): اَخْبَرَنَا اَبُـوْ خَلِيْفَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيْرٍ، اَخْبَرَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِىْ اِسْحَاقَ، عَنْ
...عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ، قَالَ:
...لّٰـى بِنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصُّبْحَ فَقَالَ: اَشَاهِدٌ فُلَانٌ؟ قَالُوْا: لَا فَقَالَ:
...، قَالَ: اِنَّ هَاتَيْنِ الصَّلَاتَيْنِ اَثْقَلُ الصَّلَوَاتِ عَلَى الْمُنَافِقِيْنَ وَلَوْ يَعْلَمُوْنَ فَضْلَ مَا فِيْهِمَا
...اِنَّ الصَّفَّ الْاَوَّلَ لَعَلٰى مِثْلِ صَفِّ الْمَلَائِكَةِ، وَلَوْ تَعْلَمُوْنَ فَضِيْلَتَهُ لَابْتَدَرْتُمُوْهُ، وَصَلَاةُ
...ى مِنْ صَلَاتِهِ مَعَ رَجُلٍ وَكُلَّمَا كَثُرَ فَهُوَ اَحَبُّ اِلَى اللّٰهِ. (1: 2)

...بن کعب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں صبح کی نماز پڑھائی پھر آپ نے دریافت کیا: کیا ...ں نے عرض کی: جی نہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: کیا فلاں شخص موجود ہے۔ لوگوں نے عرض کی: جی ...شاد فرمایا: یہ دو نمازیں منافق کے لئے سب سے زیادہ بوجھل نمازیں ہیں اگر انہیں ان دونوں نمازوں کی ...ہ ان دونوں نمازوں میں ضرور شریک ہوا اگرچہ وہ گھسٹ کر چل کر آئیں اور پہلی صف فرشتوں کی صف کی ...ضیلت کا پتہ چل جائے' تو تم تیزی سے اس کی طرف لپکو اور آدمی کا دو آدمیوں کے ہمراہ نماز ادا کرنا اس ...ادا کرنے سے زیادہ پاکیزہ ہے اور جب بھی (جماعت میں شریک لوگوں) کی تعداد زیادہ ہوگی' تو یہ اللہ ...ریدہ ہوگا۔

...ریث): اَخْبَرَنَا اَبُوْ خَلِيْفَةَ فِيْ عَقِبِهِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْحَجَبِيُّ، عَنْ خَالِدِ

...بن أبی بصير: لا يعرف له راو غير أبی إسحاق، ولم يوثقه غير المؤلف 5/15، والعجلی ص 251، وباقی ...شيخين. محمد بن كثير: هو العبدی، وأبو إسحاق: هو عمرو بن عبد الله السبيعی. وأخرجه الطيالسی ...ی فی السنن 3/67، عن شعبة، بهٰذا الإسناد. وأخرجه أحمد 5/140، وأبو داوٗد "554" فی الصلاة: باب ... الدارمی 1/291، وابن خزيمة "1477"، والحاكم 1/247-248، والبيهقی فی السنن 3/67و68 من ...ه عبد الرزاق "2004"، وأحمد وابنه عبد الله 5/140و141، والبيهقی فی السنن 3/61 من طرق عن ...عده.

...ر: هو العبدی الكوفی، يقال: اسمه حفص، لم يوثقه غير المؤلف. وأخرجه أحمد 5/104، والبيهقی فی ...حمد بن أبی بكر المقدمی، والنسائی 2/104 فی الإمامة: باب الجماعة إذا كانوا اثنين، عن إسماعيل بن ... بن الحارث، بهٰذا الإسناد. وأخرجه الدارمی 1/291، وابن خزيمة "1476" من طريق زهير، والدارمی من ...لاهما عن أبی إسحاق، به. وأخرجه البيهقی فی السنن 3/102 من طريق عن عبد الرحمٰن بن عبد الله، عن ...، به.

شُعْبَةَ، عَنْ اَبِیْ اِسْحَاقَ، اَنَّهٗ اَخْبَرَهُمْ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ بَصِیرٍ، عَنْ اَبِیْهِ، قَالَ شُعْبَةُ وَقَدْ قَالَ
هُ مِنْهُ، وَمِنْ اَبِیْهِ ثُمَّ سَاقَهٗ.

روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

كْرُ تَفَضُّلِ اللّٰهِ جَلَّ وَعَلَا بِكَتْبِهٖ قِيَامَ اللَّيْلِ كُلِّهٖ لِلْمُصَلِّيْ صَلَاةَ الْعِشَاءِ وَالْغَدَاةِ فِيْ جَمَاعَةٍ

ی کے اس فضل کا تذکرہ کہ وہ اس نمازی کو رات بھر نوافل ادا کرنے کا ثواب عطا کرتا ہے جو عشاء اور فجر کی نماز باجماعت ادا کرتا ہے

سندحدیث): اَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْهَمْدَانِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ
ثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِیْ عَمْرَةَ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ، عَنْ
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:

):مَنْ صَلَّى الْعِشَاءَ وَالْغَدَاةَ فِيْ جَمَاعَةٍ، فَكَاَنَّمَا قَامَ اللَّيْلَ .(1: 2)

ت عثمان غنی رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:
عشاء کی نماز باجماعت ادا کرتا ہے گویا اس نے رات بھر نوافل ادا کیے۔''

الْمُدْحِضِ قَوْلَ مَنْ زَعَمَ اَنَّ هٰذَا الْخَبَرَ تَفَرَّدَ بِهٖ مُؤَمَّلُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ

تذکرہ جو اس شخص کے موقف کو غلط ثابت کرتی ہے جو اس بات کا قائل ہے کہ اس روایت کو نقل کرنے میں مؤمل بن اسماعیل نامی راوی منفرد ہے

سندحدیث): اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَحْمُوْدِ بْنِ عَدِيٍّ بِنَسَا، حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ زَنْجُوَيْهِ، حَدَّثَنَا اَبُوْ

ث صحيح . مؤمل بن إسماعيل: سيء الحفظ، لكنه توبع . وباقي رجاله ثقات رجال الصحيح. وأخرجه عبد
طريقه أحمد 1/58، ومسلم، "656" في المساجد: باب فضل صلاة العشاء والصبح في جماعة، والبيهقي في
ن سفيان الثوري، بهذا الإسناد. وأخرجه أحمد 1/58 عن عبد الرحمٰن بن مهدي، ومسلم "656" من طريق
دي، وأحمد 1/68، ومن طريقه أبو داوٗد "555" في الصلاة: باب في فضل صلاة الجماعة، عن إسحاق بن
22" في الصلاة: باب ما جاء في فضل العشاء والفجر في الجماعة، من طريق بشر بن السري، وأبو عوانة 2/4
ن حسان، كلهم عن سفيان، به. وأخرجه الطبراني "148" من طريق قتادة بن الفضيل الرهاوي، عن عبد الله بن
مرة، عن أبيه، عن عثمان. وأخرجه أحمد 1/58، عن أبي عامر العقدي، عن علي بن المبارك، عن يحيي بن أبي
راهيم، عن عثمان بن عفان. وسيرد بعده "2059" من طريق أبي نعيم، عن سفيان، به، وبرقم "2060" من طريق
عثمان بن حكيم، به. فانظر هما

عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِیْ عَمْرَةَ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ، قَالَ: قَالَ
يْهِ وَسَلَّمَ:
صَلَّى الْعِشَاءَ وَالْفَجْرَ فِیْ جَمَاعَةٍ كَانَ كَقِيَامِ لَيْلَةٍ.(1: 2)

ن غنی رضی اللہ عنہ وایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
ں نماز باجماعت ادا کرتا ہے تو یہ رات بھر نوافل ادا کرنے کی مانند ہے۔''

ضِ قَوْلَ مَنْ زَعَمَ اَنَّ رَفْعَ هٰذَا الْخَبَرِ تَفَرَّدَ بِهٖ سُفْيَانُ الثَّوْرِیُّ وَحْدَهٗ

رہ جو اس شخص کے موقف کو غلط ثابت کرتی ہے جو اس بات کا قائل ہے: اس وع حدیث کے طور پر نقل کرنے میں سفیان ثوری نامی راوی منفرد ہے

يث): اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْاَزْدِیُّ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، اَخْبَرَنَا الْمُغِيرَةُ
مِیُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ حَكِيمٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَبِیْ

خَلَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ الْمَسْجِدَ بَعْدَ صَلَاةِ الْمَغْرِبِ، فَقَعَدَ وَحْدَهٗ وَقَعَدْتُ اِلَيْهِ فَقَالَ: يَا
رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: مَنْ صَلَّى الْعِشَاءَ فِیْ جَمَاعَةٍ، فَكَاَنَّمَا قَامَ نِصْفَ
حَ فِیْ جَمَاعَةٍ، فَكَاَنَّمَا صَلَّى اللَّيْلَ كُلَّهٗ.(1: 2)

ن بن ابوعمرہ بیان کرتے ہیں: حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ مغرب کی نماز کے بعد مسجد میں داخل ہوئے اور تنہا
آ کر بیٹھا تو انہوں نے کہا: اے میرے بھتیجے میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ بات ارشاد فرماتے ہوئے

نماز باجماعت ادا کرتا ہے گویا وہ نصف رات نوافل ادا کرتا رہتا ہے اور جو شخص صبح کی نماز بھی با
گویا وہ رات بھر نوافل ادا کرتا رہتا ہے۔''

حیح. حمید بن زنجویه: هو حميد بن مخلد بن زنجويه، ثقة حافظ، ومن فوقه ثقات من رجال الشيخين
من رجال مسلم. أبو نعيم: هو الفضل بن دكين. وأخرجه البغوي في شرح السنة "385" من طريق حميد بن
خرجه ابن خزيمة "1473" وأبو عوانة 2/4، والبيهقي في السنن 1/464 و3/60، 61، من طرق عن أبي
ريق مؤمل بن إسماعيل، عن سفيان، به.
صحيح على شرط مسلم، وهو في صحيحه "656" في المساجد: باب فضل صلاة العشاء والصبح في
براهيم، بهذا الإسناد. وأخرجه أبو عوانة 2/4 من طريق ابن أبي عائشة، عن عبد الواحد بن زياد، به. وتقدم
من طريق سفيان الثوري، عن عثمان بن حكيم، به.

اسْتِغْفَارِ الْمَلَائِكَةِ لِمُصَلِّي صَلَاةِ الْعَصْرِ وَالْغَدَاةِ فِي الْجَمَاعَةِ

اس شخص کے لئے دعائے مغفرت کرنے کا تذکرہ جو فجر کی نماز باجماعت ادا کرتا ہے

(سندحدیث): اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُثَنّٰى، حَدَّثَنَا اَبُوْ خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ، عَنِ ... ى صَالِحٍ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

...ث): يَتَعَاقَبُوْنَ فِيْكُمْ اِذَا كَانَتْ صَلَاةُ الْفَجْرِ نَزَلَتْ مَلَائِكَةُ النَّهَارِ، فَشَهِدَتْ مَعَكُمُ الصَّلَاةَ ...دَتْ مَلَائِكَةُ اللَّيْلِ وَمَكَثَتْ مَعَكُمْ مَلَائِكَةُ النَّهَارِ، فَيَسْاَلُهُمْ رَبُّهُمْ وَهُوَ اَعْلَمُ مَا تَرَكْتُمْ عِبَادِي ...قُوْلُوْنَ: جِئْنَاهُمْ وَهُمْ يُصَلُّوْنَ وَتَرَكْنَاهُمْ وَهُمْ يُصَلُّوْنَ، (فَاِذَا كَانَ صَلَاةُ الْعَصْرِ نَزَلَتْ مَلَائِكَةُ ... ا مَعَكُمُ الصَّلَاةَ جَمِيْعًا، ثُمَّ صَعِدَتْ مَلَائِكَةُ النَّهَارِ وَمَكَثَتْ مَعَكُمْ مَلَائِكَةُ اللَّيْلِ، قَالَ: فَيَسْاَلُهُمْ ...لَمُ بِهِمْ فَيَقُوْلُ: مَا تَرَكْتُمْ عِبَادِي يَصْنَعُوْنَ؟ قَالَ: فَيَقُوْلُوْنَ: جِئْنَا وَهُمْ يُصَلُّوْنَ وَتَرَكْنَاهُمْ وَهُمْ ... حَسِبْتُ اَنَّهُمْ يَقُوْلُوْنَ: فَاغْفِرْ لَهُمْ يَوْمَ الدِّيْنِ .(1: 2)

...ضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

...ارے درمیان آتے جاتے ہیں۔ فجر کی نماز ہوتی ہے تو دن کے فرشتے نیچے اترتے ہیں (رات اور دن کے) ...شتے تمہارے ساتھ اس نماز میں شریک ہوتے ہیں پھر رات کے فرشتے اوپر چلے جاتے ہیں اور دن کے فرشتے ... تھہر جاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان فرشتوں سے دریافت کرتا ہے حالانکہ وہ زیادہ علم رکھتا ہے تم نے میرے بندوں کو ...ہوئے چھوڑا ہے۔ وہ عرض کرتے ہیں جب ہم ان کے پاس گئے تھے تو وہ نماز ادا کررہے تھے جب ہم انہیں چھوڑ ...بھی وہ نماز ادا کررہے تھے۔ پھر جب عصر کی نماز ہوتی ہے تو رات کے فرشتے نیچے اتر جاتے ہیں اور وہ دن اور رات ...فرشتے تمہارے ساتھ نماز میں شریک ہوتے ہیں پھر دن کے فرشتے اوپر چلے جاتے ہیں اور رات کے فرشتے ...تھ ٹھہر جاتے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں ان کا پروردگار ان سے دریافت کرتا ہے حالانکہ وہ ان سے زیادہ علم ...ہ فرماتا ہے تم نے میرے بندوں کو کیا کرتے ہوئے چھوڑا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں وہ فرشتے عرض کرتے ...م ان کے پاس گئے تھے تو وہ نماز ادا کررہے تھے جب ہم انہیں چھوڑ کر آئے تو بھی وہ نماز ادا کررہے تھے"۔

...کرتے ہیں: میرا خیال ہے (روایت میں یہ الفاظ بھی ہیں)

...عرض کرتے ہیں تو قیامت کے دن ان لوگوں کی مغفرت کردینا"۔

...سناده صحيح على شرط الشيخين، وأخرجه ابن خزيمة في صحيحه "321" عن يوسف بن موسى، عن جرير، بهٰذا ... ابن خزيمة أيضًا "322" من طريق أب عوانة، عن الأعمش، به، ولفظه: يجتمع ملائكة الليل وملائكة النهار في ...صلاة العصر، فيجتمعون في صلاة الفجر، فتصعد ملائكة الليل، وتثبت ملائكة النهار، ويجتمعون في صلاة العصر، ...ة النهار، وتثبت ملائكة الليل، فيسألهم ربهم كيف تركتم عبادي؟ فيقولون: أتيناهم وهم يصلون، وتركناهم وهم ...م يوم الدين. وتقدم برقم "1736" من طريق همام بن منبه، و "1737".

رْضِ الْجَمَاعَةِ، وَالْاَعْذَارِ الَّتِیْ تُبِیْحُ تَرْكَهَا

ہونا اوران عذروں کا تذکرہ جس کی وجہ سے جماعت کوترک کرنا مباح ہوتا ہے

یث): اَخْبَرَنَا حَامِدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شُعَيْبٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ، قَالَ: حَدَّثَنَا

حَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ، عَنْ اَبِیْ صَالِحٍ، قَالَ:

ى اَبُوْ هُرَيْرَةَ رَجُلًا قَدْ خَرَجَ مِنَ الْمَسْجِدِ، وَقَدْ اَذَّنَ الْمُؤَذِّنُ، فَقَالَ: اَمَّا هٰذَا فَقَدْ

لّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. (2: 24)

لَ اَبُوْحَاتِمٍ: اُضْمِرَ فِیْ هٰذَا الْخَبَرِ شَيْئَانِ، اَحَدُهُمَا وَقَدْ اَذَّنَ الْمُؤَذِّنُ وَهُوَ مُتَوَضِّءٌ،

رْضِهِ، اَبُوْ صَالِحٍ هٰذَا مِنْ اَهْلِ الْبَصْرَةِ اسْمُهُ مِيزَانُ ثِقَةٌ

ان کرتے ہیں: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے ایک شخص کو دیکھا جو موذن کے اذان دینے کے بعد مسجد سے

یرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس شخص نے حضرت ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم کی نافرمانی کی ہے۔

فرماتے ہیں:) اس روایت میں دواشیاء کا تذکرہ محذوف ہے ایک یہ کہ موذن نے اذان دے دی تھی۔

ا۔ اور دوسری یہ کہ وہ فرض کوادا کرنے والانہیں تھا۔

تعلق بصرہ سے ہے اوراس کا نام میزان ہے اور یہ ثقہ ہے۔

ی، أبو حفص: هو عمر بن عبد الرحمٰن بن قيس الأبار الحافظ، وثقه ابن معين، وابن سعد، والدارقطني،
، وذكره المؤلف في الثقات، وقال ابن أبي حاتم: سئل أبي وأبو زرعة عنه، فقالا: هو صدوق، وأبو صالح
وثقه المؤلف هنا، وفي الثقات 5/458، وقال ابن معين: ثقة مأمون .وأخرجه أحمد 2/471 عن وَكِيعٌ،
صَالِحٍ، عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ، وهٰذا سند على شرطهما. أبو صالح: هو ذكوان السمان.وأخرجه أحمد
سلم "655" "258" في المساجد: باب النهي عن الخروج من المسجد إذا أذن المؤذن، وأبو داوٗد
الخروج من المسجد بعد الأذان، والترمذي "204" في الصلاة: باب ما جاء في كراهية الخروج من
اجه "733" في الأذان، وابن ماجه "733" في الأذان: باب إذا أذن وأنت في المسجد وأبو عوانة 2/8،
من طريق إبراهيم بن المهاجر، والنسائي / 29 في الأذان: باب الشديد في الخروج من المسجد بعد
ن طريق أبي صخرة جامع بن شداد، الحميدي "977"، والطيالسي "2588"، وأحمد 2/506و537،
نسائي 2/29، وأبو عوانة 2/8، من طريق أشعث بن أبي الشعثاء، ثلاثتهم عن أبي الشعثاء، عن أبي
سليم بن أسود المحاربي.

سندحديث): اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُثَنّٰى، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا
لّٰهِ الْقُمِّيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ جَارِيَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ:

ث):جَاءَ ابْنُ اُمِّ مَكْتُومٍ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنِّىْ مَكْفُوفُ
ارِ، فَكَلَّمَهُ فِي الصَّلَاةِ اَنْ يُرَخِّصَ لَهُ اَنْ يُصَلِّيَ فِيْ مَنْزِلِهٖ قَالَ: اَتَسْمَعُ الْاَذَانَ؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ:

6 :1)

ب):قَالَ اَبُوْحَاتِمٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: فِيْ سُؤَالِ ابْنِ اُمِّ مَكْتُومٍ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ
رْكِ اِتْيَانِ الْجَمَاعَاتِ وَقَوْلِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ائْتِهَا وَلَوْ حَبْوًا اَعْظَمُ الدَّلِيْلِ عَلٰى اَنَّ هٰذَا
بٍ، اِذْ لَوْ كَانَ اِتْيَانُ الْجَمَاعَاتِ عَلٰى مَنْ يَّسْمَعُ النِّدَاءَ لَهَا غَيْرَ فَرْضٍ لَاَخْبَرَهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
لَيْهِ لِاَنَّ هٰذَا جَوَابٌ خَرَجَ عَلٰى سُؤَالٍ بِعَيْنِهٖ وَمُحَالٌ اَنْ لَّا يُوْجَدَ لِغَيْرِ الْفَرِيضَةِ رُخْصَةٌ

ضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں۔ حضرت ابن ام مکتوم رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر
عرض کی: یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! میں نابینا شخص ہوں۔ میرا گھر دور ہے۔ انہوں نے نماز کے بارے میں نبی
کی کہ آپ انہیں اجازت دیں' وہ اپنے گھر میں نماز ادا کرلیا کریں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: کیا تم اذان
نے عرض کی: جی ہاں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پھر تم (اس باجماعت نماز) میں شریک ہوا گرچہ تمہیں گھسٹ کر

ن رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) حضرت ابن ام مکتوم رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ درخواست کی تھی کہ آپ انہیں اس
ں کہ وہ جماعت میں شریک نہ ہوں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان ''تم اس میں شریک ہوخواہ تمہیں گھسٹ کر چل کر آنا
ں سب سے بڑی دلیل ہے کہ یہ حکم لازمی طور پر ہے استحباب کے طور پر نہیں ہے کیونکہ جو شخص اذان کی آواز سنتا
عت میں شریک ہونا فرض نہ ہوتا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان کو بتا دیتے کہ اس بارے میں اجازت ہے کیونکہ یہ جواب

ناده ضعيف. عيسى بن جارية: قال ابن معين: ليس بذاك، عنده مناكير، وقال أبو زرعة: لا بأس به، وذكره
، وقال أبو داوٗد: منكر الحديث، وذكره الساجي، والعقيلي في الضعفاء، وقال ابن عدى: أحاديثه غير محفوظة،
ن .وهو في مسند أبي يعلى ."1803"وأخرجه أحمد 3/367 من طريق إسماعيل بن أبان الوراق، عن يعقوب بن
رأورده الهيثم في مجمع الزوائد 2/42 وقال: رواه أحمد، وأبو يعلى، والطبراني في الأوسط، ورجال الطبراني
ن أبي شيبة 1/345، 346، وأبو داوٗد "553"، والنسائي 2/110، وابن خزيمة "1478" من طرق عن سفيان،
بن عابس، عن عبد الرحمٰن بن أبي ليلى، عن ابن أم مكتوم قال: يا رسول الله، إن المدينة كثيرة الهوام والسباع،
لّٰه عليه وسلم: "أتسمع: حي على الصلاة، حي على الفلاح"؟ قال: نعم، قال: "فحي هلا ." وصححه الحاكم
افقه الذهبي من طريق سفيان، عن عبد الرحمٰن بن عابس، عن ابن أم مكتوم، فأسقط من السند عبد الرحمٰن بن
كأن ابن عابس سمع من ابن أم مكتوم. "وحي هلا": كلمتان جعلنا كلمة واحد، فحي بمعنى أقبل، وهلا بمعنى
مد 3/423، وأبو داوٗد "252"،وابن ماجه "792"، والحاكم 10/247، والبغوي "796" من طريق عاصم بن
ن أبي هريرة عند مسلم "653"، وأبي عوانة 2/6، والنسائي 2/109، والبيهقي 3/57 .

ب میں آیا ہے تو یہ بات ناممکن ہے کہ جو چیز فرض ہو۔اس کی رخصت موجود نہ ہو۔

رُ الْخَبَرِ الدَّالِّ عَلٰى اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ حَتْمٌ لَا نَدْبٌ

اس بات پر دلالت کرتی ہے کہ یہ حکم حتمی طور پر ہے استحباب کے طور پر نہیں ہے

ث): اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيٰى، وَعَبْدُ الْحَمِيْدِ بْنُ بَيَانٍ هُشَيْمٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ ہِ وَسَلَّمَ:

سَمِعَ النِّدَاءَ فَلَمْ يُجِبْ، فَلَا صَلَاةَ لَهٗ اِلَّا مِنْ عُذْرٍ . (1: 6)

 اَبُوْحَاتِمٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: فِيْ هٰذَا الْخَبَرِ دَلِيْلٌ اَنَّ اَمْرَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتْمٌ لَا نَدْبٌ، اِذْ لَوْ كَانَ الْقَصْدُ فِيْ قَوْلِهٖ: فَلَا صَلَاةَ لَهٗ اِلَّا مِنْ عُذْرٍ يُرِيْدُ بِهٖ فِي الْفَضْلِ صَلِّيْ وَحْدَهٗ كَانَ لَهٗ فَضْلُ الْجَمَاعَةِ، فَلَمَّا اسْتَحَالَ هٰذَا وَبَطَلَ ثَبَتَ اَنَّ الْاَمْرَ بِاِتْيَانِ نَدْبٍ، وَاَمَّا الْعُذْرُ الَّذِيْ يَكُوْنُ الْمُتَخَلِّفُ عَنْ اِتْيَانِ الْجَمَاعَاتِ بِهٖ مَعْذُوْرًا، فَقَدْ تَتَبَّعْتُهٗ ا تَدُلُّ عَلٰى اَنَّ الْعُذْرَ عَشَرَةُ اَشْيَاءَ

ح. زكريا بن يحيى: هو ابن صبيح الواسطى الملقب زحمويه، ترحمه ابن أبى حاتم فى الجرح والتعديل ا ولا تعديلا، وذكره المؤلف فى الثقات 8/253، وقال: كان من المتقنين فى الروايات، ونقل الحافظ وثيقه عن بحشل فى تاريخ واسط، وعبد الحميد بن بيان السكرى: صدوق من رجال مسلم، ومن قد صرح هشيم بالتحديث عند الحاكم، فانتفت شبهة تدليسه .وأخرجه البغوى فى شرح السنة "794" ، بهٰذا الإسناد .وأخرجه ابن ماجه "793" فى المساجد: باب التغليظ فى التخلف عن الجماعة، لى بن عبد الله بن مبشر، كلاهما عن عبد الحميد بن بيان، به .وأخرجه الطبرانى "12265" من طريق ى 1/420، والبيهقى 3/57، والبغوى "795"، والحاكم 1/245 من طريق شعبة، به . قال الحاكم ه غندر وأكثر أصحاب شعبة، وهو صحيح على شرط الشيخين، ولم يخرجاه وهشيم وقراد أبو نوح هو قتان، فإذا وصلاه، فالقول فيه قولهما .وأخرجه أبو داوٗد "551" فى الصلاة: باب فى التشديد فى ترك /1-421، والطبرانى "12266"، والحاكم 1/245-246، من طريق قتيبة بن سعيد، عن جرير، عن عبدى، عن عدى بن ثابت، عن سعيد بن جبير، عن ابن عباس رفعه: من سمع المنادى فلم يمنعه من اتباعه خوف أو مرض"- لم تقبل منه الصلاة التى صلى." وأبو جناب واسمه يحيى بن أبى حية الكلبى: ضعفوه بى شيبة 1/345 من طريق وكيع عن شعبة موقوفاً على ابن عباس. وأخرجه قاسم بن أصبغ فى كتابه، كما البيهقى 3/174 من طرق إسماعيل بن إسحاق القاضى، حدثنا سليمان بن حرب، حدثنا شعبة، عن يد بن جبير، عن ابن عباس أن النبى صلى الله عليه وسلم قال: "من سمع النداء ، فلم يجب، فلا صلاة له ح .وأخرجه الحاكم 1/246، والبيهقى 3/174 من طريق إسماعيل القاضى، حدثنا احمد بن يونس، عن أبى حصين، عن أبى بردة بن أبى موسى، عن أبيه قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من سمع جب فلا صلاة له"، وقد تابع أبا بكر بن عياش مسعر بن كدام عند أبى نعيم فى أخبار أصبهان 2/342، كما فى التلخيص 2/30، فصح الحديث.

ت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
وسنتا ہے اور اس کا جواب نہیں دیتا (یعنی باجماعت نماز میں شریک نہیں ہوتا) تو اس کی نماز نہیں ہوتی
لف ہے''۔

رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) اس روایت میں اس بات کی دلیل موجود ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا جماعت میں شرکت کا
ہے استحباب کے طور پر نہیں ہے۔ کیونکہ اگر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا اس فرمان ''اس کی نماز نہیں ہوتی البتہ اس شخص کا
ر لاحق ہو'' اگر اس سے مقصود یہ ہوتا کہ اس میں فضیلت پائی جاتی ہے تو معذور شخص جب تنہا نماز ادا کرتا۔ تو
ت حاصل ہو جاتی۔ تو جب یہ بات ناممکن ہے تو یہ بات ثابت ہو جائے گی کہ جماعت کے لیے آنے کا حکم
ور پر ہے۔ استحباب کے طور پر نہیں ہے۔ جہاں تک اس عذر کا تعلق ہے جس کی وجہ سے آدمی جماعت میں
لے سے معذور شمار ہوتا ہے تو میں نے اس بارے میں تمام احادیث کی تحقیق کی ہے تو میں نے یہ بات پائی ہے
پر دلالت کرتی ہیں کہ یہ عذر دس مختلف چیزیں ہو سکتی ہیں۔

الْاَوَّلِ، وَهُوَ الْمَرَضُ الَّذِى لَا يَقْدِرُ الْمَرْءُ مَعَهُ اَنْ يَاْتِىَ الْجَمَاعَاتِ

تذکرہ اور وہ بیماری ہے جس کی وجہ سے آدمی باجماعت نماز میں شریک نہیں ہوسکتا

سند حدیث): اَخْبَرَنَا اَبُوْ يَعْلٰى، قَالَ: حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مِهْرَانَ السَّبَّاكُ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ
، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ صُهَيْبٍ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ:
ن):لَمْ يَخْرُجْ اِلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثًا، فَاُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَذَهَبَ اَبُوْ بَكْرٍ
سُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحِجَابِ فَرَفَعَهُ، فَلَمَّا وَضَحَ لَنَا بَيَاضُ وَجْهِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ
ا نَظَرْنَا مَنْظَرًا قَطُّ اَعْجَبَ اِلَيْنَا مِنْ وَّجْهِ نَبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ وَضَحَ لَنَا ، قَالَ:

يث صحيح، جعفر بن مهران وقد تحرف في الإحسان إلى بهران ذكره المؤلف في الثقات 160/8-161
ران، أبو سلمة السباك من أهل البصرة، يروى عن عبد الوارث والفضيل بن عياض، حدثنا عنه الحسن بن سفيان،
سنة إحدى أو اثنتين وثلاثين ومئتين، وقد قيل: إن كنيته أبو النضر . وأورده ابن أبي حاتم 2/491، وقال: روى
كر بن أبي القاسم وغيره، وقال الذهبي في الميزان 1/418: موثق، له ما ينكر، وقد توبع عليه، ومن فوقه ثقات
وأخرجه البخاري "681" في الأذان: باب أهل العلم والفضل أحق بالإمامة، عن أبي معمر، ومسلم "419"
ة: باب استخلاف الإمام إذا عرض له عذر من مرض وسفر وغيرهما من يصلي بالناس، من طريق عبد الصمد،
وارث، بهذا الإسناد. وأخرجه من طرق عن الزهري، عن أنس: الحميدي "1188"، وأحمد 3/110 و163
2، والبخاري "680"، و "754" في الأذان: باب هل يلتفت لأمر ينزل به، و "1205" في العمل في الصلاة: باب
ى صلاته أو تقدم بأمر ينزل به، و "4448" في المغازي: باب مرض النبي صلى الله عليه وسلم ووفاته، ومسلم
في الشمائل "367"، والنسائي 4/7 في الجنائز، وفي الوفاة في ذكر مرض رسول الله صلى الله عليه وسلم،
ن سعد 2/216، والبغوي في شرح السنة "3824"، وصححه ابن خزيمة "1488"، وأبو عوانة 2/118 و119

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهٖ اِلٰى اَبِىْ بَكْرٍ اَنْ تَقَدَّمَ، قَالَ: وَاَرْخٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
دِرِ عَلَيْهِ حَتّٰى مَاتَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ .(1: 6)

ں رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: تین دن تک نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس (نماز پڑھانے کے لئے) تشریف
اقامت کہی گئی۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ آگے بڑھنے لگے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کے تحت پردے کو اٹھایا
ے چہرہ مبارک کی سفیدی ہمارے سامنے آئی تو ہم نے ایسا کوئی منظر نہیں دیکھا تھا جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی
لئے محبوب ہو جب آپ ہمارے سامنے آئے تھے۔ راوی کہتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دست
بوبکر رضی اللہ عنہ کو اشارہ کیا' وہ آگے ہو جائیں۔ راوی کہتے ہیں: پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پردہ نیچے کر دیا۔ اس
صال تک (مسجد میں) تشریف نہیں لائے۔

لْعُذْرِ الثَّانِىْ وَهُوَ حُضُوْرُ الطَّعَامِ عِنْدَ صَلَاةِ الْمَغْرِبِ

ے عذر کا تذکرہ اور یہ عذر مغرب کی نماز کے وقت کھانا آ جانے کا ہے

یث): اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلْمٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى، قَالَ: حَدَّثَنَا
عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ،
النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا قُرِّبَ الْعَشَاءُ وَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ، فَابْدَءُوا بِهٖ
تَعْجَلُوْا عَنْ عَشَائِكُمْ .(1: 6)

ں بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
جائے اور نماز کا وقت ہو جائے' تو مغرب کی نماز سے پہلے کھانا کھالو اور کھانا کھاتے ہوئے جلد

حيح على شرط مسلم. حرملة من رجال مسلم، ومن فوقه على شرطهما . وأخرجه مسلم "557" فى
لاة بحضرة الطعام الذى يريد أكله فى الحال، وأبو عوانة 2/14، والطحاوى فى مشكل الآثار 2/401،
قى "223"، والبيهقى فى السنن 3/72، 73، من طرق عن ابن وهب، بهٰذا الإسناد .وأخرجه أبو عوانة
، عن عمرو بن الحارث، بهٰذا الإسناد.وأخرجه الشافعى 1/125، والحميدى "1181"، وابن أبى شيبة
21"، وأحمد 3/110 و162، والبخارى "672" فى الأذان: باب إذا حضر الطعام وأقيمت الصلاة،
353" فى الصلاة: باب ما جاء إذا حضر العشاء وأقيمت الصلاة، والنسائى 2/111 فى الإمامة: باب
ن ماجة "933" فى الإقامة: باب إذا حضرت الصلاة ووضع العشاء، والدارمى 1/293، وأبو عوانة
2"، والطحاوى فى مشكل الآثار 2/401، والبيهقى فى السنن 3/72 و73، والبغوى فى شرح السنة
، به. وصححه ابن خزيمة "934" و ."1651"وأخرجه ابن أبى شيبة 2/420، وأحمد 3/100 و249،
عمة: باب إذا حضر العشاء فلا يعجل عن عشائه، والطحاوى فى مشكل الآثار 2/401، والبيهقى فى
ب، عن أبى قلابة، عن أنس. وسقط من ابن أبى شيبة عن أنس .وأخرجه أحمد 3/283 من طريق حميد
ىّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وسلم .وأخرجه ابن أبى شيبة 2/420، والبيهقى فى السنن 3/74 من طريق حميد
لنبى صلى الله عليه وسلم.

...يَانِ بِاَنَّ قَوْلَهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَعْجَلُوْا عَنْ عَشَائِكُمْ اَرَادَ بِهٖ اِذَا قُدِّمَ ذٰلِكَ عَلَى الْمَرْءِ

...ن کا تذکرہ کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ''تم اپنے رات کے کھانے سے جلدی نہ کرو'' اس سے مراد یہ ہے کہ جب وہ آدمی کے سامنے آ جائے

...(حدیث): اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْاَزْدِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، قَالَ: ...كرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، قَالَ: اَخْبَرَنِيْ نَافِعٌ، قَالَ:

...): كَانَ ابْنُ عُمَرَ اِذَا غَرَبَتِ الشَّمْسُ وَتَبَيَّنَ لَهُ اللَّيْلُ، فَكَانَ اَحْيَانًا يُقَدِّمُ عَشَائَهُ وَهُوَ صَائِمٌ ...ثُمَّ يُقِيْمُ وَهُوَ يَسْمَعُ فَلَا يَتْرُكُ عَشَائَهُ وَلَا يُعَجِّلُ حَتّٰى يَقْضِيَ عَشَائَهُ، ثُمَّ يَخْرُجَ فَيُصَلِّيَ، ...اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَعْجَلُوْا عَنْ عَشَائِكُمْ اِذَا قُدِّمَ اِلَيْكُمْ. (1: 6)

...یان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا یہ معمول تھا جب سورج غروب ہو جاتا اور رات ہو جاتی' تو ...لے کھا لیتے تھے۔ کیونکہ انہوں نے روزہ رکھا ہوا ہوتا تھا حالانکہ اس وقت مؤذن اذان دے رہا ہوتا تھا۔ وہ ...۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اس کو سن رہے ہوتے تھے لیکن وہ اپنے کھانے کو ترک نہیں کرتے تھے اور کھانا ...ی کا مظاہرہ بھی نہیں کرتے تھے' یہاں تک کہ جب وہ کھانا کھا لیتے تھے' تو تشریف لے جا کر نماز ادا کرتے ...ی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے:

...ب صحيح، وإسناده جيد. محمد بن بكر: هو البرساني، وثقه ابن معين وأبو داوٗد والعجلي، وقال ابوحاتم: ...، وقال النسائي في كتاب المحاربة من سننه: ليس بالقوى، ليس له في البخاري سوى حديث واحد في كتاب ...سلم والباقون، وباقي السند على شرط الشيخين. وأخرجه عبد الرزاق "2189"، ومن طريقه أحمد 2/148، ...في المساجد: باب كراهة الصلاة بحضرة الطعام الذي يريد أكله في الحال، وأبو عوانة 2/15 من طريق ...عوانة 2/16 من طريق حجاج، ثلاثتهم عن ابن جريج، بهٰذا الإسناد. وأخرجه ابن أبي شيبة 2/420، وأحمد ...6" في الأذان: باب إذا حضر الطعام وأقيمت الصلاة، ومسلم "559"، وأبو داوٗد "3757" في الأطعمة: باب ...شاء، والترمذي "354" في الصلاة: باب إذا حضر العشاء وأقيمت الصلاة فابدؤوا بالعشاء، وأبو عوانة /2 ...ي 3/73، من طريق عبيد اللّٰه، عن نافع، به. وأخرجه البخاري "5463" في الأطعمة: باب إذا حضر العشاء فلا ...لم "559"، وابن ماجة "934" في الإقامة: باب إذا حضرت الصلاة ووضع العشاء، وابن خزيمة "935" من ...به. وعلقه البخاري "674" في الأذان: باب إذا حضر الطعام وأقيمت الصلاة، من طريق موسى بن عقبة، عن ...ولًا مسلم "559"، وأبو عوانة 2/15، وابن خزيمة "936"، والبيهقي في السنن 3/74، من طرق عن موسى ...أخرجه مالك 2/971 عن نافع أن ابن عمر كان يقرب إليه عشاؤه فيسمع قراءة الإمام وهو في بيته، فلا ...ي يقضي حاجته منه. وأخرجه عبد الرزاق في المصنف "2190"، والبخاري "5464" في الأطعمة، من طريق ...عمر، بنحو رواية مالك.

سامنے رکھ دیا جائے' تو تم کھانا کھاتے ہوئے جلد بازی نہ کرو۔''

التَّخَلُّفَ عَنْ اِتْيَانِ الْجَمَاعَاتِ عِنْدَ حُضُوْرِ الْعَشَاءِ اِنَّمَا يَجِبُ ذَا كَانَ الْمَرْءُ صَائِمًا اَوْ تَاقَتْ نَفْسُهُ اِلَى الطَّعَامِ فَآذَتْهُ

ذکرہ کہ رات کا کھانا آ جانے کی وجہ سے باجماعت نماز سے پیچھے رہ جانا لازم ہے حالت میں ہو یا انسان کو کھانے کی شدید طلب ہو اور یہ بات اسے اذیت پہنچا رہی ہو

یث): اَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْهَمْدَانِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ اَبِي طَالِبٍ، قَالَ: مَلِكِ بْنِ وَاقِدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ اَعْيَنَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، لُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

اُقِيمَتِ الصَّلَاةُ وَاَحَدُكُمْ صَائِمٌ، فَلْيَبْدَاْ بِالْعَشَاءِ قَبْلَ صَلَاةِ الْمَغْرِبِ، وَلَا تَعْجَلُوْا عَنْ

س رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

اقامت کہی جائے اور کسی شخص نے روزہ رکھا ہوا ہو تو اسے مغرب کی نماز سے پہلے کھانا کھا لینا تے ہوئے جلد بازی کا مظاہرہ نہ کرو۔''

دِرِ الثَّالِثِ وَهُوَ النِّسْيَانُ الَّذِي يَعْرِضُ فِي بَعْضِ الْاَحْوَالِ

ذر کا تذکرہ' اور یہ بھول جانا ہے جو بعض حالتوں میں عارض ہوتا ہے

یث): اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ قُتَيْبَةَ، وَالْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ، قَالَا: حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ ثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، قَالَ: اَخْبَرَنَا يُوْنُسُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ اَبِي

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ قَفَلَ مِنْ غَزْوَةِ حُنَيْنٍ سَارَ لَيْلَةً حَتّٰى اِذَا اَدْرَكَهُ لِبِلَالٍ: اكْلَاْ لَنَا اللَّيْلَ فَصَلّٰى بِلَالٌ مَا قُدِّرَ لَهُ، وَنَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَ الصُّبْحُ اسْتَنَدَ بِلَالٌ اِلٰى رَاحِلَتِهِ يُوَاجِهُ الْفَجْرَ، فَغَلَبَتْ بِلَالًا عَيْنَاهُ، وَهُوَ مُسْتَنِدٌ سْتَيْقِظْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا بِلَالٌ وَلَا اَحَدٌ مِّنْ اَصْحَابِهِ حَتّٰى ضَرَبَتْهُمُ

يح. العباس بن أبي طالب: هو العباس بن جعفر بن عبد الله، ثقة، ومن فوقه من رجال الصحيح. وأخرجه حاوي في مشكل الآثار 2/402 عن محمد بن علي بن داود، عن أحمد بن عبد الملك بن واقد، بهذا 2" من طريق ابن وهب، عن عمرو بن الحارث، به، فانظره.

...فَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوَّلَهُمُ اسْتِيقَاظًا، فَفَزِعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
...بِلَالُ فَقَالَ بِلَالٌ: اَخَذَ بِنَفْسِي الَّذِي اَخَذَ بِنَفْسِكَ بِاَبِي اَنْتَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، قَالَ: اقْتَادُوا رَوَاحِلَكُمْ
...رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاَمَرَ بِلَالًا فَاَقَامَ الصَّلَاةَ وَقَالَ: مَنْ نَسِيَ الصَّلَاةَ اَوْ نَامَ عَنْهَا
...ا ذَكَرَهَا، فَإِنَّ اللّٰهَ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى قَالَ: (اَقِمِ الصَّلَاةَ لِذِكْرِي) (طه: 14) (1: 6)

...يُوْنُسُ: وَكَانَ ابْنُ شِهَابٍ يَقْرَؤُهَا لِلذِّكْرٰى.
...ح مصنف) قَالَ اَبُوْحَاتِمٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: اَخْبَرَنَا ابْنُ قُتَيْبَةَ بِهٰذَا الْخَبَرِ، وَقَالَ فِيْهِ خَيْبَرُ، وَاَبُوْ هُرَيْرَةَ
...خَيْبَرَ اِنَّمَا اَسْلَمَ وَقَدِمَ الْمَدِيْنَةَ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِخَيْبَرَ وَعَلَى الْمَدِيْنَةِ سِبَاعُ بْنُ عُرْفُطَةَ،
...ذِكْرُ خَيْبَرَ فِي الْخَبَرِ فَقَدْ سَمِعَهُ اَبُوْ هُرَيْرَةَ مِنْ صَحَابِيٍّ غَيْرِهِ، فَاَرْسَلَهُ كَمَا يَفْعَلُ ذٰلِكَ الصَّحَابَةُ
...نْ كَانَ ذٰلِكَ حُنَيْنَ لَا خَيْبَرَ، وَاَبُوْ هُرَيْرَةَ شَهِدَهَا وَشُهُوْدُهُ الْقِصَّةَ الَّتِي حَكَاهَا شُهُوْدٌ صَحِيْحٌ،
...ى اَنَّهُ حُنَيْنٌ اَمْيَلُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم غزوہ حنین سے واپس تشریف لا رہے تھے تو آپ رات
...ے یہاں تک کہ جب آپ کو نیند آنے لگی تو آپ نے پڑاؤ کر لیا۔ آپ نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے فرمایا ہمارے لئے
...یال رکھنا حضرت بلال رضی اللہ عنہ کے جو مقدر میں تھا وہ نماز ادا کرتے رہے۔ پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے اصحاب سو گئے۔ صبح
...قت قریب آیا تو حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے اپنی سواری کے ساتھ ٹیک لگائی اور صبح صادق والی طرف رُخ کر کے بیٹھ گئے۔
...ال رضی اللہ عنہ کی بھی آنکھ لگ گئی۔ وہ اپنی سواری کے ساتھ ٹیک لگائے ہوئے تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت بلال رضی اللہ عنہ اور

20- إسناده صحيح على شرط مسلم، وهو في صحيحه "680" في المساجد: باب قضاء الصلاة الفائتة واستحباب
...ائها، وابن ماجة "697" في الصلاة: باب من نام عن الصلاة أو نسيها، كلاهما عن حرملة بن يحيى، بهٰذا الإسناد. وأخرجه
...ي دلائل النبوة 4/272-273 من طريق محمد بن الحسن بن قتيبة، عن حرملة، به. وأخرجه أبو داوٗد "435" في الصلاة:
...من نام عن الصلاة أو نسيها، ومن طريقه أبو عوانة 2/253، والبيهقي في السنن 2/217، والدلائل عن أحمد بن صالح،
2/296 من طريق عمرو بن سواد، كلاهما عن ابن وهب، به. وأخرجه أبو داوٗد "436" ومن طريقه أبو عوانة 2/253،
...في السنن 218، من طريق أبان، والنسائي 2/296 في المواقيت: باب إعادة من نام عن الصلاة لوقتها من الغد، من طريق
...رك، كلاهما عن معمر، عن الزهري، به. وأخرجه الترمذي "3163" في التفسير: باب ومن سورة طه، من طريق النضر بن
...عن صالح بن أبي الأخضر، والنسائي 2/295 من طريق محمد بن إسحاق، كلاهما عن الزهري، به. وأخرجه مالك في
1/13-14 في وقوت الصلاة، ومن طريقه: الشافعي 1/53 و54، والبغوي "437" عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ اَنَّ
...له صلى الله عليه وسلم مرسلًا. قال الزرقاني في شرح الموطأ 1/31: وهٰذا مرسل عند جميع رواة الموطأ، وقد تبين وصله،
...ـه مسلم، وأبو داوٗد، وابن ماجة من طريق ابن وهب، عن يونس، عن ابن شهاب، عن سعيد بن المسيب، عن أبي هريرة ...
...الإرسال لا تضر في رواية من وصله، لأن يونس من الثقات الحفاظ احتج به الأئمة الستة، وتابعه الأوزاعي، وابن إسحاق في
...ن عبد البر في التمهيد 6/386-387. وقد روى عن النبي صلى الله عليه وسلم في نومه عن الصلاة في السفر آثار كثيرة من
...شتى، رواها عنه جماعة من أصحابه، خرجها أبو عمر في كتاب التمهيد 5/249-258. وانظر جامع الأصول
...5- 200 وقد تقدم مختصرًا برقم "1459" من طريق يزيد بن كيسان، عن أبي حازم، عن أبي هريرة فانظره.

www.islamicurdubooks.com

ں سے کوئی بھی شخص بیدار نہیں ہوا' یہاں تک کہ دھوپ نکل آئی۔ نبی اکرم ﷺ سب سے پہلے بیدار
ں ہو گئے۔ آپ نے فرمایا: اے بلال! حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یا رسول اللہ (ﷺ)! میرے
ی ذات نے آپ کو نیند عطا کی تھی۔ اس نے مجھے بھی نیند کا شکار کر دیا۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم اپنی
کچھ آگے جانے کے بعد) نبی اکرم ﷺ نے وضو کیا۔ آپ نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا۔ انہوں نے
ماز سے فارغ ہونے کے بعد) نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:
بائے یا نماز کے وقت سویا رہ جائے' تو جب وہ (نماز) اسے یاد آئے' تو وہ اسے ادا کر لے۔''
ر بات ارشاد فرمائی ہے:
ے نماز کو قائم کرو۔''

رتے ہیں: ابن شہاب اس لفظ کو یوں تلاوت کرتے تھے: لِلذِّکْرٰی
رماتے ہیں:) ابن قتیبہ نے ہمیں یہ حدیث بیان کی ہے اور اس میں انہوں نے یہ بات بیان کی ہے کہ یہ
ت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ غزوہ خیبر میں شریک نہیں ہوئے تھے جب انہوں نے اسلام قبول کیا۔ اور مدینہ منورہ
ں موجود تھے۔ اور مدینہ منورہ کے نگران حضرت سباع بن عرفطہ رضی اللہ عنہ تھے۔ اگر اس روایت میں خیبر کا
لتا ہے کہ ابوہریرہ نے کسی دوسرے صحابی سے یہ روایت سنی ہو اور اسے ''مرسل'' روایت کے طور پر نقل کر
م رضی اللہ عنہم اکثر اس طرح کر دیا کرتے تھے۔ اور اگر اس سے مراد غزوہ حنین ہی ہو غزوہ خیبر مراد نہ ہو' تو
ں شریک ہوئے ہیں۔ اور ان کے اس میں شریک ہونے کا واقعہ اور وہ واقعہ جو انہوں نے بیان کیا ہے یہ
ں یہی کہتا ہے کہ یہ غزوہ حنین کا واقعہ ہو گا۔

وَهُوَ السِّمَنُ الْمُفْرِطُ الَّذِی يَمْنَعُ الْمَرْءَ مِنْ حُضُوْرِ الْجَمَاعَاتِ

ہ اور یہ ایسا موٹاپا ہے جو آدمی کو جماعت میں شریک ہونے سے روکتا ہے

ث): اَخْبَرَنَا اَبُوْ يَعْلٰى، قَالَ: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، قَالَ: اَخْبَرَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَنَسِ بْنِ
س بْنَ مَالِكٍ، قَالَ:

رَجُلٌ مِّنَ الْاَنْصَارِ وَكَانَ ضَخْمًا لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنِّي لَا اَسْتَطِيعُ الصَّلَاةَ
لِي فَصَلَّيْتَ فِيهِ فَاَقْتَدِيَ بِكَ، فَصَنَعَ الرَّجُلُ لَهُ طَعَامًا وَدَعَاهُ اِلٰى بَيْتِهِ، فَبَسَطَ لَهُ طَرَفَ
رَكْعَتَيْنِ قَالَ: فَقَالَ فُلَانُ بْنُ الْجَارُوْدِ لِاَنَسٍ: اَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي

حيح على شرط البخاري، علي بن الجعد: ثقة من رجال البخاري، ومن فوقه على شرطهما. وأخرجه
ـد: باب صلاة الضحى في الحضر، عن علي بن الجعد، بهٰذا الإسناد. وأخرجه أحمد 3/130، 131
67" في الأذان: باب هل يصلي الإمام بمن حضر، وأبو داوٗد "657" في الصلاة: باب الصلاة على
هٰذا الإسناد.

تُهُ صَلَّاهَا غَيْرَ ذٰلِكَ الْيَوْمَ .(1: 6)

انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: انصار سے تعلق رکھنے والے ایک صاحب نے جو خوب بھاری بھرکم
رمت میں انہوں نے عرض کی: میں آپ کی اقتداء میں نماز کے لئے حاضر ہونے کی استطاعت نہیں رکھتا اگر
لائیں اور وہاں نماز ادا کریں' تو میں آپ کی پیروی کروں گا (یعنی اس جگہ نماز ادا کرلیا کروں گا) پھر ان
صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے کھانا تیار کیا' اور آپ کو اپنے گھر میں بلوایا۔ انہوں نے اپنی چٹائی کا کنارہ آپ کے لئے بچھایا۔
دو رکعات نماز ادا کی۔

فلاں بن جارود نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا: کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم چاشت کی نماز ادا کرتے تھے' تو
رمایا: میں نے اس دن کے علاوہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ نماز ادا کرتے ہوئے نہیں دیکھا۔

لْعُذْرِ الْخَامِسِ وَهُوَ وُجُوْدُ الْمَرْءِ حَاجَةَ الْإِنْسَانِ فِيْ نَفْسِهِ

ں عذر کا تذکرہ اور یہ آدمی کو قضائے حاجت کی ضرورت درپیش ہونا ہے

حدیث): اَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِدْرِيسَ الْاَنْصَارِيُّ، قَالَ: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ اَبِيْ بَكْرٍ، عَنْ
عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيْهِ،

): اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الْاَرْقَمِ، كَانَ يَؤُمُّ اَصْحَابَهُ فَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ يَوْمًا، فَذَهَبَ لِحَاجَتِهِ ثُمَّ
رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: اِذَا وَجَدَ اَحَدُكُمُ الْغَائِطَ، فَلْيَبْدَاْ بِهِ قَبْلَ الصَّلَاةِ .(1: 6)

ت عبداللہ بن ارقم رضی اللہ عنہ کے بارے میں یہ بات منقول ہے وہ اپنے ساتھیوں کی امامت کیا کرتے تھے۔ ایک
قضائے حاجت کے لئے تشریف لے گئے پھر وہ واپس تشریف لائے اور انہوں نے بتایا: میں نے نبی
رشاد فرماتے ہوئے سنا ہے۔
و پاخانہ کی ضرورت محسوس ہو' تو نماز سے پہلے اسے وہ (حاجت پوری) کرلینا چاہئے۔"

صحیح . وأخرجه البغوي في شرح السنة "803" من طريق أحمد بن أبي بكر، بهذا الإسناد، بهذا الإسناد.
في الصلاة باب النهي عن الصلاة والإنسان يريد حاجته، ومن طريق مالك أخرجه الشافعي 1/126، 127،
11 في الإمامة: باب العذر في ترك الجماعة، والطحاوي في مشكل الآثار 2/403 و404، والبيهقي في
الحميدي "872"، وعبد الرزاق "1759" و "1760"، وأبو داوُد "88" في الطهارة: باب أيصلي الرجل وهو
" في الطهارة: باب ما جاء إذا أقيمت الصلاة ووجد أحدكم الخلاء فليبدأ بالخلاء، وابن ماجة "616" في
ي النهي للحاقن أي يصلي، والدارمي 1/332، وابن خزيمة "932" و "1652"، والطحاوي في مشكل الآثار
3/ من طرق عن هشام بن عروة، به . وصححه الحاكم 1/168 و257 على شرط الشيخين، ووافقه
3/483 عن يحيى بن سعيد، و 4/35 عن عبد الله بن سعيد، وابن أبي شيبة 2/422 -423 عن حفص.
روة.

الْبَيَانِ بِاَنَّ الْمَقْصَدَ فِيمَا وَصَفْنَا مِنْ حَاجَةِ الْإِنْسَانِ
هُوَ اَنْ يَّشْغَلَهُ عَنِ الصَّلَاةِ دُوْنَ مَا لَا يَتَاَذّٰى بِهَا

کرہ کہ ہم نے جو چیز بیان کی ہے اس سے مراد انسان کو قضائے حاجت کی ایسی ضرورت
نتشر کرنے کا باعث بنے وہ کیفیت مراد نہیں ہے جس سے آدمی کو اذیت نہیں ہوتی

یث): اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُثَنّٰى، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا بْنُ نَافِعٍ، عَنْ اِدْرِيسَ بْنِ يَزِيْدَ الْاَوْدِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

يُصَلِّ اَحَدُكُمْ وَهُوَ يُدَافِعُهُ الْاَخْبَثَانِ. (1: 6)

ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
حالت میں نماز ادا نہ کرے جبکہ وہ پیشاب یا پاخانہ کو روکے ہوئے ہو''

ذِكْرُ خَبَرٍ ثَانٍ يُصَرِّحُ بِصِحَّةِ مَا ذَكَرْنَاهُ

ت کا تذکرہ جو ہمارے ذکر کردہ مفہوم کے صحیح ہونے کی صراحت کرتی ہے

یث): اَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْهَمْدَانِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو الطَّاهِرِ بْنُ السَّرْحِ، قَالَ: خْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ مُجَاهِدٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، وَعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سة، حَدَّثَتْهُمَا قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ:

يَقُوْمُ اَحَدُكُمْ اِلَى الصَّلَاةِ وَهُوَ بِحَضْرَةِ الطَّعَامِ وَلَا هُوَ يُدَافِعُهُ الْاَخْبَثَانِ الْغَائِطُ وَالْبَوْلُ.

(6:1)

مدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ بات ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے۔

یزید بن عبد الرحمٰن بن الأسود الأودی: وری عنه جماعة، وذکره المؤلف فی الثقات 5/542، ووثقه رجال الشیخین .وأخرجه ابن أبی شیبة 2/422، ومن طریقه ابن ماجة "618" عن أبی أسامة حماد بن بِـيهِ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عليه وسلم قال: "لا يـقـوم أحدكم إلى الصلاة وبه أذى."وأخرج 2/405 م طـريـق مـحـمـد بـن الصلت، عن عبد الله بن إدريس سمعت أبي يحدث عن جدي، عَنْ اَبِيْ لیه وسلم قال: "لا يـصـل أحدكم وهو يجد شيئًا من الخبث." قال البيهقي: ورواه آدم بن أبي إياس، عن 2/442 من طريق محمد بن عبيد، و 2/471 مـن طريق وكيع، كلاهما عن داوُد بْنِ يَزِيدَ الْاَوْدِيِّ، عَنْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "لَا يقومن أحدكم إلى الصلاة وبه أذى من غائط أو بول ."وأخرجه أبو یصلی الرجل وهو حاقن، والحاكم 1/168، من طريق ثور بن يزيد.

''کوئی بھی شخص ایسی حالت میں نماز کے لئے کھڑا نہ ہو اس کا کھانا آچکا ہو یا جب وہ دوخبیث چیزوں پاخانہ یا پیشاب کوروکے ہوئے ہو۔''

2074 - (سندحدیث): اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ الشَّيْبَانِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَهْلٍ الْجَعْفَرِيُّ، حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ اَبِيْ حَزْرَةَ الْمَدِينِيِّ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، قَالَ:

(متن حدیث): كَانَ بَيْنَ عَائِشَةَ وَبَيْنَ بَعْضِ بَنِيْ اَخِيهَا شَيْءٌ، فَدَخَلَ عَلَيْهَا فَلَمَّا جَلَسَ جِيءَ بِالطَّعَامِ، اِلَى الْمَسْجِدِ فَقَالَتْ لَهُ: اجْلِسْ غُدَرُ، فَاِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: لَا يُصَلِّي ...م بِحَضْرَةِ الطَّعَامِ، وَلَا وَهُوَ يُدَافِعُهُ الْاَخْبَثَانِ .(2: 47)

(توضیح مصنف): قَالَ اَبُوْحَاتِمٍ: الْمَرْءُ مَزْجُوْرٌ عَنِ الصَّلَاةِ عِنْدَ وُجُوْدِ الْبَوْلِ وَالْغَائِطِ، وَالْعِلَّةُ الْمُضْمَرَةُ ...ذَا الزَّجْرِ هِيَ اَنْ يَّسْتَعْجِلَهُ اَحَدُهُمَا حَتّٰى لَا يَتَهَيَّاَ لَهُ اَدَاءُ الصَّلَاةِ عَلٰى حَسْبِ مَا يَجِبُ مِنْ اَجْلِهِ، ...يْلُ عَلٰى هٰذَا تَصْرِيحُ الْخِطَابِ وَلَا هُوَ يُدَافِعُهُ الْاَخْبَثَانِ وَلَمْ يَقُلْ وَلَا هُوَ يَجِدُ الْاَخْبَثَيْنِ، وَالْجَمْعُ بَيْنَ ...يْنِ قُصِدَ بِهِ وُجُوْدُهُمَا مَعًا وَانْفِرَادُ كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا لَا اجْتِمَاعُهُمَا دُوْنَ الْاِنْفِرَادِ، اَبُوْ حَزْرَةَ يَعْقُوْبُ بْنُ ...دٍ

❀❀ قاسم بن محمد بیان کرتے ہیں: سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا اور ان کے کسی بھانجے کے درمیان کوئی ناراضگی تھی۔ وہ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے جب وہ بیٹھے تو کھانا آگیا وہ اٹھ کر مسجد کی طرف جانے لگے تو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے ان سے ...نالائق بیٹھے رہو۔ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ بات ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے۔

''کوئی بھی شخص کھانے کی موجودگی میں نماز ادا نہ کرے اور اس وقت نماز ادا نہ کرے جب وہ دوخبیث چیزوں یعنی پیشاب اور پاخانے کوروکے ہوئے ہو۔''

(امام ابن حبان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) آدمی کو اس بات سے منع کیا گیا ہے کہ جب اسے پیشاب یا پاخانہ کی ضرورت محسوس ہو۔

2073- إسناده صحيح، رجاله رجال الصحيح . القاسم بن محمد: هو القاسم بن محمد بن أبي بكر الصديق، وعبد الله بن ...د: هو عبد الله بن محمد بن عبد الرحمٰن بن أبي بكر الصديق، المعروف باب أبي عتيق. وأخرجه الطحاوي في مشكل الآثار 2-405 من طريق يونس، عن ابن وهب، بهٰذا الإسناد. وأخرجه أحمد 6/43 و54 و73، ومسلم "560" في المساجد: باب الصلاة بحضرة الطعام الذي يريد أكله في الحال، وأبو داوٗد "89" في الطهارة: باب أيصلي الرجل وهو حاقن، وأبو عوانة ... والبيهقي 3/71 و72 و73، والبغوي "801" و "802" من طرق عن أبي حزرة يعقوب بن مجاهد، عن عبد الله بن أبي عتيق، ...شة. وصححه ابن خزيمة برقم "933"، والحاكم 1/168، ووافقه الذهبي. تنبيه: وقع في سنن أبي داوٗد عبد الله بن محمد، ...اسم، والمحفوظ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بن أبي بكر كما في التهذيب 6/7.

2074- الحسن بن سهل الجعفري: روى عنه الحسن بن سفيان وأبو زرعة وغيرهما، وذكره المؤلف في الثقات 8/177، ... ابن أبي حاتم 3/17، ولم يذكر فيه جرحًا ولا تعديلًا، ومن فوقه ثقات من رجال الشيخين غير أبي حزرة، فإنه من رجال ...وحده. وأخرجه ابن أبي شيبة 2/423، والطحاوي في مشكل الآثار 2/405 من طريق حسين بن علي الجعفي، بهٰذا ... وتقدم قبله من طريق يحيى بن أيوب، عن أبي حزرة، به، فانظر تخريجه ثمة.

ادا نہیں کرنی چاہئے۔ اس ممانعت میں پوشیدہ علت یہ ہے کہ اگر آدمی کو ان دونوں کے کرنے کی ضرورت
طریقے سے نماز ادا نہیں کر سکے گا۔ اور اس بات کی دلیل یہ ہے کہ روایت کے الفاظ میں اس بات کی صراحت
خبیث چیزوں کو روکنے کی کوشش نہ کر رہا ہو۔ نبی اکرم ﷺ نے یہ بات ارشاد نہیں فرمائی کہ وہ دو خبیث چیزوں
اور یہاں دو خبیث چیزوں کو جمع کرنے سے مراد یہ ہے کہ ان دونوں کا وجود ایک ساتھ پایا جائے یا ان دونوں
جائے۔ اس سے مراد یہ نہیں ہے کہ جب یہ دونوں اکٹھے ہوں تو یہ حکم رہے گا اور جب کوئی ایک ہو تو یہ حکم نہیں

...وی کا نام یعقوب بن مجاہد ہے۔

...سَّادِسِ: وَهُوَ خَوْفُ الْاِنْسَانِ عَلٰى نَفْسِهِ وَمَالِهِ فِيْ طَرِيْقِهِ اِلَى الْمَسْجِدِ

چھٹے عذر کا تذکرہ اور وہ انسان کا اپنی جان یا مال کے حوالے سے خوف ہے جو مسجد کے راستے میں پیش آتا ہے

(سندحدیث): اَخْبَرَنَا ابْنُ قُتَيْبَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، قَالَ: اَخْبَرَنَا
...هَابٍ، اَنَّ مَحْمُوْدَ بْنَ الرَّبِيْعِ الْاَنْصَارِيَّ، حَدَّثَهُ،
...): اَنَّ عِتْبَانَ بْنَ مَالِكٍ، مِمَّنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ اَتَى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،
...اللّٰهِ اِنِّيْ قَدْ اَنْكَرْتُ بَصَرِيْ وَاَنَا اُصَلِّيْ لِقَوْمِيْ، وَاِذَا كَانَ الْاَمْطَارُ سَالَ الْوَادِي الَّذِيْ بَيْنِيْ
...طِيْعُ اَنْ آتِيَ مَسْجِدَهُمْ فَاُصَلِّيَ بِهِمْ وَدِدْتُ اَنَّكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ تَاْتِيْ فَتُصَلِّيْ فِيْ بَيْتِيْ حَتّٰى
قَالَ: فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَاَفْعَلُ قَالَ عِتْبَانُ: فَغَدَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ
...بَكْرٍ الصِّدِّيْقُ حِيْنَ ارْتَفَعَ النَّهَارُ، فَاسْتَاْذَنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَذِنْتُ لَهُ، فَلَمْ
...خَلَ الْبَيْتَ، ثُمَّ قَالَ: اَيْنَ تُحِبُّ اَنْ اُصَلِّيَ مِنْ بَيْتِكَ؟ قَالَ: فَاَشَرْتُ اِلٰى نَاحِيَةٍ مِنَ الْبَيْتِ، فَقَامَ
...لَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَكَبَّرَ فَقُمْنَا وَرَائَهُ فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ قَالَ: وَحَبَسْنَاهُ عَلٰى خَزِيْرَةٍ

...ضرت محمود بن ربیع انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت عتبان بن مالک رضی اللہ عنہ' جو غزوہ بدر میں شریک ہو چکے
...ار سے تھا' وہ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ (ﷺ)! میری نگاہ

...ده صحيح على شرط مسلم . حرملة بن يحيى من رجال مسلم، ومن فوقه على شرطهما . وأوردت تخريجه من
"223" فانظره . وانظر "1612" أيضًا . والخزيرة: قال ابن الأثير: هي لحم يقطع صغارًا ويصب عليه ماء كثير،
...لدقيق، فإن لم يكن فيه فهي عصيدة، وقيل: هي حساء من دقيق ودسم، وقيل: إذا كان من دقيق فهي حريرة، وإذا
...نزيرة.

میں اپنی قوم کی امامت کرتا ہوں جب بارش آتی ہے نشیبی علاقے میں پانی بھر جاتا ہے جو میرے اور ان لوگوں میں ان کی مسجد تک نہیں آسکتا' تاکہ ان کو نماز پڑھاؤں۔ اس لئے میں یہ چاہتا ہوں' یارسول اللہ (ﷺ)! آپ ے گھر میں نماز ادا کریں' تو میں اس جگہ کو جائے نماز بنالوں۔ راوی کہتے ہیں: تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میں ایسا عتبان بیان کرتے ہیں: اگلے دن نبی اکرم ﷺ اور حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ دن چڑھ جانے کے بعد تشریف نے اندر آنے کی اجازت طلب کی۔ میں نے آپ کی خدمت میں اجازت پیش کی گھر میں داخل ہونے کے بعد یف فرما نہیں ہوئے۔ آپ نے دریافت کیا: تم اپنے گھر میں کہاں یہ چاہتے ہو میں وہاں نماز ادا کروں۔ راوی گھر کے ایک گوشے کی طرف اشارہ کیا' تو نبی اکرم ﷺ وہاں کھڑے ہوئے آپ نے وہاں تکبیر کہی۔ ہم آپ گئے۔ نبی اکرم ﷺ نے دو رکعات ادا کرنے کے بعد سلام پھیر دیا۔ راوی کہتے ہیں: ہم نے آپ کو خزیرہ کھانے ہم نے آپ کے لئے تیار کیا تھا۔

ذِكْرُ الْعُذْرِ السَّابِعِ: وَهُوَ وُجُوْدِ الْبَرْدِ الشَّدِيْدِ الْمُؤْلِمِ

ساتویں عذر کا تذکرہ جو تکلیف دینے والی شدید سردی کا موجود ہونا ہے

(سند حدیث): اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا حِبَّانُ بْنُ مُوْسَى السُّلَمِيُّ، قَالَ: اَخْبَرَنَا الْمُبَارَكِ، قَالَ: اَخْبَرَنَا مُوْسَى بْنُ عُقْبَةَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ،

ث):اَنَّهُ وَجَدَ ذَاتَ لَيْلَةٍ بَرْدًا شَدِيْدًا، فَاَذِنَ مَنْ مَعَهُ فَصَلُّوْا فِيْ رِحَالِهِمْ وَقَالَ: اِنِّيْ رَاَيْتُ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا كَانَ مِثْلُ هٰذَا اَمَرَ النَّاسَ اَنْ يُصَلُّوْا فِيْ رِحَالِهِمْ .(1: 6)

رت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں یہ بات منقول ہے' (سفر کے دوران) ایک رات انہیں شدید سردی محسوس اپنے ساتھیوں کو یہ اجازت دی' وہ اپنی رہائشی جگہ پر ہی نماز ادا کرلیں اور ہمیں یہ بات بتائی' میں نے نبی ہے جب اس طرح کا معاملہ ہوتا تو آپ لوگوں کو یہ حکم دیتے تھے وہ اپنے رہائشی جگہ پر ہی نماز ادا کرلیں۔

ذِكْرُ الْاَمْرِ بِالصَّلَاةِ فِي الرِّحَالِ عِنْدَ وُجُوْدِ الْبَرْدِ الشَّدِيْدِ

سردی ہونے کی صورت میں رہائشی جگہ پر نماز ادا کرنے کا حکم ہونے کا تذکرہ

(سند حدیث): اَخْبَرَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ

سناده صحيح على شرطهما . وأخرجه ابن أبي شيبة 2/233 من طريق ابن أبي ليلى، وأبو داؤد "1064" في لف عن الجماعة في الليلة الباردة، أو الليلة المطيرة، ومن طريقه البيهقي في "السنن" 3/71 من طريق محمد بن ة 2/18 من طريق عمر بن محمد، ثلاثتهم عن نافع بهذا الإسناد .وسيرده بعده "2077" من طريق أيوب، و مالك، و "2080" من طريق عبيد الله بن عمر، ثلاثتهم عن نافع، به. وانظر ."2084"

...اَنَّ ابْنَ عُمَرَ نَزَلَ بِضَجْنَانَ لَيْلَةً بَارِدَةً، فَاَمَرَهُمْ اَنْ يُصَلُّوْا فِي الرِّحَالِ، وَحَدَّثَنَا اَنَّ رَسُوْلَ ... وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا نَزَلَ فِيْ مَوْضِعٍ فِي اللَّيْلَةِ الْبَارِدَةِ اَمَرَهُمْ اَنْ يُصَلُّوْا فِي الرِّحَالِ .(1: 7)

...ن کرتے ہیں: شدید سرد رات میں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے ضجنان کے مقام پر پڑاؤ کیا' اور لوگوں کو یہ ...والی جگہ پر ہی نماز ادا کریں۔ انہوں نے ہمیں یہ بات بتائی' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب سرد رات میں کسی جگہ پڑاؤ ...ں کو یہ حکم دیتے تھے وہ اپنی رہائشی جگہ پر ہی نماز ادا کریں۔

ذِكْرُ الْعُذْرِ الثَّامِنِ: وَهُوَ وُجُوْدُ الْمَطَرِ الْمُؤْذِي

آٹھواں عذر وہ تکلیف دینے والی بارش کی موجودگی ہے

...(حدیث): اَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِدْرِيسَ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اَبِي بَكْرٍ الزُّهْرِيُّ، عَنْ ...

...ابْنِ عُمَرَ،

...): اَنَّهُ اَذَّنَ بِالصَّلَاةِ فِيْ لَيْلَةٍ ذَاتِ بَرْدٍ وَرِيحٍ وَقَالَ: اَلَا صَلُّوْا فِي الرِّحَالِ، ثُمَّ قَالَ: اِنَّ رَسُوْلَ ... وَسَلَّمَ كَانَ يَاْمُرُ الْمُؤَذِّنَ اِذَا كَانَتْ لَيْلَةٌ ذَاتُ بُرْدٍ وَمَطَرٍ يَقُوْلُ: اَلَا صَلُّوْا فِي الرِّحَالِ (1: 6)

...بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے ایک سرد اور ہوا والی رات میں نماز کے لئے اذان دی اور یہ ...ئشی جگہ پر ہی نماز ادا کرلو' پھر انہوں نے یہ بات بتائی: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مؤذن کو یہ حکم دیتے تھے' جب رات ...تو وہ یہ کہے خبردار اپنی رہائشی جگہ پر ہی نماز ادا کرلو۔''

...ناده صحيح على شرطهما . وأخرجه ابن أبي شيبة 2/233 من طريق ابن أبي ليلى، وأبو داؤد "1064" في ... عن الجماعة في الليلة الباردة، أو الليلة المطيرة، ومن طريقه البيهقي في "السنن" 3/71 من طريق محمد بن ... 2/18 من طريق عمر بن محمد، ثلاثتهم عن نافع بهذا الإسناد . وسيرده بعده "2077" من طريق أيوب، و ...لك، و "2080" من طريق عبيد الله بن عمر، ثلاثتهم عن نافع، به . وانظر 2."2084" إسناده صحيح على ... السختياني، وأخرجه الدارمي 1/292 عن سليمان بن حرب، بهذا الإسناد . وأخرجه أبو داؤد "1060" في ...خلف عن الجماعة في الليلة الباردة، ومن طريقه أبو عوانة 2/18، عن محمد بن عبيد، عن حماد بن زيد، به . ...ي الأم 1/155، والمسند 1/125، والحميدي "700" وأحمد 2/4و10، وأبو داؤد "1061" وابن ماجه ...باب الجماعة في الليلة المطيرة، والبيهقي 3/70، 71، والبغوي في شرح السنة "799" من طرق عن أيوب، به . ..."1655" وانظر "2076" و "2078" و ."2080"

...ناده صحيح على شرط الشيخين، وأخرجه البغوي في شرح السنة "797" من طريق أحمد بن أبي بكر، بهذا ...وطأ 1/73 في الصلاة: باب النداء في السفر . ومن طريق مالك أخرجه: الشافعي في الأم 1/155، والمسند ...بخاري "666" في الأذان: باب الرخصة في المطر، والعلة أن يصلي في رحله، ومسلم "697" في صلاة ... الصلاة في الرحال في المطر، وأبو داؤد "1063" في الصلاة: باب التخلف عن الجماعة في الليلة الباردة، ...ي الأذان: باب الأذان في التخلف عن شهود الجماعة في الليلة المطيرة، وأبو عوانة 2/17، والبيهقي 3/70، ... و "2080" الآتي.

الْاَمْرِ بِالصَّلَاةِ فِي الرِّحَالِ عِنْدَ وُجُوْدِ الْمَطَرِ وَاِنْ لَّمْ يَكُنْ مُّؤْذِيًا

وگی میں رہائشی جگہ پرنماز ادا کرنے کا حکم ہونے کا تذکرہ اگرچہ وہ (نقصان دہ) نہ ہو

(سندحدیث): اَخْبَرَنَا شَبَّابُ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، اَخْبَرَنَا خَالِدٌ، عَنْ خَالِدٍ، عَنْ اَبِى مَلِيحِ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ:

ث): كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَمَنَ الْحُدَيْبِيَةِ وَاَصَابَنَا مَطَرٌ لَمْ يُبَلَّ اَسَافِلَ دِى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ صَلُّوْا فِي رِحَالِكُمْ .(1: 7)

بوملیح اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: حدیبیہ کے زمانہ میں ہم نبی اکرم ﷺ کے ساتھ تھے۔ ہمیں بارش نے ی جس سے ہمارے جوتے کے نیچے والا حصہ بھی گیلا نہیں ہوا' لیکن نبی اکرم ﷺ کی طرف سے اعلان کرنے ں کیا تم لوگ اپنی رہائشی جگہ پر ہی نماز ادا کرلو۔

يَان بِاَنَّ الْمَطَرَ وَالْبَرْدَ لَا حَرَجَ عَلَى الْمَرْءِ فِي التَّخَلُّفِ، عَنْ اِتْيَانِ الْجَمَاعَاتِ عِنْدَ انْفِرَادِ كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا وَاِنْ لَّمْ يَجْتَمِعَا

بیان کا تذکرہ کہ بارش اور سردی میں باجماعت نماز میں شریک نہ ہونے پر آدمی کو کوئی ہیں ہوگا اگرچہ ان دونوں میں سے کوئی ایک چیز موجود ہو' دونوں اکٹھی نہ ہوں

(سندحدیث): اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْاَزْدِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، قَالَ:

سناده صحيح على شرط مسلم. وخالد الأول: هو خالد بن عبد الله الواسطي، والثاني: هو خالد بن مهران الحذاء، الله بن زيد الجرمي، وأبو المليح: هو أبو المليح بن أسامة بن عمير الهذلي. وأخرجه البخاري في التاريخ 2/12، 2/2، وعبد الرزاق "1924"، وأحمد 5/74، وأبو داؤد "1059" في الصلاة: باب الجمعة في اليوم المطير، وابن لإقامة: باب الجماعة في الليلة المطيرة، والطبراني "496" و "500" من طرق عن خالد الحذاء، بهذا الإسناد. مة برقم "1657" و "1863" وأخرجه ابن أبي شيبة 2/233-234، والبخاري في التاريخ 2/21 من طريق خالد د في الطبقات 7/44، والطبراني "498" من طريق سعيد بن زربي، والبيهقي 3/71، والطبراني "499" من طريق علي، وأحمد 5/24 من طريق أبي بشر الحلبي، والبيهقي 3/71.

سناده صحيح على شرط الشيخين، وأخرجه أحمد 2/53و103، والبخاري "632" في الأذان: باب الأذان وا جماعة والإقامة ... وقول المؤذن الصلاة في الرحال في الليلة الباردة أو المطيرة، ومسلم "697" "23" و "24" ن: باب الصلاة في الرحال في المطر، وأبو داؤد "1062" في الصلاة: باب التخلف عن الجماعة في الليلة الباردة وأبو عوانة 2/17و18، والبيهقي في السنن 3/70، والبغوي في شرح السنة "798" من طرق عن عبيد الله بن حه ابن خزيمة "1655" وتقدم برقم "2076" من طريق موسى بن عقبة و "2077" من طريق أيوب السختياني، و مالك، ثلاثتهم عن نافع، به، وورد تخريج كل طريق في موضعه.

...سُلَيْمَانَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ،
...اَنَّـهُ اَذَّنَ بِـضَـجْـنَـانَ فِيْ لَيْلَةٍ بَارِدَةٍ، وَقَالَ لِاَصْحَابِهٖ: صَلُّوْا فِيْ رِحَالِكُمْ، فَاِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ
...وَسَلَّمَ كَانَ يَاْمُرُ الْمُؤَذِّنَ يُؤَذِّنُ فِي اللَّيْلَةِ الْمَطِيرَةِ اَوِ الْبَارِدَةِ وَيَاْمُرُ اَصْحَابَهٗ اَنْ صَلُّوْا فِيْ

...رت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں یہ بات بیان کرتے ہیں: ایک سرد رات میں انہوں نے ضجنان کے ...پنے ساتھیوں سے یہ کہا' تم لوگ اپنی رہائشی جگہ پر ہی نماز ادا کرلو کیونکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے مؤذن کو یہ ہدایت ...ں رات میں' یا سرد رات میں اذان دے اور آپ اپنے ساتھیوں کو یہ ہدایت کرتے تھے' تم لوگ اپنی رہائشی

...الْخَبَرِ الْمُدْحِضِ قَوْلَ مَنْ نَفٰى جَوَازَ قَبُوْلِ خَبَرِ الْوَاحِدِ

...ہ جو اس شخص کے موقف کو غلط ثابت کرتی ہے جس نے ''خبر واحد'' کو قبول کرنے کے جائز ہونے کی نفی ہے

...حدیث): اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السَّامِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، قَالَ:
...ادَةَ، عَنْ اَبِي الْمَلِيحِ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ:
...): اَصَابَنَا مَطَرٌ بِحُنَيْنٍ فَنَادٰى مُنَادِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَنْ صَلُّوْا فِي الرِّحَالِ
(6:1)

...اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' حنین میں ہمیں بارش نے آلیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے اعلان کرنے ...'تم لوگ اپنی رہائشی جگہ پر ہی نماز ادا کرلو۔''

...بِاَنَّ الْاَمْرَ بِالصَّلَاةِ فِي الرِّحَالِ لِمَنْ وَّصَفْنَا اَمْرُ اِبَاحَةٍ لَا اَمْرُ عَزْمٍ

...ں بات کے بیان کا تذکرہ کہ رہائشی جگہ پر نماز ادا کرنے کا حکم' جس کا

...ده صحيح على شرط البخاري غير أن صحابيه لم يخرجا له ولا أحدهما. وأخرجه الطبراني "497" من طريق ...إسناد. وأخرجه أحمد 5/74و75، والنسائي 2/111 في الإقامة: باب العذر في ترك الجماعة، وابن خزيمة ...ن شعبة، به. وأخرجه أحمد 5/74و75، وأبو داؤد "1057" في الصلاة: باب الجمعة في اليوم المطير، ...ن خزيمة "1658" أيضًا من طرق عن قتادة، به. وأخرجه الطبراني "501" من طريق الحسين بن السكن، عن ...دة، وزياد بن ابي المليح، عن أبي المليح، عن أسامة بن عمير قال: شهدت رسول الله صلى الله عليه وسلم في ...مر مناديًا، فنادى أن صلوا في رحالكم. وتقدم برقم "2079" من طريق أبي قلابة، عن أبي المليح، به، وسيعيده

ہم نے ذکر کیا ہے' یہ اباحت کے طور پر ہے لازمی حکم نہیں ہے

...سندحدیث): اَخْبَرَنَا اَبُوْ خَلِيْفَةَ فِيْ عَقِبِهٖ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو الْوَلِيْدِ، قَالَ: حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ،

...نْ جَابِرٍ، قَالَ:

...ث): كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ سَفَرٍ فَمُطِرْنَا فَقَالَ: لِيُصَلِّ مَنْ شَاءَ مِنْكُمْ فِيْ

...مَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الذُّهْلِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ، قَالَ:

...عَاوِيَةَ.

...ضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ سفر کر رہے تھے بارش ہوگئی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم

...ں سے جو شخص چاہے اپنی جگہ پر ہی نماز ادا کر لے۔

...مام ابن خزیمہ نے بھی اپنی سند کے ساتھ نقل کی ہے۔

...كْرُ الْبَيَانِ بِاَنَّ حُكْمَ الْمَطَرِ الْقَلِيْلِ وَاِنْ لَّمْ يَكُنْ مُّؤْذِيًا فِيْمَا وَصَفْنَا حُكْمُ الْكَثِيْرِ الْمُؤْذِيْ مِنْهُ

...بیان کا تذکرہ کہ تھوڑی بارش' جب وہ تکلیف دہ نہ ہو' اس کا حکم بھی وہی ہے' جو زیادہ بارش کا ہے' جو تکلیف دہ ہوتی ہے

...(سندحدیث): اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا حِبَّانُ بْنُ مُوْسٰى، قَالَ: اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ،

...تَادَةَ، عَنْ اَبِى الْمَلِيْحِ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ:

...ث): كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَمَنَ الْحُدَيْبِيَةِ، فَاَصَابَنَا سَمَاءٌ لَمْ تَبُلَّ اَسَافِلَ

...لُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنَادِيَهُ: اَنْ صَلُّوْا فِيْ رِحَالِكُمْ .(1: 6)

...ملیح اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں۔ حدیبیہ کے موقع پر ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے۔ وہاں ہم پہ بارش ہو

...اله رجال الصحيح إلا أن أبا الزبير وهو محمد بن مسلم بن تدرس المكي- لم يصرح بالتحديث. أبو خليفة: هو ...ل بن الحباب الجمحي، وأبو الوليد: هو هشام بن عبد الملك الطيالسي البصري. وأخرجه الطيالسي "1736"، ...مسلم "698" في صلاة المسافرين: باب الصلاة في الرحال في المطر، وأبو داوُد "1065" في الصلاة: باب ...عة في الليلة الباردة، والترمذي "409" في الصلاة: باب ما جاء إذا كان المطر فالصلاة في الرحال، وابن خزيمة ... 3/71 من طرق عن زهير بن معاوية، بهذا الإسناد. وقال الترمذي: حسن صحيح 1. هو في صحيح ابن خزيمة

...ناده صحيح. وهو مكرر "2079" و "2081".

جوتوں کا نیچے والا حصہ بھی مکمل طور پر گیلا نہیں ہوا تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اعلان کرنے والے کو یہ حکم دیا
)''تم لوگ اپنے رہائشی جگہ پر ہی نماز ادا کرلو۔''

التَّاسِعِ: وَهُوَ وُجُوْدِ الْعِلَّةِ الَّتِى يَخَافُ الْمَرْءُ عَلٰى نَفْسِهِ الْعُذْرَ مِنْهَا

نویں عذر کا تذکرہ' وہ علت کا پایا جانا ہے جس کی وجہ سے آدمی کو اپنی جان کے حوالے سے خرابی کا اندیشہ ہوتا ہے

ندحدیث): اَخْبَرَنَا اَبُوْ يَعْلٰى، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُوْ خَيْثَمَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ:

): كُنَّا اِذَا كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ سَفَرٍ فَكَانَتْ لَيْلَةٌ ظَلْمَاءُ اَوْ لَيْلَةٌ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْ نَادٰى مُنَادِيهُ: اَنْ صَلُّوْا فِىْ رِحَالِكُمْ .(1: 6)

رت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: جب ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ سفر کر رہے ہوتے تھے اور رات انتہائی رات کے وقت بارش ہو جاتی' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا موذن یہ اعلان کرتا تھا (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ کی طرف سے اعلان کرنے والا یہ اعلان کرتا تھا۔''تم لوگ اپنی رہائشی جگہ پر ہی نماز ادا کرلو۔''

رِ الْعَاشِرِ: وَهُوَ اَكْلُ الْاِنْسَانِ الثُّوْمَ وَالْبَصَلَ اِلٰى اَنْ يَّذْهَبَ رِيحُهَا

تذکرہ وہ آدمی کا لہسن یا پیاز کھانا ہے اس وقت تک جب تک ان کی بو ختم نہیں ہوتی

سندحدیث): اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلْمٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى، قَالَ: حَدَّثَنَا : اَخْبَرَنِىْ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ بَكْرِ بْنِ سَوَادَةَ، اَنَّ اَبَا النَّجِيبِ مَوْلٰى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعْدٍ

ده صحيح على شرطهما، وأخرجه ابن خزيمة "1656" عن يوسف بن موسى، عن جرير، بهذا الإسناد. وأخرجه "13102" و "13103" من طريق أبي الأحوص، عن يحيى بن سعيد، به. وانظر "2076" و "2077" و "2078"

النجيب يقال: اسمه ظليم، روى عن ابن عمر وأبي سعيد، ولم يرو عنه غير بكر بن سوادة، وأورده المؤلف في خرجه أبو داود "3823" في الأطعمة: باب في أكل الثوم، عن أحمد بن صالح، والدولابي في الكنى والأسماء بيع سليمان الزهري، والبيهقي 3/77 من طريق محمد بن عبد الله بن عبد الحكم، كلهم عن ابن وهب، بهذا ابن خزيمة برقم "1669" عن يونس بن عبد الأعلى، عن ابن وهب، به. وأخرجه بنحوه أحمد 3/12، ومسلم جد: باب نهي من أكل ثومًا أو بصلًا أو كراثًا أو نحوها، والبغوي في شرح السنة "2733"، والبيهقي 3/77 من يل بن علية، عن الجريري، عن أبي نضرة، عن أبي سعيد الخدري. وهذا سند صحيح، فإن ابن علية سمع من اختلاط، وصححه ابن خزيمة برقم "1667" وصححه ابن خزيمة "1667" أيضًا من طريق عبد الأعلى، عن

...يدِ الْخُدْرِيِّ،

...ث):حَـدَّثَـهُ اَنَّـهُ ذِكْـرُ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الثُّومُ وَالْبَصَلُ، وَقِيلَ: يَا رَسُوْلَ

...كَ كُلِّـهِ الثُّومُ اَفَنُحَرِّمُهُ؟ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُوهُ وَمَنْ اَكَلَهُ مِنْكُمْ فَلَا

...جِدَ حَتّٰى تَذْهَبَ رِيحُهُ .(1: 6)

...ضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی موجودگی میں لہسن اور پیاز کا ذکر کیا گیا۔عرض کیا ...صلی اللہ علیہ وسلم)!لہسن ان میں زیادہ بودار ہے کیا ہم اسے حرام سمجھیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم لوگ اسے کھاؤ ...س اسے کھاتا ہے وہ ہماری اس مسجد کے قریب اس وقت تک نہ آئے جب تک اس کی بوختم نہ ہو جائے۔

...يَانِ بِاَنَّ حُكْمَ اَكْلِ الْكُرَّاثِ حُكْمُ اَكْلِ الثُّومِ وَالْبَصَلِ فِيمَا وَصَفْنَا

...س بات کے بیان کا تذکرہ کہ گندنا کھانے والے شخص کا بھی وہی حکم ہے

جو ہم نے لہسن اور پیاز کھانے والے کا بیان کیا ہے

(سندحدیث): اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْاَزْدِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، قَالَ: ...جَرِيرٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ:

...ث):كُنَّا لَا نَاْكُلُ الْبَصَلَ وَالْكُرَّاثَ فَغَلَبَتْنَا الْحَاجَةُ، فَاَكَلْنَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ ...مِنْ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ الْمُنْتِنَةِ، فَلَا يَقْرَبَنَّ مَسْجِدَنَا، فَاِنَّ الْمَلَائِكَةَ تَتَاَذَّى مِمَّا يَتَاَذَّى بِهِ النَّاسُ (1: 6)

...ضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم پیاز اور گندنا نہیں کھایا کرتے تھے پھر ہمیں اس کی ضرورت محسوس ہوئی تو ہم ...ی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص اس بودار درخت (کا پھل) کھاتا ہے وہ ہماری مسجد کے قریب ہرگز نہ آئے ...ں اس چیز سے اذیت محسوس ہوتی ہے جس سے انسانوں کو اذیت محسوس ہوتی ہے۔

...ناده صحيح على شرط مسلم. رجاله ثقات رجال الشيخين غير أبي الزبير، فمن رجال مسلم، وقد صرح ...حميدی ."1278" وأخرجه مسلم "564" في المساجد: باب نهي من أكل ثومًا أبو بصلًا أو كراثًا أو نحوها، ...وأبو يعلى "2226" من طرق عن هشام الدستوائي، بهٰذا الإسناد. وأخرجه أحمد 3/387 من طريق حماد بن ..."1299" من طريق إبراهيم بن إسماعيل بن محمع، وابن ماجه "3365" في الأطعمة: باب أكل الثوم والبصل ...ريق عبد الرحمٰن بن نمران الحجری، والطحاوی في شرح معانی الآثار 4/240 من طريق ابن جريج، وابن خزيمة ...ق يزيد بن إبراهيم التستری، وأبو يعلى "2321" من طريق أيوب كلهم عن أبی الزبير، به . وسيرد بعده من طريق ...عن أبی الزبير، به . وأخرجه الطبرانی فی الصغير "37" من طريق يحيى بن راشد، عن هشام بن حسان القردوسی، ...ن جابر بلفظ: من اكل من هذه الخضروات: الثوم، والبصل، والكراث، والفجل، فلا يقربن مسجدنا، فإن الملائكة ...نه بنو آدم. قال الهيثمی في المجمع 2/17: هو في الصحيح خلا قوله: والفجل، ويحيى بن راشد: ضعيف، ووثقه ...خطء ويخالف، وبقية رجاله ثقات . وضعفه أيضًا الحافظ في الفتح 2/344 بيحيى بن راشد. وقد ألحق بعض أهل ...ن كان بفيه بخر، أو به جرح له رائحة، وزاد بعضهم، فألح أصحاب الصنائع كالسماك، والعاهات كالمجذوم، ومن ...ه.

ذِكْرُ زَجْرِ الْمُصْطَفٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اَكْلِ هَاتَيْنِ الشَّجَرَتَيْنِ لِلْعِلَّةِ الَّتِىْ وَصَفْنَاهَا

م کا ان دو درختوں کا (پھل) کھانے سے منع کرنا اس علت کی وجہ سے ہے جس کا ہم نے ذکر کیا ہے

حدیث): اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيْدِ الْمَرْوَزِىُّ بِالْبَصْرَةِ بِخَبَرٍ غَرِيْبٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْحَسَّانِىُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِىْ هِنْدَ، عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ: اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنْهٰى عَنْ اَكْلِ الْكُرَّاثِ وَالْبَصَلِ. (1: 6)

جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے گندنا اور پیاز کھانے سے منع کیا ہے۔

الْبَيَانِ بِاَنَّ حُكْمَ مَسْجِدِ الْمُصْطَفٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَسْجِدِ غَيْرِهٖ فِيْمَا وَصَفْنَا سَوَاءٌ

ن کا تذکرہ کہ ہم نے جو چیز ذکر کی ہے اس بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی مسجد اور تمام مساجد کا حکم برابر ہے

حدیث): اَخْبَرَنَا اَبُوْ يَعْلٰى، وَالْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ، قَالَا: حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيْدِ النَّرْسِىُّ،

بن محمد بن سعيد المروزى شيخ ابن حبان مترجم فى تاريخ بغداد 5/13، وهو معدود فى جملة الثقات، ال الصحيح غير محمد بن إسماعيل الحسانى، وهو ثقه. وأخرجه الطبرانى فى الصغير "148" عن أحمد بن الإسناد. وزاد فى آخره عند دخول المسجد وقال: لم يروه عن داوٗد إلا يزيد، تفرد به محمد بن إسماعيل ه و. "2089"

بن محمد بن سعيد المروزى شيخ ابن حبان مترجم فى تاريخ بغداد 5/13، وهو معدود فى جملة الثقات، ال الصحيح غير محمد بن إسماعيل الحسّانى، وهو ثقه. وأخرجه الطبرانى فى الصغير "148" عن أحمد بن الإسناد. وزاد فى آخره عند دخول المسجد وقال: لم يروه عن داوٗد إلا يزيد، تفرد به محمد بن إسماعيل ه و. "2089" 2 إسناده صحيح على شرط الشيخين. وأخرجه أحمد 2/13و20، 21، والبخارى "853" فى الثوم النيء، والبصل والكراث، ومسلم "561" فى المساجد: باب نهى من أكل ثومًا أو بصلًا، أو كراثًا، وأبو عمة: باب فى أكل الثوم، والبيهقى 3/75 من طريق يحيى القطان، بهذا الإسناد. وصححه ابن خزيمة أبى شيبة 2/510و8/302، والبخارى "4215" فى المغازى: باب غزوة خيبر، ومسلم "561" "69"، وابن امة: باب من أكل الثوم فلا يقرب المسجد، والطحاوى فى شرح معانى الآثار 4/237، والبيهقى 3/75، من عمر، بهذا الإسناد

يَحيَى الْقَطَّانُ، قَالَ: حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، قَالَ: اَخْبَرَنِىْ نَافِعٌ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ
وَسَلَّمَ قَالَ:

يث):مَنْ اَكَلَ مِنْ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ، فَلَا يَاْتِيَنَّ الْمَسْجِدَ .(1: 6)

ضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

ں درخت (کا پھل) کھالے وہ مسجد میں ہرگز نہ آئے۔“

ن يُصَرِّحُ بِاَنَّ الزَّجْرَ وَقَعَ عَنْ اِتْيَانِ الْمَسَاجِدِ كُلِّهَا دُوْنَ مَسْجِدِ الْمَدِيْنَةِ

روایت کا تذکرہ جو اس بات کی صراحت کرتی ہے کہ (لہسن و پیاز وغیرہ کھا کر) مسجد نے کی ممانعت کا حکم تمام مساجد کے لئے ہے صرف مسجد نبوی کیلئے نہیں ہے

(سندحدیث): اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُثَنّٰى، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُوْ خَيْثَمَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا
بْرَاهِيْمَ، قَالَ: اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، قَالَ: اَخْبَرَنِىْ عَطَاءٌ، اَنَّهٗ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ، يَقُوْلُ: قَالَ
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

يث):مَنْ اَكَلَ مِنْ هٰذِهِ الْبَقْلَةِ، فَلَا يَغْشَنَا فِىْ مَسَاجِدِنَا .(1: 6)

ضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

ں سبزی کو کھالے وہ ہماری مساجد میں ہمارے پاس نہ آئے۔“

عِلَّةِ الَّتِىْ مِنْ اَجْلِهَا نُهِىَ عَنْ اِتْيَانِ الْجَمَاعَةِ آكِلُ الشَّجَرَةِ الْخَبِيْثَةِ

ذکرہ جس کی وجہ سے بدبودار پھل کو کھا کر جماعت کے لئے جانے سے منع کیا گیا ہے

(سندحدیث): اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْاَزْدِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، قَالَ:
نُ جَرِيْرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ، عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى
:

يث):مَنْ اَكَلَ مِنْ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ الْمُنْتِنَةِ فَلَا يَقْرَبَنَّ مَسْجِدَنَا، فَاِنَّ الْمَلَائِكَةَ تَتَاَذّٰى مِمَّا يَتَاَذّٰى
)

ضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

ناده صحيح على شرط الشيخين، وأورده المؤلف برقم "1644" في باب المساجد، من طريق يحيى القطان، عن
م تخريجه هناك.

ناده صحيح على شرط مسلم، وهو مكرر ."2086"

دار درخت (کا پھل) کھالے وہ ہماری مسجد کے قریب ہرگز نہ آئے کیونکہ فرشتوں کو اس چیز سے اذیت
ے جس سے انسانوں کو اذیت محسوس ہوتی ہے''۔

كْرُ اِخْرَاجِ الْمُصْطَفٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى الْبَقِيْعِ مَنْ وَّجَدَ مِنْهُ رَائِحَةَ الْبَصَلِ وَالثُّوْمِ

ا اس شخص کو بقیع کی طرف نکال دینے کا تذکرہ جس سے پیاز اور لہسن کی بو آ رہی تھی

ند حدیث): اَخْبَرَنَا اَبُوْ يَعْلٰى، قَالَ: حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ النُّكْرِيُّ هُوَ الدَّوْرَقِيُّ، قَالَ:
نُ سَوَّارٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِى الْجَعْدِ، عَنْ مَعْدَانَ بْنِ اَبِىْ طَلْحَةَ

): خَطَبَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ، فَقَالَ: رَاَيْتُ كَاَنَّ دِيكًا اَحْمَرَ نَقَرَنِىْ نَقْرَةً اَوْ نَقْرَتَيْنِ، وَلَا اَرٰى
رِ اَجَلِى، فَاِنْ عَجِلَ بِىْ اَمْرٌ، فَاِنَّ الشُّوْرٰى اِلٰى هٰؤُلَاءِ الرَّهْطِ السِّتَّةِ الَّذِيْنَ تُوُفِّيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ
سَلَّمَ، وَهُوَ عَنْهُمْ رَاضٍ، وَاِنِّىْ اَعْلَمُ اَنَّ نَاسًا سَيَطْعَنُوْنَ فِىْ هٰذَا الْاَمْرِ، اَنَا قَاتَلْتُهُمْ بِيَدِىْ هٰذِهِ
اِنْ فَعَلُوْا، فَاُولٰئِكَ اَعْدَاءُ اللّٰهِ، الْكُفَّارُ الضُّلَّالُ، وَاِنِّىْ اُشْهِدُ عَلٰى اُمَرَاءِ الْاَمْصَارِ، فَاِنِّىْ اِنَّمَا
النَّاسَ دِيْنَهُمْ وَسُنَّةَ نَبِيِّهِمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَقْسِمُوْا فِيْهِمْ فَيْاَهُمْ، وَمَا اَغْلَظَ لِىْ رَسُوْلُ
لَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ شَىْءٍ اَوْ مَا نَازَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ شَىْءٍ مِثْلَ آيَةِ الْكَلَالَةِ
دْرِىْ وَقَالَ: يَكْفِيْكَ آيَةُ الصَّيْفِ الَّتِىْ اُنْزِلَتْ فِىْ آخِرِ سُوْرَةِ النِّسَاءِ (يَسْتَفْتُوْنَكَ قُلِ اللّٰهُ
ةِ) (النساء: 176) وَسَاَقْضِىْ فِيْهَا بِقَضَاءٍ يَعْلَمُهُ مَنْ يَّقْرَاُ (وَمَنْ لَّا يَقْرَاُ) هُوَ مَا خَلَا الْاَبِ (وَكَذَا
مْ اَيُّهَا النَّاسُ تَاْكُلُوْنَ مِنْ شَجَرَتَيْنِ لَا اَرَاهُمَا اِلَّا خَبِيْثَتَيْنِ الْبَصَلِ وَالثُّوْمِ، وَاِنْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ
ِ وَسَلَّمَ يَاْمُرُ بِالرَّجُلِ يُوْجَدُ مِنْهُ رِيْحُهَا فَيَخْرُجُ اِلَى الْبَقِيْعِ، فَمَنْ كَانَ لَا بُدَّ آكِلَهُمَا فَلْيُمِتْهُمَا

ه صحيح على شرط مسلم، وهو فى مسند أبى يعلى "256"، وما بين حاصرتين منه. وأخرجه مسلم "567" فى
ن من أكل ثومًا أو بصلًا أو كراثًا أو نحوها، و "1617" فى الفرائض: باب ميراث الكلالة، والطبرى فى جامع
بيهقى 6/224، والنسائى فى الوليمة كما فى التحفة 8/109 من طريق شبابة بن سوار، بهٰذا الإسناد. وأخرجه
، 511و8/304، والطيالسى ص 11، وابن سعد فى الطبقات 3/335، 336، وأحمد 1/15و26و48، 49،
، والنسائى 2/43 فى المساجد: باب من يخرج من المسجد، وفى التفسير من الكبرى كما فى التحفة
"1014" فى الإقامة: باب من أكل الثوم فلا يقربن المسجد، و "3363" فى الأطعمة: باب أكل الثوم والبصل
ى فى شرح معانى الآثار 4/238، والطبرى "10884" و "10885" و "10887" والبيهقى فى السنن 3/78 من
صححه ابن خزيمة برقم "1666".

عدان بن ابوطلحہ یعمری بیان کرتے ہیں: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا:
ب میں دیکھا ہے ایک سرخ رنگ کا مرغ ہے جس نے مجھے ایک مرتبہ یا شاید دو مرتبہ ٹھونگا مارا ہے۔ میرا خیال ہے
ہے میری موت کا وقت قریب آ گیا ہے اگر میں جلد انتقال کر گیا تو شوریٰ کا معاملہ ان چھ افراد کے سپرد ہو گا جب نبی
سے رخصت ہوئے تھے تو آپ ان حضرات سے راضی تھے اور مجھے اس بات کا علم ہے کچھ لوگ اس حوالے سے
ی کوشش کریں گے۔ میں اپنے اس ہاتھ کے ذریعے اسلام پر ان لوگوں کے ساتھ جنگ کروں گا۔ اگر وہ پھر بھی
اللہ کے دشمن ہیں۔ وہ کفار اور گمراہ لوگ ہیں اور میں مختلف علاقوں کے گورنروں کے بارے میں گواہی دیتا ہوں
لیے بھجوایا تھا تا کہ وہ لوگوں کو دین کی تعلیم دیں اور ان کے نبی کی سنت کی تعلیم دیں اور ان کا مال ان کے درمیان
اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی بھی چیز کے بارے میں اتنی زیادہ تاکید نہیں کی (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں:) میں نے
ے کسی بھی معاملے میں اتنے زیادہ اہتمام کے ساتھ دریافت نہیں کیا جتنا کلالہ سے متعلق آیت کے بارے میں
ں تک کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے سینے پر ہاتھ مارا اور ارشاد فرمایا: تمہارے لئے گرمی میں نازل ہونے والی وہ
سورہ النساء کے آخر میں نازل ہوئی تھی۔
سے دریافت کرتے ہیں: تم فرما دو اللہ تعالیٰ کلالہ کے بارے میں تمہیں یہ حکم دیتا ہے۔''
ر رضی اللہ عنہ نے فرمایا) عنقریب میں اس بارے میں ایسا فیصلہ دوں گا جسے وہ شخص جان لے گا جو پڑھ سکتا ہے اور جو نہیں
سلہ) باپ کے علاوہ (کے لیے) ہو گا۔ اسی طرح میں یہ گمان کرتا ہوں۔
لوگو! تم لوگ ان دو درختوں (کا پھل) کھاتے ہو۔ میں یہ سمجھتا ہوں یہ دونوں خبیث ہیں پیاز اور لہسن اگر نبی
ص سے اس کی بو محسوس ہوتی تھی تو اس شخص کو بقیع کی طرف بھیج دیا جاتا تھا جس شخص نے ان دونوں کو ضرور کھانا ہو
ی بو کو ختم کر دے۔

البَيَانِ بِاَنَّ اَكْلَ هٰذِهِ الْاَشْيَاءِ اِذَا كَانَتْ مَطْبُوخَةً لَا حَرَجَ عَلَيْهِ فِيْ اِتْيَانِ الْجَمَاعَةِ وَاِنْ اَكَلَهَا

ں کے بیان کا تذکرہ کہ جب یہ چیزیں پکی ہوئی ہوں تو ان چیزوں کو کھانے والے شخص کے با جماعت نماز میں شریک ہونے میں کوئی حرج نہیں ہے

(سند حدیث): اَخْبَرَنَا ابْنُ سَلْمٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، قَالَ:
بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ بَكْرِ بْنِ سَوَادَةَ، اَنَّ سُفْيَانَ بْنَ وَهْبٍ، حَدَّثَهُ، عَنْ اَبِيْ اَيُّوْبَ الْاَنْصَارِيِّ،
يث): اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرْسَلَ اِلَيْهِ بِطَعَامٍ مَعَ خُضَرٍ فِيْهِ بَصَلٌ اَوْ كُرَّاثٌ، فَلَمْ
سُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَبٰى اَنْ يَّاْكُلَهُ فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا

...الَ: لَمْ اَرَ اَثَرَكَ فِيهِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَسْتَحْيِي مِنْ مَلَائِكَةِ

(6 :1...

...ت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی طرف کچھ کھانا واپس بھیجا جس میں کچھ ...پیاز اور گندنا بھی تھا۔ حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے کھانے میں سے (اس کو) کھانے کا نشان ...نے خود اس کو کھانے سے انکار کر دیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے دریافت کیا: تم اس کو کیوں نہیں کھاتے ہو۔ ...سول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! مجھے اس میں آپ کے کھانے کا نشان نظر نہیں آیا، تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مجھے ... آتی ہے۔ ویسے یہ حرام نہیں ہے۔

...صَّ اللّٰهُ جَلَّ وَعَلَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفَرَّقَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ اُمَّتِهِ فِي اَكْلِ مَا وَصَفْنَاهُ مَطْبُوخًا

...کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول کو یہ خصوصیت عطا کی ہے اور اس چیز کو پکی ہوئی کھانے کے ...صلی اللہ علیہ وسلم کے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کے درمیان فرق کیا ہے، جس چیز کا تذکرہ ہم نے کیا ہے

...ندحدیث): اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُوْ قُدَامَةَ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ ...نُ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي يَزِيدَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اُمِّ اَيُّوبَ، قَالَتْ:

... صحيح. سفيان بن وهب: هو الخولاني، قَالَ اَبُوْ حَاتِمٍ فيما نقله عنه ابنه 4/217: له صحبة، وروى البخاري ... من طريق غياث الحبراني، قال: مر بنا سفيان بن وهب، وكانت له صحبة، فسلم علينا، وقال ابن يونس: وفد ...لله عليه وسلم، وشهد فتح مصر، وولي إمرة إفريقية في زمن عبد العزيز بن مروان، ومات سنة اثنين وثمانين، ...سم الأول من الإصابة 2/506، وقال في تعجيل المنفعة ص 155: له صحبة ورواية عنه صلى الله عليه ...ن الخطاب، والزبير بن العوام، وعمرو بن العاص، وأبي أيوب الأنصاري وغيرهم ... وروى عنه أبو عشانة ...ر اليزني، والمغيرة بن زياد، وبكر بن سوادة وغيرهم، وذكره المؤلف في الثقات 3/183 في قسم الصحابة، ...ض، فقال في التابعين 4/319: من زعم أن له صحبة، فقد وهم. وأخرجه الطبراني في الكبير "39" و "4077" ...ح وأحمد بن صالح، والطحاوي في شرح معاني الآثار 4/239، وابن خزيمة في صحيحه "1670" عن يونس ...م عن ابن وهب، بهٰذا الإسناد. وأخرجه أحمد 5/415، ومسلم "2053" "171" في الأشربة: باب إباحة أكل ...39" من طريقين عن ثابت أبي زيد، عن عاصم، عن عبد الله بن الحارث، عن أفلح مولى أبي أيوب، عن أبي ...بن سليمان الأحول، وقد جاء في المطبوع من صحيح مسلم: عن عاصم بن عبد الله بن الحارث، وهو خطأ. .../5، وابن أبي شيبة 8/305 من طريق يونس بن محمد، والطحاوي 4/239 من طريق شعيب بن الليث، ...نْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ، عَنْ اَبِي الْخَيْرِ، عن أبي رهم السماعي، عن أبي أيوب. وأخرجه أحمد 5/414 من طريق ...عْدٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نفير، عن أبي أيوب. وسيورده المؤلف برقم "2094" من طريق جابر بن ...فانظر تخريجه هناك

(متن حدیث): نَزَلَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَكَلَّفْنَا لَهٗ طَعَامًا فِيْهِ بَعْضُ الْبُقُوْلِ، فَقَالَ ... كُلُوْا فَاِنِّيْ لَسْتُ كَاَحَدٍ مِّنْكُمْ اِنِّيْ اَخَافُ اَنْ اُوْذِيَ صَاحِبِيْ. (1: 6)

سیّدہ ام ایوب رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے ہاں مہمان کے طور پر ٹھہرے ہم نے آپ کے لئے کھانا ... جس میں کچھ سبزیاں بھی تھیں، تو آپ نے اپنے ساتھیوں سے فرمایا تم لوگ اسے کھالو کیونکہ میں تمہاری مانند نہیں ہوں مجھے یہ ... (اسے کھا کر) میں اپنے ساتھی (فرشتے) کو اذیت پہنچاؤں گا۔

ذِكْرُ خَبَرٍ ثَانٍ يُصَرِّحُ بِصِحَّةِ مَا ذَكَرْنَاهُ

اس دوسری روایت کا تذکرہ جو ہمارے ذکر کردہ مفہوم کے صحیح ہونے کی صراحت کرتی ہے

... - (سند حدیث): اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْاَزْدِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، قَالَ: ... بْنُ شُمَيْلٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ:

(متن حدیث): اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُتِيَ بِقَصْعَةٍ مِّنْ ثَرِيْدٍ فِيْهَا ثُوْمٌ، فَلَمْ يَاْكُلْ مِنْهَا ... اَبِيْ اَيُّوْبَ وَكَانَ اَبُوْ اَيُّوْبَ يَضَعُ يَدَهٗ حَيْثُ يَرٰى يَدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَضَعَ يَدَهٗ، ... يَدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَاْكُلْ، فَاَتٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ لَهٗ: ... يَدِكَ فِيْهَا، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فِيْهَا رِيْحُ الثُّوْمِ وَمَعِيَ مَلَكٌ. (1: 6)

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ثرید کا پیالہ لایا گیا جس میں لہسن بھی تھا تو ... نے اس کو نہیں کھایا۔ آپ نے اس کو حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ کی طرف بھجوا دیا۔ حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ اپنا ہاتھ

إسناده حسن في الشواهد . أبو يزيد الراوي عن أم أيوب: هو المكي حليف بني زهرة، لم يرو عنه سوى ابنه عبيد ... المؤلف في الثقات، وقال العجلي: مكي تابعي ثقة، وباقي رجال السند ثقات رجال الشيخين، فهو يتقوى بالحديث ... عيينة، وهو في صحيح ابن خزيمة برقم "1671"وأخرجه ابن أبي شيبة 2/511و 8/301، والحميدي "339"، ... و462، والترمذي "1810" في الأطعمة: باب ما جاء في الرخصة في الثوم مطبوخًا، وابن ماجه "3364" في ... أكل الثوم والبصل، والطحاوي في شرح معاني الآثار 4/239، والطبراني في الكبير 25/329 من طرق عن سفيان،

إسناده حسن على شرط مسلم. سماك بن حرب: صدوق لا يرقى حديثه إلى الصحة، وأخرجه الطيالسي "589" عن ... بهذا الإسناد. وأخرجه أحمد 5/95، 96 عن إبراهيم بن الحجاج الناجي، والطبراني "1972" من طريق حجاج بن ... بن بكار، ثلاثتهم عن حماد، بهذا الإسناد .وأخرجه أحمد 5/95و416، ومسلم "2053" في الأشربة: باب إباحة ... مذى "1807" في الأطعمة: باب ما جاء في كراهية أكل الثوم والبصل، والنسائي في الوليمة من الكبرى كما في ... الطبراني "1889"، والطحاوي 4/239، والبيهقي 3/77، والطيالسي "589" أيضًا من طريق شعبة، والطبراني ... ق زهير، و "1986" من طريق أبي الأحوص، و "2047" من طريق عمرو بن أبي قيس، كلهم عن سماك بن حرب، ... دم برقم "2092" من طريق سفيان بن وهب، عن أبي أيوب، به، فانظره.

...اں انہیں یہ نظر آتا تھا' یہاں نبی اکرم ﷺ کے دست مبارک کا نشان ہے' جب انہوں نے نبی اکرم ﷺ کے ...نہیں دیکھا تو انہوں نے بھی اسے نہیں کھایا پھر وہ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ انہوں نے نبی ...ت میں عرض کی: میں نے آپ کے دست مبارک کا نشان اس میں نہیں دیکھا۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ...اور میرے ساتھ فرشتہ ہوتا ہے۔

...اِسْقَاطِ الْحَرَجِ، عَنْ آكِلِ مَا وَصَفْنَا نَيِّئًا مَعَ شُهُوْدِهِ الْجَمَاعَةَ اِذَا كَانَ مَعْذُوْرًا مِنْ عِلَّةٍ يُدَاوٰی بِهَا

...کرہ کہ ہم نے جن چیزوں کا تذکرہ کیا ہے ان کو کچی (حالت میں) کھا کر جماعت ...نے والے شخص سے حرج اس وقت ساقط ہو جاتا ہے جب وہ شخص معذور ہو اس نے کسی علت کی وجہ سے دوا کے طور پر انہیں استعمال کیا ہو

(سندحدیث): اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا ...دَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيْرَةِ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ الْعَدَوِیِّ، عَنْ اَبِیْ بُرْدَةَ، عَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ،

...ث):اَكَلْتُ ثُوْمًا ثُمَّ اَتَيْتُ مُصَلَّى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَدْتُهُ قَدْ سَبَقَنِیْ بِرَكْعَةٍ، فَلَمَّا ...وَجَدَ رِيحَ الثُّومِ فَقَالَ: مَنْ اَكَلَ مِنْ هٰذِهِ الْبَقْلَةِ، فَلَا يَقْرَبَنَّ مَسْجِدَنَا حَتّٰى يَذْهَبَ رِيحُهَا قَالَ ...ا قَضَيْتُ الصَّلَاةَ اَتَيْتُهُ فَقُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنَّ لِیْ عُذْرًا فَنَاوِلْنِیْ يَدَكَ فَنَاوَلَنِیْ فَوَجَدْتُهُ وَاللّٰهِ ...ی كُمِّی اِلٰی صَدْرِی فَوَجَدَهُ مَعْصُوْبًا، فَقَالَ: اِنَّ لَكَ عُذْرًا . (1: 6)

...ف):قَالَ اَبُوْحَاتِمٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ: هٰذِهِ الْاَشْيَاءُ الَّتِیْ وَصَفْنَاهَا هِیَ الْعُذْرُ الَّذِیْ فِیْ خَبَرِ ابْنِ ... حَرَجَ عَلٰی مَنْ بِهٖ حَالَةٌ مِّنْهَا فِیْ تُخَلُّفِهٖ، عَنْ اَدَاءِ فَرْضِهٖ جَمَاعَةً، وَعَلَيْهِ اِثْمُ تَرْكِ اِتْيَانِ ...هُمَا فَرْضَانِ اثْنَانِ: الْجَمَاعَةُ، وَاَدَاءُ الْفَرْضِ، فَمَنْ اَدَّى الْفَرْضَ وَهُوَ يَسْمَعُ النِّدَاءَ، فَقَدْ سَقَطَ ...الصَّلَاةِ، وَعَلَيْهِ اِثْمُ تَرْكِ اِتْيَانِ الْجَمَاعَةِ، وَقَوْلُهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَمِعَ النِّدَاءَ، فَلَمْ

...ناده صحيح على شرط الشيخين. أبو بردة: هو ابن أبي موسى الأشعري، قيل: اسمه عامر. وقيل: الحارث، وهو ...ي شيبة 2/510 و8/303. وأخرجه أحمد 4/252، وابن خزيمة في صحيحه "1672"، من طريق وكيع، بهذا ...يهقي 3/77 من طريق يزيد بن هارون، عن سليمان بن المغيرة، به. وأخرجه أبو داود "3826" في الأطعمة: باب ...لطحاوي 4/238، والطبراني 20/ "1003"، والبيهقي 3/77، من طرق عن أبي هلال الراسبي، عن حميد بن ...لطبراني 20/ "1004" من طريق حماد بن زيد، عن أيوب، وعمرو بن صالح، وحميد بن هلال، ثلاثتهم عن أبي

لاةَ لَهُ اِلَّا مِنْ عُذْرٍ[1] اَرَادَ بِهِ: فَلَا صَلَاةَ لَهُ مِنْ غَيْرِ اِثْمٍ يَرْتَكِبُهُ فِي تُخَلُّفِهِ عَنْ اِتْيَانِ الْجَمَاعَةِ اِذَا
يْهِ ارْتِكَابُ النَّهْيِ، لَا اَنَّ صَلَاتَهُ غَيْرُ مُجْزِئَةٍ، وَاِنْ لَّمْ يَكُنْ بِمَعْذُورٍ اِذَا لَمْ يُجِبْ دَاعِيَ اللّٰهِ، وَهٰذَا
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَّغَا فَلَا جُمُعَةَ لَهُ يُرِيْدُ بِهِ: فَلَا جُمُعَةَ لَهُ[2] مِنْ غَيْرِ اِثْمٍ يَرْتَكِبُهُ بِلَغْوِهِ

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے لہسن کھایا پھر میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی جائے نماز پر آیا' تو میں
آپ ایک رکعت ادا کر چکے ہیں جب میں باقی رہ جانے والی ایک رکعت ادا کرنے کے لئے کھڑا ہوا' تو آپ کو لہسن کی
آپ نے ارشاد فرمایا: جو شخص اس سبزی کو کھاتا ہے وہ ہماری مسجد کے قریب ہرگز نہ آئے جب تک اس سبزی کی بو ختم

مغیرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب میں نے نماز مکمل کی تو میں آپ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ میں نے عرض کی: یارسول
میری طرف سے معذرت قبول کیجئے اور اپنا دست مبارک میری طرف بڑھائیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا دست
طرف بڑھایا تو اللہ کی قسم! میں نے اسے نرم پایا۔ میں نے اسے اپنی آستین میں سے سینے تک داخل کیا' تو آپ کو اس
ہوئی محسوس ہوئی تو آپ نے ارشاد فرمایا: تمہارا عذر (قابل قبول ہے)

ابن حبان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) یہ وہ اشیاء ہیں جن کا ہم نے ذکر کیا ہے کہ وہ عذر ہیں جن کا تذکرہ حضرت عبداللہ بن
کے منقول روایت میں ہے۔ یہ وہ عذر ہیں کہ جب کسی شخص کو ان میں سے کوئی ایک عندلاحق ہو۔ تو اگر وہ جماعت کے
اس کی ادائیگی میں شریک نہیں ہوتا تو اسے کوئی گناہ نہیں ہوگا البتہ اسے جماعت کی طرف آنے کو ترک کرنے کا گناہ ہو
یہ ہے کہ یہ دوفرض ہیں۔ جماعت کے ساتھ نماز ادا کرنا اور فرض (نماز) کو ادا کرنا۔ تو جو شخص فرض ادا کر لیتا ہے۔
ن کی آواز سنتا ہے۔ تو اس سے نماز کی ادائیگی کا فرض ساقط ہو جائے گا۔ لیکن جماعت میں شریک نہ ہونے کا گناہ اس پر
نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے ''جو شخص اذان سنتا ہے۔ اس کا جواب نہیں دیتا تو اس کی نماز نہیں ہوتی۔ البتہ
ہے'' تو اس سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی مراد یہ ہے کہ اس شخص کی نماز گناہ کے بغیر نہیں ہوتی جس کا اس نے جماعت میں
ارتکاب کیا ہے۔ جبکہ اس سے مراد ''نہی'' کا ارتکاب ہو۔ اس سے یہ مراد نہیں ہے کہ ایسے شخص کی نماز سرے سے ہوتی
اگر چہ وہ معذور نہ بھی ہو۔ اس وقت جب وہ اللہ تعالیٰ کی طرف دعوت دینے والے شخص کی دعوت کا جواب نہیں دیتا۔ تو

تقدم برقم "2055" من حديث ابن عباس.
خرج مالك 1/103، والبخارى "934" فى الجمعة: باب الإنصات يوم الجمعة، ومسلم "851"، وأبو داؤد "1112"
باب الكلام والإمام يخطب، والترمذى "512" فى الصلاة: باب ما جاء فى كراهية الكلام والإمام يخطب، والنسائى
1 فى الجمعة، من حديث اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عليه وسلم قال: إذا قلت لصاحبك يوم الجمعة أنصت
، فقد لغوت . ولأبى داؤد "347" بسند حسن من حديث عبد الله بن عمرو بن العاص مرفوعًا: "... ومن لغا وتخطى
كانت له ظهرًا ." وصححه ابن خزيمة ."1810" ولأحمد 1/93 عن على رفعه "من قال: صه، فقد تكلم، ومن تكلم فلا
سنده مجهولة، وفى تاريخ واسط لبحشل ص125 من حديث ابن عباس ... ومن لغا فلا جمعة له" وفى سنده مجالد بن
س بالقوى.

...ﷺ کے اس فرمان کی طرح ہوگی "جو شخص لغو حرکت کرتا ہے اس کا جمعہ نہیں ہوتا" تو اس کے ذریعے نبی
...ے کہ اس کا جمعہ اس گناہ کے بغیر نہیں ہوتا۔ جس لغو حرکت کا ارتکاب اس نے کیا ہے۔

...عَمَّا اَرَادَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتِعْمَالَ التَّغْلِيظِ عَلٰى مَنْ تَخَلَّفَ عَنْ حُضُوْرِهٖ صَلَاةَ الْعِشَاءِ وَالْغَدَاةِ فِيْ جَمَاعَةٍ

...ع کا تذکرہ کہ نبی اکرم ﷺ نے باجماعت نماز میں شریک نہ ہونے والے کیلئے جو ...مذمت کا اظہار کیا ہے وہ عشاء اور فجر کی نمازوں کے بارے میں ہے

...دحدیث): اَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ سَعِيْدِ بْنِ سِنَانٍ، اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ اَبِیْ بَكْرٍ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ اَبِیْ ...، عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ:

...): وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِيَدِهٖ، لَقَدْ هَمَمْتُ اَنْ آمُرَ بِحَطَبٍ فَيُحْطَبَ، ثُمَّ آمُرَ بِالصَّلَاةِ فَيُؤَذَّنَ لَهَا، ...مَّ النَّاسَ، ثُمَّ اُخَالِفَ اِلٰى رِجَالٍ فَاُحَرِّقَ عَلَيْهِمْ بُيُوْتَهُمْ، وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِيَدِهٖ، لَوْ يَعْلَمُ اَحَدُهُمْ ...نًا اَوْ مِرْمَاتَيْنِ حَسَنَتَيْنِ لَشَهِدَ الْعِشَاءَ. (3: 34)

...ت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

...تم! جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے۔ میں نے یہ ارادہ کیا' میں لکڑیوں کے بارے میں حکم ...کیا جائے پھر میں نماز کے لئے حکم دوں۔ اس کے لئے اذان دی جائے پھر میں کسی شخص کو یہ حکم دوں' وہ

...ده صحيح على شرط الشيخين، وأخرجه البغوي في شرح السنة "791" من طريق أحمد بن أبي بكر، بهٰذا ...طأ 1/129-130 في الصلاة: باب فضل صلاة الجماعة على صلاة الفذ. ومن طريق مالك أخرجه: الشافعي ...-124، والبخاري "644" في الأذان: باب وجوب صلاة الجماعة، و "7224" في الأحكام: باب إخراج ...من البيوت بعد المعرفة، والنسائي 2/107 في الإمامة: باب التشديد في التخليف عن الجماعة، وأبو عوانة ...رح السنة "791"، والبيهقي 3/55. وأخرجه الحميدي "956"، وأحمد 2/244، وابن الجارود "304"، ..." في المساجد: باب فضل صلاة الجماعة وبيان التشديد في التخلف عنها، وأبو عوانة 2/6، من طريق ابن ...به. وصححه ابن خزيمة "1481". وأخرجه البخاري "2420" في الخصومات: باب إخراج أهل المعاصي ...وت بعد المعرفة، من طريق سعد بن إبراهيم، عن حميد بن عبد الرحمٰن، عن أبي هريرة. وأخرجه أحمد ...طريق ابن أبي ذئب، و 2/376، والدارمي 1/292 من طريق محمد بن عجلان، كلاهما عن عجلان، عن أبي ...خزيمة "1481" وأخرجه عبد الرزاق "1985" و "1986"، وأحمد 2/472و539، ومسلم "651" "253"، ...الصلاة: باب ما جاء فيمن يسمع النداء فلا يجيب، وأبو داوٗد "549" في الصلاة: باب في التشديد في ترك ...2/6و7، والبيهقي 3/55، 56 من طرق عن يزيد بن الأصم، عن أبي هريرة. وأخرجه أحمد 2/367 من طريق ...د المقبري، عن أبي هريرة. وسيورده المؤلف برقم "2097" من طريق شعبة، و "2098" من طريق أبي معاوية، ...، عن أبي صالح، عن أبي هريرة.

امت کرے اور پھر میں ان لوگوں کی طرف جاؤں اور انہیں ان کے گھر سمیت آگ لگا دوں (جو باجماعت
نہیں ہوئے) اس ذات کی قسم! جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے اگر ان میں سے کسی ایک کو یہ پتہ
' اسے ایک گوشت والی ہڈی ملے گی یا دو اچھے پائے ملیں گے تو وہ عشاء کی نماز میں ضرور شریک ہو"۔

ںبرِ الْمُدْحِضِ قَوْلَ مَنْ زَعَمَ اَنَّ الْعِلَّةَ فِیْ هٰؤُلَاءِ الَّذِیْنَ اَرَادَ الْمُصْطَفٰی
عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنْ یَّفْعَلَ بِهِمْ مَا وَصَفْنَا لَمْ یَكُنْ لِلتَّخَلُّفِ عَنْ حُضُوْرِ الْعِشَاءِ

ایت کا تذکرہ جو اس شخص کے موقف کو غلط ثابت کرتی ہے جو اس بات کا قائل ہے
ں کے بارے میں وہ علت' جس کے بارے میں نبی اکرم ﷺ نے یہ ارادہ کیا تھا کہ ان کے ساتھ
ک کریں جس کا ہم نے ذکر کیا ہے' یہ عشاء کی نماز میں شریک نہ ہونے کی وجہ سے نہیں تھا

- (سندحدیث): اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَرُوْبَةَ بِحَرَّانَ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ
یْمَانَ، عَنْ ذَكْوَانَ، عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:
ریث):لَقَدْ هَمَمْتُ اَنْ آمُرَ رَجُلًا یُصَلِّیَ بِالنَّاسِ، ثُمَّ آتِیَ اَقْوَامًا یَتَخَلَّفُونَ عَنْهَا فَاُحَرِّقَ عَلَیْهِمْ
نِ الْعِشَاءَ وَالْغَدَاةَ. (3: 34)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:
ے یہ ارادہ کیا' میں کسی شخص کو یہ ہدایت کروں' وہ لوگوں کو نماز پڑھائے پھر میں ان لوگوں کی طرف جاؤں جو نماز
ت) میں شریک نہیں ہوئے۔ میں ان لوگوں کو آگ لگا دوں۔ (راوی کہتے ہیں: یعنی جو عشاء اور صبح کی
ں شریک نہیں ہوئے)"۔

ذِكْرُ الْبَیَانِ بِاَنَّ هَاتَیْنِ الصَّلَاتَیْنِ اَثْقَلُ الصَّلَاةِ عَلَی الْمُنَافِقِیْنَ
ت کے بیان کا تذکرہ یہ دونوں نمازیں منافقین کیلئے سب سے زیادہ مشکل ہوتی ہیں

- (سندحدیث): اَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْهَمْدَانِیُّ، حَدَّثَنَا سَلْمُ بْنُ جُنَادَةَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِیَةَ، عَنِ

إسناده صحيح على شرطهما، وأخرجه أحمد 2/479، 480 عن محمد بن جعفر، بهٰذا الإسناد. وأخرجه عبد
عن معمر، وأحمد 2/531 من طريق زائدة، والبخارى "657" فى الأذان: باب فضل العشاء فى جماعة، من طريق
، وأحمد 2/424، ومسلم "651" "252" فى المساجد: باب فضل الجماعة، وأبو عوانة 2/5، وابن خزيمة
يق ابن نمير، وأبو عوانة 2/5 أيضًا، والبغوى فى شرح السنة "792" من طريق محمد بن عبيد، أربعتهم عن الأعمش،
مد 2/377 و416 من طريق عاصم بن بهدلة، عن أبى صالح، به. وسيرد بعده من طريق أبى معاوية، عن الأعمش، به.

صالحٍ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

...): إِنَّ اَثْقَلَ الصَّلَاةِ عَلَى الْمُنَافِقِينَ صَلَاةُ الْعِشَاءِ وَصَلَاةُ الْفَجْرِ، وَلَوْ يَعْلَمُوْنَ مَا فِيْهَا ...بْوًا، وَلَقَدْ هَمَمْتُ اَنْ آمُرَ بِالصَّلَاةِ فَتُقَامَ ثُمَّ آمُرَ رَجُلًا فَيُصَلِّيَ بِالنَّاسِ، ثُمَّ اَنْطَلِقَ مَعِی بِرِجَالٍ ... اِلٰى قَوْمٍ لَا يَشْهَدُوْنَ الصَّلَاةَ فَاُحَرِّقَ عَلَيْهِمْ بُيُوتَهُمْ بِالنَّارِ . (3: 34)

...رت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

... لئے سب سے زیادہ بوجھل عشاء اور فجر کی نمازیں ہیں اگر ان لوگوں کو پتہ چل جائے' ان دونوں میں کتنا اجر اور ... دونوں میں ضرور شریک ہوں اگرچہ انہیں گھسٹ کر چل کر آنا پڑے۔ میں نے یہ ارادہ کیا' میں نماز کے بارے ... کو ہدایت کروں وہ لوگوں کو نماز پڑھائے پھر میں اپنے ساتھ کچھ لوگ لے کر جاؤں جن کے ہمراہ لکڑیوں کے ...وں کی طرف جاؤں جو اس نماز میں شریک نہیں ہوئے اور ان لوگوں سمیت ان کے گھروں کو آگ لگا دوں"۔

ذِكْرُ مَا كَانَ يُتَخَوَّفُ عَلٰى مَنْ تَخَلَّفَ عَنِ الْجَمَاعَةِ فِيْ اَيَّامِ الْمُصْطَفٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

...ت کا تذکرہ کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں باجماعت نماز میں شریک نہ ہونے والے لوگوں کے بارے میں کس بات کا اندیشہ ہوا کرتا تھا؟

(سند حدیث): اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَرُوْبَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْعَلَاءِ، قَالَ: حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ ...دَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ، قَالَ: حَدَّثَنِیْ نَافِعٌ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ:

...ناده صحيح، رجاله ثقات رجال الشيخين غير سلم بن جنادة، فلم يخرجا له ولا واحد منهما . وأخرجه ابن خزيمة ... بن جنادة، بهذا الإسناد. وأخرجه أحمد 2/424، وابن أبي شيبة 1/332 و 2/191، ومن طريقه مسلم "651" ...د: باب فضل الجماعة، وابن ماجة "791" في المساجد: باب التغليظ في التخلف عن الجماعة، و "797": باب ...جر في جماعة، وأخرجه أبو داؤد "548" في الصلاة: باب في التشديد في ترك الجماعة، عن عثمان بن أبي شيبة، ...ى 3/55 من طريق أحمد بن عبد الجبار، وأبو عوانة، 5/2 عن علي بن حرب، خمستهم عن أبي معاوية، بهذا ... "2097" من طريق شعبة، عن الأعمش، به، و "2096" من طريق أبي الزناد، عن الأعرج، عن أبي هريرة.

...ـناده صحيح على شرط مسلم، رجاله ثقات رجال الشيخين غير عبد الجبار بن العلاء ، فإنه من رجال مسلم ... أبي شيبة 1/332، والحاكم 1/211، وابن خزيمة في صحيحه "1485"، والبزار "463"، والبيهقي 3/59، من ... سعيد، بهذا الإسناد . وصححه الحاكم على شرط الشيخين، ووافقه الذهبي، وقال الهيثمي في مجمع الزوائد ...ر ورجاله ثقات. وأخرجه البزار "462" من طريق خالد بن يوسف، عن أبيه، عن محمد بن عجلان، عن نافع، به. ... في الكبير "13085" من طريق سفيان، عن يحيى بن سعيد، عن سعيد بن المسيب، عن ابن عمر . قال الهيثمي في ...واه الطبراني في الكبير والبزار، ورجال الطبراني موثقون.

یث):كُنَّا اِذَا فَقَدْنَا الْاِنْسَانَ فِیْ صَلَاةِ الصُّبْحِ وَالْعِشَاءِ اَسَاْنَا بِهِ الظَّنَّ .(3: 50)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ہم جب کسی شخص کو صبح یا عشاء کی نماز میں غیر موجود پاتے تھے تو اس گمانی اختیار کرتے تھے۔

صْفِ الشَّیْءِ الَّذِی مِنْ اَجْلِهٖ كَانُوْا یُسِیْئُوْنَ الظَّنَّ بِمَنْ وَّصَفْنَا نَعْتَهٗ

فت کا تذکرہ جس وجہ سے لوگ اس شخص کے بارے میں برا گمان رکھتے تھے جس کی صفت کا ہم نے ذکر کیا ہے

(سند حدیث): اَخْبَرَنَا اَبُوْ یَعْلٰی، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دَّثَنَا زَكَرِیَّا بْنُ اَبِیْ زَائِدَةَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَیْرٍ، عَنْ اَبِی الْاَحْوَصِ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ:

ریث):لَقَدْ رَاَیْتُنَا وَمَا یَتَخَلَّفُ عَنِ الصَّلَاةِ اِلَّا مُنَافِقٌ قَدْ عُلِمَ نِفَاقُهٗ اَوْ مَرِیْضٌ، وَاِنْ كَانَ الْمَرِیْضُ لَیْنِ حَتّٰی یَاْتِیَ الصَّلَاةَ وَقَالَ: اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَلَّمَنَا سُنَنَ الْهُدٰی وَمِنْ سُنَنِ ةُ فِی الْمَسْجِدِ الَّذِیْ یُؤَذَّنُ فِیْهِ .(3: 58)

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: مجھے اپنے بارے میں یہ بات یاد ہے نماز (باجماعت) سے پیچھے صرف وہی منافق ہوتا تھا اور اس کا نفاق معلوم ہوتا تھا یا پھر بیمار شریک نہیں ہوتا تھا۔ اگر کسی بیمار کو دو آدمیوں کے درمیان چل کر ہ نماز (باجماعت) میں شریک ہوا کرتا تھا۔

عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں ہدایت کے طریقوں کی تعلیم دی اور ہدایت کے طریقوں میں ایک زادا کرنا ہے جہاں اذان دی جاتی ہے۔

حْوَاذِ الشَّیْطَانِ عَلَی الثَّلَاثَةِ اِذَا كَانُوْا فِیْ بَدْوٍ اَوْ قَرْیَةٍ وَلَمْ یَجْمَعُوا الصَّلَاةَ

- إسناده صحيح على شرط مسلم، رجاله رجال الشيخين غير أبى الأحوص واسمه عوف بن مالك الجشمى فإنه من أخرجه مسلم "654" "256" فى المساجد: باب صلاة الجماعة من سنن الهدى، وأبو عوانة 2/7 عن أبى بكر بن أبى سناد. وأخرجه الطبرانى "8608" من طريق يحيى بن زكريا بن أبى زائدة، عن أبيه، به. وأخرجه الطبرانى "8609" من ، عن عبد الملك بن عمير، به. وأخرجه الطيالسى "313"، وعبد الرزاق "1979"، وأحمد 1/382 و415 و419 م "654" "257"، وأبو داوُد "550" فى الصلاة: باب فى التشديد فى ترك الجماعة، والنسائى 2/108-109 فى لمحافظة على الصلوات حيث ينادى بهن، وابن ماجة "777" فى المساجد: باب المشى إلى الصلاة، وأبو عوانة 2/7، سى "8596" و "8597" و "9598" و "8599" و "8600" و "8601" و "8602" و "8603" و "8604" و "8605"، سنن 3/58، 59 من طريق على بن الأقمر، وإبراهيم بن مسلم الهجرى، عن أبى الأحوص، به. وصححه ابن خزيمة رجه الطبرانى "8606" من طريق الحكم، و "8607" من طريق أبى إسحاق، كلاهما عن أبى الأحوص، به.

...ن آدمیوں پر غالب آ جانے کا تذکرہ جب وہ کسی دیہات یا گاؤں میں رہتے ہوں اور نماز باجماعت کیلئے اکٹھے نہ ہوں

(...سندحدیث): اَخْبَرَنَا اَبُوْ يَعْلٰى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارِ بْنِ الرَّيَّانِ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ ...ةَ بْنِ قُدَامَةَ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ مَعْدَانَ بْنِ اَبِيْ طَلْحَةَ، قَالَ:

(...ث):سَاَلَنِيْ اَبُو الدَّرْدَاءِ اَيْنَ مَسْكَنُكَ؟ قُلْتُ: فِيْ قَرْيَةٍ دُوْنَ حِمْصٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ... وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: مَا مِنْ ثَلَاثَةٍ فِيْ قَرْيَةٍ وَّلَا بَدْوٍ لَا تُقَامُ فِيْهِمُ الصَّلَاةُ اِلَّا اسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ الشَّيْطَانُ، ...، فَاِنَّمَا يَاْكُلُ الذِّئْبُ الْقَاصِيَةَ.

...: اِنَّمَا يَعْنِيْ بِالْجَمَاعَةِ جَمَاعَةَ الصَّلَاةِ. (1: 78)

...ان بن ابوطلحہ بیان کرتے ہیں: حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ نے مجھ سے دریافت کیا: تمہاری رہائش کہاں ہے؟ میں ... کے قریب ایک گاؤں میں انہوں نے فرمایا: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ بات ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے۔ ...ں یا دیہات میں تین آدمی موجود ہوں اور وہاں نماز قائم نہ جاتی ہو تو شیطان ان پر غالب آ جاتا ہے''۔ ...و اختیار کرنا لازم ہے کیونکہ علیحدہ ہونے والی بکری کو بھیڑیا کھا جاتا ہے۔

...دی کہتے ہیں: یہاں جماعت سے مراد باجماعت نماز ہے۔

...ہ حسن . السائب بن حبيش: صدوق صالح الحديثِ، وباقي رجاله ثقات رجال الصحيح .وأخرجه أحمد ... أبو داؤد "547" في الصلاة: باب في التشديد في ترك الجماعة، والنسائي 2/106-107 في الإمامة: باب ...ماعة، والبغوي في شرح السنة "793"، والحاكم 1/211، والبيهقي في السنن 3/54 من طرق عن زائدة بن ... صححه ابن خزيمة "1476".

بَابُ فَرْضِ مُتَابَعَةِ الْإِمَامِ

باب: امام کی متابعت کا فرض ہونا

(سندحدیث): اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُثَنّٰى، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُوْ خَيْثَمَةَ، وَاَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ
دَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ:
یث): سَقَطَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ فَرَسٍ فَجُحِشَ شِقُّهُ الْاَيْمَنُ فَحَضَرَتْ صَلَاةٌ فَصَلّٰى
مَّا قَضٰى صَلَاتَهٗ قَالَ: اِنَّمَا جُعِلَ الْاِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهٖ، فَاِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوْا، وَاِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوْا، وَاِذَا رَفَعَ
قَالَ: سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ فَقُوْلُوْا: رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ وَاِذَا صَلّٰى قَاعِدًا فَصَلُّوْا قُعُوْدًا اَجْمَعِيْنَ.

(5:1)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم گھوڑے سے گر گئے۔ آپ کا دایاں پہلو زخمی ہو گیا۔ نماز کا وقت
میں بیٹھ کر نماز پڑھائی جب آپ نے نماز مکمل کی تو آپ نے ارشاد فرمایا:
س لئے مقرر کیا گیا ہے' تاکہ اس کی پیروی کی جائے۔ جب وہ تکبیر کہے' تو تم بھی تکبیر کہو جب وہ رکوع میں جائے' تو
جاؤ جب وہ (رکوع سے) اٹھے تو تم بھی اٹھو اور جب وہ سمع الله لمن حمده پڑھے تم ربنا ولك الحمد
کر نماز ادا کرے تو تم سب بھی بیٹھ کر نماز ادا کرو۔

إسناده صحيح على شرطهما، وهو فى المصنف 2/325 لابن أبى شيبة. ومن طريقه أخرجه مسلم "411" "77" فى
مام المأموم بالإمام. وأخرجه الحميدى "1189"، وابن أبى شيبة 2/325، وأحمد 3/110، والبخارى "805" فى
وى بالتكبير حين يسجد، و "1114" فى تقصير الصلاة: باب صلاة القاعد، ومسلم "411" "77"، والنسائى
فى التطبيق: باب ما يقول المأموم، وابن ماجة "1238" فى الإقامة: باب ماجاء فى إنما جعل الإمام ليؤتم به، وأبو
106، وابن الجارود "229"، والبيهقى فى السنن 3/78، والبغوى "850" من طرق عن سفيان بن عيينة، به.
زاق "4078"، ومن طريقه أحمد 3/162، ومسلم "411" "81"، وأبو عوانة 2/106، عن معمر، وعبد الرزاق
يقه أبو عوانة 2/106، عن ابن جريج، ومسلم "411" "79"، وأبو عوانة 2/106، والطحاوى فى شرح معانى الآثار
يق يونس، ثلاثتهم برقم عن الزهرى، به. وسيورده المؤلف برقم "2103" من طريق مالك، و "2108" من طريق
2" من طريق الليث، ثلاثتهم عن الزهرى، به، وبرقم "2111" من طريق حميد الطويل، عن أنس. وفى الباب عن
م "2104"، وعن أبى هريرة سيرد برقم "2107" و "2115"، وعن ابن عمر سيرد برقم "2109"، وعن جابر برقم
21" و "2122" و "2123".

...الْبَيَانِ بِاَنَّ الْقَوْمَ صَلُّوْا خَلْفَ الْمُصْطَفٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ هٰذِهِ الصَّلَاةِ قُعُوْدًا اِتِّبَاعًا لَهُ

...بیان کا تذکرہ کہ ان لوگوں نے اس نماز میں نبی اکرم ﷺ کے پیچھے جو بیٹھ کر نماز ادا کی تھی' وہ نبی اکرم ﷺ کی پیروی کرتے ہوئے کی تھی

...سند حدیث): اَخْبَرَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَسْمَاءَ، قَالَ: ...ُ اَسْمَاءَ، عَنْ مَالِكٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ اَنَسٍ،

...ث):اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكِبَ فَرَسًا فَصُرِعَ يَعْنِىْ فَجُحِشَ شِقُّهُ الْاَيْمَنُ، ...نَ الصَّلَوَاتِ وَهُوَ قَاعِدٌ فَصَلَّيْنَا وَرَائَهُ قُعُوْدًا فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ: اِنَّمَا جُعِلَ الْاِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ، فَاِذَا ...وْا قِيَامًا، وَاِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوْا، وَاِذَا رَفَعَ فَارْفَعُوْا، وَاِذَا قَالَ: سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُوْلُوْا: رَبَّنَا ...ا صَلّٰى جَالِسًا فَصَلُّوْا جُلُوْسًا اَجْمَعُوْنَ . (1: 5)

...ضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ گھوڑے پر سوار ہوئے' تو اس سے گر گئے۔ آپ کا دایاں پہلو ...نے کچھ نمازیں بیٹھ کر ادا کیں۔ ہم نے بھی آپ کے پیچھے بیٹھ کر نماز ادا کی جب آپ نماز پڑھ کر فارغ ہوئے' تو

...یا:

...لئے مقرر کیا گیا ہے' تا کہ اس کی پیروی کی جائے جب وہ کھڑا ہو کر نماز ادا کرے تو تم لوگ کھڑے ہو کر ...ب وہ رکوع میں جائے' تو تم بھی رکوع میں جاؤ جب وہ (رکوع سے) اٹھے تو تم بھی اٹھو جب وہ سَمِعَ ...حَمِدَهُ پڑھے تو تم رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ پڑھو اور جب وہ بیٹھ کر نماز ادا کرے تو تم سب بھی بیٹھ کر نماز ادا

...بَيَانِ بِاَنَّ الْقَوْمَ اِنَّمَا صَلُّوْا خَلْفَ الْمُصْطَفٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ هٰذِهِ الصَّلَاةِ قُعُوْدًا بِاَمْرِهِ حَيْثُ اَمَرَهُمْ بِهِ

...ناده صحيح على شرطهما، وهو فى الموطأ 1/135 فى الصلاة: باب صلاة الإمام وهو جالس، ومن طريق مالك ...ى الأم 1/171، وفى المسند 1/141-142، والبخارى "689" فى الأذان: باب إنما جعل الإمام ليؤتم به، ..." فى الصلاة: باب ائتمام المأموم بالإمام، وأبو داؤد "601" فى الصلاة: باب الإمام يصلى من قعود، والنسائى ...: باب الائتمام بالإمام يصلى قاعدًا، وأبو عوانة 2/107، والدارمى 1/286، والطحاوى فى شرح معانى الآثار ...3/79، والبغوى فى شرح السنة "850". وتقدم قبله من طريق سفيان بن عيينة، عن الزهرى، به. وأوردت ذكر ...الك.

...یان کا تذکرہ ان لوگوں نے نبی اکرم ﷺ کے پیچھے جب یہ نماز بیٹھ کر ادا کی تھی تو یہ ...م ﷺ کے حکم کے مطابق ادا کی تھی کیونکہ نبی اکرم ﷺ نے ان کو یہ حکم دیا تھا

...ندحدیث): اَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ سَعِيْدِ بْنِ سِنَانٍ، قَالَ: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ اَبِي بَكْرٍ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ ...نْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّهَا قَالَتْ:

...): صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِهِ وَهُوَ شَاكٍ فَصَلَّى جَالِسًا وَصَلَّى وَرَائَهُ ...بِهِمْ اَنِ اجْلِسُوا فَلَمَّا انْصَرَفَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّمَا جُعِلَ الْاِمَامُ لِيُؤْتَمَّ ...عُوا، وَاِذَا رَفَعَ فَارْفَعُوا، وَاِذَا صَلَّى جَالِسًا فَصَلُّوا جُلُوسًا .(1: 5)

...): قَالَ اَبُو حَاتِمٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: هٰذِهِ السُّنَّةُ رَوَاهَا عَنِ الْمُصْطَفٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ...ئِشَةُ، وَاَبُو هُرَيْرَةَ[1] وَجَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ،[2] وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ،[3] وَاَبُو اُمَامَةَ الْبَاهِلِيُّ. ...سَيْدِ بْنِ حُضَيْرٍ،[4] وَقَيْسِ بْنِ قَهْدٍ،[5] وَجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ،[6] وَاَبِي هُرَيْرَةَ،[7] وَبِهِ قَالَ جَابِرُ بْنُ

...ناده صحيح على شرطهما، وأخرجه البغوى فى شرح السنة "851" مـن طريق أحمد بن أبى بكر، بهٰذا الإسناد.
...1/ فـى الـصلاة: باب صلاة الإمام وهو جالس، ومن طريق مالك أخرجه: الشافعى فى مسنده 1/142، وأحمد ...688" فى الأذان: باب إنما جعل الإمام ليؤتم به، و "1113" فى تقصير الصلاة: باب صلاة القاعد، و "1236" ...ارة فى الصلاة، وأبو داؤد "605" فـى الصلاة: باب الإمام يصلى من قعود، وأبو عوانة 2/108، والطحاوى فى ...1/40، والبيهقى 3/79. وأخرجه ابن أبى شيبة 2/325، وأحمد 6/51 و57 و68 و194، والبخارى "5658" ...عاد مريضًا فحضرت الصلاة فصلى بهم جماعة، ومسلم "412" فى الصلاة: باب ائتمام المأموم بالإمام

...ه برقمى "2107" و "2115".

...ه بالأرقام "2112" و "2114" و "2122" و "2123".

...ث برقم "2109".

...ى شيبة 2/326 عـن يزيد بن هارون، عن يحيى بن سعيد، عن عبد الله بن هبيرة أن أسيد بن حضير كان يؤم بنى ...شتكى، فخرج إليهم بعد شكواه، فقالوا له: تقدم، قال: لا أستطيع أن أصلى، قالوا: لا يؤمنا أحد غيرك ما دمت، ...لى جاوسًا. وإسناده صحيح. ونسبه الحافظ فى الفتح 2/176 إلى ابن المنذر، وصحح إسناده. ورواه عبد ...ابن عيينة، عن هشام بن عروة، عن أبيه أن أسيد بن حضير اشتكى، وكان يؤم قومه جالسا.

...لرزاق "4084" عن ابن عيينة، وابن أبى شيبة 2/327 عـن وكيع، كلاهما عن إسماعيل بن أبى خالد، عن قيس ...: أخبرنى قيس بن فهد الأنصارى أن إمامهم اشتكى على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم قال: فكان يؤمنا ... وإسناده صحيح.

...ى شيبة 2/326 عـن عبـد الوهـاب الثقفى، عن يحيى بن سعيد، قال: أخبرنى أبو الزبير أن جابرًا اشتكى عندهم ...ل خرج، وإنهم خرجوا معه يتبعونه، حتى إذا بلغوا بعض الطريق حضرت صلاة من الصلوات، فصلى بهم جالسًا، ...إسناده صحيح.

...ى شيبة 2/326 عـن وكيـع، عـن إسـماعيل، عن قيس، عن أبى هريرة قال: الإمام أمير، فإن صلى قائمًا، فصلوا ...دًا، فصلوا قعودًا. وإسناده صحيح.

الْاَوْزَاعِیُّ، وَمَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، وَاَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ، وَاِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، وَاَبُوْ اَيُّوْبَ سُلَيْمَانُ بْنُ ...ـیُّ، وَاَبُوْ خَيْثَمَةَ، وَابْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ، وَمُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ وَمَنْ تَبِعَهُمْ مِنْ اَصْحَابِ الْحَدِيْثِ مِثْلَ ...رٍ، وَمُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ

سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے گھر میں نماز ادا کی۔ آپ بیمار تھے آپ نے بیٹھ کر ...ب کے پیچھے لوگوں نے کھڑے ہو کر نماز ادا کرنا شروع کی تو آپ نے انہیں اشارہ کیا تم لوگ بیٹھ جاؤ جب نبی ...از مکمل کی تو آپ نے ارشاد فرمایا:

...س لئے مقرر کیا گیا ہے تاکہ اس کی پیروی کی جائے جب وہ رکوع میں جائے تم بھی رکوع میں جاؤ جب وہ ...اٹھ جائے تو تم بھی اٹھ جاؤ اور جب وہ بیٹھ کر نماز ادا کرے تو تم لوگ بھی بیٹھ کر نماز ادا کرو''۔

...حبان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) یہ وہ سنت ہے جسے حضرت انس رضی اللہ عنہ، سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ، حضرت ...رضی اللہ عنہ، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ اور حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے روایت کیا ہے۔

...سید بن حضیر رضی اللہ عنہ، حضرت قیس بن قہد رضی اللہ عنہ، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اسی بات کے قائل

...ید، امام اوزاعی، امام مالک، امام احمد بن حنبل، امام اسحاق، ابوایوب سلیمان بن داؤد ہاشمی، ابوخیثمہ، ابن ابی شیبہ، محمد ...م بخاری) اور ان کے پیروکار محدثین جیسے امام محمد بن نصر اور امام ابن خزیمہ نے بھی اس کے مطابق فتویٰ دیا ہے۔

...لْخَبَرِ الدَّالِّ عَلٰى اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ مِنَ الْمُصْطَفٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمْرُ فَرِيْضَةٍ وَاِيْجَابٍ لَا اَمْرُ فَضِيْلَةٍ وَاِرْشَادٍ

...کا تذکرہ جو اس بات پر دلالت کرتی ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے ملنے والا یہ حکم ایک فرض اور لازمی حکم تھا یہ فضیلت اور رہنمائی کیلئے نہیں تھا

– (سندحدیث): اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْاَزْدِیُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، قَالَ: ... الرَّزَّاقِ، قَالَ: اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ، عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

...دیث):ذَرُوْنِیْ مَا تَرَكْتُكُمْ، فَاِنَّمَا هَلَكَ مَنْ قَبْلَكُمْ بِسُؤَالِهِمْ وَاخْتِلَافِهِمْ عَلٰى اَنْبِيَائِهِمْ، فَاِذَا ...ـیْءٍ فَاجْتَنِبُوْهُ، وَاِذَا اَمَرْتُكُمْ بِالْاَمْرِ فَاْتُوْا مِنْهُ مَا اسْتَطَعْتُمْ. (1: 5)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

إسناده قوي على شرط مسلم، وتقدم برقم 18، فانظر تخريجه ثمت 2. إسناده قوي أبو صالح السمان: هو ذكوان.

ت میں، میں تمہیں رہنے دوں تم بھی مجھے رہنے دو کیونکہ تم سے پہلے کے لوگ اپنے انبیاء سے بکثرت
سوالات کرنے اور اختلاف رکھنے کی وجہ سے ہلاکت کا شکار ہوئے تھے جب میں تمہیں کسی چیز سے منع
لوگ اس سے اجتناب کرو اور جب میں تمہیں کوئی کام کرنے کا حکم دوں تم اپنی استطاعت کے مطابق
ـ

ذِكْرُ خَبَرٍ ثَانٍ يُصَرِّحُ بِصِحَّةِ مَا اَوْمَانَا اِلَيْهِ

ت کا تذکرہ جو اس بات کے صحیح ہونے کی صراحت کرتی ہے جس کی طرف ہم نے اشارہ کیا ہے

سند حدیث): اَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْهَمْدَانِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ
دَّثَنِي اَبِيْ، عَنْ جَدِّيْ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى
لَ:

ـ): ذَرُوْنِيْ مَا تَرَكْتُكُمْ، فَاِنَّمَا هَلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ بِسُؤَالِهِمْ وَاخْتِلَافِهِمْ عَلٰى اَنْبِيَائِهِمْ فَمَا،
اسْتَطَعْتُمْ وَمَا نَهَيْتُ، عَنْهُ فَانْتَهُوْا .

جْلَانَ: حَدَّثَنِيْ زَيْدُ بْنُ اَسْلَمَ، عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ السَّمَّانِ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى
رَادَ فِيْهِ: وَمَا اَخْبَرْتُكُمْ اَنَّهُ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ فَهُوَ الَّذِيْ لَا شَكَّ فِيْهِ .(1: 5)

ـ): قَالَ اَبُوْحَاتِمٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: فِيْ هٰذَا الْخَبَرِ بَيَانٌ وَاضِحٌ اَنَّ النَّوَاهِيَ عَنِ الْمُصْطَفٰى
هِ وَسَلَّمَ كُلَّهَا عَلَى الْحَتْمِ وَالْاِيْجَابِ حَتّٰى تَقُوْمَ الدَّلَالَةُ عَلٰى نُدْبِيَّتِهَا، وَاَنَّ اَوَامِرَهُ صَلَّى اللّٰهُ
سْبِ الطَّاقَةِ وَالْوُسْعِ عَلَى الْاِيْجَابِ حَتّٰى تَقُوْمَ الدَّلَالَةُ عَلٰى نُدْبِيَّتِهَا، قَالَ اللّٰهُ جَلَّ وَعَلَا: (وَمَا
خُذُوْهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا) (الحشر: 7)، ثُمَّ نَفَى الْاِيْمَانَ، عَنْ مَنْ لَّمْ يُحَكِّمْ رَسُوْلَهُ فِيْمَا
حَيْثُ لَا يَجِدُوْا فِيْ اَنْفُسِهِمْ مِمَّا قَضٰى وَحَكَمَ حَرَجًا وَيُسَلِّمُوْا لِلّٰهِ وَلِرَسُوْلِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
كَ الْاٰرَاءِ الْمَعْكُوْسَةِ وَالْمُقَايَسَاتِ الْمَنْكُوْسَةِ، فَقَالَ: (فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ حَتّٰى يُحَكِّمُوْكَ
ثُمَّ لَا يَجِدُوْا فِيْ اَنْفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا) (النساء: 65)

ت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:
ں میں، میں تمہیں رہنے دوں تم بھی مجھے رہنے دو تم سے پہلے والے لوگ اپنے انبیاء سے (غیر ضروری)
اور اختلاف رکھنے کی وجہ سے ہلاکت کا شکار ہوئے تھے جس چیز کا میں تمہیں حکم دوں تم اپنی استطاعت
پر عمل کرو جس چیز سے میں تمہیں منع کر دوں اس سے بعض آجاؤ۔

راوی نے یہ بات بیان کی ہے یہ روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے' جس میں

بارے میں میں تمہیں اطلاع دوں کہ یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے تو وہ اس کے بارے میں کوئی شک

رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) یہ روایت اس بات کا واضح بیان موجود ہے کہ نبی اکرم ﷺ کے حوالے سے منقول نہی کی
زم قرار دینے کے طور پر ہیں جب تک ان کے مستحب ہونے کے بارے میں دلیل ثابت نہیں ہو جاتی اور نبی
کام پر عمل کرنا اپنی طاقت اور وسعت کے مطابق لازم ہے۔ جب تک ان کے مستحب ہونے پر دلیل قائم نہیں

رشاد فرمایا ہے:
جود یں اسے حاصل کرلو اور جس چیز سے تمہیں منع کر دیں اس سے باز آجاؤ۔"
نے اس شخص سے ایمان کی نفی کردی ہے جو اس کے رسول کو آپس کے اختلافی معاملات میں ثالث تسلیم نہیں کرتا۔
ر دیا ہوا ہو۔ اس کے بارے میں اپنے ذہن میں کوئی الجھن محسوس کرتا ہے۔ اور وہ (اپنے معاملات کو) اللہ اور
ور پر سونپ نہیں دیتا ہے اور معکوس آراء کو ترک نہیں کردیتا اور منحوس قیاس کو ترک نہیں کردیتا ہے۔

لیٰ ہے۔
وردگار کی قسم یہ لوگ اس وقت تک مومن نہیں ہو سکتے جب تک آپس کے اختلافی معاملات میں تم کو
ں اور پھر وہ اس چیز کے بارے میں اپنے ذہن میں کوئی حرج محسوس نہ کریں جو تم نے فیصلہ دیا ہے۔ اور
ر پر تسلیم کرلیں۔"

كْرُ خَبَرٍ ثَالِثٍ يَدُلُّ عَلٰى اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ هُوَ اَمْرُ حَتْمٍ لَا نَدْبٍ

بت کا تذکرہ جو اس بات پر دلالت کرتی ہے کہ یہ حکم لازمی تھا استحباب کے طور پر نہیں تھا

ند حدیث): اَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِدْرِيسَ الْاَنْصَارِيُّ، قَالَ: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ اَبِي بَكْرٍ، عَنْ
نَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:
ن): اِنَّمَا جُعِلَ الْاِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ فَلَا تَخْتَلِفُوا عَلَيْهِ، فَاِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا، وَاِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا، وَاِذَا
نْ حَمِدَهُ فَقُولُوا: اللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ وَاِذَا صَلّٰى قَاعِدًا فَصَلُّوا قُعُودًا اَجْمَعُونَ. (1: 5)
ب): قَالَ اَبُو حَاتِمٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: قَدْ زَجَرَ الْمُصْطَفٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هٰذَا الْخَبَرِ
نِ الْاِخْتِلَافِ عَلٰى اِمَامِهِمْ اِذَا صَلّٰى قَاعِدًا وَهُوَ مِنَ الضَّرْبِ الَّذِي ذَكَرْتُ فِي غَيْرِ مَوْضِعٍ مِنْ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ يَزْجُرُ عَنِ الشَّيْءِ بِلَفْظِ الْعُمُومِ، ثُمَّ يَسْتَثْنِي بَعْضَ ذٰلِكَ الشَّيْءِ
بِيحُهُ لِعِلَّةٍ مَعْلُومَةٍ كَمَا نَهٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُزَابَنَةِ بِلَفْظٍ مُطْلَقٍ، ثُمَّ اسْتَثْنٰى بَعْضَهَا
بَاحَهَا بِشَرْطٍ مَعْلُومٍ لِعِلَّةٍ مَعْلُومَةٍ وَكَذٰلِكَ يَأْمُرُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْاَمْرَ بِلَفْظِ الْعُمُومِ، ثُمَّ

ك الْعُمُومِ فَيَحْظُرُهُ لِعِلَّةٍ مَعْلُومَةٍ كَمَا اَمَرَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَأْمُومِينَ وَالْاَئِمَّةَ جَمِيعًا اَنْ
لَّا عِنْدَ الْعَجْزِ عَنْهُ، ثُمَّ اسْتَثْنٰى بَعْضَ هٰذَا الْعُمُومِ وَهُوَ اِذَا صَلّٰى اِمَامُهُمْ قَاعِدًا فَزَجَرَهُمْ، عَنِ
ثْنٰى مِنْ جُمْلَةِ الْاَمْرِ الْمُطْلَقِ وَلِهٰذَا نَظَائِرُ كَثِيْرَةٌ مِّنَ السُّنَنِ سَنَذْكُرُهَا فِيْ مَوَاضِعِهَا مِنْ هٰذَا
اللّٰهُ ذٰلِكَ وَشَائَهُ

رت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

لئے مقرر کیا گیا ہے' تاکہ اس کی پیروی کی جائے تم اس سے اختلاف نہ کرو جب وہ تکبیر کہے' تو تم بھی تکبیر کوع میں جائے' تو تم بھی رکوع میں جاؤ اور جب وہ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ پڑھے تو تم لوگ رَبَّنَا لَكَ جب وہ بیٹھ کر نماز ادا کرے تو تم سب بھی بیٹھ کر نماز ادا کرو''۔

ن رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس روایت میں ان لوگوں کو منع کیا ہے جو اپنے امام سے مختلف طور پر اس وقت جب امام بیٹھ کر نماز ادا کر رہا ہو۔ یہ وہ قسم ہے جس کا ذکر میں نے اپنی کتاب میں دوسری جگہوں پر کیا بعض اوقات لفظ کے عموم کے ذریعے کسی چیز سے منع کرتے ہیں اور پھر اس میں سے کچھ حصے کو مستثنیٰ کر لیتے ہیں ہے۔ اور کسی متعین علت کی وجہ سے اس حصے کو مباح قرار دیتے ہیں۔ جس طرح نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مطلق لفظ سے منع کیا ہے۔ لیکن پھر آپ نے اس کے کچھ حصے کا استثنیٰ کر دیا۔ اور وہ حصہ عریہ ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سے متعین شرط کے ہمراہ اسے مباح قرار دیا ہے۔ اسی طرح نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم لفظ کے عموم کے ذریعے کوئی حکم دیتے کے کچھ حصے کا استثنیٰ کر لیتے ہیں۔ اور کسی متعین علت کی وجہ سے اسے ممنوع قرار دے دیتے ہیں۔ اس طرح

ده صحيح على شرط الشيخين . وأخرجه الحميدي "958"، والبخاري "734" في الأذان: باب إيجاب التكبير سلم "414" في الصلاة: باب ائتمام المأموم بالإمام، وأبو عوانة 2/109، والبيهقي 3/79 من طرق عن أبي وصححه ابن خزيمة ."1613"وأخرجه ابن أبي شيبة 2/326، وأحمد 2/341، ومسلم "415" في الصلاة: بادرة الإمام بالتكبير وغيره، وأبو داود "603" و "604" في الصلاة: باب الإمام يصلي من قعود، والنسائي لافتتاح: باب تأويل قوله عزو جل: (وَإِذَا قُرِءَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوْا لَهُ وَأَنْصِتُوا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ) ، وابن ماجه "846" رأ الإمام فأنصتوا، والطحاوي في شرح معاني الآثار 1/404، وأبو عوانة 2/110، من طرق عن أبي صالح، عن نه عبد الرزاق "4082" ومن طريقه أحمد 2/314، والبخاري "722" في الأذان: باب إقامة الصف من تمام 4"، والبغوي في شرح السنة "852" عن معمر، عن همام، عن أبي هريرة. وأخرجه أحمد 2/230 و411 و475، ، وابن ماجه "1239" في الإقامة: باب ما جاء في إنما جعل الإمام ليؤتم به، من طريق أبي سلمة، عن أبي هريرة . 2/3 من طريق مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِيْ هريرة. وأخرجه الطحاوي 1/404، وأبو عوانة 2/109، من عن أبي علقمة، عن أبي هريرة بنحوه. وأخرجه الحميدي "959"، وعبد الرزاق "4083" كلاهما عن سفيان بن بن أبي خالد، عن قيس بن أبي حازم، عن أبي هريرة قال: سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول: "الإمام دًا، فصلوا قعودًا، وإن صلى قائمًا، فصلوا قيامًا ."وسيورده المؤلف برقم "2115" من طريق أبي يونس مولى أبي ة.

ستدیوں اور آئمہ سب کو حکم دیا ہے کہ وہ کھڑے ہو کر نماز ادا کریں۔ البتہ اگر کوئی شخص قیام سے عاجز ہو تو اس کا
کرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے عموم کے بعض حصے کا استثنیٰ کیا اور وہ صورت یہ ہے کہ اگر امام بیٹھ کر نماز ادا کر رہا ہو تو
ں سے منع کر دیا کہ (وہ کھڑے ہو کر نماز ادا کریں) تو یہ حکم اس عمومی مطلق حکم سے مستثنیٰ ہو گیا۔ اس کی مثالیں
اری ہیں۔ جن کو ہم ان کے مخصوص مقام پر اس کتاب میں ذکر کریں گے اگر اللہ تعالیٰ نے یہ چاہا۔

ابِعٍ يَدُلُّ عَلٰى اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ اَمْرُ فَرِيضَةٍ وَاِيجَابٍ عَلٰى مَا ذَكَرْنَاهُ قَبْلُ

ت کا تذکرہ جو اس بات پر دلالت کرتی ہے کہ یہ حکم فرض اور وجوب کے طور پر تھا جیسا کہ ہم پہلے ذکر کر چکے ہیں

سندحدیث): اَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْهَمْدَانِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدٍ،
حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ اَبِي حَمْزَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، قَالَ: اَخْبَرَنِي اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ،
ن): اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكِبَ فَرَسًا فَصُرِعَ عَنْهُ فَجُحِشَ شِقُّهُ الْاَيْمَنُ، قَالَ
نَا يَوْمَئِذٍ صَلَاةً مِنَ الصَّلَوَاتِ وَهُوَ قَاعِدٌ فَصَلَّيْنَا وَرَائَهُ قُعُودًا، ثُمَّ قَالَ حِينَ سَلَّمَ: اِنَّمَا جُعِلَ
، فَاِذَا صَلَّى الْاِمَامُ قَائِمًا فَصَلُّوا قِيَامًا، وَاِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا، وَاِذَا رَفَعَ فَارْفَعُوا، وَاِذَا سَجَدَ
قَالَ: سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا: رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ، وَاِذَا صَلَّى قَاعِدًا فَصَلُّوا قُعُودًا

رت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم گھوڑے پر سوار ہوئے آپ اس سے گر گئے۔ آپ کا
۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: اس دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں ایک نماز بیٹھ کر پڑھائی۔ ہم نے آپ
کی جب آپ نے سلام پھیرا تو ارشاد فرمایا:
ئے مقرر کیا گیا ہے تاکہ اس کی پیروی کی جائے۔ جب امام کھڑا ہو کر نماز ادا کرے تم لوگ بھی کھڑے ہو
جب وہ رکوع میں جائے تو تم بھی رکوع میں جاؤ جب وہ رکوع سے سر اٹھائے تو تم بھی اٹھاؤ جب وہ
ئے تو تم بھی سجدے میں جاؤ جب وہ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ پڑھے تم رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ پڑھو جب
کرے تو تم سب بھی بیٹھ کر نماز ادا کرو"۔

رُ خَبَرٍ خَامِسٍ يَدُلُّ عَلٰى اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ اَمْرُ فَرِيضَةٍ لَا فَضِيلَةٍ

ده صحيح، رجاله ثقات رجال الشيخين غير عمرو بن عثمان وأبيه، وهما ثقتان. وأخرجه البخاري "732" في
التكبير وافتتاح الصلاة، وأبو عوانة 2/107، من طريق أبي اليمان، عن شعيب، بهذا الإسناد. وتقدم برقم
بان، عن الزهري، به، وذكرت طرقه في الكتاب هناك.

...یں روایت کا تذکرہ جو اس بات پر دلالت کرتی ہے کہ یہ حکم فرض کے طور پر تھا فضیلت کے طور پر نہیں تھا

...ندحدیث): اَخْبَرَنَا اَبُوْ يَعْلٰى، قَالَ: حَدَّثَنَا حَوْثَرَةُ بْنُ اَشْرَسَ الْعَدَوِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ ... سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ اَبِيْهِ،

...):اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِيْ نَفَرٍ مِنْ اَصْحَابِهٖ فَقَالَ: اَلَسْتُمْ تَعْلَمُوْنَ اَنِّيْ ... قَالُوْا: بَلٰى نَشْهَدُ اَنَّكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ قَالَ: اَلَسْتُمْ تَعْلَمُوْنَ اَنَّهٗ مَنْ اَطَاعَنِيْ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ وَمِنْ ... قَالُوْا: بَلٰى نَشْهَدُ اَنَّهٗ مَنْ اَطَاعَكَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ وَمِنْ طَاعَةِ اللّٰهِ طَاعَتُكَ، قَالَ: فَاِنَّ مِنْ طَاعَةِ ... مِنْ طَاعَتِيْ اَنْ تُطِيْعُوْا اُمَرَائِكُمْ، وَاِنْ صَلُّوْا قُعُوْدًا فَصَلُّوْا قُعُوْدًا .(1: 5)

...ت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کچھ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے درمیان موجود تھے۔آپ نے ... یہ بات نہیں جانتے ہو میں تمہاری طرف اللہ کا رسول ہوں ان لوگوں نے عرض کی: جی ہاں۔ہم اس بات کی ... اللہ کے رسول ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: کیا تم لوگ یہ بات نہیں جانتے ہو جو شخص میری اطاعت ... ت کرتا ہے اور میری اطاعت اللہ تعالیٰ کی اطاعت کا حصہ ہے۔ان لوگوں نے عرض کی: جی ہاں ہم اس بات ... شخص آپ کی اطاعت کرتا ہے وہ اللہ کی اطاعت کرتا ہے اور آپ کی فرمانبرداری کرنا اللہ تعالیٰ کی اطاعت کا ... نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ کی اطاعت میں یہ بات شامل ہے‘ تم میری اطاعت کرو اور میری اطاعت میں یہ ... کی اطاعت کرو اگر وہ بیٹھ کر نماز ادا کرتے ہیں‘ تو تم لوگ بھی بیٹھ کر نماز ادا کرو‘‘۔

...حديث): اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَوْثَرَةُ، بِاِسْنَادِهٖ نَحْوَهٗ اِلَّا اَنَّهٗ قَالَ: ...:وَمِنْ طَاعَتِيْ اَنْ تُطِيْعُوْا اَئِمَّتَكُمْ

...ى الْمَوْصِلِيُّ قَالَ: سَاَلْتُ يَحْيَى بْنَ مَعِيْنٍ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ اَبِي الصَّهْبَاءِ فَقَالَ: ثِقَةٌ.

...):قَالَ اَبُوْحَاتِمٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: فِيْ هٰذَا الْخَبَرِ بَيَانٌ وَاضِحٌ اَنَّ صَلَاةَ الْمَامُوْمِيْنَ قُعُوْدًا اِذَا ... دًا مِنْ طَاعَةِ اللّٰهِ جَلَّ وَعَلَا الَّتِيْ اَمَرَ عِبَادَهٗ وَهُوَ عِنْدِيْ ضَرْبٌ مِّنَ الْاِجْمَاعِ الَّذِيْ اَجْمَعُوْا ... مِنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرْبَعَةٌ اَفْتَوْا بِهٖ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، وَاَبُوْ ... حُضَيْرٍ، وَقَيْسُ بْنُ قَهْدٍ، وَالْاِجْمَاعُ عِنْدَنَا اِجْمَاعُ الصَّحَابَةِ الَّذِيْنَ شَهِدُوا هُبُوْطَ الْوَحْيِ

...حسن. حوثرة بن أشرس: روى عنه جمع، وذكره المؤلف في الثقات 8/215، وأورده ابن أبي حاتم ... جرحا ولا تعديلًا، وقد توبع، وباقي رجاله ثقات .وأخرجه أحمد 2/93، والطبراني في الكبير "13238"، ... ي الآثار 1/404، من طرق عن عقبة بن أبي الصهباء ، بهذا الإسناد .وأورده الهيثمي في المجمع 2/67، ... ني في الكبير، ورجاله ثقات2. هو مكرر ما قبله.

يـذُوا مِنَ التَّـحْـرِيفِ وَالتَّبْـدِيـلِ حَتّٰـى حَـفِظَ اللّٰهُ بِهِمُ الدِّينَ عَلَى الْمُسْلِمِينَ وَصَانَهُ عَنْ ثَلْمِ

عَـنْ اَحَـدٍ مِـنَ الصَّحَابَةِ خِلَافٌ لِهٰؤُلَاءِ الْاَرْبَعَةِ لَا بِاِسْنَادٍ مُتَّصِلٍ وَلَا مُنْقَطِعٍ، فَكَاَنَّ الصَّحَابَةَ
نَّ الْإِمَامَ اِذَا صَلّٰى قَاعِدًا كَانَ عَلَى الْمَامُومِينَ اَنْ يُصَلُّوْا قُعُوْدًا وَقَدْ اَفْتَى بِهٖ مِنَ التَّابِعِينَ جَابِرُ بْنُ

عَـنْ اَحَـدٍ مِـنَ التَّـابِـعِـيـنَ اَصْلًا بِخِلَافِهٖ لَا بِاِسْنَادٍ صَحِيْحٍ وَّلَا وَاهٍ فَكَاَنَّ التَّابِعِينَ اَجْمَعُوْا عَلٰى

نْ اَبْـطَـلَ فِـيْ هٰذِهِ الْاُمَّةِ صَلَاةَ الْمَامُومِ قَاعِدًا اِذَا صَلّٰى اِمَامُهُ جَالِسًا الْمُغِيْرَةُ بْنُ مِقْسَمٍ صَاحِبُ
عَنْهُ حَمَّادُ بْنُ اَبِيْ سُلَيْمَانَ، ثُمَّ اَخَذَ عَنْ حَمَّادٍ اَبُوْ حَنِيفَةَ وَتَبِعَهٗ عَلَيْهِ مَنْ بَعْدَهٗ مِنْ اَصْحَابِهٖ
يْءٍ احْتَجُّوا بِهٖ فِيْهِ شَيْءٌ" رَوَاهُ جَابِرٌ الْجُعْفِيُّ، عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حَدٌ بَعْدِي جَالِسًا وَهٰذَا لَوْ صَحَّ اِسْنَادُهٗ لَكَانَ مُرْسَلًا
سَلُ مِنَ الْخَبَرِ وَمَا لَمْ يُرْوَ سِيَّانِ فِي الْحُكْمِ عِنْدَنَا؛ لِاَنَّا لَوْ قَبِلْنَا اِرْسَالَ تَابِعِيٍّ وَاِنْ كَانَ ثِقَةً فَاضِلًا
الظَّنِّ لَزِمَنَا قَبُوْلُ مِثْلِهٖ عَنْ اَتْبَاعِ التَّابِعِينَ وَمَتٰى قَبِلْنَا ذٰلِكَ لَزِمَنَا قَبُوْلُ مِثْلِهٖ عَنْ تَبَعِ الْاَتْبَاعِ، وَمَتٰى
زِمَنَا قَبُوْلُ مِثْلِ ذٰلِكَ عَنْ تُبَّاعِ التَّبَعِ، وَمَتٰى قَبِلْنَا ذٰلِكَ لَزِمَنَا اَنْ نَقْبَلَ مِنْ كُلِّ اِنْسَانٍ اِذَا قَالَ: قَالَ
لَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،
ذَا نَـقْضُ الشَّرِيعَةِ، وَالْعَجَبُ مِمَّنْ يَّحْتَجُّ بِمِثْلِ هٰذَا الْمُرْسَلِ وَقَدْ قَدَحَ فِيْ رِوَايَتِهٖ زَعِيمُهُمْ فِيمَا
سَيْـنُ بْـنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ الْقَطَّانُ بِالرَّقَّةِ قَالَ: حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اَبِي الْحَوَارِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا
انِيَّ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا حَنِيفَةَ يَقُوْلُ: مَا رَاَيْتُ فِيْمَنْ لَقِيْتُ اَفْضَلَ مِنْ عَطَاءٍ وَلَا لَقِيْتُ فِيْمَنْ لَقِيْتُ
ـابِرٍ الْجُعْفِيِّ مَا اَتَيْتُهٗ بِشَيْءٍ قَطُّ مِنْ رَاْيٍ اِلَّا جَائَنِيْ فِيْهِ بِحَدِيْثٍ وَزَعَمَ اَنَّ عِنْدَهٗ كَذَا وَكَذَا اَلْفَ
نْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَنْطِقْ بِهَا، فَهٰذَا اَبُوْ حَنِيفَةَ يُجَرِّحُ جَابِرًا الْجُعْفِيَّ وَيُكَذِّبُهٗ
نِ انْتَحَلَ مِنْ اَصْحَابِهٖ مَذْهَبَهٗ وَزَعَمَ اَنَّ قَوْلَ اَئِمَّتِنَا فِيْ كُتُبِهِمْ: فُلَانٌ ضَعِيفٌ غِيبَةٌ، ثُمَّ لَمَّا اضْطَرَّهٗ
يَـحْـتَـجُّ بِمَنْ كَذَّبَهٗ شَيْخُهٗ فِيْ شَيْءٍ يَدْفَعُ بِهٖ سُنَّةً مِنْ سُنَنِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَمَّا
فَقَدْ ذَكَرْنَا قِصَّتَهٗ فِيْ كِتَابِ الْمَجْرُوْحِيْنَ مِنَ الْمُحَدِّثِيْنَ بِالْبَرَاهِيْنِ الْوَاضِحَةِ الَّتِيْ لَا يَخْفٰى عَلٰى
هَا فَاَغْنٰى ذٰلِكَ عَنْ تِكْرَارِهَا فِيْ هٰذَا.

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں:

عت میں یہ بات شامل ہے تم اپنی آئمہ کی اطاعت کرو۔''

م ابویعلیٰ نے نقل کی ہے وہ کہتے ہیں میں نے یحییٰ بن معین سے عقبہ نامی راوی کے بارے میں دریافت کیا: تو ثقہ ہے۔

بان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) اس روایت میں اس بات کا واضح بیان موجود ہے کہ جب امام بیٹھ کر نماز ادا کر رہا ہو۔ تو ماز ادا کرنا اللہ تعالیٰ کی فرمانبرداری کا حصہ ہے جس کا اس نے اپنے بندوں کو حکم دیا ہے اور میرے نزدیک یہ اس ہے۔ جس کو جائز قرار دینے پر سب کا اتفاق ہے۔ کیونکہ نبی اکرم ﷺ کے اصحاب میں سے چار حضرات نے اس یا ہے۔ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ، حضرت اسید بن حضیر رضی اللہ عنہ اور حضرت قیس بن

یک اصل اجماع صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا اجماع ہوتا ہے جنہوں نے وحی کے نزول کا مشاہدہ کیا اور انہیں تحریف اور لیا۔ یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے ان کے ذریعے مسلمانوں کے لیے ان کے دین کو محفوظ کر لیا۔ اور انہیں تنقید کرنے بچا لیا۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں کسی ایک حوالے سے بھی ان چار حضرات کے خلاف رائے نقل نہیں کی گئی نہ کسی متصل رنہ ہی کسی منقطع سند کے ذریعے، تو گویا صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا اس بات پر اتفاق ہو گیا کہ جب امام بیٹھ کر نماز ادا کر رہا بات لازم ہوگی کہ وہ بیٹھ کر نماز ادا کریں۔

بھی اس کے مطابق فتویٰ دیا ہے جن میں جابر بن زید، ابوشعثاء شامل ہیں۔ اور تابعین میں سے بھی کسی ایک تابعی اس کے برخلاف رائے منقول نہیں ہے۔ نہ ہی کسی صحیح سند کے ہمراہ منقول ہے اور نہ ہی کسی واہی سند کے ہمراہ بعین کا بھی اس کو جائز قرار دینے پر اتفاق ہو گیا۔

بیٹھ کر نماز ادا کرنے کو، جبکہ امام بیٹھ کر نماز ادا کر رہا ہو۔ سب سے پہلے اس امت میں مغیرہ بن مقسم نے غلط قرار دیا کے شاگرد ہیں۔ ان سے یہ حکم حماد بن ابوسلیمان نے حاصل کیا (جو امام ابوحنیفہ کے استاد ہیں) پھر حماد سے یہ حکم ران کے بعد ان کے پیروکار اصحاب نے یہ حاصل کیا۔

ں بارے میں جو دلیل پیش کرتے ہیں ان میں سے سب سے بلند دلیل وہ روایت ہے جسے جابر جعفی نے امام شعبی کیا ہے اور وہ بیان کرتے ہیں۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔

ید کوئی بھی شخص بیٹھ کر امامت نہ کرے''

ی سند کو اگر مستند بھی تسلیم کر لیا جائے تو یہ روایت مرسل ہے۔ اور وہ روایت جو مرسل ہو۔ اور وہ روایت جو نقل نہیں یک حکم میں برابر ہوں گی، اس کی وجہ یہ ہے کہ اگر ہم کسی تابعی کی مرسل روایت کو قبول کر لیں۔ اگرچہ وہ تابعی ثقہ م حسن ظن کی وجہ سے ایسا کر لیں تو ہم پر یہ بات لازم آئے گی کہ ہم اس کی مانند کسی تبع تابعی سے بھی (منقول قبول کر لیں۔ اور جب ہم اس کو قبول کریں گے تو ہم پر یہ بات لازم آئے گی ہم اس طرح کی روایت تبع تابعی

ب ہم اسے قبول کرلیں گے تو ہم پر یہ بات لازم آئے گی کہ ہم اسے تبع تابعین کے شاگردوں سے بھی اسے
ہم اسے قبول کرلیں گے۔ تو ہمارے لیے یہ بات ضروری ہوگی کہ ہم ہر شخص سے (مرسل روایت) قبول کر

یہ بات بیان کرے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات ارشادفرمائی ہے۔
ں شریعت کالعدم ہوجائے گی اور حیرانگی اس شخص پر ہوتی ہے۔ جواس طرح کی مرسل روایت کودلیل کے طور
ں روایت کے بارے میں ان کے بڑوں نے اعتراضات کیے ہیں۔ حسین بن عبداللہ نے اپنی سند کے ساتھ
بو یحییٰ حمانی بیان کرتے ہیں میں نے امام ابوحنیفہ کو یہ بات بیان کرتے ہوئے سنا ہے۔ میری جن لوگوں سے
۔ ان میں سے عطاء بن ابی رباح سے زیادہ فضیلت والا کوئی شخص نہیں دیکھا اور میری جن لوگوں سے بھی
نے ان میں سے جابر جعفی سے زیادہ بڑا جھوٹا اور کوئی نہیں دیکھا جب بھی میں اس کے پاس اپنی رائے سے
تو اس نے اس بارے میں کوئی حدیث سنادی۔ اور اس نے یہ بات بھی بیان کی کہ اس کے پاس اتنے' اتنے
بی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے منقول ہیں۔ جن کو ابھی اس نے بیان ہی نہیں کیا۔
ہتے ہیں: تو یہ امام ابوحنیفہ ہیں جو جابر جعفی پر تنقید کررہے اور جھوٹا قرار دے رہے ہیں' تو یہ بات اس شخص کے
ہے۔ جو خود کو امام ابوحنیفہ کے مسلک کا پیروکار ظاہر کرتا ہے۔ اور اس بات کا قائل ہے کہ ہمارے آئمہ کا اپنی
نا کہ فلاں راوی ضعیف ہے۔ یہ چیز غیبت ہوتی ہے۔ لیکن جب خود اسے ضرورت پیش آئی۔ تو اس نے اس
نا شروع کردیا جسے اس کے شیخ نے جھوٹا قرار دیا ہے۔ اور اس نے اس شخص سے استدلال ایک ایسی چیز کے
کے ذریعے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت پر عمل ترک ہورہا ہے۔ جہاں تک جابر جعفی کا تعلق ہے۔ تو ہم نے اس کا
یں واضح براہین کے ہمراہ ذکر کردیا ہے۔ جس کا مستند ہونا کسی بھی سمجھدار سے مخفی نہیں ہوگا۔ تو یہاں اس کو
ورت نہیں ہے۔

ـم عَالِمًا مِنَ النَّاسِ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ الَّذِي ذَكَرْنَاهُ اَمْرُ فَضِيلَةٍ لَا فَرِيضَةٍ

ذکرہ جس نے ایک شخص کو غلط فہمی کا شکار کیا کہ یہ حکم' جو ہم نے ذکر کیا ہے' فضیلت کے طور پر تھا فرض کے طور پر نہیں تھا

حدیث): اَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بُجَيْرٍ الْهَمْدَانِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى،

ده صحيح على شرط مسلم، رجاله ثقات رجال الشيخين غير محمد بن عبد الأعلى، فإنه من رجال مسلم
3/200،والبخاري "378" في الصلاة: باب الصلاة في السطوح والمنبر والخشب، من طريق يزيد بن هارون،
معاني الآثار 1/404 من طريق هشيم، كلاهما عن حميد، بهذا الإسناد .وورد برقم "2102" و "2103" و
طريق الزهري، عن أنس، فانظرها.

لِدُ بْنُ الْحَارِثِ، قَالَ: حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ، عَنْ اَنَسٍ،

يث): اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتَاهُ الْقَوْمُ وَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ، فَصَلّٰى بِهِمْ قَاعِدًا وَهُمْ قِيَامٌ، رَتِ الصَّلَاةُ الْاُخْرٰى ذَهَبُوا يَقُوْمُوْنَ فَقَالَ: ائْتَمُّوْا بِاِمَامِكُمْ، وَاِنْ صَلّٰى قَاعِدًا فَصَلُّوْا قُعُوْدًا، وَاِنْ لُّوْا قِيَامًا. (1: 5)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: کچھ لوگ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے نماز کا وقت ہو گیا تھا۔ نبی ان کو بیٹھ کر نماز پڑھانا شروع کی۔ وہ لوگ کھڑے رہے جب اگلی نماز کا وقت آیا تو وہ لوگ کھڑے ہونے لگے نبی رمایا:

امام کی پیروی کرو اگر وہ بیٹھ کر نماز ادا کرے تو تم لوگ بھی بیٹھ کر نماز ادا کرو اگر وہ کھڑا ہو کر نماز ادا کرے تو تم ھڑے ہو کر نماز ادا کرو"۔

ذِكْرُ الْخَبَرِ الْمُدْحِضِ تَاْوِيلَ هٰذَا الْمُتَاَوِّلِ لِهٰذِهِ اللَّفْظَةِ الَّتِیْ فِیْ خَبَرِ حُمَيْدٍ الطَّوِيْلِ

ت کا تذکرہ جو اس شخص کی بیان کی ہوئی تاویل کو غلط ثابت کرتی ہے جو اس الفاظ کے بارے میں ہے جو حمید طویل کی نقل کردہ روایت میں مذکور ہیں

(سندحدیث): اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُثَنّٰى، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُوْ خَيْثَمَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ، عَنِ اَبِیْ سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ:

يث): رَكِبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَسًا بِالْمَدِيْنَةِ فَصَرَعَهُ عَلٰى جِذْعِ نَخْلَةٍ، هُ فَاَتَيْنَاهُ نَعُوْدُهُ فَوَجَدْنَاهُ فِیْ مَشْرُبَةٍ لِعَائِشَةَ يُسَبِّحُ جَالِسًا فَقُمْنَا خَلْفَهُ فَتَنَكَّبَ عَنَّا، ثُمَّ اَتَيْنَاهُ مَرَّةً دْنَاهُ يُصَلِّي الْمَكْتُوْبَةَ، فَقُمْنَا خَلْفَهُ فَاَشَارَ اِلَيْنَا فَقَعَدْنَا، فَلَمَّا قَضَى الصَّلَاةَ قَالَ: اِذَا صَلَّى الْاِمَامُ جُلُوْسًا، وَاِذَا صَلّٰى قَائِمًا فَصَلُّوْا قِيَامًا وَلَا تَفْعَلُوْا كَمَا يَفْعَلُ اَهْلُ فَارِسٍ بِعُظَمَائِهَا. (1: 5)

إسناده قوى على شرط مسلم. أبو سفيان: هو طلحة بن نافع الواسطى، ويقال: المكى صاحب جابر، قال أحمد، ه بأس. ابن أبى خيثمة عن ابن معين: ليس بشىء، وقال ابوحاتم: أبو الزبير أحب إلى منه، وقال ابن عدى: أحاديث ستقيمة، وقال ابن عيينة: حديثه عن جابر صحيفة، وقال الشعبة: لم يسمع من جابر إلا أربعة أحاديث، وكذا قال ابن عن معلى بن منصور، عن ابن أبى زائدة مثله، أخرج له البخارى أربعة أحاديث، وهو مقرون فيها عنده بغيره، واحتج فى التقريب: صدوق. وأخرجه أبو داؤد "602" فى الصلاة: باب الإمام يصلى من قعود، عن عثمان بن أبى شيبة، 16" عن يوسف بن موسى، كلاهما عن وكيع وجرير، بهٰذا الإسناد. وأخرجه البيهقى فى السنن 3/79، 80 من ن، عن الأعمش، بهٰذا الإسناد. وسيورده المؤلف برقم "2114" من طريق وكيع، عن الأعمش، به، وبرقم "2122" وبرقم "2123" من طريق عبد الرحمٰن الرؤاسى، كلاهما عن أبى الزبير، عن جابر، فانظر تخريجها ثمة.

(...):قَالَ اَبُوْحَاتِمٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: فِيْ هٰذَا الْخَبَرِ بَيَانٌ وَاضِحٌ اَنَّ اللَّفْظَةَ الَّتِيْ فِيْ خَبَرِ حُمَيْدٍ ... ى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهِمْ قَاعِدًا وَهُمْ قِيَامٌ اِنَّمَا كَانَتْ تِلْكَ سُبْحَةً، فَلَمَّا حَضَرَتِ الصَّلَاةُ ... يُصَلُّوْا قُعُوْدًا كَمَا صَلّٰى هُوَ فَفِيْ هٰذَا اَوْكَدُ الْاَشْيَاءِ اَنَّ الْاَمْرَ مِنْهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمَا ... لا فَضِيلَةٍ

...ت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ منورہ میں گھوڑے پر سوار ہوئے آپ اس سے ایک کھجور ... کی وجہ سے آپ کے پاؤں میں موچ آ گئی ہم آپ کی عیادت کے لئے آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے ہم ... رضی اللہ عنہا کے بالا خانہ میں پایا' آپ بیٹھ کر نوافل ادا کر رہے تھے ہم آپ کے پیچھے کھڑے ہو گئے' تو آپ ہم سے ... ں مرتبہ آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے' تو آپ کو فرض نماز پڑھتے ہوئے پایا۔ ہم آپ کے پیچھے کھڑے ... ی طرف اشارہ کیا' تو ہم بیٹھ گئے' جب آپ نے نماز مکمل کی تو ارشاد فرمایا:

...ر نماز ادا کرے تو تم بھی بیٹھ کر نماز ادا کرو۔ جب وہ کھڑے ہو کر نماز ادا کرے تو تم بھی کھڑے ہو کر ... اس طرح نہ کرو جس طرح' اہل فارس اپنے بادشاہوں کے لئے کرتے ہیں''۔

... رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) اس روایت میں اس بات کا واضح بیان موجود ہے کہ حمید کے حوالے سے منقول روایت ... یہ مذکور ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان لوگوں کو بیٹھ کر نماز پڑھائی' اور وہ لوگ کھڑے ہوئے تھے۔ یہ نفل نماز ... وقت ہوا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو یہ ہدایت کی کہ وہ بیٹھ کر نماز ادا کریں۔ جس طرح نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز ادا ... سے زیادہ تاکید والی ہو جائے گی۔ (اور اس بات کو ثابت کر دے گی) کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ حکم جس کا ہم نے ... ینے کے طور پر حکم ہے۔ فضیلت کے اظہار کا حکم نہیں تھا۔

...كْرُ خَبَرٍ تَاَوَّلَهُ بَعْضُ النَّاسِ بِمَا يَنْطِقُ عُمُوْمُ الْخَبَرِ بِضِدِّهِ

...س روایت کا تذکرہ جس کی تاویل بعض لوگوں نے یوں کی ہے کہ ... روایت کا عموم اس کے متضاد پر دلالت کرتا

(...حديث): اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ قُتَيْبَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ مَوْهَبٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي ... ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ:

...ه صحيح، رجاله رجال الشيخين غير يزيد بن موهب، وهو يزيد بن خالد بن يزيد بن عبد الله بن موهب، فإنه ...ما، وهو ثقة. وأخرجه البخاري "773" في الأذان: باب إيجاب التكبير وافتتاح الصلاة، ومسلم "411" "78" ... المأموم، بالإمام، والترمذي "361" في الصلاة: باب ما جاء إذا صلى الإمام قاعدًا فصلوا قعودًا، والطحاوي ... 1/403، وأبو عوانة 2/106 و 107" من طرق عن الليث بن سعد، بهذا الإسناد. وأوردت ذكر طرقه فيما ...ث "2102" فانظره.

(متن حدیث):خَرَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ فَرَسٍ فَجُحِشَ، فَصَلّٰى لَنَا قَاعِدًا فَصَلَّيْنَا مَعَهُ
انصرف فَقَالَ: اِنَّمَا الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ، فَإِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوْا، وَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا، وَإِذَا رَفَعَ فَارْفَعُوا، وَإِذَا
اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُوْلُوْا: رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ، وَإِذَا سَجَدَ فَاسْجُدُوا، وَإِذَا صَلّٰى قَاعِدًا فَصَلُّوْا قُعُوْدًا

(توضیح مصنف):قَالَ اَبُوْحَاتِمٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ: زَعَمَ بَعْضُ الْعِرَاقِيِّينَ مِمَّنْ كَانَ يَنْتَحِلُ مَذْهَبَ الْكُوفِيِّينَ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَإِذَا صَلّٰى قَاعِدًا فَصَلُّوْا قُعُوْدًا اَرَادَ بِهٖ، وَإِذَا تَشَهَّدَ قَاعِدًا فَتَشَهَّدُوا قُعُوْدًا
الْخَبَرَ عَنْ عُمُوْمِ مَا وَرَدَ الْخَبَرُ فِيْهِ بِغَيْرِ دَلِيْلٍ يَثْبُتُ لَهٗ عَلٰى تَاْوِيْلِهٖ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم گھوڑے سے گر کر زخمی ہو گئے۔آپ نے ہمیں بیٹھ کر نماز پڑھائی ہم نے آپ کی اقتداء میں بیٹھ کر نماز ادا کی جب آپ نے نماز مکمل کی تو آپ نے ارشاد فرمایا: امام کو اس لئے مقرر کیا جاتا ہے تا کہ اس کی پیروی کی جائے جب وہ تکبیر کہے' تو تم بھی تکبیر کہو جب وہ رکوع میں جائے' تو تم بھی رکوع میں جاؤ جب وہ سر اٹھائے' تو تم بھی اٹھاؤ جب وہ سمع اللہ لمن حمدہ پڑھے تم لوگ ربنا ولك الحمد پڑھو جب وہ سجدے میں جائے تو تم بھی سجدے میں جاؤ جب وہ بیٹھ کر نماز ادا کرے تو تم سب بھی بیٹھ کر نماز ادا کرو۔

(امام ابن حبان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) بعض اہل عراق جو اہل کوفہ کے مسلک کے قائل ہیں۔وہ یہ کہتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان: ''جب وہ بیٹھ کر نماز ادا کرے تو تم لوگ بھی بیٹھ کر نماز ادا کرو'' اس سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی مراد یہ ہے کہ جب وہ بیٹھ کر تشہد پڑھے تو تم بھی بیٹھ کر تشہد پڑھو۔تو اس شخص نے اس روایت کو اس کے اس عمومی مفہوم سے پھیر دیا ہے۔جس کے بارے میں وہ روایت منقول تھی۔اور اس نے کسی دلیل کے بغیر ایسا کیا ہے۔جس دلیل سے اس کی بیان کردہ تاویل ثابت ہوتی ہو۔

ذِكْرُ الْخَبَرِ الْمُدْحِضِ تَاْوِيلَ هٰذَا الْمُتَاَوِّلِ لِهٰذَا الْاَمْرِ الْمُطْلَقِ

اس روایت کا تذکرہ جو اس تاویل بیان کرنے والے کی تاویل کو غلط ثابت کرتی ہے جس نے اس مطلق حکم کی تاویل کی ہے

(سندحدیث): اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِيْ سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ:

(متن حدیث):صُرِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ فَرَسٍ لَهٗ فَوَقَعَ عَلٰى جِذْعِ نَخْلَةٍ، فَانْفَكَّتْ قَدَمُهُ فَدَخَلْنَا عَلَيْهِ نَعُوْدُهُ وَهُوَ يُصَلِّيْ فِيْ مَشْرُبَةٍ لِعَائِشَةَ جَالِسًا فَصَلَّيْنَا بِصَلَاتِهٖ وَنَحْنُ قِيَامٌ، ثُمَّ دَخَلْنَا عَلَيْهِ مَرَّةً

إسناده قوى على شرط مسلم، وهو فى مصنف اب أبى شيبة 2/325-326.وأخرجه أحمد 3/300، وأبو داود ... عن وكيع، بهذا الإسناد. وتقدم برقم "2112" من طريق جرير، عن الأعمش، به. وانظر ما سيرد برقم "2122" و ...
المشربة- بضم الراء وفتحها: الغرفة، أو العلية، أو الصفة.

الِسًا فَصَلَّيْنَا بِصَلَاتِهٖ وَنَحْنُ قِيَامٌ فَاَوْمَا اِلَيْنَا اَنِ اجْلِسُوا فَلَمَّا صَلّٰى قَالَ: اِنَّمَا جُعِلَ الْاِمَامُ
قَائِمًا فَصَلُّوْا قِيَامًا، وَاِنْ صَلّٰى جَالِسًا فَصَلُّوْا جُلُوْسًا وَلَا تَقُوْمُوْا وَهُوَ جَالِسٌ كَمَا يَصْنَعُ

(5 :1

قَالَ اَبُوْحَاتِمٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: فِيْ قَوْلِ جَابِرٍ: فَصَلَّيْنَا بِصَلَاتِهٖ وَنَحْنُ قِيَامٌ، بَيَانٌ وَاضِحٌ
ـذَا الْمُتَاَوِّلِ اِذِ الْقَوْمُ لَمْ يَتَشَهَّدُوا خَلْفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُمْ قِيَامٌ
صَلَاةِ الْاُخْرٰى فَصَلَّيْنَا بِصَلَاتِهٖ وَنَحْنُ قِيَامٌ فَاَوْمَا اِلَيْنَا اَنِ اجْلِسُوا اَرَادَ بِهِ الْقِيَامَ الَّذِي هُوَ
هُّدَ

جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم گھوڑے سے گر گئے۔ آپ کھجور کے تنے پر گرے تھے جس کی
چوٹ آئی ہم آپ کی عیادت کے لئے آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ آپ اس وقت سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا
زادا کر رہے تھے۔ ہم نے آپ کی نماز کی پیروی شروع کی ہم کھڑے ہوئے تھے پھر جب ہم دوبارہ آپ
ئے تو آپ بیٹھ کر نماز ادا کر رہے تھے۔ ہم نے آپ کی نماز کی پیروی کی ہم اس وقت بھی کھڑے ہوئے تو
کہ تم لوگ بیٹھ جاؤ جب آپ نے نماز مکمل کر لی تو آپ نے ارشاد فرمایا: امام کو اس لئے مقرر کیا گیا ہے تا کہ
ب وہ کھڑا ہو کر نماز ادا کرے تو تم لوگ بھی کھڑے ہو کر نماز ادا کرو اور اگر وہ بیٹھ کر نماز ادا کرے تو تم لوگ
بیٹھا ہوا ہو تو تم لوگ کھڑے نہ ہو جس طرح اہل فارس اپنے بادشاہوں کے لئے کرتے ہیں۔

رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا یہ کہنا کہ ہم نے آپ کی نماز کی پیروی کی اور ہم اس وقت کھڑے
اضح بیان موجود ہے۔ جو تاویل کرنے والے شخص کے موقف کو پرے کر دیتا ہے۔ کیونکہ ان لوگوں نے نبی
کی حالت میں تشہد نہیں پڑھا تھا۔ اس طرح دوسری نماز کے بارے میں راوی کا یہ کہنا کہ ہم نے نبی
ی میں نماز ادا کی اور ہم کھڑے ہوئے تھے۔ تو آپ نے ہمیں اشارہ کیا کہ تم لوگ بیٹھ جاؤ اس کے ذریعے
ماز میں فرض ہے اس سے مراد تشہد نہیں ہے۔

خَبَرٍ ثَانٍ يَدُلُّ عَلٰى فَسَادِ تَاْوِيلِ هٰذَا الْمُتَاَوِّلِ لِهٰذَا الْخَبَرِ

دوسری روایت کا تذکرہ جو اس شخص کی اس روایت کی بیان کردہ تاویل کے فاسد ہونے پر دلالت کرتی ہے

دیث): اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلْمٍ، بِبَيْتِ الْمَقْدِسِ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ
ابْنُ وَهْبٍ، قَالَ: اَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ اَبِيْ يُوْنُسَ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ

ري على شرط مسلم. أبو يونس: اسمه سليم بن جبير وهو مولى أبي هريرة . وتقدم برقم "2107" من طريق
الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِيْ هريرة، وأوردت تخريجه من طرقه هناك فانظره.

يْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:

ث):اِنَّـمَا الْاِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهٖ، فَاِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوْا، وَاِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا، وَاِذَا رَفَعَ فَارْفَعُوا، وَاِذَا قَالَ:
حَمِدَهٗ فَقُوْلُوْا: اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ، وَاِذَا صَلّٰى قَائِمًا فَصَلُّوْا قِيَامًا، وَاِذَا صَلّٰى قَاعِدًا فَصَلُّوْا

(1: 5)

ب):قَالَ اَبُوْحَاتِمٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ: فِىْ تَقْرِيْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْاَمْرَ لِلْمَاْمُوْمِيْنَ اَنْ
ا صَلّٰى اِمَامُهُمْ قَائِمًا بِالْاَمْرِ بِالصَّلَاةِ قُعُوْدًا اِذَا صَلّٰى اِمَامُهُمْ جَالِسًا اَعْظَمُ الْبَيَانِ اَنَّهٗ صَلَّى اللّٰهُ
م يُرِدْ بِهِ التَّشَهُّدَ فِى الْاَمْرَيْنِ جَمِيعًا وَاِنَّمَا اَرَادَ الْقِيَامَ الَّذِى هُوَ فَرْضُ الصَّلَاةِ اَنْ يُؤْتٰى بِهٖ كَمَا

ضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:
لئے مقرر کیا گیا ہے' تا کہ اس کی پیروی کی جائے جب وہ تکبیر کہے' تو تم بھی تکبیر کہو جب وہ رکوع میں جائے' تو تم
ب وہ (رکوع سے سر) کو اٹھائے' تو تم بھی اٹھاؤ جب وہ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ پڑھے تم اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ
وہ کھڑا ہو کر نماز ادا کرے تو تم لوگ کھڑے ہو کر نماز ادا کرو جب وہ بیٹھ کر نماز ادا کرے تو تم سب بھی بیٹھ کر نماز

ن رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا مقتدیوں کے لیے حکم کو پختہ کر دینا کہ جب ان کا امام کھڑا ہو کر نماز ادا کر
ہو کر نماز ادا کریں۔ اور جب ان کا امام بیٹھ کر نماز ادا کر رہا ہو۔ تو وہ بیٹھ کر نماز ادا کریں۔ اس بات کا سب سے
کرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دونوں احکام میں تشہد مراد نہیں لیا بلکہ آپ نے وہ قیام مراد لیا ہے۔ جو نماز میں فرض ہے کہ آدمی
ئے گا۔ جس طرح امام اسے ادا کرتا ہے۔

بَرٍ اَوْهَمَ بَعْضَ اَئِمَّتِنَا اَنَّهٗ نَاسِخٌ لِاَمْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَاْمُوْمِيْنَ بِالصَّلَاةِ قُعُوْدًا اِذَا صَلّٰى اِمَامُهُمْ جَالِسًا

تذکرہ جس نے بعض آئمہ کو اس غلط فہمی کا شکار کیا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مقتدیوں کو بیٹھ کر نماز ادا
یا تھا کہ جب امام بیٹھ کر نماز ادا کر رہا ہو (تو وہ بھی بیٹھ کر نماز ادا کریں) یہ روایت اس کی ناسخ ہے

سند حدیث): اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا
عَنْ زَائِدَةَ، عَنْ مُوْسَى بْنِ اَبِىْ عَائِشَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، قَالَ:

ث):دَخَلْتُ عَلٰى عَائِشَةَ فَقُلْتُ لَهَا: اَلَا تُحَدِّثِيْنِىْ عَنْ مَرَضِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
بَلٰى، ثَقُلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اَصَلَّى النَّاسُ؟ فَقُلْتُ: لَا هُمْ يَنْتَظِرُوْنَكَ يَا

ضَعُوْا لِى مَاءً فِى الْمِخْضَبِ قَالَتْ: فَفَعَلْنَا فَاغْتَسَلَ، ثُمَّ ذَهَبَ لِيَنُوْءَ فَاُغْمِىَ عَلَيْهِ، ثُمَّ اَفَاقَ،
ى؟ فَقُلْتُ: لَا هُمْ يَنْتَظِرُوْنَكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَالنَّاسُ عُكُوْفٌ فِى الْمَسْجِدِ يَنْتَظِرُوْنَ رَسُوْلَ
وَسَلَّمَ لِصَلَاةِ الْعِشَاءِ الْاٰخِرَةِ، قَالَتْ: فَاَرْسَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى اَبِى
صَلِّ بِالنَّاسِ فَاَتَاهُ الرَّسُوْلُ فَقَالَ: اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْمُرُكَ اَنْ تُصَلِّىَ
كْرٍ وَكَانَ رَجُلًا رَقِيقًا: يَا عُمَرُ صَلِّ بِالنَّاسِ. فَقَالَ لَهُ عُمَرُ: اَنْتَ اَحَقُّ بِذٰلِكَ، قَالَ: فَصَلّٰى
الْاَيَّامَ، قَالَتْ: ثُمَّ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَدَ مِنْ نَفْسِهِ خِفَّةً فَخَرَجَ بَيْنَ
وَاَبُوْ بَكْرٍ يُصَلِّىْ بِالنَّاسِ، قَالَتْ: فَلَمَّا رَآهُ اَبُوْ بَكْرٍ ذَهَبَ لِيَتَاَخَّرَ، فَاَوْمَاَ اِلَيْهِ اَنْ لَّا يَتَاَخَّرَ،
انِىْ اِلٰى جَنْبِهِ فَاَجْلَسَاهُ اِلٰى جَنْبِ اَبِىْ بَكْرٍ فَجَعَلَ اَبُوْ بَكْرٍ يُصَلِّىْ وَهُوَ قَائِمٌ بِصَلَاةِ النَّبِىِّ
سَلَّمَ وَالنَّاسُ يُصَلُّوْنَ بِصَلَاةِ اَبِىْ بَكْرٍ وَالنَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاعِدٌ قَالَ عُبَيْدُ اللّٰهِ:
اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ فَقُلْتُ: اَلَا اَعْرِضُ عَلَيْكَ مَا حَدَّثَتْنِىْ عَائِشَةُ، عَنْ مَرَضِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلّٰى
: هَاتِ فَعَرَضْتُ حَدِيْثَهَا عَلَيْهِ، فَمَا اَنْكَرَ مِنْهُ شَيْئًا.(1: 5)

ن عبداللہ بیان کرتے ہیں: میں سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا۔ میں نے ان سے گزارش کی'
کی بیماری کے بارے میں نہیں بتائیں گی؟ انہوں نے فرمایا: جی ہاں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی طبیعت خراب ہوگئی۔
یا لوگوں نے نماز ادا کر لی ہے؟ میں نے عرض کی: جی نہیں' یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! وہ آپ کا انتظار کر رہے
رمایا: میرے لئے کسی ٹب میں پانی رکھو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہے ہم نے ایسا ہی کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے غسل

حيح على شرطهما. زائدة: هو ابن قدامة. وهو في مصنف ابن أبي شيبة .2/332وأخرجه أحمد 6/251،
ى الإمامة: باب الائتمام بالإمام يصلى قاعدًا، من طريق ابن مهدى، والبخارى "687" في الأذان: باب إنما
سلم "418" فى الصلاة: باب استخلاف الإمام إذا عرض له عذر من مرض وسفر وغيرهما من يصلى
2، والدارمى 1/287، والطحاوى فى شرح معانى الآثار 1/405، والبيهقى 3/80 فى السنن و 7/190
مد بن يونس، وأبو عوانة 2/111 من طريق معاوية بن عمرو الأزدى وخلف بن تميم، كلهم عن زائدة بن
ا الحميدى "233"، وعبد الرزاق "9754"، وأحمد 6/228، والبخارى "198" فى الوضوء: باب الغسل
و القدح والخشب والحجارة، و "665" فى الأذان: باب حد المريض أن يشهد الجماعة، و "2588" فى
رأته والمرأة لزوجها، و "4442" فى المغازى: بَابُ مَرَضِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ووفاته، و "5714"
لم "418" "91" و "92" و "93"، وابن ماجه "1618" فى الجنائز، وأبو عوانة 2/113و114، من طريق
2/ من طريق يونس، كلاهما عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ بن مسعود، بهذا الإسناد. وأخرجه أحمد
6" فى الأذان: باب أهل العلم الفضل أحق بالإمامة، و "683": باب من قام إلى جنب الإمام لعلة، و "716"
لاة، و "7303" فى الاعتصام: باب ما يكره من التعمق والتنازع والغلو فى الدين والبدع، ومسلم "418"
2، والبيهقى فى السنن 3/82، وفى الدلائل 7/188، من طريق هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَائِشَةَ.
9"، وأبو عوانة 2/114، والبيهقى فى الدلائل 7/187، من طريق عبد الرزاق، عن معمر، عن الزهرى، عن
، عَنِ عائشة.

۔ تو آپ پر بے ہوشی طاری ہوگئی جب آپ کو ہوش آیا' تو آپ نے دریافت کیا: کیا لوگوں نے نماز ادا کر لی۔
ہیں' یارسول اللہ (ﷺ)! وہ آپ کا انتظار کر رہے ہیں۔ لوگ اس وقت مسجد میں بیٹھے ہوئے عشاء کی نماز کے
انتظار کر رہے تھے۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو پیغام
پڑھا دو' پیغام رساں شخص حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا۔ اللہ کے رسول نے آپ کو حکم دیا ہے' آپ لوگوں کو
ت ابوبکر رضی اللہ عنہ جو ایک نرم دل آدمی تھے۔ انہوں نے فرمایا: اے عمر! تم لوگوں کو نماز پڑھاؤ تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ
س کے زیادہ حق دار ہیں۔ راوی بیان کرتے ہیں: ان دنوں میں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو نماز پڑھائی۔
ہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ کو اپنی طبیعت میں بہتری محسوس ہوئی تو آپ دو آدمیوں کے درمیان چلتے
لئے تشریف لے گئے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اس وقت لوگوں کو نماز پڑھا رہے تھے۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی
نہ نے آپ کو دیکھا تو پیچھے ہٹنے لگے۔ نبی اکرم ﷺ نے انہیں اشارہ کیا کہ وہ آپ پیچھے نہ ہٹیں۔ نبی اکرم ﷺ
ن سے فرمایا مجھے اس کے پہلو میں بٹھا دو۔ ان دونوں حضرات نے آپ کو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پہلو میں بٹھا
نہ نماز ادا کرنے لگے وہ کھڑے ہو کر نبی اکرم ﷺ کی نماز کی پیروی کر رہے تھے اور لوگ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ
ہے تھے حالانکہ نبی اکرم ﷺ اس وقت بیٹھے ہوئے تھے۔
وی کہتے ہیں: میں حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کی خدمت میں حاضر ہوا اور میں نے کہا: کیا میں آپ کے
کروں جو نبی اکرم ﷺ کی بیماری کے بارے میں سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے مجھے بیان کی ہے۔ انہوں نے فرمایا:
حدیث ان کے سامنے بیان کی تو انہوں نے اس کی کسی بھی بات کا انکار نہیں کیا۔

كْرُ خَبَرٍ يُعَارِضُ الْخَبَرَ الَّذِي تَقَدَّمَ ذِكْرُنَا لَهُ فِي الظَّاهِرِ

روایت کا تذکرہ جو بظاہر ہماری پہلے ذکر کردہ روایت کے معارض ہے

حدیث): اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا
الَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مُوسَى بْنِ اَبِيْ عَائِشَةَ، عَنْ، عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عَائِشَةَ:
): اَنَّ اَبَا بَكْرٍ صَلّٰى بِالنَّاسِ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الصَّفِّ خَلْفَهُ. (1 5)
): قَالَ اَبُوْ حَاتِمٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: خَالَفَ شُعْبَةُ بْنُ الْحَجَّاجِ زَائِدَةَ بْنَ قُدَامَةَ فِي مَتْنِ هٰذَا
ى بْنِ اَبِيْ عَائِشَةَ فَجَعَلَ شُعْبَةُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَامُوْمًا حَيْثُ صَلّٰى قَاعِدًا وَالْقَوْمُ

ہ صحيح على شرط البخارى. وهو فى صحيح ابن خزيمة برقم "1621" وأخرجه أحمد 6/249، والنسائى
مة: باب الائتمام بمن يأتم بالإمام، وأبو عوانه 2/112، 113، من طريق أبى داؤد الطيالسى، عن شعبة، بهذا
ول الله صلى الله عليه وسلم أمر أبا بكر أن يصلى بالناس فى مرضه الذى مات فيه، فكان رسول الله صلى الله
ى بكر، يصلى بالناس قاعدًا، وأبو بكر يصلى بالناس، والناس خلفه. لفظ أحمد.

لنَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِمَامًا حَيْثُ صَلّٰى قَاعِدًا وَالْقَوْمُ قِيَامٌ وَهُمَا مُتْقِنَانِ حَافِظَانِ
نَجْعَلُ اِحْدَى الرِّوَايَتَيْنِ اللَّتَيْنِ تَضَادَّتَا فِى الظَّاهِرِ فِىْ فِعْلٍ وَاحِدٍ نَاسِخًا لِاَمْرٍ مُطْلَقٍ مُتَقَدِّمٍ،
خَبَرَيْنِ نَاسِخًا لِمَا تَقَدَّمَ مِنْ اَمْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَرْكَ الْاٰخَرِ مِنْ غَيْرِ دَلِيْلٍ يَثْبُتُ
عَ لِخَصْمِهٖ اَخْذَ مَا تَرَكَ مِنَ الْخَبَرَيْنِ وَتَرْكَ مَا اَخَذَ مِنْهُمَا، وَنَظِيرُ هٰذَا النَّوْعِ مِنَ السُّنَنِ خَبَرُ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَكَحَ مَيْمُوْنَةَ وَهُوَ مُحْرِمٌ [1] وَخَبَرُ اَبِىْ رَافِعٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
حَلَالَانِ [2] فَتَضَادَّ الْخَبَرَانِ فِىْ فِعْلٍ وَاحِدٍ فِى الظَّاهِرِ مِنْ غَيْرِ اَنْ يَكُوْنَ بَيْنَهُمَا تَضَادٌّ عِنْدَنَا
ـنْ اَصْحَابِ الْحَدِيْثِ الْخَبَرَيْنِ اللَّذَيْنِ رُوِيَا فِىْ نِكَاحِ مَيْمُوْنَةَ مُتَعَارِضَيْنِ وَذَهَبُوا اِلٰى خَبَرِ
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَنْكِحُ الْمُحْرِمُ وَلَا يُنْكِحُ [3] فَاَخَذُوا بِهٖ اِذْ هُوَ يُوَافِقُ
تَيْنِ رُوِيَتَا فِىْ نِكَاحِ مَيْمُوْنَةَ وَتَرَكُوا خَبَرَ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَكَحَهَا

ا لَزِمَهٗ اَنْ يَّقُوْلَ تَضَادَّ الْخَبَرَانِ فِىْ صَلَاةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ عِلَّتِهٖ عَلٰى حَسْبِ
جَبُ اَنْ نَجِىءَ اِلَى الْخَبَرِ الَّذِى فِيْهِ الْاَمْرُ بِصَلَاةِ الْمَامُوْمِيْنَ قُعُوْدًا اِذَا صَلّٰى اِمَامُهُمْ قَاعِدًا
يُوَافِقُ اِحْدَى الرِّوَايَتَيْنِ اللَّتَيْنِ رُوِيَتَا فِىْ صَلَاةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ عِلَّتِهٖ وَنَتْرُكَ
عَنْهُمَا كَمَا فَعَلَ ذٰلِكَ فِىْ نِكَاحِ مَيْمُوْنَةَ وَلَيْسَ عِنْدَنَا بَيْنَ هٰذِهِ الْاَخْبَارِ تَضَادٌّ وَلَا تَهَاتُرٌ وَلَا
بَلْ مِنْهَا مُخْتَصَرٌ وَمُتَقَصًّى وَمُجْمَلٌ وَمُفَسَّرٌ اِذَا ضُمَّ بَعْضُهَا اِلٰى بَعْضٍ بَطَلَ التَّضَادُّ بَيْنَهُمَا
ىْ مَوْضِعِهٖ عَلٰى مَا سَنُبَيِّنُهٗ اِنْ قَضَى اللّٰهُ ذٰلِكَ وَشَائَهٗ

ائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے لوگوں کونماز پڑھائی جبکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پیچھے

رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) شعبہ بن حجاج نے اس روایت کا متن نقل کرنے میں زائدہ بن قدامہ کی مخالفت کی ہے
ن ابوعائشہ کے حوالے سے نقل کیا ہے۔تو شعبہ نے اپنی روایت میں یہ بات نقل کی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب
ے۔تو آپ مقتدی کے طور پر شریک ہوئے تھے اور لوگ کھڑے ہوئے تھے۔جبکہ زائدہ نامی راوی نے اپنی
کی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب بیٹھ کر نماز ادا کر رہے تھے تو آپ امام کے طور پر نماز ادا کر رہے تھے اور لوگ
ـہے تھے۔

ی "1837" و "4258" و "4259" و "5114"، ومسلم "1410"، وسيرد عند المصنف.
6/393، والترمذى "841"، والدارمى 2/38، والطحاوى 2/270، والبغوى "1982" من طريق حاد بْنُ
عَنْ رَبِيعَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِىْ رَافِعٍ ... وقال الترمذى: حديث حسن، كذا قال مع أن مطرًا الوراق
ام مالك، فرواه 1/348 مرسلًا، وسليمان بن يسار لا يمكن سماعه من أبى رافع.
الموطأ 1/348-349، ومن طريقه مسلم "1409"، وسيرد عند المصنف.

...قی ہیں اور دونوں حافظ ہیں تو یہ بات کیسے جائز ہوسکتی ہے کہ ان دونوں میں سے کسی ایک کی نقل کردہ روایت کو
...نہ یہ دونوں روایات ایک ہی فعل کے بارے میں منقول ہیں۔ اور بظاہر ایک دوسرے کی متضاد ہیں۔ اور یہ
...سخ قرار دینے والی روایت بنتی ہیں تو جو شخص ان دونوں روایات میں سے کسی ایک کو نبی اکرم ﷺ کے پہلے
...دیتا ہے اور دوسری روایت کو ترک کر دیتا ہے اور کسی دلیل کے بغیر ایسا کرتا ہے جو دلیل اس کے صحیح ہونے کو
...پنے مدمقابل کو اس طرف جانے پر مجبور کرتا ہے کہ وہ اس دوسری روایت کو قبول کرلے جس روایت کو اس نے
...سے ترک کیا ہے۔ اور اس کا مدمقابل اس روایت کو ترک کردے جسے اس نے قبول کیا ہے۔
...س نوعیت کی ایک مثال حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کے حوالے سے منقول روایت ہے۔ جس میں یہ مذکور ہے
...حرام کی حالت میں سیّدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ نکاح کیا تھا۔ جبکہ حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ نے یہ بات نقل کی ہے
...نے اس خاتون کے ساتھ نکاح کیا تھا۔ اس وقت آپ دونوں حالت احرام میں نہیں تھے۔
...ات ایک ہی فعل کے بارے میں ایک دوسرے کے متضاد ہیں۔ حالانکہ ہمارے نزدیک بھی ان دونوں کے
...ں ہے۔ محدثین کی ایک جماعت نے سیّدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کے نکاح کے بارے میں منقول ان دونوں روایات کو
...ج قرار دیا ہے۔ اور ان لوگوں نے اس روایت کے مطابق فتویٰ دیا ہے جو حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ سے منقول
...نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے۔
...نہ تو نکاح کرسکتا ہے اور نہ ہی کسی کا نکاح پڑھوا سکتا ہے''
...روایت کو قبول کرلیا کیونکہ یہ ان دونوں روایات میں سے ایک روایت کے موافق ہے جو سیّدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ
...ل کی گئی ہیں اور محدثین نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کے حوالے سے منقول اس روایت کو ترک کردیا۔ جس
...رم ﷺ نے جب سیّدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ نکاح کیا تھا۔ آپ اس وقت حالت احرام میں تھے۔
...ہے۔ اس کے لیے یہ بات ضروری ہوگی کہ وہ یہ کہے کہ نبی اکرم ﷺ کے نماز ادا کرنے کے بارے میں اس کی
...دونوں روایات ایک دوسرے کی متضاد ہیں۔ جیسا کہ ہم نے پہلے ذکر کیا ہے۔ تو اب یہ بات ضروری ہوگی۔ کہ ہم
...وع کریں۔ جس میں مقتدیوں کو اس وقت بیٹھ کر نماز ادا کرنے کا حکم دیا گیا ہے جب ان کا امام بیٹھ کر نماز ادا کر رہا
...ت کے مطابق فتویٰ دے دیں گے۔ کیونکہ یہ ان دو روایات میں سے ایک روایت کے موافق ہے۔ جو نبی
...ارے میں نقل کی گئی ہیں۔ جس میں اس کی علت کا تذکرہ ہے اور ہم اس روایت کو ترک کردیں جو ان دونوں میں
...ح سیّدہ میمونہ رضی اللہ عنہا سے نکاح کے بارے میں روایت کے بارے میں کیا گیا ہے۔
...ان روایات میں کوئی تضاد اور اختلاف نہیں ہے اور نہ کوئی روایت ان میں سے ناسخ ہے۔ اور نہ ہی منسوخ
...ایک روایت مختصر ہے۔ اور دوسری تفصیلی ہے۔ ایک مجمل ہے۔ اور دوسری وضاحتی ہے۔ جب اس کے ایک
...ھ ملایا جائے گا۔ تو ان دونوں کے درمیان موجود تضاد ختم ہو جائے گا۔ اور ان میں سے ہر ایک روایت کو اس

...سول کرلیا جائے گا۔ جیسا کہ ہم عنقریب آگے چل کر یہ بات بیان کریں گے۔ اگر اللہ نے چاہا۔

...رِيقٍ آخَرَ بِخَبَرِ عَائِشَةَ اَوْهَمَ جَمَاعَةً مِنْ اَصْحَابِ الْحَدِيْثِ اَنَّهُ نَاسِخٌ لِلْاَمْرِ الْمُتَقَدِّمِ الَّذِي ذَكَرْنَاهُ

...رضی اللہ عنہ کے حوالے سے منقول روایت کی دوسری سند کا تذکرہ جس نے بہت سے ...محدثین کو اس غلط فہمی کا شکار کیا کہ یہ پہلے ذکر شدہ حکم کی ناسخ ہے

...حدیث): اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ مَوْلٰى ثَقِيفٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي ...: حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنْ عَاصِمٍ *، عَنْ شَقِيقٍ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ،

...: اُغْمِيَ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ اَفَاقَ فَقَالَ: اَصَلَّى النَّاسُ؟ قُلْنَا: لَا قَالَ: ...يُصَلِّ بِالنَّاسِ؟ فَقُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ اَبَا بَكْرٍ رَجُلٌ اَسِيفٌ اِذَا قَامَ مَقَامَكَ لَمْ يَسْتَطِعْ اَنْ ... عَاصِمٌ: وَالْاَسِيفُ الرَّقِيقُ الرَّحِيمُ - قَالَ: مُرُوْا اَبَا بَكْرٍ اَنْ يُصَلِّيَ بِالنَّاسِ قَالَ ذٰلِكَ ثَلَاثَ ...دُّ عَلَيْهِ قَالَتْ: فَصَلّٰى اَبُوْ بَكْرٍ بِالنَّاسِ، ثُمَّ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَدَ خِفَّةً ... بَرِيرَةَ وَنُوبَةَ اِنِّي لَاَنْظُرُ اِلٰى نَعْلَيْهِ تَخُطَّانِ فِي الْحَصَا وَاَنْظُرُ اِلٰى بُطُونِ قَدَمَيْهِ، فَقَالَ لَهُمَا: ...بِ اَبِي بَكْرٍ فَلَمَّا رَآهُ اَبُوْ بَكْرٍ ذَهَبَ يَتَاَخَّرُ، فَاَوْمَا اِلَيْهِ اَنِ اثْبُتْ مَكَانَكَ فَاَجْلَسَاهُ اِلٰى جَنْبِ ... فَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَهُوَ جَالِسٌ وَاَبُوْ بَكْرٍ قَائِمٌ يُصَلِّي بِصَلَاةِ ...هُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسُ يُصَلُّوْنَ بِصَلَاةِ اَبِي بَكْرٍ .(1: 5)

...ئشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر بے ہوشی طاری ہوگئی جب آپ کو ہوش آیا' تو آپ نے ...نے نماز ادا کر لی ہے؟ میں نے عرض کی: جی نہیں آپ نے فرمایا: ابوبکر سے کہو وہ لوگوں کو نماز پڑھا دے۔ میں ...(صلی اللہ علیہ وسلم)! حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ ایک نرم دل آدمی ہیں جب وہ آپ کی جگہ پر کھڑے ہوں گے تو وہ لوگوں کو نماز

...حسن. عاصم: هو ابن بهدلة، حسن الحديث، أخرجا له في الصحيحين مقرونًا، وباقي السند رجاله رجال ... ابن قدامة الثقفي - فإنه من رجال البخاري. وأخرجه أبو بكر بن أبي شيبة 2/331 عن حسين بن علي، بهذا ...211" و "2124" من طريق نعيم بن أبي هند عن شقيق، به. وبرقم "2120" و "2121" من طريق الأسود، ... سالم بن عبيد، أخرجه ابن خزيمة "1624" من طرق، عن سلمة بن نبيط، عن نعيم بن أبي هند، عن نبيط بن ... وأخرجه الترمذي في الشمائل 378، وابن ماجه "1234" من طريق نصر بن علي الجهضمي، عن عبد الله ...بيط، به. قال البوصيري في مصباح الزجاجة ورقة 78. هذا إسناد صحيح رجاله ثقات.

...نے یہ بات بیان کی ہے۔ روایت کے متن میں استعمال ہونے والے لفظ ''اسیف'' سے مراد نرم دل اور ...رم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ابوبکر سے کہو لوگوں کو نماز پڑھا دے یہ بات نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تین مرتبہ کہی اور ہر مرتبہ ...د دیا: سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: پھر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو نماز پڑھائی پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ...ں ہوئی تو آپ بریرہ اور نوبہ (نامی کنیزوں) کے درمیان (یعنی ان کے ساتھ ٹیک لگا کر چلتے ہوئے) تشریف ... میری نگاہ میں ہے۔ آپ کے نعلین شریفین کنکریوں پر لکیر بنا رہے تھے اور میں آپ کے پاؤں کے تلوے کو ... صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دونوں سے فرمایا: تم مجھے ابوبکر کے پہلو میں بٹھا دو جب حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے آپ کو دیکھا تو وہ ... صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں اشارہ کیا اپنی جگہ پر رہو اور ان دونوں نے آپ کو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پہلو میں بٹھا دیا۔

...یان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھ کر نماز ادا کرتے رہے۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کھڑے ہو کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ...ا کرتے رہے اور لوگ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی نماز کی پیروی میں نماز ادا کرتے رہے۔

...كْرُ خَبَرٍ يُعَارَضُ فِي الظَّاهِرِ خَبَرَ اَبِيْ وَائِلٍ الَّذِي ذَكَرْنَاهُ

...ہ جو بظاہر ابووائل کے حوالے سے منقول روایت کی معارض ہے جس کا ہم ذکر کر چکے ہیں

...حديث): اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا شَبَابَةُ، ...نْ نُعَيْمِ بْنِ اَبِيْ هِنْدَ، عَنْ اَبِيْ وَائِلٍ، عَنْ مَسْرُوْقٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ:

...: صَلَّى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ مَرَضِهِ الَّذِي مَاتَ فِيْهِ خَلْفَ اَبِيْ بَكْرٍ قَاعِدًا.

(5:1)

...): قَالَ اَبُوْ حَاتِمٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: خَالَفَ نُعَيْمُ بْنُ اَبِيْ هِنْدَ، عَاصِمَ بْنَ اَبِي النَّجُوْدِ فِيْ مَتْنِ ...ن عَاصِمٌ اَبَا بَكْرٍ مَاْمُوْمًا وَجَعَلَ نُعَيْمُ بْنُ اَبِيْ هِنْدَ اَبَا بَكْرٍ اِمَامًا وَهُمَا ثِقَتَانِ حَافِظَانِ مُتْقِنَانِ، ...جْعَلَ خَبَرَ اَحَدِهِمَا نَاسِخًا لِاَمْرٍ مُتَقَدِّمٍ، وَقَدْ عَارَضَهُ فِي الظَّاهِرِ مِثْلُهُ؟ وَنَحْنُ نَقُوْلُ بِمَشِيْئَةِ ...نَّ هٰذِهِ الْاَخْبَارَ كُلَّهَا صِحَاحٌ وَلَيْسَ شَيْءٌ مِّنْهَا يُعَارِضُ الْاٰخَرَ وَلٰكِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ ...عِلَّتِهِ صَلَاتَيْنِ فِي الْمَسْجِدِ جَمَاعَةً لَا صَلَاةً وَاحِدَةً فِيْ اِحْدَاهُمَا كَانَ مَاْمُوْمًا وَفِي الْاُخْرٰى ...عَلٰى اَنَّهُمَا كَانَا صَلَاتَيْنِ لَا صَلَاةً وَاحِدَةً اَنَّ فِيْ خَبَرِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ

...ه صحيح. رجاله ثقات رجال الشيخين غير نعيم بن أبي هند، فإنه من رجال مسلم وحده . وهو في مصنف ابن ...ن طريقه أخرجه الطحاوي في شرح معاني الآثار 1/406 وأخرجه أحمد 6/159، والترمذي "362" في ...سنن 3/83، وفي دلائل النبوة 7/191 من طرق عن شبابة، بهذا الإسناد .وأخرجه أحمد 6/159، والنسائي ...ب صلاة الإمام خلف رجل من رعيته، وابن خزيمة في صحيحه "1620" من طريق بكر بن عيسى، عن شعبة، ...6/1 عن شبابة، عن شُعْبَةَ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عُرْوَةَ بن الزبير، عن عائشة، وانظر ما قبله و "2124" "2121"

ہِ وَسَلَّمَ خَرَجَ بَيْنَ رَجُلَيْنِ يُرِيْدُ اَحَدُهُمَا الْعَبَّاسَ وَالْاٰخَرَ عَلِيًّا وَفِيْ خَبَرِ مَسْرُوْقٍ، عَنْ عَائِشَةَ
لَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ بَيْنَ بَرِيْرَةَ وَنُوْبَةَ فَهٰذَا يَدُلُّكَ عَلٰى اَنَّهَا كَانَتْ صَلَاتَيْنِ لَا صَلَاةً وَاحِدَةً

ئشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی اس بیماری کے دوران حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پیچھے بیٹھ کر نماز
ران آپ کا وصال ہوا۔

رحمہ اللہ فرماتے ہیں:) نعیم بن ابوہند نامی راوی نے اس روایت کے متن میں عاصم بن ابونجود سے مختلف رائے
یہ بات نقل کی ہے کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ مقتدی تھے جبکہ نعیم نے یہ بات نقل کی ہے کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ امام
ہیں حافظ ہیں اور ''متقن'' ہیں۔

ئز ہوسکتی ہے کہ ان دونوں میں سے کسی ایک خبر کو پہلے سے موجود حکم کی ناسخ بنادیا جائے۔ جبکہ اسی کی مانند ایک
ابلے میں موجود ہے۔ تو اللہ تعالیٰ کی مشیت اور اس کی توفیق کے ہمراہ ہم یہ کہتے ہیں کہ یہ تمام روایات مستند ہیں
نہیں ہے جو دوسری کے مدمقابل ہو۔ حقیقت یہ ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی بیماری کے دوران مسجد میں
بہ نماز ادا کی۔ ایک نماز ادا نہیں کی تھی۔ ان دو میں سے ایک مرتبہ آپ مقتدی کے طور پر شریک ہوئے تھے اور
م کے طور پر شریک ہوئے تھے۔ اور اس کی دلیل یہ ہے کہ آپ نے دو نمازوں میں شرکت کی تھی۔ ایک نماز میں
ایت ہے کہ عبید اللہ بن عبد اللہ نے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے یہ بات نقل کی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم دو
تے ہوئے تشریف لے گئے تھے۔ جن میں سے ایک حضرت عباس رضی اللہ عنہ تھے اور دوسرے حضرت علی رضی اللہ عنہ تھے۔
ائشہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے یہ بات نقل کی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بریرہ اور نوبہ (نامی کنیزوں) کے درمیان چلتے
تھے۔ تو یہ بات آپ کی رہنمائی اس چیز کی طرف کرے گی کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دو نمازیں ادا کی تھیں ایک نماز

لَّتِيْ رُوِيَتْ فِيْهَا الْاَخْبَارُ الْمُخْتَصَرَةُ الْمُجْمَلَةُ الَّذِيْ تَقَدَّمَ ذِكْرُنَا لَهَا

س کے بارے میں یہ مختصر اور مجمل روایت نقل کی گئی ہے جس کا ہم پہلے ذکر کر چکے ہیں

حدیث): اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ، وَعُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بُجَيْرٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا

ه صحيح، رجاله رجال الشيخين غير سلم بن جنادة، وهو ثقة. وهو في صحيح ابن خزيمة برقم
بي شيبة 2/329، وأحمد 6/210، ومسلم "418" "95" في الصلاة: باب استخلاف الإمام إذا عرض له
123" في الإقامة: باب ما جاء في صلاة رسول الله صلى الله عليه وسلم في مرضه، والبيهقي في السنن
ع، بهٰذا الإسناد. وأخرجه البخاري "664" في الأذان: باب حد المريض أن يشهد الجماعة، وأبو عوانة
ص بن غياث، والبخاري "712" في الأذان: باب من أسمع الناس تكبير الإمام، من طريق عبد الله بن داوٗد،
أبو عوانة 2/115 من طريق علي بن مسهر، ومسلم "418" "96" أيضًا من طريق عيسى بن يونس، والبيهقي
يق شعبة، كلهم عن الأعمش، به. وسيرد بعده "2121" من طريق أبي معاوية، عن الأعمش، به، فانظره.

، قَالَ: حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ:
:لَمَّا مَرِضَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَضَهُ الَّذِي مَاتَ فِيهِ جَائَهُ بِلَالٌ يُؤْذِنُهُ بِالصَّلَاةِ،
بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ اَبَا بَكْرٍ رَجُلٌ اَسِيفٌ وَمَتَى يَقُمْ مَقَامَكَ يَبْكِ فَلَوْ
يُصَلِّيَ بِالنَّاسِ قَالَ: مُرُوْا اَبَا بَكْرٍ لِيُصَلِّيَ بِالنَّاسِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، فَاِنَّكُنَّ صَوَاحِبَاتُ يُوسُفَ ،
ى اَبِي بَكْرٍ فَصَلَّى بِالنَّاسِ فَوَجَدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ نَفْسِهِ خِفَّةً فَخَرَجَ يُهَادٰى
تَخُطَّانِ فِي الْاَرْضِ، فَلَمَّا حَسَّ * بِهِ اَبُو بَكْرٍ ذَهَبَ يَتَاَخَّرُ، فَاَوْمَا اِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
: فَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَلَسَ اِلٰى جَنْبِ اَبِي بَكْرٍ فَكَانَ اَبُو بَكْرٍ يَاْتَمُّ بِالنَّبِيِّ
مَ وَالنَّاسُ يَاْتَمُّونَ بِاَبِي بَكْرٍ. (1: 5)
):قَالَ اَبُوْحَاتِمٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: هٰذَا خَبَرٌ مُخْتَصَرٌ مُجْمَلٌ فَاَمَّا اخْتِصَارُهُ، فَلَيْسَ فِيهِ ذِكْرُ
فِيهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعَلٰى يَمِينِ اَبِي بَكْرٍ اَوْ عَنْ يَسَارِهِ؟

ائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس بیماری میں مبتلا ہوئے جس میں آپ کا وصال ہوا تھا تو کونماز کے لئے بلانے کے لئے آئے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ابوبکر سے کہو لوگوں کو نماز پڑھا دے۔ ہم ند (صلی اللہ علیہ وسلم)! حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ ایک نرم دل آدمی ہیں۔ وہ آپ کی جگہ پر کھڑے ہو گئے تو رونے لگ جائیں رضی اللہ عنہ کو یہ ہدایت کریں وہ لوگوں کو نماز پڑھا دیں (تو یہ مناسب ہوگا)۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ابوبکر سے ے یہ بات آپ نے تین مرتبہ ارشاد فرمائی پھر فرمایا: تم حضرت یوسف علیہ السلام کے زمانے کی خواتین کی طرح یان کرتی ہے۔ ہم نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو پیغام بھجوایا۔ انہوں نے لوگوں کو نماز پڑھانا شروع کی۔ نبی ت میں بہتری محسوس ہوئی تو آپ دو آدمیوں کے درمیان ٹیک لگا کر تشریف لے گئے۔ آپ کے پاؤں زمین ت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو آپ کی آہٹ محسوس ہوئی تو وہ پیچھے ہٹنے لگے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں اشارہ کیا کہ اپنی جگہ

ے ہیں: پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پہلو میں بیٹھ گئے تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نبی تے رہے اور لوگ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی اقتداء کرتے رہے۔

رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) یہ روایت مختصر اور مجمل ہے جہاں تک اس کے مختصر ہونے کا تعلق ہے تو اس میں اس مقام بی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھے تھے۔ کہ کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے دائیں طرف بیٹھے تھے یا بائیں طرف

...كْرُ الْخَبَرِ الْمُتَقَصِّى لِلَّفْظَةِ الْمُخْتَصَرَةِ الَّتِىْ ذَكَرْنَاهَا

...کا تذکرہ جس نے ہماری ذکر کردہ مختصر روایت کے الفاظ کی وضاحت کی ہے

...حدیث): اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا ...مَشِ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ، عَنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ:

...لَمَّا وَجَدَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ نَفْسِهِ خِفَّةً جَاءَ حَتّٰى جَلَسَ عَنْ يَّسَارِ اَبِىْ ...ى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّىْ بِالنَّاسِ قَاعِدًا وَاَبُوْ بَكْرٍ قَائِمًا .(1: 5).

...قَالَ اَبُوْحَاتِمٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ: وَاَمَّا اِجْمَالُ الْخَبَرِ فَاِنَّ عَائِشَةَ حَكَتْ هٰذِهِ الصَّلَاةَ اِلٰى هٰذَا ...قِصَّةِ عِنْدَ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اِذِ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَهُمْ بِالْقُعُوْدِ اَيْضًا فِىْ هٰذِهِ ...هِ عِنْدَ سُقُوْطِهِ عَنْ فَرَسِهِ عَلٰى حَسْبِ مَا ذَكَرْنَاهُ قَبْلُ

...شہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی طبیعت میں بہتری محسوس ہوئی تو آپ تشریف لائے ...کے بائیں طرف آکر بیٹھ گئے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھ کر لوگوں کو نماز پڑھا رہے تھے اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ ...رہے تھے)

...اللہ علیہ فرماتے ہیں:) جہاں تک اس روایت کے مجمل ہونے کا تعلق ہے۔ تو اس میں اجمال یہ ہے کہ سیّدہ عائشہ ...کیا ہے۔ جو اس مقام کے بارے میں ہے جبکہ دوسرا واقعہ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے جس ...لوگوں کو بیٹھنے کا حکم دیا تھا۔ وہ بھی اسی نماز کے بارے میں ہے جس طرح نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں اس وقت ...ڑے سے گر گئے تھے۔ جیسا کہ ہم اس سے پہلے اس روایت کو ذکر کر چکے ہیں۔

...الْمُفَسِّرِ لِلْاَلْفَاظِ الْمُجْمَلَةِ الَّتِىْ تَقَدَّمَ ذِكْرُنَا لَهَا فِىْ خَبَرِ عَائِشَةَ

...روایت کا تذکرہ جو ہماری ذکر کردہ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے منقول روایت کے مجمل الفاظ کی وضاحت کرتی ہے

...حدیث): اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ قُتَيْبَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ مَوْهَبٍ، قَالَ: حَدَّثَنِىْ ...بِى الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ:

...صحيح على شرطهما، وأخرجه بأطول مما هنا: البخارى "713" فى الأذان: باب الرجل يأتم بالإمام ويأتم ...سعيد، ومسلم "418" "95" فى الصلاة: باب استخلاف الإمام إذا عرض له عذر، وابن ماجه "1232" فى ...ى صلاة رسول الله صلى الله عليه وسلم فى مرضه، والبيهقى فى السنن 3/81 عن أبى بكر بن أبى شيبة، ...ى الإمامة: باب الائتمام بالإمام يصلى قاعدًا، عن محمد بن العلاء، وابن خزيمة فى صحيحه "1616" عن ...6/22. خمستهم عن أبى معاوية، بهذا الإسناد. وتقدم قتله مطولًا من طريق وكيع، عن الأعمش، به، فانظره.

):اشْتَكَى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّيْنَا وَرَائَهُ وَهُوَ قَاعِدٌ وَاَبُوْ بَكْرٍ يُكَبِّرُ يُسْمِعُ
: فَالْتَفَتَ اِلَيْنَا فَرَآنَا قِيَامًا، فَاَشَارَ اِلَيْنَا فَقَعَدْنَا فَصَلَّيْنَا بِصَلَاتِهِ قُعُوْدًا، فَلَمَّا سَلَّمَ قَالَ: كِدْتُمْ
فَارِسَ وَالرُّوْمِ يَقُوْمُوْنَ عَلٰى مُلُوْكِهِمْ وَهُمْ قُعُوْدٌ فَلَا تَفْعَلُوْا ائْتَمُّوا بِاِمَامِكُمْ اِنْ صَلّٰى قَائِمًا.
صَلّٰى قَاعِدًا فَصَلُّوْا قُعُوْدًا .(1: 5)

):قَالَ اَبُوْحَاتِمٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: فِيْ هٰذَا الْخَبَرِ الْمُفَسَّرِ بَيَانٌ وَاضِحٌ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ
دَ عَنْ يَسَارِ اَبِيْ بَكْرٍ وَتَحَوَّلَ اَبُوْ بَكْرٍ مَاْمُوْمًا يَقْتَدِيْ بِصَلَاتِهِ، وَيُكَبِّرُ يُسْمِعُ النَّاسَ التَّكْبِيْرَ
اَمَرَهُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَئِذٍ بِالْقُعُوْدِ حِيْنَ رَآهُمْ قِيَامًا وَلَمَّا فَرَغَ مِنْ صَلَاتِهِ اَمَرَهُمْ
صَلّٰى اِمَامُهُمْ قَاعِدًا وَقَدْ شَهِدَ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ صَلَاتَهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَيْثُ سَقَطَ
نْ شِقُّهُ الْاَيْمَنُ وَكَانَ سُقُوْطُهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنِ الْفَرَسِ فِيْ شَهْرِ ذِي الْحِجَّةِ آخِرَ
هِجْرَةِ وَشَهِدَ هٰذِهِ الصَّلَاةَ فِيْ عِلَّتِهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَدّٰى كُلَّ خَبَرٍ بِلَفْظِهِ، اَلَا تَرَاهُ
الصَّلَاةِ رَفْعَ اَبِيْ بَكْرٍ صَوْتَهُ بِالتَّكْبِيْرِ لِيَقْتَدِيَ النَّاسُ بِهِ وَتِلْكَ الصَّلَاةُ الَّتِيْ صَلَّاهَا صَلَّى اللّٰهُ
بَيْتِهِ عِنْدَ سُقُوْطِهِ عَنْ فَرَسِهِ لَمْ يَحْتَجْ اَبُوْ بَكْرٍ اِلٰى اَنْ يَّرْفَعَ صَوْتَهُ بِالتَّكْبِيْرِ لِيُسْمِعَ النَّاسَ
رُ حُجْرَةُ عَائِشَةَ وَاِنَّمَا رَفَعَهُ بِالصَّوْتِ بِالتَّكْبِيْرِ فِي الْمَسْجِدِ الْاَعْظَمِ الَّذِيْ صَلّٰى فِيْهِ رَسُوْلُ
وَسَلَّمَ فِيْ عِلَّتِهِ، فَلَمَّا صَحَّ مَا وَصَفْنَا لَمْ يَجُزْ اَنْ يُجْعَلَ بَعْضُ هٰذِهِ الْاَخْبَارِ نَاسِخًا لِمَا تَقَدَّمَ
فْنَاهُ.

ت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بیمار ہو گئے۔ ہم نے آپ کے پیچھے نماز ادا کی آپ بیٹھ کر نماز ادا
ت ابوبکر رضی اللہ عنہ آپ کی تکبیر کی آواز لوگوں تک پہنچا رہے تھے۔ راوی بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہماری
نے ہمیں کھڑے ہوئے ملاحظہ کیا آپ نے اشارہ کیا' تو ہم بیٹھ گئے اور ہم نے بیٹھ کر وہ نماز ادا کی آپ نے
رمایا: قریب تھا کہ تم وہ عمل کرتے جو اہل فارس اور اہل روم کرتے ہیں۔ وہ لوگ اپنے بادشاہوں کے سامنے
ر بادشاہ بیٹھے رہتے ہیں تم ایسا نہ کرو تم اپنے امام کی پیروی کرو اگر وہ کھڑا ہو کر نماز ادا کرے تو تم بھی کھڑے ہو
ٹھ کر نماز ادا کرے تو تم بھی بیٹھ کر نماز ادا کرو۔

ی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) یہ وضاحتی روایت اس بات کا واضح بیان ہے کہ جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ

ه صحيح، يزيد بن موهب ثقة، وباقي السند من رجال الشيخين غير أبي الزبير، فمن رجال مسلم، وأخرجه أبو
لاة: باب الإمام يصلي من قعود، عن يزيد بن موهب، بهذا الإسناد. مختصرًا. وأخرجه أحمد 3/334، ومسلم
ب ائتمام المأموم بالإمام، وأبو داوُد "606" أيضًا، والنسائي 3/9 في السهو: باب الرخصة في الالتفات يمينًا
1240" في الإقامة: باب ما جاء في إنما جعل الإمام ليؤتم به، وأبو عوانة 2/108، والبيهقي 3/79 من طرق عن
لإسناد.

17/17

تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ مقتدی بن گئے تھے۔ اور وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کی پیروی کر رہے تھے۔ وہ تکبیر
ں تک پہنچا رہے تھے۔ تاکہ لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کی پیروی کریں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں قیام
نے ان کو بیٹھنے کا حکم دیا تھا۔ جب آپ نماز پڑھ کر فارغ ہوئے تو پھر آپ نے ان کو یہی حکم دیا کہ جب
ہو تو وہ بھی بیٹھ کر نماز ادا کریں۔
د رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اس نماز میں شریک ہوئے تھے۔ جب آپ اپنے گھوڑے سے گر کر زخمی ہو گئے
ہوا تھا۔ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا گھوڑے سے گرنے کا واقعہ ذی الحج کے مہینے میں پیش آیا تھا۔ جو سن پانچ ہجری
حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بیماری کے دوران ادا کی جانے والی نماز میں بھی شریک
نوں میں سے ہر ایک روایت اپنے لفظوں میں بیان کر دی۔ کیا آپ نے یہ بات نوٹ نہیں کی کہ انہوں
یہ بات نقل کی ہے کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ بلند آواز میں تکبیر کہہ رہے تھے۔ تاکہ لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی
ں تک اس نماز کا تعلق ہے جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے گھوڑے سے گرنے کے بعد اپنے گھر میں ادا کی تھی۔ تو اس
د آواز میں تکبیر کہنے کی ضرورت نہیں تھی۔ تاکہ لوگوں تک اپنی تکبیر کی آواز پہنچائیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ
ا تھا۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے بلند آواز میں تکبیر مسجد میں کہی تھی جو بڑی تھی۔ جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی
ی تو ہم نے جو چیز ذکر کی ہے۔ اس سے وہ بات مستند طور پر ثابت ہوگئی ہے اب یہ بات جائز نہیں ہوگی۔
ایک کو پہلے سے موجود حکم کی ناسخ قرار دیا جائے جیسا کہ ہم نے یہ بات ذکر کی ہے۔

ذِكْرُ خَبَرٍ ثَانٍ يَدُلُّ عَلَى صِحَّةِ مَا ذَكَرْنَاهُ قَبْلُ

یت کا تذکرہ جو ہمارے ذکر کردہ مفہوم کے صحیح ہونے پر دلالت کرتی ہے

یث): اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَهْلٍ الْجَعْفَرِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا
بْنِ حُمَيْدٍ اَبُوْ عَوْفٍ الرُّؤَاسِيُّ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ:
لّٰى بِنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الظُّهْرِ وَهُوَ جَالِسٌ وَاَبُوْ بَكْرٍ خَلْفَهُ،
لَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَبَّرَ اَبُوْ بَكْرٍ يُسْمِعُنَا، قَالَ: فَنَظَرَنَا قِيَامًا فَقَالَ: اجْلِسُوْا اَوْمَا بِذٰلِكَ
مَّا قَضَى الصَّلَاةَ قَالَ: كِدْتُمْ تَفْعَلُوْا فِعْلَ فَارِسَ وَالرُّوْمِ بِعُظَمَائِهِمِ ائْتَمُّوْا بِاَئِمَّتِكُمْ، فَاِنْ

ن سهل الجعفري: روى عنه الحسن بن سفيان، وأبو زرعة وغيرهما، وذكره ابن أبي حاتم 3/17 فلم
، وأورده المؤلف في الثقات 8/177، ونسبه الجعفي، ويغلب على الظن أنه تحريف من النساخ، وباقي
سلم "413" "85" في الصلاة: باب ائتمام المأموم بالإمام، والطحاوي في شرح معاني الآثار 1/403،
يحيى بن يحيى، والطحاوي 1/403 أيضًا، وأبو عوانة 2/109، من طريق محمد بن سعيد، كلاهما عن
ذا الإسناد. وتقدم قبله "2122" من طريق الليث، عن أبي الزبير، به، و "2112" و "2124" من طريق
ن جابر.

صلُّوْا جُلُوْسًا، وَاِنْ صَلُّوْا قِيَامًا فَصَلُّوْا قِيَامًا .(1: 5)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں ظہر کی نماز پڑھائی۔ آپ نے بیٹھ کر نماز پڑھائی آپ کے پیچھے تھے۔ جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تکبیر کہی تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے بلند آواز میں تکبیر کہی تا کہ ہم تک کہتے ہیں: جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں کھڑا ہوا دیکھا تو فرمایا تم لوگ بیٹھ جاؤ۔ آپ نے لوگوں کی طرف اس کا ک بیٹھ جاؤ) راوی کہتے ہیں: ہم بیٹھ گئے' جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز مکمل کی تو آپ نے ارشاد فرمایا: تم ایسا نے لگے تھے جو اہل فارس اور اہل روم اپنے بادشاہوں کے ساتھ کرتے ہیں تم لوگ اپنے آئمہ کی پیروی کرو اگر وہ تو تم بھی بیٹھ کر نماز ادا کرو اگر وہ کھڑے ہو کر نماز ادا کریں تو تم بھی کھڑے ہو کر نماز ادا کرو۔

ذِكْرُ الصَّلَاةِ الْاُخْرَى الَّتِيْ تُوهِمُ اَكْثَرَ النَّاسِ اَنَّهَا مُعَارِضَةٌ الْاَخْبَارَ الْاُخَرَ الَّتِيْ ذَكَرْنَاهَا

ں دوسری نماز کا تذکرہ جس نے بہت سے لوگوں کو غلط فہمی کا شکار کیا کہ یہ ان دیگر روایات کے معارض ہے جن کا ہم ذکر کر چکے ہیں

(سند حدیث): اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذِ بْنِ مُعَاذٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا مَانَ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: حَدَّثَنَا نُعَيْمُ بْنُ اَبِيْ هِنْدَ، عَنْ اَبِيْ وَائِلٍ، اَحْسَبُهُ عَنْ مَسْرُوْقٍ، عَنْ عَائِشَةَ،

يث):اُغْمِيَ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا اَفَاقَ قَالَ: هَلْ نُوْدِيَ بِالصَّلَاةِ؟ فَقُلْنَا: ى بِلَالًا فَلْيُبَادِرْ بِالصَّلَاةِ وَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ اَبُوْ بَكْرٍ قَالَتْ: فَقُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ اَبَا بَكْرٍ رَجُلٌ يعُ اَنْ يَقُوْمَ مَقَامَكَ قَالَتْ: فَنَظَرَ اِلَيَّ حِيْنَ فَرَغَ مِنْ كَلَامِهِ، ثُمَّ اُغْمِيَ عَلَيْهِ فَلَمَّا اَفَاقَ قَالَ: هَلْ ؟ قَالَتْ: فَقُلْتُ: لَا قَالَ: مُرِيْ بِلَالًا فَلْيُنَادِ بِالصَّلَاةِ وَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ اَبُوْ بَكْرٍ قَالَتْ: فَاَوْمَاَتْ اِلٰى يَا نَبِيَّ اللّٰهِ اِنَّ اَبَا بَكْرٍ رَجُلٌ رَقِيْقٌ لَا يَسْتَطِيْعُ اَنْ يَقْرَاَ اِلَّا يَبْكِيْ قَالَ: فَنَظَرَ اِلَيْهَا حِيْنَ فَرَغَتْ مِنْ مِيَ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا اَفَاقَ قَالَ: هَلْ نُوْدِيَ بِالصَّلَاةِ؟ قَالَتْ: فَقُلْتُ: لَالًا فَلْيُنَادِ بِالصَّلَاةِ وَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ اَبُوْ بَكْرٍ، فَاِنَّكُنَّ صَوَاحِبَاتُ يُوْسُفَ ، ثُمَّ اُغْمِيَ عَلٰى رَسُوْلِ لّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ: فَاَقَامَ بِلَالٌ الصَّلَاةَ وَصَلَّى بِالنَّاسِ اَبُوْ بَكْرٍ، ثُمَّ اَفَاقَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ اءَ بُنُوبَةَ، وَبَرِيْرَةَ فَاحْتَمَلَاهُ قَالَتْ عَائِشَةُ: فَكَاَنِّيْ اَنْظُرُ اِلٰى اَصَابِعِ قَدَمَيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

سناده صحيح على شرط مسلم، رجاله رجال الشيخين غير نعيم بن أبي هند، فإنه من رجال مسلم وحده . وأخرجه طريق يعقوب بن سفيان، عن عبيد الله بن معاذ بهذا الإسناد. وانظر "2119"

ضِ قَالَتْ: فَلَمَّا اَحَسَّ اَبُوْ بَكْرٍ بِمَجِيْءِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرَادَ اَنْ يَّسْتَاْخِرَ
وَجِيءَ بِنَبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوُضِعَ بِحِذَاءِ اَبِيْ بَكْرٍ فِي الصَّفِّ. (1: 5)
ل اَبُوْ حَاتِمٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: هٰذَا خَبَرٌ يُوْهِمُ مَنْ لَّمْ يُحْكِمْ صِنَاعَةَ الْاَخْبَارِ وَلَا يَفْقَهُ فِيْ
سَائِرَ الْاَخْبَارِ الَّتِيْ تَقَدَّمَ ذِكْرُنَا لَهَا وَلَيْسَ بَيْنَ اَخْبَارِ الْمُصْطَفٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ب بَعْضُهَا بَعْضًا وَلَا يُنْسَخُ بِشَيْءٍ مِنْهَا الْقُرْآنُ بَلْ يُفَسِّرُ عَنْ مُّجْمَلِ الْكِتَابِ وَمُبْهَمِهٖ
شْكِلِهٖ وَقَدْ دَلَّلْنَا بِحَمْدِ اللّٰهِ وَمَنِّهٖ عَلٰى اَنَّ هٰذِهِ الْاَخْبَارَ الَّتِيْ رُوِيَتْ كَانَتْ فِيْ صَلَاتَيْنِ
لٰى حَسْبِ مَا وَصَفْنَاهُ، فَاَمَّا الصَّلَاةُ الْاُوْلٰى فَكَانَ خُرُوْجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
انَ فِيْهَا اِمَامًا وَصَلّٰى بِهِمْ قَاعِدًا وَاَمَرَهُمْ بِالْقُعُوْدِ فِيْ تِلْكَ الصَّلَاةِ، وَهٰذِهِ الصَّلَاةُ كَانَ
هُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَيْهَا بَيْنَ بَرِيْرَةَ وَنُوْبَةَ وَكَانَ فِيْهَا مَاْمُوْمًا وَصَلّٰى قَاعِدًا فِي الصَّفِّ خَلْفَ

صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ پر بے ہوشی طاری ہوگئی۔ جب آپ کو ہوش آیا' تو آپ نے
ے اذان دے دی گئی ہے۔ ہم نے عرض کی: جی نہیں۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: بلال سے کہو وہ نماز کے
گوں کو نماز پڑھا دے۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: ہم نے عرض کی: یارسول اللہ (ﷺ)! حضرت
ہیں وہ آپ کی جگہ پر کھڑے نہیں ہوسکیں گے۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں۔ نبی اکرم ﷺ نے
کلام کر کے فارغ ہوئے تو' پھر آپ پر بے ہوشی طاری ہوگئی جب آپ کو ہوش آیا' تو آپ نے دریافت
ہوگئی ہے۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں۔ میں نے عرض کی: جی نہیں۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: بلال
ے اور ابوبکر لوگوں کو نماز پڑھا دے۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں۔ میں نے حفصہ کی طرف اشارہ
ے اللہ کے نبی! حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ ایک نرم دل آدمی ہیں۔ وہ قرأت نہیں کرسکیں گے اور روتے رہیں
: نبی اکرم ﷺ نے ان کی بات ختم ہونے پر ان کی طرف دیکھا پھر آپ پر بے ہوشی طاری ہوگئی جب
ے دریافت کیا: کیا نماز کے لئے اذان دے دی گئی ہے۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں۔ میں نے عرض
م نے فرمایا: بلال سے کہو نماز کے لئے اذان دے اور ابوبکر لوگوں کو نماز پڑھا دے تم حضرت یوسف کے
ہو پھر نبی اکرم ﷺ پر بے ہوشی طاری ہوگئی۔ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے اذان کے لئے اقامت کہی پھر
ں کو نماز پڑھانا شروع کی جب نبی اکرم ﷺ کو ہوش آیا' تو آپ نوبہ اور بریرہ کے ساتھ تشریف لے
ٹیک دی ہوئی تھی۔
ن کرتی ہیں۔ نبی اکرم ﷺ کے دونوں پاؤں کی انگلیوں کا منظر آج بھی میری نگاہ میں ہے' وہ زمین پر

سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: جب حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی آمد محسوس ہوئی تو انہوں نے پیچھے ہٹنے کا ارادہ
تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں اشارہ کیا کہ وہ اپنی جگہ پر رہیں۔

سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو لا کر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے ساتھ صف میں بٹھا دیا گیا۔

(امام ابن حبان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) یہ روایت اس شخص کو غلط فہمی کا شکار کرتی ہے۔ جو علم حدیث میں مہارت نہیں رکھتا اور مستند روایات کا فہم نہیں رکھتا اور وہ اس بات کا قائل ہے کہ یہ دیگر تمام روایات کے برخلاف ہے۔ جو اس سے پہلے ہم ذکر کر چکے ہیں۔ حالانکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول روایات میں کوئی تضاد اور کوئی اختلاف نہیں ہوتا۔ اور نہ ان میں سے کوئی ایک کسی دوسری کی تکذیب کرتی ہے۔ اور نہ ہی ان میں سے کسی ایک روایت کے ذریعے قرآن کے حکم کو منسوخ قرار دیا جا سکتا ہے بلکہ اس کے ذریعے کتاب کے مجمل اور مبہم حکم کی وضاحت کی جاتی ہے۔ اور اس کے مشکل اور مختصر حکم کو بیان کیا جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم کے تحت ہم اس بات کی طرف رہنمائی کر چکے ہیں کہ یہ تمام روایات جو نقل کی گئی ہیں۔ یہ دو نمازوں کے بارے میں ہے۔ ایک نماز کے بارے میں نہیں جیسا کہ ہم نے پہلے یہ بات نقل کی ہے۔ جہاں تک پہلی نماز کا تعلق ہے۔ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس نماز کی ادائیگی کے لیے دو صاحبان کے درمیان چلتے ہوئے تشریف لے گئے تھے۔ اور آپ امام کے طور پر اس نماز میں شامل ہوئے تھے۔ آپ نے بیٹھ کر لوگوں کو نماز پڑھائی تھی۔ اور آپ نے اس نماز میں بھی لوگوں کو بیٹھ کر نماز ادا کرنے کا حکم دیا ہے اور یہ وہ نماز ہے جس کے لیے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سیّدہ بریرہ رضی اللہ عنہا اور سیّدہ نوبہ رضی اللہ عنہا (نامی کنیزوں کے درمیان چلتے ہوئے) تشریف لے گئے تھے۔ آپ اس میں مقتدی کے طور پر شریک ہوئے تھے۔ اور آپ نے اس میں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پیچھے صف میں بیٹھ کر نماز ادا کی تھی۔

ذِكْرُ الْبَيَانِ بِاَنَّ هٰذِهِ الصَّلَاةَ كَانَتْ آخِرَ الصَّلَاتَيْنِ اللَّتَيْنِ وَصَفْنَاهُمَا قَبْلُ

اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ یہ نماز ان دو نمازوں میں سے آخری نماز ہے جس کا ہم پہلے ذکر کر چکے ہیں

2125 – (سند حدیث): اَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْهَمْدَانِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ سُوَيْدٍ الرَّمْلِيُّ *، قَالَ: حَدَّثَنَا اَيُّوبُ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَ: حَدَّثَنِيْ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ اُوَيْسٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ، عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيْلِ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ:

(متن حدیث): آخِرُ صَلَاةٍ صَلَّاهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ الْقَوْمِ فِيْ ثَوْبٍ وَاحِدٍ مُتَوَشِّحًا

2125– إسناده صحيح. إسحاق بن إبراهيم بن سويد الرملي، ثقة، روى له أبو داوُد والنسائي، ومن فوقه من رجال الشيخين، أبو بكر بن أبي أويس: هو عبد الحميد بن عبد الله الأصبحي . وأخرجه الترمذي "363" في الصلاة، والطحاوي في شرح معاني الآثار 1/406، والبيهقي في دلائل النبوة 7/192 من طرق عن حميد، بهذا الإسناد. وأخرجه أحمد 3/159و216و243و262، والنسائي 2/79 في الإمامة: باب صلاة الإمام خلف رجل من رعيته، والبيهقي في الدلائل 7/192 من طريق حميد، عن أنس. لم يذكر ثابت، وفي رواية البيهقي تصريح حميد بسماعه من أنس.

www.islamicurdubooks.com

کْرٍ .(1: 5)

اَبُوْحَاتِمٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: هٰذَا الْخَبَرُ يَنْفِي الِارْتِيَابَ عَنِ الْقُلُوبِ اَنَّ شَيْئًا مِنْ هٰذِهٖ
هَا فِي الظَّاهِرِ وَلَا يَتَوَهَّمَنَّ مُتَوَهِّمٌ اَنَّ الْجَمْعَ بَيْنَ الْاَخْبَارِ عَلٰى حَسْبِ مَا جَمَعْنَا بَيْنَهَا
عِ السُّنَنِ يُضَادُّ قَوْلَ الشَّافِعِيِّ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَرِضْوَانُهُ عَلَيْهِ وَذٰلِكَ اَنَّ كُلَّ اَصْلٍ تَكَلَّمْنَا
نْبَطْنَاهُ مِنَ السُّنَنِ فِيْ مُصَنَّفَاتِنَا هِيَ كُلُّهَا قَوْلُ الشَّافِعِيِّ وَهُوَ رَاجِعٌ عَمَّا فِيْ كُتُبِهٖ وَاِنْ
قَوْلِهٖ وَذَاكَ اَنِّيْ سَمِعْتُ ابْنَ خُزَيْمَةَ يَقُوْلُ: سَمِعْتُ الْمُزَنِيَّ يَقُوْلُ: سَمِعْتُ الشَّافِعِيَّ
يْتُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخُذُوا بِهٖ وَدَعُوْا قَوْلِي، وَلِلشَّافِعِيِّ رَحْمَةُ
بِالسُّنَنِ وَجَمْعِهٖ لَهَا وَتَفَقُّهِهٖ فِيْهَا وَذَبِّهٖ عَنْ حَرِيْمِهَا وَقَمْعِهٖ مَنْ خَالَفَهَا زَعَمَ اَنَّ الْخَبَرَ
عَمَّا تَقَدَّمَ مِنْ قَوْلِهٖ فِيْ كُتُبِهٖ وَهٰذَا مِمَّا ذَكَرْنَاهُ فِيْ كِتَابِ الْمُبَيِّنِ اَنَّ لِلشَّافِعِيِّ رَحْمَهُ
ا تَكَلَّمَ بِهَا اَحَدٌ فِي الْاِسْلَامِ قَبْلَهٗ وَلَا تَفَوَّهَ بِهَا اَحَدٌ بَعْدَهٗ اِلَّا وَالْمَاْخَذُ فِيْهَا كَانَ عَنْهُ،
شَّانِيَةُ، اَخْبَرَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْذِرِ بْنِ سَعِيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ
الشَّافِعِيَّ يَقُوْلُ: مَا نَاظَرْتُ اَحَدًا قَطُّ فَاَحْبَبْتُ اَنْ يُخْطِءَ، وَالثَّالِثَةُ سَمِعْتُ مُوْسَى بْنَ
يَقُوْلُ: سَمِعْتُ الرَّبِيْعَ بْنَ سُلَيْمَانَ يَقُوْلُ: سَمِعْتُ الشَّافِعِيَّ يَقُوْلُ: وَدِدْتُ اَنَّ النَّاسَ
سِبُوْهَا اِلَيَّ

بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کے ساتھ جو آخری نماز ادا کی تھی وہ آپ
جسے آپ نے توشیح کے طور پر اوڑھا ہوا تھا۔آپ نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پیچھے بیٹھ کر نماز ادا کی

اتے ہیں:) یہ روایت دلوں سے شک کو ختم کر دیتی ہے کہ ان روایات میں بظاہر کوئی تضاد پایا جاتا ہے
نکار نہ ہو کہ ہم نے ان روایات کے درمیان جو تطبیق دی ہے وہ امام شافعی کے اس قول کے برخلاف
بنیادی اصول جس کے بارے میں ہم نے اپنی کتابوں میں کلام کیا۔اور ہر وہ فروعی مسئلہ جس کے
ے استنباط کیا اور ان سب کو اپنی تصنیفات میں ذکر کیا۔وہ سارے کے سارے امام شافعی کے اقوال ہی
ں اس چیز کی طرف لوٹیں گے۔جو ان کی کتابوں میں مذکور ہیں۔اگرچہ یہ بات ان کے مشہور قول کے
جہ یہ ہے کہ میں نے امام ابن خزیمہ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے کہ میں نے امام مزنی کو یہ بات بیان
ں کہ میں نے امام شافعیؒ کو یہ بیان فرماتے ہوئے سنا:
ے حوالے سے کوئی مستند حدیث تمہارے سامنے ثابت ہو جائے تو تم اس کو اختیار کر لو اور میرے

نے احادیث کے بارے میں بڑی کوشش کی انہیں جمع کیا اور ان کا فہم حاصل کیا اور جس شخص نے ان کے
ں کی بھرپور مخالفت کی وہ یہ کہتے ہیں۔ اگر کوئی روایت مستند طور پر ثابت ہو جائے وہ بھی اس حدیث کے
وں گے اور اس چیز سے رجوع کرنے والے شمار ہونگے۔ جو (حدیث میں مذکور مسئلے کے خلاف ہو) اور اس
میں تحریر ہو چکا ہو۔ ہم اس سے پہلے کتاب ''المبین'' میں یہ بات بیان کر چکے ہیں کہ امام شافعیؒ کے تین
ان سے پہلے اسلام میں کسی بھی شخص نے بیان نہیں کیے اور نہ ہی ان کے بعد کسی شخص نے کہے ہیں۔ اگر بعد
یے ہوں۔ تو اس کا ماخذ امام شافعیؒ ہی ہوں گے۔

قول وہ ہے جو میں بیان کر چکا ہوں۔

جسے محمد بن مندر نے حسن بن محمد کے حوالے سے بیان کیا ہے وہ کہتے ہیں کہ امام شافعیؒ کو یہ فرماتے ہوئے سنا
ی کے ساتھ بحث کی تو میں نے کبھی یہ نہیں سوچا کہ وہ غلطی کر جائے۔

جو موسیٰ بن محمد نے ربیع بن سلیمان کے حوالے سے نقل کیا ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے امام شافعیؒ کو یہ کہتے

ں ہے کہ لوگ ان کتابوں کا علم حاصل کریں لیکن ان کو میری طرف منسوب نہ کریں''۔

اسْتِحْقَاقِ الْإِمَامَةِ بِالْازْدِيَادِ مِنْ حِفْظِ الْقُرْآنِ عَلَى الْقَوْمِ وَاِنْ كَانَ فِيهِمْ مَنْ هُوَ اَحْسَبُ وَاَشْرَفُ مِنْهُ

مت کا مستحق ہونے کا تذکرہ، جس کو باقی لوگوں سے زیادہ قرآن یاد ہوا گرچہ ان بھی ہوں جو حسب کے اعتبار سے اس سے بہتر ہوں یا اس سے زیادہ معزز ہوں

(حدیث): اَخْبَرَنَا ابْنُ خُزَيْمَةَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ عَمَّارٍ، حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوْسٰى، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيْدِ
ِ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ عَطَاءٍ، مَوْلٰى اَبِىْ اَحْمَدَ، عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ، قَالَ:

مولى أبى أحمد أو ابن أبى أحمد: لَمْ يُوَثِّقْهُ غير المؤلِّف، ولم يَروِ عنه غير سعيد المقبرى، وقال الإمام الذهبى
: لا يعرف. وباقي رجاله رجال الشيخين غير عبد الحميد بن جعفر، فهو من رجال مسلم وحده. أبو عمار: هو
، وقد تحرف فى المطبوع من "صحيح ابن خزيمة" إلى "الحسين." وهو فى "صحيح ابن خزيمة" برقم
ذى "2876" فى فضائل القرآن: باب ما جاء فى فضل سورة البقرة وآية الكرسى، عن الحسن الحلوانى، عن
ميد بن جعفر، بهٰذا الإسناد. وقال: هٰذا حديث حسن. وأخرجه النسائى فى السير كما فى "التحفة" 10/280
عمران، عن عبد الحميد بن جعفر، به. وأخرجه ابن ماجة "217" فى المقدمة: باب فضل من تعلم القرآن
يق أبى أسامة، عن عبد الحميد بن جعفر، به. وأخرجه الترمذى بإثر الحديث "2876" عن قتيبة بن سعيد، عن
د المقبرى، عن عطاء مولى أبى أحمد، عن النبى صلى الله عليه وسلم مرسلا، لم يذكر فيه عن أبى هريرة.

نتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْثًا وَهُمْ نَفَرٌ فَدَعَاهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
مَعَكُمْ مِنَ الْقُرْآنِ؟ فَاسْتَقْرَاَهُمْ حَتّٰى مَرَّ عَلٰى رَجُلٍ مِنْهُمْ هُوَ مِنْ اَحْدَثِهِمْ سِنًّا فَقَالَ: مَاذَا
عِي كَذَا وَكَذَا وَسُوْرَةُ الْبَقَرَةِ قَالَ: مَعَكَ سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: اذْهَبْ فَاَنْتَ
مِنْ اَشْرَفِهِمْ وَالَّذِى كَذَا وَكَذَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا يَمْنَعُنِىْ اَنْ اَتَعَلَّمَ الْقُرْآنَ اِلَّا خَشْيَةَ اَنْ لَّا
لّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَعَلَّمِ الْقُرْآنَ وَاقْرَاْهُ وَارْقُدْ، فَاِنَّ مَثَلَ الْقُرْآنِ لِمَنْ تَعَلَّمَهُ فَقَرَاَهُ
ابٍ مَحْشُوٍّ مِسْكًا يَفُوْحُ رِيْحُهُ عَلٰى كُلِّ مَكَانٍ، وَمَنْ تَعَلَّمَهُ فَرَقَدَ وَهُوَ فِىْ جَوْفِهِ كَمَثَلِ
سْكٍ.

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مہم روانہ کی وہ کچھ افراد تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے
تمہیں کتنا قرآن آتا ہے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے تلاوت سنی یہاں تک کہ آپ ایسے شخص کے پاس
ب سے کم سن تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: اے فلاں تمہیں کتنا قرآن آتا ہے۔ اس نے جواب دیا:
سورۃ البقرہ بھی آتی ہے آپ نے دریافت کیا: کیا تمہیں سورۃ البقرہ آتی ہے؟ اس نے عرض کی: جی ہاں۔
جاؤ تم ان لوگوں کے امیر ہو تو اس گروہ کے معزز افراد میں سے ایک آدمی نے عرض کی: اس ذات کی قسم
رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! میں نے قرآن کا علم صرف اس لئے حاصل نہیں کیا' مجھے یہ اندیشہ تھا' میں نوافل میں
ا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم قرآن کا علم حاصل کرو اور اس کی تلاوت کرو اور سو بھی جایا کرو جو شخص
س کی تلاوت کرتا ہے اسے نوافل میں ادا کرتا ہے۔ اس کی مثال ایک ایسی تھیلی کی مانند ہے' جس میں مشک
وا ہو۔ اس کی خوشبو ہر جگہ پھیل رہی ہو اور جو شخص قرآن کا علم حاصل کر کے سویا رہتا ہے' لیکن وہ قرآن اس
ی مثال ایسی تھیلی کی مانند ہے' جس میں مشک موجود ہو اور اس کا منہ بند ہو۔

الْقَوْمَ اِذَا اسْتَوُوْا فِى الْقِرَائَةِ يَجِبُ اَنْ يَّؤُمَّهُمْ مَنْ كَانَ اَعْلَمَ بِالسُّنَّةِ

کا تذکرہ کہ جب لوگ قرأت کے حوالے سے برابر ہوں' تو یہ بات لازم ہے کہ ان کی امامت وہ شخص کرے جو سنت کا زیادہ علم رکھتا ہو

ریث): اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْهَاشِمِىُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ مَيْمُوْنٍ
حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ رَجَاءٍ، عَنْ اَوْسِ بْنِ ضَمْعَجٍ، عَنْ اَبِىْ
ل: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ؤُمُّ الْقَوْمَ اَقْرَؤُهُمْ لِكِتَابِ اللّٰهِ، فَاِنْ كَانُوْا فِى الْقِرَائَةِ سَوَاءً فَاَعْلَمُهُمْ بِالسُّنَّةِ، فَاِنْ كَانُوْا
قْدَمُهُمْ هِجْرَةً، فَاِنْ كَانُوْا فِى الْهِجْرَةِ سَوَاءً فَاَكْبَرُهُمْ سِنًّا، وَلَا يُؤَمَّ الرَّجُلُ فِىْ سُلْطَانِهٖ وَلَا

ں تكرِمَتِهِ فِیْ بَیْتِهِ حَتّٰی یَاْذَنَ لَهٗ .(2: 3)

﴾ حضرت ابومسعود انصاری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

ں کی امامت وہ شخص کرے جوان میں سے اللہ کی کتاب کا سب سے زیادہ علم رکھتا ہو اگر وہ لوگ قرأت کی حوالے
ابر ہوں' تو وہ شخص کرے جو سنت کا زیادہ علم رکھتا ہو اگر وہ سنت کے علم کے حوالے سے برابر ہوں' تو وہ شخص کرے
نے پہلے ہجرت کی ہو اگر وہ ہجرت کے حوالے سے برابر ہوں' تو وہ شخص کرے جس کی عمر زیادہ ہو۔ کسی شخص کی
ی کی جگہ پر امامت نہ کی جائے اور اس کے گھر میں اس کی مخصوص جگہ پر نہ بیٹھا جائے جب تک وہ شخص اس کی
ت نہیں دیتا''۔

2 – (سندحدیث): اَخْبَرَنَا شَبَّابُ بْنُ صَالِحٍ الْمُعَدِّلُ، بِوَاسِطٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، قَالَ:
دُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ ، عَنْ اَبِیْ قِلَابَةَ، عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ، قَالَ:
ن حدیث):اَتَیْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنَا وَصَاحِبٌ لِیْ فَقَالَ: اِذَا صَلَّیْتُمَا فَاَذِّنَا وَاَقِیْمَا
اَكْبَرُكُمَا
وَكَانَا مُتَقَارِبَیْنِ.(1: 14)
ح مصنف):قَالَ اَبُوْحَاتِمٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ: قَوْلُهٗ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: فَاَذِّنَا وَاَقِیْمَا اَرَادَ بِهٖ اَحَدَهُمَا

2– إسناده صحيح. عبد الله بن عمر بن ميمون: ذكره ابن أبي حاتم 5/111، ولم يذكر فيه جرحا ولا تعديلا، وذكره
"ثقاته" 8/357، وقال: مستقيم الحديث إذا حدث عن الثقات، وقال الإمام الذهبي في "السير" 11/12-13: كان
سة، وصدع بالحق، ووثّقه الذهلي، وباقي رجال السند ثقات رجال الصحيح. وأخرجه أحمد 5/272، ومسلم "673" في
ب من أحق بالإمامة، عن أبي كريب، والترمذي "235" في الصلاة: باب ما جاء من أحق بالإمامة، و "2772" في الأدب،
حمود بن غيلان، وابن خزيمة "1507" عن يعقوب الدورقي، والطبراني في "الكبير" /17 "609" من طريق عبد الله بن
هم عن أبي معاوية، بهذا الإسناد. وأخرجه عبد الرزاق "3808" و "3809"، والحميدي "457"، ومسلم "673"، وأبو
في الصلاة: باب من أحق بالإمامة، والترمذي "235" أيضا، والنسائي 2/76 في الإمامة: باب من أحق بالإمامة، وابن
3"، والدارقطني 1/280، وأبو عوانة 2/35 و36، والطبراني في "الكبير" /17 "600" و "601" و "602" و "603" و
60" و "606" و "607" و "608" و "610" و "612"، والبيهقي في "السنن" 3/90 و119، والبغوي في "شرح السنة"
طرق عن الأعمش، به. وصححه ابن خزيمة "1507" أيضا، والحاكم 1/243، ووافقه الذهبي. وأخرجه الدارقطني
28، والطبراني /17 "614" و "615" و "617" و "619" و "621"، والبغوي "833" من طرق عن إسماعيل بن رجاء،
ه الحاكم 1/243. وسيورده المؤلف برقم "2133" من طريق أبي خالد الأحمر، عن الأعمش، به، وبرقم "2144" من
عن إسماعيل بن رجاء، به، ويرد تخريج كل طريق في موضعه.

2– إسناده صحيح على شرط مسلم. وهب بن بقية: ثقة من رجال مسلم، ومن فوقه من رجال الشيخين. خالد الحذاء:
مهران، وأبو قلابة: هو عبد الله بن زيد الجرمي. وأورده المؤلف برقم "1658" في باب الأذان، من طريق أيوب، عن أبي
قدم تفصيل طرقه في تخريجه هناك، فانظره.

الک بن حویرث رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا میرے ساتھ میرا
رم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم دونوں نماز ادا کرو تو اذان دو اور اقامت کہو تم دونوں میں سے جو بڑی عمر

ونوں ہم عمر تھے۔
ہ فرماتے ہیں:) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان ''کہ تم دونوں اذان دینا اور تم دونوں اقامت کرنا'' اس سے
ں سے کوئی شخص ایسا کرے ایسا نہیں کہ وہ دونوں ایسا کریں۔

لْبَيَانِ بِاَنَّ قَوْلَهُ وَكَانَا مُتَقَارِبَيْنِ اِنَّمَا هُوَ كَلَامُ اَبِي قِلَابَةَ اَدْرَجَهُ خَالِدُ الطَّحَّانُ فِي الْخَبَرِ

کا تذکرہ کہ روایت کے یہ الفاظ ''دونوں برابر کی حیثیت رکھتے ہوں'' یہ الفاظ ابو وی کے ہیں جنہیں خالد طحان نامی راوی نے روایت میں درج کیا ہے

یث): اَخْبَرَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُسَدَّدُ بْنُ مُسَرْهَدٍ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ
الِدُ الْحَذَّاءُ، عَنْ اَبِي قِلَابَةَ، عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ،
نَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ وَلِصَاحِبٍ لَهُ: اِذَا حَضَرَتِ الصَّلَاةُ فَاَذِّنَا ثُمَّ
كُمَا.
لِاَبِي قِلَابَةَ: فَاَيْنَ الْقِرَائَةُ؟ قَالَ: اِنَّهُمَا كَانَا مُتَقَارِبَيْنِ. (1: 14)

الک بن حویرث رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے اور ان کے ساتھی فرمایا ''جب نماز کا
دو اور تم دونوں اقامت کہو پھر تم دونوں میں سے جو عمر میں بڑا ہو وہ امامت کرے۔
ہیں: میں نے ابوقلابہ نامی راوی سے دریافت کیا: قرأت کا حکم کہاں گیا تو اس نے جواب دیا: وہ دونوں
یت رکھتے تھے۔

بِاَنَّ قَوْلَهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَذِّنَا وَاَقِيمَا اَرَادَ بِهِ اَحَدُهُمَا

کا تذکرہ کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان: ''تم دونوں اذان دینا' تم دونوں اقامت '' اس سے مراد یہ ہے کہ ان دونوں میں سے کوئی ایک ایسا کرے

حيح على شرط البخاري. مسدد بن مسرهد: من رجال البخاري، ومن فوقه من رجال الشيخين. وانظر

– (سندحدیث): اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيّ بْنِ الْمُثَنّٰی، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ الدُّوْلَابِیُّ، مُنْذُ
نةً، قَالَ: حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، عَنْ خَالِدِ الْحَذَّاءِ، عَنْ اَبِیْ قِلَابَةَ، عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ،

حدیث):قَالَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِیْ وَلِصَاحِبٍ لِیْ: اِذَا خَرَجْتُمَا فَلْيُؤَذِّنْ اَحَدُكُمَا وَلْيَقُمْ
كْبَرُكُمَا .(1: 14)

حضرت مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے اور میرے ساتھی سے فرمایا:
تم روانہ ہو جاؤ تو تم دونوں میں سے کوئی ایک شخص اذان دے اور وہ اقامت کہے اور تم دونوں میں سے جو شخص
بڑا ہو وہ تمہاری امامت کرے''۔

– (سندحدیث): اَخْبَرَنَا اَبُوْ خَلِيْفَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُسَدَّدُ بْنُ مُسَرْهَدٍ، عَنْ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ،
عَنْ اَبِیْ قِلَابَةَ، عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ، قَالَ:
حدیث):اَتَيْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ شَبَبَةٌ مُتَقَارِبُوْنَ فَاَقَمْنَا عِنْدَهٗ عِشْرِيْنَ لَيْلَةً
ـدِ اشْتَقْنَا اِلٰى اَهْلِيْنَا سَاَلَنَا عَمَّنْ تَرَكْنَا فِیْ اَهْلِنَا فَاَخْبَرْنَاهُ وَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يقًا فَقَالَ: ارْجِعُوْا اِلٰى اَهْلِيْكُمْ فَعَلِّمُوْهُمْ وَمُرُوْهُمْ وَصَلُّوْا كَمَا رَاَيْتُمُوْنِیْ اُصَلِّیْ، فَاِذَا حَضَرَتِ
ذِّنْ اَحَدُكُمْ وَلْيَؤُمَّكُمْ اَكْبَرُكُمْ .

مصنف):قَالَ اَبُوْحَاتِمٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ: قَوْلُهٗ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلُّوْا كَمَا رَاَيْتُمُوْنِیْ اُصَلِّیْ
تَشْتَمِلُ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ كَانَ يَسْتَعْمِلُهٗ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِیْ صَلَاتِهٖ، فَمَا كَانَ مِنْ تِلْكَ الْاَشْيَاءِ
جْمَاعُ اَوِ الْخَبَرُ بِالنَّقْلِ فَهُوَ لَا حَرَجَ عَلٰى تَارِكِهٖ فِیْ صَلَاتِهٖ وَمَا لَمْ يَخُصَّهُ الْاِجْمَاعُ اَوِ الْخَبَرُ بِالنَّقْلِ
مٌ عَلَى الْمُخَاطَبِيْنَ كَافَّةً لَا يَجُوْزُ تَرْكُهٗ بِحَالٍ

حضرت مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت حاضر ہوئے ہم نو جوان ہم عمر لوگ
آپ کے پاس بیس دن قیام کیا جب آپ کو یہ اندازہ ہو گیا' ہمارے لئے ہمارے گھر والوں سے علیحدگی دشواری کا
ہے تو آپ نے ہم سے اس بارے میں دریافت کیا: ہم اپنے گھر والوں کے لیے کیا چھوڑ کے آئے ہیں۔ ہم نے آپ
ے میں بتایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بڑے مہربان اور نرم دل تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم اپنے گھر والوں کے پاس
ؤ۔ انہیں تعلیم دو انہیں حکم دو اور تم اسی طرح نماز ادا کرو جس طرح تم نے مجھے نماز ادا کرتے ہوئے دیکھا ہے جب نماز کا
تو تم میں سے ایک شخص اذان دے اور جو شخص عمر میں بڑا ہو وہ تمہاری امامت کرے''۔

2– إسناده صحيح على شرطهما. وانظر "1658"

2– إسناده صحيح على شرط البخاری، وهو مكرر "1658"

رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان ''تم لوگ اس طرح نماز ادا کرو جس طرح تم نے مجھے نماز ادا
ہے'' یہ لفظی طور پر امر کا صیغہ ہے جو ہر اس چیز پر مشتمل ہے جس پر نبی اکرم ﷺ اپنی نماز کے دوران عمل کیا
سے دو چیزیں ایسی ہیں۔ جن کو اجماع نے خاص کر دیا ہے۔ یا روایت نقل ہونے کے حوالے سے وہ خاص ہو
ن اسے ترک کرنے والے شخص کو کوئی حرج نہیں ہوگا: اور جسے اجماع نے یا کسی منقول حدیث نے خاص نہیں
جو تمام مخاطب لوگوں کے لیے ضروری ہوگا اور اسے ترک کرنا کسی بھی حالت میں جائز نہیں ہوگا۔

بَيَانِ بِاَنَّ حُكْمَ الثَّلَاثَةِ وَاَكْثَرَ فِي الْإِمَامَةِ حُكْمُ الِاثْنَيْنِ سَوَاءً

ت کے بیان کا تذکرہ کہ امامت کے بارے میں تین یا اس سے زیادہ آدمیوں اور دو آدمیوں کا حکم برابر ہے

(حدیث): اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ الضَّرِيْرُ، قَالَ: حَدَّثَنَا
ـالَ: حَـدَّثَـنَا شُعْبَةُ، وَهِشَامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِيْ نَضْرَةَ، عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ، قَالَ: قَالَ
ـهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

):اِذَا كُنْتُمْ ثَلَاثَةً فِيْ سَفَرٍ فَلْيَؤُمَّكُمْ اَحَدُكُمْ وَاَحَقُّكُمْ بِالْإِمَامَةِ اَقْرَؤُكُمْ .(1: 14)

ت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:
می سفر کر رہے ہو تو تم میں سے کوئی ایک شخص تمہاری امامت کرے اور تم میں سے امامت کا زیادہ حق
جو زیادہ تلاوت جانتا ہو''۔

ذِكْرُ الْإِخْبَارِ عَمَّنْ يَسْتَحِقُّ الْإِمَامَةَ لِلنَّاسِ

س بات کی اطلاع کا تذکرہ کہ لوگوں کی امامت کا مستحق کون ہے؟

(حدیث): اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ خَالِدٍ
ـمَشِ، عَنْ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ رَجَاءٍ، عَنْ اَوْسِ بْنِ ضَمْعَجٍ، عَنْ اَبِيْ مَسْعُوْدٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ
ـلَّمَ:

ـده صحيح على شرط مسلم، رجاله ثقات رجال الشيخين غير أبي نضرة –واسمه المنذر بن مالك– فإنه من
أحمد 3/24 عن يحيى بن سعيد، عن شعبة وهشام، بهذا الإسناد، وصححه ابن خزيمة "1508" وأخرجه
مسلم "672" في المساجد: باب من أحق بالإمامة، والنسائي 3/119 في الإمامة: باب اجتماع القوم في
والبيهقي في "السنن" 3/119 من طريق هشام، به. وأخرجه أحمد 3/34، وابن أبي شيبة 1/343، ومسلم
1/2–104: باب الجماعة إذا كانوا ثلاثة، والدارمي 1/286، والبغوي "836"، والبيهقي 3/119 من طريق
أحمد 3/48، ومسلم "672" من طريق أبي نضرة، به.

م الْقَوْمَ اَقْرَؤُهُمْ لِكِتَابِ اللّٰهِ، فَاِنْ كَانُوا فِي الْقِرَائَةِ سَوَاءً فَاَعْلَمُهُمْ بِالسُّنَّةِ، فَاِنْ كَانُوا
مُهُمْ هِجْرَةً، فَاِنْ كَانُوا فِي الْهِجْرَةِ سَوَاءً فَاَقْدَمُهُمْ سِنًّا وَلَا يُؤَمَّنَّ الرَّجُلَ الرَّجُلُ فِي
كرِمَتِهِ اِلَّا بِاِذْنِهِ . (3: 10)

سعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
خص کرے جو اللہ کی کتاب کا زیادہ علم رکھتا ہو اگر وہ لوگ قرأت کے حوالے سے برابر کی حیثیت
رے جو سنت کا زیادہ علم رکھتا ہو اگر وہ لوگ سنت کے حوالے سے برابر کی حیثیت رکھتے ہوں تو وہ
، پہلے ہجرت کی ہو اگر وہ ہجرت کے حوالے سے بھی برابر ہوں تو وہ شخص کرے جس کی عمر زیادہ ہو
دوسرے کی سربراہی کی جگہ پر اس کی امامت نہ کرے اور اس کے بیٹھنے کی مخصوص جگہ پر نہ بیٹھے۔
ہو، تو حکم مختلف ہے۔

جَوَازِ اِمَامَةِ الْاَعْمَى بِالْمَامُومِينَ اِذَا لَمْ يَكُونُوا عُمَاةً

بیلئے لوگوں کی امامت کے جائز ہونے کا تذکرہ جبکہ وہ لوگ نابینا نہ ہوں

ریث): اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا اُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ
بُ الْمُعَلِّمُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ:
نَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَخْلَفَ ابْنَ اُمِّ مَكْتُومٍ عَلَى الْمَدِينَةِ يُصَلِّي بِالنَّاسِ (5: 10)
شہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابن ام مکتوم رضی اللہ عنہ کو مدینہ منورہ میں نائب مقرر کیا
تے رہے تھے۔

سن. أبو خالد الأحمر: هو سليمان بن حيان، روى له جماعة، إلا أن البخاري روى له متابعة، وهو صدوق
ب"، وقد تابعه أبو معاوية عند المؤلف برقم "2127" وغيره. وهو في "مصنف بن أبي شيبة" 1/343، ومن
67" في المساجد: باب من أحق بالإمامة، والبيهقي في "السنن" 3/125. وقد تقدم برقم "2118" "2127"
ن الأعمش، به، وسيرد برقم "2144" من طريق شعبة، عن إسماعيل بن رجاء، به، فانظره 2134. - إسناده
أورده الهيثمي في "المجمع" 2/65، وقال: رواه أبو يعلى والطبراني في "الأوسط" وقال: استخلف ابن أم
ين يصلي بالناس. ورجال أبي يعلى رجال الصحيح. وفي الباب عن أنس رضي الله عنه عند أبي داوُد "595"
أعمى، و "2931" في الخراج والإمارة: باب في الضرير يولي، وابن الجارود "310"، والبيهقي 3/88، من
مَهْدِيّ، عَنْ عِمْرَانَ الْقَطَّانِ، عن قتادة، عن أنس. وهذا إسناد حسن من أجل عمران بن داوُد، فإنه صدوق يهم.
3/1 من طريق بهز، عن أبي العوام القطان، عن أبيه عمران، به. وأخرجه عبد الرزاق "3828" عن سفيان
ـد وجابر، عن الشعبي أن النبي صلى الله عليه وسلم كان إذا سافر استخلف ابن أم مكتوم على المدينة. وفيه
يج قال: أخبرني من أصدق أن النبي صلى الله عليه وسلم خرج مخرجا، فأمر عبد الله بن أم مكتوم أن يؤم
من النبي صلى الله عليه وسلم من الزمناء، ومن لا يستطيع خروجا.

حۃ لِلامَامِ اَنْ یَّؤُمَّ بِالنَّاسِ وَهُوَ اَعْمَی اِذَا کَانَ لَهُ مَنْ یَّتَعَاهَدُهُ

باح ہونے کا تذکرہ کہ وہ لوگوں کی امامت کرے جبکہ وہ نابینا ہو لیکن شرط یہ ہے کہ اس کو نماز کے اوقات کے بارے میں کوئی بتانے والا ہو

دیث): اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا اُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ
یبُ الْمُعَلِّمُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ:
اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَخْلَفَ ابْنَ اُمِّ مَكْتُومٍ عَلَى الْمَدِينَةِ يُصَلِّي بِالنَّاسِ (4:1)
شہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابن ام مکتوم رضی اللہ عنہ کو مدینہ منورہ میں اپنا نائب
پڑھاتے رہے تھے۔

مر لِمَنْ اَمَّ النَّاسَ بِالتَّخْفِيفِ لِوُجُودِ اَصْحَابِ الْعِلَلِ خَلْفَهُ

امت کرتا ہے اسے مختصر نماز پڑھانے کا حکم ہونے کا تذکرہ کیونکہ اس کے پیچھے بیمار لوگ بھی موجود ہوتے ہیں

حدیث): اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ قُتَيْبَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى، قَالَ: حَدَّثَنَا
خبَرَنَا يُونُسُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، قَالَ: اَخْبَرَنِي اَبُو سَلَمَةَ، اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ، يَقُولُ: قَالَ
هُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:
اِذَا صَلَّى اَحَدُكُمْ بِالنَّاسِ فَلْيُخَفِّفْ، فَاِنَّ فِي النَّاسِ الضَّعِيفَ وَالسَّقِيمَ وَذَا الْحَاجَةِ (1: 95)
ت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
لوگوں کو نماز پڑھائے تو اسے مختصر نماز پڑھانی چاہئے کیونکہ لوگوں میں کمزور بیمار اور کام کاج والے
ہیں۔"

رر ما قبله.

صحيح على شرط مسلم، وأخرجه مسلم، وأخرجه البيهقي في "السنن" 3/115-116 من طريق محمد بن
لإسناد .وأخرجه مسلم "467" "185" في الصلاة: باب أمر الأئمة بتخفيف الصلاة في تمام، عن حرملة بن
خرجه عبد الرزاق "3713" عن معمر، عن الزهري، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ وَاَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هريرة، ومن طريق
مد 2/271، وأبو داؤد "795" في الصلاة: باب في تخفيف الصلاة .وأخرجه أحمد 2/502 عن يزيد بن
بْنِ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ، عَنْ أبي سلمة، به .وأورده المؤلف برقم "1760" من طريق مالك، عن أبي الزناد، عن
، وتقدم تخريجه هناك.

ذِكْرُ السَّبَبِ الَّذِي مِنْ اَجْلِهِ اَمَرَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهٰذَا الْاَمْرِ

اس سبب کا تذکرہ جس کی وجہ سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ حکم دیا تھا

2137 - (سندحدیث): اَخْبَرَنَا اَبُوْ يَعْلٰى، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُوْ خَيْثَمَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ اَبِي مَسْعُوْدٍ، قَالَ:

(متن حدیث): جَاءَ رَجُلٌ اِلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّي لَاَتَاَخَّرُ عَنْ لاةِ الْغَدَاةِ مِمَّا يُطِيلُ بِنَا فُلَانٌ، فَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا رَاَيْتُهُ فِي مَوْعِظَةٍ اَشَدَّ غَضَبًا مِنْهُ مَئِذٍ فَقَالَ: اَيُّهَا النَّاسُ اِنَّ مِنْكُمْ مُنَفِّرِيْنَ فَاَيُّكُمْ مَا صَلّٰى بِالنَّاسِ فَلْيَتَجَوَّزْ، فَاِنَّ فِيْهِمُ الضَّعِيفَ وَالْكَبِيرَ وَذَا حَاجَةِ. (1: 95)

۞ حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اس نے عرض کی: یارسول (صلی اللہ علیہ وسلم)! میں صبح کی نماز میں اس لئے شریک نہیں ہوتا' کیونکہ فلاں صاحب ہمیں طویل نماز پڑھاتے ہیں تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ڑے ہو گئے (راوی کہتے ہیں) وعظ کرتے ہوئے میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس دن سے زیادہ شدید غصے میں کبھی نہیں دیکھا۔ پ نے ارشاد فرمایا:

"اے لوگو! تم میں سے کچھ لوگ (دوسروں کو) متنفر کرتے ہیں تم میں سے جو بھی شخص لوگوں کو نماز پڑھائے اسے مختصر نماز پڑھانی چاہئے کیونکہ لوگوں میں کمزور عمر رسیدہ اور بوسیدہ اور کام کاج والے لوگ بھی ہوتے ہیں۔"

ذِكْرُ مَا يُسْتَحَبُّ لِلْاِمَامِ اَنْ تَكُوْنَ صَلَاتُهُ بِالْقَوْمِ خَفِيفَةً فِي تَمَامٍ

ں بات کا تذکرہ کہ امام کیلئے یہ بات مستحب ہے کہ لوگوں کو پڑھانے والی اس کی نماز مختصر لیکن مکمل ہو

2138 - (سندحدیث): اَخْبَرَنَا ابْنُ سَلْمٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ،

2137- إسناده صحيح على شرطهما . وأخرجه ابن أبي شيبة 2/54-55، من طريقه مسلم "466" في الصلاة: باب أمر ـمة بتخفيف الصلاة، عن وكيع، بهذا الإسناد. وأخرجه الشافعي في "مسنده" 1/131، 132، والحميدي "453"، والطيالسي 60"، وعبد الرزاق "3726"، وأحمد 4/118، 119 و5/273، والبخاري "90" في العلم: باب الغضب في الموعظة والتعليم إذا ى ما يكره، و "702" في الأذان: باب تخفيف الإمام في القيام وإتمام الركوع والسجود، و "704": باب من شكا إمامه إذا طول، و 611" في الأدب: باب ما يجوز من الغضب والشدة لأمر الله تعالى، و "7159" في الأحكام: باب هل يقضي القاضي أو يفتي وهو ضبان، ومسلم "466"، والنسائي في العلم كما في "التحفة" 7/338، وابن ماجه "984" في الإقامة: باب من أم قوما فليخفف، لدارمي 1/288، وابن الجارود "326"، والطبراني في "الكبير" 17/ "555" و "556" و "557" و "558" و "559" و "560" و 56" و "562" و "563"، والبيهقي في "السنن" 3/115، والبغوي في "شرح السنة" "844"

2138- إسناده على شرطهما. سعيد: هو ابن أبي عروبة، وهو من أثبت الناس في قتادة . وأخرجه مسلم "470" "192" في لاة: باب أمر الأئمة بتخفيف

...وْزَاعِيُّ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ طَلْحَةَ، اَنَّهٗ سَمِعَ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، يَقُوْلُ:

...مَا صَلَّيْتُ خَلْفَ اِمَامٍ قَطُّ اَخَفَّ صَلَاةً وَّلَا اَتَمَّ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (5: 4)

...ت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے کبھی کسی ایسے امام کے پیچھے نماز ادا نہیں کی جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ...م صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ مکمل نماز ادا کرتا ہو۔

...كْرُ الْاِبَاحَةِ لِلْمَرْءِ اَنْ يُّخَفِّفَ صَلَاتَهٗ اِذَا عَلِمَ اَنَّ خَلْفَهٗ مَنْ لَّهٗ شُغْلٌ يَّحْتَاجُ اَنْ يَّرْجِعَ اِلَيْهِ

...ت مباح ہونے کا تذکرہ کہ وہ مختصر نماز ادا کرے جب اسے علم ہو کہ اس کے پیچھے ...موجود ہوں گے جن کی مصروفیت ہوتی ہے انہوں نے واپس جانا ہوتا ہے

...حديث): اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ الضَّرِيْرُ، قَالَ: حَدَّثَنَا ... حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

...اِنِّىْ لَاَدْخُلُ فِى الصَّلَاةِ اُرِيْدُ اَنْ اُطِيْلَهَا فَاَسْمَعُ بُكَاءَ الصَّبِيِّ، فَاُخَفِّفُ مِمَّا اَعْلَمُ مِنْ شِدَّةِ

...ت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

...روع کرتا ہوں تو بعض اوقات میرا ارادہ ہوتا ہے میں طویل نماز ادا کروں گا لیکن پھر میں کسی بچے کی ...ں لیتا ہوں تو نماز کو مختصر کر دیتا ہوں کیونکہ مجھے پتہ ہے اس کی وجہ سے اس کی والدہ کو کتنی پریشانی ہوتی

...بُّ لِلْاِمَامِ اَنْ يُّطَوِّلَ الْاُوْلَيَيْنِ مِنْ صَلَاتِهٖ وَيُقَصِّرَ فِى الْاُخْرَيَيْنِ مِنْهَا

...کا تذکرہ کہ آدمی کیلئے یہ بات مستحب ہے کہ وہ اپنی نماز کی پہلی دو رکعات

...على شرطهما. سعيد: هو ابن أبى عروبة، وهو من أثبت الناس فى قتادة. وأخرجه مسلم "470" "192" فى ...مة بتخفيف الصلاة فى تمام، والبيهقى فى "السنن" 2/393 عن محمد بن المنهال الضرير، بهذا ...ى "709" فى الأذان: باب من أخف الصلاة عند بكاء الصبى، والبيهقى 2/393 من طريق يزيد بن زريع، به. ...3، والبخارى "710"، وابن ماجة "989" فى الإقامة: باب الإمام يخفف الصلاة إذا حدث أمر، والبغوى ...2 من طرق عن سعيد، به. وصححه ابن خزيمة "1610" وأخرجه البيهقى 3/118 من طريق أبان عن قتادة. ...2/5، والترمذى "376" فى الصلاة: باب ما جاء اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "إنى لأسمع بكاء الصبى ...غوى "846" من طريقين عن حميد، عن أنس.

طویل ادا کرے اور آخری دو رکعات مختصر ادا کرے

— (سندحدیث): اَخْبَرَنَا اَبُوْ خَلِيْفَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيْرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِىْ
ابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ:

حديث):قَالَ عُمَرُ لِسَعْدٍ: قَدْ شَكَاكَ اَهْلُ الْكُوفَةِ فِىْ كُلِّ شَىْءٍ حَتّٰى فِى الصَّلَاةِ، فَقَالَ: اُطِيلُ
ذِمُ فِى الْاُخْرَيَيْنِ وَمَا آلُو مِنْ صَلَاةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: ذَاكَ الظَّنُّ بِكَ.
نِ اسْمُهُ مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ. (5: 8)

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے کہا: اہل کوفہ نے ہر معاملے
ایت کی ہے یہاں تک کہ نماز کے بارے میں بھی کی ہے تو حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے کہا: میں پہلی دو رکعات طویل ادا کرتا
دو رکعات مختصر ادا کرتا ہوں اور میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے نماز کے طریقے کے حوالے سے کوئی کوتاہی نہیں کرتا تو حضرت
مایا: آپ کے بارے میں یہی گمان تھا۔

نامی راوی کا نام محمد بن عبید اللہ ہے۔

ذِكْرُ الْاِبَاحَةِ لِلْمَرْءِ اَنْ يُصَلِّىَ بِغَيْرِهِ وَيُطَوِّلَ صَلَاتَهُ

ے یہ بات مباح ہونے کا تذکرہ کہ جب وہ دوسرے کو نماز پڑھا رہا ہو تو نماز کو طول دے

— (سندحدیث): اَخْبَرَنَا اَبُوْ يَعْلٰى، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُوْ خَيْثَمَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ
نْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ:

حديث):صَلَّيْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَطَالَ حَتّٰى هَمَمْتُ بِاَمْرِ سُوْءٍ قَالَ: قِيلَ:
بِهِ؟ قَالَ: هَمَمْتُ اَنْ اَجْلِسَ وَاَدَعَهُ. (4: 1)

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے نماز ادا کی۔ آپ نے طویل نماز ادا کی یہاں
نے ایک برا خیال دل میں سوچ لیا۔ راوی کہتے ہیں: ان سے دریافت کیا گیا: آپ نے کیا ارادہ کیا تھا؟ انہوں نے کہا:
دہ کیا تھا میں بیٹھ جاتا ہوں اور آپ کو نماز ادا کرنے دیتا ہوں۔

— إسناده صحيح على شرطهما، وهو مكرر "1937" وانظر "1859".

— إسناده صحيح على شرطهما. أبو خيثمة: هو زهير بن حرب، وجرير: هو ابن عبد الحميد. وأخرجه مسلم "773"
افرين: باب استحباب تطويل القراءة في صلاة الليل، والترمذي في الشمائل "272"، وابن خزيمة "1135"، من طرق
هذا الإسناد. وأخرجه أحمد 1/385 و396 و415 و440، والبخاري "1135" في التهجد: باب طول القيام في
طرق عن الأعمش، به. وصححه ابن خزيمة "1154" أيضا.

كْرُ جَوَازِ صَلَاةِ الْإِمَامِ عَلٰى مَكَانٍ اَرْفَعَ مِنَ الْمَاْمُوْمِيْنَ اِذَا اَرَادَ تَعْلِيْمَ الْقَوْمِ الصَّلَاةَ

ماز کے جائز ہونے کا تذکرہ‘ جس میں امام مقتدیوں سے بلند مقام پر نماز ادا کرے اور اس کا ارادہ یہ ہو کہ لوگوں کو نماز کا طریقہ تعلیم دے

حدیث): اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ، مَوْلٰى ثَقِيْفٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ،
بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، قَالَ: حَدَّثَنِيْ اَبُوْ حَازِمٍ،
:اَنَّ رِجَالًا اَتَوْا سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ وَقَدِ امْتَرَوْا فِي الْمِنْبَرِ مِمَّ عُوْدُهُ؟ فَسَاَلُوْهُ عَنْ ذٰلِكَ فَقَالَ:
مَ هُوَ، وَلَقَدْ رَاَيْتُ اَوَّلَ يَوْمٍ جَلَسَ عَلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرْسَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ
لَّمَ اِلٰى فُلَانَةَ - امْرَاَةٌ سَمَّاهَا سَهْلٌ - اَنْ مُرِيْ غُلَامَكِ النَّجَّارَ اَنْ يَعْمَلَ لِيْ اَعْوَادًا اَجْلِسُ
نَّاسَ، فَاَمَرَتْهُ فَعَمِلَهَا مِنْ طَرْفَاءِ الْغَابَةِ، ثُمَّ جَاءَ بِهَا فَاَرْسَلَتْ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
ا فَوُضِعَتْ هَاهُنَا، ثُمَّ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰى عَلَيْهَا وَكَبَّرَ وَهُوَ عَلَيْهَا
ـا وَرَفَعَ وَهُوَ عَلَيْهَا وَتَوَلَّى الْقَهْقَرٰى فَسَجَدَ وَرَقٰى عَلَى الْمِنْبَرِ، ثُمَّ عَادَ فَلَمَّا فَرَغَ اَقْبَلَ عَلَى
النَّاسِ اِنَّمَا صَنَعْتُ هٰذَا لِتَاْتَمُّوْا وَلِتَعَلَّمُوْا صَلَاتِيْ. (5: 8)

زم بیان کرتے ہیں: کچھ لوگ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ ان کے درمیان منبر ہوگئی تھی کہ وہ کون سی لکڑی سے بنایا گیا تھا۔ ان لوگوں نے اس بارے میں حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے نے فرمایا: اللہ کی قسم! میں یہ بات جانتا ہوں‘ یہ کون سی لکڑی سے بنایا گیا تھا اور میں اس دن دیکھ رہا تھا جب شریف فرما ہوئے تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فلاں خاتون کی طرف پیغام بھجوایا تھا۔ حضرت سہل نے اس خاتون ۔ (بعد کا کوئی راوی اس کا نام بھول گیا) پیغام یہ تھا‘ تم اپنے بڑے لڑکے سے کہو وہ ہمارے لئے لکڑیوں سے کوئی

ه صحيح على شرطهما. أبو حازم: هو سلمة بن دينار. وأخرجه البخاري "917" في الجمعة: باب الخطبة على
5" "45" في الصلاة: باب جواز الخطوة والخطوتين في الصلاة، وأبو داؤد "1080" في الصلاة: باب اتخاذ
2/5 في المساجد: باب الصلاة على المنبر، والبيهقي 3/108 في "سننه"، و2/554 في "دلائل النبوة"،
ـن طريق قتيبة بن سعيد، بهذا الإسناد. وأخرجه الشافعي في "المسند" 1/138، والحميدي "926"، وأحمد
377" في الصلاة: باب الصلاة في السطوح والمنبر والخشب، و "448": باب الاستعانة بالنجار والصناع في
جد، و "2094" في البيوع: باب النجار، و "2569" في الهبة: باب من استوهب من أصحابه شيئا، ومسلم
، وابن ماجة "1416" في الإقامة: باب ما جاء في بدء شأن المنبر، وابن جارود "311" و "312"، والطبراني
و "5881" و "5977"، والبيهقي في "السنن" 3/108، وفي "دلائل النبوة" 2/554-555، والبغوي في "شرح
ق عن أبي حازم، به. وصححه ابن خزيمة "1779"

میں بیٹھ جایا کروں۔ اس وقت جب میں نے لوگوں سے کلام کرنا ہوتا ہے' تو اس خاتون نے اس لڑکے کو یہ ہدایت
ی لکڑیوں سے اسے بنا دیا' پھر وہ اس کو لے کر آیا۔ اس خاتون نے یہ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں بھجوایا۔ نبی
کے تحت اسے وہاں رکھا گیا پھر میں نے نبی اکرم ﷺ کو دیکھا' آپ نے اس پر نماز ادا کی۔ آپ نے تکبیر کہی۔
ں پر موجود تھے جب آپ رکوع میں گئے' تو آپ اس پر موجود تھے جب آپ نے رکوع سے سر اٹھایا' تو آپ اس پر
الٹے قدموں پیچھے ہٹے اور آپ نے (زمین پر) سجدہ کیا' پھر آپ منبر پر چڑھ گئے پھر آپ نے اسی طرح کیا' اور
وئے' تو آپ لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے پھر آپ نے ارشاد فرمایا: اے لوگو! میں نے ایسا اس لئے کیا ہے' تاکہ تم
تم میری نماز (کے طریقے) کے بارے میں جان لو۔

ُرُ خَبَرٍ قَدْ يُوهِمُ غَيْرَ الْمُتَبَحِّرِ فِيْ صِنَاعَةِ الْعِلْمِ اَنَّ صَلَاةَ الْإِمَامِ عَلٰى مَوْضِعٍ اَرْفَعَ مِنَ الْمَامُوْمِيْنَ غَيْرُ جَائِزَةٍ

کا تذکرہ جس نے اس شخص کو غلط فہمی کا شکار کیا جو علم حدیث میں مہارت نہیں رکھتا (اور ں بات کا قائل ہے) کہ امام کا مقتدیوں سے بلند مقام پر کھڑا ہونا جائز نہیں ہے

(سند حدیث): اَخْبَرَنَا ابْنُ خُزَيْمَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنِ الشَّافِعِيِّ، قَالَ: اَخْبَرَنَا
عْمَشِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ هَمَّامٍ، قَالَ:
يث): صَلّٰى بِنَا حُذَيْفَةُ عَلٰى دُكَّانٍ مُرْتَفِعٍ فَسَجَدَ عَلَيْهِ فَجَبَذَهُ اَبُوْ مَسْعُوْدٍ فَتَابَعَهُ حُذَيْفَةُ، فَلَمَّا
قَالَ اَبُوْ مَسْعُوْدٍ: اَلَيْسَ قَدْ نُهِيَ عَنْ هٰذَا؟ فَقَالَ لَهُ حُذَيْفَةُ: اَلَمْ تَرَنِيْ قَدْ تَابَعْتُكَ؟ .(5: 8)

سناده صحيح على شرط مسلم. إبراهيم: هو ابن يزيد النخعي، وهمام: هو ابن الحارث النخعي. وهو في "الصحيح
15"، وفي "مسند" الشافعي 1/137-138، ومن طريق الربيع بن سليمان عن الشافعي أخرجه البيهقي 3/108،
أخرجه أبو داوُد "597" في الصلاة: باب الإمام يقوم مكانا أرفع من مكان القوم، وابن الجارود "313" من طريقين
وصححه الحاكم 1/210 على شرط الشيخين، ووافقه الذهبي. وفي "مصنف ابن أبي شيبة" 2/262 عن أبي
ـمش، عن إبراهيم، عن همام قال: صلى حذيفة على دكان وهم أسفل منه، قال: فجذبه سلمان حتى أنزله، فلما
: أما علمت أن أصحابك كانوا يكرهون أن يصلي الإمام على الشيء، وهم أسفل منه، فقال حذيفة: بلى قد ذكرت
رجه البيهقي 3/108 من طريق يعلى بن عبيد، عن الأعمش، به. إلا أنه قال: فجبذ أبو مسعود. وأخرجه بنحوه عبد
ـن طريق معمر، عن الأعمش، عن مجاهد أو غيره -شك أبو بكر- أن ابن مسعود أو قال: أبا مسعود -أنا أشك-
صلى بهم أحدهم، فذهب يصلي على دكان، فجبذه صاحباه، وقالا: انزل عنه. وفي ابن أبي شيبة 2/263 من طريق
عون، عن إبراهيم قال: صلى حذيفة على دكان بالمدائن أرفع من أصحابه، فمده أبو مسعود، قال له: أما علمت أن
: ألم تر أنك لما ذكرتني ذكرت. وفي "المصنف" "3904" عن الثوري، عن حماد، عن مجاهد قال: رأى سليمان
على دكان من جص، فقال: تأخر، فإنما أنت رجل من القوم، فلا ترفع نفسك عليهم، فقال: صدقت. وانظر "سنن

قَالَ اَبُوْحَاتِمٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ: اِذَا كَانَ الْمَرْءُ اِمَامًا وَاَرَادَ اَنْ يُصَلِّىَ بِقَوْمٍ حَدِيْثٍ عَهْدُهُمْ
مَوْضِعٍ مُرْتَفِعٍ مِنَ الْمَامُوْمِيْنَ لِيُعَلِّمَهُمْ اَحْكَامَ الصَّلَاةِ عِيَانًا كَانَ ذٰلِكَ جَائِزًا عَلٰى مَا فِىْ
، وَاِذَا كَانَتْ هٰذِهِ الْعِلَّةُ مَعْدُوْمَةً لَمْ يُصَلِّ عَلٰى مَقَامٍ اَرْفَعَ مِنْ مَقَامِ الْمَامُوْمِيْنَ عَلٰى مَا فِىْ
لَا يَكُوْنَ بَيْنَ الْخَبَرَيْنِ تَضَادٌّ وَلَا تَهَاتُرٌ

ن کرتے ہیں: حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے ہمیں نماز ایک بلند چبوترے پر پڑھائی۔ انہوں نے اس پر سجدہ کیا
انہیں کھینچ لیا۔ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے ان کی بات مان لی اور نماز مکمل کی جب انہوں نے نماز مکمل کی تو
فرمایا: کیا اس سے منع نہیں کیا گیا؟ تو حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا: آپ نے مجھے دیکھا نہیں، میں

ہے۔

علیہ فرماتے ہیں:) جب آدمی امام ہو اور وہ لوگوں کو نماز پڑھانے کا ارادہ کرے وہ لوگ جنہوں نے نیا نیا
خص کسی ایسی جگہ پر کھڑا ہو جائے جو مقتدیوں سے بلند ہو۔ اور اس کا مقصد یہ ہو کہ لوگوں کو واضح طور پر نماز
تو یہ بات جائز ہوگی۔ جیسا کہ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے منقول روایت میں یہ بات مذکور ہے۔ لیکن
پھر امام مقتدیوں کی جگہ سے بلند جگہ پر کھڑا ہو کر نماز ادا نہیں کرے گا۔ جیسا کہ حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ کے
ت میں یہ بات مذکور ہے۔ اس طرح ان دونوں روایات کے درمیان کوئی تضاد اور اختلاف باقی نہیں ہوگا۔

كْرُ الزَّجْرِ عَنْ اَنْ يَّؤُمَّ الزَّائِرُ الْمَزُوْرَ فِىْ بَيْتِهٖ اِلَّا بِاِذْنِهٖ

ں کی ممانعت کا تذکرہ کہ مہمان، میزبان کے گھر میں اس کی امامت کرے البتہ اس کی اجازت سے ایسا کرسکتا ہے

حدیث): اَخْبَرَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو الْوَلِيْدِ، وَابْنُ كَثِيْرٍ وَالْحَوْضِىُّ،
قَالَ: اَخْبَرَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ رَجَاءٍ، عَنْ اَوْسِ بْنِ ضَمْعَجٍ، عَنْ اَبِىْ مَسْعُوْدٍ الْبَدْرِىِّ، قَالَ: قَالَ
هُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:
): يَؤُمُّ الْقَوْمَ اَقْرَؤُهُمْ لِكِتَابِ اللّٰهِ، فَاِنْ كَانَتْ قِرَائَتُهُمْ سَوَاءً فَلْيَؤُمَّهُمْ اَقْدَمُهُمْ هِجْرَةً، فَاِنْ

ه صحيح على شرط مسلم، أبو الوليد: هو هشام بن عبد الملك الطيالسي، وابن كثير: هو حفص بن عمر.
الكبير" 17/ "613" عن أبي خليفة الفضل بن الحباب، بهٰذا الإسناد. وأخرجه أبو داؤد "582" في الصلاة:
عن أبي الوليد الطيالسي، بهٰذا الإسناد. وأخرجه الطيالسي "618"، وأحمد 4/118 و121-122، ومسلم
ساجد: باب من أحق بالإمامة، وأبو داؤد "583"، والنسائي 2/77 في الإمامة: باب اجتماع القوم وفيهم
98" في الإقامة: باب من أحق بالإمامة، والطبراني 17/ "613"، وأبو عوانة 2/36، والبيهقي 3/125، من
صححه ابن خزيمة "1516". وتقدم برقم "2127" من طريق أبي معاوية، وبرقم "2133" من طريق أبي خالد
أعمش، به. فانظرهما.

عرۃِ سَوَاءً فَلْيَؤُمَّهُمْ اَكْبَرُهُمْ سِنًّا وَلَا يَؤُمُّ الرَّجُلُ الرَّجُلَ فِيْ بَيْتِهٖ وَلَا فِيْ فُسْطَاطِهٖ وَلَا يَقْعُدُ عَلٰى

ہٖ.

ۃُ: فَقُلْتُ لِاِسْمَاعِيْلَ بْنِ رَجَاءٍ: مَا تَكْرِمَتُهٗ؟ قَالَ: فِرَاشُهٗ، وَلَمْ يَذْكُرْهُ الْحَوْضِيُّ: فَقُلْتُ

(3

ضرت ابومسعود بدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

امامت وہ شخص کرے جو اللہ کی کتاب کا سب سے زیادہ علم رکھتا ہو اگر وہ لوگ قرأت کے حوالے سے برابر

کی امامت وہ شخص کرے جس نے پہلے ہجرت کی ہو اگر وہ ہجرت کے حوالے سے بھی برابر ہو تو اس کی

ص کرے جو عمر میں زیادہ ہو اور کوئی بھی شخص کسی دوسرے کے گھر میں یا خیمے میں اس کی امامت نہ کرے اور

ضے کی مخصوص جگہ پر نہ بیٹھے البتہ اس کی اجازت کا حکم مختلف ہیں''۔

ہیں اسماعیل سے دریافت کیا: لفظ تقرمہ سے مراد کیا ہے۔ انہوں نے جواب دیا: اس کا بچھونا حوضی نامی راوی نے یہ

ہے میں نے اسماعیل سے دریافت کیا ہے۔

ُ الْاَمْرِ بِالسَّكِيْنَةِ لِمَنْ اَتَى الْمَسْجِدَ لِلصَّلَاةِ وَقَضَاءِ مَا فَاتَهٗ مِنْهَا

ر نماز کیلئے مسجد میں جاتا ہے اس کیلئے سکون کے ساتھ چل کر آنے کا تذکرہ اور

جو نماز پہلے گزر جائے اسے بعد میں مکمل کرنے کے حکم کا تذکرہ

(سندحدیث): اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُثَنّٰى، حَدَّثَنَا اَبُوْ خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ

سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:

يث): اِذَا اَتَيْتُمُ الصَّلَاةَ، فَلَا تَاْتُوْهَا تَسْعَوْنَ وَائْتُوْهَا وَعَلَيْكُمُ السَّكِيْنَةُ، فَمَا اَدْرَكْتُمْ فَصَلُّوْا وَمَا

. (1: 78)

إسناده صحيح على شرطهما . وأخرجه ابن أبي شيبة 2/358، والحميدي "935"، وأحمد 2/238، ومسلم ي المساجد: باب استحباب إتيان الصلاة بوقار وسكينة والنهي عن إتيانها سعيا، والترمذي "329" في الصلاة: باب ى إلى المسجد، والنسائي 2/114-115 في الإمامة: باب السعي إلى الصلاة، وابن الجارود "305"، والطحاوي 2/2 من طرق عن سفيان، بهذا الإسناد . وأخرجه عبد الرزاق "3404"، ومن طريقه أحمد 2/270، والترمذي جارود "306"، والبغوي "441" عن معمر، عن الزهري، به . وأخرجه عبد الرزاق "3402"، ومن طريقه: أحمد م "602" "153"، وأبو عوانة 1/413 و2/83، والبيهقي 2/295 و298 عن معمر، عن همام، عن أبي هريرة . 2/427، ومسلم "602" "154"، والطحاوي 1/396، وأبو عوانة 2/83، والبيهقي 2/298 من طريق ابن سيرين، 2 من طريق أبي رافع، كلاهما عن أبي هريرة . وأخرجه مسلم "602" "152"، والطحاوي 1/396، والبيهقي ى 442"، من طريق العلاء بن عبد الرحمن، عن أبيه، عن أبي هريرة. وانظر ما بعده.

...بوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:
...لئے آؤ تو دوڑتے ہوئے اس کی طرف نہ آؤ بلکہ تم اس حالت میں آؤ' تم پُرسکون ہو جتنی نماز تمہیں
...جو گزر چکی ہو اس کو بعد میں پوری کرلو"۔

...لبَيَانِ بِاَنَّ قَوْلَهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا فَاتَكُمْ فَاقْضُوا اَرَادَ بِهٖ فَاقْضُوا عَلَى الْاِتْمَامِ لَا عَلَى التَّعْكِيسِ

...ن کا تذکرہ کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان "جو گزر جائے اس کو مکمل کرلو' اس سے ...پ کی مراد یہ ہے کہ اسے مکمل ادا کرو اس کے برعکس مراد نہیں ہے

...دیث): اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْاَزْدِيُّ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، اَخْبَرَنَا عُثْمَانُ

...حيح على شرطهما . وأخرجه الشافعي في "المسند" 1/145-146، وأحمد 2/532، والبخاري "636"
...ى الصلاة وليأت بالسكينة والوقار، و "908" في الجمعة: باب المشي إلى الجمعة، والطحاوي في "شرح
... طرق عن ابن أبي ذئب، بهٰذا الإسناد . وأخرجه مسلم "602" "151" في المساجد: باب استحباب إتيان
...ابن ماجة "775" في المساجد: باب المشي إلى الصلاة، وأبو عوانة 2/83، والبيهقي في "السنن" 2/297
... وأبو داؤد "572" في الصلاة: باب السعي إلى الصلاة، من طريق يونس، كلاهما عن الزهري، به. وأخرجه
...البخاري "908" أيضا، ومسلم "602" أيضا، والترمذي "327" في الصلاة: باب ما جاء في المشي إلى
...لسنن" 2/297 من طرق عن الزهري، عن أبي سلمة، به . وأخرجه الطيالسي "2350"، وأحمد 2/386،
...اوي 1/396 من طريق سعد بن إبراهيم، والطحاوي 1/396، والبيهقي 2/297 من طريق محمد بن
...لمة، به .وأخرجه عبد الرزاق "3405"، وابن أبي شيبة 2/358، وأحمد 2/282 و472، من طريق سعد
... أبي سلمة، عن أبيه، عن أبي هريرة . وسقط من سند إحدى روايات أحمد. مدينة وكورة واسعة بما وراء
...كستان بينها وبين سمرقند خمسون فرسخا، وتقع اليوم في تركستان الروسية على نهر سرداريا في الاتحاد
...وحدث ببغداد، ثم سكن دمشق، وتوفي بها سنة 306 هـ، وثقه الخطيب، وقال الدارقطني: ليس به بأس.
...لاء " 14/258-259، وأحمد بن عبد الرحمٰن: صدوق، ومن فوقه من رجال الشيخين، وقد توبع الوليد
...بن أبي شيبة 1/379 عن عبيد الله بن موسى، وأحمد 4/128، والدارمي 1/290 من طريق الحسن بن
...الكبير" /18 "637" من طريق آدم بن أبي إياس، ثلاثتهم عن شيبان النحوي، بهٰذا الإسناد، وهٰذا سند
... 2/92-93 في الإمامة: باب فضل الصف الأول على الثاني، والبيهقي 3/102 من طريق بقية بن الوليد،
...ن طريق إسماعيل بن عياش،، كلاهما عن بحير بن سعد "وقد تحرف في المطبوع من الطبراني والبيهقي
...ن خالد بن معدان، به . وهٰذا سند قوي .وأخرجه الطيالسي "1163"، وأحمد 4/126 و127، وابن ماجة
...ضل الصف المقدم، والدارمي 1/290، والطبراني /18 "639"، وابن خزيمة "1558"، والحاكم 1/214
...3-103 من طرق عن هشام الدستوائي، عن يحيى بن أبي كثير، عن محمد بن إبراهيم، عن خالد بن معدان،
...ي بإثره: ولم يذكر هشام في الإسناد جبير بن نفير .قلت: في المطبوع من سنن ابن ماجة لم يذكر جبير بن
...ي "تحفة الأشراف" 7/287 من رواية ابن ماجة، بإثبات ابن نفير .وقال البيهقي في "سننه" 3/102

نا ابْنُ اَبِي ذِئْبٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، وَاَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُوْلِ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:

يث): اِذَا اُقِيْمَتِ الصَّلَاةُ فَائْتُوهَا وَعَلَيْكُمُ السَّكِيْنَةُ فَصَلُّوْا مَا اَدْرَكْتُمْ وَمَا سُبِقْتُمْ فَاَتِمُّوا. (1: 78)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:
کھڑی ہو جائے' تو تم سکون سے اس کی طرف چلتے ہوئے آؤ جتنی نماز تمہیں ملے اُسے ادا کرلو اور جو پہلے
وا سے (بعد) میں مکمل کرلو'۔

رُ السَّبَبِ الَّذِي مِنْ اَجْلِهِ قَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هٰذَا الْقَوْلَ

ں سبب کا تذکرہ جس کی وجہ سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات ارشاد فرمائی تھی

(سند حدیث): اَخْبَرَنَا اَبُوْ يَعْلٰى، حَدَّثَنَا اَبُوْ خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، عَنْ
كَثِيْرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي قَتَادَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ:

يث): بَيْنَمَا نَحْنُ نُصَلِّيْ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذْ سَمِعَ جَلَبَةَ رِجَالٍ، فَلَمَّا صَلّٰى
ں: مَا شَاْنُكُمْ؟ قَالُوْا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اسْتَعْجَلْنَا اِلَى الصَّلَاةِ قَالَ: لَا تَسْتَعْجِلُوْا اِذَا اَتَيْتُمُ الصَّلَاةَ
نَةِ، فَمَا اَدْرَكْتُمْ فَصَلُّوْا وَمَا سُبِقْتُمْ فَاَتِمُّوا.* (1: 78)

بداللہ بن ابوقتادہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' ایک مرتبہ ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں نماز ادا کر رہے تھے۔
نے کچھ لوگوں کی تیز آہٹ سنی جب آپ نے نماز مکمل کی تو آپ نے انہیں بلوایا اور دریافت کیا: تمہیں کیا ہوا تھا۔ انہوں
ول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! ہم نماز کی طرف جلدی آنا چاہ رہے تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم لوگ جلد بازی کا مظاہرہ
ب آؤ تو سکون سے چلتے ہوئے آؤ جتنی نماز تمہیں ملے اسے ادا کرلو اور جو پہلے گزر چکی ہو اسے (بعد) میں مکمل کرلو۔

(سند حدیث): اَخْبَرَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ، عَنْ مَالِكٍ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ

إسناده صحيح على شرطهما . حسين بن محمد "وقد تحرف في "الإحسان" و"التقاسيم" إلى "خير بن محمد "": هو
مي المؤدب، أبو محمد المروذي، وشيبان: هو ابن عبد الرحمٰن النحوي . وأخرجه أحمد 5/306 عن حسين بن
سناد. وأخرجه أحمد 5/306، وأبو عوانة 2/83 عن حسن بن موسى، والبخاري "635" في الأذان: باب قول
لاة، وأبو عوانة 2/83 عن أبي نعيم، ومسلم "603" في المساجد: باب استحباب إتيان الصلاة بسكينة ووقار، من
هشام، والبيهقي 2/298 من طريق أبي نعيم، ثلاثتهم عن شيبان، به . وأخرجه مسلم "603" من طريق معاوية بن
ن أبي كثير، به. وانظر ."1755"

إسناده صحيح على شرط مسلم، وهو في "الموطأ" 1/68-69 في الصلاة: باب ما جاء في النداء للصلاة، ومن
حه: الشافعي في "مسنده" 1/122، وأحمد 2/237 و460 و532، وأبو عوانة 1/413، والبغوي في "شرح السنة"
في "السنن" .2/298 وأخرجه مسلم "602" "152" في المساجد: باب استحباب إتيان الصلاة بوقار وسكينة، من
بن جعفر، وأبو عانة 1/413 و2/83 من طريق مالك، كلاهما عن العلاء بن عبد الرحمٰن، عن أبيه، عن أبي هريرة.
."2146"

...اِسْحَاقِ اَبِیْ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّهُمَا اَخْبَرَاهُ اَنَّهُمَا سَمِعَا اَبَا هُرَيْرَةَ، يَقُوْلُ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

...اِذَا ثُوِّبَ بِالصَّلَاةِ، فَلَا تَأْتُوهَا وَاَنْتُمْ تَسْعَوْنَ وَائْتُوهَا وَعَلَيْكُمُ السَّكِيْنَةُ، فَمَا اَدْرَكْتُمْ

...مُّوا، فَاِنَّ اَحَدَكُمْ فِیْ صَلَاةٍ مَا كَانَ يَعْمِدُ اِلَى الصَّلَاةِ .(2: 94)

...قَالَ اَبُوْحَاتِمٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: قَالَ اللّٰهُ جَلَّ وَعَلَا: (اِذَا نُوْدِیَ لِلصَّلَاةِ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ

...) (الجمعة: 9) وَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَلَا تَأْتُوهَا وَاَنْتُمْ تَسْعَوْنَ فَالسَّعْیُ الَّذِیْ اَمَرَ اللّٰهُ

...شْیُ اِلَى الصَّلَاةِ عَلٰى هَيْئَةِ الْاِنْسَانِ، وَالسَّعْیُ الَّذِیْ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

...حَالُ فِی الْمَشْیِ، لِاَنَّ الْمَرْءَ تُكْتَبُ لَهُ بِكُلِّ خُطْوَةٍ يَخْطُوهَا اِلَى الصَّلَاةِ حَسَنَةٌ فَذٰلِكَ مَا

...ىْ تَرْجَمَةِ نَوْعِ هٰذَا الْحَدِيْثِ عَلٰى اَنَّ الْعَرَبَ تُوْقِعُ فِیْ لُغَتِهَا الْاِسْمَ الْوَاحِدَ عَلَى الشَّيْئَيْنِ

...يَكُوْنُ اَحَدُهُمَا مَاْمُوْرًا بِهٖ وَالْاٰخَرُ مَزْجُوْرًا عَنْهُ.

...بْدِ اللّٰهِ مَوْلٰى زَائِدَةَ مِنَ التَّابِعِيْنَ قَالَهٗ اَبُوْحَاتِمٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

...ت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا ہے:

...لئے اقامت کہی جائے تو تم دوڑتے ہوئے اس کی طرف نہ آؤ بلکہ سکون سے چلتے ہوئے آؤ جتنی نماز

... اسے ادا کرلو اور جو گزر چکی ہو اسے (بعد) میں مکمل کرلو کیونکہ جب کوئی شخص نماز کی طرف جاتا ہے تو

... میں شمار ہوتا ہے۔''

...رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ''جب جمعہ کے دن نماز کے لیے اذان دی جائے تو اللہ کے ذکر کی

...''

...صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے۔ کہ تم لوگ دوڑتے ہوئے اس کی طرف نہ آؤ تو وہ تیزی جس سے حکم اللہ نے

...آدمی کا سکون کی حالت میں نماز کی طرف چل کر جانا ہے اور وہ تیزی جس کا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا ہے۔ اس

...ے چلنا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ آدمی کے ہر ایک قدم کے عوض میں اس کے لیے نیکیاں نوٹ کی جاتی ہیں۔ جیسا

...کیا ہے یعنی اس نوعیت کی احادیث کی وضاحت میں یہ بات ذکر کی ہے۔ کہ جب عرب اپنی زبان میں کسی ایک

...کے لیے استعمال کریں۔ تو ان دونوں میں سے کوئی ایک مامور بہ بھی ہوسکتا اور دوسرا ممنوع ہوسکتا ہے۔

...اللہ جو زاہدہ کا غلام ہے وہ تابعین سے تعلق رکھتا ہے یہ بات امام ابوحاتم نے بیان کی ہے۔

...سندحدیث): اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ هَاشِمٍ، قَالَ:

...سَعِيْدٍ، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ، عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ،

...ادہ حسن. ابن عجلان -واسمه محمد-: صدوق روى له مسلم متابعة، وباقي رجاله على شرط مسلم. وهو في

... برقم "440" وبسطت تخريجه من طرقه فيما تقدم برقم "2036" فانظره. وانظر ما بعده.

):اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِكَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ: اِذَا تَوَضَّاْتَ ثُمَّ دَخَلْتَ
كَنَّ بَيْنَ اَصَابِعِكَ .(2: 7)

ت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ سے فرمایا:
ر کے مسجد میں داخل ہو جاؤ تو تم اپنی انگلیوں کو ایک دوسرے میں پیوست نہ کرو۔''

كْرُ الْخَبَرِ الْمُدْحِضِ قَوْلَ مَنْ زَعَمَ اَنَّ هٰذَا الْخَبَرَ مَا رَوَاهُ اِلَّا سَعِيْدٌ الْمَقْبُرِيُّ، وَقَدِ اخْتُلِفَ عَلَيْهِ فِيْهِ فِيْمَا زَعَمَ

کرہ جو اس شخص کے موقف کو غلط ثابت کرتی ہے جو اس بات کا قائل ہے کہ اس روایت کو صرف سعید ہے اور اس شخص کے گمان کے مطابق اس راوی سے اس روایت کو نقل کرنے میں اختلاف کیا گیا ہے

سند حدیث): اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَرُوبَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْدَانَ الْحَرَّانِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ
عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِي اُنَيْسَةَ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي لَيْلٰى، عَنْ

):اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ: يَا كَعْبُ بْنَ عُجْرَةَ اِذَا تَوَضَّاْتَ فَاَحْسَنْتَ
تَ اِلَى الْمَسْجِدِ، فَلَا تُشَبِّكْ بَيْنَ اَصَابِعِكَ فَاِنَّكَ فِيْ صَلَاةٍ .(2: 37)

رت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا:
ن عجرہ! جب تم وضو کرو تو اچھی طرح وضو کرو اور پھر تم مسجد کی طرف جاؤ اور (اس دوران) تم اپنی انگلیوں
ے میں داخل نہ کرو کیونکہ تم نماز کی حالت میں شمار ہو گے۔''

لِاِبَاحَةِ لِلْاِمَامِ اَنْ يُصَلِّيَ بِالنَّاسِ جَمَاعَةً فِيْ فَضَاءٍ اِلٰى غَيْرِ جِدَارٍ

ہ یہ بات مباح ہونے کا تذکرہ کہ وہ کھلی جگہ پر کسی دیوار کی طرف رخ کیے بغیر لوگوں کو باجماعت نماز پڑھائے

سند حدیث): اَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ سَعِيْدِ بْنِ سِنَانٍ، قَالَ: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ اَبِي بَكْرٍ، عَنْ مَالِكٍ، عَنِ
عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّهُ قَالَ:

اده حسن. سليمان بن عبيد الله: هو أبو أيوب الرقي الحطّاب، ذكره المؤلف في "الثقات"، وسمع منه أبو حاتم،
أيت إلا خيرا، وقال النسائي: ليس بالقوي، وقال أبو داؤد عن ابن معين: ليس بشيء، وقد تابعه عمرو بن قسيط
3-231، وباقي رجاله ثقات رجال الشيخين غير محمد بن معدان، وهو ثقة. وقد تقدم تخريجه برقم "2036"

...قْبَلْتُ رَاكِبًا عَلٰى اَتَانٍ وَاَنَا يَوْمَئِذٍ قَدْ نَاهَزْتُ الْاِحْتِلَامَ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
...مِنًى، فَمَرَرْتُ بَيْنَ يَدَيْ بَعْضِ الصَّفِّ، فَنَزَلْتُ وَاَرْسَلْتُ الْاَتَانَ تَرْتَعُ وَدَخَلْتُ فِي الصَّفِّ

...(5 :4)

...عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: میں ایک گدھی پر سوار ہو کر آیا۔ میں اس وقت قریب البلوغ تھا۔
...لوں کو نماز پڑھا رہے تھے۔ میں ایک صف کے کچھ حصے کے آگے سے گزرا پھر میں اس سے اترا اور میں نے
...لئے چھوڑ دیا اور خود صف میں آ کر شامل ہو گیا تو کسی نے میری (اس حرکت پر) اعتراض نہیں کیا۔

...حبابِ الصَّلَاةِ لِلْمُصَلِّيْ اِلَى الْاُسْطُوَانَةِ فِيْ مَسَاجِدِ الْجَمَاعَاتِ

...سجد میں نمازی کیلئے ستون کی طرف رخ کر کے نماز ادا کرنے کے مستحب ہونے کا تذکرہ

...حدیث): اَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْهَمْدَانِيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ، قَالَا: حَدَّثَنَا
...: حَدَّثَنَا الْمُغِيْرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، قَالَ: حَدَّثَنِيْ يَزِيْدُ بْنُ اَبِيْ عُبَيْدٍ،
...): اَنَّهُ كَانَ يَاْتِيْ مَعَ سَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ اِلٰى سُبْحَةِ الضُّحٰى فَيَعْمِدُ اِلَى الْاُسْطُوَانَةِ، فَيُصَلِّيْ
...: لَا تُصَلِّ هَا هُنَا وَاُشِيْرُ لَهُ اِلٰى بَعْضِ نَوَاحِي الْمَسْجِدِ فَيَقُوْلُ: اِنِّيْ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى

...ه صحيح على شرطهما، وأخرجه البغوى فى "شرح السنة" "548" من طريق أحمد بن أبى بكر، بهذا الإسناد.
...1/1-156 فى الصلاة: باب الرخصة فى المرور بين يدى المصلى، ومن طريق مالك أخرجه الشافعى فى
...مد، 1/342، والبخارى "76" فى العلم: باب متى يصح سماع الصبى، و "493" فى الصلاة: باب سترة الإمام
...8" فى الأذان: باب وضوء الصبيان ومتى يجب عليهم الغسل والطهور وحضورهم الجماعة والعيدين والجنائز
..." فى المغازى: باب حجة الوداع، ومسلم "504" "254" فى الصلاة: باب سترة المصلى، وأبو داؤد "715" فى
...ال: الحمار لا يقطع الصلاة، وأبو عوانة 2/55، والبيهقى فى "السنن" 2/273 و277، وصححه ابن خزيمة
...شافعى 1/68، وابن أبى شيبة 1/278 و280، والحميدى "475"، وعبد الرزاق "2359"، وأحمد 1/219
...ارى "1857" فى جزاء الصيد: باب حج الصبيان، و "4412" فى المغازى: باب حجة الوداع، ومسلم "504"
...257"، وأبو داؤد "715" أيضا، والترمذى "337" فى الصلاة: باب ما جاء لا يقطع الصلاة شىء، والنسائى
...باب ذكر ما يقطع الصلاة وما لا يقطع إذا لم يكن بين يدى المصلى سترة، وابن ماجه "947" فى الإقامة: باب ما
...ن الجارود "168"، وأبو عوانة 2/54 و55، والبيهقى فى "السنن" 2/276، 277 من طرق عن الزهرى، به.
...ة "833" وسيعيده المؤلف فى آخر باب ما يكره للمصلى وما لا يكره. وقوله: "ناهزت الاحتلام" أى: قاربت
...رى "5036" فى فضائل القرآن، عن ابن عباس قال: توفى رسول الله صلى الله عليه وسلم وأنا ابن عشر سنين
...وروى أيضا "6299" فى الاستئذان من وجه آخر أن ابن عباس سئل: مثل من أنت حين قبض النبى صلى الله
...أنا يومئذ مختون، قال: وكانوا لا يختتنون الرجل حتى يدرك. وعنه أيضا أنه كان عند موت النبى صلى الله عليه
...شرة سنة. وانظر فى الجمع بين هذه الروايات "الفتح" 9/84.
...ناده صحيح على شرط مسلم. أحمد بن عبدة من شرط مسلم وحده، ومن فوقه من رجال الشيخين. وهو مكرر
...ريجه هناك.

...تحرّى هٰذَا الْمَقَامَ . (3: 61)

...د بن ابوعبید بیان کرتے ہیں: وہ حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ کے ہمراہ چاشت کی نماز ادا کرنے کے لئے جایا
...ت سلمہ رضی اللہ عنہ بطور خاص ایک مخصوص ستون کی طرف جاتے تھے اور اس کے قریب نماز ادا کرتے تھے۔ میں نے
...اں نماز ادا نہ کریں۔ میں نے مسجد کے دوسرے گوشوں کی طرف اشارہ کر کے کہا (کہ آپ وہاں نماز ادا کرلیں)
...یں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ہے' آپ اہتمام کے ساتھ اس جگہ (نماز ادا کرتے تھے)

...لْأَمْرِ بِالْمُبَادَرَةِ فِي اللُّحُوقِ بِالصَّفِّ الْأَوَّلِ فِي الصَّلَاةِ وَالتَّهْجِيرِ وَالْمُوَاظَبَةِ عَلَى الصُّبْحِ وَالْعِشَاءِ الْآخِرَةِ

...لی صف میں شامل ہونے کیلئے لپکنے کا حکم ہونے کا تذکرہ (نماز کیلئے) جلدی جانا اور صبح وعشاء کی نماز باقاعدگی سے ادا کرنا

...(سند حدیث): اَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِدْرِيسَ الْاَنْصَارِيُّ، قَالَ: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ اَبِي بَكْرٍ، عَنْ
...، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:
...ث): لَوْ يَعْلَمُ النَّاسُ مَا فِي النِّدَاءِ وَالصَّفِّ الْاَوَّلِ، ثُمَّ لَمْ يَجِدُوا اِلَّا اَنْ يَسْتَهِمُوا عَلَيْهِ
...لَمُونَ مَا فِي التَّهْجِيرِ لَاسْتَبَقُوا اِلَيْهِ، وَلَوْ يَعْلَمُونَ مَا فِي الْعَتَمَةِ وَالصُّبْحِ لَاَتَوْهُمَا وَلَوْ حَبْوًا .
(1 :83)

...ضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
...لو یہ پتہ چل جائے' اذان دینے اور پہلی صف (میں نماز ادا کرنے) میں کیا اجروثواب ہے اور پھر انہیں
...اندازی کے ذریعے اس کا موقع ملے' تو وہ اس کے لئے قرعہ اندازی کرلیں گے اور اگر انہیں نماز کے لئے
...(کے اجروثواب) کا پتہ چل جائے' تو وہ اس کی طرف سبقت لے جائیں اور اگر انہیں یہ پتہ چل جائے'
...کی نماز (با جماعت ادا کرنے) میں کیا فضیلت ہے' تو وہ اس میں ضرور شریک ہوں اگرچہ انہیں گھسٹ کر
...ے''۔

...ذِكْرُ الْاَمْرِ بِاِتْمَامِ الصَّفِّ الْاَوَّلِ ثُمَّ الَّذِي يَلِيهِ اِذِ اسْتِعْمَالُ ذٰلِكَ اسْتِعْمَالُ الْمَلَائِكَةِ مِثْلَهُ

...سناده صحيح على شرطهما . وقد تقدم برقم "1659" في باب الأذان . والنداء : هو الأذان . والاستهام: الاقتراع .
...ـر إلى الصلوات، أي صلاة كانت، وخصها بعضهم بصلاة الظهر لأن التهجير مشتق من الهاجرة، وهو شدة الحر
...ول وقت الظهر. والعتمة: العشاء . وحبوا: أي: مشيا على اليدين والركبتين، أو على مقعدته.

...کرنے کا حکم ہونے کا تذکرہ پھراس کی بعدوالی کو (مکمل کرنا) کیونکہ یہ عمل کرنا فرشتوں کے عمل کرنے کے مانند ہوگا

...حدیث): اَخبَرَنَا اَحمَدُ بنُ عَلِيِّ بنِ الْمُثَنّٰى، قَالَ: حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْمَرْوَزِيُّ، ...نِ الْاَعْمَشِ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: ...دَخَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْجِدَ فَقَالَ: اَلَا تَصُفُّوْنَ كَمَا تَصُفُّ الْمَلَائِكَةُ ...ا رَسُوْلَ اللّٰهِ، وَكَيْفَ تَصُفُّ الْمَلَائِكَةُ عِنْدَ رَبِّهِمْ؟ قَالَ: يُتِمُّوْنَ الصُّفُوْفَ الْاُوَلَ وَيَتَرَاصُّوْنَ

...ت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں تشریف لائے۔آپ نے ارشاد فرمایا: تم لوگ ...یں بناتے ہو جس طرح فرشتے اپنے پروردگار کی بارگاہ میں صف بناتے ہیں۔لوگوں نے عرض کی: یا رسول ...پنے پروردگار کی بارگاہ میں کیسے صف بناتے ہیں؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پہلے وہ پہلی صف کو مکمل کرتے ہیں ...درمیان خلا نہیں رہنے دیتے۔

...كْرُ الْاَمْرِ بِاِتْمَامِ الصَّفِّ الْمُقَدَّمِ ثُمَّ الْوُقُوفُ فِي الَّذِي يَلِيهِ

...ف کو مکمل کرنے کا حکم ہونے کا تذکرہ پھراس کے بعدوالی میں وقوف کیا جائے گا

...سندحدیث): اَخبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُثَنّٰى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى، حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي ... عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:

...ناده صحيح على شرط مسلم. جرير: هو ابن عبد الحميد. وأخرجه عبد الرزاق "2432" عن سفيان الثوري، ...بن خزيمة في "صحيحه" "1544"، وابن أبي شيبة 1/353، ومن طريقه مسلم "430" في الصلاة: باب الأمر ... ... وإتمام الصفوف الأول والتراص فيها، من طريق أبي معاوية، ومسلم "430" أيضا، وابن ماجة "992" في ... الصفوف، وابن خزيمة "1544"، من طريق وكيع، والنسائي 2/92 في الإمامة: باب حث الإمام على رص ...بة بينها، وفي التفسير من الكبرى كما في "التحفة" 2/146 من طريق الفضيل بن عياض، وأبو عوانة 2/39 من ... نمير، ومسلم "430"، وابن خزيمة "1544" من طريق عيسى بن يونس، وابن خزيمة "1544" أيضا من طريق ...م عن الأعمش، بهذا الإسناد وسيورده المؤلف برقم "2162" من طريق زهير بن معاوية، عن الأعمش، به، فانظره.

...ساله ثقات رجال الشيخين، وابن أبي عدي -واسمه محمد- وإن كان سماعه من سعيد -وهو ابن أبي عروبة- ...ند رواه غير واحد من الثقات ممن سمعوا منه قبل الاختلاط، فالحديث صحيح. وهو في "مسند أبي يعلى" /155 ...زيمة في "صحيحه" "1546" عن أبي موسى محمد بن المثنى، بهذا الإسناد. وأخرجه أحمد 3/132 و215 من ...كر البرساني، وأحمد 3/233، وأبو داوٗد "671" في الصلاة: باب تسوية الصفوف، والبيهقي 3/102، والبغوي ...عبد الوهاب بن عطاء، والنسائي 2/93 في الإمامة: باب الصف المؤخر من طريق خالد بن الحارث، ثلاثتهم عن ...، بهذا الإسناد.

ث):اَتِمُّوا الصَّفَّ الْمُقَدَّمَ، فَاِنْ كَانَ نُقْصَانٌ فَلْيَكُنْ فِي الْمُؤَخَّرِ . (1: 78)

...رت انس رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

...مل کرو اگر کوئی کمی ہو' تو وہ سب سے پیچھے والی صف میں ہونی چاہئے۔''

...كْرُ الزَّجْرِ عَنْ تَخَلُّفِ الْمَرْءِ عَنِ الصَّفِّ الْاَوَّلِ فِي الصَّلَاةِ

...نماز میں پہلی صف سے آدمی کے پیچھے رہ جانے کی ممانعت کا تذکرہ

...سندحدیث): اَخْبَرَنَا ابْنُ خُزَيْمَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مَهْدِيٍّ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، ...كْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ...سَلَّمَ:

ث):لَا يَزَالُ قَوْمٌ يَتَخَلَّفُونَ عَنِ الصَّفِّ الْاَوَّلِ حَتّٰى يُخَلِّفَهُمُ اللّٰهُ فِي النَّارِ . (2: 62)

...ہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: لوگ پہلی صف سے پیچھے رہنے کی کوشش ...ہاں تک کہ اللہ تعالیٰ جہنم میں انہیں پیچھے کر دے گا۔

...رَةِ اللّٰهِ جَلَّ وَعَلَا مَعَ اسْتِغْفَارِ الْمَلَائِكَةِ لِلْمُصَلِّيْ فِي الصَّفِّ الْاَوَّلِ

...عالیٰ کا پہلی صف میں نماز ادا کرنے والے شخص کی مغفرت کرنے کا تذکرہ

اور فرشتوں کا اس کیلئے دعائے مغفرت کرنا

...سندحدیث): اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ، حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوْخَ، حَدَّثَنَا جَرِيْرُ بْنُ

...ين بن مهدي: صدوق، ومن فوقه ثقات إلا أن عكرمة بن عمار في روايته عن يحيى بن أبي كثير اضطراب، وهو ...اق" "2453"، و"صحيح ابن خزيمة" ."1559"ومن طريق عبد الرزاق أخرجه أبو داوُد "679" في الصلاة: باب ...ف، والبيهقي .3/103وله شاهد من حديث أبي سعيد الخدري عند مسلم "438"، وابو داوُد "680"، والنسائي ...2/42، والبغوي "814"، والبيهقي 3/103، بلفظ: رأى رسول الله صلى الله عليه وسلم في ناسا في مؤخر ...يزال قوم يتأخرون حتى يؤخرهم الله، ادنوا مني، فأتموا بي، وليأتم بكم من بعدكم " لفظ أبي عوانة. وصححه ...1 وانظر ما يأتي.

...ناده صحيح، رجاله رجال الصحيح غير عبد الرحمٰن بن عوسجة، وهو ثقة، روى له أصحاب السنن .وأخرجه ...أحمد "4/304"، وابن مادة "997" في الإقامة: باب فضل الصف المقدم، والدارمي 1/289، وابن الجارود ...ة في "صحيحه" "1551"، والبيهقي 3/103 من طريق شعبة، وابن أبي شيبة 1/378 من طريق ابن فضيل، ...لسنة" "817"، ثلاثتهم عن طلحة بن مصرف، بهذا الإسناد. وأخرجه أحمد 4/297، وابن أبي شيبة 1/378، ..."، من طريقين عن أبي إسحاق الهمداني، عن عبد الرحمٰن بن عوسجة، به .وسيورده المؤلف برقم "2161" من ...لحة بن مصرف، به، فانظره.

...الْاِيَامِيَّ، يُحَدِّثُ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْسَجَةَ، عَنِ الْبَرَاءِ، قَالَ:
...كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْتِينَا فَيَمْسَحُ عَوَاتِقَنَا وَصُدُورَنَا وَيَقُوْلُ: لَا
...خْتَلِفَ قُلُوبُكُمْ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى الصَّفِّ الْاَوَّلِ. (2:1)

...ت براء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لاتے تھے۔ آپ ہماری گردنوں اور
...یرتے تھے اور یہ ارشاد فرماتے تھے۔
...ں اختلاف نہ رکھو ورنہ تمہارے دلوں میں اختلاف آجائے گا۔ بے شک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے
...ں پر رحمت نازل کرتے ہیں۔"

...نَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَغْفِرَةِ ثَلَاثًا لِلْمُصَلِّىْ فِى الصَّفِّ الْاَوَّلِ

...ا پہلی صف میں نماز ادا کرنے والے کیلئے تین مرتبہ دعائے مغفرت کرنے کا تذکرہ

...سند حدیث): اَخْبَرَنَا حَاجِبُ بْنُ اَرْكِيْنَ الْحَافِظُ الْفُرْغَانِيُّ، بِدِمَشْقَ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ
...ارٍ، حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ شَيْبَانَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِىْ كَثِيْرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ، عَنْ
...عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ، عَنِ الْعِرْبَاضِ بْنِ سَارِيَةَ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
...ث): اَنَّهُ كَانَ يُصَلِّىْ عَلَى الصَّفِّ الْاَوَّلِ الْمُقَدَّمِ ثَلَاثًا وَعَلَى الثَّانِىْ مَرَّةً. (2:1)

...ضرت عرباض بن ساریہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پہلی صف والوں کے لئے تین مرتبہ اور دوسری
...ئے ایک مرتبہ دعائے رحمت کیا کرتے تھے۔

أصله ... حاجب بن مالك الفرغانى نزيل دمشق، أصله
...ديث صحيح. وحاجب بن أركين: هو المحدث الثقة، أبو العباس، حاجب بن مالك الفرغانى نزيل دمشق، وتقع اليوم فى
...ى مدينة وكورة واسعة بما وراء النهر متاخمة لبلاد تركستان بينها وبين سمرقند خمسون فرسخا، وتوفى بها سنة 306 هـ،
...ية على نهر سرداريا فى الاتحاد السوفيتى، قدم أصبهان، وحدث ببغداد، ثم سكن دمشق، وأحمد بن عبد الرحمٰن: صدوق،
...قال الدارقطنى: ليس به بأس. مترجم فى "سير أعلام النبلاء " 14/258–259، وأحمد
...جال الشيخين، وقد توبع الوليد بن مسلم عليه. وأخرجه ابن أبى شيبة 1/379 عن عبيد الله بن موسى، وأحمد
...ى 1/290 من طريق الحسن بن موسى، والطبرانى فى "الكبير" /18 "637" من طريق آدم بن أبى إياس، ثلاثتهم
...، بهٰذا الإسناد، وهٰذا سند صحيح. وأخرجه النسائى 2/92–93 فى الإمامة: باب فضل الصف الأول على الثانى،
...3 من طريق بقية بن الوليد، والطبرانى /18 "637" من طريق إسماعيل بن عياش،، كلاهما عن بحير بن سعد "وقد
...مطبوع من الطبرانى والبيهقى إلى يحيى بن سعيد "، عن خالد بن معدان، به. وهٰذا سند قوى. وأخرجه الطيالسى
...د 4/126 و127، وابن ماجة "996" فى الإقامة: باب فضل الصف المقدم، والدارمى 1/290، والطبرانى /18
...زيمة "1558"، والحاكم 1/214 و217، والبيهقى 3/102–103 من طرق عن هشام الدستوائى، عن يحيى بن
...حمد بن إبراهيم، عن خالد بن معدان، عن العرباض. قال الطبرانى بإثره: ولم يذكر هشام فى الإسناد جبير بن نفير.

...كْرُ الْخَبَرِ الْمُدْحِضِ قَوْلَ مَنْ زَعَمَ اَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ اِبْرَاهِيمَ لَمْ يَسْمَعْ هٰذَا الْخَبَرَ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ

...تذکرہ جو اس شخص کے موقف کو غلط ثابت کرتی ہے جو اس گمان کا شکار ہے کہ محمد بن ابراہیم نے یہ روایت خالد بن معدان سے نہیں سنی ہے

...سندحدیث): اَخْبَرَنَا النَّضْرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُبَارَكِ الْعَابِدُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعِجْلِيُّ، ...نُ مُوسٰى، عَنْ شَيْبَانَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ، اَنَّ خَالِدَ ... اَنَّ جُبَيْرَ بْنَ نُفَيْرٍ، حَدَّثَهُ، اَنَّ الْعِرْبَاضَ بْنَ سَارِيَةَ، حَدَّثَهُ - وَكَانَ الْعِرْبَاضُ، مِنْ اَهْلِ الصُّفَّةِ -

...): كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ عَلَى الصَّفِّ الْمُقَدَّمِ ثَلَاثًا وَعَلَى الثَّانِيْ

...رت عرباض بن ساریہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: یہ حضرت عرباض رضی اللہ عنہ اہل صفہ سے تعلق رکھتے ہیں۔ یہ بیان کرتے ...پہلی صف والوں کے لئے تین مرتبہ اور دوسری صف والوں کے لئے ایک مرتبہ دعاء رحمت کیا کرتے تھے۔

...ةِ اللّٰهِ جَلَّ وَعَلَا وَاسْتِغْفَارِ الْمَلَائِكَةِ لِلْمُصَلِّيْ عَلٰى مَيَامِنِ الصُّفُوفِ

...ں دائیں طرف کھڑے ہونے والے نمازی کیلئے اللہ تعالیٰ کی مغفرت کرنے اور فرشتوں کے دعائے مغفرت کرنے کا تذکرہ

...سندحدیث): اَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى بْنِ مُجَاشِعٍ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ

...ادہ صحيح، رجاله ثقات رجال الصحيح. محمد بن عثمان العجلي: هو محمد بن عثمان بن كرامة العجلي ... مكرر ما قبله. وأخرجه ابن أبي شيبة 1/379 عن عبيد الله بن موسى، بهٰذا الإسناد.

...ادہ حسن كما قال الحافظ في "الفتح" 2/213. أسامة بن زيد: هو الليثي مولاهم أبو زيد المدني، استشهد به ...و مختلف فيه، وأعدل الأقوال فيه أنه حسن الحديث. وأخرجه ابن ماجة "1005" في الإقامة: باب فضل ميمنة ...67" في الصلاة: باب من يستحب أن يلي الإمام في الصف و كراهية التأخير، ومن طريقه البيهقي في "السنن" ... "شرح السنة" "819"، كلاهما عن عثمان بن أبي شيبة، بهٰذا الإسناد. لكن المحفوظ بهٰذا الإسناد عن النبي ... بلفظ: "إن اللّٰه وملائكته يصلون على الذين يصلون الصفوف" كما سيرد عند المؤلف برقم "2163". انظر .../3 وأخرج أبو داؤد "615" في الصلاة: باب الإمام ينحرف بعد التسليم، والنسائي 2/94 في الإمامة: باب ...حب من الصف من حديث البراء قال: كنا إذا صلينا خلف رسول الله صلى الله عليه وسلم، أحببنا أن نكون عن ...ح كما قال الحافظ في "الفتح" 2/213.

ـہ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ
لَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

ث): اِنَّ اللّٰهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلٰى مَيَامِنِ الصُّفُوفِ .(1: 2)

ہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
لہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے صف میں دائیں طرف والوں پر رحمت نازل کرتے ہیں۔"

رُ مَغْفِرَةِ اللّٰهِ جَلَّ وَعَلَا مَعَ اسْتِغْفَارِ الْمَلَائِكَةِ عَلَى الصُّفُوفِ الْمُبْتَرَةِ اِذَا كَانَتْ مُقَدَّمَةً

جب سیدھی ہو اور پہلی ہو تو اللہ تعالیٰ کا ان کی مغفرت کرنے اور فرشتوں کا ان کیلئے دعائے مغفرت کرنے کا تذکرہ

ند حدیث): حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْجُنَيْدِ اِمْلَاءً، حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا اَبُو
نْصُورٍ، عَنْ طَلْحَةَ الْاِيَامِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْسَجَةَ، عَنِ الْبَرَاءِ، قَالَ:

ث): كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ مَنَاكِبَنَا وَصُدُورَنَا وَيَقُولُ: لَا تَخْتَلِفُوا
اِنَّ اللّٰهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى الصُّفُوفِ الْمُقَدَّمَةِ .(1: 2)

ضرت براء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے کندھوں اور سینوں پر ہاتھ پھیرتے تھے اور یہ ارشاد

نے میں) تم آپس میں اختلاف نہ کرو، ورنہ تمہارے دلوں میں اختلاف آجائے گا۔ بے شک اللہ تعالیٰ اور
تے آگے کی صفوں پر رحمت نازل کرتے ہیں۔"

الْاِخْبَارِ عَمَّا يُسْتَحَبُّ لِلْمَرْءِ مِنْ اِتْمَامِ الصُّفُوفِ فِي الصَّلَوَاتِ

ں اطلاع کا تذکرہ کہ آدمی کیلئے یہ بات مستحب ہے کہ نماز میں صفوں کو مکمل کرے

سند حدیث): اَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي مَعْشَرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَمْرٍو

ـناده صحيح، رجاله رجال الشيخين غير عبد الرحمٰن بن عوسجة وهو ثقة . أبو الأحوص: هو سلام بن سليم،
لمعتمر، وطلحة الإيامي: هو طلحة بن مصرف .وأخرجه النسائي 2/89، 90 في الإمامة: باب كيف يقوم الإمام
بن سعيد، بهٰذا الإسناد .وأخرجه أبو داوٗد "664" في الصلاة: باب تسوية الصفوف، ومن طريقه البغوي في "شرح
هناد بن السري وأبي عاصم بن جواس الحنفي، عن أبي الأحوص، بهٰذا الإسناد .وأخرجه عبد الرزاق "2449"
يمة في "صحيحه" "1556" من طريق جرير، كلاهما عن منصور، بهٰذا الإسناد .وأورده المؤلف برقم "2157" من
ن منصور، به، فانظره.

...الَ: حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، قَالَ: سَأَلْتُ الْاَعْمَشَ، عَنْ حَدِيْثِ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ فِي الصُّفُوفِ ... عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى ...

...ث):اَلا تَصُفُّونَ كَمَا تَصُفُّ الْمَلَائِكَةُ عِنْدَ رَبِّهَا؟ قَالَ: قُلْنَا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، وَكَيْفَ يَصُفُّونَ ...هِمْ؟ قَالَ: يُتِمُّونَ الصُّفُوفَ الْمُقَدَّمَةَ وَيَتَرَاصُّونَ فِي الصَّفِّ .(3: 53)

...ر بن معاویہ بیان کرتے ہیں: میں نے اعمش سے اس حدیث کے بارے میں دریافت کیا: جو پہلی صفوں کے ... جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے' تو انہوں نے اپنی سند کے ساتھ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نبی ...ی نقل کیا:

...طرح صفیں کیوں نہیں بناتے ہو' جس طرح فرشتے اپنے پروردگار کی بارگاہ میں صف بناتے ہیں۔ راوی ...م نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! فرشتے اپنے رب کی بارگاہ میں کیسے صف بناتے ہیں؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ...ایا: وہ آگے کی صفوں کو مکمل کرتے ہیں اور پیچھے کی صفوں میں کشادگی رکھتے ہیں۔''

...ةِ اللّٰهِ جَلَّ وَعَلَا مَعَ اسْتِغْفَارِ الْمَلَائِكَةِ لِمَنْ يَّصِلُ الصُّفُوفَ الْمُبْتَرَةَ

...ر صف کو ملاتا ہے اللہ تعالیٰ کا اس کی مغفرت کرنے اور فرشتوں کا ان کیلئے دعائے مغفرت کرنے کا تذکرہ

...(سندحدیث): اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ قُتَيْبَةَ بِعَسْقَلَانَ، حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى، حَدَّثَنَا ...رَنِيْ اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى ...قَالَ:

...ث):اِنَّ اللّٰهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى الَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ الصُّفُوفَ .(1: 2)

...ف):قَالَ اَبُوْحَاتِمٍ: اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ هٰذَا هُوَ اللَّيْثِيُّ مَوْلًى لَهُمْ مِنْ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ مُسْتَقِيمُ الْاَمْرِ

...ناده حسن. عبد الرحمٰن بن عمرو البجلي، سئل عنه أبو زرعة كما في "الجرح والتعديل" 5/267، فقال: شيخ، ..."ثقاته" 8/380، وأرخ وفاته سنة 230 هـ، وقد توبع عليه، ومن فوقه ثقات من رجال الصحيح. وأخرجه أبو داؤد ... باب تسوية الصفوف، ومن طريقه البغوي في "شرح السنة" "809" عن عبد الله بن محمد النفيلي، عن زهير بن ...د. وتقدم برقم "2154" من طريق جرير، عن الأعمش، به، وسبق تخريجه من طرقه هناك، فانظره.

...سناده حسن. وأخرجه ابن خزيمة في "صحيحه" "1550"، والحاكم 1/214 ومن طريقه البيهقي في "السنن" ... الربيع بن سليمان المرادي، والبيهقي 1/101 أيضا من طريق بحر بن نصر، كلاهما عن عبد الله بن وهب، بهذا ...ؤلف برقم "2160" من طريق سفيان الثوري، عن أسامة بن زيد، به، لكن بلفظ "إِنَّ اللّٰهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى ... انظر ما بعده.

...تاب، وَاُسَامَةُ بْنُ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ مَدَنِيٌّ وَاهٍ وَكَانَا فِي زَمَنٍ وَاحِدٍ اِلَّا اَنَّ اللَّيْثِيَّ اَقْدَمُ

...ہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتی ہیں:

...للہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے ان لوگوں پر رحمت نازل کرتے ہیں جو صفوں کو ملاتے ہیں۔''

...ن رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) اسامہ بن زید نامی راوی لیثی ہے یہ ان کا آزاد کردہ غلام ہے۔ جو اہل مدینہ سے تعلق رکھتا ...۔ اس کی روایات مستند ہیں۔ جبکہ اسامہ بن زید بن اسلم مدینہ منورہ کا رہنے والا ہے لیکن وہ واہی ہے۔ یہ دونوں ...تعلق رکھتے ہیں۔ لیکن لیثی نامی راوی کی عمر زیادہ ہے۔

...بِرِ الْمُدْحِضِ قَوْلَ مَنْ زَعَمَ اَنَّ هٰذَا الْخَبَرَ مَا رَوَاهُ اِلَّا اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ

...کا تذکرہ جو اس شخص کے موقف کو غلط ثابت کرتی ہے جو اس بات کا قائل ہے کہ اس روایت کو صرف اسامہ بن زید نامی راوی نے نقل کیا ہے

...دَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ شَاذَانَ الْمُقْرِءُ اَبُو الْقَاسِمِ بِالرِّيِّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ ...سَيْنُ بْنُ حَفْصٍ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ...سَلَّمَ:

...ث): اِنَّ اللّٰهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى الَّذِينَ يَصِلُونَ الصُّفُوفَ. (2:1)

...ہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

...للہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے ان لوگوں پر رحمت نازل کرتے ہیں جو صفوں کو ملاتے ہیں۔''

...كْرُ الْاَمْرِ بِتَسْوِيَةِ الصُّفُوفِ حَذَرَ مُخَالَفَةِ الْوُجُوهِ عِنْدَ تَرْكِهِ

...فوں کو درست رکھنے کا حکم ہونے کا تذکرہ تاکہ اس کے ترک کی وجہ سے آپس میں پیدا ہونے والے اختلاف سے بچا جا سکے

(سند حدیث): اَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْهَمْدَانِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، حَدَّثَنَا ...كُ بْنِ حَرْبٍ، اَنَّهُ سَمِعَ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ، يَقُولُ:

...ث): كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَوِّي الصَّفَّ حَتّٰى يَجْعَلَهُ مِثْلَ الْقِدْحِ اَوِ الرُّمْحِ

...ناده قوي. عبد الرحمٰن بن عمر: هو ابن يزيد بن كثير الزهري، أبو الحسن الأصبهاني الأزرق المعروف برستة، ...دوق، وذكره المؤلف في "الثقات" 8/381-382، ومن فوقه من رجال الشيخين غير حسين بن حفص، فإنه من ...وأخرجه ابن ماجة "995" في الإقامة: باب إقامة الصفوف، عن هشام بن عمار، عن إسماعيل بن عياش، عن هشام ...ناد. وأخرجه البيهقي 3/103

بِ نَاتِئًا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عِبَادَ اللّٰهِ سَوُّوا صُفُوفَكُمْ اَوْ لَيُخَالِفَنَّ اللّٰهُ بَيْنَ
)

ضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم صف کو درست کیا کرتے تھے' یہاں تک کہ آپ اسے
ر بنا دیتے تھے۔ جب آپ کسی شخص کے سینے کو آگے نکلا ہوا دیکھتے تھے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے تھے۔ اللہ
ں کو درست رکھو' ورنہ اللہ تعالیٰ تمہارے درمیان اختلاف پیدا کر دے گا۔''

ذِكْرُ الْعِلَّةِ الَّتِیْ مِنْ اَجْلِهَا اَمَرَ بِهٰذَا الْاَمْرِ

اس علت کا تذکرہ جس کی وجہ سے یہ حکم دیا گیا

(سندحدیث): اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْاَزْهَرِ السِّجْزِيُّ،
بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، حَدَّثَنَا اَبَانُ، وَشُعْبَةُ، قَالَا: حَدَّثَنَا، قَتَادَةُ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

ناده حسن من أجل سماك بن حرب، فإنه صدوق، وهو من رجال مسلم، وباقی رجاله رجال الشيخين. محمد:
ب بغندر. وأخرجه ابن ماجة "994" فی الإقامة: باب إقامة الصفوف، عن محمد بن بشار، بهٰذا الإسناد. وأخرجه
محمد بن جعفر، به. وأخرجه علی بن الجعد فی "المسند" "581"، ومن طريقه البغوی "806"، وأخرجه الطيالسی
4/27، وأبو عوانة 2/41، من طرق عن شعبة، به. وأخرجه ابن أبی شيبة 1/351، ومسلم "436" "128" فی
الصفوف وإقامتها، والبيهقی فی "السنن" 3/100، والنسائی 2/89 فی الإمامة: باب كيف يقوم الإمام الصفوف،
وص، وعبد الرزاق "2429"، وأحمد 4/276، وأبو عوانة 2/40، من طريق سفيان الثوری، ومسلم "436"
ی "السنن" 2/21، من طريق أبی خيثمة، والطيالسی "791"، وأبو داوٗد "663" فی الصلاة: باب تسوية الصفوف،
سلمة، ومسلم "436"، والترمذی "227" فی الصلاة: باب ما جاء فی إقامة الصفوف من طريق أبی عوانة، وأحمد
زائدة، وأبو داوٗد "665" ومن طريقه البغوی فی "شرح السنة" "810" من طريق حاتم بن أبی صغيرة، كلهم عن
هٰذا الإسناد. وأخرجه مختصرا أحمد 4/277، والبخاری "717" فی الأذان: باب تسوية الصفوف عند الإقامة
436" "127"، وأبو عوانة 2/40، والبيهقی 3/100 من طرق عن شعبة، عن عمرو بن مرة، عن سالم بن أبی
ن بن بشير. وسيرد برقم "2175" من طريق معاذ بن معاذ، عن شعبة، به، وبرقم "2176" من طريق أبی القاسم
ن بن بشيير.

حمد بن عبد الرحمٰن شيخ ابن حبان: هو الحافظ المجود شيخ خرسان، أبو العباس مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ
لّٰه السرخسی الدغولی أحد أئمة عصره بخراسان فی اللغة والفقه والرواية. مترجم فی "السير" 14/557-562.
لأزهر: لم أتبينه، وجاء فی "ثقات المؤلف" 9/123 فی هذه الطبقة محمد بن الأزهر، شيخ من أهل الجوزجان ...
ی القطان، وابن مهدی، روی عنه أحمد بن سيار، كثير الحديث، يتعاطى الحفظ من جلساء أحمد، وقد توبع عليه،
رجال الشيخين. أبان: هو ابن يزيد العطار. وأخرجه أبو داوٗد "667" فی الصلاة: باب تسوية الصفوف، ومن طريقه
لسنة" "813"، والبيهقی 3/100 عن مسلم بن إبراهيم، بهٰذا الإسناد، وصححه ابن خزيمة "1454". وأخرجه
28، والنسائی 2/92 فی الإمامة: باب حث الإمام علی رص الصفوف والمقاربة بينها، من طرق عن أبان، به.

ث):رُصُّوا صُفُوفَكُمْ وَقَارِبُوا بَيْنَهَا وَحَاذُوا بِالْاَكْتَافِ، فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهٖ اِنِّيْ لَاَرَى
نْ خَلَلِ الصَّفِّ كَاَنَّهَا الْحَذَفُ .(1: 73)

رت انس رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:
ں کو درست رکھو۔ایک دوسرے کے قریب رہو اور اپنے کندھوں کو برابر رکھو۔اس ذات کی قسم جس کے
میں میری جان ہے۔میں شیطان کو دیکھا ہوں' وہ صف کے درمیان خالی جگہ میں یوں داخل ہوتا ہے'
ا بچہ ہو۔

كْرُ الْاَمْرِ بِتَسْوِيَةِ الصُّفُوْفِ وَاِقَامَتِهَا عِنْدَ الْقِيَامِ اِلَى الصَّلَاةِ

ڑے ہوتے وقت صفوں کو درست رکھنے اور انہیں قائم رکھنے کا حکم ہونے کا تذکرہ

سندحدیث): اَخْبَرَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ الْجُمَحِيُّ، حَدَّثَنَا مُسَدَّدُ بْنُ مُسَرْهَدٍ، حَدَّثَنَا يَحْيٰى،
قَتَادَةَ، عَنْ يُوْنُسَ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ حِطَّانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الرَّقَاشِيِّ،
ث):اَنَّ الْاَشْعَرِيَّ صَلّٰى بِاَصْحَابِهٖ، فَلَمَّا جَلَسَ فِيْ صَلَاتِهٖ قَالَ رَجُلٌ مِّنَ الْقَوْمِ: اُقِرَّتِ الصَّلَاةُ
؟ فَلَمَّا قَضَى الْاَشْعَرِيُّ صَلَاتَهٗ اَقْبَلَ عَلَى الْقَوْمِ فَقَالَ: اَيُّكُمُ الْقَائِلُ كَلِمَةَ كَذَا كَذَا؟ فَاَرَمَّ الْقَوْمُ
طَّانُ قُلْتَهَا قَالَ: وَاللّٰهِ مَا قُلْتُهَا وَلَقَدْ خِفْتُ اَنْ تَبْكَعَنِيْ بِهَا، فَقَالَ رَجُلٌ مِّنَ الْقَوْمِ: اَنَا قُلْتُهَا وَمَا
خَيْرَ، فَقَالَ الْاَشْعَرِيُّ: اَمَا تَعْلَمُوْنَ مَا تَقُوْلُوْنَ فِيْ صَلَاتِكُمْ؟ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
مَنَا سُنَّتَنَا وَبَيَّنَ لَنَا صَلَاتَنَا فَقَالَ: اِذَا اُقِيْمَتِ الصَّلَاةُ فَاَقِيْمُوْا صُفُوْفَكُمْ وَلْيَؤُمَّكُمْ اَحَدُكُمْ، فَاِذَا
اِذَا قَالَ: (وَلَا الضَّآلِّيْنَ) (الفاتحة: 7) فَقُوْلُوْا: آمِيْنَ يُجِبْكُمُ اللّٰهُ، ثُمَّ اِذَا كَبَّرَ فَرَكَعَ فَكَبِّرُوْا
الْاِمَامَ يَرْكَعُ قَبْلَكُمْ وَيَرْفَعُ قَبْلَكُمْ قَالَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَتِلْكَ بِتِلْكَ، وَاِذَا قَالَ:
حَمِدَهٗ فَقُوْلُوْا: اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ فَاِنَّ اللّٰهَ جَلَّ وَعَلَا قَالَ عَلٰى لِسَانِ نَبِيِّهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

ناده صحيح، رجاله ثقات رجال الصحيح . يحيى: هو ابن سعيد القطان، وهشام: هو ابن عبد الله الدستوائي .
4/4، ومن طريقه أبو داوٗد "972" في الصلاة: باب التشهد، وأخرجه النسائي 2/241-242 في التطبيق: باب
، عن عبيد الله بن سعيد، و 3/41، 42 في السهو: باب نوع آخر من التشهد، عن محمد بن بشار، ومحمد بن
يحيى بن سعيد، بهٰذا الإسناد . وصححه ابن خزيمة "1584" مختصرا .وأخرجه الطيالسي "517"، ومن طريقه
والبيهقي في "السنن" 2/141، وأخرجه مسلم "404" "63" في الصلاة: باب التشهد في الصلاة، من طريق معاذ
"901" في الإقامة: باب ما جاء في التشهد، من طريق ابن أبي عدي، ثلاثتهم عن هشام الدستوائي، به . وأخرجه
1/، 253 و293 و352،وعبد الرزاق "3065"، ومسلم "404" "62" و "63"، وأبو داوٗد "972" و "973"،
9 في الإمامة: باب مبادرة الإمام، و 2/196، 197 في التطبيق: باب قوله: ربنا ولك الحمد، و 2/242: باب
د، وابن ماجة "901"، والطحاوي في "شرح معاني الآثار " 1/264 و265، والدارمي 1/315، وأبو عوانة
13، والبيهقي 2/96 و140، 141 و377 من طرق عن قتادة، بهٰذا الإسناد.

ہ لِمَنْ حَمِدَهُ، ثُمَّ اِذَا كَبَّرَ وَسَجَدَ فَكَبِّرُوْا وَاسْجُدُوا، فَاِنَّ الْاِمَامَ يَسْجُدُ قَبْلَكُمْ وَيَرْفَعُ قَبْلَكُمْ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَتِلْكَ بِتِلْكَ، فَاِذَا كَانَ عِنْدَ الْقَعْدَةِ فَلْيَكُنْ مِنْ قَوْلِ اَحَدِكُمُ التَّحِيَّاتُ
لَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ
نَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ. (1: 78)

ن بن عبداللہ رقاشی بیان کرتے ہیں: اشعری نے اپنے ساتھیوں کو نماز پڑھائی جب وہ نماز میں بیٹھے تو حاضرین
ب نے کہا: نماز کو نیکی اور زکوٰۃ کے ہمراہ قرار دیا گیا ہے' جب اشعری نے اپنی نماز مکمل کی تو وہ ان کی طرف متوجہ
یا: فلاں بات تم میں سے کس نے کہی ہے' تو لوگ خاموش رہے۔ اشعری نے کہا: اے حطان شاید تم نے یہ بات
نے کہا: اللہ کی قسم! میں نے یہ بات نہیں کہی لیکن مجھے اندیشہ تھا' آپ اس حوالے سے مجھے مجرم قرار دیں گے۔
یک صاحب بولے: میں نے یہ بات کہی ہے۔ میں نے اس کے ذریعے صرف بھلائی کا ارادہ کیا تھا تو اشعری
یہ بات نہیں جانتے؟ تمہیں اپنی نماز کے درمیان کیا پڑھنا چاہئے۔ بے شک اللہ کے رسول نے ہمیں خطبہ دیتے
دی اور آپ نے نماز کا طریقہ ہمارے سامنے بیان کیا۔ آپ نے ارشاد فرمایا: جب نماز قائم کی جائے' تو تم اپنی
اور تم میں سے کوئی ایک شخص تمہاری امامت کرے جب وہ تکبیر کہے' تو تم بھی تکبیر کہو جب وہ والاالضالین کہے'
لیٰ تمہاری دعا کو قبول کرے گا پھر جب وہ تکبیر کہے اور رکوع میں جائے' تو تم بھی تکبیر کہتے ہوئے رکوع میں جاؤ۔
وع میں جانا چاہئے اور تم سے پہلے (رکوع سے سرکو) اٹھانا چاہئے۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: یہ یوں ہو
مع اللہ لمن حمدہ پڑھے تو تم لوگ اللھم ربنا ولك الحمد پڑھو کیونکہ اللہ تعالیٰ نے نبی کی زبانی یہ بات
ر جو شخص اس کی حمد بیان کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کو سن لیتا ہے' پھر جب امام تکبیر کہتے ہوئے سجدے میں جائے' تو تم
ئے سجدے میں جاؤ امام کو تم سے پہلے سجدے میں جانا چاہئے اور تم سے پہلے اٹھنا چاہئے۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:
پھر جب قعدہ آئے' تو تم یہ پڑھو۔

اور جسمانی عبادتیں اللہ تعالیٰ کے لئے مخصوص ہیں۔ اے نبی آپ پر سلام ہو اللہ تعالیٰ کی رحمتیں اور اس کی
ل ہوں' ہم پر اور اللہ تعالیٰ کے تمام نیک بندوں پر سلام ہو میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں' اللہ تعالیٰ کے
معبود نہیں ہے اور بے شک حضرت محمد اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔''

ناده ضعيف. مصعب بن ثابت: ضعفه أحمد، وابن معين، وأبو حاتم، والنسائي، وقال المؤلف في "المجروحين"
حديث، ممن ينفرد بالمناكير عن المشاهير، فلما كثر ذلك منه، استحق مجانبة حديثه، ولما ذكره في "الثقات"
. أدخلته في الضعفاء، وهو ممن استخرت الله فيه. ومحمد بن مسلم بن السائب بن خباب المدني: روى عنه
لف في "الثقات" 5/373. وأخرجه أبو داوُد "670" في الصلاة: باب تسوية الصفوف، ومن طريقه البغوي في
8"، والبيهقي في "السنن" 2/22 عن مسدد بن مسرهد، بهٰذا الإسناد. وأخرجه أحمد 3/254، وأبو داوُد "669"،
البيهقي 2/22 من طريق حاتم بن إسماعيل، عن مصعب بن ثابت، به. وسيعيده المؤلف برقم "2170" من طريق
ن مصعب بن ثابت، به.

...حبُّ لِلْاِمَامِ اَنْ يَّاْمُرَ الْمَاْمُوْمِيْنَ بِتَسْوِيَةِ الصُّفُوْفِ عِنْدَ قِيَامِهِمْ اِلَى الصَّلَاةِ

...ره كہ امام كیلئے یہ بات مستحب ہے كہ جب لوگ نماز كیلئے كھڑے ہوں تو وہ مقتدیوں كو صفیں درست كرنے كی ہدایت كرے

...سند حدیث): اَخْبَرَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُسَدَّدُ بْنُ مُسَرْهَدٍ، وَعَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ، ...دُ بْنُ الْاَسْوَدِ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ ثَابِتِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، قَالَ: جِئْتُ فَقَعَدْتُ فَقَالَ ...بْنِ خَبَّابٍ:

...): جَاءَ اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ فَقَعَدَ مَكَانَكَ هٰذَا فَقَالَ: تَدْرُوْنَ مَا هٰذَا الْعُوْدُ؟ قُلْنَا: لَا قَالَ: اِنَّ ...لَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا قَامَ اِلَى الصَّلَاةِ اَخَذَ بِيَمِيْنِهٖ، ثُمَّ الْتَفَتَ فَقَالَ: اعْتَدِلُوْا سَوُّوْا ...خَذَ بِيَسَارِهٖ، ثُمَّ قَالَ: اعْتَدِلُوْا سَوُّوْا صُفُوْفَكُمْ فَلَمَّا هُدِمَ الْمَسْجِدُ فُقِدَ فَالْتَمَسَهٗ عُمَرُ رِضْوَانُ ...قَدْ اَخَذَهٗ بَنُو عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ فَجَعَلُوْهُ فِيْ مَسْجِدِهِمْ فَانْتَزَعَهٗ فَاَعَادَهٗ (5: 8)

...عب بن ثابت بیان كرتے ہیں: میں آیا اور آكر بیٹھ گیا تو محمد بن مسلم نے بتایا: حضرت انس بن مالك رضی اللہ عنہ ...ری اس جگہ پر آكر بیٹھ گئے انہوں نے فرمایا: كیا تم لوگ یہ بات جانتے ہو یہ لكڑی كیا ہے ہم نے جواب دیا: جی ...ایا: نبی اكرم صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز كے لئے كھڑے ہوتے تھے تو آپ اپنے دست مبارك كے ذریعے اسے پكڑ لیتے ...تے اور ارشاد فرماتے: اعتدال اختیار كرو اور اپنی صفوں كو درست كرو پھر آپ اسے اپنے بائیں ہاتھ میں پكڑ لیتے ...دال اختیار كرو اور اپنی صفوں كو درست كرو پھر جب مسجد منہدم ہوگئی تو یہ لكڑی گم ہوگئی۔ ...نے اس كو تلاش كیا' تو انہیں یہ لكڑی مل گئی۔ یہ لكڑی بنو عمرو بن عوف نے حاصل كر لی تھی اور انہوں نے اسے ...حضرت عمر نے اسے وہاں سے واپس لا كر اس كی (پہلے والی مخصوص) جگہ پر ركھ دیا۔

ذِكْرُ خَبَرٍ ثَانٍ يُصَرِّحُ بِصِحَّةِ مَا ذَكَرْنَاهُ

...روایت كا تذكرہ جو ہمارے ذكر كردہ مفہوم كے صحیح ہونے كی صراحت كرتی ہے

...ند حدیث): اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ سُلَيْمَانَ، بِالْفُسْطَاطِ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامٍ ...لَ: حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ، قَالَ: اَخْبَرَنَا مِسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ، ...للّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَوِّي الصُّفُوْفَ كَاَنَّمَا بِهَا الْقِدَاحُ. (5: 8)

...ت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ بیان كرتے ہیں۔ نبی اكرم صلی اللہ علیہ وسلم صفیں یوں درست كرتے تھے جیسے تیر ہو۔

...حسن، وقد تقدم برقم "2165"، وسيرد برقم "2175" وانظر "2176".

رُ الاستِحبَابِ لِلاِمَامِ اَنْ يَّاْمُرَ الْمَاْمُومِيْنَ بِتَسْوِيَةِ الصُّفُوفِ وَاعْتِدَالِهَا عِنْدَ قِيَامِهِ اِلَى الصَّلَاةِ

مستحب ہونے کا تذکرہ کہ وہ نماز کیلئے کھڑے ہوتے وقت مقتدیوں کو صفیں درست کرنے اور انہیں سیدھا رکھنے کی ہدایت کرے

سندحدیث): اَخْبَرَنَا ابْنُ خُزَيْمَةَ، حَدَّثَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ السَّرِيِّ، حَدَّثَنَا بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمِ بْنِ خَبَّابٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ،

ث): اَنَّ عُمَرَ، لَمَّا زَادَ فِي الْمَسْجِدِ غَفَلُوْا عَنِ الْعُوْدِ الَّذِی كَانَ فِي الْقِبْلَةِ قَالَ اَنَسٌ: اَتَدْرُوْنَ ىْ ذٰلِكَ الْعُوْدُ؟ فَقَالُوْا: لَا فَقَالَ: اِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا اُقِيمَتِ الصَّلَاةُ اَخَذَ ى، ثُمَّ الْتَفَتَ فَقَالَ: اعْدِلُوْا صُفُوفَكُمْ وَاسْتَوُوا ثُمَّ اَخَذَ بِيَدِهِ الْيُسْرٰى ثُمَّ الْتَفَتَ فَقَالَ: اعْدِلُوْا

(7

ضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مسجد نبوی میں توسیع کی تو لوگ اس لکڑی قبلہ کی سمت میں موجود تھی۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: کیا تم لوگ یہ بات جانتے ہو اس لکڑی کو کیوں نے جواب دیا: جی نہیں تو انہوں نے بتایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز کے لئے اقامت کہے جانے کے بعد اس لکڑی کو اقدس میں لیتے تھے اور پھر (دائیں طرف) متوجہ ہو کر ارشاد فرماتے تھے: تم اپنی صفوں کو ٹھیک اور برابر کرو پھر یں دست اقدس میں لے کر (پھر بائیں طرف) متوجہ ہو کر ارشاد فرماتے تھے: تم اپنی صفوں کو ٹھیک کرو۔

ذِكْرُ الْعِلَّةِ الَّتِیْ مِنْ اَجْلِهَا اُمِرَ بِتَسْوِيَةِ الصُّفُوفِ

س علت کا تذکرہ جس کی وجہ سے صفوں کو درست رکھنے کا حکم دیا گیا ہے

سندحدیث): اَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْهَمْدَانِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ

سناده ضعيف، وهو مكرر "22168"

ناده صحيح على شرط مسلم . محمد بن عبد الأعلى: من رجال مسلم، ومن فوقه من رجال الشيخين . وأخرجه
1" عن محمد بن عبد الأعلى الصنعاني، بهذا الإسناد. وأخرجه الطيالسي "1982"، وابن أبي شيبة 1/351،
254 و274 و279 و291، ومسلم "433" في الصلاة: باب تسوية الصفوف وإقامتها، وابن ماجة "933" في
ة الصفوف، وأبو عوانة 2/38، والدارمي 1/289، وأبو يعلى "2997"، و "3055" و "3137" و "3212"،
السنة "812"، والبيهقي 3/99-100، وابن خزيمة "1543" أيضا، من طرق عن شعبة، به. وأخرجه عبد الرزاق
يقه أبو يعلى "3188" عن معمر، عن قتادة، به. وسيرد برقم "2174" من طريق أبي الوليد الطيالسي، عن شعبة، به،
عن أبي هريرة سيرد برقم. "2177"

...دَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

...): اَتِمُّوْا صُفُوْفَكُمْ، فَاِنَّ تَسْوِيَةَ الصَّفِّ مِنْ تَمَامِ الصَّلَاةِ . (1: 78)

...رت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

...ں کو مکمل کرو کیونکہ صفوں کو درست کرنا نماز کی تکمیل کا حصہ ہے۔"

...لاستِحْبَابِ لِلْاِمَامِ بِمَسْحِ مَنَاكِبِ الْمُؤْمِنِيْنَ قَبْلَ اِقَامَةِ الصَّلَاةِ

... امام کیلئے یہ بات مستحب ہونے کا تذکرہ کہ وہ نماز قائم ہونے سے پہلے اہل ایمان کے کندھوں پر ہاتھ پھیرے

...ندحدیث): اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِیْ عَوْنٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُوْ عَمَّارٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، ... عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ اللَّيْثِيِّ، عَنْ اَبِیْ مَعْمَرٍ، عَنْ اَبِیْ مَسْعُوْدٍ، قَالَ:

...): كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ مَنَاكِبَنَا فِی الصَّلَاةِ وَيَقُوْلُ: اسْتَوُوا وَلَا ...لِفَ قُلُوْبُكُمْ لِيَلِيَنِّیْ مِنْكُمْ اُولُو الْاَحْلَامِ وَالنُّهٰى، ثُمَّ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُمْ ثُمَّ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُمْ قَالَ اَبُوْ ...وْمَ اَشَدُّ اخْتِلَافًا . (1: 102)

...رت ابومسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز (شروع کرنے سے) پہلے ہمارے کندھوں پر ہاتھ ...دفرماتے تھے: تم (صفوں کو) درست رکھو اور آپس میں اختلاف نہ رکھو ورنہ تمہارے دلوں میں اختلاف آجائے ...ا اور تجربہ کار لوگ میرے قریب کھڑے ہوں پھر اس کے بعد ان کے بعد کے مرتبے کے لوگ ہوں اور پھر اس ...کے مرتبے کے لوگ ہوں۔

...ود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: آج تمہارے درمیان شدید اختلاف پائے جاتے ہیں۔

...ه صحيح على شرط الشيخين. أبو عمار: هو حسين بن حريث الخزاعي المروزي، وأبو معمر: هو عبد الله بن ...رجه أحمد 4/122، وأبو عوانة 2/41، وابن خزيمة "1542"، وابن أبي شيبة 1/351، ومن طريقه مسلم ...: باب تسوية الصفوف وإقامتها، والطبراني 17/ "596"، أربعتهم من طريق وكيع، بهذا الإسناد. وأخرجه ...ن أبي شيبة 1/351، وأحمد 4/122، ومسلم "432"، والنسائي 2/87-88 في الإمامة إذا تقدم في تسوية ...ارود "315"، والطبراني في "الكبير" 17/ "587" و "589" و "590" و "592" و "593" و "595" و "596"، ...لبيهقي 3/97 من طريق أبي معاوية وابن إدريس وجرير وشعبة ومحمد بن عبيد عن الأعمش، به. وأخرجه ..."597" من طريق حبيب بن أبي ثابت، عن عمارة بن عمير، به. وصححه الحاكم 1/219. وأخرجه الطبراني ... عمرو بن مرة، عن أبي معمر، به. وسيورده المصنف برقم "2178" من طريق سفيان الثوري، عن الأعمش، به.

...مَا يَأْمُرُ الْإِمَامُ الْمَأْمُومِينَ بِإِقَامَةِ الصُّفُوفِ قَبْلَ ابْتِدَاءِ الصَّلَاةِ

...تذکرہ کہ امام نماز سے پہلے صفوں کو قائم کرنے کیلئے مقتدیوں کو کیا ہدایت کرے گا

...سندحدیث): اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السَّامِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ الْمَقَابِرِيُّ،
...عِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ:
...ث):اَقْبَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِوَجْهِهِ حِيْنَ قَامَ اِلَى الصَّلَاةِ قَبْلَ اَنْ يُكَبِّرَ
...وفَكُمْ وَتَرَاصُّوا، فَاِنِّي اَرَاكُمْ مِنْ وَّرَاءِ ظَهْرِي .(5: 24)

...ضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز ادا کرنے کے لئے کھڑے ہوتے تھے' تو
...پہلے ہماری طرف رُخ کرتے تھے اور ارشاد فرماتے تھے: صفیں قائم کرو اور ان کے درمیان خلا نہ چھوڑو' کیونکہ میں
...دیکھ لیتا ہوں۔

...لْاَمْرِ بِتَسْوِيَةِ الصُّفُوفِ لِلْمَأْمُومِينَ اِذِ اسْتِعْمَالُهُ مِنْ تَمَامِ الصَّلَاةِ

...کو صفیں درست کرنے کا حکم ہونے کا تذکرہ کیونکہ یہ عمل نماز کی تکمیل کا حصہ ہے

...سندحدیث): اَخْبَرَنَا اَبُو خَلِيفَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

...اده صحيح على شرط مسلم، رجاله رجال الشيخين غير يحيى بن أيوب، فإنه من رجال مسلم . وأخرجه النسائي
... باب حث الإمام على رص الصفوف والمقاربة بينها، عن على بن حجر، عن إسماعيل بن جعفر، بهٰذا الإسناد.
...ة 1/351 عن هشيم، والشافعي 1/138 عن عبد الوهاب الثقفي، وعبد الرزاق "2462" عن عبد الله بن عمر،
...طريق ابن أبى عدى، و 3/125 و 229 من طريق أبى خالد الأحمر سليمان بت حيان، و 3/182 من طريق يحيى
...من طريق عبد الله بن بكر، و 3/286، وأبو عوانة 2/39 من طريق حماد، وأحمد 3/263، والبخارى "719"
...ال الإمام على الناس عند تسوية الصفوف، والبيهقى فى "السنن" 2/21 من طريق زائدة بن قدامة، والبخارى
... المنكب بالمنكب والقدم بالقدم فى الصف، من طريق زهير، والبيهقى 2/21 أيضا، والبغوى فى "شرح السنة"
...يد بن هارون، كلهم عن حميد الطويل، بهٰذا الإسناد. وزاد البخارى وغيره: وكان أحدنا يلزق منكب بمنكب
...ه .وأخرجه عبد الرزاق "2427" و "2463" عن معمر، وأحمد 3/286، والنسائى 2/91 فى الإمامة: باب كم
...أبو عوانة 2/39، والبغوى فى " شرح السنة" "808"، من طريق حماد بن سلمة، كلاهما عن ثابت، عن أنس.
...718" فى الأذان: باب تسوية الصفوف عند الإقامة وبعدها، ومسلم "434" "125" فى الصلاة: باب تسوية
...أبو عوانة 2/39، والبيهقى 3/100 من طرق عن عبد الوارث، عن عبد العزيز بن صهيب، عن أنس . 2174-
...شرط الشيخين . أبو الوليد: هو هشام بن عبد الملك الباهلى مولاهم . وأخرجه البخارى "723" فى الأذان: باب
...م الصلاة، وأبو داوٗد "668" فى الصلاة: باب تسوية الصفوف ومن طريقه البيهقى فى "السنن" 3/99، وأخرجه
...ضا من طريق عثمان بن سعيد، ثلاثتهم عن أبى الوليد الطيالسى، بهٰذا الإسناد . وأخرجه أبو داوٗد "668" أيضا،
...3/99، 100 عن سليمان بن حرب، عن شعبة، به . وتقدم برقم "2171" من طريق خالد بن الحارث، عن شعبة،

عَنْ اَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:

سَوُّوا صُفُوفَكُمْ، فَإِنَّ تَسْوِيَةَ الصَّفِّ مِنْ تَمَامِ الصَّلَاةِ . (1: 95)

حضرت انس رضی اللہ عنہ، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''صفوں کو درست کرو کیونکہ صفیں درست کرنا نماز کی تکمیل کا حصہ ہے۔''

ذِكْرُ مَا يُتَوَقَّعُ فِي الْمَأْمُومِينَ عِنْدَ تَرْكِهِمْ لِتَسْوِيَةِ الصُّفُوفِ فِي الصَّلَاةِ

بات کا تذکرہ کہ اگر مقتدی نماز کے دوران صفوں کو درست کرنا ترک کرتے ہیں تو پھر ان کے بارے میں کیا توقع کی جاتی ہے

2175 - (سند حدیث): اَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ الْمِنْهَالِ بْنِ اَخِي الْحَجَّاجِ الْعَطَّارُ، بِالْبَصْرَةِ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذِ بْنِ مُعَاذٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبِي، قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: حَدَّثَنَا سِمَاكٌ، قَالَ: سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ، وَهُوَ يَخْطُبُ وَيَقُولُ:

(متن حدیث): كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَوِّي الصَّفَّ حَتّٰى يَدَعَهُ مِثْلَ الْقِدْحِ اَوِ الرُّمْحِ، فَرَاٰى صَدْرَ رَجُلٍ نَاتِئًا مِنَ الصَّفِّ فَقَالَ: عِبَادَ اللّٰهِ لَتُسَوُّنَّ صُفُوفَكُمْ اَوْ لَيُخَالِفَنَّ اللّٰهُ بَيْنَ وُجُوهِكُمْ . (1: 95)

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ نے خطبہ دیتے ہوئے یہ بات بیان کی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم صف درست کروایا کرتے تھے یہاں تک کہ آپ اسے تیر یا نیزے کی مانند کر دیتے تھے۔ ایک مرتبہ آپ نے ایک شخص کے سینے کو صف سے آگے نکلا ہوا دیکھا تو ارشاد فرمایا: اے اللہ کے بندو! تم لوگ یا تو صفیں درست رکھو گے یا اللہ تعالیٰ تمہارے درمیان اختلاف پیدا کر دے گا۔

ذِكْرُ الْبَيَانِ بِاَنَّ قَوْلَهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَيْنَ وُجُوهِكُمْ اَرَادَ بِهِ بَيْنَ قُلُوبِكُمْ

اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد: ''تمہارے چہروں کے درمیان'' اس سے مراد یہ ہے: تمہارے دلوں کے درمیان

2176 - (سند حدیث): اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ اِسْحَاقَ، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي غَنِيَّةَ، عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِي زَائِدَةَ، عَنْ اَبِي الْقَاسِمِ الْجَدَلِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ،

(متن حدیث): اَقْبَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِوَجْهِهِ فَقَالَ: اَقِيمُوا صُفُوفَكُمْ - ثَلَاثًا -

2175- إسناده حسن . سماك: هو ابن حرب: صدوق من رجال مسلم، وباقي رجاله ثقات رجال الشيخين. وتقدم برقم "2..." من طريق محمد بن جعفر، عن شعبة، به، وبرقم "2169" من طريق مسعر بن كدام، عن سماك، به مختصرا، فانظرهما.

...اللّٰہِ لَتُقِیمُنَّ صُفُوفَکُمْ اَوْ لَیُخَالِفَنَّ اللّٰہُ بَیْنَ قُلُوبِکُمْ قَالَ: فَرَاَیْتُ الرَّجُلَ یُلْزِقُ کَعْبَهُ بِکَعْبِ صَاحِبِهٖ وَمَنْکِبَهُ ...مَنْکِبِ صَاحِبِهٖ. (1: 95)

اَبُو الْقَاسِمِ الْجَدَلِیُّ هٰذَا اسْمُهُ حُسَیْنُ بْنُ الْحَارِثِ مِنْ جَدِیلَةَ قَیْسٍ مِنْ ثِقَاتِ الْکُوفِیِّینَ

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہماری طرف رُخ کرتے اورارشادفرماتے: اپنی صفیں ...رست کرو۔ یہ بات آپ تین مرتبہ ارشادفرماتے (پھرفرماتے:) یا تو تم اپنی صفیں درست رکھو گے یا پھر اللہ تعالیٰ تمہارے درمیان ...ختلاف پیدا کردے گا۔

راوی کہتے ہیں: میں نے دیکھا' ہر شخص ساتھ والے کے ٹخنے کے ساتھ اپنے ٹخنے کو ملاتا تھا اور اپنے کندھے کو اپنے ساتھی کے ...کندھے کے ساتھ ملاتا تھا۔ ابوالقاسم الجدلی نامی راوی کا نام حسین بن حارث ہے۔ یہ جدیلہ قیس سے تعلق رکھتے ہیں اور کوفہ سے ...تعلق رکھنے والے ثقہ راوی ہیں۔

ذِكْرُ الْبَيَانِ بِاَنَّ اِقَامَةَ الصُّفُوفِ لِلصَّلَاةِ مِنْ حُسْنِ الصَّلَاةِ

اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ نماز کے دوران صف کو قائم کرنا نماز کی خوبصورتی کا حصہ ہے

2177 - (سندحدیث): اَخْبَرَنَا ابْنُ قُتَیْبَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِی السَّرِیِّ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، قَالَ: ...خْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ:

(متن حدیث): اَقِیمُوا الصَّفَّ فِی الصَّلَاةِ، فَاِنَّ اِقَامَةَ الصَّفِّ مِنْ حُسْنِ الصَّلَاةِ. (1: 95)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا ہے:

''تم نماز میں اپنی صفوں کو درست رکھو کیونکہ صف کو درست رکھنا نماز کی خوبصورتی کا حصہ ہے۔''

2176- إسناده قوي. ابن أبي غنية: هو عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ اَبِيْ غَنِيَّةَ، وأبو القاسم الجدلي: هو حسين بن الحارث. ...خرجه أبو داؤد "662" في الصلاة: باب تسوية الصفوف، ومن طريقه البيهقي 3/100-101 من طريق وكيع، والدارقطني ...282-283 من طريق يحيى بن سعيد الأموي، والدولابي في "الكنى والأسماء" 2/86 من طريق يعلى بن عبيد، ثلاثتهم عن ...كريا بن أبي زائدة، بهذا الإسناد. وعلقه البخاري في الأذان: باب إلزاق المنكب بالمنكب والقدم بالقدم في الصف، فقال: وقال ...نعمان بن بشير: رأيت الرجل منا يلزق كعبه بكعب صاحبه، ووصله الحافظ في "تغليق التعليق" 2/302 من طريق الدارقطني، ...سبه إلى أبي داؤد، وابن خزيمة، وحسن إسناده، وقال: وأصل الحديث دون الزيادة في آخره من حديث النعمان في "صحيح ...سلم" "436"، وغيره من هذا الوجه. وانظر ما قبله و "2165".

2177- حديث صحيح. ابن أبي السري: متابع، ومن فوقه من رجال الشيخين. وهو في "مصنف عبد الرزاق" برقم "2424"، ...ن طريقه أخرجه أحمد 2/314، والبخاري "722" في الأذان: باب إقامة الصف من تمام الصلاة، ومسلم "435" في الصلاة: باب ...سوية الصفوف وإقامتها، والبيهقي في "السنن" 3/99، وأبو عوانة 2/39. وتقدم طرفه برقم "2107".

www.islamicurdubooks.com

ذِكْرُ الزَّجْرِ عَنِ اخْتِلَافِ الْمَأْمُومِ فِيْ صَلَاتِهِ عَلٰى اِمَامِهِ

مقتدی کا نماز کے بارے میں اپنے امام سے اختلاف کرنے کی ممانعت کا تذکرہ

217 - (سندحدیث): اَخْبَرَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيْرٍ الْعَبْدِيُّ، قَالَ: اَخْبَرَنَا
لثَّوْرِيُّ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ اَبِيْ مَعْمَرٍ، عَنْ اَبِيْ *مَسْعُوْدٍ، قَالَ:
متن حدیث): كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ مَنَاكِبَنَا فِي الصَّلَاةِ وَيَقُوْلُ: لَا تَخْتَلِفُوا
ُ قُلُوْبُكُمْ وَلْيَلِيَنِيْ مِنْكُمْ اُولُو الْاَحْلَامِ وَالنُّهٰى، ثُمَّ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُمْ ثُمَّ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُمْ .(2: 43)

حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم (نماز شروع کرنے سے پہلے) ہمارے کندھوں پر ہاتھ
تے تھے اور یہ ارشاد فرماتے تھے: (صف سیدھی کرنے میں) ایک دوسرے سے اختلاف نہ کرو ورنہ تمہارے دلوں میں اختلاف
گا اور تم میں سے میرے قریب سمجھدار اور تجربہ کار لوگ کھڑے ہوں پھر اس کے بعد ان کے بعد کے مرتبے کے لوگ ہوں
بعد ان کے بعد کے مرتبے کے لوگ ہوں۔"

ذِكْرُ وَصْفِ خَيْرِ صُفُوْفِ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ وَشَرِّهَا

مردوں اور خواتین کی سب سے بہتر صف اور سب سے کم بہتر صف کی صفت کا تذکرہ

2179 - (سندحدیث): اَخْبَرَنَا اَبُوْ خَلِيْفَةَ، حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْعَلَاءِ ، عَنْ

2178- إسناده صحيح على شرط الشيخين . وأخرجه أبو داوُد "674" في الصلاة: باب من يستحب أن يلي الإمام في
، عن محمد بن كثير العبدي، بهذا الإسناد.وأخرجه عبد الرزاق "2430"، ومن طريقه الطبراني /17 "586" و "591" عن
لثوري، به.وأخرجه الحميدي "456"، ومن طريقه الطبراني "17" "588" و "594"، وأخرجه الدارمي 1/290 عن محمد بن
كلاهما عن سفيان، عن الأعمش، به .وأخرجه مسلم "432"، وابن ماجة "976" في الإقامة: باب من يستحب أن يلي الإمام،
يق ابن عيينة، عن الأعمش، به. وقد تحرف في "الإحسان" "أبو مسعود" إلى "ابن مسعود."وأورده المؤلف برقم "2172" من
كيع، عن الأعمش، به، فانظره.

2179- إسناده صحيح على شرط مسلم، وأخرجه ابن ماجة "1000" في الإقامة: باب صفوف النساء ، وابن خزيمة
حيحه" "1561" كلاهما عن أحمد بن عبدة، عن عبد العزيز بن محمد الدراوردي، بهذا الإسناد .وأخرجه أحمد 2/485 عن
رحمٰن بن مهدي وأبي عامر العقدي، عن زهير بن محمد الخراساني، عن العلاء ، به .وأخرجه الطيالسي "2408"، وابن أبي
2/38، وأحمد 2/336 و354 و367، ومسلم "440" في الصلاة: باب تسوية الصفوف وإقامتها، وأبو داوُد "678" في
ة: باب وصف النساء وكراهية التأخر عن الصف الأول، والترمذي "224" في الصلاة: باب ما جاء في فضل الصف الأول،
ي 2/93-94 في الإمامة: باب ذكر خير صفوف النساء ، وشر صفوف الرجال، وابن ماجة "1000"، وأبو عوانة 2/37،
ي في "شرح السنة" "815"، والبيهقي في "السنن" 3/97 من طريق سهيل بن أبي صالح، عن أبيه، عن أبي هريرة.وأخرجه ابن
بة 2/385، 386، والحميدي "1001"، وأحمد 2/340، والدارمي 1/291، والبيهقي 3/98 من طريق محمد بن عجلان،
ه، عن أبي هريرة.وأخرجه أحمد 2/247 عن سفيان، عن ابن عجلان، عن سعيد المقبري، عن أبي هريرة.وأخرجه الشافعي في
ند" 1/139، والحميدي "1000"، من طريق سفيان، عن ابن عجلان، عن أبيه أو عن سعيد المقبري، عن أبي هريرة.

www.islamicurdubooks.com

اَبِیْهِ، عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:

(متن حدیث):اَحْسِنُوا اِقَامَةَ الصُّفُوفِ فِی الصَّلَاةِ، وَخَیْرُ صُفُوفِ الْقَوْمِ فِی الصَّلَاةِ اَوَّلُهَا وَشَرُّهَا ...رُهَا، وَخَیْرُ صُفُوفِ النِّسَاءِ فِی الصَّلَاةِ آخِرُهَا وَشَرُّهَا اَوَّلُهَا. (1: 78)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''نماز میں صف قائم کرنے میں خوبصورتی کو اختیار کرو اور نماز میں لوگوں کی سب سے بہترین صف پہلے والی ہوتی ہے اور سب سے کم بہترین آخری ہوتی ہے اور خواتین کی صفوں میں سے سب سے بہتر صف، سب سے آخر والی ہوتی ہے اور سب سے کم بہتر صف پہلے والی ہوتی ہے''۔

ذِكْرُ الْاَمْرِ لِلْمَاْمُومِيْنَ اَنْ يَّقِفَ مِنْهُمْ وَرَاءَ الْاِمَامِ اُولُو الْاَحْلَامِ وَالنُّهٰى

مقتدیوں کو اس بات کا حکم ہونے کا تذکرہ کہ ان میں سے سمجھدار اور تجربہ کار لوگ امام کے پیچھے کھڑے ہوں گے

2180 - (سند حدیث): اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زُهَيْرٍ اَبُوْ يَعْلٰى بِالْاُبُلَّةِ، قَالَ: حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ نَصْرٍ، ...الَ: اَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ اَبِيْ مَعْشَرٍ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ...بِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ:

(متن حدیث):لِيَلِيَنِّي مِنْكُمْ اُولُو الْاَحْلَامِ وَالنُّهٰى، ثُمَّ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُمْ، ثُمَّ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُمْ، وَلَا تَخْتَلِفُوا ...خْتَلِفَ قُلُوبُكُمْ وَاِيَّاكُمْ وَهَيْشَاتِ الْاَسْوَاقِ. (1: 95)

(توضیح مصنف):قَالَ اَبُوْ حَاتِمٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: اَبُوْ مَعْشَرٍ هٰذَا زِيَادُ بْنُ كُلَيْبٍ كُوفِيٌّ ثِقَةٌ وَلَيْسَ هٰذَا بِاَبِيْ ...شَرٍ السِّنْدِيِّ، فَاِنَّهُ مِنْ ضُعَفَاءِ الْبَغْدَادِيِّيْنَ.

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''تم میں سے سمجھدار اور تجربہ کار لوگ میرے قریب کھڑے ہوں اس کے بعد ان کے بعد والے مرتبے کے لوگ ہوں پھر اس کے بعد ان کے بعد کے مرتبے کے لوگ ہوں (تم لوگ صف سیدھی کرنے میں) آپس میں اختلاف نہ کرو،

2180- إسناده صحيح على شرط مسلم، رجاله ثقات رجال الصحيحين غير أبي معشر -واسمه زياد بن كليب- فإنه من ...ال مسلم وحده. خالد الحذاء : هو خالد بن مهران، وإبراهيم: هو ابن يزيد النخعي. وأخرجه الترمذي "228" في الصلاة: باب ما ...ء ليليني منكم أولو الأحلام والنهى، وابن خزيمة في "صحيحه" "1572"، والبغوي في "شرح السنة" "821" من طريق نصر بن علي ...جهضمي، بهذا الإسناد. وأخرجه أحمد 1/475، ومسلم "432" "123" في الصلاة: باب تسوية الصفوف وإقامتها، وأبو داوُد ...67" في الصلاة: باب من يستحب أن يلي الإمام في الصف، والدارمي 1/290، وأبو عوانة 2/42، وابن خزيمة "1572" أيضا، ...طبراني "10041"، والبيهقي 3/96-97 من طرق، عن يزيد بن زريع، به.

www.islamicurdubooks.com

ورنہ تمہارے دلوں میں اختلاف آ جائے گا اور بازاروں کے شوروغوغا سے بچنے کی کوشش کرو۔"

(امام ابن حبان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) ابومعشر نامی یہ راوی زیاد بن کلیب ہے' جوکوفہ کا رہنے والا ہے اور "ثقہ" ہے۔ یہ ابومعشر ... نہیں ہے' کیونکہ وہ بغداد سے تعلق رکھنے والا "ضعیف" راوی ہے۔

...كرُ اِبَاحَةِ تَاْخِيْرِ الْاَحْدَاثِ عَنِ الصَّفِّ الْاَوَّلِ عِنْدَ حُضُوْرِ اُوْلِى الْاَحْلَامِ وَالنُّهٰى

سمجھدار اور تجربہ کار لوگوں کی موجودگی میں کمسن لوگوں کا پہلی صف سے پیچھے ہونے کے مباح ہونے کا تذکرہ

2181 - (سندحدیث): اَخْبَرَنَا ابْنُ خُزَيْمَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَلِيِّ بْنِ عَطَاءِ بْنِ مُقَدَّمٍ، ...: حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ السَّدُوسِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ، عَنْ اَبِي مِجْلَزٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ عَبَّادٍ، ...

(متن حدیث): بَيْنَمَا اَنَا بِالْمَدِينَةِ فِي الْمَسْجِدِ فِي الصَّفِّ الْمُقَدَّمِ قَائِمٌ اُصَلِّي فَجَذَبَنِي رَجُلٌ مِّنْ خَلْفِي ...بَةً فَنَحَّانِي وَقَامَ (مَقَامِي) فَوَاللّٰهِ مَا عَقَلْتُ صَلَاتِي، فَلَمَّا انْصَرَفَ فَإِذَا هُوَ اُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ، قَالَ: يَا ابْنَ اَخِي لَا ...ؤْكَ اللّٰهُ اِنَّ هٰذَا عَهْدٌ مِّنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَيْنَا اَنْ نَلِيَهُ ثُمَّ اسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ، وَقَالَ: هَلَكَ اَهْلُ ...هْدِ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ ثَلَاثًا، ثُمَّ قَالَ: وَاللّٰهِ مَا عَلَيْهِمْ آسٰى وَلٰكِنْ آسٰى عَلٰى مَنْ اَضَلُّوا قَالَ: قُلْتُ: مَنْ يَعْنِي ...؟ قَالَ: الْاُمَرَاءَ. (4: 16)

قیس بن عباد بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ میں مدینہ منورہ میں ایک مسجد میں پہلی صف میں موجود تھا اور کھڑا ہوا نماز ادا ...ر رہا تھا۔ میرے پیچھے سے موجود ایک شخص نے مجھے کھینچا اور مجھے ایک طرف ہٹا کر میری جگہ پر کھڑا ہو گیا۔ اللہ کی قسم! مجھے اپنی نماز

2181- إسناده صحيح . محمد بن عمر: أخرج له أصحاب السنن وهو ثقة، ومن فوقه من رجال الشيخين غير يوسف بن ...وب السدوسي، فإنه من رجال البخاري. أبو مجلز: هو لاحق بن حميد السدوسي . وهو في "صحيح ابن خزيمة" برقم "1573" ...رجه النسائي 2/88 في الإمامة: باب من يلي الإمام ثم الذي يليه، عن مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَلِيِّ بْنِ عَطَاءِ بن مقدم، بهٰذا الإسناد. ...رجه عبد الرزاق "2460" عن محمد بن راشد، عن خالد، عن قيس بن عباد، بهٰذا الإسناد. وأخرجه أحمد 5/140 عن سليمان ...داوُد، ووهب بن جرير، والطيالسي "555"، ثلاثتهم عن شعبة، عن أبي حمزة، عن إياس بن قتادة، عن قيس بن عباد، به 2182.- ...اده صحيح على شرط البخاري. وأخرجه البيهقي في "السنن" 2/432 من طريق سليمان بن شعيب الكيساني، عن بشر بن بكر، ...ا الإسناد. وأخرجه أبو داوُد "655" في الصلاة: باب المصلي إذا خلع نعليه أين يضعهما، ومن طريقه البغوي في "شرح السنة ...30"، وأخرجه الحاكم 1/260، كلاهما من طريق عبد الوهاب بن نجدة الحوطي، حدثنا بقية وشعيب بن إسحاق، عن الأوزاعي. ...ا الإسناد. وصححه الحاكم ووافقه الذهبي. وأخرجه ابن أبي شيبة 2/418 من طريقين عن ابن أبي ذئب، عن سعيد المقبري. ...ا الإسناد. وسيورده المؤلف بعده "2183" و "2187" من طريق عياض بن عبد الله، عن سعيد المقبري، عن أبي هريرة، وبرقم ...218" من طريق يوسف بن ماهك، عن أبي هريرة، به. فانظره. وله طريقان آخران ضعيفان عند ابن ماجة "1432" في الإقامة: باب ...جاء في أين توضع النعل إذا خلعت في الصلاة، والطبراني في "الصغير" "783".

www.islamicurdubooks.com

کا خیال ہی نہیں رہا۔ پھر جب اس نے نماز مکمل کی تو وہ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ تھے۔ انہوں نے فرمایا: اے میرے بھتیجے! اللہ تعالیٰ تمہارے ساتھ برا نہ کرے یہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے ہمارے ساتھ عہد ہے ہم آپ کے (یعنی امام کے قریب) کھڑے ہوں۔

پھر انہوں نے قبلہ کی طرف رُخ کیا' اور ارشاد فرمایا: عہد والے لوگ رب کعبہ کی قسم ہلاکت کا شکار ہو گئے۔ یہ بات انہوں نے تین مرتبہ ارشاد فرمائی پھر انہوں نے فرمایا: اللہ کی قسم! ان لوگوں پر افسوس نہیں ہے۔ افسوس ان لوگوں پر ہے جنہوں نے انہیں گمراہ کیا۔ راوی کہتے ہیں: میں نے دریافت کیا: اس سے مراد کون لوگ ہیں' تو انہوں نے جواب دیا: حکمران۔

ذِكْرُ الْاَمْرِ بِالصَّلَاةِ فِي النَّعْلَيْنِ اَوْ خَلْعِهِمَا وَوَضْعِهِمَا بَيْنَ رِجْلَيِ الْمُصَلِّيْ اِذَا صَلَّى

جوتے پہن کر یا نماز کے دوران جوتے اتار کر انہیں دونوں پاؤں کے درمیان رکھ کر نماز ادا کرنے کا حکم ہونے کا تذکرہ

2182 - (سندحدیث): اَخْبَرَنَا ابْنُ سَلْمٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ بَكْرٍ، حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ، حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيْدِ الزُّبَيْدِيُّ، عَنْ سَعِيْدِ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:

(متن حدیث): اِذَا صَلّٰى اَحَدُكُمْ فَخَلَعَ نَعْلَيْهِ فَلَا يُؤْذِ بِهِمَا اَحَدًا وَلْيَجْعَلْهُمَا بَيْنَ رِجْلَيْهِ اَوْ لِيُصَلِّ فِيْهِمَا.

(26:1)

❁❁ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''جب کوئی شخص نماز ادا کرتے ہوئے اپنے جوتے اتار دے تو وہ اس کے ذریعے کسی کو تکلیف نہ دے بلکہ انہیں اپنے دونوں پاؤں کے درمیان رکھ لے یا پھر انہیں پہن کر نماز ادا کر لے۔''

ذِكْرُ الْبَيَانِ بِاَنَّ الْمَرْءَ مُخَيَّرٌ بَيْنَ الصَّلَاةِ فِيْ نَعْلَيْهِ وَبَيْنَ خَلْعِهِمَا وَوَضْعِهِمَا بَيْنَ رِجْلَيْهِ

اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ آدمی کو اس بات کا اختیار ہے کہ وہ جوتے پہن کر نماز ادا کرے' یا اتار کر یا انہیں دونوں پاؤں کے درمیان رکھ کر نماز ادا کرے

2183 - (سندحدیث): اَخْبَرَنَا ابْنُ خُزَيْمَةَ، حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى، حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِيْ عِيَاضُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْقُرَشِيُّ، وَغَيْرُهُ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ سَعِيْدٍ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

2183- إسناده صحيح على شرط مسلم، وهو في "صحيح ابن خزيمة" برقم "1009" وأخرجه الحاكم 1/259 من طريق بحر بن نصر الخولاني، عن عبد الله بن وهب، بهذا الإسناد. وصححه على شرط مسلم، ووافقه الذهبي. وأخرجه عبد الرزاق "1519" من طريق عبد بن زياد بن سمعان، أخبرني سعيد المقبري، به. وانظر ما قبله و "2187" و "2188".

www.islamicurdubooks.com

لَّمَ قَالَ:

اِذَا صَلّٰی اَحَدُکُمْ فَلْیَلْبَسْ نَعْلَیْهِ اَوْ لِیَخْلَعْهُمَا بَیْنَ رِجْلَیْهِ وَلَا یُؤْذِ بِهِمَا غَیْرَهٗ. (1: 78)

❁❁ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''جب کوئی شخص نماز ادا کرے تو یا تو جوتے پہن کر رکھے یا انہیں اتار کر دونوں پاؤں کے درمیان رکھے وہ اس کے ذریعے کسی دوسرے کو تکلیف نہ پہنچائے۔''

ذِکْرُ الْاِبَاحَةِ لِلْمَرْءِ اَنْ یُصَلِّیَ الصَّلَاةَ فِیْ نَعْلَیْهِ مَا لَمْ یَعْلَمْ فِیْهِمَا اَذًی

آدمی کیلئے یہ بات مباح ہونے کا تذکرہ کہ وہ جوتے پہن کر نماز ادا کرے جبکہ اسے جوتوں میں کسی گندگی کا علم نہ ہو

2184 - (سندحدیث): اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِیٍّ الصَّیْرَفِیُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ طَالُوتَ بْنِ عَبَّادٍ جَحْدَرِیُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ، قَالَ: حَدَّثَنَا کَهْمَسُ بْنُ الْحَسَنِ، عَنْ اَبِی الْعَلَاءِ، عَنْ اَبِیْهِ،

(متن حدیث): اَنَّهٗ رَاَی النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یُصَلِّیْ وَعَلَیْهِ نَعْلٌ مَخْصُوفَةٌ. (1:4)

❁❁ ابوالعلاء اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں۔ انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز ادا کرتے ہوئے دیکھا۔ آپ پیوند ہوا جوتا پہنے ہوئے تھے۔

ذِکْرُ الْاَمْرِ لِمَنْ اَتَی الْمَسْجِدَ لِلصَّلَاةِ اَنْ یَّنْظُرَ فِیْ نَعْلَیْهِ وَیَمْسَحَ الْاَذٰی عَنْهُمَا اِنْ کَانَ بِهِمَا

جو شخص نماز ادا کرنے کیلئے مسجد آتا ہے اس کو اس بات کا حکم ہونے کا تذکرہ کہ وہ اپنے جوتوں کا

2184- حدیث صحیح، عثمان بن طالوت بن عباد: ذکره المؤلف فی "ثقاته" 8/454، فقال: عثمان بن طالوت بن عباد جحدری من أهل البصرة یروی عن عبد الوهاب الثقفی، وأبی عاصم وأهل بلده، وکان أحفظ من أبیه، حدثنا عنه مُحَمَّدُ بْنُ عَلِیٍّ الصَّیْرَفِیُّ غُلَامُ طَالُوتَ بْنِ عباد، مات وهو شاب ولم یتمتع بعلمه فی سنة أربع وثلاثین ومائتین. قلت: وأبوه طالوت محدث ثقة، له جمة فی "السیر" 11/25، وباقی رجاله ثقات رجال الشیخین، غیر أن صحابیه لم یخرج له البخاری، أبو العلاء: هو یزید بن عبد له بن الشخیر. وأخرجه عبد الرزاق "1500"، ومن طریقه أحمد 4/25، عن معمر، عن سعید الجریری، عن أبی العلاء یزید بن عبد لله بن الشخیر، به. وهذا إسناد صحیح علی شرطهما، ومعمر روی عن سعید الجریری قبل الاختلاط. وأخرجه البزار "603" من ریق یزید بن زریع "وهو ممن سمع من سعید قبل الاختلاط أیضا" عن سعید الجریری بلفظ: رأیت النبی صلی اللّٰه علیه وسلم صلی ی نعلیه، ثم بزق، ثم دلکها بنعله. وأخرجه أبو الشیخ فی "أخلاق النبی صلی اللّٰه علیه وسلم" ص 135 من طریق شعبة، عن حمید بن لال، عن مطرف بن عبد اللّٰه بن الشخیر، عن أبیه، به. وفی الباب عن عمرو بن حریث عند عبد الرزاق "1505"، وابن أبی شیبة 2/41، وغیره، انظر مصنف ابن أبی شیبة 2/415-417، وعبد الرزاق 1/384-387.

www.islamicurdubooks.com

جائزہ لے اور اگر ان پر گندگی لگی ہو تو اس کو صاف کرے

2185 - (سند حدیث): اَخْبَرَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ الْجُمَحِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو الْوَلِيْدِ الطَّيَالِسِيُّ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي نَعَامَةَ السَّعْدِيِّ، عَنْ اَبِي نَضْرَةَ، عَنْ اَبِي سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ، قَالَ:

(متن حدیث): صَلّٰى بِنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا صَلّٰى خَلَعَ نَعْلَيْهِ فَوَضَعَهُمَا عَنْ يَسَارِهِ فَخَلَعَ الْقَوْمُ نِعَالَهُمْ، فَلَمَّا قَضٰى صَلَاتَهُ قَالَ: مَا لَكُمْ خَلَعْتُمْ نِعَالَكُمْ؟ قَالُوْا: رَاَيْنَاكَ خَلَعْتَ فَخَلَعْنَا، قَالَ: اِنِّي لَمْ اَخْلَعْهُمَا مِنْ بَاْسٍ وَلٰكِنَّ جِبْرِيلَ اَخْبَرَنِي اَنَّ فِيْهِمَا قَذَرًا، فَاِذَا اَتٰى اَحَدُكُمُ الْمَسْجِدَ فَلْيَنْظُرْ فِي نَعْلَيْهِ، فَاِنْ كَانَ فِيْهِمَا اَذًى فَلْيَمْسَحْهُ . (1: 78)

❀❀ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں نماز پڑھائی جب آپ نے نماز ادا کی تو اپنے جوتے اتار کر اپنے بائیں طرف رکھ لیے۔ حاضرین نے بھی اپنے جوتے اتار لئے جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز مکمل کی تو آپ نے دریافت کیا: تم نے جوتے کیوں اتارے ہیں' تو لوگوں نے عرض کی: ہم نے آپ کو دیکھا' آپ نے جوتے اتار دیئے تو ہم نے بھی اتار دیے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں نے کسی خرابی کی وجہ سے انہیں نہیں اتارا بلکہ جبرائیل نے مجھے بتایا تھا' ان پر گندگی لگی ہوئی ہے' جب کوئی شخص مسجد میں آئے' تو وہ اپنے جوتوں کا جائزہ لے اگر اس میں گندگی لگی ہوئی ہو تو وہ اسے صاف کر لے۔

ذِكْرُ الْاَمْرِ بِالصَّلَاةِ فِي الْخِفَافِ وَالنِّعَالِ اِذْ اَهْلُ الْكِتَابِ لَا يَفْعَلُوْنَهُ

موزے اور جوتے پہن کر نماز ادا کرنے کا حکم کیونکہ اہل کتاب ایسا نہیں کرتے ہیں

2186 - (سند حدیث): اَخْبَرَنَا ابْنُ قَحْطَبَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اَبَانَ الْقُرَشِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ

2185-- إسناده صحيح على شرط مسلم، أبو نعامة السعدى: اسمه عبد ربه، وقيل: عمرو، وأبو نضرة: اسمه المنذر بن مالك قَطَعَة العبدى البصرى. وأخرجه ابن خزيمة فى "صحيحه" "1017" عن محمد بن يحيى، عن أبى الوليد الطيالسى، بهٰذا الإسناد. وأخرجه ابن أبى شيبة 2/417، والطيالسى "2154"، وأحمد 3/20 و92، وأبو داؤد "650" فى الصلاة: باب الصلاة فى النعل، والدارمى 1/320، والبيهقى 2/431، وأبو يعلى "1194"، وابن خزيمة "1017" أيضا، من طرق عن حماد بن سلمة، بهٰذا الإسناد. "وما وقع فى بعض النسخ أبى داؤد أنه حماد بن زيد، فهو خطأ من النساخ." وصحّحه الحاكم 1/260 على شرطِ مُسلمٍ، ووافقه الذهبى. وأخرجه عبد الرزاق "1516" عن معمر، عن أيوب، عن رجل حدثه عن أبى سعيد الخدرى ...

2186-- حديث صحيح، أحمد بن أبان: ذكره المؤلف فى "ثقاته" 32/*، فقال: أحمد بن أبان القرشى من ولد خالد بن أسيد من أهل البصرة، يروى عن سفيان بن عيينة، حدثنا عنه ابن قحطبة وغيره، مات سنة خمسين ومئتين، وفى "الوافى بالوفيات" للصفدى 6/197: أحمد بن أبان: أصله بصرى، كان ببغداد، حدث عن عبد العزيز الدارودى، وإبراهيم بن سعد الزهرى، مات سنة اثنتين وأربعين ومئتين. قال محب الدين بن النجار: ذكره محمد بن إسحاق بن مندة الأصبهانى فى تاريخه. وقد توبع، وباقى رجاله ثقات. وأخرجه أبو داؤد "652" فى الصلاة: باب الصلاة فى النعل، ومن طريقه البغوى فى "شرح السنة" "534"، وأخرجه الحاكم 1/260، ومن طريقه البيهقى 2/432، من طريق محمد بن شاذان، كلاهما عن قتيبة بن سعيد، عن مروان بن معاوية، بهٰذا الإسناد. وهٰذا سند حسن. وصححه الحاكم، ووافقه الذهبى. ولفظه عندهم: "خالفوا اليهود، فإنهم لا يصلون فى خفافهم ولا نعالهم" ولم يرد عندهم لفظ: "والنصارى" وقد انفرد بها المؤلف. وأخرجه الطبرانى فى "الكبير" "7165".

www.islamicurdubooks.com

عَاوِيَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا هِلَالُ بْنُ مَيْمُوْنٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُوْ ثَابِتٍ يَعْلَى بْنُ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: قَالَ سُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

(متن حدیث): خَالِفُوا الْيَهُوْدَ وَالنَّصَارٰى فَاِنَّهُمْ لَا يُصَلُّوْنَ فِيْ خِفَافِهِمْ وَلَا فِيْ نِعَالِهِمْ.

ابوثابت یعلیٰ بن شداد اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے۔

''یہودیوں اور عیسائیوں کے برخلاف کرو وہ لوگ موزوں اور جوتوں میں نماز ادا نہیں کرتے ہیں۔''

ذِكْرُ الْاَمْرِ لِلْمَاْمُوْمِ عِنْدَ خَلْعِهٖ نَعْلَيْهِ بِوَضْعِهِمَا بَيْنَ رِجْلَيْهِ

مقتدی کو اس بات کے حکم کا تذکرہ کہ جب وہ جوتے اتارے تو اپنے دونوں پاؤں کے درمیان رکھے

2187 - (سندحدیث): اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ قُتَيْبَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى، قَالَ: حَدَّثَنَا بْنُ وَهْبٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عِيَاضُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ سَعِيْدِ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:

(متن حدیث): اِذَا صَلّٰى اَحَدُكُمْ وَخَلَعَ نَعْلَيْهِ، فَلْيَجْعَلْهُمَا بَيْنَ رِجْلَيْهِ وَلَا يُؤْذِ بِهِمَا غَيْرَهُ (1: 95)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''جب کوئی شخص نماز ادا کرتے ہوئے جوتے اتارے تو انہیں اپنے دونوں پاؤں کے درمیان رکھ لے اور اسے ان کے ذریعے کسی دوسرے کو تکلیف نہیں پہنچانی چاہئے۔''

ذِكْرُ الزَّجْرِ عَنْ وَّضْعِ الْمَاْمُوْمِ نَعْلَهٗ عَنْ يَّمِيْنِهٖ فِيْ صَلَاتِهٖ اَوْ عَنْ يَّسَارِهٖ

اس بات کی ممانعت کا تذکرہ کہ مقتدی اپنے جوتے کو نماز کے دوران اپنے دائیں یا بائیں طرف رکھے

2188 - (سندحدیث): اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ زُهَيْرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُوْ عَامِرٍ الْخَزَّازُ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ يُوْسُفَ بْنِ مَاهَكٍ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:

2187- إسناده صحيح على شرط مسلم. وهو مكرر "2183".

2188- إسناده حسن في الشواهد. أبو عامر الخزاز -واسمه صالح بن رستم- وإن كان من رجال مسلم فهو كثير الخطأ. أخرجه ابن خزيمة في "صحيحه" "1016" عن محمد بن بشار، بهذا الإسناد. وأخرجه أبو داوُد "654" في الصلاة: باب المصلي إذا خلع نعليه أين يضعهما، وممن طريقه البيهقي في "السنن" 2/432، والبغوي في "شرح السنة" "302"، عن الحسن بن علي، أخرجه الحاكم 1/259 ومن طريقه البيهقي 2/432 أيضا من طريق الحسن بن مكرم، وابن خزيمة "1016" أيضا عن يعقوب بن إبراهيم الدورقي، ثلاثتهم عن عثمان بن عمر، بهذا الإسناد. وتقدم برقم "2182" من طريق سعيد المقبري، عن أبيه، عن أبي هريرة، برقم "2183" و "2187" من طريق سعيد المقبري، عن أبي هريرة.

www.islamicurdubooks.com

(متن حدیث): إِذَا صَـلَّى اَحَدُكُمْ، فَلَا يَضَعْ نَعْلَهُ عَنْ يَمِينِهِ وَلَا عَنْ يَسَارِهِ، فَيَكُونُ عَنْ يَمِينِ غَيْرِهِ اِلَّا اَنْ يَكُونَ عَنْ يَسَارِهِ اَحَدٌ وَلْيَضَعْهُمَا بَيْنَ رِجْلَيْهِ .(2: 43)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''جب کوئی شخص نماز ادا کرے تو وہ اپنے جوتے کو اپنے دائیں طرف یا اپنے بائیں طرف نہ رکھے ورنہ وہ کسی دوسرے شخص کے دائیں طرف ہو جائے گا البتہ اگر اس کے بائیں طرف کوئی شخص موجود نہ ہو تو پھر (وہ اس طرف رکھ سکتا ہے) یا پھر اسے (جوتوں کو) اپنے دونوں پاؤں کے درمیان رکھ لینا چاہئے۔''

ذِكْرُ وَضْعِ الْمُصَلِّيْ نَعْلَيْهِ اِذَا اَرَادَ الصَّلَاةَ

نمازی جب نماز ادا کرنے لگے تو اس کا جوتے رکھنے کا تذکرہ

2189 - (سندحدیث): اَخْبَرَنَا عِـمْـرَانُ بْنُ مُوْسَى بْنِ مُجَاشِعٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، قَالَ: حَـدَّثَـنَا هَوْذَةُ بْنُ خَلِيفَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، قَالَ: حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادِ بْنِ جَعْفَرٍ، حَدِيثًا يَرْفَعُهُ اِلَى اَبِي سَلَمَةَ بْنِ سُفْيَانَ، وَعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ السَّائِبِ، قَالَ:

(متن حدیث): حَـضَـرْتُ رَسُـوْلَ الـلّٰـهِ صَـلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْفَتْحِ وَصَلَّى فِي الْكَعْبَةِ فَخَلَعَ نَعْلَيْهِ فَوَضَعَهُمَا عَنْ يَسَارِهِ، ثُمَّ افْتَتَحَ سُورَةَ الْمُؤْمِنِينَ، فَلَمَّا بَلَغَ ذِكْرَ عِيسٰى اَوْ مُوسٰى اَخَذَتْهُ سَعْلَةٌ فَرَكَعَ .(5: 8)

حضرت عبداللہ بن سائب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: فتح مکہ کے موقع پر میں بھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس موجود تھا۔ آپ نے خانہ کعبہ میں نماز ادا کی۔ آپ نے اپنے جوتے اتارے اور انہیں اپنے بائیں طرف رکھ لیا پھر آپ نے سورہ مومنون کی تلاوت شروع کی' جب آپ حضرت عیسیٰ یا شاید حضرت موسیٰ کے ذکر تک پہنچے تو آپ کو کھانسی آ گئی تو آپ رکوع میں چلے گئے۔

ذِكْرُ الزَّجْرِ عَنْ اِنْشَاءِ الْمَرْءِ الصَّلَاةَ عِنْدَ ابْتِدَاءِ الْمُؤَذِّنِ فِي الْاِقَامَةِ

اس بات کی ممانعت کا تذکرہ کہ جب مؤذن اقامت شروع کر دے تو آدمی نماز شروع کرے

2190 - (سندحدیث): اَخْبَرَنَا ابْنُ خُزَيْمَةَ، وَعُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْهَمْدَانِيُّ، وَغَيْرُهُمَا، قَالُوْا: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ

2190– زياد بن عبد الله: هو ابن الطفيل العامرى البَكّائى، أبو محمد الكوفى، صاحب ابن إسحاق، وأثبت الناس فيه، مختلف فيه، روى له البخارى حديثا واحدا مقرونا بغيره، واحتج به مسلم. وقال ابن عدى: وما أرى بروايته بأسا. وباقى رجال السند رجال الشيخين غير محمد بن عبد الله فإنه من رجال مسلم . وأخرجه أبو عوانة 2/33، 34 من طرق عن زياد بن عبد الله البكائى، بهذا الإسناد، بلفظ: "إذا أقيمت الصلاة ... " وبهذا اللفظ سيورده المؤلف برقم "2193" من طريق زَكَرِيَّا بْنُ اِسْحَاق، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، به، فانظر تخريجه هناك. 2191– إسناده صحيح. عبد الله بن معاوية لم يخرجا له، وهو ثقة، ون فوقه من رجال الشيخين غير صحابيه، فإنه من رجال مسلم. وأخرجه أحمد 5/83، ومسلم "712" فى صلاة المسافرين: باب كراهة الشروع فى نافلة بعد شروع المؤذن، وأبو داؤد "1265" فى الصلاة: باب إذا أدرك الإمام ولم يصل ركعتى الفجر، والنسائى 2/117 .

www.islamicurdubooks.com

...بْدِ اللّٰهِ بْنِ بَزِيعٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ ...رٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

(متن حدیث): إِذَا اَخَذَ الْمُؤَذِّنُ فِي الْإِقَامَةِ فَلَا صَلَاةَ إِلَّا الْمَكْتُوْبَةَ . (2: 89)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جب مؤذن اقامت کہنا شروع کرے تو (اس کے بعد) صرف فرض نماز ادا کی جاسکتی ہے۔''

2191 - (سند حدیث): اَخْبَرَنَا بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْقَزَّازُ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاوِيَةَ ...مَحِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَرْجِسَ،

(متن حدیث): اَنَّ رَجُلًا دَخَلَ الْمَسْجِدَ بَعْدَمَا اُقِيمَتِ الصَّلَاةُ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي ...لَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ دَخَلَ الصَّفَّ، فَلَمَّا انْصَرَفَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: بِاَيَّتِهِمَا اعْتَدَدْتَ، اَوْ بِاَيَّتِهِمَا ...سَبْتَ؟ الَّتِي صَلَّيْتَ مَعَنَا اَوِ الَّتِي صَلَّيْتَ وَحْدَكَ؟ . (2: 89)

حضرت عبداللہ بن سرجس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص اقامت ہو جانے کے بعد مسجد میں داخل ہوا نبی ...صلی اللہ علیہ وسلم نماز ادا کر رہے تھے۔ اس شخص نے دو رکعات ادا کی پھر اس کے بعد صف میں شامل ہوا جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز ادا کر ...آپ نے دریافت کیا: تم نے ان دونوں میں سے کس کو شمار کیا ہے۔ (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں:) ان دونوں میں سے ...کے ذریعے ثواب کی امید رکھی ہے۔ وہ نماز جو تم نے ہمارے ساتھ ادا کی ہے یا وہ نماز جو تم نے تنہا ادا کی ہے۔

...ذِكْرُ وَصْفِ هٰذِهِ الصَّلَاةِ الَّتِي كَانَ الْمُصْطَفٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي

اس نماز کی صفت کا تذکرہ جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ادا کیا کرتے تھے

2192 - (سند حدیث): اَخْبَرَنَا اَبُوْ خَلِيفَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ شَبِيبٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، ...عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَرْجِسَ،

(متن حدیث): وَكَانَ قَدْ اَدْرَكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى ...فَجْرَ فَجَاءَ رَجُلٌ، فَصَلَّى خَلْفَهُ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ، ثُمَّ دَخَلَ مَعَ الْقَوْمِ، فَلَمَّا قَضَى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ ...لَّمَ صَلَاتَهُ قَالَ لِلرَّجُلِ: اَيُّهُمَا جَعَلْتَ صَلَاتَكَ الَّتِي صَلَّيْتَ وَحْدَكَ اَوِ الَّتِي صَلَّيْتَ مَعَنَا؟ . (2: 89)

حضرت عبداللہ بن سرجس جنہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا زمانہ پایا ہے۔ انہوں نے یہ بات بیان کی ہے۔ نبی ...صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی نماز پڑھا رہے تھے۔ اسی دوران ایک شخص آیا اس نے آپ کے پیچھے دو رکعت ادا کی پھر وہ حاضرین کے ساتھ ...جماعت نماز) میں شامل ہو گیا جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی نماز مکمل کی تو آپ نے اس سے فرمایا: تم نے کون سی نماز کو اپنی نماز ...دیا ہے۔ وہ نماز جو تم نے تنہا ادا کی تھی یا وہ نماز جو تم نے ہمارے ساتھ ادا کی ہے۔

www.islamicurdubooks.com

ذِكْرُ الْبَيَانِ بِاَنَّ حُكْمَ صَلَاةِ الْفَجْرِ وَحُكْمَ غَيْرِهَا مِنَ الصَّلَوَاتِ فِيْ هٰذَا الزَّجْرِ سَوَاءٌ

اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ فجر کی نماز کا حکم اور دیگر نمازوں کا حکم اس ممانعت کے بارے میں برابر ہے

2193 - (سندحدیث): اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا حِبَّانُ بْنُ مُوْسٰى، قَالَ: اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ، قَالَ: اَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ اِسْحَاقَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

(متن حدیث): اِذَا اُقِيْمَتِ الصَّلَاةُ، فَلَا صَلَاةَ اِلَّا الْمَكْتُوْبَةَ .(2: 89)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جب نماز کے لئے اقامت کہہ دی جائے' تو صرف فرض نماز ادا کی جاسکتی ہے۔''

ذِكْرُ الرُّخْصَةِ لِلدَّاخِلِ الْمَسْجِدَ وَالْاِمَامُ رَاكِعٌ اَنْ يَّبْتَدِءَ صَلَاتَهٗ مُنْفَرِدًا ثُمَّ يَلْحَقَ بِالصَّفِّ عِنْدَ الرُّكُوْعِ فَيَتَّصِلَ بِهٖ

2193- إسناده صحيح على شرط الشيخين . عبد الله: هو ابن المبارك .وأخرجه النسائي 2/116 في الإمامة: باب ما يكره من الصلاة عند الإقامة، عن نصر بن سويد، عن عبد الله بن مبارك، بهٰذا الإسناد .وأخرجه أحمد 2/517، ومسلم "710" "64" في صلاة المسافرين: باب كراهة الشروع في نافلة بعد شروع المؤذن، والترمذي "421" في الصلاة: باب ما جاء إذا أقيمت الصلاة فلا صلاة إلا المكتوبة، وابن ماجة "1151" في الإقامة: باب ما جاء إذا أقيمت الصلاة فلا صلاة إلا المكتوبة، وأبو عوانة 1/32، والبيهقي 2/482، من طريق روح بن عبادة، وأحمد 2/531، وابن ماجة "1151" من طريق أزهر بن القاسم، ومسلم "710" "64"، وأبو داوٗد "1266" في الصلاة: باب إذا أدرك الإمام ولم يصل ركعتي الفجر، والبيهقي 2/482 من طريق عبد الرزاق، والدارمي 1/337، والطحاوي في "شرح معاني الآثار" 1/371 من طريق أبي عاصم، كلهم عن زكريا بن إسحاق، بهٰذا الإسناد.وأخرجه أحمد 2/331 و455، ومسلم "710"، وأبو عوانة 2: 32-33، وأبو داوٗد "1266"، والنسائي 2/116، 117، والدارمي 1/338، والبيهقي 2/482، والبغوي في "شرح السنة" "804"، والطبراني في "الصغير" "21" و "529"، والخطيب في "تاريخ بغداد" 5/197 و7/195 و12/213 و13/59 من طرق عن عمرو بن دينار، به . وصححه ابن خزيمة برقم "1123" وأخرجه عبد الرزاق "3987" عن ابن جريج، والثوري، عن عمرو بن دينار، أن عطاء بن يسار أخبره أنه سمع أبا هريرة يقول: إذا أقيمت الصلاة، فلا صلاة إلا المكتوبة . وأخرجه ابن أبي شيبة 2/77، ومسلم من طريق ابن عيينة، وأيوب، عن عمرو بن دينار، عن عطاء بن يسار، عن أبي هريرة موقوفا عليه . قلت: والمرفوع أصح كما قال الترمذي، لأنه زيادة، وهي مقبولة من الثقات، ويعضد المرفوع طريق اٰخر عن أبي هريرة، أخرجه أحمد 2/352، والطحاوي 1/372 من طريقين عن عياش بن عباس القتباني، عن أبي تميم الزهري، عن أبي هريرة مرفوعا: "إذا أقيمت الصلاة، فلا صلاة إلا التي أقيمت." وأبو تميم الزهري: لا يعرف.وتقدم برقم "2190" من طريق مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، به، بلفظ: "إذا أخذ المؤذن في الإقامة ... فانظره.

www.islamicurdubooks.com

ں داخل ہونے والے شخص کیلئے اس بات کی رخصت کا تذکرہ کہ جب امام رکوع کی حالت میں ہو تو رادی طور پر نماز کا آغاز کرے اور پھر رکوع کی حالت میں صف کے پاس آ کر اس میں شامل ہو جائے

219 – (سندحدیث): اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْاَحْمَرِ الصَّيْرَفِيُّ، بِالْبَصْرَةِ قَالَ: حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ النَّرْسِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ عَنبَسَةَ الْاَعْوَرِ، عَنِ الْحَسَنِ،

متن حدیث):اَنَّ اَبَا بَكْرَةَ، دَخَلَ الْمَسْجِدَ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاكِعٌ فَرَكَعَ، ثُمَّ مَشَى حَتّٰى لصَّفِّ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: زَادَكَ اللّٰهُ حِرْصًا وَّلَا تَعُدْ.

حسن بیان کرتے ہیں: حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ مسجد میں داخل ہوئے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت رکوع میں تھے' تو وہ بھی ں چلے گئے اور پھر چلتے ہوئے آ کر صف میں شامل ہو گئے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا: اللہ تعالیٰ تمہاری حرص میں اضافہ دوبارہ ایسا نہ کرنا۔

رُ الْخَبَرِ الْمُدْحِضِ قَوْلَ مَنْ زَعَمَ اَنَّ هٰذَا الْخَبَرَ تَفَرَّدَ بِهٖ عَنبَسَةُ عَنِ الْحَسَنِ

ں روایت کا تذکرہ جو اس شخص کے موقف کو غلط ثابت کرتی ہے جو اس بات کا قائل ہے اس روایت کو حسن کے حوالے سے نقل کرنے میں عنبسہ نامی راوی منفرد ہے

2195 – (سندحدیث): اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ قَحْطَبَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْمِقْدَامِ الْعِجْلِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا

2194– عنبسة الأعور: هو عنبسة بن أبي رائطة الغنوي، ذكره المؤلف في "ثقاته" 7/290، وقال ابن أبي حاتم 6/400: بي عن عنبسة الأعور، فقال: هو عنبسة بن أبي رائطة الأعور، وهو عنبسة الغنوي، شيخ روى عنه عبد الوهاب الثقفي أحاديث وروى عنه وهيب، وليس بحديثه بأس. وترجم له البخاري في "تاريخه" 7/38، فلم يذكر فيه جرحا ولا تعديلا، وأما علي ابن ني، فقد ضعفه في "العلل" ص 86، وقد تابعه عليه زياد الأعلم في الرواية الآتية عند المصنف. وباقي رجاله ثقات رجال ن. وأخرجه الطبراني في "الصغير" "1030" من طريق العباس بن الوليد النرسي، بهذا الإسناد. وقوله: "ولا تعد" قال الحافظ ح": أي: إلى ما صنعت من السعي الشديد، ثم الركوع دون الصف، ثم من المشي إلى الصف. وانظر تمام كلامه فيه.

2195– إسناده صحيح على شرط البخاري. يزيد بن زريع سمع من ابن أبي عروبة قبل الاختلاط. زياد الأعلم: هو زياد بن بن قرة الباهلي، وقد صرح الحسن بالتحديث في رواية النسائي وأبي داوٗد وغيرهما. وأخرجه أبو داوٗد "683" في الصلاة: لرجل يركع دون الصف، ومن طريقه البيهقي في "السنن" 3/106 وأخرجه النسائي 2/118 في الإمامة: باب الركوع دون ، من طريق حميد بن مسعدة، وأخرجه الطحاوي في "شرح معاني الآثار" 1/395 من طريق يحيى بن عبد الحميد الحماني، ا عن يزيد بن زريع، بهذا الإسناد. وأخرجه أحمد 5/39 و45، والبخاري "783" في الأذان: باب إذا ركع دون الصف، وأبو 684"، وابن الجارود "318"، والطحاوي 1/395، والبغوي في "شرح السنة" "822" و "823"، والبيهقي 3/106 من طرق اد الأعلم، به. وأخرجه الطيالسي "876" عن أبي حرة، وعبد الرزاق "3376"، ومن طريقه أحمد 5/46، من طريق قتادة، ا عن الحسن، به. وأخرجه أحمد 5/42 و50 من طريق عبد الرحمٰن بن أبي بكرة، عن أبيه ...

ـدُ بْنُ زُرَيْعٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ اَبِىْ عَرُوبَةَ، عَنْ زِيَادٍ الْاَعْلَمِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَبِىْ بَكْرَةَ،

(متن حدیث): اَنَّـهُ دَخَلَ الْمَسْجِدَ وَالنَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاكِعٌ، قَالَ: فَرَكَعْتُ دُوْنَ الصَّفِّ فَقَالَ ـوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: زَادَكَ اللّٰهُ حِرْصًا وَّلَا تَعُدْ .(1: 33)

(توضیح مصنف): قَالَ اَبُوْحَاتِمٍ رَضِىَ اللّٰـهُ عَنْهُ: هٰذَا الْخَبَرُ مِنَ الضَّرْبِ الَّذِىْ ذَكَرْتُ فِىْ كِتَابِ فُصُوْلِ ـسُّنَنِ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ يَنْهٰى عَنْ شَىْءٍ فِىْ فِعْلٍ مَعْلُوْمٍ وَيَكُوْنُ مُرْتَكِبُ ذٰلِكَ الشَّىْءِ الْمَنْهِىِّ ـنْهُ مَاْثُوْمًا بِفِعْلِهٖ ذٰلِكَ اِذَا كَانَ عَالِمًا بِنَهْىِ الْمُصْطَفٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْهُ، وَالْفِعْلُ جَائِزٌ عَلٰى مَا فَعَلَهُ ـنَهْيِـهِ صَـلَّـى الـلّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اَنْ يَّخْطُبَ الرَّجُلُ عَلٰى خِطْبَةِ اَخِيْهِ اَوْ يَسْتَامَ عَلٰى سَوْمِ اَخِيْهِ، فَاِنْ خَطَبَ ـرْءٌ عَـلٰـى خِـطْبَةِ اَخِيْـهِ بَـعْدَ عِلْمِهٖ بِالنَّهْىِ عَنْهُ كَانَ مَاْثُوْمًا، وَالنِّكَاحُ صَحِيْحٌ، فَكَذٰلِكَ قَوْلُهٗ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ ـلَّـمَ لِاَبِـىْ بَـكْرَةَ: زَادَكَ اللّٰهُ حِرْصًا وَّلَا تَعُدْ ، فَاِنْ عَادَ رَجُلٌ فِىْ هٰذَا الْفِعْلِ الْمَنْهِىِّ عَنْهُ وَكَانَ عَالِمًا بِذٰلِكَ ـنَّهْـىِ كَـانَ مَـاْثُـوْمًـا فِىْ ارْتِكَابِهِ الْمَنْهِىَّ، وَصَلَاتُهٗ جَائِزَةٌ؛ وَلِاَنَّهٗ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبَاحَ هٰذَا الْقَدْرَ لِاَبِىْ ـكْـرَةَ مُسْتَثْنًى مِنْ جُمْلَةِ مَا نَهَاهُ عَنْهُ فِىْ خَبَرِ وَابِصَةَ[1] كَـالْـمُزَابَنَةِ وَالْعَرِيَّةِ وَلَوْ لَمْ تَجُزِ الصَّلَاةُ بِهٰذَا الْوَصْفِ ـبِىْ بَكْرَةَ لَاَمَرَهٗ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاِعَادَةِ الصَّلَاةِ، وَقَوْلُهٗ: وَلَا تَعُدْ اَرَادَ بِهٖ لَا تَعُدْ فِىْ اِبْطَاءِ الْمَجِىْءِ اِلَى ـصَّلَاةِ[2] لَا اَنَّهٗ اَرَادَ بِهٖ اَنْ لَّا تَعُوْدَ بَعْدَ تَكْبِيْرِكَ فِى اللُّحُوْقِ بِالصَّفِّ

❀❀ حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ کے بارے میں یہ بات منقول ہے وہ مسجد میں داخل ہوئے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت رکوع ـی حالت میں تھے۔ راوی بیان کرتے ہیں: میں صف سے پیچھے ہی رکوع میں چلا گیا (اور پھر صف میں آ کر شامل ہوا) تو نبی ـرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ تمہاری حرص میں اضافہ کرے دوبارہ ایسا نہ کرنا۔

(امام ابن حبان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) یہ روایت اس قسم سے تعلق رکھتی ہے جس کے بارے میں نے کتاب اصول سنن میں یہ ـات ذکر کی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بعض اوقات کسی متعین فعل کے حوالے سے کسی چیز سے منع کرتے ہیں۔ اور اس ممنوعہ فعل کا مرتکب

---

[1] سيورده المصنف بالأرقام "2198" و "2199" و "2200" و "2201".

[2] قـال الإمـام الشافعي فيما نقله عنه البيهقي في "السنن" 2/90: قوله: "ولا تعد": يشبـه قوله: لا تأتوا للصلاة تسعون . يعني والله أعلم: ليس عليك أن تركع حتى تصل إلى موقفك لما في ذلك من التعب، كما ليس عليك أن تسعى إذا سمعت الإقامة . وقال ـلإمـام الطحاوي في "شـرح مشكل الآثار" 1/396 : فـإن قـال قـائل: ما معنى قوله: "ولا تعد"؟ قيـل لـه: ذلك عندنا يحتمل معنيين: ـحتـمـل: ولا تعد أن تركع دون الصف حتى تقوم في الصف، كما قد روى عنه أبو هريرة: حدثنا ابن أبي داوٗد قال: حدثنا المقدمي، ـال: حدثني عمر بن علي، قال: حدثنا ابن عجلان، عن الأعرج، عن أبي هريرة قال: قال النبي صلى الله عليه وسلم: "إذا أتى أحدكم ـصـلاـة، فـلا يـركـع دون الصف حتى يأخذ مكانه من الصف" ."قـلـت: وأخرجه ابن أبي شيبة 1/256-257 مـن طـريق أبي خالد ـأحـمر، عن محمد بن عجلان، به موقوفا بلفظ: "لا تكبر حتى تأخذ مقامك من الصف ."وأخرجه أيضا 1/257 من طريق يحيى بن ـعيد، عن ابن عجلان، به. بلفظ: " لا تكبر حتى تأخذ مقامك من الصف ."ويحتمل قوله: "ولا تعد" أي: ولا تعد أن تسعى إلى الصلاة ـعيـا يحفزك فيه النفس كما قد جاء عنه في غير هٰذا الحديث . ثـم ذكر حديث أبي هريرة مرفوعا: " إذا أقيـمت الصلاة، فلا تأتوها ـسعون، وائتوها وأنتم تمشون وعليكم السكينة، فما أدركتم فصلوا، وما فاتكم فأتموا ."

نص اس کے سرانجام دینے پر گناہگار شمار ہوتا ہے۔جبکہ وہ شخص نبی اکرم ﷺ کی ممانعت سے واقف ہو۔لیکن آدمی کا کیا ہوا وہ فعل ائز ہوتا ہے۔جس طرح نبی اکرم ﷺ نے اس بات سے منع کیا ہے کہ کوئی شخص اپنے بھائی کے پیغام نکاح پر نکاح کا پیغام بھیج ے۔یا اپنے بھائی کی بولی پر بولی لگادے۔تو جو شخص نبی اکرم ﷺ کی اس حوالے سے ممانعت کا علم ہونے کے باوجود اپنے بھائی کے پیغام نکاح پر نکاح کا پیغام بھیج دیتا ہے تو وہ گناہگار ہوتا ہے۔لیکن (اس پیغام کے نتیجے میں کیا جانے والا) نکاح درست شمار ہو ا۔اسی طرح نبی اکرم ﷺ کا حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے یہ کہنا۔

''اللہ تعالیٰ تمہاری حرص میں اضافہ کرے تو تم دوبارہ ایسا نہ کرنا'' تو اگر کوئی شخص دوبارہ اس ممنوعہ فعل کا مرتکب ہوتا ہے اور وہ س کی ممانعت سے واقف بھی ہو تو وہ اس ممنوعہ فعل کے ارتکاب پر گناہگار شمار ہوگا۔لیکن اس کی نماز جائز ہوگی۔اس کی وجہ یہ ہے کہ بی اکرم ﷺ نے اتنی مقدار کو حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ کے لیے مباح قرار دیا تھا کہ یہ اس عمومی حکم سے مستثنیٰ ہو جائے گا جو نبی اکرم ﷺ نے اس سے منع کیا تھا۔جس کا ذکر حضرت وابصہ رضی اللہ عنہ کی نقل کردہ روایت میں ہے۔اس کی مثال مزابنہ اور عریہ کی مانند ہو جائے گی۔اگر حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ کے لیے اس صفت کے ہمراہ نماز ادا کرنا جائز نہ ہوتا۔تو نبی اکرم ﷺ ان کو نماز دہرانے کا حکم دیتے تاہم نبی اکرم ﷺ کا یہ حکم ''تم دوبارہ ایسا نہ کرنا'' اس سے آپ کی مراد یہ ہے کہ نماز کے لیے آتے ہوئے تم دوبارہ تیزی نہ دکھانا۔ س سے یہ مراد نہیں ہے کہ نبی اکرم ﷺ یہ کہنا چاہتے ہوں کہ تم تکبیر کہنے کے بعد صف میں آکر شامل نہ ہونا۔

ذِكْرُ الْمَوْضِعِ الَّذِي يَقِفُ فِيهِ الْمَأْمُومُ إِذَا كَانَ وَحْدَهُ مِنَ الْإِمَامِ فِي صَلَاتِهِ

اس جگہ کا تذکرہ جہاں نماز ادا کرنے کے دوران مقتدی کھڑا ہوگا جب وہ امام کے پیچھے کھڑا ہو

2196 - (سندحدیث): اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ، مَوْلَى ثَقِيفٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو الْاَشْعَثِ، ل: حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: (متن حدیث): بِتُّ عِنْدَ خَالَتِي مَيْمُونَةَ، فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فَقُمْتُ اُصَلِّي فَقُمْتُ نْ يَّسَارِهِ فَاَخَذَ بِرَاْسِي فَاَقَامَنِي عَنْ يَّمِينِهِ . (5: 8)

2196– إسناده صحيح على شرط البخاري، رجاله ثقات رجال الشيخين غير أبي الأشعث –واسمه أحمد بن المقدام– فإنه ن رجال البخاري . أيوب: هو ابن أبي تميمة السختياني .وأخرجه البخاري "699" في الأذان: باب إذا لم ينو الإمام أن يؤم ثم جاء وم فأمهم، ومن طريقه البغوي في "شرح السنة" "826" عن مسدد، والنسائي 2/87 في الإمامة: باب موقف الإمام والمأموم صبي، ن يعقوب بن إبراهيم، كلاهما عن إسماعيل بن علية، بهذا الإسناد .وأخرجه أبو داوٗد "611" في الصلاة: باب الرجلين يؤم أحدهما ساحبه كيف يقوما، عن عمرو بن عون، عن هشيم، عن أبي بشر، والطحاوي في "شرح معاني الآثار" 1/308 من طريق الحكم، كلاهما عن سعيد بن جبير، به.وأخرجه مسلم "763" "192" و "193" في صلاة المسافرين: باب الدعاء في صلاة الليل وقيامه، وأبو داوٗد "610" في الصلاة: باب الرجلين يؤم أحدهما صاحبه، وأبو عوانة 2/76، والبيهقي في "السنن" 3/99، من طرق عن عطاء بن بي رباح، عن ابن عباس .وأخرجه الترمذي "232" في الصلاة: باب ما جاء في الرجل يصلي ومعه رجل، من طريق عمرو بن دينار، ن كريب، عن ابن عباس .وتقدم مطولا برقم "1190" من طريق سالم بن أبي الجعد، ومختصرا برقم "1445" من طريق سلمة بن كهيل، كلاهما عن كريب، عن ابن عباس، فانظر تخريجهما ثمة.

ﷺ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: انہوں نے اپنی خالہ سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کے ہاں رات بسر کی نبی ﷺ اٹھ کر نماز ادا کرنے لگے تو میں بھی نماز ادا کرنے کے لئے اٹھا میں آپ کی بائیں طرف آ کر کھڑا ہوا تو آپ نے میرے ... اور مجھے اپنی دائیں طرف کھڑا کر لیا۔

ذِكْرُ وَصْفِ قِيَامِ الْمَأْمُومِ مِنَ الْإِمَامِ إِذَا أَرَادَ الصَّلَاةَ جَمَاعَةً

...ی کا امام کے ہمراہ کھڑے ہونے کے طریقے کا تذکرہ جب وہ باجماعت نماز ادا کرنے کا ارادہ کرے

219... – (سندحدیث): أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ ...لَ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ مُجَاهِدٍ أَبُو حَزْرَةَ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ ...ہِ، قَالَ:

(متن حدیث): سِرْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى إِذَا كُنَّا عَشِيَّةً وَدَنَوْنَا مِنْ مِيَاهِ الْعَرَبِ، ...سُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ رَجُلٌ يَتَقَدَّمُنَا فَيَرِدُ الْحَوْضَ فَيَشْرَبُ وَيَسْقِينَا؟ قَالَ جَابِرٌ: فَقُمْتُ ...: هٰذَا رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيُّ رَجُلٍ مَعَ جَابِرٍ؟ فَقَامَ جَبَّارُ بْنُ ...، فَانْطَلَقْنَا إِلَى الْبِئْرِ فَنَزَعْنَا فِي الْحَوْضِ سَجْلًا أَوْ سَجْلَيْنِ، ثُمَّ مَدَرْنَاهُ، ثُمَّ نَزَعْنَا فِيهِ حَتَّى أَفْهَقْنَاهُ، فَكَانَ ...الِعٍ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: أَتَأْذَنَانِ؟ قُلْنَا: نَعَمْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَأَشْرَعَ نَاقَتَهُ ...تْ، ثُمَّ شَنَقَ لَهَا فَبَالَتْ، ثُمَّ عَدَلَ بِهَا فَأَنَاخَهَا، ثُمَّ جَاءَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْحَوْضِ ...ا مِنْهُ، ثُمَّ قُمْتُ فَتَوَضَّأْتُ مِنْ مُتَوَضَّأِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَهَبَ جَبَّارُ بْنُ صَخْرٍ يَقْضِي ... وَقَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَكَانَتْ عَلَيَّ بُرْدَةٌ، وَكُنْتُ أُخَالِفُ بَيْنَ طَرَفَيْهَا فَلَمْ تَبْلُغْ ...انَتْ لَهَا ذَبَاذِبُ فَنَكَّسْتُهَا ثُمَّ خَالَفْتُ بَيْنَ طَرَفَيْهَا فَجِئْتُ حَتَّى قُمْتُ عَنْ يَسَارِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ ...سَلَّمَ فَأَخَذَ بِيَدِي، فَأَدَارَنِي حَتَّى أَقَامَنِي عَنْ يَمِينِهِ، وَجَاءَ جَبَّارُ بْنُ صَخْرٍ فَتَوَضَّأَ، ثُمَّ جَاءَ فَقَامَ عَنْ يَسَارِ ... اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخَذَنَا بِيَدَيْهِ جَمِيعًا فَدَفَعَنَا حَتَّى أَقَامَنَا مِنْ خَلْفِهِ وَجَعَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى ...ہِ وَسَلَّمَ يَرْمُقُنِي وَأَنَا لَا أَشْعُرُ، ثُمَّ فَطِنْتُ فَقَالَ: هٰكَذَا وَأَشَارَ بِيَدِهِ شُدَّ، فَلَمَّا فَرَغَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ ...سَلَّمَ قَالَ: يَا جَابِرُ قُلْتُ: لَبَّيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَالَ: إِذَا كَانَ ثَوْبُكَ وَاسِعًا فَخَالِفْ بَيْنَ طَرَفَيْهِ، وَإِنْ كَانَ ...شُدَّهُ عَلَى حَقْوِكَ. (5:8)

219...– إسناده صحيح على شرط مسلم، وهو "صحيحه" "3010" في الزهد: باب حديث جابر الطويل، وقصة أبي اليسر، ...ون بن معروف ومحمد بن عباد قالا: حدثنا حاتم بن إسماعيل، بهذا الإسناد. وأخرجه أبو داود "643" في الصلاة: باب إذا ...وب ضيقا يتزر به، وابن الجارود في "المنتقى" "172"، والطحاوي في "شرح معاني الآثار" 1/307، والبيهقي في "السنن" ... والبغوي في "شرح السنة" "827"، والحاكم 1/254 من طرق عن حاتم بن إسماعيل، به. وأخرجه مسلم "766" "196" ... المسافرين: باب الدعاء في صلاة الليل وقيامه، وأبو عوانة 2/76 من طريق ورقاء، عن محمد بن المنكدر، عن جابر.

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ہم لوگ نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ سفر کر رہے تھے' یہاں تک کہ جب
ہوا تو ہم پانی کے علاقے کے قریب پہنچے نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: کون شخص ہم سے آگے جا کر حوض پر پہنچے گا اور خود بھی
ور ہمیں بھی پلائے گا۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں کھڑا ہوا۔ میں نے عرض کی: یہ شخص یارسول اللہ۔ نبی اکرم ﷺ
بر کے ساتھ کون شخص ہوگا' تو حضرت جبار بن صخر رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے پھر ہم دونوں چلتے ہوئے کنویں کے پاس آئے
ں میں سے ایک یا شاید دو ڈول نکالے پھر ہم نے اسے بھر دیا' پھر ہم نے اس میں سے پانی نکالا' یہاں تک کہ ہم نے
سب سے پہلے نبی اکرم ﷺ ہمارے سامنے آئے آپ نے دریافت کیا: کیا تم دونوں اجازت دیتے ہو ہم نے عرض
یارسول اللہ (ﷺ)! پھر نبی اکرم ﷺ نے اپنی اونٹنی کو پانی پلانا شروع کیا۔ اس نے پانی پی لیا پھر نبی اکرم ﷺ نے
یا' تو اس نے پیشاب کیا' پھر نبی اکرم ﷺ نے اسے باندھ دیا' پھر نبی اکرم ﷺ حوض کے پاس تشریف لائے۔ آپ
وضو کیا' پھر میں کھڑا ہوا۔ نبی اکرم ﷺ کے وضو کے پانی سے میں نے بھی وضو کیا' پھر حضرت جبار بن صخر رضی اللہ عنہ قضائے
لئے تشریف لے گئے پھر نبی اکرم ﷺ کھڑے ہوئے اور نماز ادا کرنے لگے مجھ پر ایک چادر تھی جسے میں نے مخالف سمت
وا تھا وہ مجھے پوری نہیں آتی تھی۔ اس کے کچھ کنارے تھے جنہیں میں نے باندھ لیا مخالف سمت میں اوڑھ لیا۔ پھر میں آیا
ﷺ کے بائیں طرف کھڑا ہوا نبی اکرم ﷺ نے میرا ہاتھ پکڑا مجھے گھما کر اپنی دائیں طرف کھڑا کر لیا پھر حضرت جبار
۔ انہوں نے وضو کیا' پھر وہ آئے اور نبی اکرم ﷺ کے بائیں طرف کھڑے ہو گئے' تو نبی اکرم ﷺ نے ہم دونوں کو
ں کے ذریعے پکڑا اور ہمیں اپنے پیچھے کھڑا کر دیا۔ نبی اکرم ﷺ ہمارا جائزہ لیتے رہے مجھے اس کا اندازہ نہیں ہو سکا پھر
ہو گیا۔ آپ نے ارشاد فرمایا: اس طرح آپ نے اشارہ کر کے بتایا' اسے باندھ لو نبی اکرم ﷺ نماز پڑھ کر فارغ
پ نے فرمایا: اے جابر! میں نے عرض کی: یارسول اللہ (ﷺ)! میں حاضر ہوں۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب
شادہ ہو' تو تم اسے مخالف سمت میں اوڑھ لو لیکن جب وہ تنگ ہو' تو پھر اسے تہبند کے طور پر باندھ لو۔''

**2 – (سندحدیث): اَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ الْقَطَّانُ، بِالرَّقَّةِ وَالرَّافِقَةِ جَمِيعًا، قَالَ:
يمُ بْنُ سَيْفٍ الرَّقِّيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِي اُنَيْسَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ
سَافٍ الْاَشْجَعِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ رَاشِدٍ، عَنْ وَّابِصَةَ بْنِ مَعْبَدِ بْنِ الْحَارِثِ الْاَسَدِيِّ:
ن حدیث): اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاَى رَجُلًا يُصَلِّيْ وَحْدَهُ خَلْفَ الصُّفُوفِ، فَاَمَرَهُ
ى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُعِيدَ الصَّلَاةَ. (1: 33)**

2– إسناده حسن. حكيم بن سيف: صدوق، ومن فوقه من رجال الصحيح غير عمرو بن راشد الكوفي، فقد ذكره
"الثقات"، وروى عنه اثنان، وتابعه عليه زياد بن أبي الجعد عند المؤلف "2200"، وقول ابن حزم في "المحلى" 4/54:
ن حنبل وغيره وهم منه. وأخرجه الطبراني في "الكبير" /22 "372" من طريق عبيد الله بن عمرو، بهذا الإسناد. وأخرجه
"373" من طريق عمرو بن مرة، به. وأخرجه أحمد 4/228، والطبراني /22 "383" من طريق شمر بن عطية، عن هلال
ن وابصة. وأخرجه الطبراني /22 "388" و "390" و "391" من طريق سالم بن أبي الجعد، و "392" و "393" و "398"
ش بن المعتمر، ثلاثتهم عن وابصة، به.

حضرت وابصہ بن معبد اسدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو دیکھا جو صفوں کے پیچھے اکیلا نماز ادا کر رہا تھا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے ہدایت کی وہ دوبارہ نماز ادا کرے۔

ذکر البیان بان ہذا المصلی المنفرد خلف الصفوف اعاد صلاتہ بامر المصطفی صلی اللہ علیہ وسلم ایاہ بذلک

اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ صفوں کے پیچھے تنہا کھڑے ہو کر نماز ادا کرنے والے شخص نے اپنی نماز کو دہرایا تھا کیونکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو ایسا کرنے کا حکم دیا تھا

2 - (سندحدیث): اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِی عَوْنٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو قُدَيْدٍ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ ... قَالَ: حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ، عَنْ ... رَاشِدٍ، عَنْ وَّابِصَةَ بْنِ مَعْبَدٍ:

(متن حدیث): اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاَى رَجُلًا يُصَلِّیْ خَلْفَ الصَّفِّ وَحْدَهُ فَاَمَرَهُ فَاَعَادَ

(33

حضرت وابصہ بن معبد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو صف کے پیچھے تنہا کھڑے ہو کر نماز ادا ... تو آپ نے اسے حکم دیا' وہ دوبارہ نماز ادا کرے۔

ذکر البیان بان النبی صلی اللہ علیہ وسلم انما امر ہذا الرجل باعادۃ الصلاۃ؛ لانہ لم یتصل بمصل مثلہ حیث کان ماموما

اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس شخص کو دوبارہ نماز ادا کرنے کا حکم اس لیے دیا ... جب وہ مقتدی تھا تو اس نے اپنے جیسے کسی نمازی کے ساتھ کھڑے ہو کر نماز ادا نہیں کی تھی

- (سندحدیث): اَخْبَرَنَا اَبُو يَعْلٰى، قَالَ: حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيٰى، قَالَ: حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ حُصَيْنٍ، ... بْنِ يَسَافٍ، قَالَ:

(متن حدیث): اَخَذَ بِيَدِی زِيَادُ بْنُ اَبِی الْجَعْدِ وَنَحْنُ بِالرَّقَّةِ، فَاَقَامَنِی عَلٰی شَيْخٍ مِّنْ بَنِی اَسَدٍ، يُقَالُ لَهُ

- إسناده كالذي قبله. وأخرجه الطيالسي "1201"، وأحمد 4/228، وأبو داؤد "682" في الصلاة: باب الرجل ... خلف الصف، والترمذي "231" في الصلاة: باب ما جاء في الصلاة خلف الصف وحده، والطحاوي في "شرح معاني ... ، والطبراني 22/ "371"، والبيهقي 3/104، والبغوي في "شرح السنة" "824" من طرق عن شعبة، بهذا الإسناد. ... ما بعده.

ـعْبَدٍ قَالَ: حَدَّثَنِىْ هٰذَا الشَّيْخُ اَنَّ رَجُلًا صَلّٰى خَلْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحْدَهٗ لَمْ يَتَّصِلْ
ـنْ يُعِيْدَ الصَّلَاةَ . (1: 33)

مصنف):قَالَ اَبُوْحَاتِمٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ: سَمِعَ هٰذَا الْخَبَرَ هِلَالُ بْنُ يَسَافٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ رَاشِدٍ،
ـنِ مَعْبَدٍ وَسَمِعَهٗ مِنْ زِيَادِ بْنِ اَبِى الْجَعْدِ، عَنْ وَّابِصَةَ وَالطَّرِيْقَانِ جَمِيْعًا مَحْفُوْظَانِ .

ہلال بن یساف بیان کرتے ہیں: زیاد بن ابوجعد نے میرا ہاتھ پکڑا ہم اس وقت ''رقہ'' میں موجود تھے۔انہوں نے ـے تعلق رکھنے والے ایک عمر رسیدہ شخص کے پاس لاکر کھڑا کیا۔ان کا نام حضرت وابصہ بن معبد تھا۔زیاد نے یہ بتایا' ـنے مجھے یہ حدیث سنائی ہے۔ایک شخص نے نبی اکرم ﷺ کے پیچھے اکیلے کھڑے ہوکر نماز ادا کی وہ کسی دوسرے کے ـیں) کھڑا نہیں ہوا تھا تو نبی اکرم ﷺ نے اسے نماز دوبارہ ادا کرنے کا حکم دیا۔

ـن حبان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) یہ روایت ہلال بن یساف نے عمرو بن راشد کے حوالے سے وابصہ بن معبد سے سنی ہے۔ ـیہ روایت زیاد کے حوالے سے حضرت وابصہ رضی اللہ عنہ سے سنی ہے۔تو اس کے دونوں طرق محفوظ ہیں۔

ـالْخَبَرِ الْمُدْحِضِ قَوْلَ مَنْ زَعَمَ اَنَّ هٰذَا الْخَبَرَ تَفَرَّدَ بِهٖ هِلَالُ بْنُ يَسَافٍ

ـبت کا تذکرہ جو اس شخص کے موقف کو غلط ثابت کرتی ہے جو اس بات کا قائل ہے کہ اس روایت کو نقل کرنے میں ہلال بن یساف نامی راوی منفرد ہے

ـ (سندحدیث): اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، قَالَ: اَخْبَرَنَا

ـ- إسناده حسن فى الشواهد، رجاله ثقات غير زياد بن أبى الجعد، فقد ذكره المؤلف فى "الثقات"، وروى عنه اثنان، ـ ابن عبد الرحمٰن السلمى .وأخرجه الحميدى "884"، وابن أبى شيبة 2/192، 193، وأحمد 4/228، والترمذى ـصلاة: باب ما جاء فى الصلاة خلف الصف وحده، وابن ماجة "1004" فى الإقامة: باب صلاة الرجل خلف الصف ـارمى 1/294، والطبرانى فى "الكبير" 22/ "376" و "377" و "378" و "379" و "380" و "381"، والبيهقى ـ1 من طرق عن حصين، بهٰذا الإسناد .وأخرجه عبد الرزاق "2482"، ومن طريقه ابن الجارود "319"، والطبرانى 22/ ـوْرِيُّ عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ، بهٰذا الإسناد . وانظر ما بعده .وعند الترمذى وغيره بعد قوله: "وحده": "والشيخ ـلشيخ أحمد شاكر -رحمه الله- فى تعليقه على "سنن الترمذى" 1/445 : قوله: "والشيخ يسمع" جملة معترضة. يريد ـزيادا حدثه بالحديث عن وابصة بن معبد بحضرته وسماعه، فلن ينكره عليه، فيكون من باب القراء ة على العالم، وكأن ـن وابصة، ولذلك كان هلال يرويه في بعض أحيانه عن وابصة بدون ذكر زياد، وهى رواية متصلة، ليس فيها تدليس، ـر قول الترمذى ... : وفى حديث حصين ما يدل على أن هلالا قد أدرك وابصة.

ـ2- رجاله ثقات غير زياد بن أبى الجعد، فلم يوثقه غير المؤلف كما مر .وأخرجه الطبرانى فى "الكبير" 22/ "374" عن ـسحاق بن إبراهيم، عن أبيه، بهٰذا الإسناد.وأخرجه أحمد 4/228 عن وكيع، بهٰذا الإسناد .وأخرجه الدارمى 1/295، ـ3/1 من طريق عبد الله بن داوُد، والطبرانى فى "الكبير" "384" من طريق محمد بن ربيعة الكلابى، كلاهما عن يزيد بن ـإسناد.وأخرجه الطبرانى 22/ "385" و "386" من طريقين عن عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ عبيد بن أبى

ـعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زِيَادِ بْنِ اَبِى الْجَعْدِ، عَنْ عَمِّهِ عُبَيْدِ بْنِ اَبِى الْجَعْدِ، عَنْ اَبِيهِ زِيَادِ بْنِ اَبِى
ـنْ وَّابِصَةَ بْنِ مَعْبَدٍ،
ـن حدیث): اَنَّ رَجُلًا صَلّٰى خَلْفَ الصَّفِّ وَحْدَهُ، فَاَمَرَهُ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُعِيدَ الصَّلَاةَ.

(33:1)

حضرت وابصہ بن معبد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص نے صف کے پیچھے اکیلے کھڑے ہو کر نماز ادا کی تو نبی
نے اسے حکم دیا' وہ دوبارہ نماز ادا کرے۔

ذِكْرُ الْخَبَرِ الْمُدْحِضِ تَاْوِيلَ مَنْ حَرَّفَ هٰذَا الْخَبَرَ عَنْ جِهَتِهِ

النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّمَا اَمَرَ هٰذَا الْمُصَلِّىَ بِاِعَادَةِ الصَّلَاةِ لِشَىْءٍ عَلِمَهُ مِنْهُ مَا لَا نَعْلَمُهُ نَحْنُ

یت کا تذکرہ جو اس شخص کی تاویل کو غلط ثابت کرتی ہے جس نے اس روایت کے حقیقی مفہوم

ط بیان کیا ہے اور وہ اس بات کا قائل ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس نمازی کو نماز دوبارہ ادا کرنے کا حکم (کسی
ی خرابی کی وجہ سے) دیا تھا' جس خرابی کا علم آپ کو ہوا تھا اور ہم کو نہیں ہو سکا

22 - (سند حدیث): اَخْبَرَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُسَدَّدُ بْنُ مُسَرْهَدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُلَازِمُ
، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَدْرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ شَيْبَانَ، عَنْ اَبِيهِ، وَكَانَ اَحَدَ الْوَفْدِ قَالَ:
ـن حدیث): قَدِمْنَا عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَصَلَّيْنَا خَلْفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
ـمَّا قَضٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاتَهُ اِذَا رَجُلٌ فَرْدٌ فَوَقَفَ عَلَيْهِ نَبِىُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
ـتّٰى قَضَى الرَّجُلُ صَلَاتَهُ، ثُمَّ قَالَ لَهُ نَبِىُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اسْتَقْبِلْ صَلَاتَكَ؛ فَاِنَّهُ لَا صَلَاةَ
ـتَ الصَّفِّ. (1: 33)

عبدالرحمٰن بن علی بن شیبان اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' جو وفد میں شامل تھے۔ وہ فرماتے ہیں ہم نبی
کی خدمت میں حاضر ہوئے ہم نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے نماز ادا کی جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز مکمل کی تو ایک شخص
رے ہو کر نماز ادا کی تھی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس کے پاس ٹھہر گئے اس شخص نے اپنی نماز مکمل کی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے
ئے سرے سے نماز پڑھو کیونکہ صف کے پیچھے اکیلے کھڑے ہونے والے شخص کی نماز نہیں ہوتی۔

ذِكْرُ التَّاْكِيدِ فِى الْاَمْرِ الَّذِى وَصَفْنَاهُ

22- إسناده صحيح، رجاله ثقات كما قال البوصيرى فى "مصباح الزجاجة" ورقة 19. وأخرجه ابن سعد 5/551، وابن
2/19، وأحمد 4/23، والطحاوى فى "شرح معانى الآثار" 1/394، وابن ماجة "1003" فى الإقامة: باب صلاة الرجل
ـف وحده، والبيهقى 3/105 من طرق عن ملازم بن عمرو، بهذا الإسناد. وصححه ابن خزيمة برقم "1569" وهو شاهد
ـث وابصة بن معبد.

اس معاملے کے بارے میں تاکید کا تذکرہ جس کا ہم نے ذکر کیا ہے

– (سندحدیث): اَخْبَرَنَا ابْنُ قُتَيْبَةَ، قَالَ: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِى السَّرِيِّ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُلَازِمُ بْنُ
حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَدْرٍ، قَالَ: حَدَّثَنِى عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شَيْبَانَ الْحَنَفِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبِى
وَكَانَ اَحَدَ الْوَفْدِ الَّذِيْنَ وَفَدُوا اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ بَنِى حَنِيفَةَ، قَالَ:
(متن حدیث): صَلَّيْتُ خَلْفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا قَضٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
نَظَرَ اِلٰى رَجُلٍ خَلْفَ الصَّفِّ وَحْدَهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هٰكَذَا صَلَّيْتَ؟ قَالَ: نَعَمْ،
صَلَاتَكَ، فَاِنَّهُ لَا صَلَاةَ لِفَرْدٍ خَلْفَ الصَّفِّ وَحْدَهُ .(1: 33)

حضرت علی بن شیبان رضی اللہ عنہ جو اس وفد میں شامل تھے جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بنوحنیفہ کی طرف سے حاضر کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے نماز ادا کی جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز مکمل کی تو آپ نے ایک شخص کو کے پیچھے اکیلا کھڑا ہو کر نماز پڑھ رہا تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے دریافت کیا: تم نے اسی طرح نماز پڑھی ہے۔ اس ہاں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اپنی نماز کو دہراؤ کیونکہ صف کے پیچھے اکیلے کھڑے ہو کر نماز ادا کرنے والے کی

ذِكْرُ وَصْفِ مَقَامِ الْمَرْاَةِ خَلْفَ الصَّفِّ

صف کے پیچھے عورت کے کھڑے ہونے کے طریقے کا تذکرہ

– (سندحدیث): اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدَّغُوْلِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ بِشْرِ بْنِ
قَالَ: حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ، قَالَ: قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ: اَخْبَرَنِى زِيَادُ بْنُ سَعْدٍ، اَنَّ قَزَعَةَ، مَوْلًى لِعَبْدِ
اَنَّهُ سَمِعَ عِكْرِمَةَ، يَقُوْلُ: قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ:
(متن حدیث): صَلَّيْتُ اِلٰى جَنْبِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَائِشَةُ خَلْفَنَا تُصَلِّى مَعَنَا، وَاَنَا اِلٰى جَنْبِ
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُصَلِّى مَعَهُ .(1: 33)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پہلو میں کھڑے ہو کر نماز ادا کی۔ سیدہ کے پیچھے کھڑے ہو کر نماز ادا کرتی رہیں اور میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پہلو میں کھڑا ہو کر آپ کی اقتداء میں نماز ادا کرتا رہا۔

– هو مكرر ما قبله، وابن أبى السرى متابع، وباقى رجاله ثقات.

– إسناده صحيح. قزعة مولى عبد القيس، وثقه أبو زرعة، والمؤلف 7/347، وباقى السند ثقات من رجال الشيخين.
1/302 عن حجاج، بهذا الإسناد. وأخرجه النسائى 2/86 فى الإمامة: باب موقف الإمام إذا كان معه صبى وامرأة
ن إسماعيل بن إبراهيم، والبيهقى 3/107 من طريق محمد بن إسحاق وعباس الدورى، ثلاثتهم عن حجاج، بهذا
حه ابن خزيمة برقم "1537".

ذِكْرُ الْبَيَانِ بِاَنَّ الْمَرْاَةَ اِذَا كَانَتْ وَحْدَهَا لَهَا اَنْ تَنفَرِدَ بِالصَّلَاةِ خَلْفَ صُفُوفِ الرِّجَالِ تَقْتَدِى بِاِمَامِهَا لَا تَقَدُّمَ لَهَا مِنْ ذٰلِكَ الْمَوْضِعِ

اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ عورت جب تنہا ہو تو اسے اس بات کی اجازت ہے کہ وہ مردوں کی صف کے پیچھے کھڑی ہوکر اکیلی نماز ادا کرے اور اپنے امام کی اقتداء کرے وہ اپنی جگہ سے آگے نہ بڑھے

— (سندحدیث): اَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ سِنَانٍ، قَالَ: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ اَبِى بَكْرٍ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِى طَلْحَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ،

(متن حدیث):اَنَّ جَدَّتَهُ مُلَيْكَةَ دَعَتْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِطَعَامٍ صَنَعَتْهُ فَاَكَلَ مِنْهُ ثُمَّ قَالَ: قُومُوا فَلْاُصَلِّيَ لَكُمْ قَالَ اَنَسٌ: فَقُمْتُ اِلٰى حَصِيرٍ لِى قَدِ اسْوَدَّ مِنْ طُولِ مَا لُبِسَ فَنَضَحْتُهُ بِمَاءٍ، فَقَامَ عَلَيْهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَفَفْتُ اَنَا وَالْيَتِيمُ وَرَائَهُ، وَالْعَجُوزُ مِنْ وَّرَائِنَا فَصَلّٰى لَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ انْصَرَفَ .(1: 33)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ان کی نانی سیّدہ ملیکہ رضی اللہ عنہا نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت کی اس کھانے کے لئے جوانہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے تیار کیا تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے کھالیا پھر آپ نے ارشادفرمایا: تم لوگ اٹھو میں تمہیں نماز پڑھاؤں۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں اٹھ کر چٹائی کی طرف گیا جو زیادہ استعمال کی وجہ سے سیاہ ہوچکی تھی میں نے اسے پانی کے ساتھ دھویا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس پر کھڑے ہوئے میں نے اور دوسرے لڑکے نے آپ کے پیچھے صف بنائی اور وہ خاتون ہمارے پیچھے کھڑی ہوئی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں دو رکعات نماز پڑھانے کے بعد نماز ختم کردی۔

ذِكْرُ خَبَرٍ اَوْهَمَ بَعْضَ اَئِمَّتِنَا اَنَّ الْعَجُوزَ فِى هٰذِهِ الصَّلَاةِ لَمْ تَكُنْ مُّنْفَرِدَةً وَكَانَ مَعَهَا امْرَاَةٌ اُخْرَى

— إسناده صحيح على شرط الشيخين، وأخرجه البغوى فى "شرح السنة" "828" من طريق أحمد بن أبى بكر، بهٰذا الإسناد. وهو فى "الموطأ" 1/153 فى الصلاة: باب جامع سبحة الضحى، ومن طريق مالك أخرجه الشافعى فى "المسند" 1/137، وأحمد 3/131 و149 و164، والبخارى "380" فى الصلاة: باب الصلاة على الحصير، و "860" فى الأذان: باب وضوء الصبيان، و"1164" فى التهجد: باب ما جاء فى التطوع مثنى مثنى، ومسلم "658" فى المساجد: باب جواز الجماعة فى النافلة، وأبو داوٗد "612" فى الصلاة: باب إذا كانوا ثلاثة كيف يقومون، والترمذى "234" فى الصلاة: باب ما جاء فى الرجل يصلى ومعه الرجال والنساء، والنسائى 2/85، 86 فى الإمامة: باب إذا كانوا ثلاثة وامرأة، والدارمى 1/295، والطحاوى فى "شرح معانى الآثار" 1/306، والبيهقى فى "السنن" 3/96. وأخرجه الحميدى "1194"، والبخارى "727" فى الأذان: باب المرأة وحدها تكون صفا، وأبو داوٗد "87": باب صلاة النساء خلف الرجال، وأبو عوانة 2/75، والبيهقى 3/106، والبغوى فى "شرح السنة" "829"، من طرق عن ... عن إسحاق بن عبد الله، به. وصححه ابن خزيمة برقم "1539" و "1540".

...ت کا تذکرہ جس نے ہمارے بعض آئمہ کو اس غلط فہمی کا شکار کیا کہ اس نماز میں شرکت ...کرنے والی بوڑھی خاتون نہیں تھی بلکہ ان کے ساتھ ایک دوسری خاتون بھی تھی

... – (سندحدیث): اَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْهَمْدَانِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا ...نُ جَعْفَرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الْمُخْتَارِ، يُحَدِّثُ، عَنْ مُوسَى بْنِ اَنَسِ بْنِ ...سِ بْنِ مَالِكٍ:

(...حدیث):اَنَّهُ كَانَ هُوَ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاُمُّهُ وَخَالَتُهُ فَصَلّٰى بِهِمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى ...لَّمَ فَجَعَلَ اَنَسًا عَنْ يَمِيْنِهِ وَاُمَّهُ وَخَالَتَهُ خَلْفَهُمَا .(1: 33)

(...مصنف):قَالَ اَبُوْحَاتِمٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: قَدْ جَعَلَ بَعْضُ اَئِمَّتِنَا رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ خَبَرَ اِسْحَاقَ بْنِ ...عَنْ اَنَسٍ خَبَرًا مُخْتَصَرًا، وَخَبَرَ مُوْسَى بْنِ اَنَسٍ هٰذَا مُتَقَصًّى لَهُ، وَزَعَمَ اَنَّ اُمَّ سُلَيْمٍ كَانَ مَعَهَا مِثْلُهَا ...ن مَالِكٍ، وَلَيْسَ عِنْدَنَا كَذٰلِكَ؛ لِاَنَّهُمَا صَلَاتَانِ فِيْ مَوْضِعَيْنِ مُتَبَايِنَيْنِ لَا صَلَاةً وَاحِدَةً

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت انس رضی اللہ عنہ کی والدہ اوران کی خالہ موجود ...صلی اللہ علیہ وسلم نے ان لوگوں کو نماز پڑھائی تو حضرت انس رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دائیں طرف کھڑے ہوگئے اور حضرت ...لدہ اور خالہ ان دونوں کے پیچھے کھڑی ہوئیں۔

(...ن حبان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) ہمارے بعض آئمہ نے اسحاق بن ابوطلحہ کی حضرت انس رضی اللہ عنہ کے حوالے سے منقول ...وایت قرار دیا ہے اور موسیٰ بن انس کی روایت اس کی وضاحت کرتی ہے۔ وہ اس بات کے قائل ہیں کہ اس موقع پر ...رضی اللہ عنہا کے ہمراہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کی خالہ بھی موجود تھیں۔ لیکن ہمارے نزدیک ایسا نہیں ہے کیونکہ یہ دو مختلف ...دو مختلف موقعوں پر ادا کی گئیں یہ ایک ہی نماز کا واقعہ نہیں۔

...ذِكْرُ الْبَيَانِ بِاَنَّ هٰذِهِ الصَّلَاةَ الَّتِيْ كَانَتْ اُمُّ اَنَسٍ وَخَالَتُهُ اصْطَفَّتَا خَلْفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةٌ اُخْرٰى غَيْرُ تِلْكَ الصَّلَاةِ الَّتِيْ كَانَتْ اُمُّ سُلَيْمٍ وَحْدَهَا تُصَلِّي

--- إسناده صحيح على شرط مسلم. وأخرجه النسائي 2/86 في الإمامة: باب إذا كانوا رجلين وامرأتين، عن محمد بن ...ناد .وأخرجه أحمد 3/258، ومسلم "660" "269" في المساجد: باب جواز الجماعة في نافلة، وأبو داؤد "609" ...باب الرجلين يؤم أحدهما صاحبه كيف يقومان، والنسائي 2/86 في الإمامة: باب موقف الإمام إذا كان معه صبي ...جة "975" في الإقامة: باب الاثنان جماعة، وأبو عوانة 2/75، والبيهقي 106/3–107 من طرق عن شعبة، بهذا ...حه ابن خزيمة ."1537"

س بات کے بیان کا تذکرہ کہ یہ نماز جس میں حضرت انس رضی اللہ عنہ کی والدہ اور خالہ موجود تھیں

اورانہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے صف قائم کی تھی یہ دوسری نماز تھی اور یہ اس نماز کے علاوہ تھی جس میں صرف سیّدہ ام سلیم رضی اللہ عنہا نے کھڑے ہوکر نماز ادا کی تھی

2207 - (سندحدیث): اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ مُوسَى الْحَادِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا دُ بْنُ سَلَمَةَ، وَحَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: صَلَّى بِنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى فَاَقَامَنِي، عَنْ يَّمِيْنِهِ، وَقَامَتْ اُمُّ سُلَيْمٍ، وَاُمُّ حَرَامٍ خَلْفَنَا. (1: 33)

(توضیح مصنف): قَالَ اَبُوْحَاتِمٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: فِيْ هٰذَا الْخَبَرِ بَيَانٌ وَاضِحٌ اَنَّ هٰذِهِ الصَّلَاةَ خِلَافُ الصَّلَاةِ حكَاهَا اِسْحَاقُ بْنُ اَبِيْ طَلْحَةَ، عَنْ اَنَسٍ، لِاَنَّ فِيْ تِلْكَ الصَّلَاةِ قَامَ اَنَسٌ وَالْيَتِيْمُ مَعَهُ خَلْفَ الْمُصْطَفٰى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْعَجُوْزُ وَحْدَهَا وَرَائَهُمْ وَكَانَتْ صَلَاتُهُمْ تِلْكَ عَلٰى حَصِيْرٍ وَهٰذِهِ الصَّلَاةُ قَامَ اَنَسٌ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاُمُّ سُلَيْمٍ وَاُمُّ حَرَامٍ خَلْفَهُمَا وَكَانَتْ صَلَاتُهُمْ عَلٰى بِسَاطٍ فَدَلَّ ذٰلِكَ عَلٰى صَلَاتَانِ لَا صَلَاةً وَاحِدَةً

❀❀ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں چٹائی پر نماز پڑھائی تھی۔ آپ نے مجھے اپنے دائیں کھڑا کرلیا اور سیّدہ اُمّ سلیم رضی اللہ عنہا اور سیّدہ اُمّ حرام رضی اللہ عنہا ہمارے پیچھے کھڑی ہوگئیں۔

(امام ابن حبان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) اس روایت میں اس بات کا واضح بیان موجود ہے۔ کہ یہ اس نماز سے مختلف تھی۔ جس کا اسحاق بن ابوطلحہ نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کے حوالے سے کیا ہے کیونکہ اس نماز میں حضرت انس رضی اللہ عنہ اور یتیم لڑکا حضرت رضی اللہ عنہ کے ہمراہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے کھڑے ہوئے تھے۔ جبکہ بوڑھی خاتون اکیلی ان حضرات کے پیچھے کھڑی ہوئی تھی۔ اور ں نے چٹائی پر نماز ادا کی تھی۔ جبکہ یہ نماز جس میں حضرت انس رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دائیں طرف کھڑے تھے۔ جبکہ سیّدہ رضی اللہ عنہا اور سیّدہ ام حرام رضی اللہ عنہا ان دونوں کے پیچھے کھڑی ہوئی تھیں یہ نماز بچھونے پر ادا کی گئی تھی۔ تو یہ چیز اس بات پر دلالت کرتی یہ دو مختلف موقعوں پر ادا کی جانے والی نمازیں تھیں یہ ایک ہی نماز کا واقعہ نہیں ہے۔

2208 - (سندحدیث): اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ، حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ، قَالَ: اَخْبَرَنَا اَبِيْ، بَةَ، عَنْ اَيُّوْبَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:

2207– حديث صحيح . إسناده ضعيف . عمر بن موسى الحادى: ذكره المؤلف فى "ثقاته" 8/445–446، وقال: ربما وقال ابن عدى فى "الكامل" 5/1710: ضعيف يسرق الحديث، ويخالف فى الأسانيد، وقال ابن نقطة فى "الاستدراك" 1: بصرى يُعَدُّ فى الضعفاء . ولم ينفرد به، فقد تابعه عليه موسى بن إسماعيل عند أبى داوٗد "608" فى الصلاة: باب الرجلين هما صاحبه كيف يقومان، عن حماد، به. وهٰذا سند صحيح. وأخرجه الطيالسى "2027"، ومن طريقه أبو عوانة 2/76، 77، مسلم "660" فى المساجد: باب جواز الجماعة فى النافلة، من طريق هاشم بن القاسم، والنسائى 2/86 فى الإمامة: باب رجلين وامرأتين، من طريق عبد الله بن المبارك، ثلاثتهم عن سليمان بن المغيرة، عن ثابت، به.

ن):اِذَا اسْتَاْذَنَكُمُ النِّسَاءُ اِلَى الْمَسَاجِدِ فَاْذَنُوا لَهُنَّ . (1: 62)

رت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

ں تم سے مسجد میں جانے کی اجازت مانگیں تو تم انہیں اجازت دے دو۔''

ذِكْرُ الزَّجْرِ عَنْ مَنْعِ النِّسَاءِ عَنْ اِتْيَانِ الْمَسَاجِدِ لِلصَّلَاةِ

ت کی ممانعت کا تذکرہ کہ خواتین کو نماز کیلئے مسجد میں آنے سے منع کیا جائے

سندحدیث): اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُثَنّٰى، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيْدِ النَّرْسِيُّ، حَدَّثَنَا

ن: حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، اَخْبَرَنِىْ نَافِعٌ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ،

ن):اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَمْنَعُوْا اِمَاءَ اللّٰهِ مَسَاجِدَ اللّٰهِ . (1: 62)

رت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

اده صحيح على شرطهما . وأخرجه أحمد 2/151 عن عبد الرزاق، عن معمر، وأبو داؤد "566" في الصلاة: روج النساء إلى المسجد، ومن طريقه أبو عوانة 2/59 عن سليمان بن حرب، عن حماد، وابن خزيمة في عن نصر بن على، عن أبيه، عن شعبة، كلهم عن أيوب بهذا الإسناد .وأخرجه الطبراني في "الكبير" "1335" من سعيد، عن نافع، به.وأخرجه عبد الرزاق "5107" و "5122"، والشافعي في "المسند" 1/127، والجميدي و9 و151، والبخاري "873" في الأذان: باب استئذان المرأة زوجها بالخروج إلى المسجد، و "5238" في ن المرأة زوجها في الخروج إلى المسجد، ومسلم "442" "134" و "135" في الصلاة: باب خروج النساء إلى ب عليه فتنة وأنها لا تخرج مطيبة، وابن ماجة "16" في المقدمة: باب تعظيم حديث رسول الله صلى الله عليه ن عارضه، والدارمي 1/293، وأبو عوانة 2/56 و57، والبيهقي في "السنن" 3/132، وابن خزيمة "1677" بن أبي شيبة 2/383، وأحمد 2/143 و156، والبخاري "865" في الأذان: باب خروج النساء إلى المساجد سلم "442" "137"، وأبو عوانة 2/58، 59، والبيهقي 3/132، والبغوي في "شرح السنة" "862" من طريق كلاهما عن سالم بن عبد الله، عن ابن عمر .وأخرجه أحمد 2/76، 77، وأبو داؤد "567" في الصلاة: باب ما إلى المسجد، وابن خزيمة "1684"، والبيهقي 3/131، والبغوى "864" من طرق عن العوام بن حوشب، عن عن ابن عمر، وزاد في آخره: "وبيوتهن خير لهن ."وأخرجه الطيالسي "1903"، ومن طريقه أبو عوانة 2/58 عن عمرو بن دينار، عن ابن عمر .وأخرجه أحمد 2/90، وأبو عوانة 2/58، ومسلم "442" "140"، من طريق ن عمر، عن أبيه.وأخرجه الطبراني "13255" من طريق محمد بن على بن الحسين، عن ابن عمر .وسيورده 2" من طريق عبيد الله بن عمر، عن نافع، به، وبرقم "2210" من طريق مجاهد، وبرقم "2213" من طريق عبيد ن عمر، كلاهما عن ابن عمر .وفي الباب عن أبي هريرة سيرد برقم "2114"، وعن زيد بن خالد سيرد برقم

ده صحيح على شرطهما. وأخرجه أحمد 2/16 عن يحيى القطان، بهذا الإسناد .وأخرجه ابن أبي شيبة 2/383 أيضا، والبخاري "900" في الأذان، والبيهقي 3/137 من طريق أبي أسامة، ومسلم "442" "136" في الصلاة: ي المساجد إذا لم يترتب عليه فتنة، من طريق ابن نمير، وابن إدريس، أربعتهم عن عبيد الله بن عمر، به . وانظر "2213" 2 تحرف في "الإحسان" إلى: "عن."

ی کنیزوں کو اللہ کی مساجد میں جانے سے نہ روکو۔"

ذِكْرُ اَحَدِ الشَّرْطَيْنِ الَّذِى اُبِيحَ هٰذَا الْفِعْلُ بِهِمَا

جن دوشرائط کی وجہ سے اس فعل کو مباح قرار دیا گیا ہے ان میں سے ایک کا تذکرہ

2 – (سندحدیث): اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْاَزْدِيُّ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، اَخْبَرَنَا جَرِيْرٌ، ن يُوْنُسَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ مُّجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

ن حدیث): ائْذَنُوا لِلنِّسَاءِ اِلَى الْمَسَاجِدِ بِاللَّيْلِ فَقَالَ بَعْضُ بَنِيهِ: لَا تَاْذَنْ لَّهُنَّ فَيَتَّخِذْنَهُ دَغَلًا، قَالَ: كَ وَفَعَلَ اَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَقُوْلُ لَا تَاْذَنْ .(1: 62)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

تین کو رات کے وقت مساجد کی طرف جانے کی اجازت دو۔"

ت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کے ایک صاحب زادے نے کہا: آپ ان عورتوں کو اجازت نہ دیں ورنہ وہ اس کو خرابی کا ذریعہ بنا حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اللہ تعالیٰ تمہارے ساتھ یہ کرے اور وہ کرے میں یہ کہہ رہا ہوں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دفرمائی ہے: اور تم یہ کہتے ہو آپ اجازت نہ دیں۔

ذِكْرُ الشَّرْطِ الثَّانِى الَّذِى اُبِيحَ هٰذَا الْفِعْلُ بِهِ

اس دوسری شرط کا تذکرہ جس کی وجہ سے اس فعل کو مباح قرار دیا گیا ہے

2 – (سندحدیث): اَخْبَرَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، عَنْ بِشْرِ بْنِ الْمُفَضَّلِ، عَنْ عَبْدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيْدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ، اَنَّ ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:

2– إسناده صحيح على شرط الشيخين . جرير : هو ابن عبد الحميد . وأخرجه أبو داوُد "568" في الصلاة: باب ما جاء النساء إلى المسجد، ومن طريقه أبو عوانة 2/58، عن عثمان بن أبي شيبة، عن جرير، بهٰذا الإسناد. وأخرجه مسلم 1" في الصلاة: باب خروج النساء إلى المساجد إذا لم يترتب عليه فتنة، عن علي بن خشرم، والترمذي "570" في اب ما جاء في خروج النساء إلى المساجد، عن نصر بن علي، كلاهما عن عيسى بن يونس، بهٰذا الإسناد. وأخرجه أحمد د الرزاق "5108"، ومن طريقه أحمد 2/145، وأبو عوانة 2/57، 58، والطبراني في "الكبير" "13471"، من طريق ى، ومسلم "442" "138"، وأبو داوُد "568" من طريق أبي معاوية، والطبراني "13472"، والطيالسي "1894"، ومن وانة 2/58، والبيهقي في "السنن" 3/132 عن شعبة، وأحمد 2/127 من طريق زائدة، و 2/143 من طريق ابن نمير، عمش، به. وأخرجه أحمد 2/49، وعبد الرزاق "5108"، ومن طريقه أحمد 2/145، والطبراني "13471" من طريق السي "1862"، وأحمد "899" في الأذان، ومسلم "442" "139"، والطبراني "13570" من طريق عمرو بن دينار، جاهد، به. وانظر "2207" و "2209" و ."2213"

ث):لَا تَمْنَعُوْا اِمَاءَ اللّٰهِ مَسَاجِدَ اللّٰهِ وَلْيَخْرُجْنَ تَفِلَاتٍ . (1: 62)

رت زید بن خالد رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

ں کو اللہ کی مساجد میں جانے سے منع نہ کرو وہ خوشبو لگائے بغیر (اپنے گھر سے) نکلیں گی''۔

شَّرْطِ الثَّالِثِ الَّذِي اُبِيحَ مَجِيءُ النِّسَاءِ اِلَى الْمَسَاجِدِ بِاللَّيْلِ بِهٖ

کا تذکرہ جس کی وجہ سے رات کے وقت خواتین کے مسجد میں آنے کو مباح قرار دیا گیا ہے

سند حدیث): اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ، حَدَّثَنَا مَنْصُوْرُ بْنُ اَبِي مُزَاحِمٍ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ
، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ هِشَامٍ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ، عَنْ بُسْرِ بْنِ
الثَّقَفِيَّةِ، امْرَاَةِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ

ث):اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا: اِذَا خَرَجْتِ اِلَى الْعِشَاءِ فَلَا تَمَسِّيْنَ طِيبًا .
(62:1)

ب):قَالَ اَبُوْحَاتِمٍ: الْاِسْنَادَانِ جَمِيعًا مَحْفُوْظَانِ وَهُمَا طَرِيْقَانِ اثْنَانِ مَتْنَاهُمَا مُخْتَلِفَانِ

ہ زینب رضی اللہ عنہا جو حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی اہلیہ ہیں' وہ بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے یہ فرمایا تھا

ادہ حسن كما قال الهيثمي في "المجمع" 2/32-33، رجاله رجال الصحيح غير محمد بن عبد الله بن عمرو
رق .وأخرجه الطبراني "5239" عن معاذ بن المثنى، عن مسدد، بهذا الإسناد .وأخرجه البزار "445" من طريق
اني "5239" من طريق غسان بن المفضل الغلابي، كلاهما عن بشر بن المفضل، به .وأخرجه أحمد 5/192
اعيل، وربعي بن إبراهيم، والطبراني "5240" من طريق خالد بن عبد الله الأسدي، ثلاثتهم عن عبد الرحمٰن بن

ده حسن. محمد بن عبد الله بن عمرو بن هشام: روى عنه جمع، وذكره ابن أبي حاتم 7/301 فلم يذكر فيه
ذكره المؤلف في "الثقات" 9/23، وقد توبع عليه، وباقي رجال السند ثقات رجال الشيخين غير منصور بن أبي
مسلم .وأخرجه النسائي 8/155 في الزينة: باب النهي للمرأة أن تشهد الصلاة إذا أصابت من البخور، عن أبي
سور بن أبي مزاحم، بهذا الإسناد .وأخرجه الطيالسي "1652"، ومن طريقه النسائي 8/155، وأخرجه الطبراني
ريق يعقوب بن حميد، كلاهما عن إبراهيم بن سعد، عن محمد بن عبد الله بن عمرو، به، ولم يذكرا فيه "عن
6/363، وأبو عوانة 2/16 من طريق يعقوب بن إبراهيم بن سعد، وسعد بن إبراهيم بن سعد، عن أبيهما إبراهيم
بن كيسان، عن محمد بن عبد الله بن عمرو، به .وأخرجه الطبراني 24/ "721" من طريق إبراهيم بن سعد، عن
ى الزهري، عن بكير بن الأشج، به .وأخرجه مسلم "443" في الصلاة: باب خروج النساء إلى المساجد إذا لم
ن طريق مخرمة بن بكير بن عبد الله بن الأشج، والنسائي 8/155 من طريق الليث، والطبراني 24/ "717" من
لاثتهم عن بكير، به .وأخرجه الطبراني أيضا 24/ "723"، وأبو عوانة 2/59، من طريق الليث، عن عبيد بن أبي
وأخرجه النسائي 8/154 من طريق يعقوب بن عبد الله بن عبد الله الأشج، والطبراني 24/ "724" من طريق
رَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي ذُبَابٍ، كلاهما عن بسر بن سعيد، به .وسيورده المؤلف برقم "2215" من طريق ابن عجلان، عن

''جب تم عشاء کی نماز کے لئے (اپنے گھر سے) نکلو تو اس وقت تم نے خوشبو نہ لگائی ہوئی ہو۔''

(امام ابن حبان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) اس کی دونوں سندیں محفوظ ہیں اور اس کے دونوں طرق کے متن ایک دوسرے سے مختلف

ذِكْرُ الزَّجْرِ عَنْ مَنْعِ الْمَرْءِ امْرَاَتَهُ عَنْ شُهُوْدِ الْعِشَاءِ الْاٰخِرَةِ فِي الْمَسَاجِدِ

اس بات کی ممانعت کا تذکرہ کہ آدمی اپنی بیوی کو عشاء کی نماز باجماعت میں شریک ہونے سے منع کرے

2213 - (سند حدیث): اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنِ ابْنِ نُمَيْرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ الزُّهْرِيَّ، قَالَ: اَخْبَرَنِيْ حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، اَنَّ عُبَيْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، اَخْبَرَهُ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَاهُ، يَقُوْلُ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

(متن حدیث): اِذَا اسْتَاْذَنَتْ اَحَدَكُمُ امْرَاَتُهُ اِلَى الْمَسْجِدِ فَلَا يَمْنَعْهَا قَالَ بَلَالُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ: وَاللّٰهِ لَنَمْنَعُهُنَّ، قَالَ: فَسَبَّهُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ اَسْوَاَ مَا سَمِعْتُهُ سَبَّهُ قَطُّ، وَقَالَ: سَمِعْتَنِيْ قُلْتُ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا اسْتَاْذَنَتْ اَحَدَكُمُ امْرَاَتُهُ اِلَى الْمَسْجِدِ فَلَا يَمْنَعْهَا قُلْتَ: وَاللّٰهِ لَنَمْنَعُهُنَّ؟ ا. (2: 5)

عبید اللہ بن عبداللہ بیان کرتے ہیں: وہ کہتے ہیں انہوں نے اپنے والد (حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما) کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے جب کسی شخص کی بیوی اس سے مسجد میں جانے کی اجازت مانگے تو وہ اس کو منع نہ کرے۔

اس پر بلال بن عبداللہ بن عمر نے کہا: اللہ کی قسم! ہم تو ان خواتین کو ضرور منع کریں گے۔ راوی کہتے ہیں: حضرت عبداللہ بن عمر نے اسے برا کہا میں نے انہیں کبھی بھی کسی کو اس سے زیادہ برا کہتے ہوئے نہیں سنا پھر حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے ارشاد فرمایا: تم نے مجھے سنا ہے میں نے یہ کہا ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے جب کسی شخص کی بیوی اس سے مسجد جانے کی اجازت مانگے تو وہ شخص اس کو منع نہ کرے اور تم پھر بھی یہ کہہ رہے ہو اللہ کی قسم! ہم تو انہیں ضرور منع کریں گے۔

ذِكْرُ وَصْفِ خُرُوْجِ الْمَرْاَةِ الَّتِيْ اُبِيْحَ لَهَا شُهُوْدُ الْعِشَاءِ فِي الْجَمَاعَةِ

2212– ابن نمير –وقد تحرف في "الإحسان" إلى نمر: هو الوليد بن نمير بن أوس الأشعري الشامي، لا يعرف بجرح ولا تعديل، مترجم في "التاريخ الكبير" 8/156، و"الجرح والتعديل" 9/19، وذكره المؤلف في "الثقات" 7/555، وباقي رجاله ثقات رجال الشيخين غير عبد الرحمٰن بن إبراهيم –وهو الملقب بدحيم– فإنه من رجال البخاري وحده. وقوله: "فسبه عبد الله بن عمر أسوأ ما سمعته سبه ...": قال الحافظ في "الفتح" 2/348: وفسر عبد الله بن هبيرة في رواية الطبراني السب المذكور باللعن ثلاث مرات، وفي رواية زائدة عن الأعمش، فانتهره، وقال: أف لك، وله عن ابن نمير، عن الأعمش: فعل الله بك وفعل، ومثله للترمذي من رواية عيسى بن يونس، ولمسلم من رواية أبي معاوية: فزبره، ولأبي داوٗد من رواية جرير: فسبه وغضب عليه. قال الحافظ: وأخذ من إنكار عبد الله على ولده تأديب المعترض على السنن برأيه، وعلى العالم بهواه، وتأديب الرجل ولده وإن كان كبيرا إذا تكلم بما لا ينبغي له. وقد تقدم برقم "2210".

ورت کے (گھر سے) نکلنے کی حالت کا تذکرہ جس کے لئے عشاء کی نماز باجماعت میں شریک ہونے کو مباح قرار دیا گیا ہے

ندحدیث): اَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْهَمْدَانِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيِّ بْنِ بَحْرٍ، قَالَ:
طَانُ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

):لَا تَمْنَعُوْا اِمَاءَ اللّٰهِ مَسَاجِدَ اللّٰهِ وَلْيَخْرُجْنَ تَفِلَاتٍ . (2: 5)

ت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ 'نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:
کو اللہ کی مساجد میں جانے سے نہ روکو البتہ وہ خواتین خوشبو لگائے بغیر (اپنے گھروں سے) نکلیں''۔

نْ مَسِّ الْمَرْاَةِ الطِّيبَ اِذَا اَرَادَتْ شُهُوْدَ الْعِشَاءِ الْاٰخِرَةِ فِي الْجَمَاعَةِ

س بات کی ممانعت کا تذکرہ کہ جب عورت عشاء کی نماز باجماعت ادا کرنے کی غرض سے نکلے تو وہ خوشبو لگائے

دحدیث): اَخْبَرَنَا ابْنُ خُزَيْمَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى الْقَطَّانُ،
عجْلَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا بُكَيْرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ، عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيْدٍ، عَنْ زَيْنَبَ، امْرَاَةِ عَبْدِ
ا سَمِعَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ:
):اِذَا شَهِدَتْ اِحْدَاكُنَّ الْعِشَاءَ فَلَا تَمَسَّ طِيبًا . (2: 5)

ینب رضی اللہ عنہا جو حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی اہلیہ ہیں' وہ بیان کرتی ہیں: انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ

ه ابن خزيمة "1679" عن ابندار، وأحمد 2/438 و475، كلاهما عن يحيى القطان، بهٰذا الإسناد. وأخرجه
د الرزاق "5121"، والحميدى "978"، والبغوى "760" من طريق سفيان، وابن أبى شيبة 2/383 من طريق
مد 2/528 من طريق محمد بن عبيد، وأبو داوٗد "565" فى الصلاة: باب ما جاء فى خروج النساء إلى
56" فى الصلاة: باب ما جاء فى خروج النساء إلى المسجد، من طريق حماد، والدارمى 1/293 من طريق
خزيمة "1679" أيضا من طريق ابن إدريس، وابن الجارود "332" من طريق عيسى بن يونس، والبيهقى
العنبرى، كلهم عن محمد بن عمرو، به.وفى الباب عن زيد بن خالد تقدم برقم ."2211"

حسن. ابن عجلان –واسمه محمد–: صدوق روى له مسلم متابعة، وباقى رجاله رجال الشيخين غير يحيى
فظ . وقد تصحف "بسر" فى "الإحسان" إلى "بشر." وهو فى "صحيح ابن خزيمة" برقم ."1680" وأخرجه
ى الصلاة: باب خروج النساء إلى المساجد إذا لم يترتب عليه فتنة، والبيهقى 3/133، والطبرانى /24
بكر بن أبى شيبة، وأبو عوانة 2/59 عن يزيد بن سنان، وأحمد 6/363، ثلاثتهم عن يحيى القطان، بهٰذا
رانى /24 "718" و "719"، والبيهقى 3/133 من طرق عن محمد بن عجلان، به. وأورده المؤلف برقم
د بن عبد الله بن عمرو بن هشام، عن بكير، به، فانظره.

ے ہوئے سنا ہے:

خواتین میں سے کوئی عورت عشاء کی نماز میں شریک ہوتو اس نے خوشبو نہ لگائی ہو۔''

جْرِ لِمَنْ شَهِدَتِ الْعِشَاءَ الْاٰخِرَةَ فِی الْجَمَاعَةِ اَنْ تَرْفَعَ رَاْسَهَا قَبْلَ اَخْذِ الرِّجَالِ مَقَاعِدَهُمْ اِذَا كَانَ فِیْ ثِيَابِهِمْ قِلَّةٌ

اء کی با جماعت نماز میں شریک ہوتی ہے اس کیلئے اس بات کی ممانعت کا تذکرہ کہ وہ مردوں ے پر بیٹھ جانے سے پہلے (سجدے سے) سر اٹھائے جبکہ مردوں کے پاس کپڑے کم ہوں

(سندحدیث): اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُثَنّٰى، قَالَ: حَدَّثَنَا الْقَوَارِيْرِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِیْ حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ:

يث): كُنَّ النِّسَاءُ يُؤْمَرْنَ فِیْ عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِی الصَّلَاةِ اَنْ لَّا يَرْفَعْنَ رُءُ خُذَ الرِّجَالُ مَقَاعِدَهُمْ مِنَ الْاَرْضِ مِنْ ضِيقِ الثِّيَابِ.

: وَقَدْ سَمِعْتُهُ مِنْ اَبِیْ حَازِمٍ. (2:7)

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں خواتین کو نماز کے بارے میں یہ حکم پنے سر (سجدے سے) اس وقت تک نہ اٹھائیں جب تک مرد اپنی جگہ پر بیٹھ نہیں جاتے۔ اس کی وجہ یہ ہے ان ے تنگ ہوتے تھے۔''

وی کہتے ہیں: میں نے یہ روایت ابوحازم سے بھی سنی ہے۔

كْرُ الْبَيَانِ بِاَنَّ صَلَاةَ الْمَرْاَةِ كُلَّمَا كَانَتْ اَسْتَرَ كَانَ اَعْظَمَ لِاَجْرِهَا

اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ عورت کی جو نماز زیادہ پردے میں ہوگی وہ اس کیلئے زیادہ اجر کا باعث ہوگی

(سندحدیث): اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُثَنّٰى، حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ مَعْرُوْفٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ،

إسناده صحيح على شرط مسلم. وأخرجه ابن خزيمة "1695" عن بشر بن معاذ، والطبرانى "5763" من طريق ا عن بشر بن المفضل، بهذا الإسناد. وأخرجه ابن أبى شيبة 2/53، 54، وأحمد 3/433 و 5/331، والبخارى ة: باب إذا كان الثوب ضيقا، و "814" فى الأذان: باب عقد الثياب وشدها، و "1215" فى العمل فى الصلاة: باب : تقدم أو انتظر فانتظر فلا بأس، ومسلم "441" فى الصلاة: باب أمر النساء المصليات وراء الرجال أن لا يرفعن جود حتى يرفع الرجال، وأبو داؤد "630" فى الصلاة: باب الرجل يعقد الثوب فى قفاه ثم يصلى، والنسائى 2/70 صلاة فى الإزار، وأبو عوانة 2/60، 61، والبيهقى 2/241 من طرق عن سفيان، عن أبى حازم،

ں، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سُوَيْدٍ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ عَمَّتِهِ اُمِّ حُمَيْدٍ، امْرَاَةِ اَبِي حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ
)):اَنَّهَا جَائَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنِّي اُحِبُّ الصَّلَاةَ مَعَكَ
اَنَّكِ تُحِبِّيْنَ الصَّلَاةَ مَعِي، وَصَلَاتُكِ فِيْ بَيْتِكِ خَيْرٌ مِّنْ صَلَاتِكِ فِيْ حُجْرَتِكِ، وَصَلَاتُكِ فِيْ
ن صَلَاتِكِ فِيْ دَارِكِ، وَصَلَاتُكِ فِيْ دَارِكِ خَيْرٌ مِّنْ صَلَاتِكِ فِيْ مَسْجِدِ قَوْمِكِ، وَصَلَاتُكِ فِيْ
رٌ مِّنْ صَلَاتِكِ فِيْ مَسْجِدِي قَالَ: فَاَمَرَتْ فَبُنِيَ لَهَا مَسْجِدٌ فِيْ اَقْصَى شَيْءٍ مِنْ بَيْتِهَا وَاَظْلَمِهِ
حَتّٰى لَقِيَتِ اللّٰهَ جَلَّ وَعَلَا. (1: 2)

لد بن سوید انصاری اپنی پھوپھی سیّدہ ام حمید کے حوالے سے نقل کرتے ہیں۔ یہ حضرت ابوحمید ساعدی رضی اللہ عنہ کی
ہیں: وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں۔ انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! مجھے آپ کی
پسند ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے اس بات کا پتہ ہے تم میری اقتداء میں نماز ادا کرنے کو پسند کرتی ہو
ندرونی حصے) میں نماز ادا کرنا تمہارے اپنے حجرے (باہر کے قریب والے کمرے) میں نماز ادا کرنے سے
پنی بیٹھک میں نماز ادا کرنا تمہارا اپنی بیٹھک میں نماز ادا کرنے سے بہتر ہے اور تمہارا اپنے محلے میں نماز ادا کرنا
لد میں نماز ادا کرنے سے بہتر ہے اور تمہارا اپنی قوم کی مسجد میں نماز ادا کرنا تمہارا میری مسجد میں نماز ادا کرنے

: اس خاتون کی ہدایت کے تحت اس کے لئے گھر کے سب سے دور دراز کے اور تاریک ترین کونے میں نماز
گئی اور وہ خاتون زندگی بھر اسی جگہ پر نماز ادا کرتی رہی۔

ذِكْرُ الزَّجْرِ عَنِ الصَّلَاةِ بَيْنَ السَّوَارِي جَمَاعَةً

ت کی ممانعت کا تذکرہ کہ ستونوں کے درمیان باجماعت نماز ادا کی جائے

ندحدیث): اَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْهَمْدَانِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا بُنْدَارٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ
عَنْ يَحْيَى بْنِ هَانِئٍ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيْدِ بْنِ مَحْمُوْدٍ، قَالَ:
)):صَلَّيْتُ اِلٰى جَنْبِ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ بَيْنَ السَّوَارِي، فَقَالَ: كُنَّا نَتَّقِي هٰذَا عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ
هِ وَسَلَّمَ. (2: 96)

ث قوی. عبد اللّٰه بن سويد الأنصاری ترجمة البخاری 5/109، فلم يذكر فيه جرحا ولا تعديلا، ذكره المؤلف
رقد توبع، وباقی السند رجاله ثقات رجال الصحيح. وأخرجه أحمد 6/371 عن هارون بن معروف، بهٰذا
خزيمة فی "صحيحه" "1689" عن عيسی بن إبراهيم، عن ابن وهب، بهٰذا الإِناد. وقال الهيثمی فی "المجمع"
مد ورجاله رجال الصحيح غير عبد اللّٰه بن سويد الأنصاری، وثقه ابن حبان. وأخرجه ابن أبی شيبة
براني /25 "356"، والبيهقی 3/132-133 من طريقين عن عبد الحميد بن المنذر بن حميد الساعدی، عن
د.

الحمید بن محمود بیان کرتے ہیں۔ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے پہلو میں ستونوں کے درمیان نماز ادا کی
بی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں ہم اس چیز سے بچا کرتے تھے۔

ذِكْرُ خَبَرٍ ثَانٍ يُصَرِّحُ بِهٰذَا الزَّجْرِ الْمُطْلَقِ

س دوسری روایت کا تذکرہ جو اس مطلق ممانعت کی صراحت کرتی ہے

سندحدیث): اَخْبَرَنَا ابْنُ خُزَيْمَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُوْ قُتَيْبَةَ، وَيَحْيَى
رُوْنَ اَبِىْ مُسْلِمٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ:

ث):كُنَّا نُنْهٰى عَنِ الصَّلَاةِ بَيْنَ السَّوَارِى وَنُطْرَدُ عَنْهَا طَرْدًا . (2: 96)

ویہ بن قرہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں۔
س کے درمیان نماز ادا کرنے سے منع کیا جاتا تھا ہمیں ان سے پرے کیا جاتا تھا''۔

مَالِ الْمُصْطَفٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفِعْلَ الْمُضَادَّ لَهُ فِي الظَّاهِرِ

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا اس فعل پر عمل کرنا جو بظاہر اس روایت کے متضاد ہے

سندحدیث): اَخْبَرَنَا اَبُوْ خَلِيفَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ
عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ:

ث):سَاَلْتُ بِلَالًا: اَيْنَ صَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ دَخَلَ الْكَعْبَةَ؟ قَالَ: بَيْنَ
مِيْنَ ، قَالَ: وَنَسِيتُ اَنْ اَسْاَلَهُ كَمْ صَلّٰى. (1: 96)

ده صحيح. بندار: هو محمد بن بشار، ويحيى بن هانىء: هو ابن عروة المرادى، وعبد الحميد بن محمود: هو
ن خزيمة فى "صحيحه" "1568" عن ابندار، عن ابن مهدى، عن سفيان، به. وأخرجه أحمد "673" فى الصلاة:
سوارى، عن ابندار، عن ابن مهدى، عن سفيان، به. وأخرجه أحمد 3: 131 عن عبد الرحمٰن بن مهدى، وابن أبى
مذى "229" فى الصلاة: باب ما جاء فى كراهية الصف بين السوارى، من طريق وكيع، والنسائى 2/94 فى
ين السوارى، من طريق أبى نعيم، والبيهقى 3/104 من طريق قبيصة بن عقبة، وعبد الرزاق "2489"، كلهم عن
الحاكم 1/210 و218 من طريق أبى حذيفة، عن سفيان، به، ووافقه الذهبى.

اده حسن. هارون أبو مسلم: هو ابن مسلم، وأبو مسلم كنيته، روى عنه جمع، وذكره المؤلف فى "ثقاته"
له ثقات. أبو قتيبة: هو سلم بن قتيبة الشعيرى الخراسانى الفريابى وقد تحرف فى الطبرانى "39" إلى مسلم،
خزيمة" برقم "1567" وأخرجه ابن ماجة "1002" فى الإقامة: باب الصلاة بين السوارى فى الصف، عن زيد
/19 "39"، والحكام 1/218، من طريق عقبة بن مكرم، كلاهما عن أبى قتيبة، بهذا الإسناد. وأخرجه الطيالسى
ابن ماجة "1002" أيضا، والبيهقى 3/104، والدولابى 2/113، عن هارون أبى مسلم، بهذا الإسناد. وأخرجه
و "40" من طريق يحيى بن حماد، عن هارون أبى مسلم، به. وقد تحرف فيه "هارون بن مسلم" إلى: "هارون بن
بى.

ف):قَالَ اَبُوْحَاتِمٍ : هٰذَا الْفِعْلُ يُنْهٰى عَنْهُ بَيْنَ السَّوَارِى جَمَاعَةً، وَاَمَّا اسْتِعْمَالُ الْمَرْءِ مِثْلَهُ

ضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب خانہ
ف لے گئے تھے' تو آپ نے کہاں نماز پڑھی تھی؟ تو انہوں نے بتایا: سامنے والے دوستونوں کے درمیان۔
ں: مجھے یہ خیال نہیں رہا' میں ان سے یہ سوال کرتا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کتنی رکعات ادا کی تھیں؟
ن رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) وہ فعل یہ ہے کہ ستونوں کے درمیان باجماعت نماز ادا کرنے سے منع کیا گیا ہے جہاں تک
ر پرستونوں کے درمیان نماز ادا کرنے کا تعلق ہے۔تو یہ جائز ہے۔

ذِكْرُ وَصْفِ الْاِمَامَةِ الَّتِىْ تَكُوْنُ لِلْمَامُوْمِ وَالْاِمَامِ مَعًا

امت کی اس صفت کا تذکرہ جس میں مقتدی اور امام ساتھ ہوتے ہیں

سندحدیث): اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى، قَالَ:
بٍ، قَالَ: اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ حَرْمَلَةَ، عَنْ اَبِىْ عَلِيٍّ الْهَمْدَانِيِّ، قَالَ:
عَامِرٍ، يَقُوْلُ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ:

ساده صحيح، رجاله ثقات رجال الشيخين غير إبراهيم بن بشار، وهو الرمادى، وهو مع كونه حافظا له أوهام،
الحميدى "692"، ومسلم "1329" "390" فى الحج: باب استحباب دخول الكعبة للحج وغيره، من طريق
.وأخرجه مسلم "1329" "389" من طرق عن حماد بن زيد، عن أيوب السختيانى، به.وأخرجه مالك 1/354
لاة فى البيت وقصر الصلاة وتعجيل الخطبة بعرفة، ومن طريقه الشافعى فى "المسند" 1/65، والبخارى "505"
لاة بين السوارى فى غير جماعة، ومسلم "1329" "388"، وأبو داوٗد "2023" و "2024" فى المناسك: باب
و النسائى 2/63 فى القبلة: باب مقدار ذلك "يعنى الدنو من السترة "، والبيهقى 2/326 و 327 عن نافع،
ى "1849"، وأحمد 2/33 و 55، والبخارى "504"، ومسلم "1329" "391" و "392"، وأبو داوٗد "2025"،
ن طرق عن نافع، به.وأخرجه مسلم "1329" "393" و "394"، والنسائى 2/33، 34 فى المساجد: باب
لبيهقى 2/328 من طريق الزهرى عن سالم، عن ابن عمر.

ده حسن على شرط مسلم. يحيى بن أيوب: هو أبو العباس الغافقى فيه كلام ينزل به رتبة الصحيح، وكذا شيخه
ة . أبو على الهمدانى: هو ثمامة بن شفى، وهو فى "صحيح ابن خزيمة" برقم ."1513"وأخرجه الطحاوى فى
3/54 من طريق يونس بن عبد الأعلى، بهٰذا الإسناد.وأخرجه أبو داوٗد "580" فى الصلاة: باب فى جماع
سليمان بن داوٗد المهرى، والحاكم 1/210 من طريق حرملة بن يحيى، كلاهما عن ابن وهب، به . وصححه
لبخارى، ووافقه الذهبى.وأخرجه الطبرانى /17 "910"، والبيهقى 3/127 من طريق سعيد بن أبى مريم، عن
خرجه أحمد 4/145 و 201، وابن ماجة "983" فى الإقامة: باب ما يجب على الإمام، والطبرانى /17 "909"
ن عبد الرحمٰن بن حرملة الأسلمى، به .وأخرجه الطبرانى /17 "907" و "908" من طريق عبد الله بن عامر
ى الهمدانى، به.وأخرجه الطيالسى "1004" من طريق الفرج بن فضالة، عن رجل عن أبى على الهمدانى، به.

ث):مَنْ اَمَّ النَّاسَ فَاَصَابَ الْوَقْتَ وَاَتَمَّ الصَّلَاةَ فَلَهُ وَلَهُمْ، وَمَنِ انْتَقَصَ مِنْ ذٰلِكَ شَيْئًا فَعَلَيْهِ وَلَا

ضرت عقبہ بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:
وں کی امامت کرے اور وقت پر نماز ادا کرے اور مکمل نماز ادا کرے تو اسے بھی ثواب ملے گا اور لوگوں کو بھی
گا اگر اس میں سے وہ کوئی کمی کرے تو اس شخص پر اس کا وبال ہوگا۔ لوگوں پر اس کا وبال نہیں ہوگا۔"

كْرُ الزَّجْرِ عَنْ قِيَامِ الْمَامُوْمِيْنَ اِلَى الصَّلَاةِ حَتّٰى يَرَوْا اِمَامَهُمْ

انعت کا تذکرہ کہ مقتدی نماز کیلئے کھڑے ہوں جب تک وہ اپنے امام کو دیکھ نہیں لیتے

(سندحدیث): اَخْبَرَنَا اَبُوْ خَلِيْفَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيٰى، عَنْ حَجَّاجِ
يَحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:
ث):اِذَا اُقِيْمَتِ الصَّلَاةُ فَلَا تَقُوْمُوْا حَتّٰى تَرَوْنِيْ. (2: 9)

اللہ بن ابوقتادہ اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں۔
کے لئے اقامت کہہ دی جائے تو تم لوگ اس وقت تک کھڑے نہ ہو جب تک مجھے دیکھ نہیں لیتے۔"

ذِكْرُ الْخَبَرِ الْمُسْتَقْصِي لِلَفْظَةِ الْمُخْتَصَرَةِ الَّتِيْ ذَكَرْنَاهَا

ایت کا تذکرہ جو ان مختصر الفاظ کی وضاحت کرتی ہے جن کا ہم نے ذکر کیا ہے

سندحدیث): اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ مُحَمَّدٍ الدَّغُوْلِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

ادہ صحيح على شرط البخاري، رجاله ثقات رجال الشيخين غير مسدد، فإنه من رجال البخاري . يحيى: هو ابن
جه مسلم "604" في المساجد: باب متى يقوم الناس للصلاة، عن محمد بن حاتم، وعبيد الله بن سعيد، وابن
نه" "1526" من طريق بندار، وأحمد بن سنان الواسطي، أربعتهم عن يحيى بن سعيد القطان، بهذا الإسناد .
5/30، ومسلم "604"، والدولابي في "الكنى" 1/49، وأبو نعيم في "الحلية" 8/ 391، من طرق عن حجاج
اد .وأخرجه الدولابي 1/49، وابن خزيمة "1526" من طريق حجاج الصواف، عن يحيى بن أبي كثير، عن أبي
بي قتادة، به.وتقدم برقم "1755".

دہ صحيح. محمد بن مشكان: ترجمه المؤلف في "ثقاته" 9/127، فقال: محمد بن مشكان السرخسي يروى
وعبد الرزاق، حدثنا عنه محمد بن عبد الرحمٰن الدغولي وغيره، مات سنة تسع وخمسين وثلاثمائة مئة، وكان
لله- يكاتبه، ومن فوقه من رجال الشيخين . وهو في "مصنف عبد الرزاق" "1932"، ومن طريقه أخرجه مسلم
، والبيهقي في "السنن" 2/20، . 21وأخرجه الحميدي "427"، وابن أبي شيبة 1/405، وأبو داوٗد "540" في
صلاة تقام ولم يأت الإمام ينتظرونه قعودا، والترمذي "592" في الصلاة: باب كراهية أن ينتظر الناس الإمام وهم
لاة، والنسائي 2/31 في الصلاة: باب إقامة المؤذن عند خروج الإمام، والبغوي في "شرح السنة" "440" من
الإسناد.وتقدم قبله من طريق حجاج الصواف، وبرقم "1755".

حدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، قَالَ: اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِىْ كَثِيْرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ قَتَادَةَ، عَنْ
رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

(متن حدیث):اِذَا اُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَلَا تَقُوْمُوْا حَتّٰى تَرَوْنِىْ قَدْ خَرَجْتُ اِلَيْكُمْ. (2: 9)

عبداللہ بن ابوقتادہ اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں۔
"جب نماز کے لئے اقامت کہہ دی جائے تو تم لوگ اس وقت تک کھڑے نہ ہو جب تک مجھے دیکھ نہیں لیتے کہ میں
تمہارے پاس آ گیا ہوں۔"

ذِكْرُ مَا يُسْتَحَبُّ لِلْمَرْءِ اِذَا لَمْ يَنْتَظِرْهُ الْمُؤَذِّنُ وَالْقَوْمُ عِنْدَ اِتْيَانِهِ الصَّلَاةَ اَنْ لَّا يَجِدَ فِىْ نَفْسِهِ عَلَيْهِمْ وَاِنْ كَانَ اَفْضَلَهُمْ

اس بات کا تذکرہ کہ آدمی کیلئے یہ بات مستحب ہے کہ جب مؤذن اور دیگر لوگ اس کے نماز کیلئے آنے کا انتظار نہ کریں تو اس حوالے سے ان کے خلاف ناگواری محسوس نہ کرے اگرچہ وہ ان سب لوگوں سے افضل ہو

(سند حدیث): اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ قُتَيْبَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى، قَالَ: حَدَّثَنَا
ابْنُ وَهْبٍ، قَالَ: اَخْبَرَنَا يُوْنُسُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، قَالَ: اَخْبَرَنِىْ، عَبَّادُ بْنُ زِيَادٍ، اَنَّ عُرْوَةَ بْنَ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ،
اَخْبَرَهُ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَاهُ يَقُوْلُ:

(متن حدیث):عَدَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا مَعَهُ فِىْ غَزْوَةِ تَبُوْكَ قَبْلَ الْفَجْرِ فَعَدَلْتُ مَعَهُ،
فَاَنَاخَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَبَرَّزَ ثُمَّ جَائَنِىْ فَسَكَبْتُ عَلٰى يَدَيْهِ مِنَ الْاِدَاوَةِ فَغَسَلَ كَفَّيْهِ، ثُمَّ غَسَلَ
وَجْهَهُ، ثُمَّ حَسَرَ عَنْ ذِرَاعَيْهِ فَضَاقَ كُمُّ جُبَّتِهِ فَاَدْخَلَ يَدَيْهِ فَاَخْرَجَهُمَا مِنْ تَحْتِ الْجُبَّةِ، فَغَسَلَهُمَا اِلَى الْمِرْفَقِ
ثُمَّ مَسَحَ بِرَاْسِهِ، ثُمَّ تَوَضَّاَ عَلٰى خُفَّيْهِ، ثُمَّ رَكِبَ فَاَقْبَلْنَا نَسِيْرُ حَتّٰى نَجِدَ النَّاسَ فِى الصَّلَاةِ قَدَّمُوْا عَبْدَ الرَّحْمٰنِ
بْنَ عَوْفٍ فَصَلّٰى بِهِمْ حِيْنَ كَانَ وَقْتُ الصَّلَاةِ وَوَجَدْنَا عَبْدَ الرَّحْمٰنِ قَدْ رَكَعَ بِهِمْ رَكْعَةً مِنْ صَلَاةِ الْفَجْرِ، فَقَامَ
رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ الْمُسْلِمِيْنَ وَرَاءَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ فَصَلَّى الرَّكْعَةَ الثَّانِيَةَ مِنْ صَلَاةِ
الْفَجْرِ، ثُمَّ سَلَّمَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ فَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُتِمُّ صَلَاتَهُ فَفَزِعَ الْمُسْلِمُوْنَ وَاَكْثَرُوْا
التَّسْبِيحَ لِاَنَّهُمْ سَبَقُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا سَلَّمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُمْ:

إسناده صحيح على شرط مسلم . وأخرجه أبو داوُد "149" في الطهارة: باب المسح على الخفين، عن أحمد بن
صالح، عن عبد الله بن وهب، بهذا الإسناد .وأخرجه الشافعي في "المسند" 1/144، وعبد الرزاق "748"، ومن طريقه أحمد
4/251، وأبو عوانة 2/215، والطبراني /20 "880"، والبيهقي 1/274 و2/295-296 عن ابن جريج، وأحمد 4/249، وأبو
عوانة 2/215 من طريق صالح بن كيسان، كلاهما عن الزهري، به.وأورد المؤلف طرفا من الحديث في باب المسح على الخفين
وقد تقدم استقصاء تخريجه هناك، فانظره.

...بتُمْ . (4:5)

...ہ بن مغیرہ بیان کرتے ہیں۔ انہوں نے اپنے والد (حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ) کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا نبی
...ب کے موقع پر فجر سے پہلے راستے سے ہٹ گئے۔ آپ کے ہمراہ میں بھی ہٹ گیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی
...پ قضائے حاجت کے لئے تشریف لے گئے پھر آپ میرے پاس تشریف لائے۔ میں نے آپ کے دونوں
...پانی انڈیلا آپ نے دونوں ہاتھوں کو دھویا پھر آپ نے اپنے چہرے کو دھویا پھر آپ نے اپنی کلائی کو باہر نکالنے کی
...ی آستین تنگ تھی، تو آپ نے اپنے دونوں ہاتھ اندر داخل کئے اور جبے کے نیچے سے باہر نکالے پھر آپ نے
...ویا۔ آپ نے اپنے سر کا مسح کیا، پھر آپ نے اپنے موزوں پر وضو کیا (یعنی مسح کیا) پھر آپ سوار ہوئے کچھ ہی
...وگوں تک پہنچ گئے جو نماز ادا کر رہے تھے۔ انہوں نے حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کو آگے کیا تھا اور وہ انہیں
...۔ اس وقت جب نماز کا وقت ہو چکا تھا۔ ہم نے حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ کو ایسی حالت میں پایا، وہ ان لوگوں کو فجر
...ت پڑھا چکے تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مسلمانوں کے ساتھ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کے پیچھے کھڑے ہو گئے۔
...ی دوسری رکعت ادا کی جب حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ نے سلام پھیرا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی نماز مکمل کرنے کے لئے
...سلمان اس پر گھبرا گئے انہوں نے بکثرت سبحان اللہ کہنا شروع کر دیا کیونکہ انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے آگے
...جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سلام پھیرا تو آپ نے ان سے ارشاد فرمایا: تم لوگوں نے اچھا کیا ہے۔ (راوی کو شک
...ں:) تم لوگوں نے ٹھیک کیا ہے۔

...لْاَمْرِ لِلْقَوْمِ اِذَا احْتَبَسَ عَنْهُمْ اِمَامُهُمْ اَنْ يُّقَدِّمُوْا رَجُلًا يُّصَلِّيْ بِهِمْ

...بات کا حکم ہونے کا تذکرہ کہ جب ان کا امام نہ آسکے تو وہ اپنے میں سے کسی شخص کو آگے کریں تا کہ وہ ان کو نماز پڑھا دے

...سندحدیث): اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُثَنّٰى، حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ، اَخْبَرَنَا يُوْنُسُ بْنُ
...جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ حَمْزَةَ، وَعُرْوَةَ، ابْنَيِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، عَنْ اَبِيْهِمَا الْمُغِيْرَةِ،

...ث): تَبَرَّزَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ جَاءَ فَاَفْرَغْتُ عَلَيْهِ مِنَ الْاِدَاوَةِ فَغَسَلَ وَجْهَهُ،
... عَنْ ذِرَاعَيْهِ فَضَاقَ كُمُّ جُبَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ صُوْفٌ رُوْمِيَّةٌ فَاَدْخَلَ يَدَهُ
...ی خُصْرِهَا فَغَسَلَهُمَا اِلَى الْمِرْفَقَيْنِ وَمَسَحَ بِرَاْسِهِ وَمَسَحَ عَلٰى خُفَّيْهِ، ثُمَّ اَقْبَلَ وَاَنَا مَعَهُ فَوَجَدَ

...دیث صحیح، رجاله ثقات إلا أن جعفر بن برقان –وإن كان ثقة– يضطرب في روايته عن الزهري، ويختلف فيه،
...ر الحديث أنه قصر في سند هذا الخبر، فلم يذكر عباد بن زياد مع أن الزهري رواه عنه، عن حمزة وعروة. وانظر

...فَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الصَّفِّ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَوْفٍ يَؤُمُّهُمْ فَادْرَكْنَاهُ ...صَلَّيْنَا مَعَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الثَّانِيَةَ، فَلَمَّا سَلَّمَ قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاتَمَّ صَلَاتَهُ ...، فَلَمَّا قَضَى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاتَهُ قَالَ: قَدْ اَصَبْتُمْ وَاَحْسَنْتُمْ اِذَا احْتَبَسَ ...الصَّلَاةُ فَقَدِّمُوْا رَجُلًا يَؤُمُّكُمْ. (1: 78)

...بْنُ بُرْقَانَ فِي سَنَدِ هٰذَا الْخَبَرِ وَلَمْ يَذْكُرْ عَبَّادَ بْنَ زِيَادٍ فِيْهِ؛ لِاَنَّ الزُّهْرِيَّ سَمِعَ هٰذَا الْخَبَرَ مِنْ ...عُرْوَةَ بْنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، وَسَمِعَهُ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ الْمُغِيْرَةِ، عَنْ اَبِيْهِ قَالَهُ: اَبُوْحَاتِمٍ

...رت مغیرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم قضائے حاجت کے لئے تشریف لے گئے پھر آپ تشریف ...ں میں سے آپ پر پانی انڈیلا۔ آپ نے اپنے چہرے کو دھویا پھر آپ اپنی کلائیاں باہر نکالنے لگے تو جبے کی ...ون کا بنا ہوا رومی جبہ تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا دست مبارک اس جگہ سے باہر نکالا جو کھلی تھی اور آپ کے پہلو ...نے دونوں بازو کہنیوں تک دھوئے آپ نے اپنے سر کا مسح کیا' اور دونوں موزوں پر مسح کیا' پھر آپ تشریف ...ساتھ تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو نماز کی حالت میں پایا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بھی صف میں کھڑے ہو گئے۔ ...عوف رضی اللہ عنہ ان لوگوں کی امامت کر رہے تھے۔ ہم نے انہیں ایسی حالت میں پایا' وہ ایک رکعت پڑھا چکے تھے۔ ...رت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ کی اقتداء میں دوسری رکعت ادا کی جب انہوں نے سلام پھیرا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ...ں کی تو لوگ اس بات سے گھبرا گئے' جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی نماز مکمل کی تو آپ نے ارشاد فرمایا: تم لوگوں ...نے اچھا کیا ہے' جب تمہارا امام نہ آسکے اور نماز کا وقت ہو جائے' تو تم کسی شخص کو آگے کر دو جو تمہیں نماز

...ں رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) جعفر بن برقان نے اس روایت کی سند کو مختصر نقل کیا ہے۔ انہوں نے اس کی سند میں ...رہ نہیں کیا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ زہری نے یہ روایت عباس بن زیاد رضی اللہ عنہ کے حوالے سے عروہ بن مغیرہ کے ...ر انہوں نے یہ روایت حمزہ بن مغیرہ کے حوالے سے ان کے والد سے بھی سنی ہے۔ یہ بہت امام ابو حاتم نے بیان

...عَلَى الْمَامُوْمِ وَهُوَ قَائِمٌ انْتِظَارُ سُجُوْدِ اِمَامِهٖ ثُمَّ يَتْبَعُهُ بِالسُّجُوْدِ بَعْدَهُ

...رہ کہ مقتدی پر یہ بات لازم ہے کہ جب وہ قیام کی حالت میں ہو' تو امام کے سجدے ...ا انتظار کرے اور پھر اس کے بعد اس کی پیروی کرتے ہوئے سجدے میں جائے

...سند حدیث): اَخْبَرَنَا اَبُوْ خَلِيْفَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو الْوَلِيْدِ الطَّيَالِسِيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ كَثِيْرٍ الْعَبْدِيُّ، ...رُ الْحَوْضِيُّ، قَالُوْا: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ اَبُوْ اِسْحَاقَ: اَخْبَرَنِيْ قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ يَزِيْدَ،

...):حَدَّثَنَا الْبَرَاءُ وَكَانَ غَيْرَ كَذُوْبٍ اَنَّهُمْ كَانُوْا اِذَا صَلَّوْا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ...وْهُ قَدْ سَجَدَ، ثُمَّ يَسْجُدُوْنَ .(4: 50)

...رت براء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: اور انہوں نے غلط بیانی نہیں کی وہ کہتے ہیں' صحابہ کرام رضی اللہ عنہم جب نبی ...ماز ادا کرتے تھے (تو رکوع) سے سر اٹھانے کے بعد کھڑے رہتے تھے' یہاں تک کہ جب وہ آپ کو دیکھتے ...ے گئے ہیں' تو پھر وہ لوگ سجدے میں جاتے تھے۔

ذِكْرُ خَبَرٍ ثَانٍ يُصَرِّحُ بِصِحَّةِ مَا ذَكَرْنَاهُ

...ی روایت کا تذکرہ جو ہمارے ذکر کردہ مفہوم کے صحیح ہونے کی صراحت کرتی ہے

...ندحدیث): اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُثَنّٰى، قَالَ: حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ، ...حَةَ الْجَحْدَرِيُّ، قَالَا: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ ...الْبَرَاءُ، وَهُوَ غَيْرُ كَذُوْبٍ قَالَ:

...):كُنَّا اِذَا صَلَّيْنَا خَلْفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ نَزَلْ قِيَامًا حَتّٰى نَرَاهُ قَدْ سَجَدَ،

...ت براء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے جب نماز ادا کرتے تھے' تو (رکوع سے سر اٹھانے) ...کھڑے رہتے تھے جب تک آپ کو سجدے میں گیا ہوا نہیں دیکھ لیتے تھے' پھر ہم سجدے میں جاتے تھے۔

...ادہ صحيح على شرطهما . أبو إسحاق هو السبيعي، وشعبة سمع منه قديما، وقد تحرف "ابن يزيد" في ...رثد." وعبد اللّٰه بن يزيد هذا: هو ابن يزيد بن حصين الأنصاري الخطمي، صحابي صغير، ولي الكوفة لابن ... وأخرجه أبو داوٗد "620" في الصلاة: باب ما يؤمر به المأموم من اتباع الإمام، عن حفص بن عمر، بهذا ...لسي "718"، وأحمد 4/284 عن محمد بن جعفر، و 4/285 عن عفان، و 4/285،286، والنسائي 2/96 ...رة الإمام، من طريق ابن علية، والبخاري "747" في الأذان: باب رفع البصر إلى الإمام في الصلاة، عن حجاج، ...لإسناد. وسيورده المؤلف بعده من طريق حماد بن سلمة، عن شعبة، به. وأخرجه البخاري "690" في الأذان: ...لف الإمام، ومسلم "474" "198" في الصلاة: باب متابعة الإمام والعمل بعده، والترمذي "281" في الصلاة: ...ية أن يبادر الإمام بالركوع والسجود، من طريق سفيان، والبخاري "811" في الأذان: باب السجود على سبعة ...وى "847" من طريق إسرائيل، ومسلم "474" "197"، والبيهقي 2/92 من طريق أبي خيثمة، وزهير، أربعتهم ...خرجه بنحوه مسلم "474" "199"، وأبو داوٗد "622"، والبيهقي 2/92، من طريق أبي إسحاق الشيباني، عن ...بد الله بن زيد، عن البراء.

...دہ صحيح، وتقدم قبله "2226" من طريق أبي الوليد الطيالسي، ومحمد بن كثير العبدي، وحفص بن عمر ... شعبة، بهذا الإسناد. فانظره.

...الْاِخْبَارِ عَمَّا يَجِبُ عَلَى الْمَرْءِ مِنَ الْاِقْتِدَاءِ بِصَلَاةِ اِمَامِه وَاِنْ كَانَ مُقَصِّرًا فِيْ بَعْضِ حَقَائِقِهَا

...ع کا تذکرہ آدمی پر یہ بات لازم ہے کہ وہ اپنے امام کی نماز کی پیروی کرے اگرچہ وہ امام نماز کے بعض حقائق میں کوتاہی کرنے والا ہو

...ندحدیث): اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُثَنّٰى، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبَانَ، قَالَ: ...مِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ اَبِيْ اَيُّوْبَ الْاِفْرِيْقِيِّ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ ...بِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:

...):سَيَاْتِيْ اَقْوَامٌ اَوْ يَكُوْنُ اَقْوَامٌ يُصَلُّوْنَ الصَّلَاةَ، فَاِنْ اَتَمُّوا فَلَكُمْ وَلَهُمْ، وَاِنْ نَقَصُوا فَعَلَيْهِمْ

...):قَالَ اَبُوْحَاتِمٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: اَبُوْ اَيُّوْبَ الْاِفْرِيْقِيُّ اسْمُهُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَلِيٍّ مِنْ ثِقَاتِ اَهْلِ

...رت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

...سے لوگ آئیں گے (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہے) ایسے لوگ ہوں گے' جو نماز ادا کریں گے اگر وہ ...ریں گے تو تمہیں بھی ثواب ملے گا انہیں بھی ملے گا اور اگر وہ اس میں کمی کریں گے تو اس کا وبال ان پر ہو ...ب مل جائے گا''۔

...رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) ابوایوب افریقی نامی راوی کا نام عبداللہ بن علی ہے اور یہ کوفہ سے تعلق رکھنے والے ثقہ

...الزَّجْرِ عَنْ اَنْ يُبَادِرَ الْمَاْمُوْمُ الْاِمَامَ فِي الرُّكُوْعِ وَالسُّجُوْدَ

...کی ممانعت کا تذکرہ مقتدی شخص امام سے پہلے رکوع اور سجود میں چلا جائے

...ثَنَا اَبُوْ يَعْلٰى، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدِ الْقَطَّانُ، قَالَ: حَدَّثَنِيْ اَبِيْ، قَالَ: حَدَّثَنَا ...: حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ حِبَّانَ، عَنِ ابْنِ مُحَيْرِيْزٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ اَبِيْ سُفْيَانَ، قَالَ: قَالَ

...ه حسن. أبـو أيـوب: هو عبد الله بن على الأزرق، مختلف، وقال الحافظ: صدوق يخطء، وباقى رجال السند ...غير عبد الله بن عمر بن أبان، فإنه من رجال مسلم وحده. وأخرجه أحمد 2/355 و536، 537، والبخارى ...ب إذا لـم يتم الإمام وأتم من خلفه، والبيهقى 3/127، والبغوى فى "شرح السنة" "839" مـن طريق حسن بن ...د الرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دينار، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ.

ی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ:

یث):لَا تُبَادِرُوْنِیْ بِالرُّکُوْعِ وَالسُّجُوْدِ؛ فَاِنِّیْ مَهْمَا اَسْبِقُکُمْ بِهٖ اِذَا رَکَعْتُ تُدْرِکُوْنِیْ بِهٖ اِذَا
ا اَسْبِقُکُمْ بِهٖ اِذَا سَجَدْتُ تُدْرِکُوْنِیْ بِهٖ اِذَا رَفَعْتُ اِنِّیْ قَدْ بَدَّنْتُ . (2: 43)

حضرت معاویہ بن ابوسفیان رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
مجھ سے پہلے رکوع یا سجدے میں جانے کی کوشش نہ کرو کیونکہ میں تم سے پہلے جتنی دیر کے لئے رکوع میں
م مجھے اس وقت اس حالت میں پالو گے جب میں سجدے میں جاؤں گا اور تم سے پہلے سجدے میں جتنی دیر
ں گا' تو تم مجھے اس وقت پالو گے جب میں سر اٹھاؤں گا۔ اس کی وجہ یہ ہے' میرا وزن زیادہ ہو چکا ہے''۔

ذِکْرُ الزَّجْرِ عَنْ مُّبَادَرَةِ الْمَاْمُوْمِ بِالرُّکُوْعِ وَالسُّجُوْدِ

س بات کی ممانعت کا تذکرہ کہ مقتدی شخص رکوع اور سجود میں پہلے چلا جائے

- (سندحدیث): اَخْبَرَنَا اَبُوْ خَلِیْفَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو الْوَلِیْدِ الطَّیَالِسِیُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا لَیْثُ بْنُ سَعْدٍ،
لَانَ، عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ یَحْیٰی، عَنِ ابْنِ مُحَیْرِیْزٍ، سَمِعَ مُعَاوِیَةَ، عَلَی الْمِنْبَرِ یَقُوْلُ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ
ہِ وَسَلَّمَ:

یث):لَا تَسْبِقُوْنِیْ بِالرُّکُوْعِ وَلَا بِالسُّجُوْدِ، فَاِنِّیْ قَدْ بَدَّنْتُ وَاِنِّیْ مَهْمَا اَسْبِقُکُمْ بِهٖ حِیْنَ اَرْکَعُ
حِیْنَ اَرْفَعُ وَمَا سَبَقْتُکُمْ بِهٖ حِیْنَ اَسْجُدُ تُدْرِکُوْنِیْ بِهٖ حِیْنَ اَرْفَعُ . (2: 3)

حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے منبر پر یہ بات بیان کی ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے:
مجھ سے پہلے رکوع یا سجدے میں جانے کی کوشش نہ کرو کیونکہ میرا وزن زیادہ ہو گیا ہے۔ رکوع میں جاتے
ں تم سے پہلے جاؤں گا' تو تم مجھے اس وقت پالو گے جب میں رکوع سے سر اٹھاؤں گا اور تم سے پہلے' جب میں
ں جاؤں گا' تو تم مجھے اس وقت پالو گے۔ جب میں (سجدے سے سر کو) اٹھاؤں گا''۔

إسناده حسن . ابن محيريز: اسمه عبد الله . وأخرجه أحمد 4/92، وأبو داوُد "619" في الصلاة: باب ما يؤمر به
اع الإمام، وابن ماجة "963" في الإقامة: باب النهي أن يسبق الإمام بالركوع والسجود، وابن الجارود "324"،
من طريق يحيى بن سعيد، بهٰذا الإسناد . وصححه ابن خزيمة ."1594"وأخرجه الحميدي "603"، وأحمد 4/94،
" أيضا من طريق سفيان، والطبراني /19 "862" من طريق سليمان بن بلال ووهيب وبكر بن مضر، أربعتهم عن ابن
رده المؤلف بعده "2230" من طريق ليث بن سعد، عن ابن عجلان، به .وأخرجه الطبراني /19 "863" من طريق
ن محمد بن يحيى بن حبان، به.

إسناده حسن، رجاله ثقات رجال الشيخين غير ابن عجلان، فقد روى له مسلم في المتابعات، وهو صدوق.وأخرجه
، 302 عن أبي الوليد الطيالسي، بهٰذا الإسناد .وأخرجه البيهقي 2/92 من طريق عاصم بن علي، عن الليث، به.
ريق يحيى القطان، عن ابن عجلان، به.

مدحِضِ قَوْلَ مَنْ زَعَمَ اَنَّ هٰذَا الْخَبَرَ تَفَرَّدَ بِهٖ ابْنُ مُحَيْرِيزٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ

ذکرہ جو اس شخص کے موقف کے غلط ثابت کرتی ہے کہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے لے سے اس روایت کو نقل کرنے میں ابن محیریز نامی راوی منفرد ہے

رحدیث): اَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْهَمْدَانِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا ی، عَنِ ابْنِ اِسْحَاقَ، حَدَّثَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِيْ بَكْرٍ، عَنْ اَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِيْ ت رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ:

): اَيُّهَا النَّاسُ، اِنِّيْ قَدْ بَدَّنْتُ اَوْ بَدُنْتُ فَلَا تَسْبِقُوْنِيْ بِالرُّكُوْعِ وَالسُّجُوْدِ وَلٰكِنِّيْ اَسْبِقُكُمْ، كُمْ.

ت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

وزن زیادہ ہوگیا ہے تو تم لوگ مجھ سے پہلے رکوع یا سجدے میں نہ جاؤ بلکہ میں تم سے پہلے جاؤں گا تم نچ جاؤ گے جو پہلے گزر جائے گا۔"

کْرُ اِبَاحَةِ تَكْبِيْرِ الْمَامُوْمِيْنَ عِنْدَ فَرَاغِ الْاِمَامِ مِنَ الصَّلَاةِ

سے فارغ ہونے کے بعد مقتدیوں کے تکبیر کہنے کے مباح ہونے کا تذکرہ

رحدیث): اَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْهَمْدَانِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْعَلَاءِ، قَالَ:

ہ قوی، فقد صرح ابن إسحاق بالتحديث . عبد اللّٰه بن سعد: ذكره المؤلف فى "القات"، وروى عنه جمع،
: يكتب حديثه، ووثقه الخطيب، وذكره ابن عدى فى شيوخ البخارى، والذى ذكره الكلاباذى وغيره: عبيد
عبد اللّٰه، وقال ابن عساكر: فى نسختى بالجامع فى موضع عبد اللّٰه، وفى موضع عبيد اللّٰه، فيحتمل أن يكون
عبد اللّٰه بن سعد: هو يعقوب بن إبراهيم بن سعد، وأبو الزناد: هو عبد اللّٰه بن ذكوان، والأعرج: عبد الرحمٰن
ى 2/93 من طريق يعقوب بن إبراهيم بن سعد، عم عبد اللّٰه بن سعد، بهٰذا الإسناد.
ہ قوی، فقد صرح ابن إسحاق بالتحديث . عبد اللّٰه بن سعد: ذكره المؤلف فى "القات"، وروى عنه جمع،
: يكتب حديثه، ووثقه الخطيب، وذكره ابن عدى فى شيوخ البخارى، والذى ذكره الكلاباذى وغيره: عبيد
عبد اللّٰه، وقال ابن عساكر: فى نسختى بالجامع فى موضع عبد اللّٰه، وفى موضع عبيد اللّٰه، فيحتمل أن يكون
عبد اللّٰه بن سعد: هو يعقوب بن إبراهيم بن سعد، وأبو الزناد: هو عبد اللّٰه بن ذكوان، والأعرج: عبد الرحمٰن
ى 2/93 من طريق يعقوب بن إبراهيم بن سعد، عم عبد اللّٰه بن سعد، بهٰذا الإسناد . 2 إسناده صحيح على
: هو نافذ مولى ابن عباس . وأخرجه الشافعى فى "المسند" 1/94، والحميدى "480"، وأحمد 1/222،
ذان: باب الذكر بعد الصلاة، ومسلم "583" "120" و "121" فى المساجد: باب الذكر بعد الصلاة، وأبو
ة: باب التكبير بعد الصلاة، والنسائى 3/67 فى السهو: باب التكبير بعد تسليم الإمام، وأبو عوانة 2/243،
12200"، والبيهقى فى "السنن" 2/184، والبغوى فى "شرح السنة" "712"

یانُ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ، قَالَ: اَخْبَرَنِیْ اَبُوْ مَعْبَدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ:
یث): كُنْتُ اَعْرِفُ انْقِضَاءَ صَلَاةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالتَّكْبِيرِ.
حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: مجھے تکبیر (کی آواز) کے ذریعے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز ختم ہونے کا

مَا يُسْتَحَبُّ لِلْاِمَامِ اِذَا فَرَغَ مِنَ الصَّلَاةِ وَخَلْفَهُ الرِّجَالُ وَالنِّسَاءُ اَنْ يَّلْبَثَ فِيْ مَقَامِهِ لِيَنْصَرِفَ النِّسَاءُ قَبْلَ الرِّجَالِ اِلٰى بُيُوتِهِنَّ

تذکرہ کہ امام کیلئے یہ بات مستحب ہے کہ جب وہ نماز سے فارغ ہو جائے اور اس کے خواتین موجود ہوں' تو وہ اپنی جگہ پر بیٹھا رہے تا کہ خواتین اپنے گھروں کو چلی جائیں

(سندحدیث): اَخْبَرَنَا ابْنُ قُتَيْبَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، قَالَ:
عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، قَالَ: اَخْبَرَتْنِیْ هِنْدُ بِنْتُ الْحَارِثِ الْفِرَاسِيَّةُ،
یث): اَنَّ اُمَّ سَلَمَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَخْبَرَتْهَا اَنَّ النِّسَاءَ فِیْ عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ
هِ وَسَلَّمَ كُنَّ اِذَا سَلَّمْنَ مِنَ الصَّلَاةِ قُمْنَ وَثَبَتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ صَلّٰى مَعَهُ
شَاءَ اللّٰهُ، فَاِذَا قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ الرِّجَالُ. (5: 94)
سیدہ اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ محترمہ ہیں وہ بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں خواتین
ے ساتھ ہی اٹھ جاتی تھیں جبکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی اقتداء میں نماز ادا کرنے والے مرد حضرات' جب تک اللہ کو
ے رہتے تھے' پھر جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اٹھتے تھے' تو مرد حضرات بھی اٹھتے تھے۔

مَا يَجِبُ عَلَى الرِّجَالِ اِذَا سَلَّمَ اِمَامُهُمُ التَّرَبُّصُ لِانْصِرَافِ النِّسَاءِ ثُمَّ يَقُوْمُوْنَ لِحَوَائِجِهِمْ

سناده صحيح على شرط الصحيح، رجاله ثقات رجال الصحيح . وأخرجه النسائى 3/67 فى السهو: باب جلسة م والانصراف، عن محمد بن سلمة، عن ابن وهب، بهٰذا الإسناد. وأخرجه عبد الرزاق "3227"، ومن طريقه أحمد وُد "1040" فى الصلاة: باب انصراف النساء قبل الرجال من الصلاة، والبيهقى فى "السنن" 2/183 عن معمر، مسند" 1/92، 93، والطيالسى "1604"، والبخارى "837" فى الأذان: باب التسليم، و "849": باب مكث الإمام سليم، و "870": باب صلاة النساء خلف للرجال، وابن ماجة "932" فى الإقامة: باب الانصراف من الصلاة، وابن حه" "1719"، والبيهقى 2/182، 183، من طريق إبراهيم بن سعد، والبخارى "850" باب مكث الإمام فى مصلاه ن طريق جعفر بن ربيعة، ثلاثتهم عن الزهرى، به. وسيورده بعده من طريق عثمان بن عمر، عن يونس بن يزيد، به،

کہ مردوں پر یہ بات لازم ہے کہ جب ان کا امام سلام پھیر لے تو وہ خواتین کے جانے تک ٹھہرے رہیں پھر اپنے کام کاج کیلئے اٹھیں

دیث): اَخْبَرَنَا اَبُوْ يَعْلٰى، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُوْ خَيْثَمَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ، قَالَ:
، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ هِنْدَ بِنْتِ الْحَارِثِ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ:
كُنَّ النِّسَاءُ فِيْ عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا سَلَّمَ مِنَ الْمَكْتُوْبَةِ قُمْنَ وَثَبَتَ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ صَلّٰى خَلْفَهُ مِنَ الرِّجَالِ، فَاِذَا قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ

سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں خواتین اس وقت اٹھ جاتی تھیں جب نبی
ام پھیرتے تھے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے پیچھے نماز ادا کرنے والے مرد حضرات بیٹھے رہتے تھے' پھر
تھے' تو مرد حضرات بھی اٹھ جاتے تھے۔

صحیح علی شرط البخاری. وأخرجه أحمد 6/316، والبخاری "866" فی الأذان: باب انتظار الناس قیام
فی "صحیحه" "1718"، والبیهقی 2/192 من طریق عثمان بن عمر، بهٰذا الإسناد.

بَابُ الْحَدَثِ فِی الصَّلَاةِ

نماز کے دوران حدث لاحق ہونا

ذِکْرُ الْاِبَاحَةِ لِلْاِمَامِ اِذَا اَحْدَثَ اَنْ يَّتْرُكَ تَوْلِيَةَ الْاِمَامَةِ لِغَيْرِهِ عِنْدَ اِرَادَتِهِ الطَّهَارَةَ لِحَدَثِهٖ

یہ بات مباح ہونے کا تذکرہ کہ جب وہ (نماز کے دوران) بے وضو ہو جائے تو وہ وضو کیلئے جاتے وقت کسی دوسرے کو امامت کا نگران مقرر نہ کرے

(سند حدیث): اَخْبَرَنَا اَبُوْ خَلِيْفَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو الْوَلِيْدِ الطَّيَالِسِیُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ ... الْاَعْلَمِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَبِیْ بَكْرَةَ،

(متن حدیث):اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَبَّرَ فِیْ صَلَاةِ الْفَجْرِ يَوْمًا، ثُمَّ اَوْمَا اِلَيْهِمْ، ثُمَّ انْطَلَقَ ... وَرَاْسُهُ يَقْطُرُ فَصَلّٰى بِهِمْ.

(توضیح مصنف):قَالَ اَبُوْ حَاتِمٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ: قَوْلُ اَبِیْ بَكْرَةَ: فَصَلّٰى بِهِمْ، اَرَادَ يَبْدَاُ بِتَكْبِيْرٍ مُحْدَثٍ، لَا ... عَلٰى صَلَاتِهٖ، اِذْ مُحَالٌ اَنْ يَّذْهَبَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَغْتَسِلَ وَيَبْقَى النَّاسُ كُلُّهُمْ قِيَامًا عَلٰى ... غَيْرِ اِمَامٍ لَهُمْ اِلٰى اَنْ يَّرْجِعَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَمَنِ احْتَجَّ بِهٰذَا الْخَبَرِ فِیْ اِبَاحَةِ الْبِنَاءِ عَلٰى ... اَنْ لَّا يُفْسِدَ وُقُوفَ الْمَاْمُوْمِ بِلَا اِمَامٍ مِقْدَارَ مَا ذَهَبَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاغْتَسَلَ اِلٰى اَنْ رَجَعَ ... يَكُوْنُ مِنْهُمْ، وَلَمَّا صَحَّ نَفْيُهُمْ جَوَازَ مَا وَصَفْنَا صَحَّ اَنَّ الْبِنَاءَ غَيْرُ جَائِزٍ فِی الصَّلَاةِ، وَيَلْزَمُهُمْ مِنْ ... اَوْجَبُوا الْقِرَائَةَ خَلْفَ الْاِمَامِ، لِاَنَّهٗ لَا بُدَّ مِنْ اَحَدِ الْاَمْرَيْنِ: اِمَّا اَنْ يُجِيْزُوْا وُقُوْفَ الْمَاْمُوْمِيْنَ فِیْ

...حديث صحيح بطرقه وشواهده، رجاله ثقات رجال الصحيح، إلا ان فيه عنعنة الحسن وهو البصرى، وأخرج ...صحيحه" عدة أحاديث من رواية الحسن عن أبى بكرة . أبو خليفة شيخ المؤلف: هو الفضل بن الحباب، وأبو الوليد ...هشام بن عبد الملك. وأخرجه البيهقى فى "معرفة السنن والآثار" /1 لوحة 264 من طريق أبى خليفة، بهذا الإسناد. ...صحيح. وأخرجه الشافعى فى "الأم" 1/167 فى إمامة الجنب، وأحمد /5 41و 45، وأبو داوٗد "233" و "234" ...باب فى الجنب يصلى بالقوم وهو ناس، والطحاوى فى "مشكل الآثار" /1 257– 258، والبيهقى فى "السنن" ... وفى "المعرفة" /1لوحة 264 من طرق عن حماد بن سلمة، بهذا الإسناد، وصححه ابن خزيمة "1629" إلى: ...من "التقاسيم" /4 لوحة 245.

لا اِمَامٍ مُدَّةَ مَا وَصَفْنَا، اَوْ لِيُسَوِّغُوا لِلْمَامُومِيْنَ الَّذِيْنَ وَصَفْنَا نَعْتَهُمُ الْقِرَائَةَ خَلْفَ الْاِمَامِ،
امٌ قَائِمٌ . (5: 8)

ابوبکرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن فجر کی نماز میں تکبیر کہی پھر آپ نے لوگوں کی
ہرے رہیں) پھر آپ تشریف لے گئے۔ آپ نے غسل کیا۔ آپ تشریف لائے' تو آپ کے سر سے
پ نے لوگوں کو نماز پڑھائی۔

یفرماتے ہیں:) حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ کا یہ کہنا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں نماز پڑھائی اس سے مراد یہ ہے
سرے سے تکبیر کہہ کر ایسا کیا۔ اس سے یہ مراد نہیں ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے واپس تشریف لا کر پہلے والی
یات ناممکن ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے جا کر غسل کریں۔ اور لوگ سارے کے سارے اپنی حالت
ں حالت میں کھڑے رہیں یہاں تک کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم واپس آ جائیں۔ جس شخص نے اس روایت کے
کہ نماز پر بناء قائم کرنا مباح ہے۔ اس کے لیے یہ بات ضروری ہے کہ وہ امام کے بغیر مقتدی کے کھڑے
۔ جس کی مقدار اتنی ہو۔ جتنی دیر میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے گئے تھے آپ نے غسل کیا تھا۔ یہاں تک
لے آئے تھے اور اس دوران مقتدیوں نے قرأت بھی نہ کی ہو۔ تو جب اس کا ہماری ذکر کردہ چیز کے جائز
ے گا تو یہ بات بھی ثابت ہو جائے گی کہ نماز کے دوران بناء قائم کرنا جائز نہیں ہے۔ اور ان لوگوں پر نئے
وگی کہ وہ امام کے پیچھے قرأت کو لازم قرار دیں۔ کیونکہ ان دونوں میں سے کوئی ایک معاملہ ضروری ہوگا۔ یا
دوران کسی قرأت اور امام کے بغیر کھڑے رہنے کو جائز قرار دیں گے۔ جس کی مدت اتنی ہو۔ جتنی ہم نے
ہ ان مقتدیوں کو وہ اس طرف لے کر جائیں گے۔ جس کا ہم نے ذکر کیا ہے کہ انہیں امام کے پیچھے قرأت
ں کے آگے امام کھڑا نہ ہو۔

يُوهِمُ عَالِمًا مِنَ النَّاسِ اَنَّهٗ مُضَادٌّ لِخَبَرِ اَبِيْ بَكْرَةَ الَّذِي ذَكَرْنَاهُ

رہ جس نے ایک عالم کو اس غلط فہمی کا شکار کیا کہ یہ اس روایت کی متضاد ہے جو
ت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے منقول ہے جس کا ہم نے ذکر کیا ہے

دیث): اَخْبَرَنَا اَبُوْ يَعْلٰى، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُوْ خَيْثَمَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ
، عَنْ صَالِحٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، قَالَ: حَدَّثَنِيْ اَبُوْ سَلَمَةَ، اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ، قَالَ:
رَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ اُقِيْمَتِ الصَّلَاةُ وَعُدِّلَتِ الصُّفُوْفُ، حَتّٰى اِذَا
رْنَا اَنْ يُكَبِّرَ انْصَرَفَ، وَقَالَ: عَلٰى مَكَانِكُمْ، وَدَخَلَ بَيْتَهُ، وَمَكَثْنَا عَلٰى هَيْئَتِنَا حَتّٰى خَرَجَ
اغْتَسَلَ.

ب):قَالَ اَبُوْحَاتِمٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: هٰذَانِ فِعْلَانِ فِيْ مَوْضِعَيْنِ مُتَبَايِنَيْنِ، خَرَجَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ ، ثُمَّ ذَكَرَ اَنَّهُ جُنُبٌ فَانْصَرَفَ فَاغْتَسَلَ، ثُمَّ جَاءَ فَاسْتَاْنَفَ بِهِمُ الصَّلَاةَ، وَجَاءَ مَرَّةً اُخْرٰى فَلَمَّا ـر اَنَّهُ جُنُبٌ قَبْلَ اَنْ يُكَبِّرَ فَذَهَبَ فَاغْتَسَلَ، ثُمَّ رَجَعَ فَاَقَامَ بِهِمُ الصَّلَاةَ مِنْ غَيْرِ اَنْ يَّكُوْنَ بَيْنَ لَا تَهَاتُرٌ. (5: 8)

ت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے نماز کے لئے اقامت کہی جا چکی تھی۔ فیں یہاں تک کہ جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی جائے نماز پر کھڑے ہوئے اور ہم آپ کے تکبیر کہنے کے منتظر تھے تو لے گئے۔ آپ نے ارشاد فرمایا: تم اپنی جگہ پر ٹھہرے رہو پھر آپ گھر میں تشریف لے گئے کچھ دیر وہیں ٹھہرے ے پاس تشریف لائے تو آپ کے سر سے پانی ٹپک رہا تھا۔ آپ نے غسل کیا تھا۔

ن رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) یہ دونوں فعل دو مختلف مواقع پر سرانجام پائے تھے۔ ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے کبیر کہہ دی تھی۔ پھر آپ کو یہ یاد آیا کہ آپ جنابت کی حالت میں ہیں۔ پھر آپ باہر چلے گئے پھر آپ نے غسل ف لائے۔ اور آپ نے نئے سرے سے ان کو نماز پڑھائی۔ جبکہ دوسری مرتبہ آپ تشریف لائے۔ جب آپ تکبیر ے ہوئے۔ تو آپ کو یہ بات یاد آئی کہ آپ جنابت کی حالت میں ہیں یہ آپ کو تکبیر کہنے سے پہلے یاد آیا تھا آپ ھے۔ آپ نے غسل کیا۔ پھر آپ واپس تشریف لائے۔ اور آپ نے ان لوگوں کو نماز پڑھائی۔ اس صورت میں کے درمیان کوئی تضاد اور کوئی اختلاف باقی نہیں رہے گا۔

لِمَنْ اَحْدَثَ فِيْ صَلَاتِهٖ مُتَعَمِّدًا اَوْ سَاهِيًا بِاِعَادَةِ الْوُضُوْءِ ، وَاسْتِقْبَالِ الصَّلَاةِ ضِدَّ قَوْلِ مَنْ اَمَرَ بِالْبِنَاءِ عَلَيْهِ

ت کا حکم ہونے کا تذکرہ کہ جس شخص کو نماز کے دوران حدث لاحق ہو جائے

بوجھ کر ہو یا بھول کر ہو وہ دوبارہ وضو کرے گا اور قبلہ کی طرف رخ کرے گا یہ بات اس شخص کے موقف ہے جس نے بنا کرنے کا حکم دیا ہے

سند حدیث): اَخْبَرَنَا اَبُوْ يَعْلٰى، حَدَّثَنَا اَبُوْ خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيْرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيْدِ، عَنْ عَاصِمٍ

ـاده صحيح على شرطهما . أبو خيثمة: اسمه زهير بن حرب، وصالح: هو ابن كيسان . وأخرجه البخاري "639" ل يخرج من المسجد لعلة؟ من طريق إبراهيم بن سعد، بهٰذا الإسناد. وأخرجه أحمد 2/ 518، والبخاري "275" ذكر في المسجد أنه جنب خرج كما هو ولا يتيمم، و "640" في الأذان: باب إذا قال الإمام: مكانكم، حتى رجع "235" في الطهارة: باب في الجنب يصلي بالقوم وهو ناس، ومسلم "605" في المساجد: باب متى يقوم الناس 2/ 81- 82 في الإمامة: باب الإمام يذكر بعد قيامه في مصلاه أنه على غير طهارة، و 2/ 89 باب إقامة الصفوف الطحاوي في "مشكل الآثار" 1/258 و 259، والبيهقي 2/398 من طرق عن ابن شهاب الزهري، بهٰذا الإسناد، ـة . "1628".

ى بْنِ حِطَّانَ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ سَلَّامٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ طَلْقٍ الْحَنَفِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

ذَا فَسَا اَحَدُكُمْ فِى الصَّلَاةِ فَلْيَنْصَرِفْ، ثُمَّ لِيَتَوَضَّأْ، وَلْيُعِدْ صَلَاتَهُ، وَلَا تَاْتُوا النِّسَاءَ فِىْ

لَمْ يَقُلْ: وَلْيُعِدْ صَلَاتَهُ اِلَّا جَرِيْرٌ، قَالَهُ اَبُوْحَاتِمٍ: وَفِيْهِ دَلِيْلٌ عَلٰى اَنَّ الْبِنَاءَ عَلَى الصَّلَاةِ

:1 78)

ی بن طلق حنفی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

نماز کے دوران ہوا خارج ہو جائے' تو وہ واپس جائے پھر وضو کرے اور دوبارہ نماز ادا کرے اور تم

ن کی پچھلی شرم گاہ میں صحبت نہ کرو۔''

یہ الفاظ نقل نہیں کیے کہ ''پھر وہ اپنی نماز کو دہرائے'' صرف جلیل نامی راوی نے یہ الفاظ نقل کیے ہیں۔ یہ

کی ہے۔اور اس میں اس بات کی دلیل موجود ہے کہ بے وضو ہونے والے شخص کے لیے نماز پر بناء قائم کرنا

فِ انْصِرَافِ الْمُحْدِثِ عَنْ صَلَاتِهِ اِذَا كَانَ اِمَامًا اَوْ مَأْمُوْمًا

کے دوران) بے وضو ہو جانے والے شخص کے اپنی نماز سے اٹھ کر جانے کے طریقے کا تذکرہ جبکہ وہ امام ہو یا مقتدی ہو

دیث): اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بِنَصِيْبِيْنَ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ شَبَّةَ، حَدَّثَنَا

ى، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:

عيف، مسلم بن سلام لم يرو عنه غير عيسى بن حطان، ولم يوثقه غير المؤلف، وباقي رجاله ثقات. وهو في
— 263 بإسناده ومتنه، وقال ابن القطان فيما نقله عنه صاحب "نصب الراية " /2 62: وهذا حديث لا
الحنفي أبا عبد الملك مجهول الحال. وأخرجه أبو داود "205" في الطهارة: باب من يحدث في الصلاة،
باب إذا أحدث في صلاته يستقبل، والدارقطني /1 153، والبيهقي /2 255، والبغوي في "شرح السنة"
عبد الحميد، بهذا الإسناد. وأخرجه الترمذي "1164" في الرضاع: باب ما جاء في كراهية إتيان النساء
ن طريق أبي معاوية، والدارمي /1 260 من طريق عبد الواحد بن زياد، كلاهما عن عاصم الأحول، به.
الترمذي "1166" من طريق وكيع، عن عبد الملك بن مسلم بن سلام، عن أبيه، عن علي، به. وعلى هذا:
رمذي بإثره، وأخطأ الإمام أحمد رحمه الله فجعله من مسند علي بن أبي طالب، نبه على ذلك الحافظ ابن
3 "طبعة دار الشعب." وأخرجه كذلك عبد الرزاق في "المصنف" "529" عن معمر، عن عاصم بن سليمان،
س بن حطان، عن قيس بن طلق، بهذا الحديث. ولعل هذا من خطأ النساخ، وأن صوابه "عيسى بن حطان،
ي بن طلق"، وأورده السيوطي في "الجامع الكبير" لوحة 73 من مسند قيس بن طلق، والله أعلم.

إِذَا اَحْدَثَ اَحَدُكُمْ وَهُوَ فِی الصَّلَاةِ، فَلْيَاْخُذْ عَلٰى اَنْفِهِ، ثُمَّ لِيَنْصَرِفْ .(1: 78)

شہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

وضو نماز کے دوران ٹوٹ جائے' تو اسے اپنی ناک کو پکڑ لینا چاہئے اور پلٹ آنا چاہئے۔''

رُ الْخَبَرِ الْمُدْحِضِ قَوْلَ مَنْ زَعَمَ اَنَّ هٰذَا الْخَبَرَ مَا رَفَعَهٗ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ اِلَّا الْمُقَدَّمِیُّ

ہ جو اس شخص کے موقف کو غلط ثابت کرتی ہے جو اس بات کا قائل ہے کہ اس روایت ہ کے حوالے سے مرفوع حدیث کے طور پر صرف مقدمی نامی راوی نے نقل کیا ہے

حدیث): اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ، حَدَّثَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ، حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوْسٰى، ةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ:

إِذَا اَحْدَثَ اَحَدُكُمْ وَهُوَ فِی الصَّلَاةِ، فَلْيَاْخُذْ عَلٰى اَنْفِهِ، ثُمَّ لِيَنْصَرِفْ . (1: 87)

شہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتی ہیں:

وضو نماز کے دوران ٹوٹ جائے' تو اسے اپنی ناک پکڑ لینی چاہئے اور پھر واپس جانا چاہئے''۔

صحيح، عمر بن شبة ثقة صاحب تصانيف، روى له ابن ماجه، ومن فوقه ثقات من رجال الشيخين، وعمر بن ه عند الدارقطني، فانتفت شبهة تدليسه، وقد توبع عليه عند المؤلف وغيره .وأخرجه ابن ماجه "1222" في ا جاء فيمن أحدث في الصلاة كيف ينصرف، والدارقطني /1 157 من طريق عمر بن شبة، بهٰذا الإسناد، 101"، وقال البوصيري في "مصباح الزجاجة" ورقة: إسناده صحيح رجاله ثقات .وأخرجه أبو داوٗد "1114" ن المحدث الإمام، والدارقطني /1 158 من طريق ابن جريج، أخبرني هشام، به، وصححه الحاكم /1 184 لذهبي .وأخرجه ابن ماجه بإثر الحديث "1222" من طريق عمر بن قيس –وهو ضعيف– والدارقطني /1 ن بشر العبدي، كلاهما عن هشام، به.

صحيح على شرطهما .وأخرجه ابن الجارود في "المنتقى" "222"، والدارقطني /1 158، والبيهقي /2 254 وسي، بهٰذا الإسناد، وصححه الحاكم /1 184و 260 على شرطهما ووافقه الذهبي.

بَابُ مَا يُكْرَهُ لِلْمُصَلِّي، وَمَا لَا يُكْرَهُ

باب: نمازی کیلئے کیابات مکروہ ہےاور کیا چیز مکروہ نہیں ہے

...حدیث): اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الذُّهْلِيُّ، ...مَيْدِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ كَثِيرٍ الْكَاهِلِيِّ، عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ يَزِيدَ

...:شَهِدْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الصَّلَاةِ، فَتَرَكَ شَيْئًا لَمْ يَقْرَأْهُ، فَقَالَ لَهُ ...، تَرَكْتَ آيَةَ كَذَا وَكَذَا، قَالَ: فَهَلَّا اَذْكَرْتُمُوْنِيْهَا .

...مسور بن یزید اسدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں اس وقت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس موجود تھا جب آپ نماز ...رہے تھے۔آپ نے درمیان میں سے کچھ حصہ چھوڑ دیا جس کی آپ نے تلاوت نہیں کی۔(نماز کے ...) آپ کی خدمت میں عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! آپ نے فلاں فلاں آیت کو چھوڑ دیا ہے۔ نبی ...کیا: تم نے اسے مجھے یاد کیوں نہیں کروایا۔

...عِلَّةِ الَّتِي مِنْ اَجْلِهَا لَمْ يَذْكُرْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِلْكَ الْآيَةَ

...ت کا تذکرہ جس کی وجہ سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو وہ آیت یاد نہیں آئی تھی

...حدیث): اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْاَزْدِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْحَنْظَلِيُّ، ...نُ مُعَاوِيَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ كَثِيرٍ الْكُوفِيُّ - شَيْخٌ لَهُ قَدِيمٌ -، قَالَ: حَدَّثَنِي الْمِسْوَرُ بْنُ

...:شَهِدْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَاَ فِي الصَّلَاةِ، فَتَعَايَى فِي آيَةٍ، فَقَالَ رَجُلٌ: يَا ...كْتَ آيَةً، قَالَ: فَهَلَّا اَذْكَرْتَنِيهَا ، قَالَ: ظَنَنْتُ اَنَّهَا قَدْ نُسِخَتْ، قَالَ: فَاِنَّهَا لَمْ تُنْسَخْ . (84:1)

...ه ضعيف، يحيى بن كثير الكاهلي ضعفه النسائي، وقال الحافظ في "التقريب": لين الحديث، وباقي رجاله ...ث ابن عمر الآتي وبغيره. وأخرجه الطبراني في "الكبير" /20 "34"، والبيهقي /3 211 من طريق الحميدي، ...و داود "907" في الصلاة: باب الفتح على الإمام في الصلاة، وعبد الله بن أحمد في "زوائد المسند" /4 74 ...ية، به.

www.islamicurdubooks.com

...سور بن یزید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں اس وقت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس موجود تھا جب آپ نے نماز کے
...ئے ایک آیت کو چھوڑ دیا (نماز کے بعد) ایک صاحب نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! آپ نے ایک
...کرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم نے مجھے یاد کیوں نہیں کروایا۔ اس نے عرض کی: میں نے یہ گمان کیا' شاید یہ منسوخ
...نے ارشاد فرمایا: وہ منسوخ نہیں ہوئی ہے۔

ذِكْرُ الْخَبَرِ الْمُصَرِّحِ بِمَعْنٰى مَا اَشَرْنَا اِلَيْهِ

...تذکرہ جواس مفہوم کی صراحت کرتی ہے جس کی طرف ہم نے اشارہ کیا ہے

...حدیث): اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ بَحْرِ بْنِ مُعَاذٍ الْبَزَّازُ بِنَسَا، قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ،
...دُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ شَابُورَ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْعَلَاءِ بْنِ زَبْرٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ

...اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰى صَلَاةً فَالْتَبَسَ عَلَيْهِ، فَلَمَّا فَرَغَ قَالَ لِاَبِي: اَشَهِدْتَ
... فَمَا مَنَعَكَ اَنْ تَفْتَحَهَا عَلَيَّ؟ (1: 84)

...عبداللہ اپنے والد (حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک نماز ادا کر
...کو شبہ لاحق ہوا جب آپ نماز پڑھ کر فارغ ہوئے' تو آپ نے میرے والد سے فرمایا کیا تم ہمارے
...تھے۔ انہوں نے عرض کی: جی ہاں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پھر تم نے مجھے لقمہ کیوں نہیں دیا؟

...حدیث): اَخْبَرَنَا اَبُوْ يَعْلٰى، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُوْ خَيْثَمَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَاصِمٍ،
...الَ عَبْدُ اللّٰهِ:
...كُنَّا نُسَلِّمُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَيَرُدُّ عَلَيْنَا - يَعْنِي فِي الصَّلَاةِ - فَلَمَّا اَنْ جِئْنَا
...سَلَّمْتُ عَلَيْهِ، فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ، فَاَخَذَنِيْ مَا قَرُبَ وَ (مَا) بَعُدَ، فَجَلَسْتُ حَتّٰى قَضَى الصَّلَاةَ،

...حسن من أجل عاصم وهو ابن أبى النجود. وأخرجه الشافعى فى "سننه" /1 119 بترتيب السندى، وأحمد
.../2 73، والحميدى "94"، وعبد الرزاق "3594"، والنسائى /3 19 فى السهو: باب الكلام فى الصلاة،
..."10122"، والبيهقى /2 356، والبغوى فى "شرح السنة" "723"، من طريق سفيان بن عيينة، به. وأخرجه
...الطيالسى "245"، وابو داؤد "924" فى الصلاة: باب رد السلام فى الصلاة، والطحاوى فى "شرح معانى
...ى "10120" و "10121" و "10123"، والبيهقى /2 248 من طرق عن عاصم، به. وعلقه البخارى جزمًا
...حه" /13 496 فى التوحيد: باب قول الله تعالى: (كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِيْ شَاْنٍ). وأخرجه أحمد /1 376 و 409 و
...2 73- 74، وعبد الرزاق "3591" و "3592" و "3593"، والبخارى "1199" و "1216" و "3875"،
...د "923"، والنسائى /3 19، والطحاوى /1 455، والطبرانى "10124" و "10125" و "10126" و
...و "10129" و "10130" و "10131" و "10545"، وابن خزيمة فى "صحيحه" "855" و "858"،
...بيهقى /2 248 و 356، والبغوى "724"، من طرق عن ابن مسعود بألفاظ مختلفة.

نتَ تَرُدُّ عَلَيْنَا، فَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ يُحْدِثُ (مِنْ اَمْرِهِ) مَا شَاءَ، وَقَدْ اَحْدَثَ
 تَكَلَّمُوْا فِى الصَّلَاةِ.

ت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: پہلے ہم لوگ (نماز کے دوران) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کوسلام کرتے تھے تو
ب دیا کرتے تھے۔ راوی کہتے ہیں: یعنی نماز کے دوران ایسا ہوتا تھا' پھر جب ہم حبشہ کی سرزمین سے (مدینہ
نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو (آپ کے نماز پڑھنے کے دوران) سلام کیا' تو آپ نے مجھے جواب نہیں دیا۔ مجھے طرح
 لگے۔ میں بیٹھ گیا یہاں تک کہ جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز مکمل کی تو میں نے آپ کی خدمت میں عرض کی:
م کا جواب دے دیتے تھے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ جو چاہے نیا فیصلہ دے سکتا ہے اور اس
فیصلہ یہ دیا ہے' تم لوگ نماز کے دوران کلام نہ کرو۔''

دحديث): اَخْبَرَنَا اَبُوْ خَلِيْفَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ بَشَّارٍ الرَّمَادِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ،
نْ اَبِى النَّجُوْدِ، عَنْ اَبِىْ وَائِلٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ، قَالَ:
): كُنَّا نُسَلِّمُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِى الصَّلَاةِ فَيَرُدُّ عَلَيْنَا قَبْلَ اَنْ نَاْتِيَ اَرْضَ
جَعْنَا مِنْ عِنْدِ النَّجَاشِيِّ، اَتَيْتُهُ وَهُوَ يُصَلِّيْ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ، فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ السَّلَامَ، فَاَخَذَنِىْ مَا
جَلَسْتُ اَنْتَظِرُهُ، فَلَمَّا قَضَى الصَّلَاةَ، قُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، سَلَّمْتُ عَلَيْكَ وَاَنْتَ تُصَلِّيْ فَلَمْ
وَفِىْ رِوَايَةٍ: اِنَّكَ كُنْتَ تَرُدُّ عَلَيْنَا) *، فَقَالَ: اِنَّ اللّٰهَ يُحْدِثُ مِنْ اَمْرِهِ مَا يَشَاءُ، وَقَدْ اَحْدَثَ
لَاةِ

 عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: پہلے ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کوسلام کرتے تھے۔ اس وقت جب آپ نماز
 آپ ہمیں سلام کا جواب دے دیا کرتے تھے یہ ہمارے حبشہ کی سرزمین سے (مدینہ منورہ) آنے سے پہلے
م نجاشی کی طرف سے واپس آئے' تو میں آپ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ آپ اس وقت نماز پڑھ رہے تھے
' تو آپ نے مجھے سلام کا جواب نہیں دیا۔ مجھے طرح طرح کے اندیشے آنے لگے۔ میں آپ کے انتظار میں
ماز مکمل کی تو میں نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! میں نے آپ کوسلام کیا تھا۔ آپ اس وقت نماز پڑھ
 مجھے سلام کا جواب نہیں دیا۔ (ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں) پہلے آپ سلام کا جواب دیا کرتے تھے' تو نبی
رمایا: اللہ تعالیٰ جو چاہے نیا فیصلہ دے سکتا ہے اور اس نے نیا حکم یہ دیا ہے' ہم نماز کے دوران کلام نہیں کریں

قات. وأخرجه الطبراني في "الكبير" "13216"، والبيهقي /3 212، من طريق هشام بن عمار، بهذا الإسناد.
" في الصلاة: باب الفتح على الإمام في الصلاة، ومن طريقه البغوي "665" عن يزيد بن محمد الدمشقي، عن
مي الفقيه، عن محمد بن شعيب، به.

...خبرٍ قَدْ يُوهِمُ غَيْرَ الْمُتَبَحِّرِ فِيْ صِنَاعَةِ الْعِلْمِ اَنَّ نَسْخَ الْكَلَامِ
فِي الصَّلَاةِ كَانَ ذٰلِكَ بِالْمَدِيْنَةِ لَا بِمَكَّةَ

...کرہ جس نے اس شخص کو غلط فہمی کا شکار کیا جو علم حدیث میں مہارت نہیں رکھتا (اور وہ ...س ہے) نماز کے دوران کلام کا منسوخ ہونا مدینہ منورہ میں ہوا تھا مکہ میں نہیں ہوا تھا

...د حدیث): اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا حِبَّانُ بْنُ مُوْسٰى، قَالَ: اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ، ...ىْ خَالِدٍ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ شُبَيْلٍ، عَنْ اَبِىْ عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ:

...): كُنَّا فِيْ عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكَلِّمُ اَحَدُنَا صَاحِبَهُ فِي الصَّلَاةِ فِيْ حَاجَتِهٖ، ... الْآيَةُ: (حَافِظُوْا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطٰى وَقُوْمُوْا لِلّٰهِ قَانِتِيْنَ) (البقرة: 238)، فَاُمِرْنَا

...):قَالَ اَبُوْحَاتِمٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: هٰذِهِ اللَّفْظَةُ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ: كُنَّا فِيْ عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ ...لِّمُ اَحَدُنَا صَاحِبَهُ فِي الصَّلَاةِ، قَدْ تُوهِمُ عَالِمًا مِنَ النَّاسِ اَنَّ نَسْخَ الْكَلَامِ فِي الصَّلَاةِ كَانَ ... بْنَ اَرْقَمَ مِنَ الْاَنْصَارِ، وَلَيْسَ كَذٰلِكَ، لِاَنَّ نَسْخَ الْكَلَامِ فِي الصَّلَاةِ كَانَ بِمَكَّةَ عِنْدَ رُجُوْعِ ...حَابِهٖ مِنْ اَرْضِ الْحَبَشَةِ وَلِخَبَرِ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ مَعْنَيَانِ اَحَدُهُمَا: اَنَّهُ الْمُحْتَمِلُ اَنَّ زَيْدَ بْنَ اَرْقَمَ ...صَارِ قَبْلَ قُدُوْمِ الْمُصْطَفٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِيْنَةَ حَيْثُ كَانَ مُصْعَبُ بْنُ عُمَيْرٍ ...حْكَامَ الدِّيْنِ، وَحِيْنَئِذٍ كَانَ الْكَلَامُ مُبَاحًا فِي الصَّلَاةِ بِمَكَّةَ وَالْمَدِيْنَةِ سَوَاءٌ، فَكَانَ بِالْمَدِيْنَةِ ...رِ قَبْلَ قُدُوْمِ الْمُصْطَفٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ يُكَلِّمُ اَحَدُهُمْ صَاحِبَهُ فِي الصَّلَاةِ قَبْلَ ... فَحَكٰى زَيْدُ بْنُ اَرْقَمَ صَلَاتَهُمْ فِيْ تِلْكَ الْاَيَّامِ، لَا اَنَّ نَسْخَ الْكَلَامِ فِي الصَّلَاةِ كَانَ بِالْمَدِيْنَةِ، ... اَرَادَ بِهٰذِهِ اللَّفْظَةِ الْاَنْصَارَ وَغَيْرَهُمُ الَّذِيْنَ كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ذٰلِكَ قَبْلَ نَسْخِ الْكَلَامِ فِي الصَّلَاةِ ... فِيْ لُغَتِهٖ، فَقُلْنَا: كَذَا يُرِيْدُ بِهٖ بَعْضَ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ فَعَلُوْا لَا الْكُلَّ. (5: 19)

...صحيح على شرطهما. أبو عمرو الشيباني: اسمه سعد بن إياس، وعبد الله: هو ابن المبارك. وأخرجه أحمد ...5" في المساجد: باب تحريم الكلام في الصلاة ونسخ ما كان من إباحة، وأبو داوٗد "949" في الصلاة: باب ...لاة، والترمذي "405" في الصلاة: باب ما جاء في نسخ الكلام في الصلاة، و"2986" في التفسير: باب ومن ...ى "تفسيره" "5524"، والطبرني في "الكبير" "5063" و"5064"، والبيهقي 2/ 248، والخطابي في "غريب ...غوى "722"، من طرق عن إسماعيل بن أبي خالد، به. وصححه ابن خزيمة "856"، وسيرد عند المصنف ...2"وانظر "نيل الأوطار" 2/361- .363 والإعتبار ص 142- .149 وانظر الجوهر النقي 2/360 وما

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں پہلے ہم میں سے کوئی ایک شخص نماز
پنے ساتھی کے ساتھ اپنی کسی ضرورت کے بارے میں بات چیت کر لیتا تھا' یہاں تک کہ یہ آیت نازل ہوئی:
وں کی اور بالخصوص درمیانی نماز کی حفاظت کرو اور اللہ کی بارگاہ میں فرمانبرداری کے ساتھ کھڑے رہو"۔
ں (نماز کے دوران) خاموش رہنے کا حکم دیا گیا۔

ابن حبان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے منقول یہ الفاظ "ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں یوں
ہم میں سے کوئی ایک شخص نماز کے دوران اپنے ساتھی سے بات چیت کر لیتا تھا" اس نے ایک عالم کو اس غلط فہمی کا شکار
کے دوران کلام کے منسوخ ہونے کا واقعہ مدینہ منورہ میں پیش آیا تھا۔ کیونکہ حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ انصار سے تعلق رکھتے
یسا نہیں ہے نماز کے دوران بات چیت کے منسوخ ہونے کا واقعہ مکہ میں پیش آیا تھا اس وقت جب حضرت عبداللہ بن
وران کے ساتھی حبشہ سے واپس آئے تھے۔

ت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے منقول روایت کے دو مفہوم ہو سکتے ہیں ایک یہ ہو سکتا ہے کہ اس میں اس بات کا احتمال موجود ہو کہ
بن ارقم رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے مدینہ منورہ تشریف لانے سے پہلے حضرت سعد رضی اللہ عنہ کے اسلام کا ذکر کیا ہو۔ جب
ب بن عمیر رضی اللہ عنہ ان لوگوں کو قرآن اور دینی احکام کی تعلیم دیا کرتے تھے۔ اس وقت مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ دونوں
ز کے دوران بات چیت کرنا مباح تھی۔ تو اس وقت مدینہ منورہ میں کچھ انصار اسلام قبول کر چکے تھے۔ یہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم
رہ تشریف لانے سے پہلے کی بات ہے اس وقت ان میں سے کوئی ایک شخص اپنے ساتھی کے ساتھ نماز کے دوران بات
تھا۔ یہ نماز کے دوران بات چیت کے منسوخ ہونے سے پہلے کی بات ہے تو حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ نے ان ایام کے
گوں کی نماز کا واقعہ ذکر کیا۔ اس سے یہ مراد نہ ہو کہ نماز کے دوران کلام کرنے کے منسوخ ہونے کا واقعہ مدینہ منورہ میں
اس کا دوسرا احتمال یہ ہو سکتا ہے کہ ان الفاظ کے ذریعے ان کی مراد انصار اور دیگر حضرات ہوں۔ جو نماز کے دوران کلام
نے سے پہلے اس طرح کیا کرتے تھے۔ جیسا کہ کوئی شخص اپنی زبان میں یہ کہتا ہے کہ تو ہم نے یہ کیا حالانکہ اس سے مراد یہ
ض لوگوں نے ایسا کیا تھا۔ سب لوگوں نے ایسا نہیں کیا تھا۔

رُ خَبَرٍ قَدْ يُفَصِّلُ بِهِ اِشْكَالُ اللَّفْظَةِ الَّتِيْ ذَكَرْنَاهَا فِيْ خَبَرِ ابْنِ الْمُبَارَكِ

ایت کا تذکرہ جن کے ذریعے ان الفاظ کے اشکال کی وضاحت ہو جاتی ہے جن الفاظ کا تذکرہ ہم نے ابن مبارک کے حوالے سے منقول روایت میں کیا ہے

2 - (سندحدیث): اَخْبَرَنَا اَبُوْ خَلِيفَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُسَدَّدُ بْنُ مُسَرْهَدٍ، عَنْ يَحْيَى الْقَطَّانِ، عَنْ

---

2 - إسناده صحيح على شرط مسلم، رجاله ثقات رجال الشيخين غير مسدد فمن رجال البخاري. وأخرجه البخاري
التفسير: باب (وَقُومُوا لِلّٰهِ قَانِتِينَ) أي: مطيعين، عن مسدد، بهٰذا الإسناد. وأخرجه النسائي 3/18 في السهو: باب
صلاة، من طريق يحيى القطان، بهٰذا الإسناد. وصححه ابن خزيمة برقم "856".

لِدِ، قَالَ: حَدَّثَنِی الْحَارِثُ بْنُ شُبَيْلٍ، عَنْ اَبِی عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ:
: كَانَ الرَّجُلُ يُكَلِّمُ صَاحِبَهُ فِی الصَّلَاةِ بِالْحَاجَةِ عَلٰی عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ
(حَافِظُوا عَلَی الصَّلَوَاتِ) (البقرة: 238) الآية. (5: 19)

زید بن ارقم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں پہلے کوئی شخص نماز کے دوران اپنے
کام کے سلسلے میں بات چیت کرلیا کرتا تھا یہاں تک کہ یہ آیت نازل ہوئی۔
کرو۔“

اَنَّ نَسْخَ الْكَلَامِ فِی الصَّلَاةِ اِنَّمَا نُسِخَ مِنْهُ مَا كَانَ مِنْهُ مِنْ مُّخَاطَبَةِ الْاٰدَمِيِّيْنَ دُوْنَ مُخَاطَبَةِ الْعَبْدِ رَبَّهُ فِيْهَا

کا تذکرہ کہ نماز کے دوران کلام کا منسوخ ہونا اس حوالے سے منسوخ ہوا تھا کہ آدمی دوسرے
نہ کرے اس سے مراد یہ نہیں ہے کہ آدمی نماز کے دوران اپنے پروردگار کو مخاطب نہیں کرسکتا

حدیث): اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلْمٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، قَالَ:
سْلِمٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنِی يَحْيَی بْنُ اَبِی كَثِيْرٍ، قَالَ: حَدَّثَنِی هِلَالُ بْنُ اَبِی
یْ عَطَاءُ بْنُ يَسَارٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ الْحَكَمِ السُّلَمِيُّ، قَالَ:
): قُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنَّا كُنَّا حَدِيْثَ عَهْدٍ بِجَاهِلِيَّةٍ فَجَاءَ اللّٰهُ بِالْاِسْلَامِ، وَاِنَّ رِجَالًا مِنَّا
لِكَ شَیْءٌ يَجِدُوْنَهُ فِی صُدُوْرِهِمْ، وَلَا يَضُرُّهُمْ قُلْتُ: وَرِجَالًا مِنَّا يَاْتُوْنَ الْكَهَنَةَ؟ قَالَ: فَلَا

الًا مِنَّا يَخُطُّوْنَ؟ قَالَ: قَدْ كَانَ نَبِیٌّ مِّنَ الْاَنْبِيَاءِ يَخُطُّ، فَمَنْ وَّافَقَ خَطَّهُ فَذَاكَ قَالَ: ثُمَّ بَيْنَا اَنَا
لَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِی الصَّلَاةِ، اِذْ عَطَسَ رَجُلٌ مِّنَ الْقَوْمِ، فَقُلْتُ: يَرْحَمُكَ اللّٰهُ، فَحَدَّقَنِی
قُلْتُ: وَاثُكْلَ اُمَّاهُ، مَا لَكُمْ تَنْظُرُوْنَ اِلَيَّ؟ قَالَ: فَضَرَبَ الْقَوْمُ بِاَيْدِيْهِمْ عَلٰی اَفْخَاذِهِمْ، قَالَ:
كُتُوْنِیْ سَكَتُّ، فَلَمَّا انْصَرَفَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ صَلَاتِهٖ دَعَانِی، فَبِاَبِی هُوَ
مًا قَبْلَهُ، وَلَا بَعْدَهُ اَحْسَنَ تَعْلِيْمًا مِنْهُ، وَاللّٰهِ مَا ضَرَبَنِی، وَلَا كَهَرَنِی، وَلَا سَبَّنِی، وَلٰكِنْ قَالَ

ہ صحیح، رجاله ثقات رجال الشیخین غیر عبد الرحمٰن بن إبراهیم -ولقبه: دحیم- فمن رجال البخاری،
، فقد خرج حدیثه مسلم، ولم یخرج له البخاری. وقد تقدم هذا الحدیث عند المؤلف فی الجزء الأول برقم
أخرجه مسلم 4/1749، وابن أبی شیبه 8/33، والطحاوی فی "شرح معانی الآثار" 1/446، والبیهقی
ق عن یحیی بن أبی کثیر، به. مطولًا ومختصرًا. وأخرجه مسلم "1748"/4 "121" من طرق عن ابن شهاب،
یة بن الحکم، بقصة الکهانة. وأخرجه من طرق مالك، عن الزهری، به، بقصة الطیرة.

...وَسَلَّمَ: إِنَّ صَلَاتَنَا هٰذِهِ لَا يَصْلُحُ فِيهَا شَيْءٌ مِّنْ كَلَامِ النَّاسِ، إِنَّمَا هُوَ التَّسْبِيحُ وَالتَّكْبِيرُ

...تُ غُنَيْمَةً لِي تَرْعَاهَا جَارِيَةٌ لِي قِبَلَ أُحُدٍ وَالْجَوَّانِيَّةِ، فَوَجَدْتُ الذِّئْبَ قَدْ ذَهَبَ مِنْهَا بِشَاةٍ،
...دَمَ آسَفُ كَمَا يَأْسَفُونَ، وَأَغْضَبُ كَمَا يَغْضَبُونَ، فَصَكَكْتُهَا صَكَّةً، فَأَخْبَرْتُ بِذٰلِكَ رَسُولَ
...يْهِ وَسَلَّمَ، فَعَظَّمَ عَلَيَّ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، لَوْ أَعْلَمُ أَنَّهَا مُؤْمِنَةٌ لَأَعْتَقْتُهَا، قَالَ صَلَّى اللّٰهُ
...ا، فَجِئْتُ بِهَا، فَقَالَ: أَيْنَ اللّٰهُ؟ قَالَتْ: فِي السَّمَاءِ، قَالَ: مَنْ أَنَا؟ قَالَتْ: أَنْتَ رَسُولُ اللّٰهِ،
...تِقْهَا. (5: 19)

...معاویہ بن حکم سلمی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ (ﷺ)! ہم لوگ زمانہ جاہلیت سے
...تعالیٰ اسلام کو لے آیا ہم میں سے کچھ لوگ فال نکالا کرتے تھے۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: یہ ایک
...ن کا گمان ہے یہ انہیں کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتی میں نے عرض کی: ہم میں سے کچھ کاہنوں کے پاس جایا
...ﷺ نے فرمایا: تم ان کے پاس نہ جاؤ۔ میں نے عرض کی: ہم میں سے کچھ لوگ رمل کا عمل کرتے تھے۔ نبی
...بیاء میں سے ایک صاحب یہ علم جانتے تھے' تو (ہمارے زمانے میں) جس شخص کی لکیر اس کے مطابق ہو
...ت ثابت ہوتی ہے)

...نے ہیں: میں نبی اکرم ﷺ کے ساتھ نماز ادا کر رہا تھا۔ اسی دوران حاضرین میں سے کسی صاحب کو چھینک
...تعالیٰ تم پر رحم کرے تو لوگوں نے مجھے گھور کر دیکھا۔ میں نے کہا: تم لوگوں کا ستیاناس ہو تم میری طرف گھور کر
...کچھ لوگوں نے اپنے ہاتھ اپنے زانوں پر مارے۔ راوی کہتے ہیں: جب میں نے ان لوگوں کو دیکھا' وہ مجھے
...ش کر رہے ہیں' تو میں خاموش ہو گیا جب نبی اکرم ﷺ نے نماز مکمل کر لی' تو آپ نے مجھے بلوایا میرے ماں
...ں میں نے آپ سے پہلے یا آپ کے بعد آپ جتنا معلم نہیں دیکھا۔ اللہ کی قسم! نہ آپ نے مجھے ڈانٹا نہ جھڑکا نہ
...اد فرمایا: ہماری اس نماز کے دوران لوگوں کے کلام میں سے کوئی چیز مناسب نہیں ہے۔ یہ (نماز) تسبیح و تکبیر اور
...تمل ہوتی ہے)''

...تے ہیں: میں نے اپنی کچھ بکریاں کھلی چھوڑیں جنہیں ایک کنیز اور پہاڑ اور جوانیہ کی طرف چرا رہی تھی۔ میں نے
...ں بھیڑیا ان میں سے ایک بکری کو لے گیا ہے۔ میں بھی آخر ایک انسان ہوں۔ مجھے بھی اسی طرح افسوس ہوتا
...ں کو ہوتا ہے۔ مجھے بھی اسی طرح غصہ آتا ہے' جس طرح دوسروں کو آتا ہے۔ میں نے اس کنیز کو مکا رسید کیا' پھر
...ﷺ کو اس بارے میں بتایا: تو نبی اکرم ﷺ نے اس پر ناراضگی کا اظہار کیا۔ میں نے عرض کی: یارسول
...یہ پتہ چل جائے' یہ کنیز مومن ہے' تو میں اسے آزاد کر دوں گا۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم اسے لے کر
...سے لے کر نبی اکرم ﷺ کے پاس آیا آپ نے دریافت کیا۔ اللہ تعالیٰ کہاں ہے؟ اس نے جواب دیا: آسمان

...ں نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا: میں کون ہوں؟ اس نے عرض کی: آپ اللہ کے رسول ہیں۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: یہ ...ن ہے تم اسے آزاد کر دو۔

ذِكْرُ الْبَيَانِ بِاَنَّ الْكَلَامَ الَّذِي زُجِرَ عَنْهُ فِي الصَّلَاةِ اِنَّمَا هُوَ مُخَاطَبَةُ الْاٰدَمِيِّينَ وَكَلَامِ بَعْضِهِمْ بَعْضًا دُوْنَ مَا يُخَاطِبُ الْعَبْدُ رَبَّهُ فِي صَلَاتِهِ

اس بات کے بیان کا تذکرہ جس کلام سے نماز کے دوران منع کیا گیا ہے

اس سے مراد انسانوں کا ایک دوسرے کو مخاطب کرنا ہے کہ وہ ایک دوسرے کو بلائیں' اس سے یہ مراد نہیں ہے کہ آدمی نماز کے دوران اپنے پروردگار کو مخاطب کرے

2248 - (سندحدیث): اَخْبَرَنَا ابْنُ خُزَيْمَةَ، وَاَبُوْ خَلِيْفَةَ، قَالَا: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا ...حْيَى الْقَطَّانُ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ الصَّوَّافُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيْرٍ، عَنْ هِلَالِ بْنِ اَبِي مَيْمُوْنَةَ، عَنْ عَطَاءِ ...يَسَارٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ الْحَكَمِ السُّلَمِيِّ، قَالَ:

(متن حدیث): قُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنَّا كُنَّا حَدِيْثَ عَهْدٍ بِجَاهِلِيَّةٍ، فَجَاءَ اللّٰهُ بِالْاِسْلَامِ، وَاِنَّ رِجَالًا مِنَّا ...طَيَّرُوْنَ، قَالَ: ذٰلِكَ شَيْءٌ يَجِدُوْنَهُ فِي صُدُوْرِهِمْ، فَلَا يَضُرُّهُمْ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، مِنَّا رِجَالٌ يَاْتُوْنَ ...كَهَنَةَ، قَالَ: فَلَا تَاْتُوْهُمْ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، رِجَالٌ مِنَّا يَخُطُّوْنَ، قَالَ: كَانَ نَبِيٌّ مِنَ الْاَنْبِيَاءِ يَخُطُّ، فَمَنْ ...فَقَ خَطَّهُ فَذَاكَ قَالَ: وَبَيْنَا اَنَا اُصَلِّيْ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذْ عَطَسَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ، فَقُلْتُ ...: يَرْحَمُكَ اللّٰهُ، فَحَدَّقَنِي الْقَوْمُ بِاَبْصَارِهِمْ، فَقُلْتُ: وَاثُكْلَ اُمِّيَاهُ، مَا لَكُمْ تَنْظُرُوْنَ اِلَيَّ؟ فَضَرَبَ الْقَوْمُ ...يْدِيهِمْ عَلٰى اَفْخَاذِهِمْ، فَلَمَّا رَاَيْتُهُمْ يُصَمِّتُوْنَنِي لِكَيْ اَسْكُتَ سَكَتُّ، فَلَمَّا انْصَرَفَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ ...لَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَانِي، فَبِاَبِي هُوَ وَاُمِّي، مَا رَاَيْتُ مُعَلِّمًا قَطُّ قَبْلَهُ، وَلَا بَعْدَهُ اَحْسَنَ تَعْلِيْمًا مِنْهُ، وَاللّٰهِ مَا ضَرَبَنِي، ...لَا كَهَرَنِي، وَلَا شَتَمَنِي، وَلٰكِنْ قَالَ: اِنَّ صَلَاتَنَا هٰذِهِ لَا يَصْلُحُ فِيْهَا شَيْءٌ مِنْ كَلَامِ النَّاسِ، اِنَّمَا هِيَ التَّكْبِيْرُ، ...لتَّسْبِيحُ، وَتِلَاوَةُ الْقُرْآنِ. (2: 101)

❀❀ حضرت معاویہ بن حکم سلمی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ (ﷺ)! ہم لوگ زمانہ جاہلیت سے ...یادہ دور نہیں ہیں پھر اللہ تعالیٰ اسلام کو لے آیا ہم میں سے کچھ لوگ فال نکالتے ہیں۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: یہ ایک ایسی چیز ...ہے جسے وہ اپنے سینوں میں پاتے ہیں۔ یہ انہیں کوئی نقصان نہیں دیتی۔ راوی کہتے ہیں: میں نے عرض کی: یارسول اللہ (ﷺ)! ہم ...ں سے کچھ لوگ کاہنوں کے پاس جاتے ہیں۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم ان کے پاس نہ جاؤ۔ راوی کہتے ہیں: میں نے عرض کی:

2248- إسناده صحيح على شرط مسلم. ابن خزيمة: هو محمد بن إسحاق، وأبو خليفة: هو الفضل بن الحباب، ويحيى ...طان: هو يحيى بن سعيد بن فروخ، وحجاج الصواف: اسمه حجاج بن أبي عثمان الصواف. وانظر ما قبله.

...ریں لگاتے ہیں (یعنی علم رمل کا عمل کرتے ہیں)۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ایک نبی لکیریں لگایا کرتے تھے تو
...جس شخص کی لکیر اس کے موافق ہو (اس کی بات درست ثابت ہوتی ہے)

...میں نبی اکرم ﷺ کی اقتداء میں نماز ادا کر رہا تھا۔ حاضرین میں سے کسی صاحب کو چھینک آ گئی تو میں نے
...پ پر رحم کرے تو لوگوں نے مجھے گھور کے دیکھا میں نے کہا: تمہارا ستیاناس ہو تم لوگ میری طرف اس طرح
...گوں نے اپنے ہاتھ اپنے زانو پر مارے جب میں نے انہیں دیکھا' وہ لوگ مجھے خاموش کروانے کی کوشش کر
...ش ہو گیا جب نبی اکرم ﷺ نے نماز مکمل کی تو آپ نے مجھے بلایا۔ میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں۔ میں
...پ کے بعد آپ سے اچھا معلم اور کوئی نہیں دیکھا۔ اللہ کی قسم! نہ آپ نے مجھے مارا نہ جھڑکا نہ برا کہا بلکہ یہ

...میں لوگوں کے کلام کی مانند بات چیت کرنا مناسب نہیں ہے۔ یہ تکبیر تسبیح اور قرآن کی تلاوت (پر مشتمل ہوتی

...خَبَرٍ يَحْتَجُّ بِهِ مَنْ جَهِلَ صِنَاعَةَ الْحَدِيْثِ وَزَعَمَ اَنَّهُ مَنْسُوْخٌ نَسَخَهُ نَسْخُ الْكَلَامِ فِي الصَّلَاةِ

...ذکرہ جس کے ذریعے اس شخص نے استدلال کیا جو علم حدیث سے ناواقف ہے

...ی ہے کہ یہ روایت منسوخ ہے' جسے نماز کے دوران کلام کرنے کے منسوخ ہونے والی روایت نے منسوخ کیا ہے

...ند حدیث): اَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ سَعِيْدِ بْنِ سِنَانٍ، قَالَ: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ اَبِيْ بَكْرٍ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ ...ةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ،

...): اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَلَّمَ مِنَ اثْنَتَيْنِ مِنْ صَلَاةِ الْعَشِيِّ، فَقَامَ اِلَيْهِ ذُو الْيَدَيْنِ، ...صَّلَاةُ اَمْ نَسِيتَ؟ فَقَالَ: كُلُّ ذٰلِكَ لَمْ يَكُنْ، ثُمَّ اَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ، فَقَالَ: اَكَمَا يَقُوْلُ ذُو ...، فَاَتَمَّ مَا بَقِيَ مِنَ الصَّلَاةِ، ثُمَّ سَلَّمَ، ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ. (2: 101)

...صحيح على شرطهما . وهو في "موطأ مالك" 1/93 برواية يحيى بن يحيى الليثي . وأخرجه من طريق مالك: ...يب السندي، والبخاري "714" في الأذان: باب هل يأخذ الإمام إذا شك بقول الناس، و "1228" في السهو: ...سجدتي السهو، و "7250" في أخبار الآحاد: باب ما جاء في إجازة خبر الواحد الصدوق، وأبو داؤد "1009" ...هو في السجدتين، والترمذي "399" في الصلاة: باب ما جاء الرجل يسلم في الركعتين من الظهر والعصر، ...لسهو: باب ما يفعل من سلم من ركعتين ناسيًا وتكلم، والطحاوي في "شرح معاني الآثار" 1/444، والبيهقي ...لم "573" "98"، وأبو داؤد "1008" و"1011"، والطحاوي 1/444، والبيهقي 2/357، من طريق حماد بن

ـنف):قَالَ اَبُوْ حَاتِمٍ : هٰـذَا خَبَرٌ اَوْهَمَ عَالِمًا مِنَ النَّاسِ اَنَّ هٰذِهِ الصَّلَاةَ كَانَتْ حَيْثُ كَانَ الْكَلَامُ
صَّلَاةِ، ثُمَّ نُسِخَ هٰـذَا الْخَبَرُ بِتَحْرِيْمِ الْكَلَامِ فِي الصَّلَاةِ، وَلَيْسَ كَذٰلِكَ، لِاَنَّ نَسْخَ الْكَلَامِ فِي
كَّةَ عِنْدَ رُجُوْعِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ مِنْ اَرْضِ الْحَبَشَةِ، وَذٰلِكَ قَبْلَ الْهِجْرَةِ بِثَلَاثِ سِنِيْنَ، وَرَاوِي هٰذَا
رَيْـرَةَ، وَاَبُوْ هُرَيْرَةَ اَسْلَمَ سَنَةَ خَيْبَرَ سَنَةَ سَبْعٍ مِنَ الْهِجْرَةِ، فَذٰلِكَ مَا وَصَفْتُ، عَلٰى اَنَّ قِصَّةَ ذِي
ـعْدَ نَسْخِ الْكَلَامِ فِي الصَّلَاةِ بِعَشْرِ سِنِيْنَ سَوَاءً، فَكَيْفَ يَكُوْنُ الْخَبَرُ الْمُتَاَخِّرُ مَنْسُوْخًا بِالْخَبَرِ

ضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے شام کی نماز میں دو رکعات پڑھنے کے بعد سلام پھیر دیا' تو
ی رضی اللہ عنہ آپ کی خدمت میں کھڑے ہوئے۔انہوں نے عرض کی: کیا نماز مختصر ہوگئی ہے یا آپ بھول گئے ہیں۔نبی
مایا: اس میں سے کچھ بھی نہیں ہوا پھر آپ لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے اور دریافت کیا۔ایسا ہی ہے' جس طرح
ہے۔لوگوں نے عرض کی: جی ہاں' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے باقی رہ جانے والی نماز کو مکمل کیا' پھر آپ نے سلام پھیرا اور

بیان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) اس روایت نے ایک عالم کو اس غلط فہمی کا شکار کیا کہ یہ وہ نماز تھی جس میں نماز کے دوران
ا۔ پھر اس روایت کو منسوخ کر دیا گیا۔ جو نماز کے دوران کلام کرنے کے حرام ہونے والی روایت کے ذریعے
ہ ایسا نہیں ہے کیونکہ نماز کے دوران کلام کرنا مکہ میں منسوخ ہوا تھا۔اس وقت جب حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ
سے واپس آئے تھے۔اور یہ بات ہجرت سے تین سال پہلے کی ہے۔جبکہ اس روایت کو نقل کرنے والے راوی
رضی اللہ عنہ ہیں۔اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے سن سات ہجری میں غزوہ خیبر کے سال میں اسلام قبول کیا تھا۔جیسا کہ میں
چکا ہوں۔حضرت ذوالیدین رضی اللہ عنہ کا واقعہ نماز کے دوران کلام کرنے کے منسوخ ہونے کے دس سال بعد پیش آیا
یت پہلی والی روایت کے ذریعے کیسے منسوخ ہو سکتی ہے۔

احْتَجَّ بِهٖ مَنْ جَهِلَ صِنَاعَةَ الْحَدِيْثِ فَزَعَمَ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ لَمْ يَشْهَدْ هٰذِهِ ةَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَلَا صَلّٰى مَعَهٗ هٰذِهِ الصَّلَاةَ

ا تذکرہ جس کے ذریعے اس شخص نے استدلال کیا جو علم حدیث میں مہارت نہیں رکھتا

بات کا قائل ہے کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اس واقعے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ موجود نہیں تھے اور نہ ہی
نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ وہ نماز ادا کی تھی

(سند حدیث): اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْاَزْدِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، قَالَ:

ناده صحيح على شرطهما. وقد تقدم تخريجه، انظر رقم "2245".

يُونُس، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ شُبَيْلٍ، عَنْ اَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ

: كُنَّا نَتَكَلَّمُ فِي الصَّلَاةِ بِالْحَاجَةِ حَتّٰى نَزَلَتْ هٰذِهِ الْاٰيَةُ: (حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ
قَانِتِينَ) (البقرة: 238) ، فَاُمِرْنَا بِالسُّكُوْتِ . (2: 101)
): قَالَ اَبُوْحَاتِمٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: هٰذَا الْخَبَرُ يُوهِمُ مَنْ لَّمْ يَطْلُبِ الْعِلْمَ مِنْ مَظَانِّهِ اَنَّ نَسْخَ
كَانَ بِالْمَدِيْنَةِ، وَاَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ لَمْ يَشْهَدْ قِصَّةَ ذِي الْيَدَيْنِ، وَذَاكَ اَنَّ زَيْدَ بْنَ اَرْقَمَ مِنَ
كُنَّا نَتَكَلَّمُ فِي الصَّلَاةِ بِالْحَاجَةِ، وَلَيْسَ مِمَّا يَذْهَبُ اِلَيْهِ الْوَاهِمُ فِيْهِ فِيْ شَيْءٍ مِنْهُ، وَذٰلِكَ اَنَّ
نَ مِنَ الْاَنْصَارِ الَّذِيْنَ اَسْلَمُوْا بِالْمَدِيْنَةِ، وَصَلَّوْا بِهَا قَبْلَ هِجْرَةِ الْمُصْطَفٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
انُوا يُصَلُّوْنَ بِالْمَدِيْنَةِ كَمَا يُصَلِّيْ الْمُسْلِمُوْنَ بِمَكَّةَ فِيْ اِبَاحَةِ الْكَلَامِ فِي الصَّلَاةِ لَهُمْ، فَلَمَّا
سِخَ كَذٰلِكَ بِالْمَدِيْنَةِ، فَحَكٰى زَيْدٌ مَا كَانُوا عَلَيْهِ، لَا اَنَّ زَيْدًا حَكٰى مَا لَمْ يَشْهَدْهُ

ت زید بن ارقم بیان کرتے ہیں: پہلے ہم ضرورت کے پیش نظر نماز کے دوران کلام کرلیا کرتے تھے یہاں تک

:

ظت کرو اور درمیان والی نماز کی بھی اور اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں فرمانبرداری کے ساتھ کھڑے رہو"۔

کے دوران) خاموش رہنے کا حکم دیا گیا۔

رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) اس روایت نے اس شخص کو غلط فہمی کا شکار کیا جس نے علم حدیث کو اس کے اصل ماخذ سے
س بات کا قائل ہے کہ نماز کے دوران کلام کرنے کے منسوخ ہونے کا حکم مدینہ منورہ میں آیا تھا۔ اور حضرت
ذوالیدین رضی اللہ عنہ کے واقعہ میں شریک نہیں ہوئے تھے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ کا تعلق
بیان کرتے ہیں پہلے ہم نماز کے دوران کوئی ضرورت کی بات چیت کرلیا کرتے تھے۔ حالانکہ ایسا نہیں ہے
نص ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ کا تعلق ان انصار سے ہے جنہوں نے مدینہ منورہ میں
روہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے مدینہ منورہ میں ہجرت کرنے سے پہلے مدینہ منورہ میں نمازیں ادا کرتے رہے تھے۔ یہ
اسی طرح نماز ادا کرتے تھے۔ جس طرح مسلمان مکہ میں نماز ادا کرتے تھے۔ اور اس وقت ان لوگوں کے لیے
چیت کرنا مباح تھا۔ جب یہ حکم مکہ میں منسوخ ہوا تو اسی طرح مدینہ میں منسوخ ہوگیا۔ تو حضرت زید رضی اللہ عنہ نے
ں پر وہ پہلے عمل کیا کرتے تھے۔
ہ حضرت زید رضی اللہ عنہ نے کسی ایسی چیز کے بارے میں بیان کیا ہو جس میں وہ خود شریک نہیں تھے۔

ِر الْمُصَرِّحَةِ بِاَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ شَهِدَ هٰذِهِ الصَّلَاةَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

كَمَا تَوَهَّمَ مَنْ جَهِلَ صِنَاعَةَ الْحَدِيْثِ حَيْثُ لَمْ يُنْعِمِ النَّظَرَ فِي مُتُوْنِ الْاَخْبَارِ، وَلَا تَفَقَّهَ فِي صَحِيْحِ الْاٰثَارِ

ذکرہ جو اس بات کی صراحت کرتی ہیں کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اس نماز میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں
ہوں نے ان دونوں روایات کو حکایت کے طور پر بیان کیا تھا جیسا کہ وہ شخص غلط فہمی کا شکار ہوا جو علم حدیث
بارت نہیں رکھتا اور روایات کے متون میں غور وفکر نہیں کرتا اور مستند روایات کی سمجھ بوجھ نہیں رکھتا

(سند حدیث): اَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ سَعِيْدِ بْنِ سِنَانٍ، قَالَ: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ اَبِيْ بَكْرٍ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ
ِيْنِ، عَنْ اَبِيْ سُفْيَانَ مَوْلٰى ابْنِ اَبِيْ اَحْمَدَ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، قَالَ:
يث): صَلّٰى لَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ .(2: 101)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں نماز پڑھائی۔ (اس کے بعد حسب سابق حدیث

وَاَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ قُتَيْبَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ،
يُوْنُسُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، قَالَ: اَخْبَرَنِيْ سَعِيْدُ بْنُ الْمُسَيِّبِ، وَعُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، وَاَبُوْ سَلَمَةَ بْنُ
نَّ اَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ:
يث): صَلّٰى بِنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں نماز پڑھائی۔ (اس کے بعد حسب سابق حدیث

وَاَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْهَمَذَانِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى، قَالَ: حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ

إسناده صحيح على شرطهما . وهو فى "الموطأ" برواية الليثى .1/94 وبرقم "137" برواية محمد بن الحسن .
ولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ العصر . وليس فيهما: صلى لنا، وهى فى المصادر المخرج منها عن مالك سوى
ى روايتى البيهقى. وأخرجه من طريق مالك: عبد الرزاق فى "مصنفه" "3448"، والشافعى 1/121، ومسلم "573"
د: باب السهو فى الصلاة والسجود له، والنسائى 3/22– 23 فى السهو، والطحاوى 1/445، والبيهقى 2/335
صححه ابن خزيمة ."1037"

إسناده قوى على شرط مسلم، حرملة من رجال مسلم، ومن فوقه على شرطهما . ويونس: هو ابن يزيد الأيلى .
3/25، وأبو داوُد "1013" من طريق صالح –وهو ابن كيسان–، والدارمى 1/352، كلاهما عن الزهرى، به .
3/24 من طريق أبى ضمرة، عن يونس، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِيْ هريرة، عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ، ومن طريق معمر، عن الزهرى،
عبد الرحمٰن وأبى بكر بن سليمان بن ابى حثمة، عن أبى هريرة. وأخرجه البخارى "715" فى الأذان: باب هل يأخذ
ول الناس، و "1227" فى السهو: باب إذا سلم فى الركعتين أو فى ثلاث فسجد سجدتين مثل سجود الصلاة أو
شيبة 2/37، وأبو داوُد "1014"، والنسائى 3/23، والطحاوى 1/445، والبيهقى 2/357

...ل: حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ، عَنِ ابْنِ سِيْرِيْنَ، عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ، قَالَ:

...):صَلّٰى بِنَا اَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ .

...ت ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں نماز پڑھائی۔(اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)۔

...خبَـرَنَـا مُـحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، قَالَ: حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ

...مَةَ بْنِ عَلْقَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ، عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ، قَالَ:

...):صَلّٰى بِنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ .

...ت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں نماز پڑھائی۔(اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)۔

...خبَـرَنَـا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُثَنّٰى، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُوْ خَيْثَمَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ اَيُّوْبَ،

...لَ: سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ:

...):صَلّٰى بِنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ .

...ت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں نماز پڑھائی۔(اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)۔

...خبَـرَنَـا عَبْـدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْاَزْدِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، قَالَ: اَخْبَرَنَا النَّضْرُ بْنُ

...نَا ابْنُ عَوْنٍ، عَنِ ابْنِ سِيْرِيْنَ، عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ، قَالَ:

...):صَـلّٰـى بِـنَـا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِحْدٰى صَلَاتَيِ الْعَشِيِّ - قَـالَ ابْنُ سِيْرِيْنَ:

...رَيْرَةَ، فَنَسِيتُ اَنَا - فَـصَـلّٰـى بِـنَـا رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ، ثُمَّ قَامَ اِلٰى خَشَبَةٍ مَعْرُوْضَةٍ فِي الْمَسْجِدِ،

...ى عَلَى الْيُسْرٰى، وَشَبَّكَ بَيْنَ اَصَابِعِهِ، وَاتَّكَاَ عَلٰى خَشَبَةٍ كَاَنَّهُ غَضْبَانُ، قَالَ: وَخَرَجَ سَرَعَانُ

...ضْرُ: يَعْنِيْ اَوَائِلَ النَّاسِ - فَـقَـالُـوْا: اَقُـصِـرَتِ الصَّلَاةُ وَفِي الْقَوْمِ اَبُوْ بَكْرٍ، وَعُمَرُ؟ فَهَابَاهُ اَنْ

...قَوْمِ رَجُلٌ فِيْ يَدِهِ طُوْلٌ يُقَالُ لَهُ: ذُو الْيَدَيْنِ، فَقَالَ: اَقُصِرَتِ الصَّلَاةُ اَمْ نَسِيتَ؟ فَقَالَ رَسُوْلُ

...هِ وَسَلَّمَ: لَمْ تُقْصَرِ الصَّلَاةُ، وَلَمْ اَنْسَ ، فَقَالَ لِلْقَوْمِ: اَكَمَا يَقُوْلُ ذُو الْيَدَيْنِ؟ قَالُوْا: نَعَمْ،

...ناده صـحـيـح، رجـالـه ثقات، رجال الشيخين غير محمد بن عبد الأعلى: وهو الصنعانى فمن رجال مسلم . ابن
...بن عون بن أرطبان .وأخرجه ابن خزيمة فى "صحيحه" برقم "1035" عن محمد بن عبد الأعلى، بهٰذا الإسناد .
.../2– 235، والنسائى 3/20، وابن ماجه "1214" فـى إقامة الصلاة: باب فيمن سلم من ثنتين أو ثلاث ساهيًا،
...والدارمى 1/351، والبيهقى 2/354 مـن طرق عن ابن عون، به. وأخـرجه البخارى "1229" و"6051"، وأبو
...حاوى 1/444 و445، والبيهقى 2/346 و353 من طرق عن ابن سيرين، به.

...ده صحيح على شرطهما. يعقوب بن إبراهيم: هو الدورقى. وهو فى "صحيح ابن خزيمة" "1035"، وأخرجه أبو
...سدد، عن بشر بن المفضل، به.

...اده صحيح على شرطهما. وأخرجه مسلم "573" "97" عـن أبى خيثمة زهير بن حرب، بهٰذا الإسناد. وأخرجه
...983"، وابن خزيمة "1035"، وابن الجارود فى "المنتقى" "243"، والبيهقى 2/354 من طريق سفيان، به.

ترك، ثُمَّ سَلَّمَ. ثُمَّ كَبَّرَ وَسَجَدَ مِثْلَ سُجُوْدِهٖ اَوْ اَطْوَلَ، ثُمَّ رَفَعَ رَاْسَهٗ وَكَبَّرَ، ثُمَّ كَبَّرَ وَسَجَدَ مِثْلَهٗ
ع رَاْسَهٗ ثُمَّ كَبَّرَ
ما سَاَلُوْا مُحَمَّدًا: ثُمَّ سَلَّمَ؟ فَيَقُوْلُ: نُبِّئْتُ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ اَنَّهٗ قَالَ: ثُمَّ سَلَّمَ.
ر لِلنَّضْرِ بْنِ شُمَيْلٍ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ.[1]

ضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں شام کی ایک نماز پڑھائی۔
نامی راوی بیان کرتے ہیں: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے ہمارے سامنے (اس نماز کا) نام لیا تھا لیکن میں اسے بھول
ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں دو رکعات پڑھانے کے بعد سلام پھیر دیا' پھر آپ مسجد میں
ے ساتھ کھڑے ہوگئے۔ آپ نے اپنا دایاں دست مبارک بائیں پر رکھا اور اپنی انگلیوں کو ایک دوسرے میں پیوست
غضب کے عالم میں اس لکڑی کے ساتھ ٹیک لگائی۔ راوی بیان کرتے ہیں: جلد باز لوگ (مسجد سے) نکل گئے۔
۔ نماز مختصر ہوگئی ہے۔ حاضرین میں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ بھی موجود تھے لیکن انہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم
ی جرأت نہیں ہوئی۔ حاضرین میں ایک صاحب موجود تھے جن کے ہاتھ کچھ لمبے تھے۔ انہیں ذوالیدین کہا جاتا
رض کی: کیا نماز مختصر ہوگئی ہے یا آپ بھول گئے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: نہ تو نماز مختصر ہوئی ہے اور نہ ہی
نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حاضرین سے دریافت کیا: کیا اسی طرح ہے' جیسے ذوالیدین کہہ رہا ہے۔ لوگوں نے عرض کی: جی
صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ نماز ادا کی جو آپ نے چھوڑ دی تھی' پھر آپ نے سلام پھیرا پھر آپ نے تکبیر کہی اور اپنے عام سجدوں جتنا
ل سجدہ کیا' پھر آپ نے اپنے سر کو اٹھایا اور تکبیر کہی۔ پھر آپ نے تکبیر کہی اور اسی کی مانند یا اس سے کچھ طویل سجدہ
اپنا سر اٹھایا اور تکبیر کہی۔

ہیں: (ہمارے استاد سے) بعض لوگ یہ کہتے تھے (روایت میں یہ الفاظ بھی ہیں) پھر انہوں نے سلام پھیر دیا' تو وہ
ھے حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کے حوالے سے یہ روایت بیان کی گئی ہے' انہوں نے یہ الفاظ بھی نقل گئے ہیں ''پھر
ے سلام پھیرا۔''

ے یہ الفاظ نضر بن شمیل کے ابن عون کے حوالے سے نقل کردہ ہیں۔

رُ اِبَاحَةِ بُكَاءِ الْمَرْءِ فِيْ صَلَاتِهٖ اِذَا لَمْ يَكُنْ ذٰلِكَ لِاَسْبَابِ الدُّنْيَا

لیئے نماز کے دوران رونے کا مباح ہونا جبکہ وہ کسی دنیاوی سبب کی وجہ سے نہ ہو

(سند حدیث): اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ *، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ هَاشِمٍ، قَالَ:

صحيح على شرطهما. إسحاق بن إبراهيم: هو ابن راهويه الحنظلي.
أخرجه البخاري "482" في الصلاة: باب تشبيك الأصابع في المسجد وغيره، ومن طريقه البغوي "760" عن
، عن النضر بن شميل، به. وانظر "2665" وسرعان الناس، بفتح السين والراء: أوائل الناس الذين يتسارعون إلى
عليه بسرعة، ويجوز تسكين الراء. "النهاية" 2/361.

عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ اَبِىْ اِسْحَاقَ، عَنْ حَارِثَةَ بْنِ مُضَرِّبٍ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ:

...):مَا كَانَ فِينَا فَارِسٌ يَوْمَ بَدْرٍ غَيْرَ الْمِقْدَادِ، وَلَقَدْ رَاَيْتُنَا وَمَا فِينَا قَائِمٌ اِلَّا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلّٰى ... تَحْتَ شَجَرَةٍ يُصَلِّيْ وَيَبْكِيْ حَتّٰى اَصْبَحَ . (1:4)

...ت علی ﷜ بیان کرتے ہیں۔ غزوہ بدر کے موقع پر مقداد کے علاوہ ہم میں سے اور کوئی گھڑسوار نہیں تھا اور ...سے ہر شخص کھڑا ہوا تھا۔ (یہاں روایت کا لفظ غلط نقل ہوا ہے اصل لفظ یہ ہے' ہم میں سے ہر شخص سویا ہوا تھا) ...م (جاگتے رہے تھے) آپ ایک درخت کے نیچے نماز ادا کرتے رہے اور روتے رہے' یہاں تک کہ صبح ہو

ذِكْرُ الْاِبَاحَةِ لِلْمَرْءِ اَنْ يَرُدَّ السَّلَامَ اِذَا سُلِّمَ عَلَيْهِ وَهُوَ يُصَلِّيْ بِالْاِشَارَةِ دُوْنَ النُّطْقِ بِاللِّسَانِ

...بات مباح ہونے کا تذکرہ کہ جب وہ نماز ادا کر رہا ہو' تو اسے سلام کیا جائے تو وہ ...شارے کے ذریعے سلام کا جواب دے گا زبان کے ذریعے نہیں دے گا

...سندحدیث): اَخْبَرَنَا اَبُوْ خَلِيفَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ الرَّمَادِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، ...نُ اَسْلَمَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ:

...):دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسْجِدَ بَنِيْ عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ - يَعْنِيْ مَسْجِدَ قُبَاءٍ - ...الْاَنْصَارِ يُسَلِّمُوْنَ عَلَيْهِ، قَالَ ابْنُ عُمَرَ: فَسَاَلْتُ صُهَيْبًا - وَكَانَ مَعَهُ -: كَيْفَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى ... يَفْعَلُ اِذَا كَانَ يُسَلَّمُ عَلَيْهِ وَهُوَ يُصَلِّيْ؟ فَقَالَ: كَانَ يُشِيرُ بِيَدِهِ . (1:4)

...ساده صحيح، رجاله ثقات رجال الصحيح غير حارثة بن مضرب، وهو ثقة روى له أصحاب السنن، ورواية شعبة ...سبيعي قبل اختلاطه، وابن مهدى: هو عبد الرحمٰن. وهو فى "صحيح ابن خزيمة". "899" وأخرجه أحمد / 1 ...قة "412" عن عبد الرحم نبن مهدى، بهٰذا الإسناد. وأخرجه أحمد /1 138، والنسائى فى "الكبرى" كما فى ... طريق محمد بن جعفر، عن شعبة، به.

...ساده قوى، إبراهيم بن بشار الرمادى حافظ مستقيم من أهل الصدق، لكن تقع له أوهام، وقد توبع عليه، ومن فوقه ... وأخرجه الشافعى 1/119، وابن أبى شيبة 2/74، والحميدى "148"، وعبد الرزاق "3597"، والدارمى ...3/5 فى السهو: باب رد السلام بالإشارة فى الصلاة، وابن ماجه "1017" فى إقامة الصلاة: باب المصلى يسلم ...طبرانى "7291"، والبيهقى 2/259 من طرق عن سفيان، بهٰذا الإسناد. وصححه ابن خزيمة "888" وأخرجه ...ن طريق روح بن القاسم، عن زيد بن أسلم، به. وأخرجه الطحاوى فى "شرح معانى الآثار" 1/454، والبيهقى ...بن وهب، عن هشام، عن نافع، عن ابن عمر، مثله، غير أنه قال: فقلت لبلال أو صهيب. وأخرجه أبو داوٗد "927" ...السلام فى الصلاة، والترمذى "368" فى الصلاة: باب ما جاء فى الإشارة فى الصلاة، والطحاوى 1/454، وابن ...بيهقى 2/259 من طرق عن هشام بن سعد.

...رت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بنو عمرو بن عوف کی مسجد میں تشریف لائے (راوی کہتے
...تشریف لائے تو کچھ انصار مسجد میں آئے اور انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام کیا۔
...لہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت صہیب رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا۔ یہ اس وقت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے
...صلی اللہ علیہ وسلم کو جب نماز کے دوران سلام کیا گیا تو پھر آپ نے کیا کیا تھا تو حضرت صہیب نے بتایا: آپ نے اپنے
...ذریعے اشارے (کے ذریعے جواب دیا تھا)

...مَا يَعْمَلُ الْمُصَلِّيْ فِيْ رَدِّ السَّلَامِ اِذَا سُلِّمَ عَلَيْهِ فِيْ ذٰلِكَ الْوَقْتِ

اس بات کا تذکرہ کہ جب آدمی کو ایسے وقت میں سلام کیا جائے
تو اسے سلام کا جواب دیتے ہوئے کیا کہنا چاہیے

(سندحدیث): اَخْبَرَنَا ابْنُ قُتَيْبَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ مَوْهَبٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ بُكَيْرٍ
...ابِلٍ صَاحِبِ الْعَبَاءِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ صُهَيْبٍ، قَالَ:
(متن حدیث): مَرَرْتُ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّيْ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ، فَرَدَّ عَلَيَّ اِشَارَةً،
...قَالَ: بِاِصْبَعِهٖ . (5: 8)

...رت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما حضرت صہیب رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے گزرا
...ادا کر رہے تھے میں نے آپ کو سلام کیا تو آپ نے مجھے اشارے سے جواب دیا:
...یں: میرا خیال ہے روایت میں یہ الفاظ بھی ہیں۔ "آپ نے انگلی کے اشارے سے جواب دیا۔"

... بِالتَّسْبِيحِ لِلرِّجَالِ، وَالتَّصْفِيقِ لِلنِّسَاءِ، اِذَا حَزَبَهُمْ اَمْرٌ فِيْ صَلَاتِهِمْ

...نماز کے دوران لوگوں کو (امام کو متوجہ کرنے کی) ضرورت پیش آجاتی ہے
تو مردوں کیلئے سبحان اللہ کہنے کا اور خواتین کیلئے تالی بجانے کا حکم ہونا

(سندحدیث): اَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِدْرِيسَ الْاَنْصَارِيُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اَبِيْ بَكْرٍ، عَنْ مَالِكٍ،

...سناده حسن في الشواهد، نابل صاحب العباء ذكره المؤلف في "الثقات"، ووثقه النسائي في رواية، وقال في
...شهور، وذكره مسلم في الطبقة الأولى من تابعي أهل المدينة، وفي سؤالات البرقاني للدار قطني: نابل صاحب
...ده أن لا، وباقي رجاله ثقات. يزيد بن موهب: هو يزيد بن خالد بن يزيد بن موهب. وأخرجه أبو داود "925" في
...سلام في الصلاة، عن يزيد بن موهب وقتيبة بن سعيد، بهذا الإسناد. وأخرجه أحمد 4/332، والدارمي 1/316،
...ي الصلاة: باب ما جاء في الإشارة في الصلاة، والنسائي 3/5 في السهو: باب رد السلام بالإشارة في الصلاة،
...، والطحاوي 1/454، وابن الجارود "216"، والبيهقي 2/258 من طرق عن الليث بن سعد، به.

ن دِينَارٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ،
يث):اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَهَبَ اِلٰى بَنِىْ عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ لِيُصْلِحَ بَيْنَهُمْ،
لاةُ، فَجَاءَ بَلَالٌ اِلٰى اَبِىْ بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَقَالَ: اَتُصَلِّىْ لِلنَّاسِ فَاُقِيمَ؟ قَالَ: نَعَمْ،
ر فَجَاءَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسُ فِى الصَّلَاةِ، فَتَخَلَّصَ حَتّٰى وَقَفَ فِى الصَّفِّ،
، وَكَانَ اَبُوْ بَكْرٍ لَا يَلْتَفِتُ فِىْ صَلَاتِهِ، فَلَمَّا اَكْثَرَ النَّاسُ التَّصْفِيقَ الْتَفَتَ اَبُوْ بَكْرٍ، فَرَاٰى رَسُوْلَ
لّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَشَارَ اِلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَنِ اثْبُتْ مَكَانَكَ، فَرَفَعَ اَبُوْ بَكْرٍ
للّٰهَ تَعَالٰى عَلٰى مَا اَمَرَهُ بِهٖ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ ذٰلِكَ، ثُمَّ اسْتَاْخَرَ اَبُوْ بَكْرٍ حَتّٰى
صَّفِّ، وَتَقَدَّمَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلّٰى، فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ: يَا اَبَا بَكْرٍ، مَا مَنَعَكَ اَنْ
؟ فَقَالَ اَبُوْ بَكْرٍ: مَا كَانَ لِابْنِ اَبِىْ قُحَافَةَ اَنْ يُصَلِّىَ بَيْنَ يَدَىْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا لِىْ رَاَيْتُكُمْ اَكْثَرْتُمُ التَّصْفِيقَ؟ مَنْ نَابَهُ شَىْءٌ فِىْ صَلَاتِهٖ فَلْيُسَبِّحْ،
تَ اِلَيْهِ، وَاِنَّمَا التَّصْفِيقُ لِلنِّسَاءِ . (1: 78)

ضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بنوعمرو بن عوف کے ہاں تشریف لے کے گئے تا کہ ان
وائیں۔اسی دوران نماز کا وقت ہوگیا۔حضرت بلال رضی اللہ عنہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی خدمت میں آئے اور
وں کونماز پڑھادیں گے۔تو میں اقامت کہوں؟ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کہا: ٹھیک ہے' پھر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نماز
ی دوران نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے آئے۔لوگ اس وقت نماز پڑھ رہے تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم آئے اور صف
گئے۔لوگوں نے تالیاں بجانی شروع کیں۔حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نماز کے دوران ادھر ادھر توجہ نہیں دیتے تھے جب
لیاں بجائی اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے توجہ کی تو انہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نظر آئے۔(نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں اشارہ
درہو لیکن حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اپنے دونوں ہاتھ بلند کئے اور اللہ کے رسول نے انہیں جو یہ حکم دیا تھا۔اس میں

سناده صحيح على شرطهما. أبو حازم بن دينار: هو سلمة، والخبر في "الموطأ" 1/163 - 164. وأخرجه من
5/337، والشافعي في "مسنده" بترتيب السندي 1/117 و118، والبخاري "684" في الأذان: باب من دخل
مام الأول، ومسلم "421" "102" في الصلاة: باب تقديم، الجماعة من يصلي بهم إذا تأخر الإمام، ولم يخافوا
بو داوٗد "940" في الصلاة: باب التصفيق في الصلاة، والطبراني "5771"، والبيهقي 2/246 و248، والبغوي
لحميدي "927"، وعبد الرزاق "4072"، وأحمد 5/330 و331 و335 - 336 و336 و338، والدارمي
"1201" و"1204" و"1234" و"2690" و"2693"، ومسلم "421"، والنسائي 2/77 - 79، وابن ماجه
ي في "شرح معاني الآثار" 1/447، وابن خزيمة "853" و"854"، وابن الجارود "211"، والطبراني "5742"
" و"5824" و"5843" و"5844" و"5857" و"5882" و"5909" و"5914" و"5926" و"5930" و"5958"
" و"5978" و"5979" و"5994" و"6008"، والبيهقي 2/246 من طريق عن أبي حازم، به - مختصرًا
لبراني "5693" من طريق الوليد بن محمد المقرىء، عن الزهري، عن سهل بن سعد، به.

ن کی اور پھر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ پیچھے ہٹ گئے' یہاں تک کہ صف میں آ کر کھڑے ہو گئے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم آگے از پڑھانا شروع کی جب آپ نے نماز مکمل کر لی' تو آپ نے دریافت کیا: اے ابوبکر جب میں نے تمہیں حکم دیا تھا رے کیوں نہیں تھے۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: ابوقحافہ کے بیٹے کی یہ مجال نہیں ہے' وہ اللہ کے رسول کے ے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کیا وجہ ہے' میں نے تمہیں دیکھا' تم نے بکثرت تالیاں بجائی تھیں جس شخص کو امام کو متوجہ کرنے کے لئے) کوئی ضرورت پیش آ جائے اسے سبحان اللہ کہنا چاہئے اگر وہ سبحان اللہ کہے گا' تو اس کی ں ہو جائے گی (نماز کے دوران امام کو متوجہ کرنے کے لئے) تالی بجانے کا حکم خواتین کے لئے ہے۔

ذِكْرُ الْبَيَانِ بِاَنَّ بِلَالًا قَدَّمَ اَبَا بَكْرٍ لِيُصَلِّيَ بِهِمْ هٰذِهِ الصَّلَاةَ بِاَمْرِ الْمُصْطَفٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، لَا مِنْ تِلْقَاءِ نَفْسِهِ

بیان کا تذکرہ کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو آگے کیا تھا تاکہ وہ لوگوں ائیں تو یہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کے تحت تھا انہوں نے اپنی طرف سے ایسا نہیں کیا تھا

(سندحدیث): اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُثَنّٰى، حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ الْبَزَّارُ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ ازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ:

يث): كَانَ قِتَالٌ بَيْنَ بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ، فَاَتَاهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُصْلِحَ بَيْنَهُمْ، ظُّهْرَ، فَقَالَ لِبِلَالٍ: اِنْ حَضَرَتْ صَلَاةُ الْعَصْرِ وَلَمْ آتِ، فَمُرْ اَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ، فَلَمَّا الْعَصْرِ، اَذَّنَ بِلَالٌ وَاَقَامَ، وَقَالَ: يَا اَبَا بَكْرٍ تَقَدَّمْ، فَتَقَدَّمَ اَبُوْ بَكْرٍ، فَجَاءَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ شُقُّ الصُّفُوفَ، فَلَمَّا رَاَى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسُ صَفَّحُوا، قَالَ: وَكَانَ اَبُوْ بَكْرٍ الصَّلَاةِ لَمْ يَلْتَفِتْ، فَلَمَّا رَاَى التَّصْفِيحَ لَا يُمْسَكُ عَنْهُ الْتَفَتَ، فَرَاَى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ ، فَاَوْمَاَ اِلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَنِ امْضِ، فَلَبِثَ اَبُوْ بَكْرٍ هُنَيَّةً، فَحَمِدَ اللّٰهَ عَلٰى هِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَنِ امْضِ، ثُمَّ مَشٰى اَبُوْ بَكْرٍ الْقَهْقَرٰى عَلٰى عَقِبِهِ، فَلَمَّا رَاَى ذٰلِكَ النَّبِيُّ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقَدَّمَ فَصَلّٰى بِالْقَوْمِ صَلَاتَهُمْ، فَلَمَّا قَضٰى صَلَاتَهُ، قَالَ: يَا اَبَا بَكْرٍ، مَا مَنَعَكَ اِذْ اَوْمَاْتُ نْ مَضَيْتَ؟ قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ: لَمْ يَكُنْ لِابْنِ اَبِيْ قُحَافَةَ اَنْ يَؤُمَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ

سناده صحيح على شرط مسلم، خلف بن هشام ثقة من رجال مسلم، ومن فوقه ثقات من رجال الشيخين . وأخرجه " عن عبد الله بن الإمام أحمد، حدثنا خلف بن هشام، بهذا الإسناد . وأخرجه أحمد 5/332، والبخاري "7190" ب الإمام يأتي قومًا فيصلح بينهم، وأبو داوُد "941"، والنسائي 2/82– 83 في الإمامة: باب استخلاف الإمام إذا "5932"، وابن خزيمة "853" من طرق عن حماد بن زيد، به. وأخرجه أحمد 5/332– 333، والطبراني "5739" زيد، عن عبيد الله بن عمر، عن أبي حازم، به.

ابَكُمْ فِيْ صَلَاتِكُمْ شَيْءٌ، فَلْيُسَبِّحِ الرِّجَالُ، وَلْتُصَفِّقِ النِّسَاءُ . (1: 78)

رت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: بنوعمرو بن عوف کے درمیان لڑائی ہوگئی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان کے درمیان لئے تشریف لے گئے۔ ظہر کی نماز کا وقت ہوگیا۔ آپ نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے ارشاد فرمایا: اگر عصر کا وقت ہو وں تو ابوبکر سے کہنا لوگوں کو نماز پڑھا دے جب عصر کی نماز کا وقت ہوا تو حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے اذان دی اور لے: اے ابوبکر آپ آگے بڑھیے تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ آگے بڑھے اسی دوران نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم صفوں کو چیرتے ے آئے جب لوگوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا تو انہوں نے تالیاں بجانی شروع کر دیں۔ راوی کہتے ہیں: جب نماز شروع کرتے تھے تو ادھر ادھر توجہ نہیں کرتے تھے جب انہوں نے دیکھا مسلسل تالیاں بج رہی ہیں تو و انہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے پیچھے کھڑے ہوئے نظر آئے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں اشارہ کیا تم نماز جاری رکھو رضی اللہ عنہ ایڑیوں کے بل الٹے چلتے ہوئے پیچھے آگئے جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات ملاحظہ کی تو آپ آگے بڑھے۔ ماز پڑھائی جب آپ نے نماز مکمل کی تو آپ نے ارشاد فرمایا: اے ابوبکر کیا وجہ ہے جب میں نے تمہاری طرف نے نماز کو جاری کیوں نہیں رکھا۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: ابوقحافہ کے بیٹے کی یہ مجال نہیں ہے وہ اللہ کے ے پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں سے ارشاد فرمایا: جب تمہیں نماز کے دوران (امام کو متوجہ کرنے کے لئے) تو مردوں کو سبحان اللہ کہنا چاہئے اور خواتین کو تالی بجانی چاہئے۔

ٔمْرِ لِلْمُصَلِّيْ بِمَا يُفْهَمُ عَنْهُ فِيْ صَلَاتِهِ عِنْدَ حَاجَةٍ اِنْ بَدَتْ لَهُ فِيهَا

بات کا حکم ہونے کا تذکرہ کہ اگر نماز کے دوران (امام کو) متوجہ کرنے کی ضرورت جاتی ہے تو وہ کوئی ایسی حرکت کرے جس کے ذریعے اس کی بات سمجھ آجائے

(سند حدیث): اَخْبَرَنَا الْقَطَّانُ بِالرَّقَّةِ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَزَّانُ، قَالَ: حَدَّثَنَا مَرْوَانُ حَدَّثَنَا عَوْفٌ، عَنِ ابْنِ سِيْرِيْنَ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ:

ث): التَّسْبِيحُ لِلرِّجَالِ، وَالتَّصْفِيقُ لِلنِّسَاءِ . (1: 92)

رت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

جہ کرنے کے لئے) سبحان اللہ کہنے کا حکم مردوں کے لئے ہے اور تالی بجانے کا حکم خواتین کے لئے ہے۔''

ناده صحيح، رجاله ثقات رجال الشيخين غير أيوب الوزان وهو ثقة. عوف: هو ابن أبي جميلة الأعرابي. وشيخه ينُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ الْقَطَّانُ. وأخرجه أحمد 2/432 و492، والنسائي 3/12 في السهو: باب التسبيح في في "شرح معاني الآثار" 1/448 من طرق عن عوف، به.

كُرُ الْإِخْبَارِ بِمَا أُبِيحَ لِلْمَرْءِ فِعْلُهُ فِي الصَّلَاةِ عِنْدَ النَّائِبَةِ تَنُوبُهُ

ان روایات کا تذکرہ جو اس بارے میں ہیں کہ نماز کے دوران ضرورت پیش آنے پر آدمی کون سے فعل کا ارتکاب کرسکتا ہے؟

(سندحدیث): اَخْبَرَنَا ابْنُ قُتَيْبَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي السَّرِيِّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنِ
ی سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:
یث):التَّسْبِيحُ لِلرِّجَالِ، وَالتَّصْفِيقُ لِلنِّسَاءِ . (4: 10)

ضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا ہے:
ے دوران امام کومتوجہ کرنے کے لئے) سبحان اللہ کہنے کا حکم مردوں کے لئے ہے اور تالی بجانے کا حکم خواتین
ہے۔"

ذِكْرُ الْإِبَاحَةِ لِلْمَرْءِ اَنْ يُشِيرَ فِي صَلَاتِهِ لِحَاجَةٍ تَبْدُو لَهُ

ہ بات مباح ہونے کا تذکرہ کہ وہ نماز کے دوران کوئی ضرورت پیش آنے پر اشارہ کرسکتا ہے

- (سندحدیث): اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُثَنّٰى، قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ
اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَنَسٍ،
یث):اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُشِيرُ فِي الصَّلَاةِ . (4:1)

ضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز کے دوران اشارہ کرلیتے تھے۔

- حديث صحيح، وابن أبي السري: هو محمد بن المتوكل العسقلاني، قد توبع، ومن فوقه ثقات من رجال
رجه البيهقي 2/246 من طريق عبد الرزاق، بهذا الإسناد. وهو في "المصنف" "4068" لكن وقع في النسخة
المسيب بدل "أبي سلمة."وأخرجه الشافعي 1/117، وأحمد 2/241، والحميدي "948"، والدارمي 1/317،
1" في العمل في الصلاة: باب التصفيق للنساء، ومسلم "422" "106" في الصلاة: باب تسبيح الرجل وتصفيق
د "939" في الصلاة: باب التصفيق في الصلاة، والترمذي "369" في الصلاة: باب ما جاء أن التسبيح للرجال
، والنسائي 3/11 في السهو: باب التصفيق في الصلاة، وابن ماجه "1034"، وابن الجارود "210"، والطحاوي في
ثار" 1/447، والبيهقي 2/246، والبغوي "748" من طرق عن سفيان، عن الزهري، به. وأخرجه أحمد 2/261
440 و479، وعبد الرزاق "4069" و"4070"، ومسلم "422" "107"، والترمذي "369"، والنسائي 3/11-
1/448، والبيهقي 2/247 من طرق عن أبي هريرة.
إسناده صحيح على شرطهما. وهو في "مصنف عبد الرزاق" "3276"، و"مسند أبي يعلى" "الورقة /172ب."
3/138، وأبو يعلى "الورقة /173ب"، وأبو داوُد "943" في الصلاة: باب الإشارة في الصلاة، والبيهقي 2/262 من
زاق، بهذا الإسناد. وصححه ابن خزيمة "885" وأخرجه الطبراني في "الصغير" "695" من طريق الأوزاعي، عن
ى. 2 في الأصل: رحمك الله أتصلي، والمثبت من "التقاسيم" /1 لوحة 508.

كْرُ الْاَمْرِ لِلْمُصَلِّيْ اَنْ يَّبْصُقَ عَنْ يَّسَارِهٖ تَحْتَ رِجْلِهِ الْيُسْرٰى
لَا عَنْ يَّمِيْنِهٖ، وَلَا تِلْقَاءَ وَجْهِهٖ

واس بات کا حکم ہونے کا تذکرہ کہ وہ اپنے بائیں طرف بائیں پاؤں کے نیچے
تھوکے اپنے دائیں طرف یا سامنے کی طرف نہ تھوکے

(سندحدیث): اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ الْكِلَابِيُّ، حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ
نَا يَعْقُوْبُ بْنُ مُجَاهِدٍ اَبُوْ حَزْرَةَ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الْوَلِيْدِ بْنِ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ، قَالَ:
ث):اَتَيْنَا جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ فِيْ مَسْجِدِهٖ، وَهُوَ يُصَلِّيْ فِيْ ثَوْبٍ وَاحِدٍ مُشْتَمِلًا بِهٖ، فَتَخَطَّيْتُ
تُ بَيْنَهٗ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ، فَقُلْتُ: يَرْحَمُكَ اللّٰهُ، تُصَلِّيْ فِيْ ثَوْبٍ وَاحِدٍ، وَهٰذَا رِدَاؤُكَ اِلٰى جَنْبِكَ؟ !
دْرِيْ: اَرَدْتُ اَنْ يَّدْخُلَ عَلَيَّ اَحْمَقُ مِثْلُكَ فَيَرَانِيْ كَيْفَ اَصْنَعُ، فَيَصْنَعُ بِمِثْلِهٖ، اَتَانَا رَسُوْلُ اللّٰهِ
هِ وَسَلَّمَ فِيْ مَسْجِدِنَا هٰذَا، وَفِيْ يَدِهٖ عُرْجُوْنُ ابْنِ طَابٍ، فَرَاٰى نُخَامَةً فِيْ قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ، فَاَقْبَلَ
الْعُرْجُوْنِ، ثُمَّ اَقْبَلَ عَلَيْنَا، فَقَالَ: اَيُّكُمْ يُحِبُّ اَنْ يُّعْرِضَ اللّٰهُ عَنْهُ؟ قَالَ: فَخَشَعْنَا، ثُمَّ قَالَ: اَيُّكُمْ
اللّٰهُ عَنْهُ؟ فَقُلْنَا: لَا اَيُّنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، قَالَ: اِنَّ اَحَدَكُمْ اِذَا قَامَ يُصَلِّيْ فَاِنَّ اللّٰهَ قِبَلَ وَجْهِهٖ، فَلَا
هِهٖ، وَلَا عَنْ يَّمِيْنِهٖ، وَلْيَبْصُقْ عَنْ يَّسَارِهٖ تَحْتَ رِجْلِهِ الْيُسْرٰى، فَاِنْ عَجِلَتْ بِهٖ بَادِرَةٌ فَلْيَقُلْ بِثَوْبِهٖ
ضَهٗ عَلٰى بَعْضٍ - اَرُوْنِيْ عَبِيْرًا ، فَقَامَ فَتًى مِنَ الْحَيِّ يَشْتَدُّ اِلٰى اَهْلِهٖ، فَجَاءَ بِخَلُوْقٍ فِيْ رَاحَتِهٖ،
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَهٗ عَلٰى رَاْسِ الْعُرْجُوْنِ، وَلَطَخَ بِهٖ عَلٰى اَثَرِ النُّخَامَةِ قَالَ جَابِرٌ:
مُ الْخَلُوْقَ فِيْ مَسَاجِدِكُمْ .(1: 78)

ادہ بن ولید بیان کرتے ہیں: ہم لوگ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما کی خدمت میں ان کی مسجد میں حاضر ہوئے۔
کپڑے کو اشتمال کے طور پر لپیٹ کر نماز ادا کر رہے تھے۔ میں لوگوں کی گردنیں پھلانگتا ہوا ان کے اور قبلہ کے
یا۔ میں نے کہا: اللہ تعالیٰ آپ پر رحم کرے۔ آپ ایک کپڑے میں نماز ادا کر رہے ہیں حالانکہ آپ کی بڑی چادر
موجود ہے' تو انہوں نے اپنے ہاتھ کے ذریعے میرے سینے پر مارا اور بولے: میں یہ چاہتا تھا' تم جیسا احمق آدمی
مجھے دیکھے' میں کیا کر رہا ہوں اور پھر وہ اس کی مانند عمل کرے۔ ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہماری اس مسجد میں ہمارے
ے۔ آپ کے دست اقدس میں ایک چھڑی تھی۔ آپ نے مسجد کی قبلہ کی سمت میں بلغم لگا ہوا دیکھا تو آپ اس کی

سناده صحيح على شرط مسلم، رجاله ثقات رجال الشيخين غير يعقوب بن مجاهد فمن رجال مسلم. وأخرجه
ي الزهد: باب حديث جابر الطويل وقصة أبي اليسر، وأبو داود "485" في الصلاة: باب في كراهية البزاق في
ي 2/294 من طريق عن حاتم بن إسماعيل، بهذا الإسناد.

سے چھڑی کے ذریعے کھرچ دیا' پھر آپ ہماری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا تم میں سے کون شخص اس بات کو پسند کرتا
سے منہ پھیرے۔ راوی کہتے ہیں: ہم گھبرا گئے پھر آپ نے ارشاد فرمایا: تم میں سے کون شخص اس بات کو پسند کرتا
سے منہ پھیر لے ہم نے عرض کی: یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! ہم میں سے کوئی بھی یہ نہیں چاہتا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ
سے کوئی ایک شخص جب کھڑا ہو کر نماز ادا کرتا ہے' تو اللہ تعالیٰ اس کے سامنے کی طرف ہوتا ہے' تو وہ اپنے سامنے
کے اور اپنے دائیں طرف بھی نہ تھوکے۔ اسے اپنے بائیں طرف اپنے بائیں پاؤں کے نیچے تھوکنا چاہئے اور اگر بلغم
تو وہ اپنے کپڑے میں اس طرح کرے' آپ نے اسے مل دیا تم لوگ مجھے کوئی خوشبو دو تو اس قبیلے کا ایک نوجوان
کھر گیا' اور اپنی ہتھیلیوں میں کچھ خوشبو لے کر آیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے لیا اور اس چھڑی کے کنارے پر رکھا اور
غم کے نشان پر مل دیا۔

ابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: یہیں سے لوگوں نے مسجدوں میں خوشبو رکھنا شروع کی۔

ذِكْرُ الزَّجْرِ عَنْ بَزْقِ الْمَرْءِ فِيْ صَلَاتِهٖ قُدَّامَهٗ اَوْ عَنْ يَّمِيْنِهٖ

ممانعت کا تذکرہ کہ آدمی نماز کے دوران اپنے سامنے کی طرف یا دائیں طرف تھوکے

- (سندحدیث): اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ مُوْسٰى، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْقُطَعِيُّ،
مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، قَالَ: حَدَّثَنِيْ اَبُو الزُّبَيْرِ *، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ
:

یث): اِذَا صَلّٰى اَحَدُكُمْ، فَلَا يَبْصُقْ بَيْنَ يَدَيْهِ، وَلَا عَنْ يَّمِيْنِهٖ، وَلْيَبْصُقْ عَنْ يَّسَارِهٖ اَوْ تَحْتَ قَدَمِهٖ

)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
شخص نماز ادا کر رہا ہو' تو وہ اپنے سامنے کی طرف یا دائیں طرف نہ تھوکے وہ اپنے بائیں طرف یا اپنے بائیں
نیچے تھوکے۔''

ذِكْرُ الزَّجْرِ عَنْ تَنَخُّمِ الْمُصَلِّيْ فِيْ قِبْلَتِهٖ اَوْ عَنْ يَّمِيْنِهٖ

اس بات کی ممانعت کا تذکرہ کہ آدمی قبلہ کی طرف یا دائیں طرف تھوکے

- (سندحدیث): اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيْدِ النَّرْسِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا
قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:

رجاله ثقات رجال الصحيح، إلا ان فيه عنعنة اَبِيْ الزُّبير محمد بن مسلم بن تَدْرُس. وأخرجه أحمد 3/324 عن
هٰذا الإسناد. وأخرجه أحمد 3/337 و 396 من طريقين عن ابى الزبير، به

...حدیث): إِذَا كَانَ اَحَدُكُمْ فِيْ صَلَاتِهِ، فَلَا يَتْفُلْ عَنْ يَمِيْنِهِ، وَلَا بَيْنَ يَدَيْهِ، فَإِنَّهُ يُنَاجِيْ رَبَّهُ، وَلٰكِنْ ...وْ تَحْتَ قَدَمِهِ. (2: 43)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

...وئی شخص نماز ادا کر رہا ہو' تو وہ اپنے دائیں طرف یا سامنے کی طرف نہ تھوکے کیونکہ وہ اپنے پروردگار کی بارگاہ ...جات کر رہا ہوتا ہے بلکہ اپنے بائیں طرف یا اپنے پاؤں کے نیچے تھوکے۔"

...انِ بِاَنَّ قَوْلَهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَوْ تَحْتَ قَدَمِهِ اَرَادَ بِهِ رِجْلَهُ الْيُسْرٰى

...س بات کے بیان کا تذکرہ کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان "یا اپنے پاؤں کے نیچے" اس سے مراد آدمی کا بایاں پاؤں ہے

2... - (سندحدیث): اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ قُتَيْبَةَ اللَّخْمِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى، ...نَا ابْنُ وَهْبٍ، قَالَ: اَخْبَرَنَا يُوْنُسُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، قَالَ: اَخْبَرَنِيْ حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، اَنَّهُ سَمِعَ ...وَاَبَا سَعِيْدٍ الْخُدْرِيَّ، يَقُوْلَانِ:

2...-إسناده صحيح على شرطهما .وأخرجه أحمد 3/176 و273 و278 و291، والبخارى "412" فى الصلاة: باب لا ...ته فى الصلاة، و"413" باب لِيَبْزُقْ عَنْ يَسَارِهِ اَوْ تَحْتَ قَدَمِهِ الْيُسْرٰى، و"1214" فى العمل فى الصلاة: باب ما يجوز من ...خ فى الصلاة، ومسلم "551" فى المساجد: باب النهى عن البصاق فى امسجد فى الصلاة وغيرها، من طرق عن شعبة، ... وأخرجه أحمد 3/191- 192 و245، والبخارى "531" و"532" فى المواقيت: باب المصلى يناجى ربه عز وجل، ...ورقة /157أ"، والبغوى "492" من طرق عن قتادة، به .وأخرجه عبد الرزاق "1692" وأحمد،3/188 و199- 200، ...ة 2/364، والبخارى "405" فى الصلاة: باب حك البزاق باليد من المسجد، و "417" باب إذا بدرة البزاق فليأخذ ... والدارمى 1/324، والحميدى "1219"، والبيهقى 1/255 و2/292، والبغوى "491" من طرق عن حميد الطويل، ...حوه.

2...- إسناده صحيح على شرط مسلم، وحرملة قد توبع . حميد بن عبد الرحمٰن: هو ابن عوف الزهرى المدنى . وأخرجه ...5" فى المساجد: باب النهى عن البصاق فى المسجد، عن أبى الطاهر وحرملة، والنسائى فى "الكبرى" كما فى "التحفة" ...ن أبى الطاهر بن السرح والحارث بن مسكين، والبيهقى 2/293 من طرق بحر بن نصر، أربعتهم عن ابن وهب، بهٰذا ...رجه أحمد 3/58 و88 و93، والدارمى 1/325، والبخارى "408" و"409" فى الصلاة: باب حك المخاط بالحصى ...د، و "410" و"411" باب لا يبصق عن يمينه فى الصلاة، ومسلم "548"، وابن ماجه "761" فى المساجد: باب كراهية ...فى المسجد، من طرق عن الزهرى، به .وأخرجه الطيالسى "2227"، وأحمد 3/6، والحميدى "728"، وابن أبى شيبة ... البخارى "414" فى الصلاة: باب ليبزق عن يساره أو تحت قدمه اليسرى، ومسلم "548"، والنسائى 2/51- 52 فى ...د: باب ذكر نهى النبى صلى الله عليه وسلم عن أن يبصق الرجل بين يدى أو عن يمينه وهو فى صلاته، وأبو يعلى "975" ...بغوى "493" من طرق عن سفيان، عن الزهرى، عن حميد بن عبد الرحمٰن، عن أبى سعيد الخدرى .وأخرجه عبد الرزاق ...ن معمر، عن الزهرى، عن حميد بن عبد الرحمٰن، عن أبى هريرة.

...حدیث): اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاٰى فِى الْقِبْلَةِ نُخَامَةً، فَتَنَاوَلَ حَصَاةً فَحَكَّهَا، ثُمَّ ...حَمَنَّ اَحَدُكُمْ فِى الْقِبْلَةِ، وَلَا عَنْ يَمِيْنِهٖ، وَلْيَبْصُقْ عَنْ يَسَارِهٖ، اَوْ تَحْتَ رِجْلِهِ الْيُسْرٰى. (2: 43)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اور حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے قبلہ کی سمت میں (دیوار ...) ...ا دیکھا تو آپ نے ایک کنکری لے کر اس کے ذریعے اس کو کھرچ دیا' پھر آپ نے ارشاد فرمایا: کوئی بھی شخص قبلہ کی ...تھوکے اور اپنے دائیں طرف بھی نہ تھوکے۔ اسے اپنے بائیں طرف یا اپنے بائیں پاؤں کے نیچے تھوکنا چاہئے۔

...لْعِلَّةِ الَّتِىْ مِنْ اَجْلِهَا زُجِرَ عَنْ تَنَخُّمِ الْمَرْءِ اَمَامَهٗ، اَوْ عَنْ يَمِيْنِهٖ فِىْ صَلَاتِهٖ

...کا تذکرہ جس کی وجہ سے آدمی کو اپنے سامنے کی طرف یا دائیں طرف تھوکنے سے منع کیا گیا ہے

2... - (سند حدیث): اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ الْاَزْدِیُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، قَالَ: ...دُ الرَّزَّاقِ، قَالَ: اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ، عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ ...:

...حدیث): اِذَا قَامَ اَحَدُكُمْ اِلَى الصَّلَاةِ، فَلَا يَبْصُقْ اَمَامَهٗ، فَاِنَّهٗ يُنَاجِىْ رَبَّهٗ مَا دَامَ فِىْ مُصَلَّاهُ، وَلَا عَنْ ...عَنْ يَمِيْنِهٖ مَلَكًا، وَلْيَبْصُقْ عَنْ شِمَالِهٖ، اَوْ تَحْتَ رِجْلِهٖ، فَيَدْفِنْهُ. (2: 43)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

...کوئی شخص نماز ادا کرنے کے لئے کھڑا ہو تو وہ اپنے سامنے کی سمت میں نہ تھوکے کیونکہ وہ جب تک نماز ادا کر رہا ...ہے' تو اپنے پروردگار کی بارگاہ میں مناجات کر رہا ہوتا ہے اور وہ اپنے دائیں طرف بھی نہ تھوکے کیونکہ اس کے ...طرف فرشتہ ہوتا ہے اسے اپنے بائیں طرف یا اپنے پاؤں کے نیچے تھوک کر اسے دفن کر دینا چاہئے''۔

ذِكْرُ الْبَيَانِ بِاَنَّ الْمُصَلِّىْ اِذَا بَدَرَتْهُ بَادِرَةٌ وَلَمْ يَدْفِنْ بَزْقَتَهٗ تَحْتَ رِجْلِهِ الْيُسْرٰى لَهٗ اَنْ يَّدْلُكَ بِهَا ثَوْبَهٗ بَعْضَهٗ بِبَعْضٍ

...کے بیان کا تذکرہ کہ جب نمازی کو زور سے تھوک آ جائے اور وہ اپنے تھوک کو اپنے بائیں

2...- إسناده صحيح على شرطهما. إسحاق بن إبراهيم: هو ابن راهويه. وهو فى "مصنف عبد الرزاق" "1686"، ومن ...نه البخارى "416" فى الصلاة: باب دفن النخامة فى المسجد، والبغوى "490"، والبيهقى 2/293. 2270- إسناده ...عجلان: هو محمد، صدوق أخرجه له مسلم متابعة والبخارى تعليقًا، وباقى رجال السند ثقات على شرطهما. عياض بن ... ابن سعد بن أبى سرح القرشى المكى، وهو عند أبى يعلى "993" وأخرجه أحمد 3/9 و24 من طريق يحيى بن سعيد، ...ة 2/363 من طريق أبى خالد الأحمر، وأبو داوٗد "480" فى الصلاة: باب فى كراهية البزاق فى المسجد، من طريق ...حارث، ثلاثتهم عن محمد بن عجلان، بهذا الإسناد، وصححه ابن خزيمة "880"، والحاكم 1/251 على شرط مسلم ...ى. وصححه ابن خزيمة "926"، وأبو يعلى الورقة /64ب- /65أ.

دفن نہیں کرتا تو اسے اس بات کی اجازت ہے کہ وہ اپنے کپڑے کے ذریعے مل سکتا ہے

(سندحدیث): اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُثَنّٰى، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُوْ خَيْثَمَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيٰى
عَجْلَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا عِيَاضُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ، قَالَ:
یث):كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُعْجِبُهُ الْعَرَاجِيْنُ يُمْسِكُهَا بِيَدِهٖ، فَدَخَلَ يَوْمًا
یْ يَدِهٖ مِنْهَا وَاحِدَةٌ، فَرَاٰى نُخَامَةً فِيْ قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ، فَحَتَّهَا بِهٖ حَتّٰى اَنْقَاهَا، ثُمَّ اَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ
لَ: اَيُحِبُّ اَحَدُكُمْ اَنْ يَّسْتَقْبِلَهُ الرَّجُلُ فَيَبْصُقَ فِيْ وَجْهِهٖ، اِنَّ اَحَدَكُمْ اِذَا قَامَ اِلَى الصَّلَاةِ فَاِنَّمَا
ـهُ، وَالْمَلَكُ عَنْ يَّمِيْنِهٖ، فَلَا يَبْصُقْ بَيْنَ يَدَيْهِ، وَلَا عَنْ يَّمِيْنِهٖ، وَلٰكِنْ عَنْ يَّسَارِهٖ تَحْتَ قَدَمِهٖ
عجلتْ بِهٖ بَادِرَةٌ فَلْيَقُلْ هٰكَذَا ، وَتَفَلَ فِيْ ثَوْبِهٖ وَرَدَّ بَعْضَهُ بِبَعْضٍ. (2: 43)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ہاتھ میں چھڑی رکھنا پسند تھا ایک دن آپ مسجد میں ک چھڑی آپ کے ہاتھ میں تھی۔ آپ نے مسجد کی قبلہ کی سمت (والی دیوار) پر بلغم لگی ہوئی دیکھی تو آپ نے اسے رح صاف کیا' پھر آپ غضب کی حالت میں لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے اور ارشاد فرمایا: تم میں سے کوئی ایک شخص ے گا' کوئی شخص اس کے سامنے آئے' اور اس کے چہرے کی طرف منہ کر کے تھوک دے جب آدمی نماز پڑھنے ہے' تو اس کا پروردگار اس کے مدمقابل ہوتا ہے اور فرشتہ اس کے دائیں طرف ہوتا ہے اس لئے اسے اپنے سامنے طرف نہیں تھوکنا چاہئے بلکہ اپنے بائیں طرف اپنے بائیں پاؤں کے نیچے تھوکنا چاہئے اور اگر تھوک تیزی سے س طرح کرنا چاہئے یعنی اپنے کپڑے میں تھوک کر اسے مل دے۔

(سندحدیث): اَخْبَرَنَا اَبُوْ خَلِيْفَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ بَشَّارٍ الرَّمَادِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ،
عَجْلَانَ، سَمِعَ عِيَاضَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعْدِ بْنِ اَبِي السَّرْحِ، سَمِعَ اَبَا سَعِيْدِ الْخُدْرِيَّ، يَقُوْلُ:
یث):كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُعْجِبُهُ هٰذِهِ الْعَرَاجِيْنُ، وَيُمْسِكُهَا فِيْ يَدِهٖ، فَدَخَلَ
يَدِهٖ مِنْهَا قَضِيْبٌ، فَحَكَّهَا بِهٖ - يُرِيْدُ: بَزْقَةً فِيْ قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ - وَنَهٰى اَنْ يَّبْزُقَ الرَّجُلُ بَيْنَ يَدَيْهِ،
، وَقَالَ: لِيَبْزُقْ عَنْ يَّسَارِهٖ، اَوْ تَحْتَ قَدَمِهِ الْيُسْرٰى، فَاِنْ عَجِلَتْ بِهٖ بَادِرَةٌ فَلْيَجْعَلْهَا فِيْ ثَوْبِهٖ،
ا ، وَاَشَارَ سُفْيَانُ بِذٰلِكَ طَرَفَ كُمِّهٖ بِاِصْبَعِهٖ. (4: 6)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو چھڑی رکھنا پسند تھا۔ آپ اسے اپنے دست اقدس یک دن آپ مسجد میں داخل ہوئے' تو آپ کے دست مبارک میں چھڑی تھی۔ آپ نے اس کے ذریعے اسے ں کی مراد یہ ہے' مسجد میں قبلہ کی سمت میں لگے ہوئے بلغم کو کھرچ دیا اور آپ نے اس بات سے منع کیا' آدمی اپنے اپنے دائیں طرف تھوکے۔ آپ نے ارشاد فرمایا: اسے بائیں طرف یا اپنے بائیں پاؤں کے نیچے تھوکنا چاہئے اور

سنادہ حسن. وأخرجه الحميدی "729" عن سفيان، بهذا الإسناد.

...ے آرہا ہو تو اسے اپنے کپڑے میں پھینک دینا چاہئے اور پھر اس طرح کر دینا چاہئے۔
...اپنی انگلیوں کے ذریعے آستین کے کنارے کو مل کر اشارہ کر کے بتایا۔

ذِكْرُ الْإِبَاحَةِ لِلْمُصَلِّي اَنْ يَّبْصُقَ فِي نَعْلَيْهِ اَوْ يَتَنَخَّعَ فِيهِمَا

...ی کیلئے یہ بات مباح ہونے کا تذکرہ کہ وہ اپنے جوتے میں تھوکے یا کھنکار دے

... (سندحدیث): اَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى بْنِ مُجَاشِعٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، قَالَ:
...لُ بْنُ عُلَيَّةَ، عَنِ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ اَبِي الْعَلَاءِ بْنِ الشِّخِّيرِ، عَنْ اَبِيهِ،
...یث): اَنَّهُ صَلَّى مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَنَخَّعَ، فَدَلَكَهَا بِنَعْلِهِ الْيُسْرَى. (4: 1)

... ابوالعلاء بن شخیر اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں۔ انہوں نے نبی اکرم ﷺ کی اقتداء میں نماز ادا کی۔ انہوں
...ر اسے اپنے بائیں جوتے کے ذریعے مل دیا۔

ذِكْرُ الزَّجْرِ عَنْ مَسِّ الْمُصَلِّي الْحَصَاةَ فِي صَلَاتِهِ

...س بات کی ممانعت کا تذکرہ کہ نمازی نماز کے دوران کنکریوں پر ہاتھ پھیرے

... - (سندحدیث): اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَاهِرِ بْنِ اَبِي الدُّمَيْكِ بِبَغْدَادَ، قَالَ: حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ زِيَادٍ،
...فْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، عَنْ اَبِي ذَرٍّ، يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ:
...دیث): اِذَا قَامَ اَحَدُكُمْ فِي الصَّلَاةِ فَلَا يَمْسَحِ الْحَصَى، فَاِنَّ الرَّحْمَةَ تُوَاجِهُهُ. (2: 43)

... إسناده صحيح على شرطهما، غير صحابي الحديث فلم يخرج له البخاري، وإسماعيل بن عُلَيّة سمع من الجريري ...س – قبل الاختلاط. أبو العلاء بن الشخير: هو يزيد بن عبد الله بن الشخير. وأخرجه عبد الرزاق "1687"، وأحمد ... "554" "59" في المساجد: باب النهي عن البصاق في المسجد، وأبو داوُد "483" في الصلاة: باب في كراهية ...جد، والبيهقي 2/293 من طرق عن سعيد الجريري، بهٰذا الإسناد. وأخرجه مسلم "554" "58" من طريق كهمس، ...د الله بن الشخير، به. وأخرجه أحمد 4/25 –26، وأبو داوُد "482" من طريق حماد بن سلمة، عن أبي العلاء بن ...يه مطرف بن الشخير، عن أبيه عبد الله بن الشخير، به.

... حديث حسن أبو الأحوص: هو مولى بني ليث، وقيل: مولى بني غفار لم يرو عنه غير الزهري، ذكره المؤلف في ...ذكر فيه ابن أبي حاتم 9/335 جرحًا ولا تعديلًا، وأخرج ابن خزيمة حديثه هٰذا في "صحيحه"، وذكره الذهبي في ... فيه وهو موثق" وقال ابن معين: ليس بشيء، وقال أبو أحمد الحاكم: ليس بالمتين عندهم، وباقي رجاله ثقات. ... 5/150، وابن أبي شيبة 2/410 – 411، والحميدي "128"، والترمذي "379" في الصلاة: باب ما جاء في كراهية ...ي الصلاة، وأبو داوُد "945" في الصلاة: باب في مسح الحصى في الصلاة، والنسائي 3/6 في السهو: باب النهي عن ...ي الصلاة، وابن ماجه "1027" في إقامة الصلاة: باب مسح الحصى في الصلاة، وابن الجارود في "المنتقى" "219"، ...، والبيهقي 2/284 من طرق عن سفيان بهٰذا الإسناد، وقال الترمذي: حديث أبي ذر حديث حسن، وصححه ابن ...و "914" وأخرجه أحمد 5/163 و179، والطيالسي "476"، والبغوي "663" من طرق عن الزهري، به.

حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: انہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان کا پتہ چلا ہے۔
ئی شخص نماز ادا کر رہا ہو تو کنکریوں پر ہاتھ نہ پھیرے کیونکہ رحمت اس کے مدمقابل ہوتی ہے۔''

کْرُ الْخَبَرِ الْمُدْحِضِ قَوْلَ مَنْ زَعَمَ اَنَّ الزُّهْرِیَّ سَمِعَ هٰذَا الْخَبَرَ مِنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، لَا مِنْ اَبِی الْاَحْوَصِ

کا تذکرہ جو اس شخص کے موقف کو غلط ثابت کرتی ہے جو اس بات کا قائل ہے کہ زہری وایت سعید بن مسیّب سے سنی ہے انہوں نے یہ روایت ابواحوص سے نہیں سنی ہے

(سند حدیث): اَخْبَرَنَا ابْنُ قُتَيْبَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا ں شِهَابٍ،

یث): اَنَّ اَبَا الْاَحْوَصِ مَوْلٰی بَنِیْ لَيْثٍ حَدَّثَهٗ، فِیْ مَجْلِسِ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ - وَابْنُ الْمُسَيَّبِ سَمِعَ اَبَا ذَرٍّ يَقُوْلُ: اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا قَامَ اَحَدُكُمْ فِی الصَّلَاةِ فَاِنَّ هُ، فَلَا يُحَرِّكِ الْحَصٰی، اَوْ لَا يَمَسَّ الْحَصٰی. (2: 43)

ابواحوص نے سعید بن مسیّب کی محفل میں یہ بات بیان کی۔ اس وقت سعید بن مسیّب بھی وہاں بیٹھے ہوئے تھے۔
: انہوں نے حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات ارشاد فرمائی

شخص نماز ادا کرنے کے لئے کھڑا ہوتا ہے تو رحمت اس کے مدمقابل ہوتی ہے۔ اس لئے (نماز ادا کرتے کنکریوں کو حرکت نہ دے (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں:) کنکریوں کو چھوئے نہیں۔''

انِ بِاَنَّ هٰذَا الْفِعْلَ الْمَزْجُوْرَ عَنْهُ فِی الصَّلَاةِ قَدْ اُبِيحَ بَعْضُهٗ لِلضَّرُوْرَةِ

س بات کے بیان کا تذکرہ کہ نماز کے دوران ممنوع قرار دیئے جانے والا

و مکرر ما قبله، وأخرجه أحمد 5/150 عن هارون -وهو ابن معروف- عن ابن وهب بهٰذا الإسناد. وأخرجه بن أبی شيبة 2/411، وابن خزيمة "916" من طريق محمد بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عِيْسٰی، عَنْ عَبْدِ ں، عَنْ اَبِیْ ذَرٍّ قَالَ: سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عن كل شیء حتى سألته عن مسح الحصى فی الصلاة، ع" وعبد الرحمٰن بن أبی ليلى سيیء الحفظ، وحديثه حسن فی الشواهد. وفی الباب عن معيقيب وهو الآتی عند ير قال: سألت النبی صلى الله عليه وسلم عن مسح الحصى، فقال: "واحدة، ولأن تمسك عنها خير لك من مئة حدقة" أخرجه أحمد 3/300 و328 و384 و393، وابن أبی شيبة 2/411- 412، وابن خزيمة "897" وفی بيل بن سعد وهو ضعيف. وعن حذيفة عند أحمد 5/385، وابن أبی شيبة 2/411 قال: سألت النبی صلى الله شیء حتى عن مسح الحصى، فقال: "واحدة أو دع" وفی سنده مجهول.

یہ فعل بعض اوقات ضرورت کے پیش نظر مباح قرار دیا گیا ہے

حَدَّثَنَا اَبُوْحَاتِمٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلْمٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ
: حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ، عَنِ الْاَوْزَاعِیِّ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِیْ كَثِيْرٍ، قَالَ: حَدَّثَنِیْ اَبُوْ سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ
: حَدَّثَنِیْ مُعَيْقِيبٌ، قَالَ:
ريث):سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ مَسِّ الْحَصَى فِی الصَّلَاةِ، فَقَالَ: اِنْ كُنْتَ لَا
ةً. (2: 43)

حضرت معیقیب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے نماز کے دوران کنکریوں پر ہاتھ پھیرنے کے
فت کیا: تو آپ نے ارشاد فرمایا: اگر تم نے ضرور ایسا کرنا ہو تو صرف ایک مرتبہ ایسا کرو۔

الْاِبَاحَةِ لِلْمُصَلِّیْ تَبْرِيْدَ الْحَصَى بِيَدِهِ لِلسُّجُوْدِ عَلَيْهِ عِنْدَ شِدَّةِ الْحَرِّ

یلئے یہ بات مباح ہونے کا تذکرہ کہ گرمی کی شدت میں وہ اپنے ہاتھوں کے ذریعے کنکریوں کو ٹھنڈا کرسکتا ہے

- (سندحدیث): اَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ سِنَانٍ الْقَطَّانُ بِوَاسِطَ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ الْفَلَّاسُ،
هَّابِ الثَّقَفِیُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ:
دیث):كُنَّا نُصَلِّیْ مَعَ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِیْ شِدَّةِ الْحَرِّ، فَيَعْمِدُ اَحَدُنَا اِلٰى قَبْضَةٍ مِنَ

إسناده صحيح على شرط البخاري . رجاله رجال الشيخين غير عبد الرحمٰن بن إبراهيم، فمن رجال البخاري، وقد
هو ابن مسلم بالتحديث عند ابن ماجه، فانتفت مشبهة تدليسه .وأخرجه الترمذي "380" في الصلاة: باب ما جاء في
حصى في الصلاة، وابن ماجه "1026" في إقامة الصلاة: باب مسح الحصى في الصلاة من طرق عن الوليد بن مسلم،
سائي 3/7 في السهو: باب الرخصة فيه مرة، من طريق عبد الله بن المبارك عن الأوزاعي، به .وأخرجه أحمد 3/426
4، والطيالسي "1187"، وابن أبي شيبة 2/411، والبخاري "1207" في العمل في الصلاة: باب مسح الحصى في
"546" في المساجد: باب كراهية مسح الحصى وتسوية التراب في الصلاة، وأبو داوُد "946" في الصلاة: باب في
ي الصلاة، وابن خزيمة "895" و"896"، وابن الجارود "218" والبغوي "664" من طريقين عن يحيى بن أبي كثير،

إسناده حسن من أجل محمد بن عمرو –وهو ابنُ عَلقمه الليثيّ– وأخرجه أحمد 3/327، وأبو داوُد "399" في
في وقت صلاة الظهر، والنسائي 2/204 في التطبيق: باب تبريد الحصى للسجود عليه، وأبو يعلى /104"ب"،
/1 و2/105، والبغوي "359" من طريق عباد، عن مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْحَارِثِ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ
: كنت أصلي الظُّهْرَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فآخذ قبضة من الحصى لتبرد في كفي أضعها لجبهتي أسجد
ر .وأخرجه كذلك أحمد 3/327 من طريق محمد بن بشر، والطحاوي في "شرح معاني الآثار" 1/184–185 من
سليمان، كلاهما عن محمد بن عمرو، به.

لُهَا فِيْ كَفِّهٖ هٰذِهٖ، ثُمَّ فِيْ كَفِّهٖ هٰذِهٖ، فَإِذَا بَرَدَتْ سَجَدَ عَلَيْهَا .(3: 50)

ضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ہم لوگ شدید گرمی کے موسم میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں نماز ادا
میں سے کوئی ایک شخص مٹھی میں کنکریاں رکھ لیتا تھا۔ وہ اپنے اس ہاتھ میں انہیں رکھتا تھا' پھر اس ہاتھ میں رکھتا تھا
جاتی تھیں' تو ان پر سجدہ کرتا تھا۔

(سندحدیث): اَخْبَرَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ الْجُمَحِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُسَدَّدُ بْنُ مُسَرْهَدٍ، قَالَ:
نُ يُوْنُسَ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيْدِ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ تَمِيْمِ بْنِ مَحْمُوْدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ
رِيِّ، قَالَ:

يث): سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهٰى عَنْ ثَلَاثِ خِصَالٍ فِي الصَّلَاةِ: عَنْ نَقْرَةِ
فْتِرَاشِ السَّبُعِ، وَاَنْ يُوْطِنَ الرَّجُلُ الْمَكَانَ كَمَا يُوْطِنُ الْبَعِيْرَ .(2: 39)

ضرت عبدالرحمٰن بن شبل انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:
نماز کے دوران تین کام کرنے سے منع کیا ہے۔ کوے کی ٹھونگا مارنے سے درندے کی طرح پاؤں بچھانے
دمی اپنے بیٹھنے کے لئے کسی جگہ کو یوں مقرر کر لے جس طرح اونٹ اپنے بیٹھنے کی جگہ کو مقرر کرتا ہے۔''

الْبَيَانِ بِاَنَّ الزَّجْرَ عَنْ اِيْطَانِ الْمَرْءِ الْمَكَانَ الْوَاحِدَ فِي الْمَسْجِدِ اِنَّمَا زُجِرَ عَنْهُ اِذَا فَعَلَ ذٰلِكَ لِغَيْرِ الصَّلَاةِ وَذِكْرِ اللّٰهِ

کے بیان کا تذکرہ کہ مسجد میں کسی ایک جگہ کو بیٹھنے کیلئے مخصوص کرنے کی ممانعت اس سے ہے کہ آدمی جب نماز یا اللہ کے ذکر کے علاوہ کسی اور مقصد کے لئے ایسا کرے

سناده ضعیف، تميم بن محمود لين الحديث، وباقي رجاله ثقات. وأخرجه أحمد 3/428 و444، والدارمي
شيبة 2/91، وابن ماجه "1429" في إقامة الصلاة: باب ما جاء في توطين المكان في المسجد يصلي فيه،
، وابن خزيمة "1319"، وابن عدي في "الكامل" 2/515، والعقيلي في "الضعفاء" 1/170، والبيهقي 2/118
"وقد تحرف فيه تميم بن محمود إلى: عثمان بن محمود" و239، والبغوي "666" من طرق عن عبد الحميد بن
ه أحمد 3/428، وأبو داؤد "862" في الصلاة: باب صلاة من لا يقيم صلبه في الركوع والسجود، والنسائي
ي التطبيق: باب النهي عن نقرة الغراب، والبيهقي 2/118 من طرق عن جعفر بن عبد الله -وهو والد عبد
الباب عن أبي سلمة عند أحمد 5/446- 447 وفي سنده مجهولان، فلعله يتقوى به. وأخرجه أحمد 2/265
ث أبي هريرة قال: أوصاني خليلي بثلاث، ونهاني عن ثلاث: نهاني عن نقرة كنقرة الديك، وإقعاء كإقعاء الكلب،
الثعلب. وذكره الهيثمي في "المجمع" 2/80، وزاد نسبته إلى أبي يعلى والطبراني في "الأوسط" وقال: وإسناده
جه البخاري "822"، ومسلم "439"، وأبو داؤد "897"، والترمذي "276" من حديث أنس مرفوعًا "اعتدلوا في
ل أحدكم ذراعيه انبساط الكلب."

— (سندحدیث): اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْاَزْدِیُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِیمَ الْحَنْظَلِیُّ،
عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ ذِئْبٍ، عَنْ سَعِیْدِ بْنِ اَبِیْ سَعِیْدٍ، عَنْ سَعِیْدِ بْنِ یَسَارٍ، عَنْ اَبِیْ
رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ:
حدیث):لَا یُوطِنُ الرَّجُلُ الْمَسْجِدَ لِلصَّلَاةِ اَوْ لِذِکْرِ اللّٰهِ اِلَّا تَبَشْبَشَ اللّٰهُ بِهٖ کَمَا یَتَبَشْبَشُ اَهْلُ
قَدِمَ عَلَیْهِمْ غَائِبُهُمْ . (2: 39)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:
کوئی شخص نماز ادا کرنے کے لئے یا اللہ کا ذکر کرنے کے لئے مسجد میں ٹھہر جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس پر یوں خوش
جس طرح (طویل عرصے سے) غائب شخص کے گھر والے اس کے واپس آنے پر خوش ہوتے ہیں''۔

ذِکْرُ الزَّجْرِ عَنْ اَنْ یُصَلِّیَ الْمَرْءُ وَهُوَ غَارِزٌ ضَفْرَتَهٗ فِیْ قَفَاهُ

کی ممانعت کا تذکرہ کہ آدمی ایسی حالت میں نماز ادا کرے جبکہ اس نے بالوں کا جوڑا بنایا ہو

— (سندحدیث): اَخْبَرَنَا ابْنُ خُزَیْمَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ بِشْرِ بْنِ الْحَکَمِ، قَالَ: حَدَّثَنَا
: حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَیْجٍ، قَالَ: اَخْبَرَنِیْ عِمْرَانُ بْنُ مُوْسٰی، قَالَ: اَخْبَرَنِیْ سَعِیْدُ بْنُ اَبِیْ سَعِیْدٍ الْمَقْبُرِیُّ،

حدیث):اَنَّهٗ رَاٰی اَبَا رَافِعٍ مَوْلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، وَحَسَنُ بْنُ عَلِیٍّ یُصَلِّیْ غَرَزَ ضَفِیرَتَهٗ
فَحَلَّهَا اَبُوْ رَافِعٍ، فَالْتَفَتَ الْحَسَنُ اِلَیْهِ مُغْضَبًا، فَقَالَ اَبُوْ رَافِعٍ: اَقْبِلْ عَلٰی صَلَاتِكَ وَلَا تَغْضَبْ، فَاِنِّیْ
لَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ (یَقُوْلُ: ذٰلِكَ کِفْلُ الشَّیْطَانِ) * ، یَقُوْلُ: مَقْعَدُ الشَّیْطَانِ، یَعْنِیْ مَغْرَزَ

— إسناده صحيح على شرطهما. عثمان بن عمر: هو ابن فارس العبيدى، وابن أبى ذئب: هو محمد بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ
ٌ ذئب، وسعيد بن أبى سعيد: هو المقبرى. وأخرجه أحمد 3/328 و453، والطيالسى "2334"، والبغوى فى "مسند
293"، وابن ماجه "800" فى المساجد: باب لزوم المساجد وانتظار الصلاة، من طرق عن ابن أبى ذئب، به، وصححه
150"، والحاكم 1/213 على شرطهما ووافقه الذهبى، وهو كما قالا. وقال البوصيرى فى "مصباح الزجاجة" ورقة
د صحيح، وزاد نسبته إلى ابن أبى شيبة ومسدد وأحمد بن منيع. وهو مكرر ."1607"وأخرجه أحمد 2/307 و340

— إسناده حسن، عمران بن موسى ذكره المؤلف فى "ثقاته"، ولم يذكر فيه ابن أبى حاتم جرحًا ولا تعديلًا، وروى عنه
ج حديثه أبو داوٗد والترمذى وابن خزيمة فى "صحيحه"، وباقى رجال السند ثقات رجال الشيخين. حجاج: هو ابن
صى الأعور، وهو فى "صحيح ابن خزيمة" "911"، وأخرجه البيهقى 2/109 من طريق محمد بن إسحاق الصغانى، عن
مد، بهٰذا الإسناد. وأخرجه عبد الرزاق "2991"، ومن طريقه الترمذى "384" فى الصلاة: باب ما جاء فى كراهية كف
لاة، وأبو داوٗد "646" فى الصلاة: باب الرجل يصلىٰ عاقصًا شعره، والبيهقى 2/109 عن ابن جريج، به. وأخرجه ابن
" فى إقامة الصلاة: باب كف الشعر والثوب فى الصلاة.

صنف):قَالَ اَبُوْحَاتِمٍ : عِمْرَانُ بْنُ مُوْسٰى هُوَ عِمْرَانُ بْنُ مُوْسَى بْنِ عَمْرِو بْنِ سَعِيْدِ بْنِ الْعَاصِ، مُوْسٰى . (2: 43)

سعید بن ابوسعید مقبری اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں۔ انہوں نے حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ کو دیکھا جو نبی زاد کردہ غلام تھے۔ ایک مرتبہ حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما نماز ادا کر رہے تھے۔ انہوں نے اپنے بالوں کو گدی پر حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ نے ان بالوں کو کھول دیا۔ حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ غصے کے عالم میں ان کی طرف متوجہ ہوئے، تو نے کہا: آپ اپنی نماز جاری رکھئے اور غصہ نہ کیجئے کیونکہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ بات ارشاد فرماتے ہوئے سنا کا حصہ ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں (یا حضرت ابورافع نے یہ فرمایا) یہ شیطان کے بیٹھنے کی جگہ ہے۔ یعنی وہ جگہ ھے گئے تھے۔

حبان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) عمران بن موسیٰ نامی راوی عمران بن موسیٰ بن عمرو بن سعید العاص ہے۔ یہ ایوب بن موسیٰ

ذِكْرُ الْإِخْبَارِ عَنْ كَرَاهِيَةِ صَلَاةِ الْمَرْءِ وَشَعَرُهُ مَعْقُوصٌ

اس بات کی اطلاع کا تذکرہ کہ جو اس بارے میں ہے کہ بالوں کا جوڑا بنا کر نماز ادا کرنا آدمی کیلئے مکروہ ہے

(سندحدیث): اَخْبَرَنَا ابْنُ سَلْمٍ، حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ، حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِىْ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، نَهُ) ، اَنَّ كُرَيْبًا مَوْلٰى ابْنِ عَبَّاسٍ حَدَّثَهُ،

يث):اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبَّاسٍ رَاٰى عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الْحَارِثِ وَشَعَرُهُ مَعْقُوصٌ مِّنْ وَّرَائِهٖ، فَقَامَ مِنْ يَحُلُّهُ، وَاَقَرَّ لَهُ الْاٰخَرُ، فَلَمَّا انْصَرَفَ اَقْبَلَ اِلٰى ابْنِ عَبَّاسٍ، فَقَالَ: مَا لَكَ وَرَاْسِي؟ فَقَالَ: اِنِّىْ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: اِنَّمَا مَثَلُ هٰذَا كَمَثَلِ الَّذِىْ يُصَلِّىْ وَهُوَ مَكْتُوْفٌ .

حضرت عبداللہ بن عباس کے بارے میں یہ بات منقول ہے انہوں نے عبداللہ بن حارث کو دیکھا' انہوں نے اپنے

سناده صحيح على شرط مسلم، رجاله ثقات، رجال الشيخين غير حرملة فإنه من رجال مسلم . عمرو بن الحارث: د سقطت جملة "أن بكيرًا حدثه " من الأصل و "التقاسيم" /3لوحة 92، واستدركت من موارد الحديث . وأخرجه الصلاة: باب أعضاء السجود والنهى عن كف الشعر والثوب وعقص الرأس فى الصلاة، وأبو داؤد "646" فى ل يصلى عاقصًا شعره، والنسائى 2/215– 216 فى التطبيق: باب مثل الذى يصلى ورأسه معقوص، وابن خزيمة 2/108– 109 من طرق عن ابن وهب، بهذا الإسناد .وأخرجه الدارمى 1/320–321 من طريق بكر بن مضر، ن طريق رشدين، كلاهما عن عمرو بن الحارث، به .وأخرجه أحمد 1/316 من طريق الليث، عن عمرو بن كير بن عبد الله، عن شعبة مولى ابن عباس وكريب مولى ابن عباس، أن ابن عباس، فذكره. وأخرجه أحمد أيضًا ن بن داؤد، عن ابن لهيعة، عن بكير، عن كريب مولى ابن عباس، عن ابن عباس، بالنص المرفوع ولم يذكر فيه قصة.

ھے ہوئے تھے تو وہ ان کے پیچھے آ کر کھڑے ہوئے اور انہیں کھولنے لگے دوسرے صاحب انہیں پہلی حالت پر
ب انہوں نے نماز مکمل کی تو حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کی طرف متوجہ ہوئے اور بولے: آپ کا میرے سر
ہے تو حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے بتایا: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ بات ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے۔
ں مثال یوں ہے جیسے وہ اس حالت میں نماز ادا کر رہا ہو اس کے ہاتھ بندھے ہوئے ہوں۔"

زَّجْرِ عَنْ رَفْعِ الْمُصَلِّيْ بَصَرَهُ اِلَى السَّمَاءِ مَخَافَةَ اَنْ يُلْتَمَعَ بَصَرُهُ

ی ممانعت کا تذکرہ کہ آدمی نماز کے دوران اپنی نگاہ کو آسمان کی طرف اٹھائے (یہ مانعت) اس اندیشے کے تحت ہے کہ کہیں اس کی نگاہ کو اچک نہ لیا جائے

(سند حدیث): اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السَّامِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اَبِيْ اُوَيْسٍ،
لَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، عَنْ يُوْنُسَ بْنِ يَزِيْدَ الْاَيْلِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِيْهِ عَبْدِ

ث): اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَرْفَعُوْا اَبْصَارَكُمْ اِلَى السَّمَاءِ اَنْ تُلْتَمَعَ

. (2: 43)

رت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:
دوران) اپنی نگاہ کو آسمان کی طرف نہ اٹھاؤ ایسا نہ ہو اسے اُچک لیا جائے۔"
ہیں) یعنی نماز کے دوران ایسا نہ کرو۔

سماعيل بن أبي أويس في حفظه شيء، لكنه متابع، وباقي السند رجاله رجال الشيخين، وأخرجه الطبراني
حمد بن نصر بن الصائغ، عن إسماعيل بن أبي أويس، بهذا الإسناد. وأخرجه ابن ماجه "1043" في إقامة الصلاة:
صلاة، عن عثمان بن أبي شيبة، عن طلحة بن يحيى -وهو ابن أبي عياش الزرقي، عن يونس، به.
ناده صحيح، وأحد طرقه -وهو عبيد الله القواريري، عن حماد- على شرطهما. محمد بن زياد: هو الجمحي
ث المدني. وأخرجه مسلم "427" "114" في الصلاة: باب تحريم سبق الإمام بركوع أو سجود ونحوهما،
ي الصلاة: باب ما جاء من التشديد في الذي يرفع رأسه قبل الإمام، والنسائي 2/96 في الإمامة: باب مبادرة
961" في إقامة الصلاة: باب النهي أن يسبق الإمام بالركوع والسجود، وابن خزيمة "1600"، والبيهقي 2/93
د بن زيد، بهذا الإسناد. وأخرجه أحمد 2/260 و456 469 و472 و504، والطيالسي "2490"، والدارمي
ب "691" في الأذان: باب إثم من رفع رأسه قبل الإمام، ومسلم "427"، وأبو داوُد "623" في الصلاة: باب
ع قبل الإمام أو يضع قبله، والبيهقي 2/93 من طرق عن محمد بن زياد، به- وبعضهم قال "رأس"، وبعضهم قال
ال "وجه."قال الحافظ في "الفتح" 2/183: والظاهر أنه من تصرف الرواة. قال عياض: هذه الروايات متفقة، لأن
عظم الصورة فيه. قلت "القائل ابن حجر": لفظ الصورة يطلق على الوجه أيضًا، وأما الرأس فرواتها أكثر وهي
ة. وأخرجه البيهقي 2/93 من طريق إبراهيم بن طهمان، عن أيوب عن محمد بن سيرين، عن أبي هريرة.

– (سندحدیث): اَخبَرَنَا عِمرَانُ بنُ مُوسَى بنِ مُجَاشِعٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا اِبرَاهِيمُ بنُ مُحَمَّدِ بنِ
شَافِعِيُّ، وَعُبَيدُ اللّٰهِ بنُ عُمَرَ القَوَارِيرِيُّ، وَمُحَمَّدُ بنُ عُبَيدِ بنِ حِسَابٍ، وَشَيبَانُ بنُ فَرُّوخٍ، قَالُوا:
بنُ زَيدٍ، عَن مُحَمَّدِ بنِ زِيَادٍ، عَن اَبِي هُرَيرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ:
حدیث):اَمَا يَخشَى الَّذِي يَرفَعُ رَاسَهُ قَبلَ الاِمَامِ اَن يُحَوِّلَ اللّٰهُ رَاسَهُ رَاسَ حِمَارٍ .(2: 91)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
امام سے پہلے اپنا سر (رکوع یا سجدے) سے اٹھالیتا ہے کیا وہ اس بات سے نہیں ڈرتا' اللہ تعالیٰ اس کے سر کو
کے سر میں تبدیل کردے گا۔"

جْرِ عَنِ استِعمَالِ هٰذَا الفِعلِ الَّذِي ذَكَرنَاهُ حَذَرَ اَن يُحَوَّلَ رَاسُهُ رَاسَ كَلبٍ

ت کی ممانعت کا تذکرہ کہ ہم نے جو فعل ذکر کیا ہے اس پر عمل سے اس لیے روکا گیا ہے
تا کہ اس بات سے بچا جا سکے کہ آدمی کا سر کتے کے سر میں تبدیل نہ ہو جائے

– (سندحدیث): اَخبَرَنَا الهَيثَمُ بنُ خَلَفٍ الدُّورِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بنُ ثَعلَبٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو
المُؤَدِّبُ، عَن مُحَمَّدِ بنِ مَيسَرَةَ، عَن مُحَمَّدِ بنِ زِيَادٍ، عَن اَبِي هُرَيرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيهِ

حدیث):اَمَا يَخشَى الَّذِي يَرفَعُ رَاسَهُ قَبلَ الاِمَامِ اَن يُحَوِّلَ اللّٰهُ رَاسَهُ رَاسَ الكَلبِ .(2: 91)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:
امام سے پہلے (رکوع یا سجدے سے) سر کو اٹھالیتا ہے کیا وہ اس بات سے نہیں ڈرتا' اللہ تعالیٰ اس کے سر کو کتے
ں تبدیل کردے گا۔"

ذِكرُ الزَّجرِ عَن رَفعِ المَرءِ اِلَى السَّمَاءِ بَصَرَهُ فِي الصَّلَاةِ

ت کی ممانعت کا تذکرہ کہ آدمی نماز کے دوران اپنی نگاہ کو آسمان کی طرف اٹھائے

– (سندحدیث): اَخبَرَنَا الحَسَنُ بنُ سُفيَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بنُ الوَلِيدِ النَّرسِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا
، قَالَ: حَدَّثَنَا سَعِيدٌ، عَن قَتَادَةَ، عَن اَنَسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ، قَالَ:

– إسناده صحيح الهيثم شيخ المؤلف، ترجمة الذهبي في "السير" 14/261 – 262 وقال: كان من أوعية العلم، ومن
الضبط، وذكره في "تذكرة الحفاظ" 2/765 – 766، والربيع بن ثعلب، ذكره المؤلف في "ثقاته"، وابن أبي حاتم
د فيه عن علي بن الحسين بن الجنيد أنه قال عنه: ثقة شيخ صالح. ونقل توثيقه عن غير واحد الخطيب في "تاريخه"
إسماعيل المؤدب: هو إبراهيم بن سليمان بن رزين الأردني: ثقة، ومحمد بن ميسرة: أبو سلمة البصري مع كونه من
فقد قال الحافظ في "التقريب": صدوق يخطىء . قلت: قد تابعه عليه حماد بن زيد في الرواية المتقدمة.

حدیث):مَا بَالُ اَقْوَامٍ يَرْفَعُونَ اَبْصَارَهُمْ اِلَى السَّمَاءِ فِيْ صَلَاتِهِمْ ، (فَاشْتَدَّ قَوْلُهُ فِيْ ذٰلِكَ) حَتّٰى
عَنْ ذٰلِكَ، اَوْ لَتُخْطَفَنَّ اَبْصَارُهُمْ . (2: 62)

حضرت انس رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:
ں کو کیا ہو گیا ہے' وہ نماز کے دوران اپنی نگاہیں آسمان کی طرف بلند کر لیتے ہیں''۔
م صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بارے میں شدید تاکید کرتے ہوئے یہ بات ارشاد فرمائی:
یا تو سے باز آ جائیں' یا ان کی نگاہ کو اُچک لیا جائے گا''۔

ذِكْرُ الزَّجْرِ عَنِ اخْتِصَارِ الْمَرْءِ فِيْ صَلَاتِهٖ

نماز کے دوران آدمی کا اپنی کوکھ (یعنی پہلو) پر ہاتھ رکھنے کی ممانعت کا تذکرہ

– (سندحدیث): اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا حِبَّانُ بْنُ مُوْسٰى، قَالَ: اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ،
عَنْ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، قَالَ:

حدیث):نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُصَلِّيَ الرَّجُلُ مُخْتَصِرًا .(2: 43)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع کیا ہے' آدمی اپنی کوکھ (پہلو) پر ہاتھ رکھ
ے۔

– إسناده صحيح على شرطهما . سعيد – وهو ابن أبي عروبة – قد سمع منه يزيد بن زريع قبل اختلاطه . وأخرجه ابن
من طريق مُحَمد بن عبد الأعلى الصنعاني، عن يزيد بن زيغ، بهٰذا الإسناد .وأخرجه أحمد 3/140، والدارمي
عارى "750" فى الأذان: باب رفع البصر إلى السماء فى الصلاة، وأبو داوُد "913" فى الصلاة: باب النظر فى الصلاة،
فى السهو: باب النهى عن رفع البصر إلى السماء فى الصلاة، وابن ماجه "1044" فى إقامة الصلاة: باب الخشوع فى
خزيمة "476"، وأبو يعلى /147"أ– ب" و/149"أ" والبيهقى 2/282، والبغوى "739" من طرق عن سعيد بن أبى

– إسناده صحيح على شرطهما. عبد اللّٰه: هو ابن المبارك، وهشام: هو حسان، ومحمد: هو ابن سيرين.وأخرجه
ى المساجد: باب كراهة الاختصار فى الصلاة، من طريق الحكم بن موسى، والنسائى 2/127 فى الافتتاح: باب
خصر فى الصلاة، من طريق سويد بن نصر، والبيهقى 2/287 من طريق الحسن بن سفيان، ثلاثتهم عن عبد اللّٰه بن
ا الإسناد .وأخرجه أحمد 2/232 و290 و295 و331 و399، والدارمى 1/332، وابن أبى شيبة 2/47 و48،
12" فى العمل فى الصلاة: باب الخصر فى الصلاة، ومسلم "545"، وأبو داوُد "947" فى الصلاة: باب الرجل يصلى
رمذى "383" فى الصلاة: باب ما جاء فى النهى عن الاختصار فى الصلاة، والنسائى 2/127، وابن الجارود فى
2"، وابن خزيمة "908"، والحاكم 1/264، والبيهقى 2/287، والبغوى "730"، من طرق عن هشام، به . واستدراك
الحديث على الشيخين، وقوله بإثره: إنهما لم يخرجاه، وهم منه رحمه اللّٰه.وأخرجه الطيالسى "2500"، والبخارى
هقى 2/287 من طريق أيوب، والبيهقى 2/288 من طريق ابن عون، كلاهما عن محمد بن سيرين، به.

ذِكْرُ الْعِلَّةِ الَّتِیْ مِنْ اَجْلِهَا نُهِیَ عَنِ الْاِخْتِصَارِ فِی الصَّلَاةِ

اس علت کا تذکرہ جس کی وجہ سے پہلو پر ہاتھ رکھنے سے منع کیا گیا ہے

– (سندحدیث): اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ
...لَ: حَدَّثَنَا اَبُوْ صَالِحٍ الْحَرَّانِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُوْنُسَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِي
...سُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ:

...حدیث):اَلْاِخْتِصَارُ فِی الصَّلَاةِ رَاحَةُ اَهْلِ النَّارِ.

...مصنف):قَالَ: اَبُوْحَاتِمٍ: يَعْنِیْ فِعْلَ الْيَهُوْدِ وَالنَّصَارٰى، وَهُمْ اَهْلُ النَّارِ .(2: 43)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

...کے دوران پہلو پر ہاتھ رکھنا اہل جہنم کا راحت حاصل کرنے کا طریقہ ہے۔''

...ن حبان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) اس سے مراد یہ ہے کہ یہ یہودیوں اور عیسائیوں کا طرز عمل ہے اور وہ لوگ اہل جہنم ہیں۔

...خْبَارِ عَمَّا يَجِبُ عَلَى الْمَرْءِ مِنْ قَصْدِ اِتْمَامِ صَلَاتِهٖ بِتَرْكِ الْاِلْتِفَاتِ فِيْهَا

...ت کا تذکرہ جو اس بارے میں ہے کہ آدمی کیلئے یہ بات لازم ہے کہ وہ نماز کے دوران وہ اِدھر اُدھر دیکھنے کو ترک کر کے اپنی نماز کو مکمل کرنے کا قصد کرے

– (سندحدیث): اَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ بِالْبَصْرَةِ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَلَّادٍ
...لَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى الْقَطَّانُ، عَنْ مِسْعَرِ بْنِ كِدَامٍ، عَنْ اَشْعَثَ بْنِ اَبِی الشَّعْثَاءِ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ مَسْرُوْقٍ،
قَالَتْ:

...حدیث):سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْاِلْتِفَاتِ فِی الصَّلَاةِ، فَقَالَ: اِنَّمَا هُوَ اخْتِلَاسٌ
...شَّيْطَانُ مِنْ صَلَاةِ الْعَبْدِ .(3: 65)

...– هو فی "صحیح ابن خزیمة" ."909" علی بن عبد الرحمٰن، قال الحافظ: صدوق، وقد روى له النسائی . أبو صالح
...عبد الغفار بن داوٗد، نزیل مصر ثقة من رجال البخاری، ومن فوقه من رجال الشیخین .وأخرجه البیهقی 2/287– 288
...خزیمة، بهٰذا الإسناد .وفی سند هٰذا الحدیث علة قادحة، وهی سقوط راو من إسناده بین عیس بن یونس وهشام، هو
...أزور، فقد أخرجه الطبرانی فی "الأوسط" 1/45/1 من طریق محمد بن سلام المنبجی، عن عیسى بن یونس، عن عبد
...زور، عن هشام القردوسی –وهو ابن حسان– به. وقال: لم یروه عن هشام إلا ابن الأزور، تفرد به عیسى . وقال الإمام
...المیزان" 2/391: عبد اللّٰه بن الأزور، عن هشام بن حسان بخبر منکر . قال الأزدی: ضعیف جدًا، له عن هشام عن
...ی هریرة مرفوعًا "الاختصار فی الصلاة استراحة أهل النار "، والمنبجی ذکره ابن حبان فی "الثقات" وقال: ربما أغرب،
...ده: له غرائب. وقد أخرجه ابن أبی شیبة 2/47، وعبد الرزاق "3342" من طریق سفیان الثوری، عن ابن جریج، عن
...ویمر، عن مجاهد أنه قال ... فذکره موقوفًا علیه. وإسحاق بن عویمر مجهول، أورده ابن أبی حاتم 2/231

يْثِ الْبَصْرَةِ، عَنْ مِسْعَرٍ. (3: 65)

سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے نماز کے دوران ادھر اُدھر توجہ کرنے کے بارے میں
تو آپ نے فرمایا: شیطان اس طرح سے بندے کی نماز کو اُچک لیتا ہے۔
مسعر کے حوالے سے منقول ہے۔

ذِكْرُ الْبَيَانِ بِاَنَّ الْمُصَلِّي لَهُ الِالْتِفَاتُ يَمْنَةً وَيَسْرَةً فِي صَلَاتِهِ لِحَاجَةٍ تَحْدُثُ مَا لَمْ يُحَوِّلْ وَجْهَهُ عَنِ الْقِبْلَةِ

کے بیان کا تذکرہ کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز کے دوران ضرورت پیش آنے پر اِدھر یا اُدھر ت کر لیتے تھے لیکن آپ اپنے چہرہ مبارک کو قبلہ کی طرف سے نہیں پھیرتے تھے

— (سندحدیث): اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحُرَيْثِ، قَالَ

إسناده صحيح على شرط مسلم، رجاله ثقات رجال الشيخين، غير محمد بن خلاد فمن رجال مسلم . أبو الشعثاء :
د بن حنظلة المحاربي . وأخرجه أحمد 6/106، والبخارى "751" فى الأذان: باب الالتفات فى الصلاة، و "3291"
: باب صفة إبليس وجنوده، وأبو داوُد "910" فى الصلاة: باب الالتفات فى الصلاة، والترمذى "590" فى الصلاة:
الالتفات فى الصلاة، والنسائى 3/8 فى السهو: باب التشديد فى الالتفات فى الصلاة، وابن خزيمة "484" و "931"،
2/، والبغوى "732" من طرق عن أشعث بن أبى الشعثاء ، بهذا الإسناد .وأخرجه البيهقى 2/281 من طريق أحمد بن
ريا الساجى، عن محمد بن خلاد الباهلى، عن يحيى بن سعيد القطان، عن مسعر، عن أشعث بن أبى الشعثاء ، عن أبى
ق، عن عائشة. وقد حكم الحافظ فى "الفتح" 2/235 على هذه الرواية بالشذود، لأنه لا يعرف من حديث أبى وائل،
رجه النسائى 3/8، وفى "الكبرى" كما فى "التحفة" 2/327 من طريق إسرائيل، عن أشعث بن أبى الشعثاء ، عن أبى
لك بن عامر– عن مسروق، عن عائشة.وأخرجه النسائى 3/8 – 9 وأبى داوُد "909"، والنسائى 3/8، وابن خزيمة
ث أبى ذر مرفوعًا "لايزال الله مقبلًا على العبد فى صلاته ما لم يلتفت، فإذا صرف وجهه عنه انصرف ."وله شاهد من
الأشعرى بلفظ "وآمركم بالصلاة، فإن الله عز وجل ينصب وجهه لعبده ما لم يلتفت، فإذا صليتم فلا تلتفتوا" رواه
والطيالسى "1161" وصححه ابن خزيمة "930"، وقال الترمذى بإثره "2863": حديث حسن صحيح غريب.

إسناده صحيح على شرطهما، وهو فى "صحيح ابن خزيمة " "485" و ."871" وقد تحرف فى الموضع الثانى من
ن زيد" إلى ثور بن يزيد .وأخرجه النسائى 3/9 فى السهو : باب الرخصة فى الالتفات فى الصلاة يمينًا وشمالًا، عن
ريث، بهذا الإسناد، وصححه الحاكم 1/236 – 237 ووافقه الذهبى .وأخرجه أحمد 1/275 و306، والترمذى
صلاة: باب ما ذكر فى الالتفات فى الصلاة، وأبو داوُد فى رواية أبى الطيب الأشنانى كما فى "التحفة" 5/117،
كبرى" كما فى "التحفة"، والبغوى "737" من طرق عن الفضل بن موسى، به . وقع فى المطبوع من الترمذى: ويلوى
حريف الطبع، فقد جاء على الصواب عند البغوى الذى أخرجه من طريقه.وأخرجه أحمد 1/275، والترمذى "588"
ع، عن عبد الله بن سعيد بن أبى هند، عن بعض أصحاب عكرمة، أن رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يلحظ فى
ان يلوى عنقه .وأخرجه أبو داوُد فى رواية أبى الطيب عن هناد، عن وكيع، عن عبد الله بن سعيد، عن رجل، عن
صلى الله عليه وسلم.. قال: وهذا أصح.

...ضَلُ بْنُ مُوْسٰى، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ اَبِىْ هِنْدٍ، عَنْ ثَوْرِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ،

...دیث):كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْتَفِتُ يَمِيْنًا وَشِمَالًا فِىْ صَلَاتِهٖ، وَلَا يَلْوِىْ عُنُقَهُ

(1:4)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز کے دوران دائیں اور بائیں طرف توجہ کرلیا ...

...تہ آپ گردن موڑ کر پشت کے پیچھے نہیں دیکھتے تھے۔

... - (سندحدیث): اَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوْسَى بْنِ مُجَاشِعٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا ...مَةَ، عَنْ عِسْلِ بْنِ سُفْيَانَ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ،

...دیث):اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ السَّدْلِ فِى الصَّلَاةِ . (2: 108)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز کے دوران سدل (یعنی کپڑا لٹکانے) سے منع کیا ...

ذِكْرُ الزَّجْرِ عَنِ اشْتِمَالِ الْمَرْءِ الصَّمَّاءَ وَهُوَ فِىْ صَلَاتِهٖ

...ماز کے دوران اشتمال صماء (کے طور پر کپڑے کو اوڑھنے) کی ممانعت کا تذکرہ

... - (سندحدیث): اَخْبَرَنَا اَبُوْ يَعْلٰى، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمَّارٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ ...ثَّقَفِىُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ، عَنْ اَبِىْ

...حدیث):اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ اشْتِمَالِ الصَّمَّاءِ . (2: 108)

... - إسناده ضعيف، عسل بن سفيان ضعفوه. وأخرجه أحمد 2/341 و345، والترمذى "378" فى الصلاة: باب ما جاء ...السدل فى الصلاة، ومن طريقه البغوى "518" من طرق عن حماد بن سلمة، بهذا الإسناد .وأخرجه أحمد 2/341 من ...و 2/348، والدارمى 1/320، والبيهقى 2/242 من طريق سعيد بن أبى عروبة وشعبة، ثلاثتهم عن عسل بن سفيان، ...داوُد بعد الحديث "643" فقال: عسل، فذكره.وللحديث طريق اٰخر يتقوى به سيذكره المؤلف برقم ."2353"

... - إسناده صحيح، رجاله ثقات رجال الشيخين غير محمد بن عبد اللّٰه بن عمار وهو ثقة حافظ احتج به النسائى. عبد ...ـقفـى: هـو عبد الوهاب بن عبد المجيد بن الصلت، وعبيد اللّٰه بن عمر: هو ابن حَفْصِ بْنِ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّاب ...رجه البخارى "5819" فى اللباس: باب اشتمال الصماء، عن محمد بن بشار، عن عبد الوهاب الثقفى، بإسناده عن أبى ...: نَهَى النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الملامسة والمنابذة، وعن صلاتين: بعد الفجر حتى ترتفع الشمس، وبعد العصر ...الشمس، وان يحتبى بالثوب الواحد ليس على فرجه منه شيء بينه وبين السماء، وأن يشتمل الصماء .وأخرجه أحمد ...5، والبخارى "584" فى مواقيت الصلاة: باب الصلاة بعد الفجر حتى ترتفع الشمس، و "588" باب لا يتحرى الصلاة ...شمس، وابن ماجه "3560" فى اللباس: باب ما نهى عنه من اللباس، من طرق عن عبيد اللّٰه بن عمر، بهذا الإسناد.

ضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اشتمال صماء سے منع کیا ہے۔

ذِكْرُ الْإِبَاحَةِ اَنْ يُصَلِّيَ الصَّلَوَاتِ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ

یلئے یہ بات مباح ہونے کا تذکرہ کہ وہ ایک ہی کپڑے میں کئی نمازیں ادا کر لے

(سندحدیث): اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ يُوسُفَ، قَالَ: حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ
ِد الْاَعْلٰى، قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ اَبِي سَلَمَةَ،

یث): رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ مُتَوَشِّحًا بِهِ. (1:4)

ضرت عمر بن ابوسلمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک کپڑے میں نماز ادا کرتے ہوئے دیکھا
طور پر لپیٹا ہوا تھا۔

ذِكْرُ كَيْفِيَّةِ صَلَاةِ الْمَرْءِ اِذَا صَلّٰى فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ

جب آدمی ایک کپڑا پہن کر نماز ادا کرتا ہے تو نماز کی کیفیت کا تذکرہ

(سندحدیث): اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِي عَوْنٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ، قَالَ:
حَازِمٍ، وَوَكِيعٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ اَبِي سَلَمَةَ،
یث): اَنَّهُ رَاَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ فِي بَيْتِ اُمِّ سَلَمَةَ وَاضِعًا
قِهِ. (1:4)

ضرت عمر بن ابوسلمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو سیدہ اُم سلمہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں ایک کپڑے
ہوئے دیکھا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے دونوں کنارے اپنے کندھوں پر رکھے ہوئے تھے۔

سناده صحيح على شرطهما. نصر بن على: هو الجهضمي. وأخرجه أحمد 4/26 من طريق سفيان، والترمذي
: باب ما جاء في الثوب الواحد، من طريق الليث، كلاهما عن هشام بن عروة، بهٰذا الإسناد. وعندهما "مشتملًا به"

سناده قوي، يعقوب بن حميد صدوق لا بأس به، وباقي السند رجاله رجال الشيخين. ابن أبي حازم: هو عبد العزيز
ة بن دينار. وأخرجه أحمد 4/26 عن وكيع، بهٰذا الإسناد. وأخرجه مسلم "517" في الصلاة: باب الصلاة في ثوب
، وابن ماجه "1049" في إقامة الصلاة: باب الصلاة في الثوب الواحد، من طريقين عن وكيع، به. وزادا بعد قوله
متوشحًا به. وأخرجه مالك 1/140، والبخاري "355" و"356" في الصلاة: باب الصلاة في الثوب الواحد ملتحفًا
2، في القبلة: باب الصلاة في الثوب الواحد، والبغوي "512" و"513" من طرق عن هشام عن عروة، به.

ذِکْرُ وَصْفِ وَضْعِ الْمَرْءِ طَرَفَ الثَّوْبِ عَلٰی عَاتِقِهٖ اِذَا صَلّٰی فِیْهِ

(ایک کپڑا اوڑھ کر) نماز ادا کرتا ہے تو اس کے کنارے کو کندھے پر رکھنے کے طریقے کا تذکرہ

2… – (سندحدیث): اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الذُّهْلِيُّ، قَالَ: … بْنُ عَامِرٍ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ اَبِيْ سَلَمَةَ،

(…حدیث):اَنَّهٗ دَخَلَ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَآهُ يُصَلِّيْ فِيْ ثَوْبٍ وَاحِدٍ قَدْ خَالَفَ …

… (1:4)

﴿ حضرت عمر بن ابوسلمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے تو انہوں نے نبی … ایک ہی کپڑے میں نماز ادا کرتے ہوئے دیکھا جس کے کناروں کو آپ نے مخالف سمت میں ڈالا ہوا تھا۔

ذِکْرُ الْاِبَاحَةِ لِلْمَرْءِ اَنْ يُصَلِّيَ فِي الْقَمِيْصِ الْوَاحِدِ بَعْدَ اَنْ يَزُرَّهٗ

آدمی کیلئے یہ بات مباح ہونے کا تذکرہ کہ وہ ایک قمیض پہن کر نماز ادا کر لے جبکہ اس نے اس پر بٹن لگایا ہوا ہو

22… – (سندحدیث): اَخْبَرَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ اِسْمَاعِيْلَ، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عُمَرَ الْعَدَنِيُّ، … عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُوْسَى بْنِ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ رَبِيْعَةَ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ،

(…ن حدیث):قُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنِّيْ اَكُوْنُ فِي الصَّيْدِ فَاُصَلِّيْ وَلَيْسَ عَلَيَّ اِلَّا قَمِيْصٌ وَاحِدٌ، قَالَ:

2…– إسناده صحيح على شرط البخاري . وأخرجه الطحاوي في "شرح معاني الآثار" 1/379 من طريق أبي داوُد، عن … الإسناد . ولم يقل: قد خالف بين طرفيه .وأخرجه البخاري "354" عن عبيد الله بن موسى، ومسلم "517" "279" من … د بن زيد، وعبد الرزاق "1365" عن معمر والثوري، أربعتهم عن هشام بن عروة، به .وأخرجه أحمد 4/27، ومسلم … 2"، وأبو داوُد "628" في الصلاة: باب جماع أبواب ما يصلى فيه، والطحاوي 1/379 من طريق الليث، عن يحيى بن … بي أمامة أسعد بن سهل، عن عمر بن أبي سلمة.

22…– إسناده حسن، موسى بن إبراهيم ذكره البخاري في "تاريخه" 7/279، وروى عنه عبد الرحمٰن بن أبي الموال، … بن خالد، وعبد العزيز الدراوردي، وذكره المؤلف في "الثقات" وأخرج ابن خزيمة حديثه في "صحيحه"، وقال ابن … وسط، وباقي رجاله ثقات .وأخرجه الشافعي 1/63 – 64، وأبو داوُد "632"، وابن خزيمة "777" و"778"، والحاكم … البغوي "517" من طرق عن عبد العزيز بن محمد –وهو الدراوردي، بهذا الإسناد .وأخرجه الشافعي، وأحمد 4/49 … سائي 2/70، والبغوي من طرق عن عطاف بن خالد المخزومي، عن موسى بن إبراهيم، به . وقد جاء في رواية عطاف … سماع موسى بن إبراهيم من سلمة .وأخرجه الطحاوي في "شرح معاني الآثار" 1/380 من طريق يحيى بن أبي قبيلة، عن … ، فقال: عن موسى بن محمد بن إبراهيم، عن أبيه، عن سلمة.

بِشَوْكَةٍ . (4: 3)

حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے عرض کیا: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! بعض اوقات میں شکار کے لیے اور میں ایسی حالت میں نماز ادا کرتا ہوں' میرے جسم پر صرف ایک قمیض ہوتی ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم واگرچہ کانٹے کے ذریعے ہی لگاؤ۔

ذِكْرُ الْإِبَاحَةِ لِلْمُصَلِّيْ اَنْ يُصَلِّيَ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ

نمازی کیلئے یہ بات مباح ہونے کا تذکرہ کہ وہ ایک کپڑے میں نماز ادا کرے

2 - (سندحدیث): اَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ سَعِيْدِ بْنِ سِنَانٍ، قَالَ: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ اَبِي بَكْرٍ، عَنْ مَالِكٍ، عَنِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ،

حدیث): اَنَّ رَجُلًا سَاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّلَاةِ فِيْ ثَوْبٍ وَاحِدٍ، فَقَالَ رَسُوْلُ لّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَوَلِكُلِّكُمْ ثَوْبَانِ . (4: 33)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک کپڑے میں نماز ادا کرنے کے بارے لیا: تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کیا تم میں سے ہر ایک کے پاس دو کپڑے ہوتے ہیں؟

ذِكْرُ خَبَرٍ ثَانٍ يُصَرِّحُ بِاِبَاحَةِ مَا ذَكَرْنَاهُ

سری روایت کا تذکرہ جو ہمارے ذکر کردہ مفہوم کے مباح ہونے کی صراحت کرتی ہے

2 - (سندحدیث): اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْاَزْدِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، قَالَ: انُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ،

حدیث): اَنَّ رَجُلًا قَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اَيُصَلِّيْ اَحَدُنَا فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ؟ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى يهِ وَسَلَّمَ: اَوَكُلُّكُمْ يَجِدُ ثَوْبَيْنِ ، فَقَالَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ لِلَّذِيْ سَاَلَهُ: اَتَعْرِفُ اَبَا هُرَيْرَةَ، هُوَ يُصَلِّيْ فِيْ ثَوْبٍ

2- إسناده صحيح على شرطهما، وهو في "الموطأ" 1/140. ومن طريق مالك أخرجه: البخاري "358" في الصلاة: ة في الثوب الواحد ملتحفًا به، ومسلم "515" "275" في الصلاة باب الصلاة في ثوب واحد وصفة لبسه، وأبو داؤد صلاة: باب جماع أبواب ما يصلى فيه، والنسائي 2/69- 70 في القبلة: باب الصلاة في الثوب الواحد، والبيهقي 23، والبغوي "511". وأخرجه أحمد 2/285 و345، وعبد الرزاق "1364"، والطحاوي في "شرح معاني الآثار" طرق عن ابن شهاب، عن أبي سلمة بن عبد الرحمٰن، عن أبي هريرة. وأخرجه أحمد 2/501 من طريق محمد بن عمرو، ، به.

- إسناده صحيح على شرطهما. وأخرجه أحمد 2/238 - 239، والحميدي "937"، وابن ماجه "1047" في إقامة اب الصلاة في الثوب الواحد، وابن الجارود "170" من طريق سفيان، بهذا الإسناد. وصححه ابن خزيمة شجب: خشبات موثقة تنصب، فينشر عليها الثياب.

موْضُوْعَةٌ عَلَى الْمِشْجَبِ . (4: 33)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! کیا ہم میں سے کوئی شخص
ں نماز ادا کرسکتا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم سب کے پاس دو کپڑے ہیں؟
ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے اس شخص سے یہ فرمایا جس نے ان سے یہ سوال کیا تھا' کیا تم ابو ہریرہ کو جانتے ہو؟ بعض اوقات وہ
ں نماز ادا کررہا ہوتا ہے حالانکہ اس کے کپڑے کھونٹی پر لٹکے ہوئے ہوتے ہیں۔

کْرُ الْخَبَرِ الْمُدْحِضِ قَوْلَ مَنْ زَعَمَ اَنَّ هٰذَا الْخَبَرَ تَفَرَّدَ بِهٖ اَبُوْ هُرَيْرَةَ

ت کا تذکرہ جو اس شخص کے موقف کو غلط ثابت کرتی ہے جو اس بات کا قائل ہے کہ اس
روایت کو نقل کرنے میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ منفرد ہیں

– (سند حدیث): اَخْبَرَنَا بَكْرُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ سَعِيْدٍ الطَّاحِيُّ الْعَابِدُ بِالْبَصْرَةِ، قَالَ: حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ
ضَمِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُلَازِمُ بْنُ عَمْرٍو، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَدْرٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ، عَنْ اَبِيْهِ،

حدیث): جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَا تَرٰى فِي الصَّلَاةِ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ؟
كُمْ يَجِدُ ثَوْبَيْنِ . (4: 33)

قیس بن طلق اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا۔ اس نے عرض
ے میں نماز ادا کرنے کے بارے میں آپ کی کیا رائے ہے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: کیا تم میں سے ہر ایک
تے ہیں؟

ذِكْرُ الْخَبَرِ الدَّالِّ عَلَى السَّبَبِ الَّذِى مِنْ اَجْلِهٖ اَبَاحَ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةَ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ

اس روایت کا تذکرہ جو اس سبب پر دلالت کرتی ہے جس کی وجہ سے

– إسناده صحيح. وأخرجه أحمد 4/22، وأبو داوُد "629"، والطبراني "8245"، والطحاوی 1/379، والبيهقی
طرق عن ملازم بن عمرو، بهٰذا الإسناد –وذكر بعضهم فيه قصة. وأخرجه أحمد 4/23 من طريق محمد بن جابر، عن
ر، به. وأخرجه أحمد 4/22، والطحاوی 1/379 من طريق يحيى بن أبی كثيرٍ، عن عيسى بن خيثم "وقد تحرف فی
ی الطحاوی إلی: عثمان بن خيثم" والطيالسی "1098" من طريق أيوب بن عتبة، كلاهما عن قيس بن طلق، به. ولفظ
سئل رسول اللّٰه صلى اللّٰه عليه وسلم: أيصلی الرجل فی ثوب واحد؟ فسكت حتى حضرت الصلاة، فصلى فی ثوب
ن كتفيه.

نبی اکرم ﷺ نے ایک کپڑے میں نماز ادا کرنے کو مباح قرار دیا ہے

2 – (سندحدیث): اَخْبَرَنَا اَبُوْ خَلِيْفَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ شَبِيْبٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَاصِمٌ الْاَحْوَلُ، وَاَيُّوبُ، وَحَبِيبُ بْنُ الشَّهِيدِ، وَهِشَامٌ، عَنِ ابْنِ سِيْرِيْنَ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ،

حدیث):اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ الصَّلَاةِ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ، فَقَالَ: دُ ثَوْبَيْنِ فَلَمَّا كَانَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ قَالَ: اِذَا وَسَّعَ اللّٰهُ فَوَسِّعُوا، رَجُلٌ جَمَعَ عَلَيْهِ ثِيَابَهُ، صَلّٰى فِيْ فِيْ اِزَارٍ وَقَمِيصٍ، فِيْ اِزَارٍ وَقَبَاءٍ، فِيْ سَرَاوِيلَ وَرِدَاءٍ، فِيْ سَرَاوِيلَ وَقَمِيصٍ، فِيْ سَرَاوِيلَ وَقَبَاءٍ.

(33 :4)

شَامٌ: وَاَحْسَبُهُ قَالَ: وَتُبَّانٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ سے ایک کپڑے میں نماز ادا کرنے کے بارے میں دریافت پ نے دریافت کیا: کیا تم میں سے ہر ایک کے پاس دو کپڑے ہوتے ہیں؟ جب حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ (کی رمانہ آیا' تو انہوں نے ارشاد فرمایا: جب اللہ تعالیٰ کشادگی عطا کرے تو تم لوگ کشادگی کو اختیار کرو۔ آدمی اپنے کپڑے کو یعنی دو مختلف چیزوں کو پہن کر نماز ادا کرے) وہ تہبند اور چادر میں' یا تہبند اور قمیض میں' یا تہبند اور قباء میں' یا شلوار اور چادر ور قمیض میں' یا شلوار اور قباء میں نماز ادا کرے۔

نامی راوی کہتے ہیں: میرا خیال ہے انہوں نے پاجامے کا ذکر بھی کیا تھا۔

ذِكْرُ وَصْفِ مَا يَعْمَلُ الْمُصَلِّيْ بِثَوْبِهِ الْوَاحِدِ اِذَا صَلّٰى فِيْهِ

ریقے کا تذکرہ کہ جب آدمی ایک کپڑے میں نماز ادا کرے گا تو اس کو (کیسے لپیٹے گا؟)

2 – (سندحدیث): اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ مُوْسٰى بِعَسْكَرِ مُكْرَمٍ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُطَعِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، قَالَ: اَخْبَرَنَا اَبُو الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

ن حدیث):مَنْ صَلّٰى فِيْ ثَوْبٍ فَلْيَعْطِفْ عَلَيْهِ

2– إسناده صحيح، رجاله ثقات رجال الصحيح. أيوب: هو ابن أبي تميمة السختياني، وهشام: هو ابن حسان أخرجه البخاري (365) في الصلاة: باب الصلاة في القميص والسراويل والتُّبان والقباء، عن سليمان بن حرب، عن د، عن أيوب، بهذا الإسناد. وأخرجه الدارقطني 1/282 من طريق يزيد بن زريع، عن هشام، به. وأخرج المرفوع منه /2، ومسلم (515) (276) من طريق إسماعيل بن إبراهيم عن أيوب، وأحمد 2/495، والطحاوي في "شرح معاني /1 من طريق أبي معاوية محمد بن خازم عن عاصم، وأحمد 2/498 من طريق يزيد بن هارون عن هشام، والطحاوي طريق عبد الله بن بكير عن هشام، وأحمد 2/499 من طريق خالد الحذاء، أربعتهم عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي

...رت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
...ک کپڑے میں نماز ادا کرتا ہے اسے اس کو اپنے اوپر اوڑھ لینا چاہیے''۔

...کْرُ وَصْفِ الْعَطْفِ الَّذِی یَعْمَلُهُ الْاِنْسَانُ بِثَوْبِهٖ اِذَا صَلّٰی فِیْهِ

...ھنے کے اس طریقے کا تذکرہ جب آدمی ایک کپڑے میں نماز ادا کرے گا تو اس کے ساتھ ایسا کرے گا

...(سندحدیث): اَخْبَرَنَا عِـمْـرَانُ بْـنُ فَضَالَةَ الشَّعِیرِیُّ بِالْمَوْصِلِ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، ...عَاصِمٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَزْرَةُ بْنُ ثَابِتٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو [illegible]، قَالَ:

...ث):صَلّٰی بِنَا جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ فِیْ ثَوْبٍ وَاحِدٍ قَدْ [illegible]اَلَفَ بَیْنَ طَرَفَیْهِ، وَقَالَ: اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ...وَسَلَّمَ صَلَّاهَا كَذٰلِكَ . (4: 33)

...ضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما نے ایک کپڑے میں ہمیں نماز پڑھائی جس ...ں نے مخالف سمت میں (کندھوں پر) ڈالے ہوئے تھے۔انہوں نے یہ بات ارشاد فرمائی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی ...ائی ہے۔

ذِكْرُ الْاِبَاحَةِ لِلْمَرْءِ اَنْ یُصَلِّیَ فِیْ اِزَارٍ وَاحِدٍ عِنْدَ عَدَمِ الْقُدْرَةِ عَلٰی غَیْرِهٖ مِنَ الثِّیَابِ

...لیے یہ بات مباح ہونے کا تذکرہ کہ وہ دوسرا کپڑا میسر نہ ہونے کی صورت میں ایک تہہ بند میں نماز ادا کرے

...(سندحدیث): اَخْبَـرَنَـا ابْـنُ خُـزَیْـمَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُوْ قُدَامَةَ عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِیْدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا

...جاله ثقات رجال الشيخين غير محمد بن يحيى القطعي فمن رجال مسلم. محمد بن بكر: هو ابن عثمان البُرساني.
...3/32 عن محمد بن بكر البُرساني، بهذا الإسناد. والطحاوي في "شرح معاني الآثار" 1/381 من طريق أبي عاصم،
... ولفظه عندهما "فليتعطّف به." (3) تحرفت هذه النسبة في الأصل إلى: السعري، والتصحيح من "التقاسيم"
...شعيري نسبة إما لبيع الشعير، أو إلى باب الشعير محلة معروفة بالكرخ من غربي بغداد، واسمه عمران بن موسى
...طيب في "تاريخه" 12/268: كان ناسكًا، تاركًا للدنيا وكان ثقة، سكن الموصل فنسب إليها، وبلغني أنه مات بها
...ث مئة. قلت: روى له ابن حبان حديثين، هذا أحدهما، والآخر سيرد برقم (7397) وفيه التصريح بأنه سمعه منه

...سناده صحيح على شرطهما. أبو عاصم: هو الضحاك بن مخلد النبيل.

الْقَطَّانُ، عَنْ سُفْيَانَ، قَالَ: حَدَّثَنِى اَبُوْ حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ:
حديث): كَانَ رِجَالٌ يُصَلُّوْنَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَاقِدِى اُزُرِهِمْ عَلٰى اَعْنَاقِهِمْ
بْيَانِ، فَيُقَالُ لِلنِّسَاءِ : لَا تَرْفَعْنَ رُءُ وسَكُنَّ حَتّٰى يَسْتَوِىَ الرِّجَالُ . (4: 50)

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں نماز ادا کرتے تھے۔ انہوں نے بچوں ے تہبند گردن میں باندھے ہوئے ہوتے تھے' تو خواتین کو یہ حکم دیا گیا' تم اس وقت تک (سجدے سے) سر کو نہ اٹھانا یدھے (ہوکر بیٹھ نہیں جاتے)

ذِكْرُ جَوَازِ الصَّلَاةِ لِلْمَرْءِ فِى الثَّوْبِ الْوَاحِدِ

آدمی کیلئے ایک کپڑے میں نماز ادا کرنے کے جائز ہونے کا تذکرہ

2 – (سندحدیث): اَخْبَرَنَا حَامِدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شُعَيْبٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُوْنُسَ، قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ اَبِىْ سَلَمَةَ، اَنَّهُ قَالَ:
حديث): رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّىْ فِىْ ثَوْبٍ وَاحِدٍ مُشْتَمِلًا بِهٖ . (5: 8)

حضرت عمر بن ابوسلمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک کپڑے میں نماز ادا کرتے ہوئے دیکھا نے اشتمال کے طور پر لپیٹا ہوا تھا۔

ذِكْرُ الْاَمْرِ بِالِاتِّشَاحِ فِى الثَّوْبِ الْوَاحِدِ اِذَا صَلَّى الْمَرْءُ فِيْهِ

اس بات کا حکم ہونے کا تذکرہ کہ جب آدمی ایک کپڑے میں نماز ادا کرے تو اسے توشیح کے طور پر لپیٹ لے

2 – (سندحدیث): اَخْبَرَنَا ابْنُ سَلْمٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ،

2– إسناده صحيح على شرطهما . سفيان: هو الثورى، وأبو حازم: هو سلمة بن دينار الأعرج. وهو في "صحيح ابن 7) . وأخرجه النسائى 2/70 فى القبلة: باب الصلاة فى الإزار، عن عُبيد الله بن سعيد، بهٰذا الإسناد . وأخرجه البخارى صلاة: باب إذا كان الثوب ضيقًا، عن مسدد، عن يحيى، به . وأخرجه أحمد 5/331، والبخارى (814) فى الأذان: باب رشدها، و (1215) فى العمل فى الصلاة: باب إذا قيل للمصلى تقدم أو انتظر فانتظر فلا بأس، ومسلم (441) فى ب أمر النساء المصليات وراء الرجال أن لا يرفعن رؤوسهن من السجود حتى يرفع الرجال، وأبو داوٗد (630) فى ب الرجل يعقد الثوب فى قفاه ثم يصلى، والطبرانى (5964) من طرق عن سفيان، به . وأخرجه الطبرانى (5937) من ن إبراهيم، عن مبشر بن مكسر، عن أبى حازم، به مختصوهٰذا إسناد حسنبشر بن مكسر: قَالَ اَبُوْ حَاتِمٍ: لا بأس به.

اده صحيح على شرطهما . وقد تقدم برقم (2291) و (2292) و (2293) .

اده صحيح، عبد الرحمٰن بن إبراهيم: هو الملقب بدُحَيم، وهو ثقة من رجال البخارى، ومن فوقه ثقات من رجال الشيخين.

وْزَاعِيُّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، قَالَ:

ریث): قَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اَيُصَلِّي الرَّجُلُ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ؟ فَقَالَ: لِيَتَوَشَّحْ بِهِ، ثُمَّ

(78

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص نے عرض کی: یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! کیا کوئی شخص ایک کپڑے میں

ے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اسے چاہئے' توشح کے طور پر اسے لپیٹ لے اور پھر اس میں نماز ادا کر لے۔

لْاَمْرِ لِلْمُصَلِّيْ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ بِالْمُخَالَفَةِ بَيْنَ طَرَفَيْهِ عَلٰى عَاتِقِهِ

احُ فِيْهِ مِنْ غَيْرِ الْمُخَالَفَةِ بَيْنَ طَرَفَيْهِ لَا يَخْلُوْ مِنَ السَّدْلِ اَوِ اشْتِمَالِ الصَّمَّاءِ

ات کا حکم ہونے کا تذکرہ کہ جب وہ ایک کپڑا پہن کے نماز ادا کرے تو اس کے کنارے مخالف

ھے پر رکھ لے کیونکہ مخالف سمت میں کندھے پر کنارے ڈالے بغیر توشح کے طور پر لپیٹنے میں

'' کی صورت پائی جائیگی یا اشتمال صماء کی صورت پائی جائے گی (اور یہ دونوں ممنوع ہیں)

- (سند حدیث): اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْاَزْدِيُّ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، اَخْبَرَنَا عَبْدُ

رَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

یث): اِذَا صَلّٰى اَحَدُكُمْ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ فَلْيُخَالِفْ بَيْنَ طَرَفَيْهِ عَلٰى عَاتِقِهِ. (1: 78)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

شخص ایک کپڑے میں نماز ادا کرتا ہے' تو اسے اس کے کنارے مخالف سمت میں کندھے پر رکھ لینے چاہئیں۔''

مَا يَعْمَلُ الْمَرْءُ عِنْدَ صَلَاتِهِ اِذَا كَانَ مَعَهُ ثَوْبٌ وَاحِدٌ غَيْرُ وَاسِعٍ

ذکرہ کہ جب آدمی کے پاس صرف ایک کپڑا ہو اور وہ بڑا نہ ہو' تو اسے کیا کرنا چاہیے؟

سناده صحيح على شرطهما. وهو في "مصنف عبد الرزاق" (1374)، ومن طريقه أخرجه أحمد 2/266. وأخرجه 427 و520، وأبو داوُد (627) في الصلاة: باب جماع أبواب ما يصلى فيه، والطحاوي 1/381 من طريق هشام القطّان، والبخاري (360) في الصلاة: باب إذا صلى في الثوب الواحد فليجعل على عاتقيه، ومن طريقه البغوي شيبان، ثلاثتهم عن يحيى بن أبي كثير، بهذا الاسناد.

سناده حسن، فليح -وهو ابن سليمان الخزاعي- فيه كلام، مع أنه من رجال الشيخين، وباقي رجال السند ثقات ح. وهو في "صحيح ابن خزيمة" (767)، وقد تحرف فيه "سريج بن النعمان" إلى: شريح عن النعمان. وفي أوله جه البخاري (361) في الصلاة: باب إذا كان الثوب ضيقًا، عن يحيى بن صالح، عن فليح، به. وأخرج مسلم د: باب حديث جابر الطويل وقصة أبي اليسر، وأبو داوُد (634) في الصلاة: باب إذا كان الثوب ضيقًا يتزر به.

2305 - (سندحدیث): اَخْبَرَنَا ابْنُ خُزَيْمَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ، حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ، حَدَّثَنَا
ح، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْحَارِثِ،
(متن حدیث):اَنَّهُ اَتٰى جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ، فَقَالَ جَابِرٌ: خَرَجْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ
ض اَسْفَارِهِ، فَجِئْتُ لَيْلَةً لِبَعْضِ اَمْرِىْ فَوَجَدْتُهُ يُصَلِّيْ وَعَلَيَّ ثَوْبٌ وَاحِدٌ اشْتَمَلْتُ بِهِ، وَصَلَّيْتُ اِلٰى جَنْبِهِ،
مَّا انْصَرَفَ قَالَ: مَا السُّرٰى يَا جَابِرُ؟ فَاَخْبَرْتُهُ، فَقَالَ: يَا جَابِرُ، مَا هٰذَا الْاِشْتِمَالُ الَّذِىْ رَاَيْتُ؟ فَقُلْتُ: كَانَ
وَاحِدًا ضَيِّقًا، فَقَالَ: اِذَا صَلَّيْتَ وَعَلَيْكَ ثَوْبٌ وَاحِدٌ، فَاِنْ كَانَ وَاسِعًا فَالْتَحِفْ بِهِ، وَاِنْ كَانَ ضَيِّقًا فَاتَّزِرْ بِهِ
(78:1)

سعید بن حارث بیان کرتے ہیں: وہ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما کی خدمت میں حاضر ہوئے تو حضرت جابر رضی اللہ عنہ
بتایا: میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ سفر کر رہا تھا۔ ایک رات میں کسی معاملے کے بارے میں آپ کی خدمت میں حاضر ہوا تو میں
آپ کو نماز پڑھتے ہوئے پایا میرے جسم پر ایک کپڑا تھا جسے میں نے اشتمال کے طور پر لپیٹا ہوا تھا۔ میں آپ کے پہلو میں کھڑا ہو
نماز ادا کرنے لگا' جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز مکمل کی تو آپ نے ارشاد فرمایا: تمہیں کیا کام ہے۔ میں نے آپ کو بتایا تو نبی
م صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے جابر! یہ تم نے اشتمال کے طور پر کس طرح کپڑا پہنا ہوا ہے جو میں دیکھ رہا ہوں۔ میں نے عرض کی: یہ ایک
کپڑا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم نماز ادا کرنے لگو اور تمہارے جسم پر ایک کپڑا ہو تو اگر تو وہ کشادہ ہو تو تم اسے
ف کے طور پر پہن لو اگر وہ تنگ ہو تو تم اس کا تہبند باندھ لو۔

ذِكْرُ الْاِخْبَارِ عَنْ جَوَازِ صَلَاةِ الْمَرْءِ فِى الثَّوْبِ الْوَاحِدِ عِنْدَ الْعَدَمِ

اس بات کی اطلاع کا تذکرہ (اضافی کپڑے کی) عدم موجودگی میں ایک کپڑے میں نماز ادا کرنا آدمی کیلئے جائز ہے

2306 - (سندحدیث): اَخْبَرَنَا اَبُوْ خَلِيْفَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ شَبِيْبٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ،
ل: حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْاَحْوَلُ، وَاَيُّوْبُ، وَحَبِيْبُ بْنُ الشَّهِيْدِ، وَهِشَامٌ، عَنِ ابْنِ سِيْرِيْنَ، عَنْ اَبِىْ
يْرَةَ،
(متن حدیث):اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ الصَّلَاةِ فِى الثَّوْبِ الْوَاحِدِ، فَقَالَ:
كُلُّكُمْ يَجِدُ ثَوْبَيْنِ
فَلَمَّا كَانَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ، قَالَ: اِذَا وَسَّعَ اللّٰهُ فَوَسِّعُوْا، جَمَعَ رَجُلٌ عَلَيْهِ ثِيَابَهُ فَصَلَّى الرَّجُلُ فِىْ اِزَارٍ
دَاءٍ، فِىْ اِزَارٍ وَقَمِيْصٍ، فِىْ اِزَارٍ وَقَبَاءٍ، فِىْ سَرَاوِيْلَ وَرِدَاءٍ، فِىْ سَرَاوِيْلَ وَقَمِيْصٍ، فِىْ سَرَاوِيْلَ وَقَبَاءٍ.

2306- إسناده صحيح. وهو مكرر (2298).

مْ نَحْسَبُهُ قَالَ: وَتُبَّان . (3: 65)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک کپڑے میں نماز ادا کرنے کے بارے میں دریافت
نے ارشاد فرمایا: کیا تم میں سے ہر ایک کے پاس دو کپڑے ہیں؟
ت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کا عہد خلافت آیا' تو انہوں نے ارشاد فرمایا: جب اللہ تعالیٰ نے گنجائش عطا کر دی ہے' تو تم
یار کرو۔ آدمی اپنے کپڑوں کو جمع کرلے (یعنی دو مختلف طرح کی چیزیں پہنے) آدمی تہبند اور چادر میں' یا تہبند اور
اور قباء میں نماز ادا کرے یا شلوار اور قباء میں نماز ادا کرے یا شلوار اور قمیض میں' یا شلوار اور قباء میں نماز ادا کرے۔
راوی کہتے ہیں: میرا خیال ہے روایت میں یہ الفاظ بھی ہیں یا جاے (نماز ادا کرے)

ذِكْرُ الْإِبَاحَةِ لِلْمَرْءِ اَنْ يُصَلِّيَ الصَّلَاةَ عَلَى الْحَصِيرِ

آدمی کیلئے یہ بات مباح ہونے کا تذکرہ کہ وہ چٹائی پر نماز ادا کرے

- (سندحدیث): اَخْبَرَنَا بَكْرُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ سَعِيدٍ الْعَابِدُ، قَالَ: حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ، قَالَ: حَدَّثَنَا
سَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي اَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ،
يث): اَنَّهُ دَخَلَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَآهُ يُصَلِّي عَلٰى حَصِيرٍ يَسْجُدُ عَلَيْهِ . (4: 1)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے' تو انہوں نے نبی
ب چٹائی پر نماز ادا کرتے ہوئے دیکھا۔ آپ اس پر سجدہ کررہے تھے۔

ذِكْرُ الْإِبَاحَةِ لِلْمُصَلِّيْ اَنْ يُصَلِّيَ عَلَى الْبُسُطِ

آدمی کیلئے یہ بات مباح ہونے کا تذکرہ کے وہ بچھونے پر نماز ادا کرے

- (سندحدیث): اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْاَزْدِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، قَالَ:
عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ اَبِي التَّيَّاحِ، قَالَ: سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ:

رجاله ثقات رجال الشيخين غير أبي سفيان –وهو طلحة بن نافع– فقد قرنه البخاري بآخر واحتج به مسلم. نصر
هضمي، عيسى بن يونس: هو ابن أبي إسحاق السبيعي. وأخرجه الترمذي (332) في الصلاة: باب ما جاء في الصلاة
ن نصر بن علي، بهذا الإسناد. ولفظه عنده "اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صلّى على حصير."وأخرجه مسلم (519)
لاة: باب الصلاة في ثوب واحد وصفة لبسه، من طريقين عن عيسى بن يونس، به –بلفظ المؤلف وزاد: ورأيته يصلي
وشحًا به. وأخرجه برقم (661) في المساجد: باب جواز الجماعة في النافلة والصلاة على حصير، عن إسحاق بن
سى بن يونس– بقصة الصلاة على الحصير. وأخرجه أحمد 3/59، ومسلم (519) (285)، و (661)، وابن ماجه
امة الصلاة: باب الصلاة على الخمرة، وابن خزيمة (1004)، والبيهقي 2/421 من طرق عن الأعمش، به – لفظ
ؤلف، ولفظ البقية كالترمذي.

(متن حدیث): كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخَالِطُنَا حَتّٰى يَقُوْلَ لِاَخٍ لِي صَغِيْرٍ: يَا اَبَا عُمَيْرٍ، مَا فَعَلَ النُّغَيْرُ؟ وَنُضِحَ بِسَاطٌ لَنَا، فَصَلّٰى عَلَيْهِ. (1:4)

❁❁ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے ساتھ گھل مل جایا کرتے تھے یہاں تک کہ آپ میرے چھوٹے بھائی سے یہ فرمایا کرتے تھے: اے ابوعمیر! تمہاری چڑیا کا کیا حال ہے۔

ہم نے اپنی چٹائی آپ کے لئے بچھادی تو آپ نے اس پر نماز ادا کی۔

ذِكْرُ الْبَيَانِ بِاَنَّ هٰذِهِ الصَّلَوَاتِ كَانَتْ بِعَقِبِ طَعَامٍ طَعِمَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ الْاَنْصَارِ

اس بات کے بیان کا تذکرہ یہ نمازیں اس کھانے کے بعد تھیں جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انصار کے ہاں کھایا تھا

2309 - (سند حدیث): اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ مَوْلٰى ثَقِيْفٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا سَوَّارُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْعَنْبَرِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ عَنْ اَنَسِ بْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ

(متن حدیث): اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَارَ اَهْلَ بَيْتٍ مِنَ الْاَنْصَارِ فَطَعِمَ عِنْدَهُمْ طَعَامًا فَلَمَّا اَرَادَ اَنْ يَخْرُجَ اَمَرَ بِمَكَانٍ مِنَ الْبَيْتِ فَنُضِحَ لَهُ عَلٰى بِسَاطٍ فَصَلّٰى عَلَيْهِ وَدَعَا لَهُمْ. (1:4)

❁❁ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم انصار کے گھر میں ملنے کے لئے تشریف لے گئے۔ آپ نے ان کے ہاں کھانا کھایا جب آپ نے وہاں سے واپس آنے کا ارادہ کیا' تو آپ کے حکم کے تحت گھر کے ایک حصے میں آپ کے لئے چٹائی بچھائی گئی۔ آپ نے اس پر نماز ادا کی اور ان (گھر والوں کے لئے) دعا کی۔

ذِكْرُ جَوَازِ صَلَاةِ الْمَرْءِ عَلَى الْخُمْرَةِ

اوڑھنی پر آدمی کی نماز کے جائز ہونے کا تذکرہ

2308- إسناده صحيح على شرطهما. أبو التيّاح: هو يزيد بن حميد الضّبَعي. وأخرجه النسائي في "اليوم والليلة" (335) عن إسحاق بن إبراهيم، بهذا الإسناد- ولم يذكر فيه قصة الصلاة على البساط. وأخرجه كما عند المؤلف أحمد 3/119، والترمذي (333) في الصلاة: باب ما جاء في الصلاة على البسط، من طريق وكيع، به. وأخرجه كذلك أحمد 3/171 عن محمد بن جعفر، عن شعبة، (190) من طريق موسى بن سعيد، كلاهما عن أبي التياح، به. وأخرجه أحمد 3/212، والبخاري (6203) في الأدب: باب الكنية للصبي وقبل أن يولد للرجل، ومسلم (659) في المساجد: باب جواز الجماعة في النافلة، و (2150) في الآداب: باب استحباب تحنيك المولود عند ولادته..، والبيهقي 5/203.

2309- إسناده صحيح على شرطهما غير سوار العنبري وهو ثقة. وأخرجه البخاري (6080) في الأدب: باب الزيارة ومن زار قوما فطَعِمَ عندهم، ومن طريقه البغوي (3005) عن محمد بن سلام، عن عبد الوهاب، بهذا الإسناد. وأهل البيت من الأنصار: هم أهل عتبان بن مالك، كما حققه الحافظ في "الفتح" 10/500.

www.islamicurdubooks.com

– (سندحدیث): اَخْبَرَنَا حَامِدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شُعَيْبٍ، حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ اَبِیْ مُزَاحِمٍ، حَدَّثَنَا اَبُو
نْ سِمَاكٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ،
دیث):اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي عَلَى الْخُمْرَةِ .(5: 10)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم چٹائی پر نماز ادا کر لیتے تھے۔

ذِكْرُ الْإِبَاحَةِ لِلْمَرْءِ اَنْ يُصَلِّيَ الصَّلَاةَ عَلَى الْخُمْرَةِ

آدمی کیلئے یہ بات مباح ہونے کا تذکرہ کہ وہ اوڑھنی پر نماز ادا کرے

– (سندحدیث): اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْجُنَيْدِ بِبُسْتَ، قَالَ: حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ، قَالَ:
حْوَصِ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ:
حدیث): كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي عَلَى الْخُمْرَةِ .(4: 1)

حضرت عبداللہ بن عباس بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم چٹائی پر نماز ادا کر لیتے تھے۔

ذِكْرُ خَبَرٍ ثَانٍ يُصَرِّحُ بِصِحَّةِ مَا ذَكَرْنَاهُ

وسری روایت کا تذکرہ جو ہمارے ذکر کردہ مفہوم کے صحیح ہونے کی صراحت کرتی ہے

– (سندحدیث): اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عِيسَى بْنِ السَّكَنِ الْبَلَدِيُّ بِوَاسِطَ، قَالَ: حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ

– إسناده حسن في الشواهد . أبو الأحوص: هو سلام بن سُليم، وسماك: وهو ابنُ حرب، حسن الحديث إلا أن في
كرمة اضطرابًا، وباقي رجاله ثقات . وأخرجه أبو يعلى (2357) عن خلف بن هشام، عن أبي الأحوص، بهذا الإسناد .
د 1/269 و309 و320 و358، وأبو يعلى (2703) ، والبيهقي 2/421 من طريق زائدة، عن سماك، به . والخُمرة،
وسكون الميم: قال الطبراني: هو مصلى صغير يُعمل من سعف النخل، سُميت بذلك لسترها الوجه والكفين من حر
ا، فإن كانت كبيرة سميت حصيرًا.
– هو مكرر ما قبله. وأخرجه الترمذي (331) في الصلاة: باب ما جاء في الصلاة على الخمرة، عن قتيبة بن سعيد،
وقال: حديث ابن عباس حديث حسن صحيح . وأخرجه أحمد 1/232 و273، وابن خزيمة (1005) ، والبيهقي
4 من طريق زمعة بن صالح، عن سلمة بن وهرام، عن عكرمة، عن ابن عباس أن النبي صلى الله عليه وسلم صلّى على بساط.
2– حديث صحيح، زكريا بن الحكم الرسعني، ذكره ابن حبان في "الثقات" 8/255 وقال: هو من أهل رأس عين،
زيد بن هارون وعبد الله بن بكر السهمي وأهل العراق، حدثنا عنه أبو عروبة، مات برأس عين سنة ثلاث وخمسين
ن يخضب رأسه ولحيته . وذكره السمعاني في "الأنساب" 6/119، ومن فوقه ثقات رجال الشيخين، أبو حَصين: هو
اصم الأسدي، وأبو عبد الرحمٰن السُّلمي: هو عبد الله بن حبيب بن رُبَيّعة . وأخرجه الطبراني في "الكبير" 23/(482)
له بن عمر القواريري، وأبو يعلى 131/1 عن أبي خيثمة زهير بن حرب، كلاهما عن وهب بن جرير، بهذا الإسناد .
بعتان قويتان لزكريا الرّسعني، فالحديث عن أم حبيبة صحيح . وفي الباب عَنْ مَيْمُوْنَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ري (333) و (379) و (381) ، ومسلم (513) ، وأبو داؤد (656) ، والنسائي 2/57، وابن ماجه (1028) من طريق
دَّادِ بْنِ الْهَادِ، عَنْ خالته مَيْمُوْنَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يصلى على الخمرة.

الْحَكَمِ الرَّسْعَنِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِي حَصِينٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ وَثَّابٍ، بِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السُّلَمِيِّ، عَنْ اُمِّ حَبِيبَةَ،

(متن حدیث): اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّيْ عَلَى الْخُمْرَةِ. (4:1)

سیدہ اُمِّ حبیبہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم چٹائی پر نماز ادا کر لیتے تھے۔

ذِكْرُ خَبَرٍ قَدْ يُوهِمُ غَيرَ الْمُتَبَحِّرِ فِيْ صِنَاعَةِ الْعِلْمِ اَنَّ الْاَرْضَ كُلَّهَا طَاهِرَةٌ يَّجُوْزُ لِلْمَرْءِ الصَّلَاةُ عَلَيْهَا

س روایت کا تذکرہ جس نے اس شخص کو غلط فہمی کا شکار کیا جو علم حدیث میں مہارت نہیں رکھتا (اور وہ اس بات کا قائل ہے) کہ تمام زمین پاک ہے آدمی کیلئے اس پر نماز ادا کرنا جائز ہے

2313 - (سندحدیث): اَخْبَرَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ اِسْمَاعِيلَ، قَالَ: حَدَّثَنَا اعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنِ الْعَلَاءِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:

(متن حدیث): فُضِّلْتُ عَلَى الْاَنْبِيَاءِ بِسِتٍّ: اُعْطِيتُ جَوَامِعَ الْكَلِمِ، وَنُصِرْتُ بِالرُّعْبِ، وَاُحِلَّتْ لِيَ ئِمُ، وَجُعِلَتْ لِيَ الْاَرْضُ طَهُورًا وَمَسْجِدًا، وَاُرْسِلْتُ اِلَى الْخَلْقِ كَافَّةً، وَخُتِمَ بِيَ النَّبِيُّونَ. (4: 39)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''مجھے دیگر انبیاء پر چھ حوالے سے فضیلت دی گئی ہے۔ مجھے جامع تعلیم کلمات عطا کئے گئے ہیں رعب کے ذریعے میری مدد کی گئی ہے اور میرے لئے مال غنیمت کو حلال قرار دیا گیا ہے۔ میرے لئے تمام روئے زمین کو طہارت کے حصول کا ذریعہ اور نماز ادا کرنے کی جگہ قرار دیا گیا ہے اور مجھے تمام مخلوق کی طرف مبعوث کیا گیا ہے اور میرے ذریعے انبیاء کے سلسلے کو ختم کر دیا گیا ہے''۔

ذِكْرُ الْخَبَرِ الْمُصَرِّحِ بِاَنَّ قَوْلَهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: جُعِلَتْ لِيَ الْاَرْضُ طَهُورًا وَمَسْجِدًا اَرَادَ بِهِ بَعْضَ الْاَرْضِ لَا الْكُلَّ

س روایت کا تذکرہ جو اس بات کی صراحت کرتی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان ''میرے لیے

2313– إسناده صحيح على شرط مسلم . موسى بن إسماعيل: هو أبو سلمة التبوذكي، والعلاء : هو العلاء بن عبد الرحمٰن عقوب الحُرَقي .وأخرجه مسلم (523) (5) في أول كتاب المساجد، والترمذي 4/123 في السير: باب ما جاء في الغنيمة، هقي 2/433 و9/5، والبغوي (3617) من طرق عن إسماعيل بن جعفر، بهٰذا الإسناد .وأخرجه أحمد 2/411–412 عن عبد من بن إبراهيم، عن العلاء ، به .وأخرجه ابن ماجه (567) في الطهارة: باب ما جاء في السبب، من طريق عبد العزيز بن أبي حازم ماعيل بن جعفر، كلاهما عن العلاء ، به مختصرًا بلفظ "جُعلت لي الأرض مسجدًا وطهورًا."

...ہارت کے حصول کا ذریعہ اور نماز ادا کرنے کی جگہ بنادیا گیا ہے'' اس سے آپ کی مراد زمین کا کچھ حصہ ہے ساری زمین مراد نہیں ہے

... - (سندحدیث): اَخْبَرَنَا اَبُو يَعْلى، قَالَ: حَدَّثَنَا الْمُقَدَّمِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا ... حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:

...حدیث): اِذَا لَمْ تَجِدُوا اِلَّا مَرَابِضَ الْغَنَمِ وَمَعَاطِنَ الْاِبِلِ فَصَلُّوا فِي مَرَابِضِ الْغَنَمِ، وَلَا تُصَلُّوا فِي ... . (4: 39)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

...تمہیں (نماز ادا کرنے کے لئے) صرف بکریوں کا باڑا یا اونٹوں کے بیٹھنے کی جگہ ملے' تو تم بکریوں کے باڑے ...زادا کرلو لیکن اونٹوں کے بیٹھنے کی جگہ پر نماز ادا نہ کرو۔''

ذِكْرُ وَصْفِ التَّخْصِيصِ الْاَوَّلِ الَّذِي يَخُصُّ عُمُومَ تِلْكَ اللَّفْظَةِ الَّتِي تَقَدَّمَ ذِكْرُنَا لَهَا

...پہلی تخصیص کی صفت کا تذکرہ جس کے ذریعے ان الفاظ کے عموم کو خاص کیا گیا ہے جن الفاظ کا ہم نے پہلے ذکر کیا ہے

2... - (سندحدیث): اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ مُوسٰى عَبْدَانُ، حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ الْعَسْكَرِيُّ، ... الزَّمِنُ، قَالَا: حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ اَشْعَثَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ،

...ن حدیث): اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى اَنْ يُصَلّٰى بَيْنَ الْقُبُورِ . (3: 29)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے قبروں کے درمیان نماز ادا کرنے سے منع کیا ہے۔

...ذِكْرُ التَّخْصِيصِ الثَّانِي الَّذِي يَخُصُّ عُمُومَ اللَّفْظَةِ الَّتِي ذَكَرْنَاهَا قَبْلُ

...سری تخصیص کا تذکرہ جس کے ذریعے ہمارے ذکر کردہ الفاظ کے عموم کو خاص کیا گیا ہے

23... - (سندحدیث): اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُعَاذٍ الْعَقَدِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ

23...- إسناده صحيح على شرطهما . هشام بن حسان، ومحمد: هو ابن سيرين، وقد تقدم تخريجه برقم (1386) و (1702).

23...- رجاله ثقات رجال الصحيح إلا ان فيه عنعنة الحسن، وقد تقدم تخريجه برقم (1699) .ونزيد هنا: وأخرجه أبو ...(2...) من طريق محمد بن المثنى أبي موسى الزمن، بهذا الإسناد.

يادٍ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى الْاَنْصَارِيُّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ
وَسَلَّمَ:
يث):اَلْاَرْضُ كُلُّهَا مَسْجِدٌ اِلَّا الْحَمَّامَ وَالْمَقْبَرَةَ . (3: 29)
ضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
قبرستان کے علاوہ تمام روح زمین نماز ادا کرنے کی جگہ ہے۔''

ذِكْرُ التَّخْصِيصِ الثَّالِثِ الَّذِي يَخُصُّ عُمُومَ قَوْلِهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: جُعِلَتْ لِيَ الْاَرْضُ كُلُّهَا مَسْجِدًا

تخصیص کا تذکرہ جس کے ذریعے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان کے عموم کو خاص کیا گیا ہے ''میرے لیے تمام روئے زمین کو مسجد بنادیا گیا ہے''

(سندحدیث): اَخْبَرَنَا اَبُوْ يَعْلٰى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ،
حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ:
يث): اِذَا لَمْ تَجِدُوا اِلَّا مَرَابِضَ الْغَنَمِ، وَمَعَاطِنَ الْاِبِلِ، فَصَلُّوْا فِي مَرَابِضِ الْغَنَمِ، وَلَا تُصَلُّوْا فِي

(3: 29)
ضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:
یں (نماز ادا کرنے کے لئے) صرف بکریوں کا باڑا یا اونٹوں کے بیٹھنے کی جگہ ملتی ہے تو تم بکریوں کے باڑے میں
نٹوں کے بیٹھنے کی جگہ پر نماز ادا نہ کرو۔''

ذِكْرُ خَبَرٍ يَخُصُّ عُمُومَ اللَّفْظَةِ الَّتِي تَقَدَّمَ ذِكْرُنَا لَهَا قَبْلُ

ریت کا تذکرہ جو ان الفاظ کے عموم کو خاص کرتی ہے جس کا ذکر ہم پہلے کر چکے ہیں

(سندحدیث): اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِي عَوْنٍ الرَّيَّانِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ،
فْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ اَشْعَثَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ:
يث):نَهَى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّلَاةِ بَيْنَ الْقُبُوْرِ . (4: 39)
ضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے قبروں کے درمیان نماز ادا کرنے سے منع کیا ہے۔

إسناده صحيح، وقد تقدم تخريجه برقم (1700)، وسيأتي برقم (2321). وهو في "صحيح ابن خزيمة" (791).
إسناده صحيح على شرطهما، وهو مكرر (2314).
رجاله ثقات رجال الشيخين غير هناد بن السري، وهو ثقة من رجال مسلم، وقد تقدم برقم (2315).

ذِكْرُ الْخَبَرِ الْمُدْحِضِ قَوْلَ مَنْ زَعَمَ اَنَّ هٰذَا الْخَبَرَ تَفَرَّدَ بِهٖ حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ اَشْعَثَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ

ت کا تذکرہ جو اس شخص کے موقف کو غلط ثابت کرتی ہے جو اس بات کا قائل ہے کہ اشعث ملک کے حوالے سے اس روایت کو نقل کرنے میں حفص بن غیاث نامی راوی منفرد ہے

2 – (سندحدیث): اَخْبَرَنَا الْمُفَضَّلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ الْجَنَدِيُّ اَبُوْ سَعِيْدٍ الشَّيْخُ الصَّالِحُ
: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ زِيَادٍ اللَّحْجِيُّ *، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُوْ قُرَّةَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ خَيْثَمَةَ بْنِ
نِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو،
سُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الصَّلَاةِ فِي الْمَقْبَرَةِ. (4: 39)

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے قبرستان میں نماز ادا کرنے سے منع کیا ہے۔

ذِكْرُ خَبَرٍ يُصَرِّحُ بِصِحَّةِ مَا ذَكَرْنَاهُ

اس روایت کا تذکرہ جو ہمارے ذکر کردہ مفہوم کے صحیح ہونے کی صراحت کرتی ہے

23 – (سندحدیث): اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا حِبَّانُ بْنُ مُوْسٰى، قَالَ: اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ،
الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيْدَ بْنِ جَابِرٍ، قَالَ: حَدَّثَنِيْ بُسْرُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا اِدْرِيْسَ الْخَوْلَانِيَّ،
سَمِعْتُ وَاثِلَةَ بْنَ الْاَسْقَعِ، يَقُوْلُ: سَمِعْتُ اَبَا مَرْثَدٍ الْغَنَوِيَّ، يَقُوْلُ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
لُ:
ن حديث): لَا تَجْلِسُوا عَلَى الْقُبُوْرِ، وَلَا تُصَلُّوْا اِلَيْهَا. (4: 39)

حضرت ابومرثد غنوی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:
روں پر بیٹھو نہیں اور ان کی طرف رُخ کر کے نماز ادا نہ کرو۔"

23– رجاله ثقات إلا أن فيه عنعنة الأعمش وابن جريج، على بن زياد اللحجى نسبه إلى لحج من بلاد اليمن، روى عن
ى عنه جمع، وهو مستقيم الحديث. انظر "اللباب" 3/129، وأبو قرة: هو موسى بن طارق الزبيدى ثقة روى له النسائى،
على شرطهما. وفى الباب عن ابن عمر عند الترمذى (346)، وابن ماجه (746) وفى سنده زيد بن جبيرة، وهو ضعيف
جه ابن ماجه (747) عن ابن عمر، عن عمر مرفوعًا، وفيه أبو صالح كاتب الليث وهو ضعيف، وانظر الحديث (2316).
23– إسناده صحيح، رجاله ثقات على شرطهما غير صحابى الحديث فقد خرج له مسلم. واسم أبى مرثد: كنّاز بن
يربوع بن طريف بن خرشة بن عبيد بن سعد بن عوف بن كعب بن جلان بن غنم بن غنى بن أعصر بن سعد بن قيس عيلان،
حمزة بن عبد المطلب، وكان تربه، شهد هو وابنه مرثد بدرًا، توفى فى خلافة أبى بكر الصديق رضى الله عنه سنة إحدى

...كْرُ خَبَرٍ يُصَرِّحُ بِتَخْصِيصِ عُمُومِ تِلْكَ اللَّفْظَةِ الَّتِي ذَكَرْنَاهَا قَبْلُ

...ت کا تذکرہ جو ہمارے ذکر کردہ الفاظ کے عموم کے خاص ہونے کی صراحت کرتی ہے

- (سندحدیث): اَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى السَّخْتِيَانِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ، قَالَ: ...وَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ ... عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

...دیث): الْاَرْضُ كُلُّهَا مَسْجِدٌ اِلَّا الْمَقْبَرَةَ وَالْحَمَّامَ .(4: 39)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

...ن اور حمام کے علاوہ تمام روئے زمین نماز ادا کرنے کی جگہ ہے۔''

ذِكْرُ الزَّجْرِ عَنِ الصَّلَاةِ فِي الْمَقَابِرِ بَيْنَ الْقُبُورِ

قبروں کے درمیان' قبرستان میں نماز ادا کرنے کی ممانعت کا تذکرہ

- (سندحدیث): اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ مُوسَى، قَالَ: حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ الْعَسْكَرِيُّ، ...مُثَنّٰى، قَالَا: حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ اَشْعَثَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ،

...دیث): اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى اَنْ يُصَلّٰى بَيْنَ الْقُبُورِ .(2: 3)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے قبروں کے درمیان نماز ادا کرنے سے منع کیا ہے۔

...كْرُ الْخَبَرِ الْمُدْحِضِ قَوْلَ مَنْ زَعَمَ اَنَّ هٰذَا الْخَبَرَ تَفَرَّدَ بِهِ اَشْعَثُ

...ت کا تذکرہ جو اس شخص کے موقف کو غلط ثابت کرتی ہے' جو اس بات کا قائل ہے: اس روایت کو نقل کرنے میں اشعث نامی راوی منفرد ہے

- (سندحدیث): اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ هُذَيْلٍ الْقَصَبِيُّ بِوَاسِطَ، قَالَ: حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ ...بِنْتِ اِسْحَاقَ الْاَزْرَقِ، حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ اَشْعَثَ، وَعِمْرَانَ بْنِ حُدَيْرٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ

...دیث): اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الصَّلَاةِ اِلَى الْقُبُورِ .(2: 3)

إسناده صحيح، أبو كامل الجحدري: هو فضيل بن حسين بن طلحة، وهو ثقة من رجال مسلم، ومن فوقه على ...

...تقدم برقم (2316).

تقدم تخريجه برقم (2315). والقصبي: نسبة إلى القصب، ويقال لواسط: واسط القصب، لأنها كانت قبل أن يبنيها

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے قبروں کی طرف رُخ کر کے نماز ادا کرنے سے منع کیا ہے۔

ذِكْرُ الزَّجْرِ عَنِ الصَّلَاةِ اِلَى الْقُبُورِ وَالْجُلُوسِ عَلَيْهَا

...ں کی طرف منہ کر کے نماز ادا کرنے اور ان پر بیٹھ کر نماز ادا کرنے کی ممانعت کا تذکرہ

2... – (سندحدیث): اَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوْسَى السَّخْتِيَانِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيْدِ النَّرْسِيُّ، ...نَا ابْنُ الْمُبَارَكِ، قَالَ: اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ بُسْرَ بْنَ عُبَيْدِ اللّٰهِ ...عَنْ اَبِىْ اِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ، عَنْ وَّاثِلَةَ بْنِ الْاَسْقَعِ، عَنْ اَبِىْ مَرْثَدٍ الْغَنَوِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ...لَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ:

...ن حدیث): لَا تَجْلِسُوا عَلَى الْقُبُورِ، وَلَا تُصَلُّوْا اِلَيْهَا. (2: 3)

حضرت واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ' حضرت ابو مرثد غنوی رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد ...ئے سنا ہے: قبروں پر بیٹھو نہیں اور ان کی طرف رُخ کر کے نماز ادا نہ کرو۔

ذِكْرُ الزَّجْرِ عَنِ اتِّخَاذِ الْمَرْءِ الْقُبُوْرَ مَسَاجِدَ لِلصَّلَاةِ فِيْهَا

اس بات کی ممانعت کا تذکرہ کہ آدمی قبروں کو مساجد بنالے اور نماز ادا کرے

2... – (سندحدیث): اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُثَنّٰى، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُوْ خَيْثَمَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا عُثْمَانُ ...حَدَّثَنَا زَائِدَةُ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ شَقِيقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:

...ن حدیث): مِنْ شَرِّ النَّاسِ مَنْ تُدْرِكُهُ السَّاعَةُ، وَمَنْ يَّتَّخِذِ الْقُبُوْرَ مَسَاجِدَ. (2: 76)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

...وں میں سے سب زیادہ برے وہ لوگ ہیں' جنہیں قیامت پالے گی (یعنی جن پر قیامت قائم ہوگی) اور وہ لوگ ...و قبروں کو مساجد بنا لیتے ہیں''۔

23...– رجاله ثقات، وقد تقدم برقم (2320).

23...– إسناده حسن، عاصم: وهو ابن أبي النجود صدوق، وحديثه في "الصحيحين" مقرون، وباقي رجال السند على ...و خيثمةُ: هو زهير بن حرب، وعثمان بن عمر: هو ابن فارس العبدى، وزائدة: هو ابن قدامة الثقفي. وأخرجه أحمد 43...، والطبراني (10413)، والبزار (3420) من طرق عن زائدة، بهٰذا الإسناد. وصححه ابن خزيمة (789)، وزادوا ...دركه الساعة": وهم أحياء. وعلق البخاري في "صحيحه" 13/14 القسم الأول منه، عن أبي عوانة، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ أَبِى ...ن مسعود. وأخرجه أحمد 1/454 عن عفّان، والبزار (3421) عن أبي داوُد الطيالسي، كلاهما عن قيس بن الربيع، عن ...ن إبراهيم النخعي، عن عَبيدة السلْماني، عن ابن مسعود

ذِكْرُ بَعْضِ الْعِلَّةِ الَّتِي مِنْ اَجْلِهَا زُجِرَ عَنِ الصَّلَاةِ فِي الْقُبُورِ

اس بعض علت کا ذکر جس کی وجہ سے قبروں کے درمیان نماز ادا کرنے سے منع کیا گیا ہے

2326 - (سندحدیث): اَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِدْرِيسَ الْاَنْصَارِيُّ، قَالَ: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ اَبِي بَكْرٍ، عَنْ
لِكٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:
(متن حدیث): قَاتَلَ اللّٰهُ الْيَهُودَ اتَّخَذُوا قُبُورَ اَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدَ. (2: 76)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''اللہ تعالیٰ یہودیوں کو برباد کرے جنہوں نے اپنے انبیاء کی قبروں کو مساجد بنالیا تھا۔''

ذِكْرُ لَعْنِ اللّٰهِ جَلَّ وَعَلَا مَنِ اتَّخَذَ قُبُورَ الْاَنْبِيَاءِ مَسَاجِدَ

اللہ تعالیٰ کا ان لوگوں پر لعنت کرنے کا تذکرہ جنہوں نے انبیاء کی قبروں کو مساجد بنالیا

2327 - (سندحدیث): اَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى بْنِ مُجَاشِعٍ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا اَسْبَاطُ
نُ مُحَمَّدٍ، عَنِ ابْنِ اَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
سَلَّمَ قَالَ:
(متن حدیث): لَعَنَ اللّٰهُ قَوْمًا اتَّخَذُوا قُبُورَ اَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدَ. (1: 6)

2326- إسناده صحيح على شرطهما. وهو فى "الموطأ" (321) برواية محمد بن الحسن. وأخرجه من طريق مالك: البخارى 43) فى الصلاة، ومسلم (530) (20) فى المساجد: باب النهى عن ابناء المساجد على القبور ..، وأبو داوُد (3227) فى جنائز: باب فى البناء على القبر، والنسائى فى الوفاة كما فى "التحفة" 10/40، وأحمد 2/518، والبيهقى .4/80 لفظ أحمد "لعن لّٰه اليهود والنصارى ."وأخرجه أحمد 2/284 و285 و366 و396 و453-454 و518، ومسلم (530) (20)، والنسائى 4/9-96 فى الجنائز: باب اتخاذ القبور مساجد، من طرق عن ابن شهاب الزهرى، بهٰذا الإسناد نحوه. وأخرجه مسلم (530) 2) من طريق عبيد الله بن الأصمّ، عن يزيد بن الأصم، عن أبى هريرة مرفوعًا نحوه.

2327- إسناده صحيح على شرطهما. ابن أبى عروبة: هو سعيد، وقد سمع منه أسباط بن محمد قبل اختلاطه، صرح بذٰلك امام أحمد فيما نقله عنه الحافظ ابن رجب فى "شرح علل الترمذى" .2/568 وأخرجه النسائى 4/95 فى الجنائز: باب اتخاذ بور مساجد، وفى "الكبرى" كما فى "التحفة" 11/412 من طريق خالد بن الحارث، عن سعيد (تحرف فى المطبوع من "السنن سغرى" إلى: شعبة)، عن قتادة، بهٰذا الإسناد. وخالد بن الحارث سمع من سعيد قبل الاختلاط. وأخرجه أحمد 6/146 و252 من ريق محمد بن جعفر ومحمد بن بكر البرسانى، كلاهما عن سعيد بن أبى عروبة، به. ومحمد بن بكر سمع من سعيد قبل اختلاطه. خرجه أحمد 6/34 و229 و274 و275، والدارمى 1/326، والبخارى (435) و (3453) و (4443) و (5815)، والنسائى 2/4- 41 من طريق ابن شهاب الزهرى، عن عبيد الله بن عبد الله بن عتبة، عن عائشة، نحوه. وأخرجه أحمد 6/80 و121 255، والبخارى (1330) و (1390) و (4441)، ومسلم (529)، والبغوى (508) من طريق هلال بن أبى حميد، عن عروة بن بير، عن عائشة، نحوه.

www.islamicurdubooks.com

سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

ان لوگوں پر لعنت کرے جنہوں نے اپنے انبیاء کی قبروں کو مساجد بنالیا تھا۔“

ن بِاَنَّ الْقُبُورَ اِذَا نُبِشَتْ، وَاُقْلِبَ تُرَابُهَا، جَائِزٌ حِيْنَئِذٍ الصَّلَاةُ عَلٰى ذٰلِكَ الْمَوْضِعِ وَاِنْ كَانَ فِي الْبِدَايَةِ فِيْهِ قُبُوْرٌ

ے بیان کا تذکرہ کہ جب قبر کو اکھاڑ دیا جائے اور اس کی مٹی کو برابر کرلیا جائے اس جگہ پر نماز ادا کرنا جائز ہوجاتا ہے اگرچہ وہاں پہلے قبریں موجود رہی ہوں

— (سندحدیث): اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُثَنّٰى، قَالَ: حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مِهْرَانَ السَّبَّاكُ، قَالَ:
وَارِثِ بْنُ سَعِيْدٍ، عَنْ اَبِي التَّيَّاحِ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، قَالَ:

دیث):لَمَّا قَدِمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِيْنَةَ نَزَلَ فِيْ عُلْوِ الْمَدِيْنَةِ فِيْ حَيٍّ يُقَالُ لَهُ: بْنِ عَوْفٍ، فَاَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْهِمْ اَرْبَعَ عَشْرَةَ لَيْلَةً، ثُمَّ اَرْسَلَ اِلٰى مَلَاِ بَنِي ؤُوا مُتَقَلِّدِيْنَ سُيُوْفَهُمْ، قَالَ اَنَسٌ: فَكَاَنِّيْ اَنْظُرُ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى رَاحِلَتِهِ، رِدْفُهُ، وَمَلَاُ بَنِي النَّجَّارِ حَوْلَهُ حَتّٰى اَلْقٰى بِفِنَاءِ اَبِيْ اَيُّوْبَ، فَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُ اَدْرَكَتْهُ الصَّلَاةُ، وَيُصَلِّيْ فِيْ مَرَابِضِ الْغَنَمِ، ثُمَّ اِنَّهُ اَمَرَ بِبِنَاءِ الْمَسْجِدِ، فَاَرْسَلَ اِلٰى مَلَاِ بَنِي اؤُوا، فَقَالَ: يَا بَنِي النَّجَّارِ، ثَامِنُوْنِيْ بِحَائِطِكُمْ هٰذَا؟ قَالُوْا: لَا، وَاللّٰهِ لَا نَطْلُبُ ثَمَنَهُ، مَا هُوَ اِلَّا اِلَى سٌ: فَكَانَ فِيْهِ مَا اَقُوْلُ لَكُمْ: كَانَتْ فِيْهِ قُبُوْرُ الْمُشْرِكِيْنَ، وَكَانَ فِيْهِ نَخْلٌ وَحَرْثٌ - فَاَمَرَ رَسُوْلُ

— إسناده صحيح، جعفر بن مهران السباك، روى عن جمع وروى عنه جمع، وأورده ابن أبي حاتم 2/491 فلم يذكر عديلا، وذكره المؤلف في "ثقاته"، ومن فوقه على شرطهما. أبو التياح: هو يزيد بن حميد الضبعي. وهو في "مسند أبي). وأخرجه أحمد 3/211-212، والطيالسي (2085)، والبخاري (428) في الصلاة: باب هل تنبش قبور مشركي ذ مكانها مساجد، و (1868) في فضائل المدينة: باب حرم المدينة، و (2106) في البيوع: باب صاحب السلعة أحق 277) في الوصايا: باب إذا وقفت جماعة أرضًا مشاعة، و (2774) باب وقف الأرض للمسجد، و (2779) باب إذا لا نطلب ثمنه إلا إلى الله فهو جائز، و (3932) في مناقب الأنصار: باب مقدم النبي صلى الله عليه وسلم وأصحابه لم (524) (9) في المساجد: باب ابتناء مسجد النبي صلى الله عليه وسلم، وأبو داوُد (453) في الصلاة: باب في والنسائي 2/39-40 في المساجد: باب نبش القبور واتخاذ أرضها مسجدًا، والبيهقي 2/438، والبغوي (3765) ن عبد الوارث، بهٰذا الإسناد. بعض روايات البخاري مختصرة. وأخرجه أبو داوُد (454)، وابن ماجه (742) في اب أين يجوز بناء المسجد، من طريقين عن حماد بن سلمة، عن أبي التياح، به، مختصرًا. وأخرجه البخاري (234) في أبوال الإبل والدواب والغنم ومرابضها، و (429) في الصلاة: باب الصلاة في مرابض الغنم، ومسلم (524) (10)، 35) في الصلاة: باب ما جاء في الصلاة في مرابض الغنم وأعطان الإبل، من طرق عن شعبة، عن أبي التياح، عَنْ اَنَسٍ اَنَّ ه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يصلي في مرابض الغنم قبل أن يُبنى المسجد.

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقُبُوْرِ الْمُشْرِكِيْنَ فَنُبِشَتْ، وَبِالْحَرْثِ فَسُوِّيَ، وَبِالنَّخْلِ فَقُطِعَتْ، فَوَضَعُوا النَّخْلَ
ـجِدِ، وَجَعَلُوْا عِضَادَتَيْهِ حِجَارَةً، قَالَ: فَجَعَلُوْا يَنْقُلُوْنَ ذٰلِكَ الصَّخْرَ وَهُمْ يَرْتَجِزُوْنَ، وَرَسُوْلُ اللّٰهِ
لَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَهُمْ، وَهُمْ يَقُوْلُوْنَ: اللّٰهُمَّ لَا خَيْرَ اِلَّا خَيْرُ الْاٰخِرَةْ فَاغْفِرْ لِلْاَنْصَارِ وَالْمُهَاجِرَةْ. (4: 39)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ منورہ تشریف لائے' تو آپ نے مدینہ منورہ
ے میں بنو عمرو بن عوف نامی ایک قبیلے میں پڑاؤ کیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم وہاں چودہ دن تک مقیم رہے' پھر آپ نے بنونجہ کے
م بھجوایا۔ وہ لوگوں اپنی تلواریں (گردنوں میں) لٹکا کر آئے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: یہ آج بھی منظر میری
۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی سواری پر سوار تھے اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ آپ کے پیچھے بیٹھے ہوئے تھے بنونجار کا ایک گروہ آپ
' یہاں تک کہ آپ حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ کے مکان کے پاس تشریف لے آئے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو جہاں بھی
وجاتا تھا۔ آپ نماز ادا کر لیتے تھے' آپ بکریوں کے باڑے میں نماز ادا کر لیتے تھے' پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد کی تعمیر کا
ں نے بنونجار کچھ افراد کو پیغام بھجوایا وہ لوگ آئے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے بنونجار! اپنے اس باغ کی قیمت میرے
و۔ ان لوگوں نے عرض کی: جی نہیں اللہ کی قسم! ہم اس کی قیمت آپ سے نہیں لیں گے۔ یہ صرف اللہ تعالیٰ کی رضا کے
ضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: اس باغ میں کیا تھا۔ وہ میں تمہیں بتاتا ہوں۔ اس میں کچھ مشرکین کی قبریں تھیں
ے درخت تھے اور کھیت تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کے تحت مشرکین کی قبریں برابر کر دی گئیں۔ کھیت کو برابر کر دیا گیا' اور
رخت کو مسجد میں قبلہ کی سمت میں رکھ دیا گیا' اور ان کے دونوں طرف پتھر لگا دیئے گئے۔ راوی کہتے ہیں: لوگ پتھر نقل
ور ساتھ ہی یہ رجز پڑھتے تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بھی ان لوگوں کے ساتھ تھے یہ حضرات یہ کہتے تھے۔
ے اللہ! بھلائی صرف آخرت کی بھلائی ہے' تو انصار اور مہاجرین کی مغفرت کر دے۔''

كْرُ الْاِبَاحَةِ لِلْمُصَلِّيْ اَنْ يُّصَلِّيَ فِيْ ثَوْبِ النِّسَاءِ اِذَا لَمْ يَكُنْ فِيْهِ اَذًى

لیئے یہ بات مباح ہونے کا تذکرہ کہ وہ خاتون کے کپڑے (یعنی چادر وغیرہ کو) اوپر لے کر نماز ادا کر لے جبکہ اس پر کوئی گندگی نہ لگی ہو

2 - (سند حدیث): اَخْبَرَنَا حَامِدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شُعَيْبِ الْبَلْخِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُوْنُسَ، قَالَ:
انُ، عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَدَّادِ بْنِ الْهَادِ، عَنْ مَيْمُوْنَةَ،
ن حدیث): اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰى وَعَلَيْهِ مِرْطٌ لِبَعْضِ نِسَائِهِ، وَعَلَيْهَا بَعْضُهُ.
سُفْيَانُ: اُرَاهُ قَالَ: وَهِيَ حَائِضٌ. (4: 1)

2- إسناده صحيح على شرطهما. سفيان: هو ابن عيينة، وأبو إسحاق الشيباني: هو سليمان بن أبي سليمان. وأخرجه
/6، والحميدي (313)، وأبو داوٗد (369) في الطهارة: باب في الرخصة في ذلك، وابن ماجه (653) في الطهارة: باب
ي ثوب الحائض، والطبراني في "الكبير" 24/ (9)

یدہ میمونہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز ادا کر رہے ہوتے تھے اور آپ پر آپ کی ازواج میں سے کسی کی
ر) ہوتا تھا اور اس چادر کا بعض حصہ اس خاتون پر ہوتا تھا۔
ں راوی کہتے ہیں: میرا خیال ہے روایت میں یہ الفاظ ہیں ''اور وہ خاتون اس وقت حیض کی حالت میں ہوتی تھی۔''

رُ الْاِبَاحَةِ لِلْمَرْءِ اَنْ يُصَلِّيَ فِي لُحُفِ نِسَائِهِ اِذَا لَمْ يَكُنْ فِيهَا اَذًى

آدمی کیلئے یہ بات مباح ہونے کا تذکرہ کہ وہ اپنی بیوی کے لحاف میں نماز ادا کرے جبکہ اس میں کوئی گندگی نہ لگی ہو

- (سندحدیث): اَخْبَرَنَا اَبُوْ خَلِيفَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبِيْ مُعَاذُ بْنُ
دَّثَنَا اَشْعَثُ بْنُ سَوَّارٍ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيقٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ:
یث): كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي لُحُفِنَا . (1:4)
یدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے لحاف میں نماز ادا کر دیتے تھے۔

كْرُ الْاِبَاحَةِ لِلْمَرْءِ اَنْ يُصَلِّيَ فِي الثَّوْبِ الَّذِي جَامَعَ فِيهِ امْرَاَتَهُ

دمی کیلئے یہ بات مباح ہونے کا تذکرہ کہ وہ ایسے کپڑے میں نماز ادا کرلے جس میں اس نے اپنی بیوی کے ساتھ صحبت کی تھی

- (سندحدیث): اَخْبَرَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو الْوَلِيدِ، قَالَ: حَدَّثَنَا لَيْثٌ، عَنْ يَزِيدَ

هٰكذا رواه ابن حبان فاثبت أنه صلى الله عليه وسلم كان يصلى فى لحف نسائه، وخالفه أصحاب السنن وغيرهم،
تهم أنه كان لا يصلى فى اللحف، فقد أخرجه أبو داوٗد (367) فى الطهارة: باب الصلاة فى شُعُر النساء ، و (645)
ب الصلاة فى شُعر النساء ، والبيهقى 2/409–410 عن عبيد الله بن معاذ، عن أبيه، عن الأشعث، عن محمد بن
د الله بن شقيق، عن عائشة قالت: كان رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يصلى فى شُعُرنا أو لحُفنا . قال عبيد الله:
إسناد صحيح، وسيرد عند المصنف برقم (2336) .وأخرجه النسائى 8/217 فى الزينة: باب اللحف، والترمذى
ۃ: باب فى كراهية الصلاة فى لحف النساء ، والبيهقى 2/409–410 من طرق عن أشعث –وهو ابن عبد الملك–
يرينَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيقٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وسلم لا يصلى فى لحف نسائه . وقال
ٍ حسن صحيح.
إسناده صحيح . أبو الوليد: هو الطيالسى هشام بن عبد الملك، وليث: هو ابن سعد، وسويد بن قيس: هو التُّجيبى
ه أحمد 6/427، وأبو داوٗد (366) فى الطهارة: باب الصلاة فى الثوب الذى يصيب أهله فيه، والنسائى 1/155
ب المنى يصيب الثوب، وابن ماجه (540) فى الطهارة: باب الصلاة فى الثوب الذى يجامع فيه، والطبرانى /23
ى 2/410 من طرق عن الليث، بهٰذا الإسناد . وصححه ابن خزيمة (776) .وأخرجه أحمد 6/325، والطبرانى
408) ، والبيهقى 2/410 من طرق عن يزيد بن أبى حبيب، به. وصححه ابن خزيمة (776) .

ب، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ حُدَيْجٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ اَبِي سُفْيَانَ، عَنْ اُخْتِهِ اُمِّ حَبِيْبَةَ زَوْجِ
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،

حديث):اَنَّهُ سَاَلَهَا: هَلْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي الثَّوْبِ الَّذِي يُجَامِعُهَا فِيْهِ؟
، اِذَا لَمْ يَرَ فِيْهِ اَذًى . (1:4)

حضرت معاویہ بن ابوسفیان رضی اللہ عنہ اپنی بہن سیّدہ اُمّ حبیبہ رضی اللہ عنہا جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ محترمہ ہیں' کے بارے میں
تے ہیں: انہوں نے ان سے دریافت کیا: کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اسی کپڑے میں نماز ادا کر لیتے تھے جس میں آپ نے اس
تھ صحبت کی ہوتی تھی' تو سیّدہ اُمّ حبیبہ رضی اللہ عنہا نے جواب دیا: جی ہاں (اس وقت) جب آپ کو اس میں کوئی نجاست نظر

رُ الْبَيَانِ بِاَنَّ قَوْلَ اُمِّ حَبِيْبَةَ: اِذَا لَمْ يَرَ فِيْهِ اَذًى ، اَرَادَتْ بِهٖ غَيْرَ الْمَنِيِّ

کے بیان کا تذکرہ کہ "سیّدہ ام حبیبہ رضی اللہ عنہا کا یہ فرمان: "جب آپ اس میں کوئی گندگی نہیں دیکھتے تھے" اس سے ان کی مراد وہ گندگی ہے جو منی کے علاوہ ہو

2 - (سندحديث): اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُثَنّٰى، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَسْمَاءَ،
مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُوْنٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا وَاصِلٌ الْاَحْدَبُ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ النَّخَعِيِّ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ يَزِيْدَ،
ن حديث):قَالَ: رَاَتْنِي عَائِشَةُ اَغْسِلُ اَثَرَ الْجَنَابَةِ اَصَابَ ثَوْبِي، فَقَالَتْ: مَا هٰذَا؟ فَقُلْتُ: اَثَرُ جَنَابَةٍ
بِي، فَقَالَتْ: لَقَدْ رَاَيْتُنِي وَاِنَّهُ لَيُصِيبُ ثَوْبَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَمَا يَزِيدُ عَلٰى اَنْ
ذَا نَفْرُكُهُ. (1:4)

اسود بن یزید بیان کرتے ہیں: سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے مجھے دیکھا' میں اپنے کپڑے پر سے جنابت کے نشان کو دھو رہا تھا
فرمایا: یہ کیا ہے میں نے جواب دیا: یہ جنابت کا نشان ہے' جو میرے کپڑے پر لگ گیا تھا تو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا:
ے میں یہ بات یاد ہے' یہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے کپڑے پر بھی لگتا تھا تو آپ یہ فرماتے تھے' ہم اس طرح اسے کھرچ دیں۔

2 - (سندحديث): اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُثَنّٰى، قَالَ: حَدَّثَنَا مَخْلَدُ بْنُ اَبِي زُمَيْلٍ، وَعَبْدُ
عَاصِمٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ:
ن حديث):سَاَلَ رَجُلٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اُصَلِّي فِي الثَّوْبِ الَّذِي آتِي فِيْهِ اَهْلِي؟ قَالَ:

2 إسناده صحيح على شرطهما. واصل الأحدب: هو واصل بن حيّان الأحدب. وأخرجه مسلم (288) (107) في
ب حكم المني، وابن خزيمة (288) من طريقين عن مهدي بن ميمون، بهذا الإسناد مختصرًا. وأخرجه مسلم (288)،
1/15 في الطهارة: باب فرك المني من الثوب، وابن ماجه (539) في الطهارة: باب في فرك المني من الثوب، وابن
2) من طرق عن إبراهيم النخعي، به.

فِيهِ شَيْئًا فَتَغْسِلَهُ . (3:4)

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا میں اس کپڑے میں نماز ادا کر
پہن کر میں نے اپنی بیوی کے ساتھ صحبت کی تھی؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جی ہاں البتہ اگر تم اس میں کوئی چیز

الْإِبَاحَةِ لِلْمَرْءِ اَنْ يُصَلِّيَ فِي الثِّيَابِ الْحُمْرِ اِذَا لَمْ تَكُنْ بِمُحَرَّمَةٍ عَلَيْهِ

بات مباح ہونے کا تذکرہ کہ وہ سرخ کپڑے میں نماز ادا کرلے جبکہ وہ اس کیلئے حرام نہ ہو

(سندحدیث): اَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْهَمْدَانِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا
قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَوْنِ بْنِ اَبِي جُحَيْفَةَ، عَنْ اَبِيهِ،

(متن حدیث):اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ فِي حُلَّةٍ حَمْرَاءَ، فَرُكِزَتْ عَنَزَةٌ، فَصَلّٰى اِلَيْهَا
الْكَلْبُ وَالْمَرْاَةُ وَالْحِمَارُ . (1:4)

عون بن ابوجحیفہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سرخ حلہ پہن کر تشریف لائے نیزہ گاڑ دیا گیا۔
اس کی طرف رُخ کر کے نماز ادا کی اس کے دوسری طرف سے کتے خواتین اور گدھے گزر رہے تھے۔

ذِكْرُ الْإِبَاحَةِ لِلْمَرْءِ اَنْ يُصَلِّيَ فِي الْاَبْرَادِ الْقِطْرِيَّةِ

آدمی کیلئے یہ بات مباح ہونے کا تذکرہ کہ وہ قطری چادر میں نماز ادا کرے

(سندحدیث): اَخْبَرَنَا اَبُوْ خَلِيفَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ شَبِيبٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ،
الْحَسَنِ، وَاَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، وَحَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ،

(متن حدیث):اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ وَهُوَ مُتَوَكِّئٌ عَلَى اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ وَعَلَيْهِ بُرْدٌ

إسناده صحيح، عبد الجبار بن عاصم، وثقه ابن معين والدارقطني ومخلد بن أبي زميل قال النسائي: لا بأس به، ومن
رجال الشيخين. وأخرجه عبد الله بن أحمد في زوائده على "المسند" 5/97 عن مخلد بن أبي زميل، بهذا الإسناد.
(1881) عن الحسن بن علي الفسوي، عن عبد الجبار بن عاصم، به. وأخرجه أحمد 5/89، وابن ماجه (542)
الصلاة في الثوب الذي يجامع فيه، والطبراني (1881) من طرق عن عبيد الله بن عمرو الرقي، به. وقال البوصيري
ماجة" ورقة 2/41: هذا إسناد صحيح رجاله ثقات.

إسناده صحيح على شرطهما. عبد الرحمن: هو ابن مهدي، وسفيان: هو الثوري، وأبو جحيفة: هو وهب بن عبد الله
ه النسائي 2/73 في القبلة: باب الصلاة في الثياب الحمر، عن محمد بن بشار، بهذا الإسناد. وقد تقدم برقم
تخريجه هناك. وأزيد هنا أن الترمذي أخرجه (197) في الصلاة: باب ما جاء في إدخال الإصبع في الأذن عند الأذان،
رزاق، وأبا يعلى (887) من طريق وكيع، كلاهما عن سفيان، به مطولاً. وأخرجه الحميدي (892) عن سفيان بن
بن مِغْوَلٍ، عَنْ عَوْنِ بْنِ اَبِي جحيفة، به.

…ح بِهٖ فَصَلّٰی بِهِمْ .(1:4)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے آپ نے حضرت اسامہ بن زید … لگائی ہوئی تھی اور آپ نے ایک قطری چادر اوڑھی ہوئی تھی' جسے آپ نے توشح کے طور پر لپیٹا ہوا تھا۔ آپ نے … مائی۔

…ذِكْرُ مَا يُسْتَحَبُّ لِلْمَرْءِ اَنَّ لَا يُصَلِّيَ فِيْ شَعْرِ نِسَائِهٖ وَلَا لُحُفِهَا

…لیے یہ بات مستحب ہونے کا تذکرہ کہ وہ اپنی بیوی کی چادر یا لحاف میں نماز ادا نہ کرے

— (سندحدیث): اَخْبَرَنَا حَامِدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شُعَيْبِ الْبَلْخِيُّ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ …، حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ، حَدَّثَنَا اَشْعَثُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيْقٍ(ص:)، عَنْ …:

(…حدیث): كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُصَلِّيْ فِيْ شُعُرِنَا وَلَا لُحُفِنَا .(5: 30)

سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہماری چھوٹی یا بڑی چادروں میں نماز ادا نہیں کرتے …

…يُسْتَحَبُّ لِلْمُصَلِّيْ اَنْ تَكُوْنَ صَلَاتُهٗ فِي الثِّيَابِ الَّتِيْ لَا تَشْغَلُهٗ عَنْ صَلَاتِهٖ

…ی کیلئے یہ بات مستحب ہونے کا تذکرہ کہ اس کی نماز ایسے کپڑوں میں ہونی چاہئے جو اسے نماز کی طرف سے غافل نہ کریں

— (سندحدیث): اَخْبَرَنَا ابْنُ قُتَيْبَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، قَالَ: …، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، قَالَ: اَخْبَرَنِيْ عُرْوَةُ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ:

(…حدیث):قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ وَعَلَيْهِ خَمِيْصَةٌ ذَاتُ اَعْلَامٍ كَاَنِّيْ اَنْظُرُ اِلٰى … قَضٰى صَلَاتَهٗ قَالَ: اذْهَبُوْا بِهٰذِهِ الْخَمِيْصَةِ اِلٰى اَبِيْ جَهْمِ بْنِ حُذَيْفَةَ، وَائْتُوْنِيْ بِاَنْبِجَانِيَّتِهٖ، فَاِنَّهَا

— إسناده صحيح على شرط الصحيح. حميد: هو ابن أبى حميد الطويل. وأخرجه أبو الشيخ فى "أخلاق النبى صلى … م" ص 115 عن أبى خليفة، عن داوٗد بن شبيب، عَنْ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ اَنَسٍ، وعن حبيب بن الشهيد، عن …س. وأخرجه أحمد 3/239 عن حسن، عَنْ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ اَنَسٍ والحسن. وأخرجه أحمد 3/257 … فان بن مسلم، عن حماد بن سلمة، عن حميد، عن الحسن وعن أنس. وأخرجه أحمد 3/262 من طريق عبد الله بن … رمذى فى "الشمائل" (127) من طريق عمرو بن عاصم، كلاهما عن حماد بن سلمة، عن حميد، عن أنس. وأخرجه … الشمائل" (58) من طريق محمد بن الفضل، عن حماد بن سلمة، عن حبيب بن الشهيد، عن الحسن، عن أنس.

…– إسناده صحيح. وانظر تخريجه فى التعليق على الحديث (2330).

...لاپی . (5 : 8)

سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز ادا کرنے کے لئے کھڑے ہوئے آپ نے ایک ایسی ...تھی جس پر نقش و نگار بنے ہوئے تھے اس کے ان نقش و نگار کا منظر گویا' آج بھی میری نگاہ میں ہے' جب نبی ...نماز مکمل کی تو آپ نے فرمایا: یہ چادر ابوجہم بن حذیفہ کے پاس لے جاؤ اور اس کی انجانی چادر میرے پاس لے آؤ ...نے میری نماز میں (خلل ڈالنے کی) کوشش کی تھی۔

...رُ الْعِلَّةِ الَّتِیْ مِنْ اَجْلِهَا بَعَثَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخَمِيصَةَ الَّتِیْ ذَكَرْنَاهَا اِلٰی اَبِیْ جَهْمٍ مِنْ بَيْنِ النَّاسِ

...س علت کا تذکرہ جس کی وجہ سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ قمیض حضرت ابوجہم رضی اللہ عنہ ...ی طرف بھجوائی تھی' کسی اور کی طرف نہیں بھجوائی تھی جس کا ہم نے ذکر کیا ہے

... - (سندحدیث): اَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ سَعِيْدِ بْنِ سِنَانٍ، قَالَ: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ اَبِیْ بَكْرٍ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ ...ی عَلْقَمَةَ، عَنْ اُمِّهِ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّهَا قَالَتْ:

...دیث):اَهْدٰى اَبُوْ جَهْمِ بْنُ حُذَيْفَةَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمِيصَةً شَامِيَّةً لَهَا عَلَمٌ، ...صَّلَاةَ، فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ: رُدِّی هٰذِهِ الْخَمِيصَةَ اِلٰی اَبِیْ جَهْمٍ، فَاِنِّیْ نَظَرْتُ اِلٰی عَلَمِهَا فِی الصَّلَاةِ ...نِیْ . (5 : 8)

سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: حضرت ابوجہم بن حذیفہ رضی اللہ عنہ نے ایک شامی چادر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت ...ر پر پیش کی جس پر نقش و نگار بنے ہوئے تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ چادر پہن کر نماز ادا کی جب آپ نماز پڑھ کر ... آپ نے ارشاد فرمایا: یہ چادر ابوجہم کے پاس واپس لے جاؤ جب نماز کے دوران میری نظر اس کے نقش و نگار پر پڑی

إسناده صحيح على شرط مسلم، رجاله رجال الشيخين غير حرملة بن يحيى، فإنه من رجال مسلم، وأخرجه مسلم ...ى المساجد: باب كراهة الصلاة فى ثوب له أعلام، عن حرملة بن يحيى، بهذا الإسناد. وأخرجه أحمد 6/37 و199، ...138)، والحميدى (172)، والبخارى (373) فى الصلاة: باب إذا صلى فى ثوب له أعلام ونظر إلى علمها، و ...ان: باب الالتفات فى الصلاة، و (5817) فى اللباس: باب الأكسية والخمائص، ومسلم (556) (61)، وأبو داؤد ...لاة: باب النظر فى الصلاة، و (4052) و (4053) فى اللباس: باب من كرهه، والنسائى 2/72 فى القبلة: باب ...لاة فى خميصة لها أعلام، وابن ماجه (3550) فى اللباس: باب لباس رسول الله صلى الله عليه وسلم، وابن خزيمة ...ى 2/423، والبغوى (523) و (738) من طرق عن الزهرى، به. وأخرجه مسلم (556) (63) من طريق وكيع، عَنْ ...عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عائشة نحوه.

أم علقمة: اسمها مَرجانة، ذكرها المؤلف فى "ثقاته"، وقال العجلى فى "تاريخ الثقات" ص 525: مدنية تابعية ثقة. ..."الميزان" 4/613: لا تعرف، وقال الحافظ فى "التقريب": مقبولة. وهو فى "الموطأ" 1/97 -98. قال الزرقانى فى ...1/20: وفيه أن الفتنة لم تقع، فإن "كاد" تقتضى القرب وتمنع الوقوع

ر ہونے کا اندیشہ ہوا۔

الْاِبَاحَةِ لِلْمُصَلِّيْ حَمْلَ الشَّيْءِ النَّظِيفِ عَلٰى عَاتِقِهٖ فِيْ صَلَاتِهٖ

زی کیلئے یہ بات مباح ہونے کا تذکرہ کہ وہ نماز کے دوران کوئی پاکیزہ چیز اپنے کندھے پر اٹھا سکتا ہے

(سندحدیث): اَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ حَنْظَلَةَ الصَّيْفِيُّ بِسَرَخْسَ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُشْكَانَ، جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُوْ عُمَيْسٍ، عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ قَتَادَةَ، قَالَ:

ث): كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْمِلُ اُمَامَةَ وَهُوَ يُصَلِّيْ، فَاِذَا اَرَادَ اَنْ يَّرْكَعَ لَدَ، فَاِذَا قَامَ حَمَلَهَا، وَاِذَا اَرَادَ اَنْ يَّرْكَعَ وَضَعَهَا. (1:4)

ضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز کے دوران سیّدہ امامہ رضی اللہ عنہا کو اٹھائے ہوئے تھے جب نے لگے تو آپ نے انہیں کھڑا کر دیا' پھر آپ سجدے میں چلے گئے' جب آپ پھر کھڑے ہوئے' تو آپ نے رجب رکوع میں جانے لگے' تو آپ نے پھر انہیں کھڑا کر دیا۔

الْخَبَرِ الدَّالِّ عَلٰى اَنَّ هٰذِهِ الصَّلَاةَ كَانَتْ صَلَاةَ فَرِيضَةٍ لَا نَافِلَةٍ

بت کا تذکرہ جو اس بات پر دلالت کرتی ہے کہ یہ نماز' فرض نماز تھی نفل نماز نہیں تھی

(سندحدیث): اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُعَافَى الْعَابِدُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَدَقَةَ الْجُبْلَانِيُّ، حَدَّثَنَا ، عَنِ الزُّبَيْدِيِّ، عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ اَبِيْ قَتَادَةَ،

يث): اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ اِلَى الصَّلَاةِ وَهُوَ حَامِلٌ عَلٰى عَاتِقِهٖ اُمَامَةَ بِنْتَ فَكَانَ اِذَا رَكَعَ وَضَعَهَا عَنْ عَاتِقِهٖ، وَاِذَا فَرَغَ مِنْ سُجُوْدِهٖ حَمَلَهَا عَلٰى عَاتِقِهٖ، فَلَمْ يَزَلْ كَذٰلِكَ صَلَاتِهٖ. (1:4)

ضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز کے لئے تشریف لائے آپ نے اپنے کندھے پر سیّدہ ں رضی اللہ عنہا کو اٹھایا ہوا تھا جب آپ رکوع میں گئے' تو آپ نے انہیں اپنے کندھے سے اتار دیا جب آپ سجدہ کر کے پ نے پھر انہیں اپنے کندھے پر اٹھا لیا۔ آپ اسی طرح کرتے رہے' یہاں تک کہ آپ نماز سے فارغ ہو گئے۔

سناده حسن، محمد بن صدقة الجبلاني روى عنه النسائي وقال: لا بأس به. والجُبْلاني: نسبه إلى جُبلان، وهو بطن رقه على شرطهما. محمد بن حرب: هو الخولاني، والزبيدي: هو محمد بن الوليد بن عامر. وأخرجه النسائي في "التحفة" 9/264 عن محمد بن صدقة، بهذا الإسناد. وانظر ما قبله.

بَاحَةِ لِلْمُصَلِّيْ اَنْ يُصَلِّيَ وَبَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ امْرَاَةٌ مُعْتَرِضَةٌ ذَاتُ مَحْرَمٍ لَهُ

ئے یہ بات مباح ہونے کا تذکرہ کہ وہ ایسی حالت میں نماز ادا کرے جبکہ اس کے اور قبلہ کے درمیان کوئی محرم عورت چوڑائی کی سمت میں لیٹی ہوئی ہو

– (سندحدیث): اَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْهَمْدَانِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عَمْرٍو الرَّبَالِيُّ، قَالَ: ن عَلِيٍّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ:

حدیث): كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ مِنَ اللَّيْلِ وَاَنَا رَاقِدَةٌ مُعْتَرِضَةٌ بَيْنَهُ وَبَيْنَ فِرَاشِ الَّذِيْ يَضْطَجِعُ عَلَيْهِ هُوَ وَاَهْلُهُ. (1:4)

سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رات کے وقت نماز ادا کر رہے ہوتے تھے اور میں بچھونے پر بلہ کے درمیان چوڑائی کی سمت میں لیٹی ہوئی تھی یہ وہ بچھونا تھا جس پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی اہلیہ آرام کیا کرتے

ذِكْرُ مَا كَانَتْ عَائِشَةُ تَفْعَلُ عِنْدَ اِرَادَةِ الْمُصْطَفٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السُّجُوْدَ وَهِيَ نَائِمَةٌ اَمَامَهُ

ت کا تذکرہ کا سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے سوئی ہوتی تھیں اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم سجدے میں جانے کا ارادہ کرتے تھے تو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کیا' کیا کرتی تھیں؟

– (سندحدیث): اَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِدْرِيْسَ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اَبِيْ بَكْرٍ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ اَبِيْ عُمَرَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّهَا قَالَتْ:

حدیث): كُنْتُ اَنَامُ بَيْنَ يَدَيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرِجْلَايَ فِيْ قِبْلَتِهِ، فَاِذَا سَجَدَ ضْتُ رِجْلَيَّ، وَاِذَا قَامَ بَسَطْتُهُمَا، قَالَتْ: وَالْبُيُوْتُ يَوْمَئِذٍ لَيْسَ فِيْهَا مَصَابِيْحُ. (1:4)

– حديث صحيح رجاله ثقات، إلا أن عمر بن علي –وهو ابن عطاء بن مقدّم– عيب عليه كثرة تدليسه، وقد رواه د عند المصنف بإسناد أصح من هٰذا بعد حديثين.

– إسناده صحيح على شرطهما . أبو النضر: هو سالم بن أبي امية المدني . وهو في "الموطأ" 1/117.ومن طريق مالك 6/148 و225 و255، والبخاري (382) في الصلاة: باب الصلاة على الفراش، و (513) باب التطوع خلف 12) في العمل في الصلاة: باب ما يجوز من العمل في الصلاة، ومسلم (512) و (272) في الصلاة: باب الاعتراض سلي، والنسائي 1/102 في الطهارة: باب ترك الوضوء من مس الرجل امرأته من غير شهوة، والشافعي في "السنن 12) برواية الطحاوي، وعبد الرزاق (2376) ، والبيهقي 2/264، والبغوي (545) .وأخرجه أبو داوٗد (713) في ن قال: المرأة لا تقطع الصلاة، من طريق عُبيد الله بن عمر، عن أبي النضر، به نحوه.

...دہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے سوئی ہوئی ہوتی تھی۔ میری دونوں ٹانگیں آپ ...ں ہوتی تھیں، جب آپ سجدے میں جاتے تھے، تو آپ مجھے ہلا دیتے تھے، تو میں اپنے پاؤں سمیٹ لیتی تھی جب ...تے تھے، تو میں انہیں پھر پھیلا لیتی تھی۔

...صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: ان دنوں گھروں میں چراغ نہیں ہوا کرتے تھے۔

ذِكْرُ اِبَاحَةِ الصَّلَاةِ لِلْمَرْءِ بِحِذَاءِ الْمَرْاَةِ النَّائِمَةِ قُدَّامَهُ

...عورت کے بالمقابل نماز ادا کرنے کے مباح ہونے کا تذکرہ جو اس کے سامنے سوئی ہوئی ہو

(سند حدیث): اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَرُوْبَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا بُنْدَارٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ، عَنْ عُبَيْدِ ...لَ: سَمِعْتُ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ:

...يث): بِئْسَمَا عَدَلْتُمُوْنَا بِالْكَلْبِ وَالْحِمَارِ، لَقَدْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ ...نَ يَدَيْهِ، فَاِذَا اَرَادَ اَنْ يُوْتِرَ غَمَزَنِيْ. (1:4)

...دہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: تم نے یہ بہت برا کیا ہے، ہم (خواتین کو) کتوں اور گدھوں کے ساتھ ملا دیا ...م صلی اللہ علیہ وسلم نماز ادا کر رہے ہوتے تھے اور میں آپ کے سامنے چوڑائی کی سمت میں لیٹی ہوئی ہوتی تھی جب آپ وتر ادا ...تے تھے، تو آپ مجھے ہلا دیتے تھے۔

ذِكْرُ الْبَيَانِ بِاَنَّ عَائِشَةَ كَانَتْ تَنَامُ مُعْتَرِضَةً فِي الْقِبْلَةِ ...وَالْمُصْطَفٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (يُصَلِّي) وَهِيَ بَيْنَهُ وَبَيْنَهَا

...بیان کا تذکرہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا قبلہ کی سمت میں چوڑائی کی سمت میں سوئی ہوئی ہوتی تھیں ...نماز ادا کر رہے ہوتے تھے جبکہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا ان کے اور قبلہ کے درمیان سوئی ہوئی ہوتی تھیں

(سند حدیث): اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ اَحْمَدَ الْجُرْجَانِيُّ بِحَلَبَ، قَالَ: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ، قَالَ: ...زَيْدٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَائِشَةَ،

...ناده صحيح على شرطهما. بُندار لقب لمحمد بن بشار. وأخرجه أحمد 6/44 و54-55، والبخارى (519) فى ...غمز الرجل امرأته عند السجود ليسجد، وأبو داؤد (712)، والنسائى 1/102 من طرق عن يحيى بن سعيد، بهٰذا ...حمد 6/260، والنسائى 1/101-102 من طريقين عن الليث، عن يزيد بن الهاد، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ بْنِ ...ه نحوه.

...سناده صحيح على شرط مسلم. وأخرجه ابن خزيمة (823) عن أحمد بن عبدة، بهٰذا الإسناد. وأخرجه أحمد ...ى (512) فى الصلاة: باب الصلاة خلف النائم، و (997) فى الوتر: باب إيقاظ النبى صلى الله عليه وسلم أهله ...51) (268)، وأبو داؤد (711)، من طرق عن هشام بن عروة، به نحوه.

(متن حدیث):اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ یُصَلِّیْ مِنَ اللَّیْلِ وَاَنَا نَائِمَۃٌ بَیْنَہٗ وَبَیْنَ الْقِبْلَۃِ،
... الْوِتْرِ اَیْقَظَنِیْ . (3: 61)

سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رات کے وقت نماز ادا کر رہے ہوتے تھے اور میں آپ کے
... سوئی ہوئی ہوتی تھی جب آپ وتر ادا کرنے لگتے تھے تو آپ مجھے بیدار کر دیتے تھے۔

- (سندحدیث): اَخْبَرَنَا فِیْ عَقِبِہٖ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَۃَ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَیْدٍ، قَالَ:
... ہِشَامِ بْنِ عُرْوَۃَ: مُعْتَرِضَۃٌ کَاعْتِرَاضِ الْجَنَازَۃِ .

... ہشام بن عروہ نے یہ الفاظ نقل کیے ہیں۔ (سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں)
... کی سمت میں یوں لیٹی ہوتی تھی، جس طرح جنازہ (امام کے سامنے) پڑا ہوتا۔

... الْبَیَانِ بِاَنَّ اِیقَاظَ الْمُصْطَفٰی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَائِشَۃَ فِی الْوَقْتِ الَّذِیْ ذَکَرْنَا کَانَ ذٰلِکَ بِرِجْلِہٖ دُوْنَ النُّطْقِ بِالْکَلَامِ

... کے بیان کے تذکرہ، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کو اس وقت میں بیدار کرنا جس کا ... نے ذکر کیا تھا یہ پاؤں کے ذریعے ہوتا تھا کلام کے ذریعے بول کر نہیں ہوتا تھا

- (سندحدیث): اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْیَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِیْدِ النَّرْسِیُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا
... قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُوْ سَلَمَۃَ، قَالَ: حَدَّثَتْنِیْ عَائِشَۃُ،

(متن حدیث):اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ یُصَلِّیْ وَاَنَا مُعْتَرِضَۃٌ فِی الْقِبْلَۃِ اَمَامَہٗ، فَاِذَا اَرَادَ
... بِرِجْلِہٖ . (3: 61)

سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز ادا کر رہے ہوتے تھے۔ میں آپ کے سامنے قبلہ کی سمت میں
... میں لیٹی ہوئی ہوتی تھی۔ جب آپ وتر ادا کرنے کا ارادہ کرتے تھے تو آپ اپنے پاؤں کے ذریعے مجھے ہلا دیتے

... إسناده صحيح على شرط مسلم، رجاله ثقات رجال الشيخين غير أحمد بن عبدة من رجال مسلم . وهو في "صحيح
... 8) عن أحمد بن عبدة، بهٰذا الإسناد. وسيرد عند المصنف برقم (2390) .

... إسناده حسن، محمد بن عمرو: هو ابن علقمة الليثي، صدوق أخرج له البخاري مقرونًا بغيره ومسلم متابعة، واحتج
... أخرجه أحمد 6/182 عن يزيد بن زريع، بهٰذا الإسناد. وزاد في آخره: فقال: تنحّي. وأخرجه أبو داوٗد (714) من طريق
... الدراوردي، كلاهما عن محمد بن عمرو، به نحوه.

...الْعِلَّةِ الَّتِیْ مِنْ اَجْلِهَا كَانَ یُوقِظُ الْمُصْطَفٰی صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَائِشَةَ فِیْ ذٰلِكَ الْوَقْتِ

...تذکرہ جس کی وجہ سے نبی اکرم ﷺ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کواس وقت میں بیدار کرتے تھے

... (سندحدیث): اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ خُزَیْمَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَیْبٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا ...، قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِیْهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ:

(متن حدیث): كَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یُصَلِّیْ مِنَ اللَّیْلِ وَاَنَا بَیْنَهٗ وَبَیْنَ الْقِبْلَةِ، فَاِذَا اَرَادَ اَنْ یُوتِرَ ...تُ . (61 :3)

سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ رات کے وقت نماز ادا کر رہے ہوتے تھے۔ میں آپ کے اور قبلہ کے ... ہوتی تھی جب آپ وتر ادا کرنے کا ارادہ کرتے تھے تو آپ مجھے بیدار کر دیتے تھے تو میں بھی وتر ادا کر لیتی تھی۔

...ذِكْرُ وَصْفِ نَوْمِ عَائِشَةَ قُدَّامَ الْمُصْطَفٰی صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّیْلِ عِنْدَمَا وَصَفْنَا ذِكْرَهٗ

...ئشہ رضی اللہ عنہا کے نبی اکرم ﷺ کے سامنے رات کے وقت سونے کے طریقے کا تذکرہ جس کا ذکر ہم نے پہلے کیا ہے

... - (سندحدیث): اَخْبَرَنَا اَبُوْ خَلِیْفَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِیُّ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ اَبِی النَّضْرِ، عَنْ اَبِیْ ...ئِشَةَ، قَالَتْ:

(متن حدیث): كُنْتُ اَمُدُّ رِجْلَیَّ فِیْ قِبْلَةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ یُصَلِّیْ، فَاِذَا سَجَدَ ...هُمَا، وَاِذَا قَامَ رَدَدْتُهُمَا . (61 :3)

سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: میں نبی اکرم ﷺ کی قبلہ کی سمت والے حصے میں اپنے پاؤں پھیلا لیتی تھی۔ آپ ... کرر ہے ہوتے تھے جب آپ سجدے میں جانے لگتے تھے تو مجھے ہلا دیتے تھے۔ میں اپنے پاؤں سمیٹ لیتی تھی پھر ...ے ہوجاتے تو میں انہیں دوبارہ پھیلا دیتی تھی۔

...إسناده صحيح على شرطهما . أبو كريب: هو محمد بن العلاء بن كريب، ومحمد بن بشر: هو العبدى . وهو فی ...مة" (824) . وانظر (2344) و (2345) .

...إسناده صحيح على شرطهما. وقد تقدم برقم (2342) .

...كرُ الْخَبَرِ الدَّالِّ عَلٰى جَوَازِ الْعَمَلِ الْيَسِيْرِ لِلْمُصَلِّيْ فِيْ صَلَاتِهٖ

...کا تذکرہ جو اس بات پر دلالت کرتی ہے کہ نماز کے دوران تھوڑا سا عمل کرنا جائز ہے

(سندحدیث): اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْاَزْدِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، قَالَ:
...لُ بْنُ مُوْسٰى، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُوْ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُوْلِ
...لَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ:

...ث):اِعْتَرَضَ الشَّيْطَانُ فِيْ مُصَلَّايَ، فَاَخَذْتُ بِحَلْقِهٖ فَخَنَقْتُهٗ حَتّٰى وَجَدْتُ بَرْدَ لِسَانِهٖ عَلٰى
...كَانَ مِنْ دَعْوَةِ اَخِيْ سُلَيْمَانَ، لَاَصْبَحَ مُوْثَقًا تَنْظُرُوْنَ اِلَيْهِ. (5: 10)

...ضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:
...بری جائے نماز کے سامنے آیا میں نے اس کے حلق کو پکڑ کر اس کا گلا دبایا یہاں تک کہ اس کی زبان کی
...ے اپنی ہتھیلی پر محسوس ہوئی اگر میرے بھائی حضرت سلیمان علیہ السلام کی دعا کا خیال نہ ہوتا تو صبح وہ (شیطان)
...وتا اور تم لوگ اسے دیکھ لیتے''۔

...الْخَبَرِ الْمُدْحِضِ قَوْلَ مَنْ اَفْسَدَ صَلَاةَ الْعَامِلِ فِيْهَا عَمَلًا يَسِيْرًا

...تذکرہ جو اس شخص کے موقف کو غلط ثابت کرتی ہے جو اس بات کا قائل ہے کہ نماز کے دوران تھوڑا سا عمل کرنے والے شخص کی نماز فاسد ہو جاتی ہے

(سندحدیث): اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ
...شِيْنٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَعْمٰى، عَنْ عَائِشَةَ،
...يث):اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاٰى شَيْطَانًا وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ، فَاَخَذَهٗ فَخَنَقَهٗ حَتّٰى وَجَدَ

...سناده حسن من أجل محمد بن عمرو، وباقي رجاله ثقات على شرطهما .وأخرجه النسائى فى "الكبرى" كما فى
...عن إسحاق بن إبراهيم، بهذا الإسناد .وأخرجه أحمد 2/298، والبخارى (461) فى الصلاة: باب الأسير أو
...لمسجد، و (1210) فى العمل فى الصلاة: باب ما يجوز من العمل فى الصلاة، و (3284) فى بدء الخلق: باب
...ده، و (3423) فى أحاديث الأنبياء : باب قول الله تعالى: (وَوَهَبْنا لداوُدَ سليمانَ) ، و (4808) فى التفسير: باب
...ينبغي لأحدٍ من بعدى إنك أنت الوهّاب) ، ومسلم (541) فى المساجد: باب جواز لعن الشيطان فى أثناء الصلاة
...ز العمل القليل فى الصلاة، والنسائى فى التفسير كما فى "التحفة" 10/325، والبيهقى 2/219، والبغوى (746)
...سناده قوى. محمد بن أبان: هو ابن عمران الواسطى: صدوق من رجال البخارى، وقد توبع، ومن فوقه من رجال
...عه النسائى فى التفسير كما فى "التحفة" 11/479 من طريق يَحْيَى بْنُ آدَمَ، عَنْ اَبِىْ بَكْرِ بْنِ عياش، بهذا الإسناد.
...عائشة الذى قبله.

یَدِهٖ، ثُمَّ قَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْلَا دَعْوَةُ اَخِي سُلَيْمَانَ لَاَصْبَحَ مُوثَقًا حَتّٰى يَرَاهُ النَّاسُ .

(1:4)

یدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ نے نماز کے دوران شیطان کو دیکھا آپ نے اسے پکڑا اور یہاں تک کہ آپ نے اس کی زبان کی ٹھنڈک کو اپنے دست اقدس پر محسوس کیا' پھر نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اگر حضرت سلیمان علیہ السلام کی دعا نہ ہوتی' تو وہ (شیطان) بندھا ہوا ہوتا' یہاں تک کہ لوگ اسے دیکھ لیتے۔

ذِكْرُ الْاِبَاحَةِ لِلْمَرْءِ قَتْلَ الْحَيَّاتِ وَالْعَقَارِبِ فِيْ صَلَاتِهٖ

آدمی کیلئے یہ بات مباح ہونے کا تذکرہ کہ وہ نماز کے دوران سانپ یا بچھو کو مار سکتا ہے

(سندحدیث): اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْاَزْدِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْحَنْظَلِيُّ، عیسی بْنُ يُوْنُسَ، قَالَ: حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ، عَنْ ضَمْضَمِ بْنِ جَوْسٍ الْهِفَّانِيِّ، عَنْ ...

(متن حدیث):اَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَتْلِ الْاَسْوَدَيْنِ فِي الصَّلَاةِ: الْحَيَّةِ وَالْعَقْرَبِ (4: 6)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے نماز کے دوران ہی دو سیاہ چیزوں کو مار دینے کا حکم دیا ہو۔

ذِكْرُ الْاَمْرِ بِقَتْلِ الْحَيَّاتِ وَالْعَقَارِبِ لِلْمُصَلِّيْ فِيْ صَلَاتِهٖ

نمازی کے نماز کے دوران سانپ یا بچھو کو مار دینے کا تذکرہ

(سندحدیث): اَخْبَرَنَا اَبُوْ خَلِيْفَةَ، حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْفَرَاهِيْدِيُّ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ ...، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ، عَنْ ضَمْضَمِ بْنِ جَوْسٍ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى ...

...سناده صحيح، رجاله ثقات رجال الشيخين غير ضمضم بن جوس، وهو ثقة روى له أصحاب السنن، وقد صرح ... بالسماع من ضمضم عند أحمد 2/473 فانتفت شبهة تدليسه .وأخرجه أحمد 2/233 و248 و284 و490، ...) ، والطيالسي (2538) ، والدارمي 1/354، وابن ماجه (1245) في إقامة الصلاة: باب ما جاء في قتل الحية ...ة، والنسائي 3/10 في السهو: باب قتل الحية والعقرب في الصلاة، وابن الجارود (213) ،والبيهقي 2/266، ... طرق عن معمر، بهذا الإسناد . وصححه ابن خزيمة (869) ، والحاكم 1/256 ووافقه الذهبي.وأخرجه أحمد ... يزيد بن زريع، عن هشام الدستوائي، عن يحيى، به -لم يذكر فيه معمرًا .(2) إسناده صحيح، وهو مكرر ما قبله . ...(921) في الصلاة: باب العمل في الصلاة، ومن طريقه البغوي (744) عن مسلم بن إبراهيم، بهذا الإسناد . ...2/47 و475، والطيالسي (2539) ، والترمذي (390) في الصلاة: باب ما جاء في قتل الحية والعقرب في ... علي بن المبارك، به. ولفظه: اَمَرَ رسولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بقتل الأسودين ... فذكره.

یث): اقْتُلُوا الْاَسْوَدَيْنِ فِی الصَّلَاةِ: الْحَيَّةَ وَالْعَقْرَبَ. (1: 70)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

دوران دو سیاہ چیزوں کو مار دو سانپ اور بچھو۔"

ذِكْرُ الزَّجْرِ عَنْ تَغْطِيَةِ الْمَرْءِ فَمَهُ فِی الصَّلَاةِ

نماز کے دوران چہرہ ڈھانپنے کی ممانعت کا تذکرہ

- (سندحدیث): اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا حِبَّانُ بْنُ مُوْسٰى، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ، ذَكْوَانَ، عَنْ سُلَيْمَانَ الْاَحْوَلِ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ،

یث): اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ السَّدْلِ فِی الصَّلَاةِ، وَاَنْ يُغَطِّیَ الرَّجُلُ فَاهُ.

(2: 108)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز کے دوران سدل کے طور پر کپڑے کو لٹکانے اور آدمی کو ڈھانپنے سے منع کیا ہے۔

ذِكْرُ الْاِبَاحَةِ لِلْمَرْءِ بَسْطَ ثَوْبِهٖ لِلسُّجُوْدِ عَلَيْهِ عِنْدَ شِدَّةِ الْحَرِّ

یہ بات مباح ہونے کا تذکرہ کہ وہ گرمی کی شدت میں سجدہ کرنے کیلئے اپنا کپڑا اچھالے

- (سندحدیث): اَخْبَرَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو الْوَلِيْدِ، قَالَ: حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ

إسناده حسن في الشواهد، الحسن بن ذكوان مع كونه ضعفه غير واحد فقد قال ابن عدي: روى عنه يحيى بن ارك، وناهيك به جلالة أن يرويا عنه، وأرجو أنه لا بأس به. روى له البخاري في "صحيحه" حديثًا واحدًا في الرقائق، سند ثقات، وقد تقدم من طريق أخرى عند المؤلف (2289). وأخرجه أبو داوُد (643) في الصلاة: باب ما جاء في لاة، وابن خزيمة (772) و (918)، والبغوي (519)، والبيهقي 2/242 من طريق ابن المبارك، عن الحسن بن سناد.

إسناده صحيح على شرطهما. وأخرجه البيهقي 2/106 من طريق أبي بكر الإسماعيلي، عن أبي خليفة الفضل بن إسناد. وأخرجه البخاري (385) في الصلاة: باب السجود على الثوب في شدة الحر، والبيهقي 2/105-106 من الطيالسي، به. وأخرجه أحمد 3/100، وابن أبي شيبة 1/269، والدارمي 1/308، والبخاري (1208) في العمل بسط الثوب في الصلاة للسجود، ومسلم (620) في المساجد: باب استحباب تقديم الظهر في أول الوقت في غير داوُد (660) في الصلاة: باب الرجل يسجد على ثوبه، وابن ماجه (1033) في إقامة الصلاة: باب السجود على والبرد، وأبو يعلى (4152)، وابن خزيمة (675) من طرق عن بشر بن المفضل، به. وأخرجه البخاري (542) في : باب وقت الظهر عند الزوال، والترمذي (584) في الصلاة: باب ما ذُكر من الرخصة في السجود على الثوب في نسائي 2/216 في التطبيق: باب السجود على الثياب، والبغوي (357) من طرق عن عبد اللّٰه بن المبارك، عن خالد من السلمي، عن غالب القطّان، عن بكر المزني، عن أنس قال: كنّا إذا صلينا خلف رسول اللّٰه صلى اللّٰه عليه وسلم على ثيابنا اتّقاء الحر. وهو في "مسند أبي يعلى" (4153) من طريق وكيع، عن خالد بن عبد الرحمٰن، به نحوه.

: حَدَّثَنَا غَالِبُ الْقَطَّانُ، عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُزَنِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ:

...ديث): كُنَّا اِذَا صَلَّيْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَسْتَطِعْ اَحَدُنَا اَنْ يُمَكِّنَ جَبْهَتَهُ

...سَطَ ثَوْبَهُ فَسَجَدَ عَلَيْهِ. (4: 50)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں نماز ادا کرتے تھے اور ہم میں

...شانی کو زمین پر (گرمی کی شدت کی وجہ سے) نہیں رکھ پاتا تھا تو وہ اپنا کپڑا بچھا کر اس پر سجدہ کیا کرتا تھا۔

...رُ الْاِبَاحَةِ لِلْمَرْءِ مَشْيَ الْيَمِيْنِ وَالْيَسَارِ فِيْ صَلَاتِهٖ لِحَاجَةٍ تَحْدُثُ

...آدمی کیلئے یہ بات مباح ہونے کا تذکرہ کہ وہ نماز کے دوران کوئی ضرورت پیش آنے پر دائیں طرف یا بائیں طرف چل سکتا ہے

... حَدَّثَنَا اَبُوْ يَعْلٰى، قَالَ: حَدَّثَنَا غَسَّانُ بْنُ الرَّبِيْعِ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ يَزِيْدَ، عَنْ بُرْدِ بْنِ سِنَانٍ، عَنِ

...عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ:

...ديث): اسْتَفْتَحْتُ الْبَابَ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ تَطَوُّعًا، وَالْبَابُ فِي الْقِبْلَةِ،

...صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ يَمِيْنِهٖ اَوْ عَنْ يَسَارِهٖ حَتّٰى فَتَحَ الْبَابَ، ثُمَّ رَجَعَ اِلَى الصَّلَاةِ. (1:4)

...سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں۔ میں نے دروازہ کھٹکھٹایا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت نفل نماز ادا کر رہے تھے۔

...ت میں ہی تھا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے دائیں طرف سے یا شاید بائیں طرف سے چلتے ہوئے آئے اور دروازہ کھول

...پنی نماز کی طرف واپس چلے گئے۔

ذِكْرُ فَرْقِ الْمُصَلِّيْ بَيْنَ الْمُقْتَتِلَيْنِ فِيْ صَلَاتِهٖ

...کا نماز کے دوران دو جھگڑا کرنے والوں کا ایک دوسرے سے الگ کرنے کا تذکرہ

- (سندحدیث): اَخْبَرَنَا اَبُوْ يَعْلٰى، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُوْ خَيْثَمَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ، عَنْ مَنْصُوْرٍ، عَنِ

...حديث صحيح غسان بن الربيع: هو الأزدى الموصلى، ضعفه الدارقطنى، وقال الذهبى: صالح ورع وليس بحجة ...د توبع. وبرد بن سنان ثقة، تفرد ابن المدينى بتضعيفه، روى له البخارى فى "الأدب المفرد" وأصحاب السنن، وباقى ...ت على شرطهما. وهو فى "مسند أبى يعلى" (4406). وأخرجه أحمد 6/234 من طريق عبد الأعلى بن عبد الأعلى، ... فى السهو: باب المشى أمام الاقبلة خطى يسيرة، من طريق حاتم بن وردان، والدارقطنى 2/80 من طريق حماد، ...د بن سنان، بهٰذا الإسناد. وليس عند أحمد والدارقطنى قوله "تطوعًا." وأخرجه أحمد 6/31 و183، والطيالسى ...داؤد (922) فى الصلاة: باب العمل فى الصلاة، والترمذى (601) فى الصلاة: باب ما يجوز من المشى والعمل فى ...الدارقطنى، والبيهقى 2/265، والبغوى (747) من طرق عن برد بن سنان، به نحوه.

ى بْنِ الْجَزَّارِ، عَنْ اَبِى الصَّهْبَاءِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ:
ث):كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّیْ بِالنَّاسِ، فَجَائَتْ جَارِيَتَانِ مِنْ بَنِىْ عَبْدِ
دَانِ اقْتَتَلَتَا، فَاَخَذَهُمَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَزَعَ اِحْدَاهُمَا مِنَ الْاُخْرٰى، وَمَا بَالٰى

رت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کو نماز پڑھا رہے تھے اسی دوران اولاد
ں رکھنے والی دو بچیاں دوڑتی ہوئی آئیں وہ ایک دوسرے سے جھگڑا کر رہی تھیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دونوں
سے ایک کو دوسری سے الگ کر دیا۔ آپ نے اس بات کی کوئی پرواہ نہیں کی۔

ذِكْرُ الْاَمْرِ بِكَظْمِ الْمَرْءِ التَّثَاؤُبَ مَا اسْتَطَاعَ ذٰلِكَ

آدمی کو جہاں تک ہو سکے جمائی کو روکنے کے حکم ہونے کا تذکرہ

سندحدیث): اَخْبَرَنَا اَبُوْ خَلِيْفَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ اِسْمَاعِيْلَ، قَالَ: حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ
، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ،
ث):اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:التَّثَاؤُبُ مِنَ الشَّيْطَانِ، اِذَا تَثَائَبَ اَحَدُكُمْ فَلْيَكْظِمْ مَا

رت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:
ن کی طرف سے ہوتی ہے' جب کسی شخص کو جمائی آئے' تو وہ جہاں تک ہو سکے اسے روکنے کی کوشش کرے۔''

بِكَظْمِ التَّثَاؤُبِ مَا اسْتَطَاعَ الْمَرْءُ اَوْ وَضَعَ الْيَدَ عَلَى الْفَمِ عِنْدَ ذٰلِكَ

آدمی کیلئے جہاں تک ممکن ہو' جمائی کو روکنے کے حکم ہونے کا تذکرہ

ناده صحيح على شرط مسلم. جرير: هو ابن عبد الحميد. وأبو الصهباء: هو صهيب البكرى مولى ابن عباس
، واستدرك من الحديث (2381). وهو فى "مسند أبى يعلى" (2749). وأخرجه أبو داوُد (717) فى الصلاة:
لا يقطع الصلاة، والبيهقى 2/277 من طرق عن جرير بن عبد الحميد، بهٰذا الإسناد. وأخرجه أبو داوُد (716)
ة، عن منصور، به نحوه. وأخرجه أحمد 1/235، والطيالسى (2762)، وعلى بن الجعد (163)، والنسائى
ب ذكر ما يقطع الصلاة وما لا يقطع إذا لم يكن بين يدى المصلى سترة، والبيهقى 2/277 عن شعبة، عن الحكم،
مة (835). وأخرجه أحمد 1/250 و254، وعلى بن الجعد (92) عن شعبة، عن عمرو بن مرة، عن يحيى بن
س. وهٰذا إسناد صحيح، فقد سمع يحيى بن الجزار من ابن عباس. وفى "العلل" 1/90 لابن أبى حاتم عن أبيه قال:
نقص رجلًا وكلاهما صحيح.

ناده قوى على شرط مسلم. وأخرجه أحمد 2/397، ومسلم (2994) (56) فى الزهد: باب تشميت العاطس
الترمذى (370) فى الصلاة: باب ما جاء فى كراهية التثاؤب فى الصلاة، وابن خزيمة (920)، والبيهقى
728) من طرق عن إسماعيل بن جعفر، بهٰذا الإسناد. وأخرجه أحمد 2/516-517

یا اس وقت وہ اپنا ہاتھ اپنے منہ پر رکھ لے

- (سندحدیث): اَخْبَرَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ، قَالَ: حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ الرَّمَادِیُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا
ن عَجْلَانَ، عَنْ سَعِيْدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ:
يث): اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْعُطَاسَ، وَيَكْرَهُ التَّثَاؤُبَ، فَاِذَا تَثَائَبَ اَحَدُكُمْ فَلْيَكْظِمْ مَا اسْتَطَاعَ، اَوْ
فِيْهِ، فَاِنَّهُ اِذَا تَثَائَبَ فَقَالَ: آهْ، فَاِنَّمَا هُوَ الشَّيْطَانُ يَضْحَكُ مِنْ جَوْفِهِ. (1: 29)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:
للہ تعالیٰ چھینک کو پسند کرتا ہے اور جمائی کو ناپسند کرتا ہے' تو جب تم میں سے کسی شخص کو جمائی آئے' تو جہاں تک
س کو روکنے کی کوشش کرے یا پھر اپنا ہاتھ اپنے منہ پر رکھ لے' کیونکہ جب وہ جمائی لیتے ہوئے آہ کہتا ہے' تو
ر شیطان ہنس رہا ہوتا ہے (جس کے نتیجہ میں یہ آواز آتی ہے)''۔

الْبَيَانِ بِاَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ اِنَّمَا اَمْرُ الْمُصَلِّیْ دُوْنَ مَنْ لَّمْ يَكُنْ فِی الصَّلَاةِ

ے بیان کا تذکرہ کہ یہ حکم نمازی کیلئے ہے اس شخص کیلئے نہیں ہے جو نماز کی حالت میں نہ ہو

- (سندحدیث): اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَرُوْبَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ وَهْبِ بْنِ اَبِیْ كَرِيْمَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا
مَةَ، عَنْ اَبِیْ عَبْدِ الرَّحِيْمِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِیْ اُنَيْسَةَ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ اَبِیْ
سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ:
يث): اِنَّ التَّثَاؤُبَ فِی الصَّلَاةِ مِنَ الشَّيْطَانِ، فَاِذَا وَجَدَ اَحَدُكُمْ ذٰلِكَ فَلْيَكْظِمْ. (1: 95)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:
دوران جمائی کا آنا شیطان کی طرف سے ہوتا ہے' جب کسی شخص کو یہ صورت حال محسوس ہو' تو وہ اسے روکنے

سناده حسن. وأخرجه الترمذی (2746) فی الأدب: باب ما جاء إن الله يحب العطاس ويكره التثاؤب، عن ابن أبی
ن الثوری، بهٰذا الإسناد. وأخرجه عبد الرزاق (3322)، وعنه أحمد 2/265 عن سفيان الثوری، به مختصرًا.
فی "اليوم والليلة" (217)، وابن خزيمة (921) من طريق أبی خالد الأحمر، والحاكم 4/263 وصححه من طريق
لاهما عن ابن عجلان، به نحوه. وأخرجه كذلك النسائی (216) من طريق القاسم بن يزيد، عَنِ ابْنِ اَبِیْ ذِئْبٍ، عَنِ
ی هريرة بنحوه. وأخرجه أحمد 2/428، والطيالسی (2315)، والبخاری (3289) فی بدء الخلق: باب صفة
(6223) فی الأدب: باب ما يستحب من العُطاس وما يكره من التثاؤب، و (6226) باب إذا تثاء ب فليضع يده
وُد (5028) فی الأدب: باب ما جاء فی التثاؤب، والترمذی (2747)، والنسائی (214) و (215)، والحاكم
ی 2/289 من طرق عن ابن أبی ذئب، عن سعيد بن أبی سعيد المقبری، عن أبيه، عن أبی هريرة. قال أبو عيسى
صح من حديث ابن عجلان، وابن أبی ذئب أحفظ لحديث سعيد المقبری، وأثبت من محمد بن عجلان.
سناده قوی، محمد بن وهب بن أبی كريمة صدوق روى له النسائی، ومن فوقه من رجال الصحيح محمد بن
ی، وأبو عبد الرحيم: هو خالد بن أبی يزيد الحرانی. وانظر (2357).

کی کوشش کرے۔"

ذِكْرُ الْاَمْرِ لِمَنْ تَثَائَبَ اَنْ يَّضَعَ يَدَهٗ عَلٰى فِيْهِ عِنْدَ ذٰلِكَ حَذَرَ دُخُوْلِ الشَّيْطَانِ فِيْهِ

جس شخص کو جمائی آتی ہے اسے اس بات کا حکم ہونے کا تذکرہ کہ وہ جمائی کے وقت اپنا ہاتھ اپنے منہ پر رکھ لے تاکہ وہ شیطان کو اپنے اندر داخل ہونے سے روک سکے

2360 - (سندحدیث): اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُثَنّٰى، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُوْ خَيْثَمَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِیْ صَالِحٍ، عَنْ اَبِيْهِ، (وَ) عَنِ ابْنِ اَبِیْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ، عَنْ اَبِیْ سَعِيْدٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

(متن حدیث): اِذَا تَثَائَبَ اَحَدُكُمْ فَلْيَضَعْ يَدَهٗ عَلٰى فِيْهِ، فَاِنَّ الشَّيْطَانَ يَدْخُلُ . (1: 95)

❀❀ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

"جب کسی شخص کو جمائی آئے، تو وہ اپنا ہاتھ اپنے منہ پر رکھ لے کیونکہ شیطان اندر داخل ہو جاتا ہے۔"

ذِكْرُ وَصْفِ اسْتِتَارِ الْمُصَلِّیْ فِیْ صَلَاتِهٖ

نمازی کا نماز کے دوران سترہ قائم کرنے کے طریقے کا تذکرہ

2361 - (سندحدیث): اَخْبَرَنَا اَبُوْ يَعْلٰى، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُوْ خَيْثَمَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ اُمَيَّةَ، عَنْ اَبِیْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ، عَنْ جَدِّهٖ، سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ:

(متن حدیث): قَالَ اَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا صَلّٰى اَحَدُكُمْ فَلْيَجْعَلْ تِلْقَاءَ وَجْهِهٖ شَيْئًا، فَاِنْ لَّمْ يَجِدْ فَلْيُلْقِ عَصًا، فَاِنْ لَّمْ يَجِدْ عَصًا فَلْيَخُطَّ خَطًّا، ثُمَّ لَا يَضُرُّهٗ مَا يَمُرُّ بَيْنَ يَدَيْهِ . (1: 37)

(توضیح مصنف): قَالَ اَبُوْحَاتِمٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ: عَمْرُو بْنُ حُرَيْثٍ هٰذَا شَيْخٌ مِّنْ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ، رَوٰى عَنْهُ سَعِيْدٌ الْمَقْبُرِيُّ، وَابْنُهٗ اَبُوْ مُحَمَّدٍ، يَرْوِیْ عَنْ جَدِّهٖ، وَلَيْسَ هٰذَا بِعَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ الْمَخْزُوْمِيِّ، ذٰلِكَ لَهٗ صُحْبَةٌ،

2360- إسناده قوی علی شرط مسلم. جریر: هو ابن عبد الحمید، وابن أبی سعید: هو عبد الرحمٰن. وهو فی "مسند أبی یعلی" (1162). وأخرجه مسلم (2995) (59) فی الزهد: باب تشمیت العاطس، من طریق جریر، بهذا الإسناد. وأخرجه مسلم (2995) (57) من طریق بشر بن المفضّل، حدثنا سهیل بن أبی صالح، قال: سمعت ابنًا لأبی سعید الخدری یحدث أبی عن أبیه قال ...وأخرجه أحمد 3/96، والدارمی 1/321، وأبو داوٗد (5026) فی الأدب: باب ما جاء فی التثاؤب، ومسلم (2995) (58) من طرق عن سهیل بن أبی صالح، عن ابن أبی سعید، عن أبیه. وأخرجه عبد الرزاق (3325)، ومن طریقه أحمد 3/37 و93، والبیهقی 2/289-290، والبغوی (3347) عن معمر، عن سهیل بن أبی صالح، به. زاد أحمد فی الموضع الأول بعد قوله "إذا تثاء ب أحدكم": فی الصلاة. وأخرجه بهذه الزیادة ابن أبی شیبة 2/427، ومسلم (2995) (59)، وأبو داوٗد (5027)، وابن الجارود (221)، والبیهقی 2/289 عن وكیع، عن سفیان، عن سهیل، عن ابن أبی سعید، عن أبیه.

www.islamicurdubooks.com

و بْنُ حُرَيْثِ بْنِ عُمَارَةَ مِنْ بَنِي عُذْرَةَ، سَمِعَ اَبُوْ مُحَمَّدِ بْنُ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ جَدَّهُ حُرَيْثَ بْنَ
ى هُرَيْرَةَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
ئی شخص نماز ادا کرے تو اسے اپنے سامنے کوئی چیز رکھ لینی چاہئے اگر اسے کوئی چیز نہیں ملتی' تو اپنا عصاء رکھ لے
ھی نہیں ملتا تو پھر ایک لکیر کھینچ لے اس کے دوسری طرف سے گزرنے والا اسے کوئی نقصان نہیں پہنچائے گا۔"
ن حبان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) عمرو بن حریث نامی یہ راوی اہل مدینہ سے تعلق رکھنے والا بزرگ ہے اس کے حوالے سے
اور اس کے بیٹے ابومحمود نے روایات نقل کی ہیں اس نے اپنے دادا کے حوالے سے روایات نقل کی ہیں اور یہ عمرو بن
ں ہے کیونکہ وہ صحابی ہیں یہ عمرو بن حریث بن عمارہ ہے جس کا تعلق بنوعذرہ سے ہے۔ ابومحمد عمرو بن حریث نے اپنے
مارہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے احادیث کا سماع کیا ہے۔

ذِكْرُ الزَّجْرِ عَنْ صَلَاةِ الْمَرْءِ فِي الْفَضَاءِ بِلَا سُتْرَةٍ

آدمی کیلئے کھلی جگہ پر سترہ کے بغیر نماز ادا کرنے کی ممانعت کا تذکرہ

– (سندحدیث): اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا
حَنَفِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ، قَالَ: حَدَّثَنِي صَدَقَةُ بْنُ يَسَارٍ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ
سُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:
حدیث): لَا تُصَلِّ اِلَّا اِلٰى سُتْرَةٍ، وَلَا تَدَعْ اَحَدًا يَمُرُّ بَيْنَ يَدَيْكَ، فَاِنْ اَبٰى فَلْتُقَاتِلْهُ، فَاِنَّمَا هُوَ شَيْطَانٌ
(61 :3)

– إسناده ضعيف لاضطرابه، ولجهالة أبي محمد بن عمرو بن حديث وجده. وقد ضعف الحديث سفيان بن عيينة
البغوي وغيرهما، وقال ابن قدامة في "المحرر": وهو حديث مضطرب الإسناد. وأخرجه أحمد 2/249، وأبو داؤد
سلاة: باب الخط إذا لم يجد عصا، وابن ماجه (943) في إقامة الصلاة: باب ما يستر المصلي، وابن خزيمة (811)،
2/ من طريق سفيان بن عيينة، عن إسماعيل بن أمية، بهذا الإسناد. وقد اضطرب سفيان في شيخ إسماعيل بن أمية في
، فقال مرة: عَنْ اَبِيْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ عن جده، وقال مرة: عن أبي عمرو بن محمد بن حريث عن جده، وتارة:
ن ريث عن أبيه. وأخرجه أحمد 2/249 و254–255 و266 من طريق عبد الرزاق، عن معمر وسفيان الثوري، عن
أمية، عن أبي عمرو بن حريث، عن أبيه. وقال في الرواية الثانية: عن عمرو بن حريث، عن أبيه.. وأخرجه أبو داؤد
خزيمة (812)، والبيهقي 2/270، والبغوي (541) من طريق بشر بن المفضل، عن إسماعيل بن أمية، عن أبي
حمد بن حريث، عن جده حريث. وأخرجه ابن ماجه (943)، والبيهقي 2/270 من طريق حميد بن الأسود، عن
مية، عن أبي عمرو بن محمد بن حريث، عن جده. وأخرجه عبد الرزاق (2286) عن ابْنِ جُرَيْجٍ، اَخْبَرَنِيْ اِسْمَاعِيْلُ بْنُ
ث بن عمار، عن أبي هريرة. وانظر "سنن البيهقي" 2/271، و"تلخيص الحبير" 1/286، وتعليق العلامة أحمد شاكر
(7386) من "المسند."

ضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
سی سترہ کی طرف رُخ کر کے نماز ادا کرو اور کسی شخص کو اپنے آگے سے نہ گزرنے دو، اگر وہ نہیں مانتے تو تم
تھ جھگڑا کرو کیونکہ وہ شیطان ہوگا۔"

كْرُ اِبَاحَةِ مُرُورِ الْمَرْءِ قُدَّامَ الْمُصَلِّيْ اِذَا صَلّٰى اِلٰى غَيْرِ سُتْرَةٍ

ب آدمی سترہ کی طرف رخ کیے بغیر نماز ادا کر رہا ہو تو آدمی کا نمازی کے آگے سے گزرنے کے مباح ہونے کا تذکرہ

(سندحدیث): اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ
لَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ كَثِيرٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ اَبِيْ

يث): رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ فَرَغَ مِنْ طَوَافِهِ اَتَى حَاشِيَةَ الْمَطَافِ، فَصَلّٰى
بَيْنَهُ وَبَيْنَ الطَّوَّافِيْنَ اَحَدٌ.(4:1)

ضرت مطلب بن ابووداعہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔

سناده صحيح على شرط مسلم. أبو بكر الحنفي: هو عبد الكبير بن عبد المجيد البصري. وهو في "صحيح ابن
زاد في آخره: فإن أبى، فلتقاتله، فإن معه القرين، وهي كذلك عند غير ابن خزيمة. وأخرجه مسلم (506) في
لمار بين يدي المصلي، عن إسحاق بن إبراهيم، والبيهقي 2/268 من طريق محمد بن إسحاق الصغاني، كلاهما
، بهذا الإسناد. وسيرد الحديث برقم (2370).

ناده صحيح، رجاله ثقات رجال الصحيح غير كثير بن المطلب، فقد أخرج حديثه أبو داؤد والنسائي وابن ماجه،
"ثقاته"، وروى عنه بنوه كثير وجعفر وسعد، وثقه الإمام الذهبي في "الكاشف"، وقد صرح ابن جريج بسماعه
. وهو في "صحيح ابن خزيمة" (815). وأخرجه النسائي 5/235 في مناسك الحج: باب أين يصلي ركعتي
ب بن إبراهيم، بهذا الإسناد. وأخرجه أحمد 6/399 عن يحيى بن سعيد، بهذا الإسناد. وصححه الحاكم 1/254
خرجه النسائي 2/67 في القبلة: باب الرخصة في ذلك، من طريق عيسى بن يونس، وابن ماجه (2958) في
ركعتين بعد الطواف، من طريق أبي أسامة حماد بن أسامة، والطحاوي في "شرح معاني الآثار" 1/461، و"مشكل
طريق إبراهيم بن بشار، عن سفيان، ثلاثتهم عن ابن جريج، به نحوه. وأورده البخاري في "تاريخه" 8/7 عن أبي
جريج، عن كثير بن كثير بن المطلب، عن أبيه وذكر أعمامه، عن المطلب بن أبي وداعة، به. وأخرجه عبد الرزاق
رو بن قيس، و (2388) و (2389) عن سفيان بن عيينة، كلاهما عن كثير بن كثير، عن أبيه، عن جده
بخاري في "تاريخه" 8/7، والطحاوي في "شرح معاني الآثار" 1/461، و"مشكل الآثار" 3/250 من طريقين عن
هشام بن حسان، عن ابن عم المطلب بن أبي وداعة، عن كثير بن كثير، عن أبيه، عن جده بذلك. وأخرجه أحمد
داؤد (2016) في المناسك: باب في مكة، وأخرجه هو والطحاوي في "شرح معاني الآثار" 1/461، والبيهقي
سفيان بن عيينة، عن كثير بن كثير بن المطلب، عن بعض أهله، عن جده المطلب، به نحوه. قال سفيان: فذهبت
: حديث تحدثه عن أبيك؟ قال: لم أسمعه من أبي، حدثني بعض أهلي عن جدي المطلب.

ے نبی اکرم ﷺ کو دیکھا' جب آپ طواف کر کے فارغ ہوئے' تو آپ مطاف کے ایک کنارے پر تشریف
ب نے وہاں دو رکعات نماز ادا کی۔ اس وقت آپ کے اور طواف کرنے والوں کے درمیان کوئی چیز نہیں تھی۔''

ذِكْرُ الْبَيَانِ بِاَنَّ هٰذِهِ الصَّلَاةَ لَمْ تَكُنْ بَيْنَ الطَّوَّافِينَ وَبَيْنَ الْمُصْطَفٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُتْرَةٌ

س بات کے بیان کا تذکرہ کہ یہ نماز ایسی تھی کہ اس میں طواف کرنے والوں اور نبی اکرم ﷺ کے درمیان کوئی سترہ نہیں تھا

– (سندحدیث): اَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْهَمْدَانِيُّ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ، حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ
زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْبَرِيُّ، حَدَّثَنَا كَثِيْرُ بْنُ كَثِيْرٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ اَبِيْ وَدَاعَةَ، قَالَ:
ريث):رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ حَذْوَ الرُّكْنِ الْاَسْوَدِ، وَالرِّجَالُ وَالنِّسَاءُ
دَيْهِ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَهُمْ سُتْرَةٌ. (1:4)

صنف):قَالَ اَبُوْحَاتِمٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: فِيْ هٰذَا الْخَبَرِ دَلِيْلٌ عَلٰى اِبَاحَةِ مُرُوْرِ الْمَرْءِ بَيْنَ يَدَيِ
صَلِّى اِلٰى غَيْرِ سُتْرَةٍ يَسْتَتِرُ بِهَا.

كَثِيْرُ بْنُ كَثِيْرِ بْنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ اَبِيْ وَدَاعَةَ بْنِ صُبَيْرَةَ بْنِ (سَعِيْدِ) بْنِ سَعْدِ بْنِ سَهْمِ بْنِ عَمْرِو بْنِ
عْبِ بْنِ لُؤَيِّ السَّهْمِيُّ.

حضرت مطلب بن ابووداعہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ میں نے نبی اکرم ﷺ کو دیکھا' آپ حجر اسود کے مدمقابل
از ادا کر رہے تھے' مرد اور خواتین آپ کے سامنے سے گزر رہے تھے۔ آپ کے اور ان لوگوں کے درمیان کوئی سترہ

ی حبان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) اس روایت میں اس بات کی دلیل موجود ہے کہ جب کوئی نمازی سترہ کو رکاوٹ بنائے
ہو' تو اس کے آگے سے گزرنا مباح ہے۔
کثیر نامی راوی کثیر بن کثیر بن مطلب بن ابووداعہ بن صبیرہ بن سعید بن سعد بن سہم بن عمرو بن ہصیص بن کعب بن

ذِكْرُ الزَّجْرِ عَنْ مُرُوْرِ الْمَرْءِ مُعْتَرِضًا بَيْنَ يَدَيِ الْمُصَلِّي

ت کی ممانعت کا تذکرہ کہ آدمی نمازی کے آگے سے چوڑائی کی سمت میں گزرے

هو مكرر ما قبله، وزهير بن محمد العنبري: هو التميمي نزيل مكة، ورواية أهل الشام عنه غير مستقيمة فضعف
حديث رواه عنه الوليد بن مسلم وهو شامي.

(سندحدیث): اَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْهَمْدَانِیُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيْمِ، قَالَ: ...كَبِيْرِ الْحَنَفِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ مَوْهَبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عَمِّي عُبَيْدَ اللّٰهِ ...سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

...ث):لَوْ يَعْلَمُ اَحَدُكُمْ مَا لَهُ فِيْ اَنْ يَّمْشِيَ بَيْنَ يَدَيْ اَخِيْهِ مُعْتَرِضًا وَهُوَ يُنَاجِي رَبَّهُ، لَكَانَ اَنْ ...مَقَامِ مِائَةَ عَامٍ اَحَبَّ اِلَيْهِ مِنَ الْخُطْوَةِ الَّتِيْ خَطَا .(2: 46)

...رت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

...ں کو یہ بات پتہ چل جائے' اس کے اپنے بھائی کے آگے سے گزرنے پر کتنا گناہ ہوگا' جبکہ اس کا بھائی اپنے ...بارگاہ میں مناجات کر رہا ہو (یعنی نماز ادا کر رہا ہو) تو اس شخص کا اس جگہ پر ایک سو سال تک کھڑے رہنا ...یک اس بات سے زیادہ پسندیدہ ہوگا' وہ ایک قدم اٹھائے (اور اپنے بھائی کے آگے سے گزرے)''

ذِكْرُ الزَّجْرِ عَنِ الْمُرُوْرِ بَيْنَ يَدَيِ الْمُصَلِّيْ

نمازی کے آگے سے گزرنے کی ممانعت کا تذکرہ

(سندحدیث): اَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ سَعِيْدِ بْنِ سِنَانٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اَبِيْ بَكْرٍ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ ...عُمَرَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيْدٍ،

...ث):اَنَّ زَيْدَ بْنَ خَالِدٍ اَرْسَلَهُ اِلٰى اَبِيْ جُهَيْمٍ يَسْاَلُهُ: مَاذَا سَمِعَ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

...سناده ضعيف، عبيد الله بن عبد الرحمٰن ليس بالقوى، وعمه عبيد الله قال أحمد والشافعي: لا يعرف، وقال ابن ...هول الحال .وأخرجه أحمد 2/371، وابن ماجه (946) في إقامة الصلاة: باب المرور بين يدى المصلى، وابن ...الطحاوى فى "مشكل الآثار" (87) بتحقيقنا من طرق عن عبيد الله بن عبد الرحمٰن، عن عمه، بهٰذا الإسناد. قال ...باح الزجاجة" ورقة 61: هٰذا إسناد فيه مقال.

...سناده صحيح على شرطهما. وهو فى "الموطأ" 1/154-155.ومن طريق مالك أخرجه: أحمد 4/169، وعبد ...والدارمى 1/329-330، والبخارى (510) فى الصلاة: باب إثم المار بين يدى المصلى، ومسلم (507) فى ...مار بين يدى المصلى، والترمذى (336) فى الصلاة: باب ما جاء فى كراهية المرور بين يدى المصلى، والنسائى ...ب التشديد فى المرور بين يدى المصلى وبين سترته، وأبو داوٗد (701) فى الصلاة: باب ما ينهى عنه من المرور ...وأبو عوانة 2/44، والطحاوى فى "مشكل الآثار" (85) بتحقيقنا، والبيهقى 2/268، والبغوى (543). وأخرجه ...1/، ومسلم (507)، وابن ماجه (945) فى إقامة الصلاة: باب المرور بين يدى المصلى، والطحاوى (86)، ...(23)، وأبو عوانة 2/44 و45 من طريق سفيان الثورى، عن سالم أبى النضر، بمثل حديث مالك. وأخرجه الدارمى ...ه (944)، والطحاوى (84)، وأبو عوانة 2/44-45 من طرق عن سفيان بن عيينة، عن سالم أبى النضر، به. إلا ...ا جهيم، والمرسَل إليه زيد بن خالد، فخالف بذٰلك مالكًا والثورى. لكن أخرجه ابن خزيمة فى "صحيحه" (813) ...خشرم، عن ابن عيينة، عن سالم أبى النضر بمثل حديث مالك والثورى. وغلّط الحافظ المزى فى "تحفته" 3/231 ...يان بن عيينة الأولى. وانظر "الفتح" 1/584-586.

بَيْنَ يَدَيِ الْمُصَلِّي؟ قَالَ اَبُوْ جُهَيْمٍ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ يَعْلَمُ الْمَارُّ بَيْنَ
مَاذَا عَلَيْهِ، لَكَانَ اَنْ يَّقِفَ اَرْبَعِينَ خَيْرًا لَهُ مِنْ اَنْ يَّمُرَّ بَيْنَ يَدَيْهِ ، لَا اَدْرِی سَنَةً قَالَ اَمْ شَهْرًا، اَوْ

(2: 62)

رت بسر بن سعید بیان کرتے ہیں: حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ نے انہیں حضرت ابوجہم رضی اللہ عنہ کی طرف بھیجا تھا'
یافت کریں'انہوں نے نمازی کے آگے سے گزرنے والے شخص کے بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو کیا بات ارشاد
ہے'تو حضرت ابوجہم رضی اللہ عنہ نے بتایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے:
آگے گزرنے والے شخص کو اگر یہ پتہ چل جائے'اسے کتنا گناہ ہوتا ہے'تو چالیس تک ٹھہرے رہنا اس کے
آگے سے گزرنے سے زیادہ بہتر ہو۔"
ہیں) مجھے نہیں معلوم اس سے مراد چالیس سال ہیں' یا چالیس مہینے ہیں' یا چالیس دن ہیں' یا چالیس گھڑیاں

ذِكْرُ الزَّجْرِ عَنِ الْمُرُوْرِ بَيْنَ يَدَيِ الْمُصَلِّي

نمازی کے سامنے سے گزرنے کی ممانعت کا تذکرہ

(سندحدیث): اَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ سَعِيْدِ بْنِ سِنَانٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اَبِى بَكْرٍ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ
، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِى سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنْ اَبِى سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

ث): اِذَا كَانَ اَحَدُكُمْ يُصَلِّىْ فَلَا يَدَعْ اَحَدًا يَمُرُّ بَيْنَ يَدَيْهِ وَلْيَدْرَاْهُ مَا اسْتَطَاعَ، فَاِنْ اَبَى

ناده صحيح على شرط مسلم، رجاله ثقات رجال الشيخين غير عبد الرحمٰن بن أبي سعيد فمن رجال مسلم وهو
لأ" .1/154 ومن طريق مالك أخرجه: أحمد 3/34 و43-44، والدارمي 1/328، ومسلم (505) (258) في
مار بين يدي المصلي، وأبو داؤد (697) في الصلاة: باب ما يؤمر المصلي أن يدرأ عن الممر بين يديه، والنسائي
باب التشديد في المرور بين يدى المصلي وبين سترته، والطحاوى في "معاني الآثار" 1/460، و"مشكل الآثار"
رود (167)، وأبو عوانة في "مسنده" 2/43، والبيهقي .2/267 وأخرجه الطحاوى في "معاني الآثار" 1/461،
)، وأبو عوانة 2/43-44 من طريق عبد العزيز بن محمد الدراوردى، وأبو يعلى (1248) من طريق زهير،
أسلم، بهٰذا الإسناد. وأخرجه أحمد 3/63، وعلي بن الجعد (3196)، والبخارى (509) في الصلاة: باب يرد
ن يديه، و (4274) في بدء الخلق: باب صفة إبليس وجنوده، وأبو داؤد (750)، ومسلم (505) (259)،
ى الآثار" 1/461، وأبو يعلى (1240)، وابن خزيمة (818) و (819)، والبيهقي 2/268 من طريقين عنحميد
الح، عن أبي سعيد الخدرى بنحوه، وذكر بعضهم فيه قصة. وأخرجه النسائي 8/61 في القسامة: باب من اقتص
طان، والطحاوى في "معاني الآثار" 1/461 من طريق الدراوردى، عن صفوان بن سليم، عن عطاء بن يسار، عن
يه قصة. وسيرد حديث أبي سعيد من طريق اخر برقم (2372).

ا هُوَ شَيْطَانٌ . (2: 83)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

ئی شخص نماز ادا کر رہا ہو' تو کسی کو اپنے آگے سے نہ گزرنے دے وہ جہاں تک ہو سکے۔ اسے پرے کرنے کی کوشش
وسرا شخص نہیں مانتا تو یہ اس کے ساتھ جھگڑا کرے کیونکہ وہ (دوسرا شخص) شیطان ہوگا۔

ذِكْرُ الْاَمْرِ لِلْمُصَلِّيْ بِمُقَاتَلَةِ مَنْ يُرِيْدُ الْمُرُوْرَ بَيْنَ يَدَيْهِ

نمازی کو اس بات کا حکم ہونے کا تذکرہ کہ جو شخص اس کے آگے سے گزرنے کی کوشش کرے (نمازی) اس کے ساتھ لڑائی کرے

– (سند حدیث): اَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِدْرِيسَ الْاَنْصَارِيُّ، قَالَ: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ اَبِيْ بَكْرٍ، عَنْ
زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

دیث): اِذَا كَانَ اَحَدُكُمْ يُصَلِّيْ فَلَا يَدَعْ اَحَدًا يَمُرُّ بَيْنَ يَدَيْهِ، وَلْيَدْرَاْهُ مَا اسْتَطَاعَ، فَاِنْ اَبٰى
ا هُوَ شَيْطَانٌ . (1: 102)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

وئی شخص نماز ادا کر رہا ہو' تو کسی کو اپنے آگے سے نہ گزرنے دے۔ جہاں تک اس سے ہو سکے وہ اسے پرے کرنے کی
کر وہ (دوسرا شخص) نہیں مانتا تو یہ اس کے ساتھ جھگڑا کرے کیونکہ وہ (دوسرا شخص) شیطان ہوگا۔

لْبَيَانِ بِاَنَّ قَوْلَهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَاِنَّمَا هُوَ شَيْطَانٌ اَرَادَ بِهٖ اَنَّ مَعَهُ شَيْطَانًا يَدُلُّهُ عَلٰى ذٰلِكَ الْفِعْلِ، لَا اَنَّ الْمَرْءَ الْمُسْلِمَ يَكُوْنُ شَيْطَانًا

ے بیان کا تذکرہ کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان: "بے شک وہ شیطان ہوگا" اس سے آپ ہے' کہ اس شخص کے ساتھ شیطان ہوگا اور اس پر اس کا فعل دلالت کرتا ہے اس سے مراد یہ نہیں ہے: وہ مسلمان شخص شیطان بن جاتا ہے

– (سند حدیث): اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، قَالَ:
بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ، قَالَ: حَدَّثَنِيْ صَدَقَةُ بْنُ يَسَارٍ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ

- إسناده صحيح، وهو مكرر ما قبله.

- إسناده صحيح على شرط مسلم. وقد تقدم (2362).

مَرَ يَقُوْلُ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

(متن حدیث): لَا تُصَلُّوْا اِلَّا اِلٰى سُتْرَةٍ، وَلَا يَدَعْ اَحَدًا يَمُرُّ بَيْنَ يَدَيْهِ، فَاِنْ اَبٰى فَلْيُقَاتِلْهُ، فَاِنَّ مَعَهُ الْقَرِيْنَ .

(102 :1)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''تم لوگ صرف کسی سترہ کی طرف رُخ کر کے نماز ادا کرو اور کسی کو اپنے آگے سے نہ گزرنے دو اگر وہ نہیں مانتا تو آدمی کو اس ے جھگڑا کرنا چاہئے کیونکہ اس (دوسرے شخص) کے ساتھ شیطان ہوگا۔

ذِكْرُ الْاِبَاحَةِ لِلْمُصَلِّيْ مُقَاتَلَةَ مَنْ يُرِيْدُ الْمُرُوْرَ بَيْنَ يَدَيْهِ

نمازی کیلئے یہ بات مباح ہونے کا تذکرہ کہ جو شخص اس کے آگے گزرنا چاہتا ہے (وہ نمازی) اس کے ساتھ جھگڑا کرے

2370 - (سند حدیث): اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَمَّالُ، قَالَ: دَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ فُدَيْكٍ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ صَدَقَةَ بْنِ يَسَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ يْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:

(متن حدیث): اِذَا كَانَ اَحَدُكُمْ يُصَلِّيْ، فَلَا يَدَعَنَّ اَحَدًا يَمُرُّ بَيْنَ يَدَيْهِ، فَاِنْ اَبٰى فَلْيُقَاتِلْهُ، فَاِنَّ مَعَهُ الْقَرِيْنَ

(6:4)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''جب کوئی شخص نماز ادا کر رہا ہو تو وہ کسی کو اپنے آگے سے نہ گزرنے دے اگر وہ دوسرا شخص نہیں مانتا تو یہ اس کے ساتھ جھگڑا کرے کیونکہ اس (دوسرے شخص) کے ساتھ شیطان ہوگا''۔

ذِكْرُ الْاِبَاحَةِ لِلْمَرْءِ اَنْ يَّمْنَعَ الشَّاةَ اِذَا اَرَادَتِ الْمُرُوْرَ بَيْنَ يَدَيْهِ وَهُوَ يُصَلِّيْ

آدمی کیلئے یہ بات مباح ہونے کا تذکرہ کہ جب وہ نماز ادا کر رہا ہو اور کوئی بکری اس کے آگے سے گزرے تو وہ اسے روک دے

2371 - (سند حدیث): اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ يَعْقُوْبَ الرُّخَامِيُّ، لَ: حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ جَمِيْلٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا جَرِيْرُ بْنُ حَازِمٍ، عَنْ يَعْلَى بْنِ حَكِيْمٍ، وَالزُّبَيْرِ بْنِ خِرِّيْتٍ، عَنْ

2370- إسناده حسن على شرط مسلم. ابن أبي فديك: هو مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيل بن مسلم بن أبي فديك. وأخرجه أحمد /2، والطبراني (13573)، وأبو عوانة 2/43، والطحاوي في "شرح معاني الآثار" 1/461 من طريق عن ابن أبي فديك، بهذا سناد. وقد تقدم برقم (2362).

...بنِ عَبَّاسٍ،

...ریث):اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ یُصَلِّیْ، فَمَرَّتْ شَاۃٌ بَیْنَ یَدَیْہِ فَسَاعَاھَا اِلَی الْقِبْلَۃِ

...نَہٗ بِالْقِبْلَۃِ . (1:4)

...حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز ادا کر رہے تھے۔ آپ کے سامنے سے بکری

...رم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے قبلہ (کی طرف والی دیوار) کی طرف جانے پر مجبور کیا' یہاں تک کہ آپ نے اس کا پیٹ قبلہ (کی

...) کے ساتھ لگا دیا۔

ذِکْرُ الْاَمْرِ بِالدُّنُوِّ مِنَ السُّتْرَۃِ اِذَا صَلّٰی اِلَیْھَا

...ے قریب کھڑے ہونے کا تذکرہ جب آدمی اس کی طرف رخ کر کے نماز ادا کرتا ہے

... – (سند حدیث): اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِیِّ بْنِ الْمُثَنّٰی، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ نُمَیْرٍ،

... اَبُوْ خَالِدٍ الْاَحْمَرُ، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، عَنْ زَیْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدْرِیِّ،

...: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ:

...دیث): اِذَا صَلّٰی اَحَدُکُمْ اِلٰی سُتْرَۃٍ، فَلْیَدْنُ مِنْھَا، فَاِنَّ الشَّیْطَانَ یَمُرُّ بَیْنَہٗ وَبَیْنَھَا، وَلَا یَدَعْ اَحَدًا

... . (1:95)

...حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

...وئی شخص سترہ کی طرف رُخ کر کے نماز ادا کر رہا ہو' تو اسے سترہ کے قریب کھڑے ہونا چاہئے کیونکہ شیطان اس

...کے اور سترہ کے درمیان میں سے گزرتا ہے اور پھر اسے کسی کو اپنے آگے سے گزرنے نہیں دینا چاہئے۔''

ذِکْرُ الْعِلَّۃِ الَّتِیْ مِنْ اَجْلِھَا اَمَرَ بِالدُّنُوِّ مِنَ السُّتْرَۃِ لِلْمُصَلِّیْ

...س علت کا تذکرہ جس کی وجہ سے نمازی کو سترہ کے قریب رہنے کا حکم دیا گیا ہے

--- إسناده صحيح، رجاله ثقات على شرط البخاري غير الهيثم بن جميل فقد أخرج حديثه ابن ماجه والبخاري في ...د"، والرخامي: نسبة إلى حجر الرخام المعروف. وهو في "صحيح ابن خزيمة" (827). وأخرجه الحاكم في ...1/25 من طريق موسى بن إسماعيل، عن جرير بن حازم، بهذا الإسناد، وصححه على شرط البخاري، ووافقه الذهبي، ...وأخرجه الطبراني (11937) من طريق عمرو بن حكام (وهو ضعيف كما في "المجمع" 2/60) عن جَرِيْرُ بْنُ حَازِمٍ، ...كيم، عن عكرمة، به.

--- إسناده حسن، محمد بن عجلان: صدوق علق له البخاري، وروى له مسلم متابعة، وباقي السند على شرط مسلم. ...مر: هو سليمان بن حيان. وأخرجه ابن أبي شيبة 1/279 و283، وأبو داؤد (698) في الصلاة: باب ما يؤمر المصلي ...لممر بين يديه، وابن ماجه (954) في إقامة الصلاة: باب ادرأ ما استطعت، عن أبي خالد الأحمر، بهذا الإسناد. وقد ...(236.

- (سندحدیث): اَخْبَرَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ، قَالَ: حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ بَشَّارٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ،
فْوَانُ بْنُ سُلَيْمٍ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ اَبِىْ حَثْمَةَ،
دیث): اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا صَلّٰى اَحَدُكُمْ اِلٰى سُتْرَةٍ فَلْيَدْنُ مِنْهَا، لَا يَقْطَعِ
صَلَاتَهٗ. (1: 95)

حضرت سہل بن ابوحثمہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:
ئی شخص سترہ کی طرف رُخ کر کے نماز ادا کرے تو اسے سترہ کے قریب کھڑے ہونا چاہئے تا کہ شیطان اس کی
ع نہ کردے۔''

بُ الْقَدْرِ الَّذِى يَجِبُ اَنْ يَّكُوْنَ بَيْنَ الْمُصَلِّىْ وَبَيْنَ السُّتْرَةِ اِذَا صَلّٰى اِلَيْهَا

دار کی اس صفت کا تذکرہ جس کیلئے یہ بات ضروری ہے کہ وہ نمازی اور سترہ کے درمیان ہونی چاہئے جب آدمی سترہ کی طرف رخ کر کے نماز ادا کرتا ہے

- (سندحدیث): اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِىْ عَوْنٍ الرَّيَّانِىُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ
: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِىْ حَازِمٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ:

إسناده قوى، إبراهيم بن بشار: هو الرمادى، حافظ له أوهام، وقد توبع، ومن فوقه على شرطهما . سفيان: هو ابن
حمد 2/4، والحميدى (401) ، والطيالسى (1342) ، وابن أبى شيبة 1/279، وأبو داوٗد (695) فى الصلاة: باب
، والنسائى 2/62 فى القبلة: باب الأمر بالدنو من السترة، والطحاوى فى "شرح معانى الآثار" 1/458، وفى "مشكل
والبيهقى 2/272 من طرق عن سفيان، بهٰذا الإسناد . وصححه الحاكم 1/251-252 على شرطهما ووافقه
البيهقى 2/272 من طريق يزيد بن هارون، عن شعبة، عن واقد بن محمد بن زيد أنه سمع صفوان يحدث عن محمد
يه أو عن محمد بن سهل عن النبى صلى الله عليه وسلم ... وأخرجه عبد الرزاق (2303) ، والبيهقى من طريق ابن
ا -عبد الرزاق وابن وهب- عن داوٗد بن قيس المدنى، عن نافع بن جبير بن مطعم، عن رسول الله صلى الله عليه
سلًا، قال البيهقى: قد أقام إسناده سفيان بن عيينة وهو حافظ حجة. وأخرجه البغوى (537) من طريق إسماعيل بن
بن قيس، عن نافع بن جبير، عن سهل -ولم ينسبه- عن رسول الله صلى الله عليه وسلم.

إسناده صحيح على شرطهما . ابن أبى حازم: هو عبد العزيز، والرّيانى: نسبة إلى رَيان، وهى إحدى قرى نسا، قال
لأنساب" 6/203: ولا يعرفها أهل نسا إلا مخففًا، وذكرها أبو بكر الخطيب فى " المؤتلف " وأثبت التشديد، وأهل
وربما عرّبوها وقالوا: الرذانى، بالذال المعجمة المخففة . وأخرجه مسلم (508) فى الصلاة: باب دنو المصلى من
2/272 من طريق يعقوب بن إبراهيم الدورقى، بهٰذا الإسناد . وأخرجه البخارى (496) فى الصلاة: باب قدر كم
بين المصلى والسترة، وأبو داوٗد (696) فى الصلاة: باب الدنو من السترة، والطبرانى (5896) ، والبغوى (536)
د العزيز بن أبى حازم، به. وأخرجه البخارى (7334) فى الاعتصام: باب ما ذكر النبى صلى الله عليه وسلم وحض
لعلم، والطبرانى (5786) عن سعيد بن أبى مريم، عن أبى غسان محمد بن مطرف المدنى، عن أبى حازم، عن سهل
ر المسجد مما يلي القبلة وبين المنبر ممر الشاة.

(متن حدیث): كَانَ بَيْنَ مُصَلّٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَيْنَ الْجِدَارِ مَمَرُّ الشَّاةِ ـ (5: 8)

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی جائے نماز اور (قبلہ کی سمت والی) دیوار کے درمیان بکری کے گزرنے جتنی جگہ ہوتی تھی۔

ذِكْرُ كَرَاهِيَةِ تَبَاعُدِ الْمُصَلِّيْ عَنِ السُّتْرَةِ إِذَا اسْتَتَرَ بِهَا

نمازی کے سترہ سے دور کھڑے ہونے کے مکروہ ہونے کا تذکرہ جبکہ آدمی نے اسے سترہ کے طور پر استعمال کیا ہو

- (سندحدیث): اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُثَنّٰى، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، ... اَبُوْ خَالِدٍ الْاَحْمَرُ، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ، ... قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

(متن حدیث): اِذَا صَلّٰى اَحَدُكُمْ اِلٰى سُتْرَةٍ فَلْيَدْنُ مِنْهَا، فَاِنَّ الشَّيْطَانَ يَمُرُّ بَيْنَهُ وَبَيْنَهَا، وَلَا يَدَعْ اَحَدًا ...

(3: 61)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
"جب کوئی شخص سترہ کی طرف رُخ کرکے نماز ادا کرے تو اسے سترہ کے قریب ہونا چاہئے کیونکہ شیطان اس کے اور سترہ کے درمیان میں سے گزرتا ہے' تو آدمی کو کسی کو اپنے آگے سے گزرنے نہیں دینا چاہئے۔"

ذِكْرُ اِجَازَةِ الْاِسْتِتَارِ لِلْمُصَلِّيْ فِي الْفَضَاءِ بِالْخَطِّ عِنْدَ عَدَمِ الْعَصَا وَالْعَنَزَةِ

... کھلی جگہ پر لاٹھی یا نیزے کی عدم موجودگی میں لکیر کھینچ کر سترہ قائم کرنے کے جائز ہونے کا تذکرہ

- (سندحدیث): اَخْبَرَنَا اَبُوْ يَعْلٰى، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ الدُّوْلَابِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُسْلِمُ ... عَنْ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ اُمَيَّةَ، عَنْ اَبِيْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، ... رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

(متن حدیث): اِذَا صَلّٰى اَحَدُكُمْ فَلْيَجْعَلْ تِلْقَاءَ وَجْهِهِ شَيْئًا، فَلْيَنْصِبْ عَصًا، فَاِنْ لَّمْ يَكُنْ مَعَهُ عَصًا ... ثُمَّ لَا يَضُرُّهُ مَنْ مَرَّ اَمَامَهُ ـ (3: 61)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
"جب کوئی شخص نماز ادا کرنے لگے' تو اسے اپنے سامنے کوئی چیز رکھ لینی چاہئے۔ اسے کوئی لاٹھی گاڑھ لینی چاہئے اگر

اسناده حسن، وهو مكرر (2372).

اسناده ضعيف، وهو مكرر الحديث (2361).

اس کے پاس لاٹھی نہ ہو تو پھر لکیر کھینچ دینی چاہئے پھر اس کے سامنے سے جو شخص گزرے گا وہ اسے کوئی نقصان نہیں پہنچائے گا۔‘‘

ذِكْرُ الْخَبَرِ الدَّالِّ عَلٰى اَنَّ نَصْبَ الْمُصَلِّي اَمَامَهُ السُّتْرَةَ وَخَطَّهُ الْخَطَّ يَجِبُ اَنْ يَكُوْنَ بِالطُّوْلِ لَا بِالْعَرْضِ

اس روایت کا تذکرہ جو اس بات پر دلالت کرتی ہے کہ نمازی کا اپنے سامنے سترہ نصیب کر لینا' یا لکیر کھینچ لینا اس کیلئے یہ بات ضروری ہے کہ وہ لمبائی کے رخ میں ہونا چاہئے' چوڑائی کی سمت میں نہیں

2377 - (سندحدیث): اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيْدِ النَّرْسِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى الْقَطَّانُ، قَالَ: حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، قَالَ: اَخْبَرَنِيْ نَافِعٌ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ،

(متن حدیث):اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ تُرْكَزُ لَهُ الْعَنَزَةُ فَيُصَلِّيْ اِلَيْهَا . (3: 61)

❁❁ حضرت عبداللہ بن عمر بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کے لئے نیزہ گاڑھ دیا گیا آپ نے اس کی طرف رُخ کر کے نماز ادا کی۔

ذِكْرُ اِبَاحَةِ صَلَاةِ الْمَرْءِ اِلٰى رَاحِلَتِهِ فِي الْفَضَاءِ عِنْدَ عَدَمِ الْعَنَزَةِ وَالسُّتْرَةِ

آدمی کا کھلی جگہ پر نیزے یا سترہ کی عدم موجودگی میں اپنی سواری کی طرف رخ کر کے نماز ادا کرنے کے مباح ہونے کا تذکرہ

2378 - (سندحدیث): اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُوْ خَالِدٍ الْاَحْمَرُ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ:

(متن حدیث):رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ اِلٰى رَاحِلَتِهِ .

قَالَ نَافِعٌ: وَرَاَيْتُ ابْنَ عُمَرَ يُصَلِّيْ اِلٰى رَاحِلَتِهِ .(3: 61)

❁❁ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کو دیکھا ہے۔ آپ اپنی سواری کی طرف رُخ

2377- إسناده صحيح على شرطهما .وأخرجه أحمد 2/13 و18، والدارمي 1/328، والبخاري (498) في الصلاة: باب الصلاة إلى الحربة، والنسائي 2/62 في القبلة: باب سترة المصلي، وابن خزيمة (798) من طريق يحيى القطان، بهذا الإسناد. وعندهم غير الدارمي "الحربة" بدل "العنزة."وأخرجه أبو عوانة 2/48-49 من طريق زائدة، وابن خزيمة (798) من طريق عقبة بن خالد، كلاهما عن عبيد الله بن عمر، به. وأخرجه أحمد 2/98 و106 و145 و151، والبخاري (494) و (972)، ومسلم (501) وأبو داوُد (687) من طرق عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عليه وسلم كان إذا خرج يوم العيد أمر بالحربة فتوضع بين يديه، فيصلي إليها، والناس وراءه، وكان يفعل ذلك في السفر.

کرر ہے تھے۔

ن کرتے ہیں: میں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو اپنی سواری کی طرف رُخ کر کے نماز ادا کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

ذِكْرُ الْبَيَانِ بِاَنَّ السُّتْرَةَ تَمْنَعُ مِنْ قَطْعِ الصَّلَاةِ لِلْمُصَلِّي وَاِنْ مَرَّ مِنْ دُوْنِهَا الْحِمَارُ وَالْكَلْبُ وَالْمَرْاَةُ

کے بیان کا تذکرہ کہ سترہ نمازی کی نماز کو ٹوٹنے سے روک دیتا ہے اگر چہ اس کے دوسری طرف سے گدھا، کتا یا عورت گزر رہے ہوں

– (سندحدیث): اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْجُنَيْدِ، قَالَ: حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا
ص، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حدیث): اِذَا وَضَعَ اَحَدُكُمْ بَيْنَ يَدَيْهِ مِثْلُ مُؤْخِرَةِ الرَّحْلِ، فَلْيُصَلِّ، وَلَا يُبَالِي مَنْ مَرَّ وَرَاءَ ذٰلِكَ.

(61:3)

موسیٰ بن طلحہ اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

– إسناده صحيح على شرط مسلم، رجاله رجال الشيخين غير أبي خالد الأحمر –وهو سليمان بن حيان– فقد روى
لاثة أحاديث توبع عليها واحتج به مسلم، وقد توبع، وابن نمير: هو محمد بن عبد الله بن نمير. وأخرجه مسلم (502)
سلاة: باب سترة المصلى، عن ابن نمير، بهذا الإسناد. وأخرجه الدارمي 1/328، ومسلم (502) (248)، والترمذي
صلاة: باب ما جاء في الصلاة إلى الراحلة، وأبو داود (692) في الصلاة: باب الصلاة إلى الراحلة، وأبو عوانة 2/51،
(801) من طرق عن أبي خالد الأحمر، به. وقال الترمذي: هذا حديث حسن صحيح. وأخرجه أحمد 2/3، ومن طريقه
(247)، وأبو عوانة 2/51، وأخرجه البخاري (507) في الصلاة: باب الصلاة إلى الراحلة والبعير والشجر والرَّحل،
2/2 من طريق محمد بن أبي بكر المقدَّمي، كلاهما –أحمد والمقدمي– عن معتمر بن سليمان، عن عبيد الله، عن
عمر أن رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يعرّضُ راحلته فيصلي إليها. وأخرجه أحمد 2/26 و106 عن وكيع، عن
راني (13404) من طريق وكيع، عن شريك، كلاهما عن عبيد الله بن عمر، عن نافع، عن ابن عمر أن النبي صلى الله
صلى إلى بعير. (2) أخرجه البخاري (430) في الصلاة: باب الصلاة في مواضع الإبل، عن صدقة بن الفضل، عن أبي
عن عبيد الله، عن نافع، به. وهو في "صحيح ابن خزيمة" (801) عن محمد بن العلاء، عن أبي خالد، به.

– إسناده حسن، على شرط مسلم. أبو الأحوص: هو سلام بن سليم الحنفي. وأخرجه مسلم (499) (241) في
سترة المصلي، والترمذي (335) في الصلاة: باب ما جاء في سترة المصلي، والبيهقي 2/269 من طريق قتيبة، بهذا
جه الطيالسي (231)، وابن أبي شيبة 1/276، ومسلم (499) (241)، والترمذي (335) أيضًا، والبيهقي 2/269
بي الأحوص، به. وأخرجه أحمد 1/162، والطيالسي (231)، وعبد الرزاق (2292)، وأبو داود (685) في الصلاة:
لمصلي، وأبو عوانة 2/45–46 من طرق عن سماك بن حرب، به.

...وئی شخص اپنے سامنے پالان کی پچھلی لکڑی جتنی کوئی چیز رکھ دے تو پھر اسے نماز ادا کر لینی چاہئے اور اس بات
...ہ نہیں کرنی چاہئے' اس (سترہ) کے دوسری طرف سے کون گزر رہا ہے''۔

ذِكْرُ الْبَيَانِ بِاَنَّ السُّتْرَةَ تَمْنَعُ مِنْ قَطْعِ الصَّلَاةِ وَاِنْ مَرَّ وَرَائَهُ الْحِمَارُ وَالْكَلْبُ وَالْمَرْاَةُ

اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ سترہ نماز کو منقطع ہونے سے روک دیتا ہے اگرچہ اس کے دوسری طرف سے گدھا' کتا یا عورت گزر رہے ہوں

– (سندحدیث): اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ ...لشَّهِيدِ، قَالَ: حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عُبَيْدٍ الطَّنَافِسِيُّ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ

...حديث): كُنَّا نُصَلِّيْ وَالدَّوَابُّ تَمُرُّ بَيْنَ اَيْدِينَا، فَسَاَلْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مِثْلُ ...يَكُوْنُ بَيْنَ يَدَیْ اَحَدِكُمْ، فَلَا يَضُرُّهُ مَا مَرَّ بَيْنَ يَدَيْهِ . (4: 50)

موسیٰ بن طلحہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' ہم لوگ نماز ادا کر رہے ہوتے تھے۔ ہمارے سامنے سے چوپائے ...تھے ہم نے اس بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا' تو آپ نے ارشاد فرمایا: جب پالان کی پچھلی لکڑی جتنی کوئی چیز ...نے موجود ہو' تو پھر اس کے دوسری طرف سے گزرنے والی کوئی چیز نقصان نہیں پہنچاتی۔

ذِكْرُ خَبَرٍ قَدْ يُوهِمُ غَيْرَ الْمُتَبَحِّرِ فِي صِنَاعَةِ الْعِلْمِ اَنَّ مُرُورَ الْحِمَارِ قُدَّامَ الْمُصَلِّیْ لَا يَقْطَعُ صَلَاتَهُ

...کا تذکرہ جس نے اس شخص کو غلط فہمی کا شکار کیا جو علم حدیث میں مہارت نہیں (اور وہ اس ...ئل ہے کہ) نمازی کے آگے سے گدھے کے گزرنے سے اس کی نماز منقطع نہیں ہوتی

– (سندحدیث): اَخْبَرَنَا اَبُوْ يَعْلٰى، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُوْ خَيْثَمَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنِ

- إسناده حسن. وهو في "صحيح ابن خزيمة" (805)، والطنافسي: نسبة إلى الطّنِفسَة، واحدة الطنافس وهي البُسط. ...م (499) (242) عن ابن نمير وإسحاق بن إبراهيم بن حبيب، وابن ماجه (940) في إقامة الصلاة: باب ما يستر ...ن نمير، والبيهقي 2/269 من طريق إسحاق بن إبراهيم، كلاهما عن عمر بن عبيد الطنافسي، بهٰذا الإسناد. وأخرجه ...عن عمر بن عبيد، عن زائدة، عن سماك، بهٰذا الإسناد. فأدخل زائدةَ بين الطنافسي وسماك، وما أظنه إلا من خطأ ...علم.

يَى بْنِ الْجَزَّارِ، عَنْ اَبِي الصَّهْبَاءِ، قَالَ:
يث): كُنَّا عِنْدَ ابْنِ عَبَّاسٍ، فَذَكَرْنَا مَا كَانَ يَقْطَعُ الصَّلَاةَ، فَقَالُوْا: الْحِمَارُ وَالْمَرْاَةُ، فَقَالَ ابْنُ
جِئْتُ اَنَا وَغُلَامٌ مِّنْ بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ مُرْتَدِفِيْنَ عَلٰى حِمَارٍ، وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ى اَرْضٍ خَلَاءٍ، فَتَرَكْنَا الْحِمَارَ بَيْنَ اَيْدِيهِمْ، ثُمَّ جِئْنَا حَتّٰى دَخَلْنَا بَيْنَهُمْ فَمَا بَالٰى بِذٰلِكَ. (4: 50)

ابوصہباء بیان کرتے ہیں: ہم لوگ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس موجود تھے ہم نے اس بات کا ذکر کیا'
توڑ دیتی ہے' تو لوگوں نے کہا: گدھا اور عورت (نمازی کے آگے سے گزر کر نماز کو توڑ دیتے ہیں) تو حضرت عبداللہ
نے بتایا: میں اور بنو عبدالمطلب سے تعلق رکھنے والا ایک نوجوان گدھے پر آگے پیچھے سوار ہو کر آئے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم
ران میں لوگوں کو نماز پڑھا رہے تھے۔ ہم نے گدھے کو لوگوں کے سامنے چھوڑ دیا' پھر ہم آئے اور صف میں شامل
صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات کی کوئی پرواہ نہیں کی۔

كْرُ الْبَيَانِ بِاَنَّ هٰذِهِ الصَّلَاةَ الَّتِي كَانَ الْحِمَارُ يَمُرُّ قُدَّامَهُمْ فِيْهَا

نَ لِعَنَزَةٍ تُرْكَزُ بَيْنَ اَيْدِيهِمْ، وَالْعَنَزَةُ تَمْنَعُ مِنْ قَطْعِ الصَّلَاةِ وَاِنْ مَرَّ قُدَّامَهُمُ الْحِمَارُ وَالْكَلْبُ وَالْمَرْاَةُ

ے بیان کا تذکرہ کہ وہ نماز جس میں گدھے ان لوگوں کے آگے سے گزر رہے تھے تو وہ
یزے کی طرف رخ کر کے پڑھ رہے تھے' جوان کے سامنے گاڑھا گیا تھا اور نیزہ نماز کو
نے سے روک دیتا ہے اگرچہ ان لوگوں کے آگے سے گدھا عورت یا کتا گزر جائے

- (سندحدیث): اَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُصْعَبٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ اِشْكَابَ، قَالَ:
الْاَزْرَقُ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَوْنِ بْنِ اَبِي جُحَيْفَةَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ:
ريث): شَهِدْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْبَطْحَاءِ وَهُوَ فِي قُبَّةٍ حَمْرَاءَ وَعِنْدَهُ اُنَاسٌ، فَجَاءَ
م جَعَلَ يَتْبَعُ فَاهُ هَاهُنَا وَهَاهُنَا - قَالَ سُفْيَانُ: يَعْنِي بِقَوْلِ: حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ - قَالَ:
لَ وُضُوْءِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ النَّاسُ مِنْ بَيْنِ نَائِلٍ، وَنَاضِحٍ، حَتّٰى جَعَلَ الصَّغِيرُ

إسناده صحيح على شرط مسلم. أبو الصهباء: هو صهيب البكري مولى ابن عباس. وأخرجه أبو داوُد (716) في
قال: الحمار لا يقطع الصلاة، من طريق أبي عوانة، والطبراني (12892) من طريق زائدة، كلاهما عن منصور، بهٰذا
ـه بنحوه النسائي 2/65 في القبلة: باب ذكر ما يقطع الصلاة، وما لا يقطع إذا لم يكن بين يدى المصلى سترة،
128) من طريقين عن الحكم، به. كلهم زاد في الحديث قصة الجاريتين وقد تقدمت برقم (2356). وانظر هٰذا
يق آخر عند المصنف (2148).

إسناده صحيح، علي بن إشكاب: صدوق روى له أبو داوُد وابن ماجه، ومن فوقه ثقات من رجال الشيخين. وقد تقدم
ن طريق محمد بن بشار، عن عبد الرحمٰن، عن سفيان.

...تَحْتَ اِبَاطِ الْقَوْمِ فَيُصِيبُ ذٰلِكَ، وَرَكَزَ بَلَالٌ بَيْنَ يَدَيْهِ عَنَزَةً، فَيَمُرُّ الْحِمَارُ وَالْمَرْاَةُ وَالْكَلْبُ لَا ... الظُّهْرَ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ حَتّٰى قَدِمَ الْمَدِينَةَ .(4: 50)

...عون بن ابوجحیفہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں۔ میں بطحاء میں نبی اکرم ﷺ کے پاس موجود تھا۔ آپ اس ...ہ میں موجود تھے۔ آپ کے پاس کچھ لوگ بھی تھے' پھر حضرت بلال رضی اللہ عنہ آئے۔ انہوں نے اذان دی انہوں نے ...وئے) اپنا منہ اس طرف بھی پھیرا اور اس طرف بھی پھیرا۔

...امی راوی کہتے ہیں: یعنی حی علی الصلوٰۃ اور حی علی الفلاح کہتے ہوئے ایسا کیا۔

...ہتے ہیں: پھر وہ نبی اکرم ﷺ کے وضو کا بچا ہوا پانی لے کر باہر آئے' تو کچھ لوگوں کو وہ پانی ملا اور کچھ کو نہیں ملا' یہاں تک ...بچے نے لوگوں کی بغل کے نیچے سے اپنا ہاتھ داخل کیا' اور اس پانی تک پہنچ گیا پھر حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم ﷺ ...نیزہ گاڑھ دیا (نبی اکرم ﷺ اس کی طرف رُخ کر کے نماز ادا کرنے لگے) پھر گدھے یا عورت یا کتے کے (اس ...ف سے گزرنے پر) منع نہیں کیا جارہا تھا۔ نبی اکرم ﷺ نے ظہر کی نماز میں دو رکعات پڑھائیں' پھر آپ مدینہ منورہ ...تک دو' دو رکعات ہی ادا کرتے رہے۔

...لْبَيَانِ بِاَنَّ هٰذَا الْحُكْمَ اِنَّمَا يَكُونُ لِمَنْ لَّمْ يَكُنْ بَيْنَ يَدَيْهِ كَاٰخِرَةِ الرَّحْلِ

اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ یہ حکم ان لوگوں کیلئے ہے جن کے سامنے پالان کی پچھلی لکڑی جتنی کوئی چیز (سترہ کے طور پر) نہیں ہوتی

... – (سندحدیث): اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحِ الْبُخَارِيُّ بِبَغْدَادَ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِسْحَاقَ ...الَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ ...الصَّامِتِ، قَالَ:

...حديث): سَاَلْتُ اَبَا ذَرٍّ عَمَّا يَقْطَعُ الصَّلَاةَ، فَقَالَ: اِذَا لَمْ يَكُنْ بَيْنَ يَدَيْكَ كَاٰخِرَةِ الرَّحْلِ: الْمَرْاَةُ ...وَالْكَلْبُ الْاَسْوَدُ، قُلْتُ: مَا بَالُ الْاَسْوَدِ مِنَ الْاَصْفَرِ مِنَ الْاَبْيَضِ؟ قَالَ: يَا ابْنَ اَخِي، سَاَلْتُ رَسُولَ ...هُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا سَاَلْتَنِي، فَقَالَ: الْكَلْبُ الْاَسْوَدُ شَيْطَانٌ (3: 61)

...مصنف): قَالَ اَبُوْ حَاتِمٍ: الْاَذْرِمَةُ قَرْيَةٌ مِّنْ قُرٰى نَصِيبِيْنَ

... – إسناده صحيح، عبد اللّٰه بن إسحاق الأذرمي: هو عبد اللّٰه بن محمد بن إسحاق، وهو ثقة روى له أبو داوُد ...فوقه على شرط مسلم. وأخرجه الدارمي 1/329 من طريق شعبة، والطبراني في "الصغير" (1161) من طريق قُرة بن ...ما عن حُميد بن هلال، بهٰذا الإسناد، وصححه ابن خزيمة (830). وأخرجه عبد الرزاق (2348)، ومن طريقه ...كبير" (1632) عن معمر، عن علي بن زيد بن جدعان، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الصَّامِتِ، عَنْ اَبِيْ ذر قال: يقطع الصلاة الكلب ...ه قال: والمرأة الحائض. فقلت لأبي ذر.. فذكره. وانظر ما بعده.

...بداللہ بن صامت بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ سے اس چیز کے بارے میں اس چیز کے
...ت کیا: جو نماز کو توڑ دیتی ہے تو انہوں نے فرمایا: جب تمہارے آگے پالان کی پچھلی لکڑی جتنی کوئی چیز نہ ہو تو عورت
...(نمازی کے آگے سے گزر کر نماز کو توڑ دیتے ہیں) میں نے کہا: اس میں سیاہ کتے کی کیا خصوصیت ہے زرد یا سفید
...انہوں نے فرمایا: اے میرے بھتیجے! میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہی سوال کیا تھا جو تم نے مجھ سے کیا ہے تو نبی
...شاد فرمایا: ''سیاہ کتا شیطان ہوتا ہے''۔
...بیان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) ''اذرمہ'' نصیبین کی بستیوں میں سے ایک بستی ہے۔

...كْرُ خَبَرٍ اَوْهَمَ عَالِمًا مِنَ النَّاسِ اَنَّ اَوَّلَ هٰذَا الْخَبَرِ غَيْرُ مَرْفُوعٍ

...کا تذکرہ جس نے ایک عالم کو اس غلط فہمی کا شکار کیا کہ یہ روایت ''مرفوع'' نہیں ہے

... (سندحدیث): اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ، حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخٍ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ
...دَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ هِلَالٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الصَّامِتِ، عَنْ اَبِىْ ذَرٍّ، قَالَ:
...يث): يَقْطَعُ صَلَاةَ الرَّجُلِ اِذَا لَمْ يَكُنْ بَيْنَ يَدَيْهِ مِثْلُ آخِرَةِ الرَّحْلِ: الْمَرْاَةُ وَالْحِمَارُ وَالْكَلْبُ
...: قُلْتُ: يَا اَبَا ذَرٍّ، مَا بَالُ الْاَسْوَدِ مِنَ الْاَبْيَضِ مِنَ الْاَحْمَرِ؟ قَالَ: يَا ابْنَ اَخِى، سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ
...، وَسَلَّمَ كَمَا سَاَلْتَنِى، فَقَالَ: الْكَلْبُ الْاَسْوَدُ شَيْطَانٌ. (3: 61)

...عبداللہ بن صامت حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: جب آدمی کے نماز پڑھنے کے دوران اس
...کی پچھلی لکڑی جتنی کوئی چیز (سترے کے طور پر) نہ ہو تو عورت گدھا اور سیاہ کتا (نمازی کے آگے سے گزر کر) اس
...تے ہیں۔ راوی کہتے ہیں: میں نے کہا: اے حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سیاہ کتے کا کیا معاملہ ہے۔ سفید اور سرخ کیوں نہیں تو
...: اے میرے بھتیجے! میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہی سوال کیا تھا جو تم نے مجھ سے کیا ہے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد
...شیطان ہوتا ہے۔''

...لْخَبَرِ الْمُدْحِضِ قَوْلَ مَنْ زَعَمَ اَنَّ اَوَّلَ هٰذَا الْخَبَرِ مَوْقُوفٌ غَيْرُ مُسْنَدٍ

...ایت کا تذکرہ جو اس شخص کے موقف کو غلط ثابت کرتی ہے جو اس بات کا قائل ہے

کہ یہ روایت ''موقوف'' ہے ''مسند'' نہیں ہے

... - (سندحدیث): اَخْبَرَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ الْجُمَحِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيْرٍ، قَالَ:

...إسناده صحيح على شرط مسلم. وأخرجه البيهقي 2/274 من طريق أحمد بن النضر بن عبد الوهّاب، عن شيبان بن
...ناد. وأخرجه أحمد 5/155-156، وأبو داؤد (702) في الصلاة: باب ما يقطع الصلاة، وابن ماجه (3210) في
...د كلب المجوس والكلب الأسود البهيم، من طرق عن سليمان بن المغيرة، به.

أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنِیْ حُمَیْدُ بْنُ هِلَالٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الصَّامِتِ یُحَدِّثُ، عَنْ اَبِیْ ذَرٍّ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ:

(متن حدیث): یَقْطَعُ صَلَاةَ الرَّجُلِ اِذَا لَمْ یَكُنْ بَیْنَ یَدَیْهِ كَآخِرَةِ الرَّحْلِ: الْحِمَارُ وَالْكَلْبُ الْاَسْوَدُ وَالْمَرْاَةُ، قَالَ: قُلْتُ: مَا بَالُ الْاَسْوَدِ مِنَ الْاَحْمَرِ مِنَ الْاَصْفَرِ؟ فَقَالَ: سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ كَمَا سَاَلْتَنِی، فَقَالَ: اَلْاَسْوَدُ شَیْطَانٌ. (3: 61)

حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

"گدھا سیاہ کتا اور عورت آدمی (کے آگے سے گزر کر اس کی) نماز کو منقطع کر دیتے ہیں جب آدمی کے سامنے پالان کی پچھلی لکڑی جتنی (کوئی چیز سترے کے طور پر) نہ ہو"۔

راوی بیان کرتے ہیں: میں نے (حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ سے) دریافت کیا: سیاہ کتا کیوں؟ سرخ یا زرد کیوں نہیں؟ انہوں نے فرمایا: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہی سوال کیا تھا جو تم نے مجھ سے کیا ہے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سیاہ (کتا) شیطان ہوتا ہے۔

ذِكْرُ نَفْيِ جَوَازِ اسْتِعْمَالِ هٰذَا الْفِعْلِ اِذَا عَدِمَتِ الصِّفَةُ الَّتِیْ ذَكَرْنَاهَا

اس فعل پر عمل کرنے کے جائز ہونے کی نفی کا تذکرہ جب اس کی وہ صفت نہ پائی جائے' جس کا ہم نے ذکر کیا ہے

2386 - (سند حدیث): اَخْبَرَنَا اَبُوْ یَعْلٰی، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰی، قَالَ: حَدَّثَنَا سَعِیْدٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ:

(متن حدیث): یَقْطَعُ الصَّلَاةَ الْكَلْبُ وَالْحِمَارُ وَالْمَرْاَةُ. (3: 61)

حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

2385- إسناده صحيح على شرط مسلم. محمد بن كثير: هو العبدى. وأخرجه أحمد 5/149 و161، والطيالسى (453)، ومسلم (510) فى الصلاة: باب قدر ما يستر المصلى، وأبو داوُد (702)، وابن ماجه (952) فى إقامة الصلاة: باب ما يقطع الصلاة، وأبو عوانة 2/47، والبيهقى 2/274 من طرق عن شعبة، بهٰذا الإسناد. وأخرجه أحمد 5/160، ومسلم (510)، والنسائى 2/63-64 فى القبلة: باب ذكر ما يقطع الصلاة وما لا يقطع إذا لم يكن بين يدى المصلى سترة، والترمذى (338) فى الصلاة: باب ما جاء أنه لا يقطع الصلاة إلا الكلب والحمار والمرأة، والطحاوى 1/458، والطبرانى فى "الكبير" (1635) و (1636)، وفى "الصغير" (195) و (505)، وأبو عوانة 2/46 و47 من طرق عن حميد بن هلال، به.

2386- رجاله ثقات رجال الشيخين إلا أن الحسن عنعنه. عبد الأعلى: هو ابن عبد الأعلى السامى، وسعيد: هو ابن أبى عروبة. وأخرجه أحمد 4/86 و5/57، وابن ماجه (951) فى إقامة الصلاة: باب ما يقطع الصلاة، عن عبد الأعلى، بهٰذا الإسناد. وأخرجه الطحاوى 1/458 من طريق معاذ بن معاذ، عن سعيد بن أبى عروبة، به.

...عورت (نمازی کے آگے سے گزر کر) اس کی نماز کو توڑ دیتے ہیں۔"

ذِكْرُ الْبَيَانِ بِاَنَّ ذِكْرَ الْمَرْاَةِ اُطْلِقَ فِیْ هٰذَا الْخَبَرِ بِلَفْظِ الْعُمُوْمِ وَالْمُرَادُ مِنْهُ بَعْضُ النِّسَاءِ لَا الْكُلُّ

...بیان کا تذکرہ کہ اس روایت میں لفظ کے عموم کے ہمراہ "خاتون" کا ذکر مطلق طور پر ...لیا ہے لیکن اس سے مراد "بعض خواتین" ہیں "تمام خواتین" مراد نہیں ہیں

...(سندحدیث): اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ مُحَمَّدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ هَاشِمٍ ...حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى ... قَالَ:

...ث): يَقْطَعُ الصَّلَاةَ الْكَلْبُ وَالْمَرْاَةُ الْحَائِضُ . (3: 61)

...رت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

...والی عورت (اس کا یہ مفہوم بھی ہوسکتا ہے بالغ عورت) نمازی کے آگے سے گزر کر اس کی نماز کو توڑ ...

...كْرُ الْبَيَانِ بِاَنَّ ذِكْرَ الْكَلْبِ فِیْ هٰذَا الْخَبَرِ اُطْلِقَ بِلَفْظِ الْعُمُوْمِ وَالْقَصْدُ مِنْهُ بَعْضُ الْكِلَابِ لَا الْكُلُّ

...بیان کا تذکرہ کہ اس روایت میں "کتے" کا ذکر لفظ کے عموم کے ہمراہ مطلق طور پر ذکر ...یا ہے اس سے مراد بعض مخصوص قسم کے کتے ہیں تمام قسم کے کتے مراد نہیں ہیں

(سندحدیث): اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ قُتَيْبَةَ بِخَبَرٍ غَرِيْبٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي السَّرِيِّ، ...تَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا سَلْمُ بْنُ اَبِي الذَّيَّالِ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ الْعَدَوِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ

...ناده صحيح على شرط مسلم . وأخرجه ابن خزيمة (832) عن عبد الله بن هاشم، بهذا الإسناد . وأخرجه أحمد ...د (703) في الصلاة: باب ما يقطع الصلاة، وابن ماجه (949) في إقامة الصلاة: باب المرور بين يدي المصلي، ...ي القبلة: باب ذكر ما يقطع الصلاة وما لا يقطع، والبيهقي 2/374 من طرق عن يحيى بن سعيد، به. زاد فيه ابن ...الأسود"، وقال أبو داوُد: وقفه سعيد وهشام وهمام عن قتادة عن جابر بن زيد على ابن عباس.

...حديث صحيح، ابن أبي السري: وهو محمد بن المتوكل صدوق إلا أن له أوهاما كثيرة، وقد توبع، ومَن فوقه ثقات ...وأخرجه مسلم (510) في الصلاة: باب قدر ما يستر المصلي، عن إسحاق بن إبراهيم الحنظلي، عن المعتمر بن ...ناد. وانظر الحديث (2385).

...صَّامِتِ، عَنْ اَبِیْ ذَرٍّ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

(متن حدیث): يَقْطَعُ الصَّلَاةَ الْمَرْاَةُ وَالْحِمَارُ وَالْكَلْبُ الْاَسْوَدُ ، فَقُلْتُ: يَا اَبَا ذَرٍّ: مَا بَالُ الْاَسْوَدِ مِنَ ...مَرِ مِنَ الْاَصْفَرِ؟ فَقَالَ: سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا سَاَلْتَنِیْ، فَقَالَ: اَلْاَسْوَدُ شَيْطَانٌ (3: 61)

عبداللہ بن صامت حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں۔

''عورت گدھا اور سیاہ کتا (نمازی کے آگے سے کر) نماز کو توڑ دیتے ہیں۔''

راوی کہتے ہیں: میں نے دریافت کیا ہے۔ اے (حضرت) ابوذر (رضی اللہ عنہ)! سیاہ کتا کیوں سرخ یا زرد کیوں نہیں' تو انہوں نے ...میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہی سوال کیا تھا جو تم نے مجھ سے کیا ہے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سیاہ (کتا) شیطان ہوتا ہے۔

2389 - حَدَّثَنَا اَبُوْ يَعْلٰى، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِیُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اَيُّوْبَ، ...بِ بْنِ الشَّهِيْدِ، وَيُوْنُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الصَّامِتِ، عَنْ اَبِیْ ذَرٍّ، اَنَّ رَسُوْلَ ...صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ:

(متن حدیث): يَقْطَعُ الصَّلَاةَ الْحِمَارُ وَالْمَرْاَةُ وَالْكَلْبُ الْاَسْوَدُ ، قَالَ: فَقُلْتُ: مَا بَالُ الْاَسْوَدِ مِنَ الْاَحْمَرِ ...لْاَصْفَرِ مِنَ الْاَبْيَضِ؟ قَالَ: يَا ابْنَ اَخِیْ، قُلْتُ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: اِنَّ الْكَلْبَ الْاَسْوَدَ ...نٌ .(3: 61)

عبداللہ بن صامت حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں۔

''گدھا عورت اور سیاہ کتا (نمازی کے آگے سے گزر کر اس کی) نماز کو توڑ دیتے ہیں۔''

راوی بیان کرتے ہیں: میں نے دریافت کیا: سیاہ کتا کیوں سرخ یا زرد یا سفید کیوں نہیں۔ انہوں نے فرمایا: اے میرے بھتیجے ...نے بھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہی پوچھا تھا تو آپ نے ارشاد فرمایا:

''سیاہ کتا شیطان ہوتا ہے۔''

ذِكْرُ خَبَرٍ اَوْهَمَ مَنْ لَّمْ يُحْكِمْ صِنَاعَةَ الْحَدِيْثِ اَنَّهٗ مُضَادٌّ لِلْاَخْبَارِ الَّتِیْ تَقَدَّمَ ذِكْرُنَا لَهَا

...روایت کا تذکرہ جس نے اس شخص کو غلط فہمی کا شکار کیا جو علم حدیث میں مہارت نہیں رکھتا (اور اس ...ت کا قائل ہے) کہ یہ روایت ان روایات کے متضاد ہے جن کا ہم نے اس سے پہلے ذکر کیا ہے

2390 - (سندحدیث): اَخْبَرَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو الْوَلِيْدِ الطَّيَالِسِیُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا

2389- إسناده صحيح، إبراهيم بن الحجاج السامي -بالمهملة- ثقة روى له النسائي، ومن فوقه على شرط مسلم. وانظر ...(23

...نِی اَبُوْ بَکْرِ بْنُ حَفْصٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ، يَقُوْلُ: قَالَتْ عَائِشَةُ:
...ث):لَقَدْ رَاَيْتُنِیْ بَيْنَ يَدَیْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُعْتَرِضَةً كَاعْتِرَاضِ الْجَنَازَةِ وَهُوَ

...ہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: مجھے اپنے بارے میں یہ بات یاد ہے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے چوڑائی
...ں ہوتی تھی جس طرح جنازہ رکھا جاتا ہے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت نماز ادا کر رہے ہوتے تھے۔

...کْرُ الْبَيَانِ بِاَنَّ صَلَاةَ الْمَرْءِ اِنَّمَا تُقْطَعُ (مِنْ) مُرُوْرِ الْكَلْبِ وَالْحِمَارِ وَالْمَرْاَةِ لَا كَوْنِهِنَّ وَاعْتِرَاضِهِنَّ

...یان کا تذکرہ کہ کتے' گدھے یا عورت کے نمازی کے آگے سے گزرنے کی وجہ سے نمازی ...وتی ہے ان کے سامنے موجود ہونے یا چوڑائی کی سمت میں ہونے سے نماز منقطع نہیں ہوتی

...سندحدیث): اَخْبَرَنَا ابْنُ خُزَيْمَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيْدِ الْبُسْرِیُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ
...دَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الصَّامِتِ، عَنْ اَبِیْ ذَرٍّ، عَنِ النَّبِیِّ
...سَلَّمَ، قَالَ:
...ث): تُعَادُ الصَّلَاةُ مِنْ مَمَرِّ الْحِمَارِ وَالْمَرْاَةِ وَالْكَلْبِ الْاَسْوَدِ، قُلْتُ: مَا بَالُ الْاَسْوَدِ مِنَ
...حْمَرِ؟ فَقَالَ: فَسَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا سَاَلْتَنِیْ، فَقَالَ: الْكَلْبُ الْاَسْوَدُ

...اللہ بن صامت' حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں۔
...رت یا سیاہ کتے کے (نمازی سے آگے سے) گزرنے سے دوبارہ نماز ادا کی جائے۔"
...یں: میں نے دریافت کیا: سیاہ کتا کیوں؟ زرد یا سرخ کیوں نہیں؟ تو حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے

...سناده صحيح على شرطهما. وأخرجه أحمد 6/126، ومسلم (512) (269) في الصلاة: باب الاعتراض بين
...طريق محمد بن جعفر، وأحمد 6/134 من طريق عفان، والبيهقي 2/275 من طريق النضر بن شميل، ثلاثتهم عن
...اد. وأخرجه أحمد 6/37 و199-200، وعبد الرزاق (2374) و (2375)، والدارمي 1/328، والبخاري
...اة: باب الصلاة على الفراش، و (515) باب من قال: لا يقطع الصلاة شيء، ومسلم (512) (267) و (268)،
...1)، وابن ماجه (956) في إقامة الصلاة: باب من صلي وبينه وبين القبلة شيء، وابن خزيمة (822)، والبيهقي
...(546) من طرق عن عروة، به. وأخرجه مسلم (512) (270)، والبغوي (547) من طريق حفص بن غياث، عَنِ
...يم، عَنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ، وانظر (2345).
...ناده صحيح على شرط مسلم، وهو في "صحيح ابن خزيمة" (831)، وانظر الحديث (2385).

...سے یہی سوال کیا تھا جوتم نے مجھ سے کیا ہے تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: سیاہ کتا شیطان ہوتا ہے۔

...اَنَّ هٰذِهِ الْاَشْيَاءَ الثَّلَاثَةَ اِنَّمَا تَقْطَعُ صَلَاةَ الْمُصَلِّي اِذَا لَمْ يَكُنْ قُدَّامَهُ سُتْرَةٌ

...بات کے بیان کا تذکرہ کہ یہ تین چیزیں نمازی کی نماز کو منقطع کر دیتی ہیں جب نمازی کے سامنے کوئی سترہ موجود نہ ہو

...(سندحدیث): اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ ...ن بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الصَّامِتِ، عَنْ اَبِيْ ذَرٍّ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ...سَلَّمَ:

...ث): اِذَا لَمْ يَكُنْ بَيْنَ يَدَيْهِ مِثْلُ آخِرَةِ الرَّحْلِ، فَاِنَّهُ يَقْطَعُ صَلَاتَهُ الْمَرْاَةُ وَالْحِمَارُ وَالْكَلْبُ ...قُلْتُ: يَا اَبَا ذَرٍّ، فَمَا بَالُ الْكَلْبِ الْاَسْوَدِ مِنَ الْكَلْبِ الْاَحْمَرِ مِنَ الْكَلْبِ الْاَصْفَرِ؟ قَالَ: يَا ابْنَ ...رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَمَّا سَاَلْتَنِيْ عَنْهُ، فَقَالَ: الْكَلْبُ الْاَسْوَدُ شَيْطَانٌ .(3: 61)

...اللہ بن صامت حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں۔

...س کے سامنے پالان کی پچھلی لکڑی جتنی کوئی چیز (سترے کے طور پر) نہ ہو تو عورت گدھا اور سیاہ کتا (اس ...ے گزر کر) اس کی نماز کو توڑ دیتے ہیں۔''

...ں: اے (حضرت) ابوذر (رضی اللہ عنہ)! سیاہ کتا کیوں؟ سرخ کتا یا زرد کتا کیوں نہیں، تو انہوں نے فرمایا: اے میرے ...بارے میں تم نے مجھ سے سوال کیا ہے اس کے بارے میں، میں نے بھی نبی اکرم ﷺ سے سوال کیا تھا تو آپ ...ہ کتا شیطان ہوتا ہے۔

...خَبَرٍ اَوْهَمَ عَالِمًا مِنَ النَّاسِ اَنَّهُ يُضَادُّ الْاَخْبَارَ الَّتِيْ ذَكَرْنَاهَا قَبْلُ

...روایت کا تذکرہ جس نے ایک عالم کو اس غلط فہمی کا شکار کیا کہ یہ ان روایات کی متضاد ہے جن کا ذکر ہم نے پہلے کیا ہے

...(سندحدیث): اَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِدْرِيْسَ الْاَنْصَارِيُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اَبِيْ بَكْرٍ، عَنْ مَالِكٍ،

...سناده صحيح على شرط مسلم. وهو في "مصنف ابن أبي شيبة" 1/281 أ، ومن طريقه أخرجه مسلم (510) ...بله.

...ناده صحيح على شرطهما. وقد تقدم برقم (2148). وقوله "بمنى" كذا قال مالك وأكثر أصحاب الزهري، ووقع ...من رواية ابن عيينة "بعرفة"، قال النووي: يحمل ذلك على أنهما قضيتان، وتُعقب بأن الأصل عدم التعدد، ولا ...مخرج الحديث، قال الحافظ: فالحق أن قول ابن عيينة "بعرفة" شاذ، ووقع عند مسلم أيضًا من رواية معمر عن ...حجة الوداع أو يوم الفتح" وهذا الشك من معمر لا يعول عليه، والحق أن ذلك كان في حجة الوداع.

، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّهُ قَالَ:
يث):اَقْبَلْتُ رَاكِبًا عَلٰى اَتَانٍ وَاَنَا يَوْمَئِذٍ قَدْ نَاهَزْتُ الِاحْتِلَامَ، وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
ى بِالنَّاسِ بِمِنًى، فَمَرَرْتُ بَيْنَ يَدَىْ بَعْضِ الصَّفِّ، فَنَزَلْتُ فَاَرْسَلْتُ الْاَتَانَ تَرْتَعُ، وَدَخَلْتُ فِى
كِرْ ذٰلِكَ عَلَىَّ اَحَدٌ. (3: 61)

ضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: میں ایک گدھی پر سوار ہو کر آیا۔ میں اس وقت قریب البلوغ نبي
ں لوگوں کو نماز پڑھا رہے تھے۔ میں ایک صف کے کچھ حصے کے آگے سے گزرا پھر میں اس سے نیچے اتر گیا' اور میں
ے کے لئے چھوڑ دیا' پھر میں صف میں آکر شامل ہو گیا تو اس حوالے سے کسی نے مجھ پر اعتراض نہیں کیا۔

بِاَنَّ صَلَاةَ الْمُصْطَفٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنًى كَانَتِ السُّتْرَةُ قُدَّامَهُ حَيْثُ كَانَ الْاَتَانُ تَرْتَعُ قُدَّامَ الْمُصْطَفٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کے بیان کا تذکرہ کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب منیٰ میں نماز ادا کر رہے تھے تو سترہ آپ کے نے موجود تھا اس وقت جب گدھی نے آپ کے سامنے آکر چرنا شروع کر دیا تھا

(سندحدیث): اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُثَنّٰى، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُوْ خَيْثَمَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا وَكِيعٌ،
يانُ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَوْنُ بْنُ اَبِىْ جُحَيْفَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ:
يث):اَتَيْتُ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بِالْاَبْطَحِ فِىْ قُبَّةٍ لَهُ حَمْرَاءَ مِنْ اَدَمٍ، قَالَ: فَخَرَجَ
يهِ، فَبَيْنَ نَائِلٍ وَنَاضِحٍ، قَالَ: فَخَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ حُلَّةٌ حَمْرَاءُ، كَاَنِّىْ
ى سَاقَيْهِ، قَالَ: فَتَوَضَّاَ وَاَذَّنَ بِلَالٌ، فَجَعَلَ يَتْبَعُ فَاهُ هَاهُنَا وَهَاهُنَا، يَقُوْلُ يَمِيْنًا وَشِمَالًا: حَىَّ عَلَى
لٰى الْفَلَاحِ، ثُمَّ رُكِزَتْ لَهُ عَنَزَةٌ، فَقَامَ فَصَلَّى الْعَصْرَ رَكْعَتَيْنِ يَمُرُّ بَيْنَ يَدَيْهِ الْحِمَارُ وَالْكَلْبُ لَا
لْ يُصَلِّىْ رَكْعَتَيْنِ حَتّٰى رَجَعَ اِلَى الْمَدِيْنَةِ. (3: 61)

سناده صحيح على شرطهما. سفيان: هو الثورى وكتب هذا الحديث على هامش الأصل، وقد أذهب التصوير
تدركت من "التقاسيم" 3/لوحة 191. وأخرجه مسلم (503) فى الصلاة: باب سترة المصلى، عن أبى خيثمة زهير
إسناد. وأخرجه بطوله الطبرانى فى "الكبير" 22/ (249) عن ابن أبى شيبة، عن وكيع، به. وأخرجه ابن أبى شيبة
مسلم، وأخرجه ابن خزيمة 1/203، والبيهقى 3/156، والطبرانى 22/ (251) من طريق وكيع، به مختصرًا.
4/30، والبخارى (634) فى الأذان: باب هل يتتبع المؤذن فاه ها هنا وها هنا؟ والنسائى 2/73 فى القبلة: باب
الخمر، وابن خزيمة (387)، والطبرانى 22/ (250) و (252) من طرق عن سفيان، به مختصرًا. وأخرجه عبد
، ومن طريقه الترمذى (197) فى الصلاة: باب ما جاء فى إدخال الإصبع فى الأذن عند الأذان، والطبرانى 22/
م 1/202 عن الثورى، به مطولًا. وقد تقدم من طريق آخر عند المصنف (1269).

ن بن ابوجحیفہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں۔ میں نبی اکرم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ آپ اس وقت چمڑے کے بنے سرخ خیمے میں موجود تھے۔ راوی کہتے ہیں: نبی اکرم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کے وضو کا بچا ہوا پانی لے کر حضرت تو لوگوں نے اس پانی کو حاصل کرنا شروع کیا۔

رتے ہیں: پھر نبی اکرم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ باہر تشریف لائے' تو آپ نے سرخ حلّہ پہنا ہوا تھا۔ آپ کی پنڈلیوں کی سفیدی کا میری نگاہ میں ہے۔ راوی کہتے ہیں: نبی اکرم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے وضو کیا' پھر حضرت بلال رَضِيَ اللهُ عَنْهُ نے اذان دی اور اذان منہ کو اس طرف اور اس طرف' یعنی دائیں طرف اور بائیں طرف پھیرا' یعنی حی علی الصلوٰۃ اور حی علی الفلاح کہتے نبی اکرم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کے سامنے نیزہ گاڑھ دیا گیا۔ نبی اکرم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کھڑے ہوئے اور آپ نے عصر کی نماز کی دو رکعات کے سامنے سے (نیزے کی دوسری جانب سے) گدھے اور کتے گزرتے رہے۔ انہیں روکا نہیں گیا پھر نبی رہ واپس آنے تک مسلسل دو رکعات (یعنی قصر) نماز ادا کرتے رہے۔

بَابُ اِعَادَةِ الصَّلَاةِ

نماز کو دہرانا

239 – (سندحدیث): اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُثَنّٰى، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ الدُّولَابِيُّ، حدثنا هُشَيْمٌ، قَالَ: اَخْبَرَنَا يَعْلَى بْنُ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ الْاَسْوَدِ الْعَامِرِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ:

(متن حدیث): شَهِدْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَجَّتَهُ، فَصَلَّيْتُ مَعَهُ صَلَاةَ الصُّبْحِ فِيْ الْخَيْفِ مِنْ مِنًى، فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ اِذَا رَجُلَانِ فِيْ آخِرِ النَّاسِ لَمْ يُصَلِّيَا، فَاُتِيَ بِهِمَا تَرْعَدُ فَرَائِصُهُمَا، منعكما اَنْ تُصَلِّيَا مَعَنَا؟ قَالَا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، كُنَّا قَدْ صَلَّيْنَا فِيْ رِحَالِنَا، قَالَ: فَلَا تَفْعَلَا، اِذَا صَلَّيْتُمَا فِيْ رحالكما، ثُمَّ اَتَيْتُمَا مَسْجِدَ جَمَاعَةٍ فَصَلِّيَا مَعَهُمْ، فَاِنَّهَا لَكُمْ نَافِلَةٌ. (4: 49)

جابر بن یزید عامری اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں۔ میں نبی اکرم ﷺ کے حج میں شریک ہوا تھا۔ میں نے مسجد خیف میں صبح کی نماز آپ کی اقتداء میں ادا کی جب نبی اکرم ﷺ نے نماز مکمل کی تو لوگوں کے پیچھے دو ایسے افراد تھے جنہوں نے نماز ادا نہیں کی تھی۔ ان دونوں کو لایا گیا تو وہ کانپ رہے تھے۔ نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا: تم نے ہمارے ساتھ نماز ادا کیوں نہیں کی۔ انہوں نے عرض کی: ہم اپنی رہائشی جگہ پر پہلے ہی نماز ادا کر چکے تھے۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم ایسا نہ کرو جب تم اپنی رہائشی جگہ پر نماز ادا کر چکے ہو اور پھر تم باجماعت نماز والی مسجد میں آؤ تو ان لوگوں کے ساتھ بھی نماز ادا کرو یہ تمہارے لئے نفل ہو جائے گی۔

239 – (سندحدیث): اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ الْقَيْسِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيٰى، قَالَ: حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ،

(متن حدیث): اَنَّهُ رَاَى ابْنَ عُمَرَ جَالِسًا بِالْبَلَاطِ وَالنَّاسُ يُصَلُّوْنَ، فَقُلْتُ: مَا يُجْلِسُكَ وَالنَّاسُ يُصَلُّوْنَ؟

23– إسناده صحيح . وقد تقدم برقم (1565)، وهو في "مصنف عبد الرزاق" (3934) عن هشام بن حسان والثوري، عن يعلى بن عطاء، بهذا الإسناد.

23– إسناده صحيح، عمرو بن شعيب، قال ابن معين: إذا حدث عن سعيد بن المسيب أو سليمان بن يسار أو عروة فهو ... قال المصنف بإثر هذا الحديث، وباقي رجاله ثقات على شرطهما. وأخرجه أحمد 2/19 و41، وابن أبي شيبة 279، والنسائي 2/114 في الإمامة: باب سقوط الصلاة عمن صلى مع الإمام في المسجد جماعة، وأبو داؤد (579) في باب إذا صلى في جماعة ثم أدرك جماعة أيعيد، والطبراني (13270)، والدارقطني 1/415 و416، والبيهقي 2/303 من حسين بن ذكوان المعلم، بهذا الإسناد، وصححه ابن خزيمة (1641).

صَلَّيْتُ، وَاَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَانَا اَنْ نُعِيْدَ صَلَاةً فِيْ يَوْمٍ مَرَّتَيْنِ .
):قَالَ اَبُوْحَاتِمٍ : عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ فِيْ نَفْسِهٖ ثِقَةٌ يُحْتَجُّ بِخَبَرِهٖ اِذَا رَوٰى عَنْ غَيْرِ اَبِيْهِ، فَاَمَّا جَدِّهٖ، فَلَا تَخْلُو مِنِ انْقِطَاعٍ وَاِرْسَالٍ فِيْهِ، فَلِذٰلِكَ لَمْ نَحْتَجَّ بِشَيْءٍ مِنْهُ . (2: 97)

ن بن یسار بیان کرتے ہیں: انہوں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو بلاط میں بیٹھے ہوئے دیکھا لوگ اس ھے۔ میں نے دریافت کیا: آپ کیوں بیٹھے ہوئے ہیں جبکہ لوگ نماز ادا کر رہے ہیں۔ انہوں نے فرمایا: میں بی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں اس بات سے منع کیا ہے ہم ایک ہی دن میں کوئی نماز دو مرتبہ ادا کریں۔

رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) عمرو بن شعیب نامی بذات خود ثقہ ہے اس کی نقل کردہ روایات سے استدلال کیا جائے کی بجائے کسی اور کے حوالے سے روایت نقل کرے۔ جہاں تک اس کی ان روایات کا تعلق ہے جو اس نے سے اپنے دادا سے نقل کی ہیں تو ان میں انقطاع اور ارسال پایا جاتا ہے اسی وجہ سے ہم ایسی کسی روایت سے ں۔

دَالِّ عَلٰى اَنَّ الزَّجْرَ لَمْ يُرِدْ بِهٖ اِلَّا الْفَرِيْضَةَ الَّتِيْ يُعِيْدُ الْاِنْسَانُ اِيَّاهَا، ثَانِيًا بِعَيْنِهَا دُوْنَ مَنْ نَوٰى فِيْ اِعَادَتِهِ التَّطَوُّعَ

ذکرہ جو اس بات پر دلالت کرتی ہے کہ اس ممانعت سے مراد صرف فرض نماز ہے

تا ہے اور دوسری مرتبہ بھی عین اسی نماز کو دہراتا ہے ایسا نہیں ہے کہ دوبارہ دہراتے ہوئے نفل نماز کی

ندحدیث): اَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ بِسْطَامٍ بِالْاُبُلَّةِ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاوِيَةَ : حَدَّثَنَا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ النَّاجِيِّ، عَنْ اَبِي الْمُتَوَكِّلِ، عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ،

):دَخَلَ رَجُلٌ الْمَسْجِدَ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ صَلّٰى، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ لَّمَ: اَلَا مَنْ يَّتَصَدَّقُ عَلٰى هٰذَا فَلْيُصَلِّ مَعَهُ . (2: 97)

ت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ ایک شخص مسجد میں داخل ہوا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کیا کوئی ے گا یوں کہ وہ اس کے ساتھ نماز ادا کر لے۔

ہ صحيح. أبو المتوكل: هو علي بن داؤد –ويقال: دؤاد– الناجي. وأخرجه أحمد 3/64، والدارمي 1/318، الصلاة: باب في الجمع في المسجد مرتين، والبيهقي 3/69، والبغوي (859) من طرق عن وهيب، بهذا كم 1/209، ووهم الحاكم وتابعه على ذلك الذهبي رحمهما الله فسمى سليمان الناجي: سليمان بن سحيم، د، ويقال: ابن الأسود الناجي.

...احَةِ لِمَنْ صَلّٰى فِيْ مَسْجِدِ جَمَاعَةٍ اَنْ يُصَلِّيَ فِيْهِ مَرَّةً اُخْرٰى جَمَاعَةً

...جماعت نماز والی مسجد میں نماز ادا کرتا ہے اس کیلئے یہ بات مباح ہونے کا تذکرہ
کہ وہ اس میں دوسری مرتبہ جماعت کے ساتھ نماز ادا کرے

(سندحدیث): اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُرَّةَ بِالْبَصْرَةِ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاوِيَةَ ...الَ: حَدَّثَنَا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ النَّاجِيِّ، عَنْ اَبِي الْمُتَوَكِّلِ، عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ،

...ث):دَخَلَ رَجُلٌ الْمَسْجِدَ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ صَلّٰى، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ...وَسَلَّمَ: اَلَا مَنْ يَتَصَدَّقُ عَلٰى هٰذَا فَيُصَلِّيَ مَعَهُ. (4: 5)

...ضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص مسجد میں داخل ہوا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت نماز ادا کر چکے ...نے فرمایا: کیا کوئی شخص اس پر صدقہ کرے گا؟ یوں کہ وہ اس کے ساتھ نماز ادا کر لے۔

...الْخَبَرِ الْمُدْحِضِ قَوْلَ مَنْ زَعَمَ اَنَّ هٰذَا الْخَبَرَ تَفَرَّدَ بِهٖ وُهَيْبٌ

...کا تذکرہ جو اس شخص کے موقف کو غلط ثابت کرتی ہے جو اس بات کا قائل ہے کہ
اس روایت کو نقل کرنے میں وہیب نامی راوی منفرد ہے

(سندحدیث): اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُثَنّٰى، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِيْ بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، ...يْ عَدِيٍّ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ عَرُوْبَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ النَّاجِيِّ، عَنْ اَبِي الْمُتَوَكِّلِ، عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ

...ث):اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰى بِاَصْحَابِهٖ، ثُمَّ جَاءَ رَجُلٌ، فَقَالَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ ...يَتَصَدَّقُ عَلٰى هٰذَا فَيُصَلِّيَ مَعَهُ. (4: 5)

...ناده صحيح. وهو مكرر ما قبله.

...ـناده صحـيـح، رجـالـه ثقات رجال الشيخين غير سليمان الناجي، وهو ثقة احتج به أبو داوٗد والترمذي. ابن أبي ...إبراهيم، وسماعه من ابن أبي عروبة قديم، وروايته عنه في "الصحيحين."وأخرجه أبو يعلى (1057) عن مُحَمَّدُ ...ن اَبِيْ عَدِيٍّ، بهٰذا الاِسناد، ولفظه عنده "مَن يتّجر على هٰذا فيصلِّي معه" قـال: فصلى معه رجل.وأخرجه أحمد ...أبي عدى، بهٰذا الاِسناد، ولفظه عنده "من يتجر على هٰذا فيصلي معه؟" قـال: فصلى معه رجل.وأخرجه أحمد ...220) في الـصلاة: باب ما جاء في الجماعة في مسجد قد صلِّي فيه مرة، من طريق سعيد بن أبي عروبة، به. قال ...ـسن، وصححه ابن خزيمة (1632). رواية أحمد. بـلـفظ التصدق، والترمذي بلفظ الاتجار .وأخـرجه أحمد ...بن عاصم، عن سليمان الناجي، به. وهو بلفظ التصدق، وفيه قصة.

ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اصحاب کو نماز پڑھادی پھر ایک شخص آیا' تو نبی ...ایا: کون شخص اس پر صدقہ کرے گا' یوں کہ وہ اس کے ساتھ نماز ادا کرے۔

...حةِ لِلْمَرْءِ اَنْ يُؤَدِّىَ فَرْضَهُ جَمَاعَةً ثُمَّ يَؤُمُّ النَّاسَ بِتِلْكَ الصَّلاةِ

...یہ بات مباح ہونے کا تذکرہ کہ وہ اپنے فرض کو جماعت کے ساتھ ادا کرے اور پھر اسی نماز میں دوسرے لوگوں کی امامت بھی کرے

...حديث): اَخْبَرَنَا اَبُوْ خَلِيْفَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ بَشَّارٍ الرَّمَادِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، ...نُ دِيْنَارٍ، سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ، قَالَ:

...: كَانَ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ يُصَلِّيْ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ يَرْجِعُ اِلٰى قَوْمِهٖ فَيَؤُمُّهُمْ، ...لَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعِشَاءَ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَصَلّٰى مَعَهُ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ، ثُمَّ رَجَعَ اِلَيْنَا فَتَقَدَّمَ لِيَؤُمَّنَا، ...قَرَةِ، فَلَمَّا رَاٰى ذٰلِكَ رَجُلٌ مِّنَ الْقَوْمِ تَنَحّٰى فَصَلّٰى وَحْدَهُ، ثُمَّ انْصَرَفَ، فَقُلْنَا لَهُ: مَا لَكَ يَا ...الَ: مَا نَافَقْتُ، وَلَاٰتِيَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَاُخْبِرَنَّهُ، فَاَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ ...ا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنَّ مُعَاذًا يُصَلِّيْ مَعَكَ، ثُمَّ يَرْجِعُ فَيَؤُمُّنَا، وَاِنَّكَ اَخَّرْتَ الْعِشَاءَ الْبَارِحَةَ فَصَلّٰى ...ا فَتَقَدَّمَ لِيَؤُمَّنَا، فَافْتَتَحَ سُوْرَةَ الْبَقَرَةِ، فَلَمَّا رَاَيْتُ ذٰلِكَ تَنَحَّيْتُ فَصَلَّيْتُ وَحْدِيْ، اَيْ رَسُوْلَ

...قوی. إبراهيم بن بشار الرمادی من الحفاظ إلا أن له أوهامًا وقد توبع، ومن فوقه ثقات من رجال الشيخين. ...وأخرجه الطحاوی 1/213 عن أبی بكرة، عن إبراهيم بن بشار، بهذا الإسناد. وأخرجه أحمد 3/308، ...10-104، والحميدی (1246)، ومسلم (465) (178) فی الصلاة: باب القراءة فی العشاء، والنسائی ...مامة: باب اختلاف نية الإمام والمأموم، وأبو داؤد (600) فی الصلاة: باب إمامة من يصلی بقوم وقد صلی ...باب فی تخفيف الصلاة، وأبو يعلی (1827)، وابن خزيمة (1611)، والبيهقی 3/85 و112، والبغوی ...سفيان بن عيينة، به -منهم من طوله ومنهم من اختصره. وأخرجه أحمد 3/369، والطيالسی (1694)، ...70) فی الأذان: باب إذا طول الإمام وكان للرجل حاجة فخرج فصلی، و (711) باب إذا صلی ثم أمّ قومًا، و ...باب من لم يَرَ إكفار مَن قال ذلك متأولًا أو جاهلًا، ومسلم (465) (181)، والترمذی (583) فی الصلاة: ...يصلی الفريضة ثم يؤم الناس بعد ما صلی، والطحاوی 1/213، والبيهقی 3/85 و86 من طرق عن عمرو بن ...مد 3/299، وابن أبی شيبة 2/55، والبخاری (705) فی الأذان: باب من شكا إمامه إذا طوّل، والنسائی ...مة: باب خروج الرجل من صلاة الإمام وفراغه من صلاته فی ناحية المسجد، و2/168 فی الافتتاح: باب ...سبح اسم ربك الأعلی، و 172 باب القراءة فی العشاء الآخرة بسبح اسم ربك الأعلی، والطحاوی 1/213 ...ب بن دثار، عن جابر، به نحوه. قرن النسائی فی الموضع الأول أبا صالح بمحارب. وأخرجه مسلم (465) ...2/17-173 فی الافتتاح: باب القراءة فی العشاء الآخرة بالشمس وضحاها، وابن ماجه (986) فی إقامة ...م قومًا فليخفف، من طريقين عن الليث بن سعد، عن أبی الزبير، عن جابر. وأخرجه الشافعی 1/103 و104، ...طريق سفيان عن أبی الزبير، عن جابر. وقد صرح أبو الزبير عند البيهقی بالسماع من جابر.

ـلّٰـهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاِنَّمَا نَحْنُ اَصْحَابُ نَوَاضِحَ، وَاِنَّمَا نَعْمَلُ بِاَيْدِينَا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
تَ يَا مُعَاذُ؟ اَفَتَّانٌ اَنْتَ يَا مُعَاذُ؟ اقْرَاْ بِسُورَةِ كَذَا وَسُورَةِ كَذَا

رِ: وَاَمَرَهُ بِسُوَرٍ قِصَارٍ لَا اَحْفَظُهَا، قَالَ سُفْيَانُ: فَقُلْنَا لِعَمْرِو بْنِ دِينَارٍ: اِنَّ اَبَا الزُّبَيْرِ قَالَ لَهُمْ: اِنَّ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ:

يث): اقْرَاْ بِالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ، وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْبُرُوجِ، وَالشَّمْسِ وَضُحَاهَا، وَاللَّيْلِ اِذَا
مْرٌو نَحْوَ هٰذَا.(4: 50)

ضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں۔ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں نماز ادا
ا اپنی قوم کی طرف واپس جا کران کی امامت کیا کرتے تھے۔ راوی بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے
ر سے ادا کی۔ حضرت معاذ بن جبل صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ کی اقتداء میں نماز ادا کی پھر وہ ہمارے پاس واپس آئے اور
نے کے لئے آگے بڑھ گئے۔ انہوں نے سورہ بقرہ کی تلاوت شروع کردی۔ حاضرین میں سے ایک صاحب نے
ں دیکھی تو وہ پیچھے ہٹے۔ انہوں نے تنہا نماز ادا کی اور چلے گئے۔ ہم نے ان صاحب سے دریافت کیا۔ اے فلاں
منافق ہوگئے ہو اس نے جواب دیا: میں منافق نہیں ہوا۔ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ضرور حاضر ہو کر آپ کو
اؤں گا پھر وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا۔ اس نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! حضرت معاذ آپ
ادا کرتے ہیں پھر وہ واپس آکر ہماری امامت کرتے ہیں۔ گزشتہ رات آپ نے عشاء کی نماز تاخیر سے ادا کی تھی۔
کے ساتھ نماز ادا کی پھر یہ ہمارے پاس واپس آئے اور آگے کھڑے ہوئے انہوں نے سورہ بقرہ پڑھنی شروع کردی
صورت حال دیکھی تو میں پیچھے ہٹا اور اکیلے نماز ادا کرلی۔ یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! ہم کام کاج کرنے والے لوگ
رتے ہیں (ہمارے لئے اتنی لمبی نماز پڑھنا مشکل ہوتا ہے) تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے معاذ! کیا تم
نا چاہتے ہو تم فلاں اور فلاں سورت کی تلاوت کیا کرو۔

وی بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں مختصر سورتوں کو پڑھنے کا حکم دیا تھا ان صورتوں کے نام مجھے یاد نہیں

راوی بیان کرتے ہیں: ہم نے عمرو بن دینار نامی راوی سے کہا۔ ابوزبیر نامی راوی نے ان لوگوں کو یہ حدیث سنائی
ا نے حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے یہ فرمایا تھا' تم سورہ طارق سورہ بروج سورہ شمس کی تلاوت کیا کرو۔
ہا: اسی کی مانند (الفاظ ہوں گے)

...رِ الْمُدْحِضِ قَوْلَ مَنْ زَعَمَ اَنَّ مُعَاذًا لَمْ يَكُنْ يَؤُمُّ قَوْمَهُ بِصَلَاةِ الْعِشَاءِ ...ى كَانَتْ فَرْضَهُ الْمُؤَدَّاةُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

...ں کا تذکرہ جو اس شخص کے موقف کو غلط ثابت کرتی ہے جو اس بات کا قائل ہے کہ ...اپنی قوم کو عشاء کی نماز کی امامت کرتے تھے اور یہ وہ فرض تھا جو وہ نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ ادا کر چکے ہوتے تھے

...سندحدیث): اَخْبَرَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ وَرْدَانَ بِمِصْرَ، قَالَ: حَدَّثَنَا عِيْسَى بْنُ حَمَّادٍ، قَالَ: ...سَعْدٍ، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ مِقْسَمٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ:

...ث): كَانَ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ يُصَلِّيْ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْعِشَاءِ، ثُمَّ يَنْصَرِفُ اِلٰى ...مْ، وَكَانَ اِمَامَهُمْ. (4: 50)

...رت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں۔ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کی اقتداء میں عشاء کی نماز ...اپنی قوم کی طرف واپس جا کر ان لوگوں کو یہ نماز پڑھاتے تھے۔ وہ ان کے امام تھے۔

...رُ الْاِبَاحَةِ لِمَنْ صَلَّى جَمَاعَةً فَرْضَهُ اَنْ يَؤُمَّ قَوْمًا بِتِلْكَ الصَّلَاةِ

...ت کے ساتھ فرض نماز ادا کر چکا ہو اس کے لیے یہ بات مباح ہونے کا تذکرہ کہ وہ اسی نماز میں اپنی قوم کی امامت کرسکتا ہے

...سندحدیث): اَخْبَرَنَا اَبُوْ خَلِيْفَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ بَشَّارٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، قَالَ: ...دِيْنَارٍ، قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرًا، يَقُوْلُ:

...ث): كَانَ مُعَاذٌ وَهُوَ ابْنُ جَبَلٍ يُصَلِّيْ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ يَرْجِعُ اِلٰى قَوْمِهِ

...رت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت معاذ رضی اللہ عنہ (راوی کہتے ہیں) یہ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ ہیں۔ نبی ...نماز ادا کرتے تھے پھر وہ اپنی قوم کی طرف واپس جا کر ان لوگوں کی امامت کرتے تھے۔

...ساده صحيح على شرط مسلم. وأخرجه أبو داؤد (793) في الصلاة: باب في تخفيف الصلاة، وابن خزيمة ...ى بن حبيب، عن خالد بن الحارث، عن محمد بن عجلان، بهذا الإسناد. زادا في آخره أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ ...يف تصنع يا ابن أخي إذا صليت؟" قال: أقرأ بفاتحة الكتاب، وأسأل الله الجنة، وأعوذ به من النار، وإني لا أدري ...معاذ. فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "إني ومعاذًا حول هاتين"

...اده صحيح. وانظر الحديث (2400).

...الْمُدْحِضِ قَوْلَ مَنْ زَعَمَ اَنَّ مُعَاذًا كَانَ يُصَلِّيْ بِالْقَوْمِ فَرْضَهُ لَا نَفْلَهُ

...کا تذکرہ جواس شخص کے موقف کوغلط ثابت کرتی ہے جواس بات کا قائل ہے کہ

...ت معاذ رضی اللہ عنہ اپنی قوم کوفرض نماز پڑھاتے تھے' نفل نماز نہیں پڑھاتے تھے

...سندحدیث): اَخْبَرَنَا حَاجِبُ بْنُ اَرْكِيْنَ بِدِمَشْقَ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا
...رِ بْنِ زَاذَانَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ،
...): اَنَّ مُعَاذًا كَانَ يُصَلِّيْ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْعِشَاءِ الْاٰخِرَةِ، ثُمَّ
...فَيُصَلِّيْ بِهِمْ تِلْكَ الصَّلَاةَ .(1:4)

...ت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں۔ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں عشاء کی نماز ادا
...قوم کی طرف واپس جاکران لوگوں کو یہ نماز پڑھاتے تھے۔

ذِكْرُ خَبَرٍ ثَانٍ يُصَرِّحُ بِصِحَّةِ مَا ذَكَرْنَاهُ

...روایت کا تذکرہ جو ہمارے ذکرکردہ مفہوم کے صحیح ہونے کی صراحت کرتی ہے

...سندحدیث): اَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْهَمْدَانِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، قَالَ: حَدَّثَنَا
...نِ ابْنِ عَجْلَانَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ مِقْسَمٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ:
...): كَانَ مُعَاذٌ يُصَلِّيْ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ يَرْجِعُ فَيَؤُمُّ قَوْمَهُ، فَيُصَلِّيْ بِهِمْ

...ت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں نماز ادا کرتے تھے' پھر
...کی امامت کیا کرتے تھے وہ ان لوگوں کو وہ نماز پڑھاتے تھے۔

ذِكْرُ الْاَمْرِ لِمَنْ صَلّٰى فِيْ بَيْتِهٖ اَوْ رَحْلِهٖ، ثُمَّ حَضَرَ مَسْجِدَ الْجَمَاعَةِ اَنْ يُّصَلِّيَ مَعَهُمْ ثَانِيًا

...ه صحيح. الحسن بن عرفة: وثقه ابن معين، وقال ابوحاتم: صدوق، وروى له الترمذى وابن ماجه والنسائى،
...ى شرطهما، وقد صرح هشيم بالتحديث عند البيهقى. وأخرجه مسلم (465) (180)، والبيهقى 3/86 من
...ذا الاسناد.

...ه صحيح على شرط مسلم. وأخرجه أبو داؤد (599) فى الصلاة: باب إمامة من يصلى بقوم وقد صلى تلك
...(1633)، والبيهقى من طريق عن يحيى بن سعيد بهذا الاسناد.

صر میں یا رہائشی علاقے میں نماز ادا کرلیتا ہے اسے اس بات کا حکم ہونے کا تذکرہ کہ جماعت والی مسجد میں آئے تو ان لوگوں کے ساتھ وہ دوسری مرتبہ نماز ادا کرلے

(سندحدیث): اَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ سَعِيْدِ بْنِ سِنَانٍ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اَبِىْ بَكْرٍ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ زَيْدِ
جُلٍ مِنْ بَنِى الدِّئِلِ يُقَالُ لَهُ: بُسْرُ بْنُ مِحْجَنٍ، عَنْ اَبِيْهِ،
ث):اَنَّـهُ كَانَ فِىْ مَجْلِسٍ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّىْ، ثُمَّ رَجَعَ وَمِحْجَنٌ فِىْ
هُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مَنَعَكَ اَنْ تُصَلِّىَ مَعَ النَّاسِ، اَلَسْتَ بِرَجُلٍ مُسْلِمٍ؟ قَالَ:
لَ اللّٰهِ، وَلٰكِنِّىْ قَدْ كُنْتُ صَلَّيْتُ فِىْ اَهْلِىْ. فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا جِئْتَ
وَاِنْ كُنْتَ قَدْ صَلَّيْتَ. (1: 78)

ید بن اسلم نے بنو دئل سے تعلق رکھنے والے ایک صاحب بسر بن محجن کے حوالے سے ان کے والد کا یہ بیان نقل کیا میں نبی اکرم ﷺ کے ساتھ موجود تھے۔ نبی اکرم ﷺ نے نماز ادا کی پھر آپ واپس تشریف لے آئے تو حضرت ھے ہوئے تھے' نبی اکرم ﷺ نے ان سے دریافت کیا: کیا وجہ ہے' تم نے لوگوں کے ساتھ نماز ادا نہیں کی کیا تم نہوں نے عرض کی: جی ہاں' یارسول اللہ (ﷺ)! (میں مسلمان ہوں) لیکن میں اپنے گھر میں نماز ادا کر چکا تھا تو ارشاد فرمایا: جب تم آؤ تو لوگوں کے ساتھ بھی نماز ادا کرلو اگرچہ تم پہلے نماز ادا کر چکے ہو۔

كْرُ الْاَمْرِ لِمَنْ اَخَّرَ اِقَامَةَ الصَّلَاةِ عَنْ وَّقْتِهَا اَنْ يُّصَلِّىَ وَحْدَهٗ، ثُمَّ يُصَلِّىَ مَعَهُمْ ثَانِيًا اِذَا كَانَتْ فِى الْوَقْتِ

قائم کرنے کو اس کے وقت سے مؤخر کر دیتا ہے اسے اس بات کا حکم ہونے کا تذکرہ کہ وہ ے اور پھر لوگوں کے ساتھ دوسری مرتبہ نماز ادا کرے' جبکہ وہ نماز وقت میں ادا کی جائے

(سندحدیث): اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوْسَى الْقَزَّازُ،
. الْوَارِثِ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ، عَنْ اَبِى الْعَالِيَةِ الْبَرَاءِ، قَالَ:

سر بن محجن لا يُعرف حاله، وباقي رجاله ثقات . وهو في "الموطأ" 1/132 . ومن طريق مالك أخرجه أحمد 1/102، والنسائي 2/112 في الإمامة: باب إعادة الصلاة مع الجماعة بعد صلاة الرجل لنفسه، والحاكم ي في "الكبير" 20/ (697)، والبيهقي 2/300، والبغوي (856) وحسنه . وقال الحاكم: هذا حديث صحيح، الحكم في حديث المدنيين، وقد احتج به في "الموطأ" وقال الذهبي في "المختصر": ومحجن تفرد عنه ابنه . 4/3 و338، والطبراني 20/ (696) من طريق سفيان، عن زيد بن أسلم، بهذا الإسناد . وأخرجه عبد الرزاق 3)، وأحمد 4/34، والطبراني 20/ (698) و (699) و (700) و (701) و (702) من طرق عن زيد بن أسلم، أبي ذر وهو الحديث الآتي، وعن يزيد بن الأسود وقد تقدم (2395)، وانظر "شرح السنة" 3/430-433.

:اَخَّرَ ابْنُ زِيَادٍ الصَّلَاةَ، فَاَتَانِیْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الصَّامِتِ، فَاَلْقَيْتُ لَهُ كُرْسِيًّا، فَجَلَسَ عَلَيْهِ،
بْنِ زِيَادٍ) فَعَضَّ عَلٰى شَفَتِهٖ، ثُمَّ ضَرَبَ بِيَدِهٖ عَلٰى فَخِذِی، وَقَالَ: اِنِّیْ سَاَلْتُ اَبَا ذَرٍّ، فَضَرَبَ
رَبْتُ فَخِذَكَ، فَقَالَ: اِنِّیْ سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا سَاَلْتَنِیْ، وَضَرَبَ
تُ فَخِذَكَ، فَقَالَ: صَلِّ الصَّلَاةَ لِوَقْتِهَا، فَاِنْ اَدْرَكْتَ مَعَهُمْ فَصَلِّ، وَلَا تَقُلْ: اِنِّیْ قَدْ صَلَّيْتُ

لیہ براء بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ ابن زیاد نے ایک نماز تاخیر سے ادا کی تو عبداللہ بن صامت میرے پاس
ان کے لئے کرسی رکھی وہ اس پر تشریف فرما ہوئے۔ میں نے ان کے سامنے ابن زیاد کے اس عمل کا تذکرہ
چبانے لگے' پھر انہوں نے اپنا ہاتھ میرے زانو پر مارا اور بولے: میں نے حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ سے ایک
میرے زانو پر اسی طرح ہاتھ مارا جس طرح میں نے تمہارے زانو پر ہاتھ مارا ہے' پھر انہوں نے بتایا: میں نے
ل کیا تھا جس طرح تم نے مجھ سے سوال کیا ہے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے زانو پر اسی طرح ہاتھ مارا تھا جس
زانو پر ہاتھ مارا ہے' پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:
صورت حال میں) تم نماز کو اس کے وقت پر ادا کر لو اگر تمہیں لوگوں کے ساتھ نماز ملے' تو تم اسے بھی
میں نماز ادا کر چکا ہوں اس لئے اب نہیں پڑھوں گا۔''

ده صحيح، عمران بن موسى القزاز: ثقة، ومن فوقه ثقات على شرط مسلم. عبد الوارث: هو ابن سعيد
ابن أبي تميمة السختياني، وأبو العالية البرَّاء، بالتشديد: نسبة إلى بَرِية النَّبل، واختلف في اسمه فقيل: زياد،
أذينة، وقيل: ابن أذينة. وأخرجه أحمد 5/147 و160 و168، ومسلم (648) (242) في المساجد: باب
عن وقتها المختار، والنسائي 2/75 في الإمامة: باب الصلاة مع أئمة الجور، وأبو عوانة 2/356، والبيهقي
رق عن أيوب، بهذا الإسناد. وقع في المطبوع من "سنن النسائي" اسم الأمير "زياد"، والصواب أنه ابن زياد:
د. وأخرجه مسلم (648) (241) و(244)، والنسائي 2/113 باب إعادة الصلاة بعد ذهاب وقتها مع
2/356 من طريقين عن أبي العالية، به. وأخرجه أحمد 5/149 و163 و169، ومسلم (648)، والترمذي
باب ما جاء في تعجيل الصلاة إذا أخرها الإمام، وأبو داود (431) في الصلاة: باب إذا أخر الإمام الصلاة عن
125) في إقامة الصلاة: باب ما جاء فيما إذا أخروا الصلاة عن وقتها، وأبو عوانة 2/355 و356 من طريقين
ت، به.

www.islamicurdubooks.com

بَابُ الْوِتْرِ

وتر کا بیان

2407 - (سندحدیث): اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ قُتَيْبَةَ، حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى، حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِیْ یُونُسُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، قَالَ: اَخْبَرَنِیْ عَطَاءُ بْنُ يَزِيدَ اللَّيْثِيُّ، اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيَّ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ:

(متن حدیث): اَلْوِتْرُ حَقٌّ، فَمَنْ اَحَبَّ اَنْ يُوتِرَ بِخَمْسٍ فَلْيُوتِرْ، وَمَنْ اَحَبَّ اَنْ يُوتِرَ بِثَلَاثٍ فَلْيُوتِرْ، وَمَنْ اَحَبَّ اَنْ يُوتِرَ بِوَاحِدَةٍ فَلْيُوتِرْ بِهَا، وَمَنْ شَقَّ عَلَيْهِ ذٰلِكَ فَلْيُومِءْ اِيمَاءً.* (1: 42)

حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''وتر حق ہیں جو شخص پانچ وتر ادا کرنا چاہے وہ ادا کرلے جو شخص تین وتر ادا کرنا چاہے وہ انہیں ادا کرلے جو شخص ایک وتر ادا کرنا چاہے وہ اسے ادا کرلے اور جس شخص کے لئے اسے ادا کرنا دشواری کا باعث ہو وہ اشارے کے ساتھ اسے پڑھ لے۔''

ذِكْرُ الْخَبَرِ الدَّالِّ عَلَى اَنَّ الْوِتْرَ لَيْسَ بِفَرِيضَةٍ

اس روایت کا تذکرہ جو اس بات پر دلالت کرتی ہے: وتر فرض نہیں ہیں

2408 - (سندحدیث): اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ، حَدَّثَنَا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِیْ نَضْرَةَ، عَنْ اَبِیْ سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى

2407- إسناده قوى على شرط مسلم. وأخرجه أحمد 5/418، والدارمى 1/371، وأبو داوٗد (1422) فى الصلاة: باب كم الوتر؟ والطبرانى (3962) و (3963) و (3964) و (3967)، والطحاوى 1/291، والدارقطنى 2/22 و23، والبيهقى 3/27 من طرق عن ابن شهاب الزهرى، بهٰذا الإسناد. وصححه الحاكم 1/302 و303 ووافقه الذهبى، وسيكرره المؤلف برقم (2411). وأخرجه النسائى 3/238، والطبرانى (3965) و (3966)، والدارقطنى 2/23 من طريقين عن الزهرى، به. زادوا فى أوله "فمن شاء أوتر بسبع." وأخرجه عبد الرزاق (4633) عن معمر، والنسائى 3/238-239 من طريق أبى مُعَيد، و 3/239، والطحاوى 1/291 من طريق سفيان، والحاكم 1/303 من طريق محمد بن إسحاق، ثلاثتهم عن الزهرى، عن عطاء بن يزيد، عن أبى أيوب -موقوفًا عليه. زاد سفيان "من شاء أوتر بسبع.

من ادرك الصبح ولم يوتر فلا وتر له .(3: 43)

بوسعید خدری رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

ں کو پالے اوراس نے وتر ادا نہ کیے ہوں تو اس کے وتر نہیں ہوتے۔

ذِكْرُ الْخَبَرِ الدَّالِّ عَلٰى اَنَّ الْوِتْرَ لَيْسَ بِفَرْضٍ

روایت کا تذکرہ جواس بات پر دلالت کرتی ہے: وتر فرض نہیں ہیں

حدیث): اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْاَزْدِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ *، قَالَا: هْرَانِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ الْقُمِّيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ جَارِيَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ،

صَلّٰى بِنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ شَهْرِ رَمَضَانَ ثَمَانَ رَكَعَاتٍ وَاَوْتَرَ، فَلَمَّا تَمَعْنَا فِي الْمَسْجِدِ، وَرَجَوْنَا اَنْ يَّخْرُجَ اِلَيْنَا، فَلَمْ نَزَلْ فِيهِ حَتّٰى اَصْبَحْنَا، ثُمَّ دَخَلْنَا فَقُلْنَا: يَا ا فِي الْمَسْجِدِ، وَرَجَوْنَا اَنْ تُصَلِّيَ بِنَا، فَقَالَ: اِنِّيْ خَشِيتُ - اَوْ كَرِهْتُ - اَنْ يُكْتَبَ عَلَيْكُمْ

):قَالَ اَبُوْ حَاتِمٍ : هٰذَانِ خَبَرَانِ لَفْظَاهُمَا مُخْتَلِفَانِ، وَمَعْنَاهُمَا مُتَبَايِنَانِ، اِذْ هُمَا فِيْ حَالَتَيْنِ لَا فِيْ حَالَةٍ وَاحِدَةٍ فِيْ شَهْرٍ وَاحِدٍ

ت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے رمضان کے مہینے میں ہمیں آٹھ رکعات تر ادا کیے پھر جب اگلی رات آئی تو ہم لوگ مسجد میں اکٹھے ہو گئے ہمیں یہ امید تھی' آپ ہمارے پاس تشریف

صحيح على شرط الصحيح. أبو داوُد الطيالسي: هو سليمان بن داوُد بن الجارود، وأبو نضرة: هو المنذر بن صحيح ابن خزيمة" (1092) .وأخرجه الحاكم 1/301-302، وعنه البيهقي 2/478 من طريق موسى بن دستوائي، بهذا الإسناد .وأخرجه الطيالسي (2163) ، وعبد الرزاق (4589) ، وأحمد 3/13 و35 و37 ي صلاة المسافرين: باب صلاة الليل مثنى مثنى، والوتر ركعة من اٰخر الليل، والترمذي (468) في الصلاة: صبح بالوتر، والنسائي 3/231 في قيام الليل: باب الأمر بالوتر قبل الصبح، وابن ماجه (1189) في إقامة وتر أو نسيه، وابن خزيمة (1089) ، والبيهقي 2/478 من طرق.

ضعيف . عيسى بن جارية ضعيف، قال ابن معين: عنده مناكير، وقال النسائي: منكر الحديث، وجاء عنه ى: أحاديثه غير محفوظة، وقال أبو زرعة: لا بأس به. أبو الربيع الزهراني: هو سليمان بن داوُد العتكي، عبد الله الأشعري. وأخرجه المروزي في "قيام الليل وكتاب الوتر" كما في "مختصره " للمقريزي، ص 118 بهذا الإسناد. وأخرجه الطبراني في "الصغير" (525) ، وابن خزيمة (1070) ، من طريق يعقوب القمي، بهذا "المجمع" 3/172: فيه عيسى بن جارية وثقه ابن حبان، وضعفه ابن معين. وسيرد برقم (2415) .

www.islamicurdubooks.com

لائیں گے۔ ہم اسی حالت میں رہے یہاں تک کہ صبح ہوگئی پھر ہم آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے ہم نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! ہم مسجد میں اکٹھے ہوئے تھے۔ ہمیں یہ امید تھی' آپ ہمیں نماز پڑھائیں گے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''مجھے یہ اندیشہ ہوا (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) میں نے اس بات ... یا' تم پر وتر کو لازم کر دیا جائے۔''

(امام ابن حبان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) ان دونوں روایات کے الفاظ ایک دوسرے سے مختلف ہیں اور ان دونوں کا مفہوم ایک دوسرے سے مختلف ہے کہ یہ دو مختلف رمضانوں میں دو مختلف حالتوں میں پیش آئی تھیں ایسا نہیں ہے کہ ایک ہی مہینے میں ایک ہی حالت میں واقعہ پیش آیا تھا۔

ذِكْرُ الْخَبَرِ الدَّالِّ عَلٰى اَنَّ الْوِتْرَ لَيْسَ بِفَرْضٍ

اس روایت کا تذکرہ جو اس بات پر دلالت کرتی ہے: وتر فرض نہیں ہیں

2410 - (سند حدیث): اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلْمٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيْدَ اللَّيْثِيِّ، عَنْ اَبِيْ اَيُّوْبَ،

(متن حدیث): اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْوِتْرُ حَقٌّ، فَمَنْ شَاءَ فَلْيُوتِرْ بِخَمْسٍ، وَمَنْ شَاءَ فَلْيُوتِرْ بِثَلَاثٍ، وَمَنْ شَاءَ فَلْيُوتِرْ بِوَاحِدَةٍ. (5: 34)

حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''وتر حق میں جو شخص چاہے وہ پانچ وتر ادا کرے اور جو چاہے تین ادا کرے اور جو چاہے وہ ایک وتر ادا کرے۔''

ذِكْرُ خَبَرٍ ثَانٍ يَدُلُّ عَلٰى اَنَّ الْوِتْرَ لَيْسَ بِفَرْضٍ

اس دوسری روایت کا تذکرہ جو اس بات پر دلالت کرتی ہے: وتر فرض نہیں ہیں

2411 - (سند حدیث): اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ قُتَيْبَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، قَالَ: اَخْبَرَنَا يُوْنُسُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، قَالَ: اَخْبَرَنِيْ عَطَاءُ بْنُ يَزِيْدَ اللَّيْثِيُّ، اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا اَيُّوْبَ الْاَنْصَارِيَّ، عَنْ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهُ قَالَ:

(متن حدیث): اَلْوِتْرُ حَقٌّ، فَمَنْ اَحَبَّ اَنْ يُوتِرَ بِخَمْسٍ فَلْيُوتِرْ، وَمَنْ اَحَبَّ اَنْ يُوتِرَ بِثَلَاثٍ فَلْيُوتِرْ، وَمَنْ

2410- رجاله ثقات رجال الشيخين غير عبد الرحمٰن بن إبراهيم من رجال البخاری. والوليد -وهو ابن مسلم- مدلس وقد رواه بالعنعنة، لكنه توبع، فالحديث صحيح. وأخرجه الدارمی 1/371، والنسائی 3/238 فی قيام الليل: باب ذكر الاختلاف على الزهری فی حديث أبی أيوب فی الوتر، وابن ماجه (1190) فی إقامة الصلاة: باب ما جاء فی الوتر بثلاث وخمس وسبع وتسع، والطبرانی (3961)، والطحاوی 1/291، والدارقطنی 1/22- 23 من طرق عن الأوزاعی، بهذا الإسناد. وصححه الحاكم 1/302 ووافقه الذهبی.

2411- إسناده قوی. وهو مكرر الحديث (2408).

دَةٍ فَلْيُوتِرْ بِهَا، وَمَنْ غَلَبَهُ ذٰلِكَ فَلْيُومِءُ اِيْمَاءً . (5: 34)

ت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

نص پانچ وتر ادا کرنا چاہے وہ انہیں ادا کر لے اور جو شخص تین وتر ادا کرنا چاہے وہ انہیں ادا کر لے اور جو ادا کرنا چاہے وہ اسے ادا کر لے اور جو شخص انہیں ادا نہ کر سکتا ہو وہ انہیں اشارے کے ساتھ پڑھ لے۔''

ذِكْرُ خَبَرٍ ثَالِثٍ يَدُلُّ عَلٰى اَنَّ الْوِتْرَ غَيْرُ فَرْضٍ

سری روایت کا تذکرہ جو اس بات پر دلالت کرتی ہے: وتر فرض نہیں ہیں

ندحدیث): اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِىْ مَعْشَرٍ بِحَرَّانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ ن: حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ الْحُرِّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ،

):اَنَّهُ كَانَ يُوتِرُ عَلَى الْبَعِيرِ، وَيَذْكُرُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَفْعَلُ ذٰلِكَ.

(5: 34)

ت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں یہ بات منقول ہے۔ وہ اونٹ پر ہی وتر ادا کر لیتے تھے اور یہ بات ذکر صلی اللہ علیہ وسلم بھی ایسا کر لیا کرتے تھے۔

ذِكْرُ خَبَرٍ رَابِعٍ يُصَرِّحُ بِاَنَّ الْوِتْرَ غَيْرُ فَرْضٍ

وتھی روایت کا تذکرہ جو اس بات کی صراحت کرتی ہے: وتر فرض نہیں ہیں

سندحدیث): اَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ سَعِيْدِ بْنِ سِنَانٍ، قَالَ: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ اَبِىْ بَكْرٍ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ ن عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ يَسَارٍ، اَنَّهُ قَالَ:

ده حسن. عبد الرحمٰن بن عمرو البجلي روى عن جمع، وقال عنه أبو زرعة: شيخ، وذكره المؤلف في "ثقاته" بحران سنة ست وثلاثين ومئتين، وباقي رجاله ثقات .وأخرجه النسائي 3/232 في قيام الليل: باب الوتر على بد الله بن محمد بن علي، عن زهير، بهٰذا الإسناد .وأخرجه أحمد 2/13، وابن أبي شيبة 2/303، والبخاري باب الوتر في السفر، و (1095) في تقصير الصلاة: باب صلاة التطوع على الدواب وحيثما توجهت به، الطحاوي 1/429، والبيهقي 2/6 من طرق عن نافع، به .وأخرجه مسلم (700) (38) في صلاة المسافرين: نافلة على الدابة في السفر حيث توجهت، من طريق الليث، عَنِ ابْنِ الْهَادِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دينار، عن عبد الله بن

ـاده صحيح على شرطهما. وهو في "الموطأ" 1/124 .ومن طريق مالك أخرجه أحمد 2/57، والدارمي (999) في الوتر: باب الوتر على الدابة، ومسلم (700) (36)، والترمذي (472) في الصلاة: باب ما جاء في والنسائي 3/232، وابن ماجه (1200) في إقامة الصلاة: باب ما جاء في الوتر على الراحلة، والطحاوي 2/342-343، والبيهقي 2/5.

(متن حدیث): كُنْتُ اَسِيْرُ مَعَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ بِطَرِيْقِ مَكَّةَ، فَلَمَّا خَشِيتُ الصُّبْحَ نَزَلْتُ فَاَوْتَرْتُ، ثُمَّ اَدْرَكْتُهُ، فَقَالَ لِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ: اَيْنَ كُنْتَ؟ فَقُلْتُ: خَشِيتُ الْفَجْرَ فَنَزَلْتُ فَاَوْتَرْتُ، فَقَالَ: اَلَيْسَ لَكَ فِي رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُسْوَةٌ؟ فَقُلْتُ: بَلٰى، قَالَ: فَاِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوتِرُ عَلَى الْبَعِيرِ. (5: 34)

سعید بن یسار بیان کرتے ہیں: میں حضرت عبداللہ عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ مکہ کے راستے میں سفر کر رہا تھا جب مجھے صبح صادق قریب ہونے کا اندیشہ ہوا' تو میں سواری سے اترا اور میں نے وتر ادا کر لئے پھر میں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس پہنچا تو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے مجھ سے دریافت کیا: تم کہاں رہ گئے تھے۔ میں نے جواب دیا: مجھے یہ اندیشہ ہوا' صبح صادق ہونے والی ہے۔ اس لئے میں سواری سے اترا اور میں نے وتر ادا کر لئے۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے دریافت کیا: کیا تمہارے لئے اللہ کے رسول کے طریقے میں نمونہ نہیں ہے۔ میں نے جواب دیا: جی ہاں ہے۔ انہوں نے فرمایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اونٹ پر ہی وتر ادا کر لیتے تھے۔

ذِكْرُ خَبَرٍ خَامِسٍ يَدُلُّ عَلٰى اَنَّ الْوِتْرَ لَيْسَ بِفَرْضٍ

اس پانچویں روایت کا تذکرہ جو اس بات پر دلالت کرتی ہے: وتر فرض نہیں ہیں

2414 - (سند حدیث): اَخْبَرَنَا ابْنُ خُزَيْمَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْخُزَاعِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِي نَضْرَةَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:

(متن حدیث): مَنْ اَدْرَكَهُ الصُّبْحُ فَلَمْ يُوتِرْ، فَلَا وِتْرَ لَهُ. (5: 34)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''جس شخص کو صبح صادق ہو جائے اور اس نے وتر ادا نہیں کئے ہوں' تو اس کے وتر نہیں ہوتے۔''

ذِكْرُ خَبَرٍ سَادِسٍ يَدُلُّ عَلٰى اَنَّ الْوِتْرَ غَيْرُ فَرْضٍ

اس چھٹی روایت کا تذکرہ جو اس بات پر دلالت کرتی ہے: وتر فرض نہیں ہیں

2415 - (سند حدیث): اَخْبَرَنَا اَبُو يَعْلٰى، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْقُمِّيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ جَارِيَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ:

(متن حدیث): صَلّٰى بِنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ ثَمَانَ رَكَعَاتٍ، وَاَوْتَرَ، فَلَمَّا

2414- إسناده صحيح. وهو مكرر (2408).

2415- إسناده ضعيف لضعف عيسى بن جارية. وهو في "مسند أبي يعلى" (1802)، وقد تقدم (2409).

قابلَةُ اجْتَمَعْنَا فِي الْمَسْجِدِ، وَرَجَوْنَا اَنْ يَّخْرُجَ فَيُصَلِّيَ بِنَا، فَاَقَمْنَا فِيهِ حَتّٰى اَصْبَحْنَا، فَقُلْنَا: يَا
...نَا اَنْ تَخْرُجَ فَتُصَلِّيَ بِنَا، قَالَ: اِنِّيْ كَرِهْتُ - اَوْ خَشِيتُ - اَنْ يُّكْتَبَ عَلَيْكُمُ الْوِتْرُ . (5: 34)

...رت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں رمضان کے مہینے میں آٹھ رکعات پڑھائیں ...ب اگلی رات آئی تو ہم لوگ مسجد میں اکٹھے ہو گئے۔ ہمیں یہ امید تھی' آپ تشریف لا کر ہمیں نماز پڑھائیں گے ہم ...یہاں تک کہ صبح ہو گئی (اگلے دن) ہم نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! ہمیں یہ امید تھی' آپ تشریف لا کر ہمیں ... نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں نے اس بات کو ناپسند کیا (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں:) مجھے اس ...تم پر لازم ہو جائیں گے۔''

ذِكْرُ خَبَرٍ سَابِعٍ يَدُلُّ عَلٰى اَنَّ الْوِتْرَ غَيْرُ فَرْضٍ

...ساتویں روایت کا تذکرہ جو اس بات پر دلالت کرتی ہے: وتر فرض نہیں ہیں

...سندحدیث): اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ اَحْمَدَ الْجُرْجَانِيُّ بِحَلَبَ، قَالَ: حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ ...نَا نُوحُ بْنُ قَيْسٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ قَيْسٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ،

...ث): اَنَّ رَجُلًا قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، كَمِ افْتَرَضَ اللّٰهُ عَلٰى عِبَادِهِ مِنَ الصَّلَاةِ؟ قَالَ: خَمْسُ ...: هَلْ قَبْلَهُنَّ اَوْ بَعْدَهُنَّ شَيْءٌ؟ فَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: افْتَرَضَ اللّٰهُ عَلٰى عِبَادِهِ صَلَوَاتٍ ...فَحَلَفَ الرَّجُلُ بِاللّٰهِ: لَا يَزِيدُ عَلَيْهِنَّ وَلَا يَنْقُصُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنْ صَدَقَ ...

(3...

...رت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں پر کتنی ...۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پانچ نمازیں اس نے عرض کی: کیا ان سے پہلے یا ان کے بعد بھی کوئی چیز ہے۔ نبی ...د فرمایا: اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں پر پانچ نمازیں فرض کی ہیں راوی کہتا ہے: اس شخص نے اللہ کے نام کی قسم ...ں اضافہ یا کوئی کمی نہیں کرے گا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر اس نے سچ کہا ہے' تو یہ جنت میں داخل ہو ...

ذِكْرُ خَبَرٍ ثَامِنٍ يَدُلُّ عَلٰى اَنَّ الْوِتْرَ غَيْرُ فَرْضٍ

...ٹھویں روایت کا تذکرہ جو اس بات پر دلالت کرتی ہے: وتر فرض نہیں ہیں

...سندحدیث): اَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْهَمْدَانِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ

...ساده على شرط مسلم. وأخرجه أبو يعلى (2939)، والدارقطني 1/229-230 من طريق نصر بن علي ...سناد. وهو مكرر (1448).

www.islamicurdubooks.com

...ةَ، عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حِبَّانَ، عَنِ ابْنِ مُحَيْرِيزٍ، عَنِ الْمُخْدَجِيِّ، قَالَ:
...):سَالَ رَجُلٌ اَبَا مُحَمَّدٍ - رَجُلًا مِنَ الْاَنْصَارِ - عَنِ الْوِتْرِ، فَقَالَ: الْوِتْرُ وَاجِبٌ كَوُجُوبِ
...ةُ بْنُ الصَّامِتِ، فَذُكِرَ ذٰلِكَ لَهُ، فَقَالَ: كَذَبَ اَبُو مُحَمَّدٍ، سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
...مْسُ صَلَوَاتٍ افْتَرَضَهُنَّ اللّٰهُ عَلٰى عِبَادِهٖ، (مَنْ) لَمْ يَنْتَقِصْ مِنْهُنَّ شَيْئًا اسْتِخْفَافًا بِحَقِّهِنَّ، فَاِنَّ
...جَاعِلٌ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَهْدًا اَنْ يُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ، وَمَنْ جَاءَ بِهِنَّ وَقَدِ انْتَقَصَ مِنْهُنَّ شَيْئًا اسْتِخْفَافًا
...هُ عِنْدَ اللّٰهِ شَيْءٌ، اِنْ شَاءَ عَذَّبَهُ، وَاِنْ شَاءَ غَفَرَ لَهُ .(5: 34)

...ن بیان کرتے ہیں: ایک شخص نے حضرت ابومحمد رضی اللہ عنہ سے، جو انصار سے تعلق رکھنے والے ایک صحابی ہیں، وتر
...فت کیا: تو انہوں نے فرمایا: نماز کے فرض ہونے کی طرح وتر بھی فرض ہیں۔ وہ شخص حضرت عبادہ بن
...ت میں حاضر ہوا۔ ان کے سامنے اس بات کا تذکرہ کیا گیا تو وہ بولے: حضرت ابومحمد رضی اللہ عنہ نے غلط کہا ہے میں
...صلی اللہ علیہ وسلم کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے۔

...ہیں جو اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں پر فرض کی ہیں جو شخص ان کے حق کو کم سمجھتے ہوئے ان میں کوئی کمی نہیں
...للہ تعالیٰ قیامت کے دن اس شخص کے لئے یہ عہد مقرر کرے گا کہ اسے جنت میں داخل کرے گا اور جو
...کرے گا اور ان کے حق کو کم سمجھتے ہوئے ان میں کمی کردے تو ایسے شخص کا اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں کوئی عہد
...ر وہ چاہے گا' تو اسے عذاب دے گا اگر چاہے گا' تو اس کی مغفرت کردے گا''۔

ذِكْرُ خَبَرٍ تَاسِعٍ يَدُلُّ عَلٰى اَنَّ الْوِتْرَ لَيْسَ بِفَرْضٍ

...نویں روایت کا تذکرہ جو اس بات پر دلالت کرتی ہے: وتر فرض نہیں ہیں

...يث صحيح، المخدجي: هو أبو رفيع من بني كنانه، لم يرو عنه غير ابن محيريز، ولا يعرف إلا بهذا الحديث،
... على شرطهما. أبو محمد المسؤول عن الوتر، اختلف في اسمه فقيل: هو مسعود بن أوس بن يزيد، وقيل:
...بع، وقيل غير ذلك. انظر "أسد الغابة" 6/280، و"الإصابة" 4/176. ابن محيريز: هو عبد الله، وابن أبي عدى:
...م بن أبي عدى. وأخرجه ابن ماجه (1401) في إقامة الصلاة: باب ما جاء في فرض الصلوات الخمس، عن
... الإسناد. وأخرجه مالك 1/123 عن يحيى بن سعيد الأنصاري، عن محمد بن يحيى بن حبان، به. ومن طريقه
...1/2 في الصلاة: باب المحافظة على الصلوات الخمس، وأبو داود (1420) في الصلاة: باب فيمن لم يوتر،
...4 و10/217، والبغوى (977). وأخرجه عبد الرزاق (4575)، وأحمد 5/315-316 و319، وابن أبي
...يدى (388)، والدارمى 1/370، والبيهقى 1/361 و2/467 من طرق عن يحيى بن سعيد الأنصارى، عن
...ذا الإسناد. زاد الحميدى في إسناده محمد بن عجلان متابعًا ليحيى بن سعيد. وقد تابع المخدجيَّ في هذا
... بن الصامت: عبد الله الصنابحى عند أحمد 5/317، وأبى داود (425) في الصلاة: باب في المحافظة على
...يهقى 2/215، والبغوى (978)، وأبو إدريس الخولانى عند الطيالسى (573).
...ده صحيح على شرط مسلم. وهو مكرر (1730).

(سندحدیث): اَخْبَرَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ الْجُمَحِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ اِسْمَاعِيْلَ، قَالَ:
بْنُ جَعْفَرٍ، عَنِ الْعَلَاءِ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ،

ث): اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الصَّلَوَاتُ الْخَمْسُ وَالْجُمُعَةُ اِلَى الْجُمُعَةِ كَفَّارَاتٌ
غْشَ الْكَبَائِرُ. (5: 34)

رت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:
ں ایک جمعہ دوسرے جمعہ تک ان کے درمیان میں ہونے والے گناہوں کا کفارہ بن جاتے ہیں جب تک
ں کا ارتکاب نہ کیا جائے۔''

بَرٍ عَاشِرٍ يَدُلُّ عَلٰى اَنَّ الْوِتْرَ غَيْرُ فَرْضٍ عَلٰى اَحَدٍ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ

وایت کا تذکرہ جو اس بات پر دلالت کرتی ہے: وتر کسی بھی مسلمان پر فرض نہیں ہیں

سندحدیث): اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا اُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ
دَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ اُمَيَّةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ صَيْفِيٍّ، عَنْ اَبِيْ مَعْبَدٍ،

ث): اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا بَعَثَ مُعَاذًا اِلَى الْيَمَنِ قَالَ: اِنَّكَ تَقْدُمُ عَلٰى قَوْمٍ
بٍ، فَلْيَكُنْ اَوَّلَ مَا تَدْعُوْهُمْ اِلَيْهِ عِبَادَةُ اللّٰهِ، فَاِذَا عَرَفُوا اللّٰهَ فَاَخْبِرْهُمْ اَنَّ اللّٰهَ قَدْ فَرَضَ عَلَيْهِمْ
تٍ فِيْ يَوْمِهِمْ وَلَيْلَتِهِمْ، فَاِذَا فَعَلُوْهُ فَاَخْبِرْهُمْ اَنَّ اللّٰهَ قَدْ فَرَضَ عَلَيْهِمْ زَكَاةً تُؤْخَذُ مِنْ اَمْوَالِهِمْ
مْ، فَاِذَا اَطَاعُوْا بِهٰذَا فَخُذْ مِنْهُمْ، وَتَوَقَّ كَرَائِمَ اَمْوَالِ النَّاسِ. (5: 34)

ف): قَالَ اَبُوْ حَاتِمٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: اِلَاسْتِدْلَالُ بِمِثْلِ هٰذِهِ الْاَخْبَارِ عَلٰى اَنَّ الْوِتْرَ لَيْسَ بِفَرْضٍ
ا مِنْهَا غُنْيَةٌ لِمَنْ وَفَّقَهُ اللّٰهُ لِلسَّدَادِ، وَهَدَاهُ لِسُلُوْكِ الرَّشَادِ اَنَّ الْوِتْرَ لَيْسَ بِفَرْضٍ، وَكَانَ بَعْثُ
لَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ اِلَى الْيَمَنِ قَبْلَ خُرُوْجِهِ مِنَ الدُّنْيَا بِاَيَّامٍ يَسِيْرَةٍ، وَاَمَرَهُ صَلَّى
لَّمَ اَنْ يُخْبِرَهُمْ اَنَّ اللّٰهَ قَدْ فَرَضَ عَلَيْهِمْ خَمْسَ صَلَوَاتٍ فِيْ يَوْمِهِمْ وَلَيْلَتِهِمْ، وَلَوْ كَانَ الْوِتْرُ
زَادَهُ اللّٰهُ جَلَّ وَعَلَا لِلنَّاسِ عَلٰى صَلَوَاتِهِمْ كَمَا زَعَمَ مَنْ جَهِلَ صِنَاعَةَ الْحَدِيْثِ، وَلَمْ يُمَيِّزْ بَيْنَ
مِهَا، لَاَمَرَ الْمُصْطَفٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ اَنْ يُخْبِرَهُمْ اَنَّ اللّٰهَ جَلَّ وَعَلَا فَرَضَ
اتٍ لَا خَمْسًا، فَفِيْمَا وَصَفْنَا اَبْيَنُ الْبَيَانِ بِاَنَّ الْوِتْرَ لَيْسَ بِفَرْضٍ، وَبِاللّٰهِ التَّوْفِيْقُ.

رت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کو یمن بھیجا تو آپ نے
ناب سے تعلق رکھنے والے لوگوں کے پاس جا رہے ہو تم نے سب سے پہلے انہیں اس بات کی دعوت دینی ہے وہ

سناده صحيح على شرطهما. وهو مكرر (156).

www.islamicurdubooks.com

...ں جب وہ اللہ تعالیٰ کی معرفت حاصل کرلیں' تو تم نے انہیں بتانا ہے' اللہ تعالیٰ نے ان پر دن اور رات ...
...ں جب وہ ایسا کریں' تو تم نے انہیں بتانا ہے اللہ تعالیٰ نے ان پر زکوٰۃ فرض کی ہے' جوان کے اموال میں سے
...ن کے غریب لوگوں کی طرف لوٹا دی جائے گی اگر وہ اس بارے میں تمہاری اطاعت کریں' تو تم ان سے
...ر لوگوں کے عمدہ حاصل کرنے سے بچنے کی کوشش کرنا۔

...علیہ فرماتے ہیں:) اس نوعیت کی روایات سے اس بات پر استدلال کیا جا سکتا ہے کہ وتر فرض نہیں ہیں اور ہم
...ہے اس میں بکثرت اس بات کا بیان موجود ہے جو اس شخص کو بے نیاز کردے گا جسے اللہ تعالیٰ سیدھے راستے
...ہدایت کے راستے کی طرف اس کی راہنمائی کرے کہ وتر فرض نہیں ہے کیونکہ نبی اکرم ﷺ نے حضرت
...ا اور آپ نے دنیا سے تشریف لے جانے سے کچھ دن پہلے بھیجا تھا۔ نبی اکرم ﷺ نے انہیں یہ ہدایت کی تھی
...کہ اللہ تعالیٰ نے ان پر دن اور رات میں پانچ نمازیں فرض کی ہیں۔ اگر وتر بھی فرض ہوتے یا اللہ تعالیٰ نے
...سی بات کا اضافہ کیا ہوتا جیسا کہ وہ شخص اس بات کا قائل ہے جو علم حدیث سے ناواقف ہے اور صحیح اور غیر
...ن تمیز نہیں کر سکتا تو نبی اکرم ﷺ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کو یہ ہدایت کرتے کہ اللہ تعالیٰ نے ان پر چھ
...چ نمازیں فرض نہیں کی ہیں تو ہم نے جو چیز ذکر کی ہے اس میں اس بات کا واضح بیان موجود ہے کہ وتر فرض
...للہ تعالیٰ کی مدد سے حاصل ہو سکتی ہے۔

...ذِكْرُ الْخَبَرِ الدَّالِّ عَلٰى اَنَّ الْمَرْءَ اِذَا اَصْبَحَ وَلَمْ يُوتِرْ مِنَ اللَّيْلِ لَيْسَ عَلَيْهِ اِعَادَةُ الْوِتْرِ فِيمَا بَعْدَهُ

...مرہ جو اس بات پر دلالت کرتی ہے کہ جب آدمی ایسی حالت میں صبح کرلے کہ اس ...ے وقت وتر ادا نہ کیے ہوں' تو اب اس کے بعد وتر کو ادا کرنا اس پر لازم نہیں ہوگا

...د حدیث): اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ زُهَيْرٍ، حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ اَخْزَمَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ قُتَيْبَةَ، حَدَّثَنَا
...ن زُرَارَةَ بْنِ اَوْفٰى، عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ:
...): كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا مَرِضَ فَلَمْ يُصَلِّ مِنَ اللَّيْلِ، صَلّٰى مِنَ النَّهَارِ ثِنْتَيْ...

...ه صحيح على شرط البخاري. أبو قتيبة: هو سلم بن قتيبة الشعيري .وأخرجه مسلم (746) (141) في صلاة
...امع صلاة الليل ومن نام عنه أو مرض، وابن خزيمة (1169)، والبغوي (987) من طريقين عن شعبة، بهذا
...) و (2642) .وأخرجه مسلم (746)، وأبو داود (1342) و (1343) و (1344) و (1345) في الصلاة:
...بد الرزاق (4714)، وابن خزيمة (1170)، وأبو عوانة 2/321–322 و323–325 من طرق عن قتادة،
...طويل سيرد بعضه برقم (2551) .وأخرجه عبد الرزاق (4751) عن إبراهيم بن محمد، عن أبان بن عياش،

(47 :

رہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بیمار ہوئے تو آپ نے رات کے نوافل ادا نہیں کیے تھے
دن کے وقت بارہ رکعات ادا کی تھیں۔

لْخَبَرِ الْمُدْحِضِ قَوْلَ مَنْ زَعَمَ اَنَّ الْوِتْرَ لَا يُصَلّٰى اِلَّا عَلَى الْاَرْضِ

اس روایت کا تذکرہ جو اس شخص کے موقف کو غلط ثابت کرتی ہے

جو اس بات کا قائل ہے: وتر صرف زمین پر ادا کیے جا سکتے ہیں

ـدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ قُتَيْبَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، قَالَ:
عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ:
يث): كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَبِّحُ عَلٰى رَاحِلَتِهٖ قِبَلَ اَيِّ وَجْهٍ تَوَجَّهَ، وَيُوتِرُ
هُ لَا يُصَلِّيْ عَلَيْهَا الْمَكْتُوْبَةَ قَالَ سَالِمٌ: وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يُصَلِّيْ عَلٰى دَابَّتِهٖ مِنَ اللَّيْلِ وَهُوَ يَسِيْرُ لَا
نَ وَجْهُه. (1:4)

سالم بن عبداللہ اپنے والد (حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی سواری پر ہی نفل
ہے۔ خواہ اس کا رُخ کسی بھی سمت میں ہو آپ وتر بھی اس پر ادا کر لیتے تھے' البتہ فرض نماز اس پر ادا نہیں کرتے تھے۔
راوی بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بھی اپنی سواری پر رہتے ہوئے رات کے وقت نوافل کر لیتے تھے
چل رہی ہوتی تھی اور حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اس بات کی پرواہ نہیں کرتے تھے' ان کا رُخ کس طرف ہے۔

ذِكْرُ وَصْفِ الْوِتْرِ الَّذِيْ اِذَا اَرَادَ الْمَرْءُ اَوْتَرَ بِهٖ

ریقے کا تذکرہ جس کے ذریعے آدمی (اپنی سابقہ نفل نماز کو) وتر کرنے کا ارادہ کرتا ہے

- (سندحدیث): اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا

إسناده صحيح على شرط مسلم. وأخرجه مسلم (700) (39) في صلاة المسافرين: باب جواز صلاة النافلة على حيث توجهت، والبيهقي 2/491 من طريق حرملة بن يحيى، بهذا الإسناد. وأخرجه النسائي 1/243-244 في حال التي يجوز فيها استقبال غير القبلة، و 2/61 في القبلة: باب الحال التي يجوز عليها استقبال غير القبلة، وأبو ي الصلاة: باب التطوع على الراحلة والوتر، وابن خزيمة (1090)، والطحاوي 1/428، وابن الجارود (270)، 2/، والبيهقي 2/6 و 491 من طرق عن عبد الله بن وهب، به. وأخرجه أحمد 2/137-138 و138 من طريقين غقبة، عن سالم بن عبد الله، به. وقد ذكر في الرواية الأولى عنه حكاية سالم فعل ابن عمر. وعلقه البخاري في 10) فقال: وقال الليث: حدثني يونس، عن ابن شهاب، فذكره، وفيه قول سالم بن عبد الله. ووصله الإسماعيلي في كما في "تغليق التعليق" 2/422- من طريقين عن أبي صالح، حدثنا الليث، حدثني يونس، عن ابن شهاب.. فذكره

عَنِ ابْنِ اَبِیْ ذِئْبٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ،

):اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ كَانَ یُوتِرُ بِوَاحِدَةٍ .(5: 34)

ائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک رکعت وتر ادا کرتے تھے۔

ذِكْرُ خَبَرٍ ثَانٍ یُصَرِّحُ بِاِبَاحَةِ اسْتِعْمَالِ الَّذِیْ ذَكَرْنَاهُ

ری روایت کا تذکرہ جو اس بات کی صراحت کرتی ہے کہ اس چیز پر عمل کرنا مباح ہے جس کا ہم نے ذکر کیا ہے

ندحدیث): اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلْمٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ، قَالَ: سْلِمٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِیُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا الزُّهْرِیُّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ:

):كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یُوتِرُ بِوَاحِدَةٍ .(5: 34)

ا ئشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک رکعت وتر ادا کرتے تھے۔

حَبُّ لِلْمَرْءِ اَنْ یَّقْتَصِرَ مِنْ وِتْرِهٖ عَلٰی رَكْعَةٍ وَاحِدَةٍ اِذَا صَلّٰی بِاللَّیْلِ

رہ کہ آدمی کیلئے یہ بات مستحب ہے کہ جب وہ رات کے وقت نوافل ادا کر رہا ہو تو ہ ایک رکعت کے ذریعے (اپنی نفل نماز کو) وتر کرنے پر اکتفاء کرے

ندحدیث): اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ اِبْرَاهِیْمَ مَوْلٰی ثَقِیْفٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ َ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدِ الْخَیَّاطُ، عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ، عَنْ مَخْرَمَةَ بْنِ سُلَیْمَانَ، عَنْ كُرَیْبٍ،

ده صحيح على شرط البخاري. وأخرجه أحمد 6/74 و143 و215، وابن أبي شيبة 2/291، والدارمي 1336) و (1337) في الصلاة: باب في صلاة الليل، والنسائي 2/30 في الأذان: باب إيذان المؤذنين الأئمة السهو: باب السجود بعد الفراغ من الصلاة، وابن ماجه (1177) في إقامة الصلاة: باب ما جاء في الوتر ب ما جاء في كم يصلي بالليل، والطحاوي 1/283، وأبو عوانة 2/326، والبيهقي 3/23، والبغوي (901) بن عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِیْ ذئب، بهٰذا الاسناد . وسيرد عند المؤلف مطولًا (2603) من طريق أخرى. إسناده خاري. وانظر الحديث (2431).

ه صحيح على شرط الصحيح. وهو في "الموطأ" 1/121-122، في حديث ابن عباس الطويل في بيتوتته عند صلاة رسول الله صلى الله عليه وسلم في الليل، ولفظ الشاهد عنده "فَصَلّٰی رَكْعَتَیْنِ، ثُمَّ رَكْعَتَیْنِ، ثُمَّ رَكْعَتَیْنِ، ، ثُمَّ رَكْعَتَیْنِ، ثُمَّ اَوْتَرَ."ومن طريق مالك أخرجه البخاري (183) و (992) و (1198) و (4570) و (4571) 763) (182)، وأبو داوُد (1367)، والنسائي 3/210-211، والترمذي في "الشمائل" (262)، وابن كرره المؤلف برقم (2428) و (2621).

ث):اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْتَرَ بِرَكْعَةٍ . (4:5)

رت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک رکعت وتر ادا کرتے تھے۔

خَبَرِ الْمُدْحِضِ قَوْلَ مَنْ زَعَمَ اَنَّ الصَّلَاةَ رَكْعَةً وَاحِدَةً غَيْرُ جَائِزٍ

اس روایت کا تذکرہ جو اس شخص کے موقف کو غلط ثابت کرتی ہے

جو اس بات کا قائل ہے کہ ایک رکعت ادا کرنا جائز نہیں ہے

(سندحدیث): اَخْبَرَنَا ابْنُ خُزَيْمَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى، قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، انُ، قَالَ: حَدَّثَنِي الْاَشْعَثُ بْنُ سُلَيْمٍ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ زَهْدَمَ، قَالَ:

ث):كُنَّا مَعَ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ بِطَبَرِسْتَانَ، فَقَالَ: اَيُّكُمْ صَلّٰى مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ خَوْفِ؟ فَقَالَ حُذَيْفَةُ: اَنَا، قَالَ: فَقَامَ حُذَيْفَةُ وَصَفَّ النَّاسَ خَلْفَهُ صَفَّيْنِ: صَفًّا خَلْفَهُ، وَصَفًّا صَلّٰى بِالَّذِيْنَ خَلْفَهُ رَكْعَةً، ثُمَّ انْصَرَفَ هٰؤُلَاءِ مَكَانَ هٰؤُلَاءِ، وَجَاءَ اُولٰئِكَ فَصَلّٰى بِهِمْ رَكْعَةً،

(23

بہ زہدم بیان کرتے ہیں: ہم سعید بن عاص کے ساتھ طبرستان میں موجود تھے۔ انہوں نے دریافت کیا: آپ میں دم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں نماز خوف ادا کی ہے۔ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: میں نے راوی بیان کرتے ہیں: رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے۔ انہوں نے اپنے پیچھے لوگوں کی دو صفیں بنائیں۔ ایک صف ان کے پیچھے کھڑی ہوگئی اور کے مقابلے میں کھڑی ہوگئی۔ انہوں نے اپنے پیچھے موجود لوگوں کو ایک رکعت پڑھائی پھر یہ لوگ پلٹ کر ان لوگوں روہ لوگ ان کی جگہ آ گئے، تو انہوں نے انہیں بھی ایک رکعت پڑھائی اور ان حضرات نے اپنی نماز کو مکمل نہیں کیا ی رکعت ادا کی دوسری رکعت ادا نہیں کی)

ذِكْرُ الْخَبَرِ الْمُدْحِضِ قَوْلَ مَنْ اَبْطَلَ الْوِتْرَ بِرَكْعَةٍ وَاحِدَةٍ

اس روایت کا تذکرہ جو اس شخص کے موقف کو غلط ثابت کرتی ہے

جس نے ایک رکعت وتر ادا کرنے کو باطل قرار دیا ہے

سادہ صحیح. ثعلبة بن زهدم، قيل: له صحبة، ولا يصح، وهو تابعي ثقة روى له أبو داؤد والنسائي، وباقي السند هو في صحيح ابن خزيمة (1343) وذكر فيه محمد بن بشار متابعًا لمحمد بن المثنى. وأخرجه أبو داؤد لاة: باب من قال: يُصلي بكل طائفة ركعة ولا يقضون، والنسائي 3/168 في صلاة الخوف، والبيهقي 3/261 من سعيد، بهٰذا الإسناد، وصححه الحاكم 1/335 ووافقه الذهبي. وأخرجه عبدُ الرزاق (4249)، وأحمد 5/385، 2/4-462، والنسائي 3/167-168، والبيهقي 3/261 من طريق سفيان، به.

www.islamicurdubooks.com

سند حدیث): اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السَّامِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ، قَالَ: وَاَخْبَرَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دِينَارٍ، اَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ:

...ث):سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَلَاةِ اللَّيْلِ، فَقَالَ: يُصَلِّي اَحَدُكُمْ مَثْنَى ...شِيَ اَنْ يُصْبِحَ سَجَدَ سَجْدَةً تُوتِرُ لَهُ مَا قَدْ صَلَّى. (4: 23)

...رت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے رات کی نماز کے بارے میں دریافت کیا گیا تو آپ ...ں سے کوئی ایک شخص دو رکعات ادا کرتا رہے یہاں تک کہ جب اسے صبح صادق قریب ہونے کا اندیشہ ہو تو وہ ...لے وہ اس کے ذریعے اپنی ادا کی ہوئی نماز کو طاق کر لے گا۔

...خبرِ الْمُدْحِضِ قَوْلَ مَنْ زَعَمَ اَنَّ الْوِتْرَ بِالرَّكْعَةِ الْوَاحِدَةِ غَيْرُ جَائِزٍ

اس روایت کا تذکرہ جو اس شخص کے موقف کو غلط ثابت کرتی ہے

جو اس بات کا قائل ہے کہ ایک رکعت وتر ادا کرنا جائز نہیں ہے

...سند حدیث): اَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ سِنَانٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اَبِي بَكْرٍ، عَنْ مَالِكٍ، عَنِ ...عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ،

...ث):اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوتِرُ بِوَاحِدَةٍ. (5: 34)

...ہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک رکعت وتر ادا کرتے تھے۔

...رِ الْمُدْحِضِ قَوْلَ مَنْ زَعَمَ اَنَّ هٰذَا الْخَبَرَ تَفَرَّدَ بِهِ عُرْوَةُ، عَنْ عَائِشَةَ

...ات ذکرہ جو اس شخص کے موقف کو غلط ثابت کرتی ہے جو اس بات کا قائل ہے اس

...ت کو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے نقل کرنے میں عروہ منفرد ہیں

...ناده صحيح على شرط مسلم. وأخرجه مالك 1/123 عن عبد الله بن دينار، بهذا الإسناد. ومن طريق مالك ...99) في الوتر: باب ما جاء في الوتر، ومسلم (749) (145) في صلاة المسافرين: باب صلاة الليل مثنى مثنى، ...الليل، وأبو داؤد (1326) في الصلاة: باب صلاة الليل مثنى مثنى، والنسائي 3/233 في قيام الليل: باب كيف ...قي 3/21، والبغوي (954). وأخرجه الحميدي (631)، وابن ماجه (1320) في إقامة الصلاة: باب في صلاة ...قي 3/21-22.

...ناده صحيح على شرطهما. وهو في "الموطأ" 1/120 بأطول مما هنا. ومن طريق مالك أخرجه أحمد 6/35 ...73) (121) في صلاة المسافرين: باب صلاة الليل وعدد ركعات النبي صلى الله عليه وسلم في الليل وأن الوتر ...133) في الصلاة: باب في صلاة الليل، والنسائي 3/234 في قيام الليل: باب كيف الوتر بواحدة، و 243 باب ...عشرة ركعة، والترمذي (440) و (441) في الصلاة: باب ما جاء في وصف صلاة النبي صلى الله عليه وسلم ...1/283، والبيهقي 3/23، والبغوي (900). وانظر (2422) و (2423).

...رحديث): اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ مَوْلٰى ثَقِيفٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ ...حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ الْخَيَّاطُ، حَدَّثَنَا مَالِكٌ، عَنْ مَخْرَمَةَ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ كُرَيْبٍ، عَنِ ابْنِ

...:اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْتَرَ بِرَكْعَةٍ. (5: 34)

...عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک رکعت وتر ادا کرتے تھے۔

...الزَّجْرِ عَنْ اَنْ يُوتِرَ الْمَرْءُ بِثَلَاثِ رَكَعَاتٍ غَيْرِ مَفْصُولَةٍ

...ت کا تذکرہ کہ آدمی تین رکعات اس طرح ادا کرے کہ ان کے درمیان فصل نہ ہو

...رحديث): اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ، حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي ...، عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْفَضْلِ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، وَعَبْدِ ...نِ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهُ قَالَ:

...:لَا تُوتِرُوا بِثَلَاثٍ، اَوْتِرُوا بِخَمْسٍ، اَوْ بِسَبْعٍ، وَلَا تَشَبَّهُوا بِصَلَاةِ الْمَغْرِبِ. (2: 43)

...ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ 'نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

...ادا نہ کرو' پانچ ادا کرو' یا سات ادا کرو مغرب کی نماز کے ساتھ مشابہت اختیار نہ کرو۔''

...يُوهِمُ غَيْرَ الْمُتَبَحِّرِ فِي صِنَاعَةِ الْعِلْمِ اَنَّ الْمُصْطَفٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ ...يُصَلِّي بِاللَّيْلِ كُلَّ اَرْبَعِ رَكَعَاتٍ بِتَسْلِيمَةٍ، وَيُوتِرُ بِثَلَاثٍ بِتَسْلِيمَةٍ

...تذکرہ جس نے اس شخص کو غلط فہمی کا شکار کیا جو علم حدیث میں مہارت نہیں رکھتا

...کا قائل ہے) کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رات کے نوافل میں ہر چار رکعات کے بعد سلام پھیرتے تھے اور وتر ...کے بعد سلام پھیرتے تھے

...رحديث): اَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ سِنَانٍ، قَالَ: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ اَبِي بَكْرٍ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ ...عَنْ اَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّهُ اَخْبَرَهُ،

...صحيح على شرط الصحيح. وهو مكرر (2424).

...صحيح على شرط مسلم. وأخرجه الحاكم 1/304، والبيهقي 3/31، والدارقطني 2/24 من طريق أحمد ...دارقطني 2/24-25 من طريق موهب بن يزيد بن خالد، كلاهما عن ابن وهب، بهذا الإسناد، وصححه ...وافقه الذهبي. وأخرجه الدارقطني 2/26-27 من طريق عبد الملك بن مسلمة بن يزيد، عن سليمان بن ...كم 1/304، والبيهقي 3/31 و32 من طريقين عن اللَّيْثُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ، عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ

www.islamicurdubooks.com

ث):اَنَّـهُ سَـالَ عَـائِشَةَ: كَيْفَ كَـانَـتْ صَلاَـةُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ رَمَضَانَ؟
رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ رَمَضَانَ، وَلَا فِيْ غَيْرِهٖ، يَزِيْدُ عَلٰى اِحْدٰى عَشْرَةَ رَكْعَةً:
فَلَا تَسَالْ عَنْ حُسْنِهِنَّ وَطُوْلِهِنَّ، ثُمَّ يُصَلِّيْ اَرْبَعًا، فَلَا تَسَالْ عَنْ حُسْنِهِنَّ وَطُوْلِهِنَّ، ثُمَّ يُصَلِّيْ
مةُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اَتَنَامُ قَبْلَ اَنْ تُوْتِرَ؟ فَقَالَ: يَا عَائِشَةُ، اِنَّ عَيْنَيَّ تَنَامَانِ، وَلَا يَنَامُ قَلْبِيْ . (1:5)

سلمہ بن عبدالرحمٰن بیان کرتے ہیں۔ انہوں نے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رمضان میں
فل نماز کیسے ادا کرتے تھے؟ تو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بتایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رمضان میں اور رمضان کے علاوہ گیارہ
دا نہیں کرتے تھے۔ آپ پہلے چار رکعات ادا کرتے تھے تم ان کی خوبصورتی اور طوالت کے بارے میں نہ پوچھو
ادا کرتے تھے تم ان کی خوبصورتی اور طوالت کے بارے میں نہ پوچھو۔ پھر آپ تین رکعات ادا کرتے تھے۔
رضی اللہ عنہا نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا آپ وتر ادا کرنے سے پہلے سونے لگے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد
یری دونوں آنکھیں سو جاتی ہیں لیکن میرا دل نہیں سوتا۔

بِاَنَّ قَوْلَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا: يُصَلِّيْ اَرْبَعًا، اَرَادَتْ بِهٖ بِتَسْلِيْمَتَيْنِ، ها: يُصَلِّيْ ثَلَاثًا، اَرَادَتْ بِهٖ بِتَسْلِيْمَتَيْنِ لِيَكُوْنَ الْوِتْرُ رَكْعَةً مِنْ آخِرِ صَلَاةِ اللَّيْلِ

بیان کا تذکرہ کہ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کا یہ کہنا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم چار رکعات ادا کرتے تھے ے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم دو سلاموں کے ذریعے یہ کرتے تھے اور سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کا یہ کہنا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تین تے تھے اس کے ذریعے ان کی مراد یہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم دو سلاموں کے ذریعے یہ کرتے تھے تا کہ آپ کی رات کی نماز کے آخر میں صرف ایک رکعت ہو جائے

(سندحدیث): اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، قَالَ: حَدَّثَنَا
، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، قَالَ: حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنِيْ عُرْوَةُ، قَالَ: حَدَّثَتْنِيْ عَائِشَةُ، قَالَتْ:

ناده صحيح على شرطهما. وهو في "الموطأ" 1/120. ومن طريق مالك أخرجه أحمد 6/36 و73 و104، وعبد
والبخاري (1147) في التهجد: باب قيام النبي صلى الله عليه وسلم بالليل في رمضان وغيره، و (2013) في
ب فضل من قام رمضان، و (3569) في المناقب: باب كان النبي صلى الله عليه وسلم تنام عيناه ولا ينام قلبه،
12) في صلاة المسافرين: باب صلاة الليل وعدد ركعات النبي صلى الله عليه وسلم في الليل، وأبو داوُد
اة: باب في صلاة الليل، والنسائي 3/234 في قيام الليل: باب كيف الوتر بثلاث، والترمذي (439) في الصلاة:
صف صَلَاةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّيْلِ، والطحاوي 1/282، وابن خزيمة (1166)، وأبو عوانة 2/327،
و2/495-496 و3/6 و7/62، وفي "دلائل النبوة" 1/371-372، والبغوي (899). وسيرد من طريق مالك
.(26

...كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ فِيمَا بَيْنَ اَنْ يَّفْرُغَ مِنْ صَلَاةِ الْعِشَاءِ اِلَى اَنْ ...دى عَشْرَةَ رَكْعَةً يُسَلِّمُ مِنْ كُلِّ رَكْعَتَيْنِ، وَيُوتِرُ بِوَاحِدَةٍ، وَيَمْكُثُ فِي سُجُوْدِهِ قَدْرَ مَا يَقْرَاُ ...ةً قَبْلَ اَنْ يَّرْفَعَ رَاْسَهُ، فَاِذَا سَكَتَ الْاَذَانُ مِنْ صَلَاةِ الْفَجْرِ قَامَ فَرَكَعَ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ اضْطَجَعَ ...ى يَاْتِيَهُ الْمُؤَذِّنُ . (5: 10)

...ن کرتے ہیں۔سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے مجھے یہ بات بیان کی ہے۔نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عشاء کی نماز سے فارغ ہونے ...صادق ہونے تک گیارہ رکعات ادا کیا کرتے تھے۔آپ ہر دو رکعات ادا کرنے کے بعد سلام پھیر دیتے ...ا کرتے تھے۔آپ اس میں اپنے سجدے کے دوران اتنی دیر ٹھہرے رہتے تھے جتنی دیر میں کوئی شخص ...تلاوت کرتا ہے جب مؤذن فجر کی اذان دے کر فارغ ہوتا تھا تو آپ اٹھ کر دو رکعات ادا کر لیتے تھے پھر ...لیٹ جاتے تھے یہاں تک کہ مؤذن آپ کو بلانے کے لئے آجاتا تھا۔

...خبرِ الدَّالِّ عَلٰى اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَفْصِلُ بِالتَّسْلِيْمِ بَيْنَ الرَّكْعَتَيْنِ وَالثَّالِثَةِ الَّتِيْ وَصَفْنَاهَا

...کرہ جو اس بات پر دلالت کرتی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم دو رکعات کے بعد اور تیسری ...ت سے پہلے سلام پھیر کر فصل کرتے تھے جس کا ذکر ہم نے کیا ہے

...حديث): اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ قُتَيْبَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو

...صحيح على شرط البخاري، وقد تقدم مختصرًا (2423) .وأخرجه أبو داوٗد (1336) في الصلاة: باب في ...(1358) في إقامة الصلاة: باب ما جاء في كم يصلي بالليل، عن عبد الرحمٰن بن إبراهيم، بهٰذا الإسناد. ...البيهقي 3/7 من طريق أبي المغيرة، عن الأوزاعي، به. وأخرجه أحمد 6/143 و215، وأبو داوٗد (1337) ...أذان: باب إيذان المؤذنين الأئمةَ بالصلاة، و 3/65 في السهو: باب السجود بعد الفراغ من الصلاة، وابن ...ابن أبي ذئب ويونس بن يزيد، كلاهما عن الزهري، به. وانظر (2423) و (2612) .

...ن عمرو الغزي روى له أبو داوٗد وهو ثقة، ومن فوقه من رجال الشيخين غير يحيى بن أيوب -وهو الغافقي- ...خاري واحتج به مسلم، ثم هو مختلف فيه، وثقه ابن معين والبخاري ويعقوب بن سفيان، وقال النسائي: ليس ...ليس به بأس، وقال أحمد بن صالح المصري: له أشياء يخالف فيها، وقال ابوحاتم: هو أحب إلي من ابن أبي ...يكتب حديثه ولا يحتج به، وقال أحمد: سيّء الحفظ، وقال ابن عدي: ولا أرى في حديثه إذا روى عنه ثقة ...ديثًا منكرًا فأذكره، وهو عندي صدوق لا بأس به . ابن عفير: هو سعيد بن كثير بن عفير الأنصاري مولاهم ...حاوي في "شرح معاني الآثار" 1/285، والحاكم 1/305 و2/520، والبيهقي 3/37 و38، والدارقطني ...من طرق عن ابن عفير، بهٰذا الإسناد، وصححه الحاكم على شرط الشيخين ووافقه الذهبي، وقال الحافظ ...نكار" ص 513-514 بعد أن أخرجه من هذه الطريق: هٰذا حديث حسن. وأخرجه الترمذي (463) ، ...5، والبيهقي 3/38، والبغوي (974) من طريق إسحاق بن إبراهيم بن حبيب .

...ثَنَا ابْنُ عُفَيْرٍ، قَالَ: حَدَّثَنِيْ يَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ،
...ث):اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَاُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ اللَّتَيْنِ يُوتِرُ بَعْدَهَا: سَبِّحِ
...، وَقُلْ يَا اَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ، وَيَقْرَاُ فِي الْوِتْرِ بِقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ، وَقُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ، وَقُلْ اَعُوْذُ

(3...)

...رہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جن دو رکعات کے بعد (تیسری رکعت کو) وتر ادا کرنا
...میں سورہ الاعلیٰ اور سورہ الکفرون کی تلاوت کرتے تھے۔ تیسری رکعت میں سورہ اخلاص، سورہ الفلق اور سورۃ
...تے تھے۔

ذِكْرُ الْخَبَرِ الْمُصَرِّحِ بِالْفَصْلِ بَيْنَ الشَّفْعِ وَالْوِتْرِ

تذکرہ جو اس بات کی صراحت ہے کہ جفت اور طاق نماز کے درمیان فصل کیا جائے گا

(سند حدیث): اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ النَّضْرِ الْخُلْقَانِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْحَسَنِ
...سَمِعْتُ اَبِيْ يَقُوْلُ: اَخْبَرَنَا اَبُوْ حَمْزَةَ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ الصَّائِغِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ،
...ث):اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَفْصِلُ بَيْنَ الشَّفْعِ وَالْوِتْرِ. (5: 34)
...ضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جفت نماز اور طاق نماز کے درمیان فصل کرتے تھے۔

...الْبَيَانِ بِاَنَّ الْمُصْطَفٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا اَوْتَرَ بِثَلَاثٍ فَصَلَ بَيْنَ الثِّنْتَيْنِ وَالْوَاحِدَةِ بِتَسْلِيْمَةٍ

...بات کے بیان کا تذکرہ کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب تین رکعات وتر ادا کرتے تھے تو آپ دو اور ایک رکعت کے درمیان سلام پھیر کر فصل کرتے تھے

(سند حدیث): اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، قَالَ: حَدَّثَنَا
...مٍ، عَنِ الْوَضِيْنِ بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ:
...يث):كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْصِلُ بَيْنَ الشَّفْعِ وَالْوِتْرِ بِتَسْلِيْمٍ يُسْمِعُنَاهُ. (5: 34)

...سناده قوى. أبو حمزة: هو محمد بن ميمون السكرى، وإبراهيم الصائغ: هو ابن ميمون. وانظر (2435).
...وضين بن عطاء ثقة، وضعفه بعضهم، وباقى رجاله ثقات، والطريق الآتية تقويه، فهو صحيح. وأخرجه الطحاوى فى
..." 1/278–279 عن أحمد بن أبى داؤد، عن على بن بحر القطان، حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنِ الْوَضِيْنِ بْنِ عطاء،
...لِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، (عَنْ اَبِيْهِ) أنه كان يفصل بين شفعه ووتره بتسليمة، وأخبر ابْنُ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
...لك. وقال الحافظ فى "الفتح" 2/482: وإسناده قوى.

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جفت نماز اور طاق نماز کے درمیان سلام پھیر کر فصل
س ہوتا تھا۔

حَبُّ لِلْمَرْءِ رَفْعُ الصَّوْتِ بِالتَّسْلِيْمِ بَيْنَ شَفْعِهِ وَوِتْرِهِ مِنْ صَلَاتِهِ

ں بات کا تذکرہ کہ آدمی کیلئے یہ بات مستحب ہے کہ وہ اپنی جفت
اور طاق نماز کے درمیان بلند آواز میں سلام پھیرے

حدیث): اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدَّوْرَقِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا
حَدَّثَنَا اَبُوْ حَمْزَةَ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ الصَّائِغِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ:
كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْصِلُ بَيْنَ الشَّفْعِ وَالْوِتْرِ بِتَسْلِيْمٍ يُسْمِعُنَاهُ .(5: 4)

بداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جفت اور طاق نماز میں بلند آواز سے سلام پھیر کر فصل

ذِكْرُ اِبَاحَةِ الْوِتْرِ بِثَلَاثِ رَكَعَاتٍ لِمَنْ اَرَادَ ذٰلِكَ

ت کا تذکرہ کہ جو شخص تین رکعات وتر ادا کرنا چاہے تو یہ مباح ہے

حدیث): اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ الصُّوْفِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِيْنٍ،
صٍ الْاَبَّارُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ زُبَيْدٍ الْاِيَامِيِّ، وَطَلْحَةَ، عَنْ ذَرٍّ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ
نْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ،
اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوتِرُ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى، وَقُلْ يَا اَيُّهَا
لّٰهُ اَحَدٌ . (5: 34)

ى . وأخرجه أحمد 2/76 عن عتاب بن زياد، بهٰذا الإسناد . وقد ثبت مثل هٰذا عن ابن عمر موقوفًا، فقد
1/125 عن نافع، أن عبد الله بن عمر كان يسلّم بين الركعتين والركعة في الوتر، حتى يأمر ببعض حاجته .
بخارى (991) ، والطحاوى .1/279 وأخرجه الطحاوى 1/279 من طريق سعيد بن منصور، عن هشيم،
ى، قال: صلى ابن عمر ركعتين ثم قال: يا غلام اَرحِلْ لنا، ثم قام فأوتر بركعة. قال الحافظ: إسناده صحيح.
صحيح . أبو حفص الأبّار: هو عمر بن عبد الرحمٰن بن قيس، ثقة روى له أبو داوٗد والنسائى وابن ماجه،
ما . طلحة: هو ابن مصرف . وأخرجه أبو داوٗد (1423) في الصلاة: باب ما يقرأ في الوتر، وابن ماجه
لاة: باب ما جاء فيما يقرأ في الوتر، من طريق عثمان بن أبي شيبة، عن أبي حفص الأبآر، بهٰذا الإسناد .
) من طريق محمد بن أنس، والنسائى 3/244 فى قيام الليل: باب نوع اٰخر من القراءة فى الوتر، والبيهقى
الرازى، كلاهما عن الأعمش، به. وانظر الحديث (2450) .

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم وتر کی نماز میں سورہ الاعلیٰ، سورہ الکفرون اور سورہ اخلاص کی تلاوت کرتے تھے۔

ذِكْرُ الْبَيَانِ بِاَنَّ الْمُصْطَفٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ كَانَ يُوتِرُ بِاَكْثَرَ مِنْ وَّاحِدَةٍ اِذَا صَلّٰى بِاللَّيْلِ فِىْ بَعْضِ اللَّيَالِىْ دُوْنَ الْبَعْضِ

اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بعض اوقات ایک سے زیادہ وتر بھی ادا کرتے تھے جب آپ رات کے وقت نماز ادا کر رہے ہوتے تھے اور ایسا بعض راتوں میں ہوتا تھا اور بعض راتوں میں نہیں ہوتا تھا

2437 - (سندِ حدیث): اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْاَزْدِىُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، قَالَ: اَخْبَرَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ:

(متنِ حدیث): كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّىْ مِنَ اللَّيْلِ ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً، يُوْتِرُ مِنْهَا بِخَمْسٍ، لَا يَجْلِسُ فِىْ شَىْءٍ مِنَ الْخَمْسِ اِلَّا فِىْ آخِرِهِنَّ، يَجْلِسُ ثُمَّ يُسَلِّمُ. (5:1)

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رات کے وقت تیرہ (13) رکعات ادا کیا کرتے تھے جن میں سے پانچ رکعات وتر ہوتی تھیں۔ آپ ان پانچ رکعات کے درمیان بیٹھتے نہیں تھے صرف ان کے آخر میں بیٹھتے تھے، پھر آپ بیٹھ کر (تشہد) پڑھتے اور سلام پھیر دیتے تھے۔

ذِكْرُ الْاِبَاحَةِ لِلْمَرْءِ اَنْ يُوْتِرَ بِغَيْرِ الْعَدَدِ الَّذِىْ وَصَفْنَاهُ

آدمی کیلئے یہ بات مباح ہونے کا تذکرہ کہ ہم نے جو عدد بیان کیا ہے وہ اس کے علاوہ وتر ادا کرے

2438 - (سندِ حدیث): اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْاَزْدِىُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، قَالَ: اَخْبَرَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيْرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَائِشَةَ،

(متنِ حدیث): اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْتَرَ بِخَمْسٍ، وَاَوْتَرَ بِسَبْعٍ. (5:34)

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پانچ رکعات اور سات رکعات وتر ادا کرتے تھے۔

2437- إسناده صحيح على شرطهما. وأخرجه مسلم (737) (123) في صلاة المسافرين: باب صلاة الليل، والبيهقي 3/27 عن أبي بكر بن أبي شيبة، والبيهقي 3/28 من طريق إبراهيم بن موسى، كلاهما عن عبدة بن سليمان، بهذا الإسناد. وأخرجه أحمد 6/50 و123، ومسلم (737) (123)، وأبو داود (1338) في الصلاة: باب في صلاة الليل، والترمذي (459) في الصلاة: باب ما جاء في الوتر بخمس، وابن خزيمة (1076) و (1077)، وأبو عوانة 2/325، والبيهقي 3/27 و28، والبغوي (960) و (961) من طرق عن هشام بن عروة، به.

2438- إسناده صحيح على شرطهما إن كان "سعيد" محرفًا عن "شعبة" وانظر ما بعده.

ذِكْرُ وَصْفِ وِتْرِ الْمَرْءِ اِذَا اَوْتَرَ بِخَمْسِ رَكَعَاتٍ

...می کے وتر کی صفت کا تذکرہ جب آدمی پانچ رکعات وتر ادا کرے

...حدیث): اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ مُوسَى الْحَادِیُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا ...حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ،

...: اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوتِرُ بِخَمْسِ رَكَعَاتٍ لَا يَقْعُدُ اِلَّا فِي آخِرِهِنَّ.

(34:5)

...ئشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پانچ رکعات وتر ادا کرتے تھے آپ ان کے آخر میں ہی بیٹھتے

ذِكْرُ خَبَرٍ ثَانٍ يُصَرِّحُ بِاِبَاحَةِ اسْتِعْمَالِ مَا وَصَفْنَاهُ

...دوسری روایت کا تذکرہ جو اس بات کی صراحت کرتی ہے کہ ہم نے جو چیز ذکر کی ہے اس پر عمل کرنا مباح ہے

...حدیث): اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْاَزْدِیُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، قَالَ: ...مَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ:

...: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوتِرُ بِخَمْسٍ، لَا يَجْلِسُ فِي شَيْءٍ مِنَ الْخَمْسِ اِلَّا ... ثُمَّ يُسَلِّمُ. (5: 34)

...ئشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پانچ رکعات وتر ادا کرتے تھے۔ آپ ان پانچ رکعات کے ...تھے۔ صرف ان کے آخر میں بیٹھتے تھے اور بیٹھنے کے بعد آپ سلام پھیر دیتے تھے۔

ذِكْرُ وَصْفِ وِتْرِ الْمَرْءِ اِذَا اَوْتَرَ بِسَبْعِ رَكَعَاتٍ

...دمی سات رکعات وتر ادا کرتا ہے تو وتر ادا کرنے کے طریقے کا تذکرہ

...حدیث): اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا

...ن موسى الحادي، ذكره المؤلف في "ثقاته" 8/445-446 وقال: ربما أخطأ، وضعفه ابن عدي وابن نقطة، ...رواه في "مسنده" 6/161 عن حماد بن سلمة، به. وهٰذا سند صحيح. وفي الباب عن أم سلمة عند النسائي ...سُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وسلم يوتر بخمس وبسبع لا يفصل بينها بسلام ولا بكلام. وفي رواية: كان يوتر ... بينهن بتسليم.

...صحيح على شرطهما. وهو مكرر (2437).

www.islamicurdubooks.com

حَدَّثَنَا سَعِيدٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ زُرَارَةَ بْنِ اَوْفٰى، عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ،
اَنَّ عَائِشَةَ سُئِلَتْ عَنْ وِتْرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: كُنَّا نُعِدُّ لَهٗ سِوَاكَهٗ
...ه لِمَا شَاءَ اَنْ يَّبْعَثَهٗ مِنَ اللَّيْلِ، فَيَتَسَوَّكُ وَيَتَوَضَّاُ، ثُمَّ يُصَلِّيْ سَبْعَ رَكَعَاتٍ، وَلَا يَجْلِسُ فِيْهِنَّ
...جْلِسُ وَيَذْكُرُ اللّٰهَ وَيَدْعُوْ .(5: 34)

...شام بیان کرتے ہیں: سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے وتر کی نماز کے بارے میں دریافت کیا گیا تو ... نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی مسواک اور آپ کے وضو کا پانی تیار کر کے رکھتے تھے۔ جب اللہ تعالیٰ کو منظور ہوتا آپ ...ے تھے۔ آپ مسواک کرتے تھے' وضو کرتے تھے۔ پھر سات رکعات ادا کرتے تھے۔ آپ ان کے درمیان ...عد بیٹھتے تھے۔ آپ بیٹھ کر اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتے تھے اور دعا مانگتے تھے۔

ذِكْرُ الْاِبَاحَةِ لِلْمَرْءِ اَنْ يُّوْتِرَ بِتِسْعِ رَكَعَاتٍ

...ی کیلئے یہ بات مباح ہونے کا تذکرہ کہ وہ نو رکعات وتر ادا کرے

...عدیث): اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْاَزْدِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، قَالَ:
...شَامٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبِيْ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ زُرَارَةَ بْنِ اَوْفٰى، عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ عَائِشَةَ،

...كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَوْتَرَ بِتِسْعِ رَكَعَاتٍ لَمْ يَقْعُدْ اِلَّا فِي الثَّامِنَةِ،
...رُهٗ وَيَدْعُوْ، ثُمَّ يَنْهَضُ وَلَا يُسَلِّمُ، ثُمَّ يُصَلِّي التَّاسِعَةَ وَيَذْكُرُ اللّٰهَ وَيَدْعُوْ، ثُمَّ يُسَلِّمُ تَسْلِيْمًا
...كْعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ .(5: 34)

...ئشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب نو رکعات وتر ادا کرتے تھے' تو آپ صرف آٹھویں ... پھر آپ اللہ تعالیٰ کی حمد ثناء بیان کرتے تھے اس کا ذکر کرتے تھے اس سے دعا مانگتے تھے' پھر آپ کھڑے ہو ... پھیرتے تھے' پھر آپ نویں رکعت ادا کرتے تھے اور اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتے تھے۔ اس سے دعا مانگتے تھے' پھر ... پھیرتے تھے اس کے بعد آپ بیٹھ کر دو رکعت ادا کرتے تھے۔

...صحيح على شرطهما. يحيى بن سعيد –وهو القطان– قد سمع من سعيد –وهو ابن أبي عروبة– قبل ...ح ابن خزيمة" (1078) . وأخرجه أحمد 6/53–54 عن يحيى بن سعيد، بهٰذا الإسناد. وأخرجه أبو عوانة ...32 عن الحسن بن على بن عفان، عن محمد بن بشر، عن سعيد بن أبي عروبة، به.

...صحيح على شرط الشيخين. وأخرجه مسلم (746) ، وابن خزيمة (1078) من طريقين عن معاذ بن هشام، ...سلم (746) (139) ، والنسائي 3/241 في قيام الليل: باب كيف نوتر بتسع، وابن ماجه (1191) في ... في الوتر بثلاث وخمس وسبع وتسع، وأبو داؤد (1342) في قيام الليل: باب في صلاة الليل، وأبو عوانة ... قتادة، به.

…رُ الْوَقْتِ الْمُسْتَحَبِّ لِلْمَرْءِ اَنْ يُوتِرَ فِيهِ اِذَا كَانَ مُتَهَجِّدًا

…ز ادا کرتا ہو تو پھر اس کیلئے اس مستحب وقت کا تذکرہ جس میں اسے وتر ادا کرنے چاہئے

…دحدیث): اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِى شَيْبَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُوْ
…اَبِى حَصِينٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ وَثَّابٍ، عَنْ مَسْرُوقٍ، قَالَ:

…): سَاَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ وِتْرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: كُلُّ اللَّيْلِ قَدْ اَوْتَرَ …لّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوَّلَهُ وَاَوْسَطَهُ، فَانْتَهٰى وِتْرُهُ حِيْنَ مَاتَ اِلَى السَّحَرِ .(5: 34)

…بیان کرتے ہیں: میں نے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے وتر کی نماز کے بارے میں دریافت کیا: تو …رم صلی اللہ علیہ وسلم رات کے ہر حصے میں، ابتدائی میں بھی درمیانی میں بھی، وتر ادا کر لیتے تھے جب آپ کا وصال ہوا، تو …کا آخری وقت صبح صادق سے کچھ پہلے تک تھا۔

…رُ الْوَقْتِ الَّذِى يُوتِرُ فِيهِ الْمَرْءُ بِاللَّيْلِ اِذَا عَقَّبَ تَهَجُّدَهُ بِهِ

…جس میں آدمی کو رات کے وقت وتر ادا کرنے چاہئے جب اس نے تہجد کی نماز ادا کی ہو

…دحدیث): اَخْبَرَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ، عَنْ اِسْرَائِيلَ، عَنْ اَشْعَثَ …نْ اَبِيهِ، عَنْ مَسْرُوْقٍ، قَالَ:

…): سَاَلْتُ عَائِشَةَ: مَتٰى كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوتِرُ؟ قَالَتْ: اِذَا سَمِعَ الصَّارِخَ

…ده قوى، رجاله على شرط الشيخين غير أبى بكر بن عياش، فمن رجال البخارى، وقد توبع . أبو حَصين: هو …فى "مصنف ابن أبى شيبة" 2/286، ومن طريقه أخرجه ابن ماجه (1185) فى إقامة الصلاة: باب ما جاء فى …جه أحمد 6/129، والترمذى (456) فى الصلاة: باب ما جاء فى الوتر من أول الليل وآخره، ومن طريقه …ريقين عن أبى بكر بن عياش، بهٰذا الإسناد. وقال الترمذى: حديث حسن صحيح . وأخرجه أحمد …رمى 1/372، ومسلم (745) (137) فى صلاة المسافرين: باب صلاة الليل، والنسائى 3/230 فى قيام … والبيهقى 3/35 من طريق سفيان، عن أبى حصين، به. وأخرجه البيهقى 3/35 من طريق حبيب بن أبى ثابت، …ه. وأخرجه أحمد 6/46 و100 و107 و129 و204، وابن أبى شيبة 2/286، والشافعى 1/195، وعبد …حميدى (188)، والبخارى (996) فى الوتر: باب ساعات الوتر، ومسلم (745)، وأبو داوٗد (1435) فى …الوتر، والبيهقى 3/35 من طريق مسلم أبى الضحى، عن مسروق، به.

… جيد. عبد اللّٰه بن رجاء: هو الغُدَانى لا بأس به من رجال البخارى، ومن فوقه على شرطهما . إسرائيل: هو ابن …السبيعى . وقد أخرجه أحمد 6/110 و147 و203 و279، والطيالسى (1407)، والبخارى (1132) فى …د السحر، و (6461) فى الرقائق: باب القصد والمداومة على العمل، ومسلم (741) فى صلاة المسافرين: …بو داوٗد (1317) فى الصلاة: باب وقت قيام النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ اللَّيْلِ، والنسائى 3/208 فى قيام …، والبيهقى 3/3

www.islamicurdubooks.com

يَعْنِى الدِّيكَ، وَكَانَ اَحَبَّ الْعَمَلِ اِلَيْهِ اَدْوَمُهُ وَاِنْ قَلَّ.(5: 47)

مسروق بیان کرتے ہیں: میں نے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے سوال کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم وتر کب ادا کرتے تھے۔ انہوں نے فرمایا: جب آپ مرغ کی آواز سنتے تھے۔ آپ کے نزدیک پسندیدہ ترین عمل وہ تھا جو باقاعدگی سے کیا جائے اگرچہ وہ تھوڑا ہو۔

ذِكْرُ الْاَمْرِ بِمُبَادَرَةِ الصُّبْحِ بِالْوِتْرِ

صبح صادق ہونے سے پہلے وتر ادا کرنے کا حکم ہونے کا تذکرہ

2445 - (سندحدیث): اَخْبَرَنَا اَبُوْ يَعْلٰى، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ الْمَقَابِرِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِى زَائِدَةَ، حَدَّثَنِى عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ،

(متن حدیث): اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: بَادِرُوا الصُّبْحَ بِالْوِتْرِ

تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ اَبِى زَائِدَةَ، قَالَهُ الشَّيْخُ .(1: 78)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''صبح صادق ہونے سے پہلے ہی وتر ادا کرلو''

اس روایت کو نقل کرنے میں ابن ابوزائدہ نامی منفرد ہے یہ بات شیخ نے بیان کی ہے۔

ذِكْرُ الْاِبَاحَةِ لِلْمَرْءِ تَاْخِيرَ الْوِتْرِ اِلٰى آخِرِ اللَّيْلِ اِذَا طَمِعَ فِى التَّهَجُّدِ وَتَعْجِيلَهُ قَبْلَ النَّوْمِ اِذَا كَانَ آيِسًا مِنْهُ

آدمی کیلئے یہ بات مباح ہونے کا تذکرہ کہ وہ وتر کی نماز کو رات کے آخری حصے تک موخر کردے جبکہ اسے یہ امید ہو کہ وہ تہجد کی نماز ادا کرے گا اور اگر اسے تہجد کیلئے اٹھنے کی امید نہ ہو تو وہ اسے سونے سے پہلے ادا کرے

2446 - (سندحدیث): اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ، وَاَبُوْ يَعْلٰى، قَالَا: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ،

(متن حدیث): اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِاَبِى بَكْرٍ: مَتٰى تُوتِرُ؟ قَالَ: اُوتِرُ ثُمَّ اَنَامُ، قَالَ:

2445- إسناده صحيح على شرط مسلم. ابن أبي زائدة: هو يحيى بن زكريا بن أبي زائدة. وأخرجه أحمد 2/37-38، وأبو داؤد (1436) في الصلاة: باب في وقت الوتر، والترمذي (467) في الصلاة: باب ما جاء في مبادرة الصبح بالوتر، والطبراني (13362)، وأبو عوانة 2/332، والبغوي (966) من طرق عن ابن أبي زائدة، بهذا الإسناد، وصححه ابن خزيمة (1087)، والحاكم 1/301 ووافقه الذهبي. وأخرجه أحمد 2/38، ومسلم (750) في صلاة المسافرين: باب صلاة الليل مثنى مثنى. وابن خزيمة (1088)، وأبو عوانة 2/332، والبيهقي 2/478، والبغوي (967) من طرق عن ابن أبي زائدة، أخبرني عاصم الأحول، عن عبد الله بن شقيق، عن ابن عمر.

سَالَ عُمَرَ: مَتٰى تُوتِرُ؟ قَالَ: اَنَامُ، ثُمَّ اَقُوْمُ مِنَ اللَّيْلِ فَاُوْتِرُ، قَالَ: فِعْلَ الْقَوِيِّ اَخَذْتَ .(4: 38)

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا: تم وتر کب ادا عرض کی: میں وتر ادا کرتا ہوں اور پھر سوجاتا ہوں (یعنی سونے سے پہلے ادا کرتا ہوں) تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ریقے کو اپنایا ہے' پھر آپ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا: تم وتر کب ادا کرتے ہو انہوں نے عرض کی: ار ہو کر وتر ادا کر لیتا ہوں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم نے قوی شخص کے طریقے کو اختیار کیا ہے۔

ذِكْرُ الْاِبَاحَةِ لِلْمَرْءِ اَنْ يُوتِرَ مِنْ اَوَّلِ اللَّيْلِ اَوْ آخِرِهٖ عَلٰى حَسَبِ عَادَتِهٖ فِيْ تَهَجُّدِ اللَّيْلِ

بات مباح ہونے کا تذکرہ کہ وہ رات کے وقت تہجد کی نماز کے حوالے سے اپنی کے حساب سے وتر کو رات کے ابتدائی حصے میں یا پھر آخری حصے میں ادا کرے

ندحدیث): اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى بْنُ حَمَّادٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا ى الْعَلَاءِ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيٍّ، عَنْ غُضَيْفِ بْنِ الْحَارِثِ، قَالَ:

ى):قُلْتُ لِعَائِشَةَ: اَرَاَيْتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اُمَّ الْمُؤْمِنِيْنَ، اَكَانَ يُوتِرُ مِنْ اَوَّلِ خِرِهٖ؟ قَالَتْ: رُبَّمَا اَوْتَرَ مِنْ اَوَّلِ اللَّيْلِ، وَرُبَّمَا اَوْتَرَ مِنْ آخِرِهٖ، قُلْتُ: اللّٰهُ اَكْبَرُ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

اده ضعيف، ومتنه صحيح . يحيى بن سُليم –وهو الطائفى– قال الدارقطنى: سيء الحفظ، وقال المؤلف فى ال ابوحاتم: شيخ صالح محله الصدق، لم يكن بالحافظ، يكتب حديثه ولا يحتج به، وقال الساجى: صدوق يهم فى أحاديث رواها عن عبيد الله بن عمر، وقال النسائى: ليس به بأس، وهو منكر الحديث عن عبيد الله بن عمر، مقدمة" ص 451: لم يخرج له الشيخان من روايته عن عبيد الله بن عمر شيئا . وباقى رجال السند على شرطهما. 1/379–380 فى إقامة الصلاة: باب ما جاء فى الوتر أول الليل، وابن خزيمة (1085) ، والحاكم 1/301، ن طرق عن محمد بن عباد المكى، بهٰذا الإسناد . وصحح الحاكم إسناده ووافقه الذهبى! وقال البوصيرى فى 1/398: هٰذا إسناد صحيح رجاله ثقات .! وفى الباب عن أبى قتادة عند أبى داؤد (1434) ، والحاكم 1/301، 10) ، والبيهقى 3/35 .وإسناده صحيح. وعن جابر عند أحمد 3/330، والطيالسى (1671) ، وابن ماجه سن فى الشواهد، والحديث صحيح بهما.

ناده صحيح . غضيف بن الحارث عدّه بعضهم تابعيًا، والأكثرون قالوا بصحبته، وانظر ترجمته فى "أسد الغابة" ة" 3/183–184 . برد أبو العلاء : هو برد بن سنان . وأخرجه أحمد 6/47، وعنه أبو داؤد (226) فى الطهارة: حر الغسل، عن إسماعيل بن إبراهيم، وأبو داؤد (226) من طريق معتمر، كلاهما عن برد بن سنان، بهٰذا الإسناد . 1/125 فى الطهارة: باب ذكر الاغتسال أول الليل، من طريق حماد وسفيان، كلاهما عن برد، به –وفيه قصة خرجه أحمد 6/73–74، ومسلم (307) ، وأبو داؤد (1437) ، والنسائى 1/199، وابن خزيمة (1081) من بى قيس، أنه سأل عائشة ... فذكره.

سعَةً قُلْتُ: يَا اُمَّ الْمُؤْمِنِيْنَ، اَرَاَيْتِ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَغْتَسِلُ مِنْ
وْ مِنْ آخِرِهِ؟ قَالَتْ: رُبَّمَا اغْتَسَلَ مِنْ اَوَّلِ اللَّيْلِ، وَرُبَّمَا اغْتَسَلَ مِنْ آخِرِهِ، قُلْتُ: اللّٰهُ
ى جَعَلَ فِي الْاَمْرِ سَعَةً قُلْتُ: يَا اُمَّ الْمُؤْمِنِيْنَ، اَرَاَيْتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَكَانَ
ـافِتُ بِهَا؟ قَالَتْ: رُبَّمَا جَهَرَ بِصَلَاتِهِ، وَرُبَّمَا خَافَتَ بِهَا، قُلْتُ: اللّٰهُ اَكْبَرُ، الْحَمْدُ لِلّٰهِ
ـةً. (1:4)

حارث بیان کرتے ہیں: میں نے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا: اے ام المومنین آپ کیا کہتی ہیں؟ نبی
کے ابتدائی حصے میں ادا کرتے تھے یا آخری حصے میں ادا کرتے تھے۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: بعض
بتدائی حصے میں ادا کر لیتے تھے اور بعض اوقات آخری حصے میں ادا کرتے تھے۔ میں نے کہا: اللہ اکبر، ہر
ئے مخصوص ہے، جس نے اس معاملے میں گنجائش رکھی ہے۔ میں نے دریافت کیا: اے ام المومنین! آپ
م غسل جنابت رات کے ابتدائی حصے میں کرتے تھے یا آخری حصے میں کرتے تھے۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے
ت کے ابتدائی حصے میں غسل کر لیتے تھے بعض اوقات رات کے آخری حصے میں غسل کرتے تھے، تو میں
مد اللہ تعالیٰ کے لئے مخصوص ہے، جس نے اس معاملے میں گنجائش رکھی ہے میں نے دریافت کیا: اے ام
۔ کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز ادا کرتے ہوئے بلند آواز سے قرأت کرتے تھے یا پست آواز میں قرأت کرتے
فرمایا: بعض اوقات آپ بلند آواز میں قرأت کرتے تھے اور بعض اوقات پست آواز میں کر لیتے تھے۔
ح کی حمد اللہ تعالیٰ کے لئے مخصوص ہے، جس نے اس معاملے میں گنجائش رکھی ہے۔

ر الْاِبَاحَةِ لِلْمَرْءِ اَنْ يَّضُمَّ قِرَائَةَ الْمُعَوِّذَتَيْنِ اِلٰى قِرَائَةِ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ فِيْ وِتْرِهِ الَّذِيْ ذَكَرْنَاهُ

ر بات مباح ہونے کا تذکرہ کہ وہ اپنی وتر کی نماز میں معوذتین کے ہمراہ ۃ اخلاص کی تلاوت کو بھی شامل کر لے جس کا ذکر ہم نے کیا ہے

حديث): اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَرُوْبَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا مَيْمُوْنُ بْنُ الْاَصْبَغِ، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ مَرْيَمَ،
اَيُّوْبَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ:
كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَاُ فِي الرَّكْعَةِ الْاُوْلٰى مِنَ الْوِتْرِ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ
ةِ بِقُلْ يَا اَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ، وَفِي الثَّالِثَةِ بِقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ، وَقُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ، وَقُلْ اَعُوْذُ

شہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم وتر کی پہلی رکعت میں سورۃ الاعلیٰ اور دوسری رکعت میں سورۃ

عت میں سورۃ اخلاص سورۃ الفلق اور سورۃ الناس کی تلاوت کرتے تھے۔

عَنْ اَنْ يُوتِرَ الْمَرْءُ فِي اللَّيْلَةِ الْوَاحِدَةِ مَرَّتَيْنِ فِي اَوَّلِ اللَّيْلِ وَآخِرِهِ

ت کی ممانعت کا تذکرہ کہ آدمی ایک ہی رات میں دو مرتبہ وتر ادا کرے

یعنی اس کے ابتدائی حصے میں بھی اور آخری حصے میں بھی

(حدیث): اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اِسْحَاقَ الْاَنْمَاطِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ، قَالَ: حَدَّثَنَا
نَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَدْرٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ، قَالَ:

) زَارَنِي اَبِي يَوْمًا فِي رَمَضَانَ، فَاَمْسٰى عِنْدَنَا وَاَفْطَرَ، فَقَامَ بِنَا تِلْكَ اللَّيْلَةَ وَاَوْتَرَ، ثُمَّ انْحَدَرَ
بِاَصْحَابِهٖ، ثُمَّ قَدَّمَ رَجُلًا، فَقَالَ: اَوْتِرْ بِاَصْحَابِكَ، فَاِنِّي سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
رَانِ فِي لَيْلَةٍ. (2: 81)

ن طلق بیان کرتے ہیں: ایک دن میرے والد رمضان کے مہینے میں مجھ سے ملنے کے لئے آئے وہ شام تک
وں نے افطاری کی پھر اس رات انہوں نے ہمیں نماز پڑھائی تو وتر بھی ادا کر لئے پھر وہ مسجد تشریف لے گئے
ساتھیوں کو بھی نماز پڑھائی۔ پھر انہوں نے ایک شخص کو آگے کیا' اور بولے: تم اپنے ساتھیوں کو وتر پڑھا دو
م ﷺ کو یہ بات ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: ایک ہی رات میں دو مرتبہ وتر ادا نہیں کیے جاتے۔

رُ مَا يُسْتَحَبُّ لِلْمَرْءِ اَنْ يُسَبِّحَ اللّٰهَ جَلَّ وَعَلَا عِنْدَ فَرَاغِهٖ مِنْ وِتْرِهِ الَّذِي ذَكَرْنَاهُ

س بات کے مستحب ہونے کا تذکرہ کہ وہ وتر کی نماز سے فارغ ہونے کے بعد

ح، وهو مكرر (2432).

ه قوى. وأخرجه أبو داؤد (1439) فى الصلاة: باب فى نقض الوتر، والنسائى 3/229-230 فى قيام الليل:
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الوترين فى ليلة، والترمذى (470) فى الصلاة: باب ما جاء لا وتران فى ليلة، وابن خزيمة
3/3 من طرق عن ملازم بن عمرو، بهٰذا الإسناد. وأخرجه أحمد 4/23 عن عفان، عَنْ مُلَازِمُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ
سراج بن عقبة، عن قيس بن طلق، به. وأخرجه الطيالسى (1095)، والطبرانى (8247) من طريق أيوب بن
، به.

ده صحيح على شرط مسلم. أبو عبيدة: اسمه عبد الملك بن معن ابن عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ
ئى 3/244 فى قيام الليل: باب نوع آخر من القراءة فى الوتر، عن محمد بن الحسين بن إبراهيم بن إشكاب،
يدة، بهٰذا الإسناد. وأخرجه الطيالسى (546)، والنسائى 3/235 و235-236 فى قيام الليل: باب ذكر
ن لخبر أبى بن كعب فى الوتر، و245 باب ذكر الاختلاف على شعبة فيه، والبيهقى 3/39 و40 و40-41.
رق عن سعيد بن عبد الرحمٰن، به. انظر الحديث (2436).

www.islamicurdubooks.com

اللہ تعالیٰ کی تسبیح بیان کرے جس کا ہم نے ذکر کیا ہے

...حدیث): اَخْبَرَنَا اَبُوْ يَعْلٰى، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ ...بِيْهِ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ، عَنْ ذَرٍّ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبْزٰى، ...كَعْبٍ، قَالَ:

...كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَاُ فِي الْوِتْرِ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى، وَقُلْ يَا اَيُّهَا ...لّٰهُ اَحَدٌ، فَاِذَا سَلَّمَ قَالَ: سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ. (5: 34)

...بی بن کعب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم وتر کی نماز میں سورۃ الاعلیٰ سورۃ الکفرون اور سورۃ اخلاص ...۔ جب آپ سلام پھیرتے تھے تو سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ (پاک ہے وہ ذات بادشاہ ہے اور ہر عیب ...رتبہ پڑھتے تھے۔

بَابُ النَّوَافِلِ

نوافل کا بیان

ذِكْرُ بِنَاءِ اللّٰهِ جَلَّ وَعَلَا بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ لِمَنْ صَلّٰى فِي الْيَوْمِ وَاللَّيْلَةِ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً سِوَى الْفَرِيضَةِ

اللہ تعالیٰ کے اس شخص کیلئے جنت میں گھر بنانے کا تذکرہ جو رات اور دن میں بارہ رکعات' فرض نمازوں کے علاوہ ادا کرتا ہے

2451 - (سندحدیث): اَخْبَرَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ الْجُمَحِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ الْعَبْدِيُّ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَالِمٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ اَوْسٍ، عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ اَبِي سُفْيَانَ، عَنْ اُمِّ حَبِيبَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

(متن حدیث): مَا مِنْ رَجُلٍ يُصَلِّي ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً غَيْرَ الْفَرِيضَةِ اِلَّا بَنَى اللّٰهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ.

سیدہ ام حبیبہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جو شخص فرض نماز کے علاوہ (روزانہ) بارہ رکعات ادا کرے اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت میں گھر بنا دے گا''۔

ذِكْرُ وَصْفِ الرَّكَعَاتِ الَّتِي يَبْنِي اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لِمَنْ يَرْكَعُ بِهَا بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ

ان رکعات کے طریقے کا تذکرہ جن کی وجہ سے اللہ تعالیٰ انہیں ادا کرنیوالے کیلئے جنت میں گھر بنا دیتا ہے

2452 - (سندحدیث): اَخْبَرَنَا ابْنُ خُزَيْمَةَ، حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ، حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ اَوْسٍ الثَّقَفِيِّ، عَنْ

2451- إسناده صحيح على شرط مسلم. وأخرجه أحمد 6/327، والدارمي 1/335، ومسلم (728) (103) في صلاة المسافرين: باب فضل السنن الراتبة قبل الفرائض وبعدهن، والطيالسي (1591)، وأبو عوانة 2/261 من طرق عن شعبة، بهذا الإسناد. وأخرجه أحمد 6/426، ومسلم (728) (101) و (102)، وأبو داوُد (1250) في الصلاة: باب تفريع أبواب التطوع. وابن خزيمة (1185) و (1186) و (1187)، وأبو عوانة 2/261-262

2452-وأخرجه أحمد 6/226-227، والنسائي 3/261-262، و262 و262-263 و263 و264، وابن ماجه (1141) في إقامة الصلاة: باب ما جاء في ثنتي عشرة ركعة من السنة، من طرق عن عنبسة، به.

www.islamicurdubooks.com

عَنْبَسَةَ بْنِ اَبِیْ سُفْیَانَ، عَنْ اُخْتِهٖ اُمِّ حَبِیْبَةَ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ:

(متن حدیث): مَنْ صَلّٰی ثِنْتَیْ عَشْرَةَ رَکْعَةً فِی الْیَوْمِ بَنَی اللّٰهُ لَهٗ بَیْتًا فِی الْجَنَّةِ: اَرْبَعَ رَکْعَاتٍ قَبْلَ الظُّهْرِ، وَرَکْعَتَیْنِ بَعْدَ الظُّهْرِ) *، وَرَکْعَتَیْنِ قَبْلَ الْعَصْرِ، وَرَکْعَتَیْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ، وَرَکْعَتَیْنِ قَبْلَ الصُّبْحِ. (1: 2)

2452: عنبسہ بن ابوسفیان اپنی بہن سیدہ ام حبیبہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''جو شخص روزانہ بارہ رکعات (نفل) ادا کرے گا اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت میں گھر بنادے گا۔ چار رکعات ظہر سے پہلے دو رکعات ظہر کے بعد دو رکعات عصر سے پہلے اور دو رکعات مغرب کے بعد اور دو رکعات فجر سے پہلے''۔

ذِکْرُ دُعَاءِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِالرَّحْمَةِ لِمَنْ صَلّٰی قَبْلَ الْعَصْرِ اَرْبَعًا

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اس شخص کیلئے دعائے رحمت کا تذکرہ جو عصر سے پہلے چار رکعات ادا کرتا ہے

2453 - (سند حدیث): اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ الدَّوْرَقِیُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوُدَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِهْرَانَ، حَدَّثَنِیْ جَدِّیْ اَبُو الْمُثَنّٰی، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ:

(متن حدیث): رَحِمَ اللّٰهُ امْرَاً صَلّٰی قَبْلَ الْعَصْرِ اَرْبَعًا. (1: 2)

(توضیح مصنف): قَالَ اَبُوْ حَاتِمٍ: اَبُو الْمُثَنّٰی هٰذَا اسْمُهٗ مُسْلِمُ بْنُ الْمُثَنّٰی مِنْ ثِقَاتِ اَهْلِ الْکُوْفَةِ، وَقَوْلُهٗ

2452- إسناده حسن. أبو إسحاق الهمداني. هو عمرو بن عبد الله السَّبيعي. وهو في صحيح ابن خزيمة (1188). وأخرجه الحاكم 1/311، وعنه البيهقي 2/473 عن أبي العباس محمد بن يعقوب، عن الربيع بن سليمان، بهذا الإسناد. وأخرجه أيضًا الحاكم 1/311، وعنه البيهقي 2/473 من طريق يحيى بن بكير، عن الليث. بهذا الإسناد. وأخرجه النسائي 3/262 في قيام الليل: باب ثواب من صلى في اليوم والليلة ثنتي عشرة ركعة، من طريق الربيع بن سليمان، عن أبي الأسود، عن بكر بن مضر، عن ابن عجلان، به. وأخرجه الترمذي (415) في الصلاة: باب ما جاء في ركعتي الفجر من الفضل، ومن طريقه البغوي (866) عن محمود بن غيلان، عن مؤمل بن إسماعيل، عن سفيان الثوري، عن أبي إسحاق، عن المسيب بن رافع، عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ أُمِّ حبيبة، ولكن قال "ركعتين بعد العشاء" ولم يذكر "ركعتين قبل العصر". وقال الترمذي بإثره: وحديث عنبسة عن أم حبيبة في هذا الباب حديث حسن صحيح. وله شاهد من حديث عائشة عند الترمذي (414)، والنسائي 3/260 و261، وابن ماجه (1140)، وسنده حسن.

2453- إسناده حسن. محمد بن مهران. هو محمد بن إبراهيم بن مسلم بن مهران بن المثنى المؤذن الكوفي، قال ابن معين والدارقطني: ليس به بأس. وذكره المؤلف في "الثقات" 7/371 وقال: كان يخطىء، وجده أبو المثنى. هو مسلم بن المثنى، ويقال: ابن مهران بن المثنى روى عنه جمع، وقال أبو زرعة: ثقة، وذكره المؤلف في "الثقات" 7/397، وباقي رجاله ثقات. والحديث في مسند الطيالسي (1936) عن محمد بن المثنى، عن أبيه، عن جده، عن ابن عمر. ومن طريقه بهذا السند أخرجه البيهقي 2/473. وأخرجه أبو داود (1271) في الصلاة: باب الصلاة قبل العصر، والترمذي (430) في الصلاة: باب ما جاء في الأربع قبل الظهر. وحسنه، والبغوي (893)، والبيهقي 2/473 من طريق أحمد بن إبراهيم الدورقي وغير واحد. عن أبي داود، بإسناد المؤلف. وأخرجه أحمد 2/117، وابن خزيمة (1193) من طريق أبي داود الطيالسي، به

م: اَرْبَعًا اَرَادَ بِهٖ بِتَسْلِيْمَتَيْنِ، لِاَنَّ فِيْ خَبَرِ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَزْدِيِّ،
 النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلَاةُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ مَثْنٰى مَثْنٰى

راللہ بن عمر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
 پر رحم کرے جو عصر سے پہلے چار رکعات ادا کرے''۔
نہ فرماتے ہیں:) ابومثنیٰ نامی راوی کا نام مسلم بن مثنیٰ ہے یہ اہل کوفہ سے تعلق رکھنے والے ثقہ راویوں
علیہ وسلم کا یہ فرمان: ''چار'' اس سے آپ کی مراد یہ ہے کہ دو سلاموں کے ساتھ ایسا کیا جائے کہ یعلیٰ بن عطا
ت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے:
ازیں دو دو کر کے ادا کی جائیں گی''۔

مَا يُسْتَحَبُّ لِلْمَرْءِ الْمُوَاظَبَةُ عَلَى الرَّكَعَاتِ الْمَعْلُوْمَةِ مِنَ النَّوَافِلِ قَبْلَ الْفَرَائِضِ وَبَعْدَهَا

یہ بات مستحب ہونے کا تذکرہ کہ وہ فرائض سے پہلے اور فرائض کے بعد چند متعین نوافل (یعنی سنتوں) کو باقاعدگی سے ادا کرے

دیث): اَخْبَرَنَا اَبُوْ خَلِيْفَةَ الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُسَدَّدُ بْنُ مُسَرْهَدٍ، عَنْ يَزِيْدَ
يُّوْبُ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ:
سَلَّيْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكَانَ يُصَلِّيْ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الظُّهْرِ،
عَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ، وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعِشَاءِ الْاٰخِرَةِ.

ـحيح على شرط البخارى، فإن مسدّد بن مسرهد لم يخرج له مسلم، ومن فوقه من رجال الشيخين.
48) ، وأحمد 2/6، والبخارى (1130) فى التهجد: باب الركعتان قبل الظهر، والترمذى (425) فى
كعتين بعد الظهر، و (432) و (433) باب ما جاء أنه يصليهما فى البيت، وفى "الشمائل" (277) ، وابن
 2/471، والبغوى (867) من طرق عن أيوب، بهٰذا الإسناد - طوله بعضهم واختصره بعضهم. وأخرجه
 عن نافع، عن ابن عمر .. فذكره، وقال فيه "وركعتين بعد الجمعة" ولم يذكر ركعتى الفجر. ومن طريق
، والبخارى (937) فى الجمعة: باب الصّلاة بعد الجمعة وقبلها، وأبو داوٗد (1252) فى الصلاة: باب
ات السنة، والنسائى 2/119 فى الإمامة: باب الصلاة بعد الظهر، والبغوى (868) . وأخرجه من طريقه
 الجمعة فقط. وأخرجه البخارى (1172) فى التهجد: باب التطوع بعد المكتوبة، ومسلم (729) فى
ل السنن الراتبة قبل الفرائض وبعدهن، وأبو عوانة 2/263، والبيهقى 2/471 من طريقين عن عبيد اللّٰه
 عمر، بنحو حديث مالك. زاد البخارى: وحدثتنى أختى حفصة ... فذكر الركعتين قبل الفجر. وسيرد
م (2473).

حفصةُ انَّهٗ كَانَ يُصَلِّيْ رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ حِيْنَ يُنَادِي الْمُنَادِي لِصَلَاةِ الصُّبْحِ، وَكَانَتْ سَاعَةٌ لَا
...حَدٌ .(5: 4)

...رت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں نماز ادا کی ہے۔ آپ ظہر سے
...رتے تھے اس کے بعد دو رکعات ادا کرتے تھے۔ مغرب کے بعد دو رکعات ادا کرتے تھے۔ عشاء کے بعد دو
...ھے۔

...لد بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: سیّدہ حفصہ رضی اللہ عنہا نے مجھے یہ بتایا ہے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم صبح کی اذان ہو جانے کے بعد
...دو مختصر رکعات ادا کرتے تھے (حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: یہ ایسا وقت تھا' جس میں کوئی نبی
...ت میں حاضر نہیں ہو سکتا تھا۔

...لامْرِ لِلْمَرْءِ اَنْ يَّرْكَعَ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ كُلِّ صَلَاةِ فَرِيضَةٍ يُرِيْدُ اَدَائَهَا

...اس بات کا حکم ہونے کا تذکرہ کہ ہر فرض نماز سے پہلے دو رکعات ادا کرے

...سندحدیث): اَخْبَرَنَا ابْنُ قُتَيْبَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الْغَزِّيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ
...يُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُهَاجِرٍ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ
...رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

...ث): مَا مِنْ صَلَاةٍ مَفْرُوضَةٍ اِلَّا وَبَيْنَ يَدَيْهَا رَكْعَتَانِ .(1: 92)

...رت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
...سے پہلے دو رکعات ادا کی جانی چاہئے"۔

...كْرُ اسْتِحْبَابِ الْمُسَارَعَةِ اِلَى الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ اقْتِدَاءً بِالْمُصْطَفٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

...سے پہلے کی دو رکعات کی طرف جلدی کرنے کے مستحب ہونے کا تذکرہ تا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی کی جائے

...سندحدیث): اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ الدَّوْرَقِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ

...ده قوي . وسيعيده المؤلف برقم (2488) . وأخرجه الدارقطني 1/267 من طريق عثمان بن سعيد القرشي،
...ه ابن عدي في "الكامل" 2/524 من طريق سويد بن عبد العزيز، عن ثابت بن عجلان، به. وأورده الهيثمي في
...وقال: رواه الطبراني في "الكبير" و"الأوسط" وفيه سويد بن عبد العزيز وهو ضعيف. وفي الباب عن عبد الله بن
...المؤلف برقم (1560) ، ولفظه "بين كل أذانين صلاة ..." وهو شاهد قوي لحديث الباب.

اَخْبَرَنِیْ عَطَاءٌ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ عَائِشَةَ،
نَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَكُنْ عَلٰى شَيْءٍ مِنَ النَّوَافِلِ اَشَدَّ مُعَاهَدَةً مِنْهُ عَلٰى
(2:1)

صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی دو رکعات سنت سے زیادہ اہتمام کے ساتھ اور کوئی نفل

انَّ مُسَارَعَتَهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ كَانَ اَكْثَرَ مِنْ مُّسَارَعَتِهٖ اِلَى الْغَنِيمَةِ الَّتِيْ يَغْنَمُهَا

ن کا تذکرہ کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فجر سے پہلے کی دو رکعات کی طرف جلدی کرنا‘ بت کے حصول کی طرف جلدی کرنے سے زیادہ (اہتمام کے ساتھ) ہوتا تھا

ریث): اَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوْسَى السَّخْتِيَانِيُّ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا حَفْصُ
يْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ:
ـا رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسْرِعُ اِلٰى شَيْءٍ مِنَ النَّوَافِلِ اَسْرَعَ مِنْهُ اِلَى
وَلَا اِلٰى غَنِيمَةٍ يَغْتَنِمُهَا. (2:1)

ہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں۔ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو کسی بھی نفل نماز کی طرف اس سے زیادہ تیزی اور نہ ہی میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اتنی تیزی سے کوئی غنیمت حاصل کرتے ہوئے دیکھا ہے جتنی تیزی ح سے پہلے کی دو رکعات (سنت) ادا کرتے تھے۔

ـيبِ فِيْ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ مَعَ الْبَيَانِ بِاَنَّهَا خَيْرٌ مِّنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيْهَا

ر کی دو رکعات کی ترغیب کا تذکرہ اور اس بات کا بیان کہ یہ دنیا

صحیح علی شرطهما . عطاء: هو ابن أبي رباح . وهو في "صحيح ابن خزيمة" (1109) وفي سنده ليعقوب وأخرجه النسائي في الصلاة كما في "التحفة" 11/484 عن يعقوب الدورقي، بهذا الإسناد . وأخرجه سجد . باب تعاهد ركعتي الفجر، ومسلم (724) (94) في صلاة المسافرين: باب استحباب ركعتي سنة) في الصلاة: باب ركعتي الفجر، والبيهقي 2/470 من طرق عن يحيى بن سعيد، به . وأخرجه البيهقي من طريقين عن ابن جريج، به . وانظر ما بعده . والحديث (2463).

صحيح على شرطهما . وأخرجه ابن أبي شيبة 2/240-241، ومسلم (724) (95)، وابن خزيمة . عثمان بهذا الإسناد . وانظر ما قبله .

اوراس میں موجودتمام چیزوں سے بہتر ہے

سندحدیث): اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ بُهْلُولٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى الْقَطَّانُ،
تَّيْمِيَّ، وَسَعِيْدُ بْنُ اَبِيْ عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ زُرَارَةَ بْنِ اَوْفَى، عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ عَائِشَةَ،
ث):اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الرَّكْعَتَانِ قَبْلَ الْفَجْرِ اَحَبُّ اِلَيَّ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا

ہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے:
ہلے کی دو رکعات میرے نزدیک دنیا اوراس میں موجودتمام چیزوں سے زیادہ محبوب ہے''۔

مَا كَانَ يَقْرَاُ بِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ

تذکرہ کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فجر سے پہلے کی دو رکعات میں کیا تلاوت کیا کرتے تھے؟

(سندحدیث): اَخْبَرَنَا اَبُوْ يَعْلٰى، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ النَّاقِدُ، حَدَّثَنَا اَبُوْ اَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ،
ى، عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: رَمَقْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهْرًا،
رَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ بِقُلْ يَا اَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ، وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ.(2:1)
نف):قَالَ اَبُوْحَاتِمٍ: سَمِعَ اَبُوْ اَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَسَدِيُّ هٰذَا الْخَبَرَ عَنِ

سناده صحيح. إسحاق بن بهلول: هو الأنباري، روى عنه جمع، وذكره المؤلف في "الثقات" 8/119-120،
عن أبيه: أنه صدوق، ومن فوقه ثقات من رجال الشيخين. وأخرجه أحمد 6/50-51، ومسلم (725) (97) في
: باب استحباب ركعتي سنة الفجر، والبيهقي 2/470 من طرق عن سليمان التيمي، بهٰذا الإسناد. وصححه ابن
وأخرجه أحمد 6/149 و265، والنسائي 3/252 في قيام الليل: باب المحافظة على الركعتين قبل الفجر، وأبو
طرق عن سعيد بن أبي عروبة، بهٰذا الإسناد، وصححه ابن خزيمة (1107)، والحاكم 1/306-307. وأخرجه
2/، ومسلم (725) (96)، والترمذي (416) في الصلاة: باب ما جاء في ركعتي الفجر من الفضل، والطيالسي
ى 2/470، والبغوي (881) من طريقين عن قتادة، به. ولفظه عند الطيالسي "أحب إلي من حمر النعم."

سناده صحيح على شرطهما. أبو أحمد الزبيري: هو محمد بن عبد الله بن الزبير بن عمر الأسدي، وسفيان: هو
حمد 2/94، والترمذي (417) في الصلاة: باب ما جاء في تخفيف ركعتي الفجر، وابن ماجه (1149) في إقامة
اء فيما يقرأ في الركعتين قبل الفجر، من طرق عن أبي أحمد الزبيري، به. وأخرجه النسائي 2/170 في الافتتاح:
لركعتين بعد المغرب، من طريق عمار بن رزيق، عن أبي إسحاق، عن إبراهيم بن مهاجر، عن مجاهد، به. زاد فيه أنه
لركعتين بعد المغرب. وأخرجه عبد الرزاق (4790)، وعنه أحمد 2/35 عن سفيان الثوري، به. وأخرجه أحمد
و99، وابن أبي شيبة 2/242، والطبراني (13528) من طريقين عن أبي إسحاق، به. وهو في الطبراني
حديث سالم عن ابن عمر. وفي الباب عن أبي هريرة عند مسلم (726)، وأبي داود (1256)، والنسائي
وابن ماجة (1148).

وَشَرِيكٍ، عَنْ اَبِىْ اِسْحَاقَ، فَمَرَّةً كَانَ يُحَدِّثُ بِهٖ عَنْ هٰذَا، وَاُخْرٰى عَنْ ذَاكَ، وَتَارَةً عَنْ

داللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: میں ایک ماہ تک نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کا جائزہ لیتا رہا آپ فجر سے پہلے
ں پہلی رکعت میں سورہ کافرون اور سورہ اخلاص کی تلاوت کرتے تھے۔

لیفرماتے ہیں:) ابواحمد زبیری محمد بن عبداللہ اسدی نے یہ روایت ثوری اور اسرائیل اور شریک سے بھی سنی
ے سے منقول ہے تو ایک مرتبہ انہوں نے اس راوی سے نقل کردیا دوسری مرتبہ دوسرے سے نقل کردیا تیسری

اتِ الْاِيمَانِ لِمَنْ قَرَاَ سُورَةَ الْاِخْلَاصِ فِیْ رَكْعَتَیِ الْفَجْرِ

ن کے اثبات کا تذکرہ کہ جو فجر کی دو رکعات میں سورۃ اخلاص کی تلاوت کرتا ہے

ریث): اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ الصُّوفِيُّ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ
ن بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اُنَيْسٍ الْاَنْصَارِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ طَلْحَةَ بْنَ خِرَاشٍ
عَبْدِ اللّٰهِ،

ٰنَّ رَجُلًا قَامَ فَرَكَعَ رَكْعَتَیِ الْفَجْرِ، فَقَرَاَ فِی الرَّكْعَةِ الْاُوْلٰى: (قُلْ يَا اَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ)
ضَتِ السُّورَةُ، فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هٰذَا عَبْدٌ عَرَفَ رَبَّهٗ، وَقَرَاَ فِی الْاٰخِرَةِ:
لاص: 1) حَتّٰى انْقَضَتِ السُّورَةُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هٰذَا عَبْدٌ آمَنَ
سْتَحِبُّ اَنْ اَقْرَاَ بِهَاتَيْنِ السُّورَتَيْنِ فِیْ هَاتَيْنِ الرَّكْعَتَيْنِ .(1: 2)

ر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ایک شخص کھڑا ہوا اور اس نے فجر کی دو رکعات (سنت) ادا کی اس نے
ن کی تلاوت کی یہاں تک کہ اس سورۃ کو مکمل طور پڑھا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس بندے نے
ر لی ہے۔

ت میں سورہ اخلاص کی تلاوت کی اور اس سورہ کو بھی پورا پڑھا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یہ بندہ

ى بإثر هذا الحديث (417) بعد أن أورده من طريق أبى أحمد الزبيرى عن سفيان عن أبى إسحاق ... :
سن، ولا نعرفه من حديث الثورى عن أبى إسحاق إلا من حديث أبى أحمد، والمعروف عند الناس حديث
قد روى عن أبى أحمد، عن إسرائيل هذا الحديث أيضًا . وعلق المرحوم الشيخ أحمد شاكر عليه فقال:
عليل إسناد الحديث بأن الرواة رووه عن إسرائيل عن أبى إسحاق، وأنه لم يروه عن الثورى إلا أبو أحمد،
السراوى ثقة، فلا بأس أن يكون الحديث عن الثورى وإسرائيل معًا عن أبى إسحاق ما رواه الثقات، وأبو
، تقوى رواية غيره عن إسرائيل، ثم هو قد رواه عن إسرائيل أيضًا كغيره، فقد حفظ ما حفظ غيره، وزاد
و لنا عنهم.

...ں لے آیا ہے۔

...کہتے ہیں: میں اس بات کو مستحب قرار دیتا ہوں' ان دو رکعات میں یہ دو سورتیں تلاوت کی جائیں۔

...رُ الْحَثِّ عَلَى الْقِرَائَةِ فِي رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ بِسُورَةِ الْإِخْلَاصِ

...جر کی دو رکعات (سنت) میں سورۃ اخلاص کی تلاوت کی ترغیب دینا

...ندحدیث): اَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوْسَى بْنِ مُجَاشِعٍ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ ...يدِ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيقٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ:

...): كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: نِعْمَ السُّورَتَانِ هُمَا، تُقْرَآنِ فِي الرَّكْعَتَيْنِ ...ّيُّهَا الْكَافِرُوْنَ، وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ .(1: 2)

...عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم یہ بات ارشاد فرماتے ہیں:

...بہترین ہیں' جنہیں فجر سے پہلی کی دو رکعات میں تلاوت کیا جاتا ہے۔ سورۃ کافرون اور سورۃ اخلاص"۔

...سْتَحَبُّ لِلْمَرْءِ اَنْ تَكُوْنَ رَكْعَتَا الْفَجْرِ مِنْهُ فِي اَوَّلِ انْفِجَارِ الصُّبْحِ

...کا تذکرہ کہ آدمی کیلئے یہ بات مستحب ہے کہ اس کی فجر کی دو رکعات (سنت) صبح صادق ہونے کے فوراً بعد ادا ہونی چاہیے

...ندحدیث): اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَحْمُوْدِ بْنِ سُلَيْمَانَ السَّعْدِيُّ بِمَرْوَ، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِىْ ...: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ حَفْصَةَ،

...): اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّيْ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ اِذَا اَضَاءَ الْفَجْرُ .(5: 4)

...يث صحيح رجاله ثقات رجال الصحيح إلا أن يزيد بن هارون سمع من سعيد الجريرى بعد الاختلاط، وأخرجه ...عن ابندار، حدثنا إسحاق بن يوسف الأزرق، عن الجريرى، بهٰذا الإسناد . وإسحاق بن يوسف الأزرق سمع من ...لاط أيضًا. ويتقوى بحديث ابن عمر وجابر السابقين. وأخرجه أحمد 6/239، وابن ماجه (1150) فى إقامة ...فيما يقرأ فى الركعتين قبل الفجر، من طريق يزيد بن هارون، به. وقوى إسناده الحافظ فى "الفتح" 3/47.

...ناده صحيح على شرط مسلم. ابن أبى عمر العدنى: هو محمد بن يحيى من رجال مسلم، ومن فوقه على ...الدارمى 1/337، ومسلم (723) (89) فى صلاة المسافرين: باب استحباب ركعتى سنة الفجر، والنسائى ...ل: باب وقت ركعتى الفجر، و 256 باب وقت ركعتى الفجر وذكر الاختلاف على نافع، وابن ماجة (1143) ...ما جاء فى الركعتين قبل الفجر، من طرق عن سفيان بن عيينة، بهٰذا الإسناد . وأخرجه أحمد 2/11 عن سفيان، ...مسند ابن عمر. وأخرجه عبد الرزاق (4771)، ومن طريقه النسائى 3/256، وأبو عوانة 2/274 عن معمر، ...ه. وأخرجه البخارى (618) و (1173) و (1181)، ومسلم (723)، والنسائى 3/252 و 254 و 255 من ...مر، عن حفصة، بنحوه.

بداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سیّدہ حفصہ رضی اللہ عنہا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم صبح صادق ہو جانے کے بعد
اادا کیا کرتے تھے۔

اهُدِ الْمُصْطَفٰی صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَلٰی رَكْعَتَیِ الْفَجْرِ

ی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا باقاعدگی سے فجر کی دو رکعات (سنت) ادا کرنا

حدیث): اَخْبَرَنَا اَبُوْ خَلِیْفَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ الْمَدِیْنِیِّ، قَالَ: حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ سَعِیْدٍ،
ج، قَالَ: اَخْبَرَنِیْ عَطَاءٌ، عَنْ عُبَیْدِ بْنِ عُمَیْرٍ، عَنْ عَائِشَةَ،
اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَمْ یَكُنْ عَلٰی شَیْءٍ مِنَ النَّوَافِلِ اَشَدَّ مُعَاهَدَةً مِنْهُ
صُّبْحِ. (5: 1)

شہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کسی بھی نفل نماز کا اتنا زیادہ اہتمام نہیں کرتے تھے جتنے
ی سنتیں ادا کرتے تھے۔

تَخْفِیْفِ الْمُصْطَفٰی صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَیِ الْفَجْرِ

اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فجر کی دو رکعات (سنت) کو مختصر ادا کرنے کا تذکرہ

حدیث): اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْاَزْدِیُّ، قَالَ: اَخْبَرَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ، قَالَ:
یَانَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِیْهِ، عَنْ عَائِشَةَ،
اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ كَانَ یُخَفِّفُ رَكْعَتَیِ الْفَجْرِ. (5: 8)

شہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی دو رکعات سنت مختصر ادا کرتے تھے۔

مَا یُسْتَحَبُّ لِلْمَرْءِ اَنْ یُخَفِّفَ رَكْعَتَیِ الْفَجْرِ اِذَا اَرَادَهُمَا

س بات کا تذکرہ کہ آدمی کیلئے یہ بات مستحب ہے کہ جب وہ فجر کی دو رکعات ادا کرے تو انہیں مختصر ادا کرے

صحیح علی شرط البخاری، وقد تقدم برقم (2456).

صحیح علی شرطهما. وأخرجه البیهقی 3/44 من طریق إبراهیم بن أبی طالب، عن إسحاق بن إبراهیم، بهذا
6/204، ومسلم (724) (90)، والبیهقی 3/44 من طریق وکیع، عن هشام بن عروة، به بأطول مما هنا،
کیع وهشام. وقال البیهقی بعد أن ساق الروایة الأولی: وکذا رواه أحمد بن سلمة وأبو العباس السراج عن
ن وکیع عن هشام أصح، والله أعلم. وأخرجه مالك 1/121 عن هشام، به بنحوه. ومن طریقه أخرجه
تهجد: باب ما یقرأ فی رکعتی الفجر، وأبو داؤد (1339) فی الصلاة: باب فی صلاة اللیل، والطحاوی
(724) (90) من طرق عن هشام، به. وانظر ما بعده.

...حديث): اَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسٰى، قَالَ: حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو ...زِيدُ بْنُ هَارُوْنَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ

...كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا صَلّٰى رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ خَفَّفَهُمَا حَتّٰى يَقَعَ فِي ...تِحَةِ الْكِتَابِ .(5: 27)

...شہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب فجر کی دو رکعات سنت ادا کرتے تھے تو آپ انہیں مختصر ...یں یہ سوچتی تھی شاید آپ نے سورۂ فاتحہ کی تلاوت بھی نہیں کی ہے۔

...ا يُسْتَحَبُّ لِلْمَرْءِ التَّخْفِيفُ فِي رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ اِذَا رَكَعَهُمَا

...بات کا تذکرہ کہ آدمی کے لئے یہ بات مستحب ہے کہ جب وہ فجر کی دو رکعات ادا کرے تو انہیں مختصر ادا کرے

...حديث): اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَرُوبَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ، قَالَ: عَبْدُ الْوَهَّابِ، قَالَ: ...يدِ، قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، اَنَّهُ سَمِعَ عَمْرَةَ تُحَدِّثُ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: ...كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيُصَلِّي رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ فَيُخَفِّفُهُمَا حَتّٰى اِنِّي لَاَقُوْلُ: هَلْ ...؟ .(5: 4)

...شہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی دو رکعت سنت ادا کرتے ہوئے اتنا مختصر ادا کرتے تھے ...نے ان میں سورہ فاتحہ کی تلاوت کی ہے؟

...صحيح على شرطهما. محمد بن عبد الرحمٰن: هو ابن سعد بن زرارة الأنصاری، وعمرة: هي بنتُ عَبْدِ ...ارةَ الأنصارية المدنية كانت في حجر عائشة. وأخرجه أحمد 6/235، وابن أبي شيبة 2/244، والبيهقي ...هارون، بهٰذا الإسناد. وأخرجه الحميدي (181)، وأحمد 6/164، 165 و186، والبخاري (11/1) في ...ركعتي الفجر، وأبو داؤد (1255) في الصلاة: باب في تخفيفهما، والنسائي 2/156 في الافتتاح: باب ...والطحاوي 1/297، والبيهقي 3/43، والبغوي (882) من طرق عن يحيى بن سعيد، به. وصححه ابن ...جه الطيالسي (1581)، والبخاري (1171)، ومسلم (724) (93)، والطحاوي 1/297 من طرق عن ...الرحمٰن، به. وانظر ما بعده. وقال الحافظ في "الفتح" 3/47: قال القرطبي: ليس معنى هذا

...صحيح. يحيى بن حكيم: ثقة حافظ، ومن فوقه من رجال الشيخين. عبد الوهاب: هو ابن عبد المجيد ...موته بثلاث سنين، وقد حجبه أهله فلم يروِ في الاختلاط شيئًا. انظر "الميزان" 2/681، و"الضعفاء" 3/75 ...م (724) (92)، والبيهقي 3/43 من طريق محمد بن المثنى، عن عبد الوهاب الثقفي، بهٰذا الإسناد، ...11)، وانظر ما قبله.

حبُّ لِلْمَرْءِ الِاضْطِجَاعُ عَلَى الْاَيْمَنِ مِنْ شِقِّهٖ بَعْدَ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ

ذکرہ کہ آدمی کیلئے یہ بات مستحب ہے کہ فجر کی دو رکعات ادا کرنے کے بعد دائیں پہلو کے بل لیٹ جائے

حدیث): اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ الْفَضْلِ الْكَلَاعِيُّ بِحِمْصَ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ
اَبِيْ، قَالَ: حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ اَبِيْ حَمْزَةَ، قَالَ: قَالَ مُحَمَّدٌ: اَخْبَرَنِيْ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ،
اَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا سَكَتَ الْمُؤَذِّنُ بِالْاَوَّلِ مِنْ
م فَرَكَعَ رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ قَبْلَ صَلَاةِ الْفَجْرِ بَعْدَ اَنْ يَّتَبَيَّنَ لَهُ الْفَجْرُ، ثُمَّ اضْطَجَعَ عَلٰى شِقِّهٖ
مُؤَذِّنُ لِلْاِقَامَةِ. (5: 4)

ئشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: مؤذن جب فجر کی نماز کی پہلی اذان دے کر خاموش ہوتا تھا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم
کی نماز سے پہلے ادا کر لیتے تھے یہ صبح صادق ہو جانے کے بعد ادا کرتے تھے پھر آپ اپنے دائیں پہلو کے
ں تک کہ مؤذن آپ کو نماز قائم ہونے کی اطلاع دینے کے لئے آجاتا تھا۔

مْرِ بِالِاضْطِجَاعِ بَعْدَ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ لِمَنْ اَرَادَ صَلَاةَ الْغَدَاةِ

کی دو رکعات ادا کرنے کے بعد لیٹ جانے کا حکم ہونے کا تذکرہ' یہ اس شخص کیلئے ہے جو صبح کی نماز کا ارادہ کرے

حدیث): اَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْهَمْدَانِيُّ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُعَاذٍ الْعَقَدِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ
ثَنَا الْاَعْمَشُ، عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

صحيح. عمرو بن عثمان: صدوق، وهو عمرو بن عثمان بن سعيد بن كثير بن دينار القرشي مولاهم، وأبوه
الشيخين. محمد: هو محمد بن عبد الرحمٰن بن نوفل أبو الأسود المدني يتيم عروة. وأخرجه البخاري
ب الضجعة على الشق الأيمن بعد ركعتي الفجر، عن عبد الله بن يزيد، عن سعيد بن أبي أيوب، قال: حدثني
مد يتيم عروة- به مختصرًا. وأخرجه مالك 1/120، والدارمي 1/337 و344، والبخاري (626) في
قامة، و (994) في الوتر: باب ما جاء في الوتر، و (1123) في التهجد: باب طول السجود في قيام الليل، و
باب الضجع على الشق الأيمن، ومسلم (736) في صلاة المسافرين: باب صلاة الليل وعدد ركعات النبي
النسائي 3/252-253 في قيام الليل: باب الاضطجاع بعد ركعتي الفجر على الشق الأيمن، وأبو داؤد
1337) في الصلاة: باب في صلاة الليل، والترمذي (440) و (441) في الصلاة: باب ما جاء في وصف
عليه وسلم بالليل، وفي "الشمائل" (268)، والبيهقي 3/44، والبغوي (885) من طرق عن الزهري، عن

): اِذَا صَلّٰى اَحَدُكُمْ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ فَلْيَضْطَجِعْ عَلٰى يَمِيْنِهٖ
رَانُ بْنُ الْحَكَمِ: اَمَا يُجْزِىٔ اَحَدُنَا مَمْشَاهُ اِلَى الْمَسْجِدِ حَتّٰى يَضْطَجِعَ؟ قَالَ: لَا، قَالَ: فَبَلَغَ
لَ: اَكْثَرَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ قَالَ: فَقِيلَ لِابْنِ عُمَرَ: هَلْ تُنْكِرُ شَيْئًا مِمَّا يَقُوْلُ؟ قَالَ: لَا، وَلٰكِنَّهٗ اَكْثَرَ
ا هُرَيْرَةَ فَقَالَ: مَا ذَنْبِيْ اِنْ حَفِظْتُ شَيْئًا وَنَسُوْا .(1: 78)

ابو ہریرہ ؓ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:
فجر کی دو رکعات سنت ادا کرلے تو اسے دائیں پہلو کے بل لیٹ جانا چاہئے"۔
نے ان سے کہا: کیا کسی شخص کے لئے یہ بات جائز ہے وہ لیٹنے سے پہلے مسجد کی طرف چل پڑے تو حضرت
جی نہیں۔
اس بات کی اطلاع حضرت ابن عمر ؓ کو ملی تو وہ بولے: حضرت ابو ہریرہ ؓ نے زیادہ سختی کردی ہے۔
حضرت عبداللہ بن عمر ؓ سے دریافت کیا گیا: کیا حضرت ابو ہریرہ ؓ جو کہہ رہے ہیں کیا آپ اس میں
نے ہیں انہوں نے جواب دیا: جی نہیں لیکن انہوں نے ہم پر لازم ہونے والی چیزوں میں اضافہ کردیا ہے جب
رت ابو ہریرہ ؓ کو ہوئی تو انہوں نے فرمایا: میرا گناہ صرف یہ ہے میں نے کچھ چیزیں یاد رکھی ہیں جنہیں

عَنْ اَنْ يُّصَلِّيَ الْمَرْءُ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ بَعْدَ اَنْ اُقِيْمَتْ صَلَاةُ الْغَدَاةِ

ت کی ممانعت کا تذکرہ کہ آدمی صبح کی نماز کی اقامت ہو جانے کے بعد فجر کی دو رکعات (سنت) ادا کرے

(حدیث): اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْدُوْنَ بْنِ هِشَامٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سَعِيْدٍ الدَّارِمِيُّ، قَالَ:
ر، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُوْ عَامِرٍ الْخَزَّازُ، عَنِ ابْنِ اَبِيْ مُلَيْكَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ:
): اُقِيْمَتْ صَلَاةُ الصُّبْحِ، فَقُمْتُ لِاُصَلِّيَ الرَّكْعَتَيْنِ، فَاَخَذَ بِيَدِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ح اَرْبَعًا! .(2: 69)

عبداللہ بن عباس ؓ بیان کرتے ہیں: صبح کی نماز کے لئے اقامت کہہ دی گئی میں اس وقت دو رکعت نماز

صحيح. بشر بن معاذ العقدي، ذكره المؤلف في "الثقات" 8/144، ووثقه النسائي ومسلمة بن القاسم،
سئل أبي عنه فقال: صالح الحديث صدوق، ومن فوقه من رجال الشيخين. وأخرجه ابن خزيمة (1120)،
لصلاة: باب ما جاء في الاضطجاع بعد ركعتي الفجر، ومن طريقه البغوي (887) عن بشر بن معاذ العقدي،
مذي في روايته القسم المرفوع منه دون ذكر القصة. وأخرجه أحمد 2/415، وأبو داود (1261) في
ع بعدها، ومن طريقه البيهقي 3/45 من طريق عبد الواحد بن زياد، به -اختصره أحمد، وطوله أبو داود.

...ﷺ نے میرا ہاتھ پکڑا اور فرمایا: کیا تم صبح کی نماز میں چار رکعات ادا کرو گے۔

...الْمُدْحِضِ قَوْلَ مَنْ زَعَمَ اَنَّ عَلَى الدَّاخِلِ الْمَسْجِدَ بَعْدَ اَنْ اُقِيمَتْ ...غَدَاةِ اَنْ يَّبْدَاَ بِرَكْعَتَيِ الْفَجْرِ، وَاِنْ فَاتَتْهُ رَكْعَةٌ وَاحِدَةٌ مِّنْ فَرْضِهِ

...ہ جو اس شخص کے موقف کو غلط ثابت کرتی ہے جو اس بات کا قائل ہے کہ فجر کی نماز کیلئے ...نے کے بعد مسجد میں داخل ہونے والے شخص پر یہ بات لازم ہے کہ وہ فجر کی دو رکعات ...ادا کرے اگرچہ اس کی فرض نماز کی ایک (رکعت امام کی اقتداء میں) فوت ہو جائے

(حديث) اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُفْيَانَ الصَّفَّارُ بِالْمِصِّيصَةِ، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ، عَنْ اَيُّوبَ، ... عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ...): اِذَا اُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَلَا صَلَاةَ اِلَّا الْمَكْتُوبَةَ .(2: 69)

...ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: ...لئے اقامت کہہ دی جائے' تو صرف فرض نماز ادا کی جا سکتی ہے''۔

...رُ الْاِبَاحَةِ لِمَنْ اَدْرَكَ الْجَمَاعَةَ وَلَمْ يُصَلِّ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ اَنْ يُصَلِّيَهَا فِي عَقِبِ صَلَاةِ الْغَدَاةِ

...کو پالیتا ہے اس کیلئے یہ بات مباح ہونے کا تذکرہ کہ اگر اس نے فجر کی دو رکعت سنت ادا نہیں کی ہیں تو فجر کی نماز کے بعد انہیں ادا کرے

...ه ثقات رجال الشيخين غير أبي عامر الخزاز، واسمه صالح بن رستم، فإنه من رجال مسلم، وهو صدوق كثير ...ر: هو ابن فارس العبدي، وابن أبي مليكة: هو عبد الله بن عبيد الله التيمي المدني . وأخرجه أحمد 1/238، ... والطبراني (11227)، والحاكم 1/307، والبيهقي 2/482 من طرق عن أبي عامر الخزاز، بهذا الإسناد ...قه الذهبي . وأخرجه البزار (518) عن إبراهيم بن محمد التيمي، عن يحيى بن سعيد القطان، عن أبي عامر ... عن عكرمة، عن ابن عباس، فذكر نحوه. وقال: رواه بعضهم عن ابن أبي مليكة عن ابن عباس، ولا نعلم رواه ...عن أبي عامر . وقال الهيثمي في "مجمع الزوائد" 2/75: رواه الطبراني في "الكبير" والبزار بنحوه وأبو يعلى، ...ب عن مالك بن بحينة عند البخاري (663) في الأذان: باب إذا أقيمت الصلاة فلا صلاة إلا المكتوبة، ومسلم ...افرين: باب كراهة الشروع في نافلة بعد شروع الأذان، والنسائي 2/117

... صحيح على شرط الشيخين. ابن عُلية: هو إسماعيل بن إبراهيم بن مِقسم الأسدي . وقد تقدم تخريجه برقم

حديث): اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ الْخَوْلَانِيُّ الْمِصْرِيُّ بِطَرَسُوسَ، وَمُحَمَّد
حَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ، قَالُوْا: اَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَسَدُ بْنُ مُوْسٰى،
نُ سَعْدٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَيْسِ بْنِ قَهْدٍ،

):اَنَّهُ صَلَّى مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصُّبْحَ، وَلَمْ يَكُنْ رَكَعَ رَكْعَتِي الْفَجْرِ،
ُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، سَلَّمَ مَعَهُ، ثُمَّ قَامَ فَرَكَعَ رَكْعَتِي الْفَجْرِ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ
يهِ، فَلَمْ يُنْكِرْ ذٰلِكَ عَلَيْهِ .(4: 50)

ت قیس بن قہد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں صبح کی نماز ادا کی۔ انہوں نے
انہیں کی تھی جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سلام پھیرا۔ انہوں نے بھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ سلام پھیرا۔ پھر وہ
ہوں نے دو رکعات سنت ادا کر لی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان کی طرف دیکھتے رہے لیکن آپ نے اس حوالے سے

لْاَمْرِ لِمَنْ فَاتَتْهُ رَكْعَتَا الْفَجْرِ اَنْ يُصَلِّيَهُمَا بَعْدَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ

فجر کی دو رکعات (سنت) رہ جاتی ہیں اسے اس بات کا حکم ہونے کا تذکرہ کہ وہ سورج نکلنے کے بعد انہیں ادا کرے

ٔحدیث): اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ زُهَيْرٍ بِتُسْتَرَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْقُدُّوسِ بْنُ مُحَمَّدٍ

ـه ثقات غير والد يحيى سعيد بن قيس، فلم يوثقه غير المؤلف 4/281، وترجم له البخارى فى "التاريخ
م 4/55-56، فلم يذكر فيه جرحا ولا تعديلًا، وقيس بن فهد هو قيس بن عمرو. وأخرجه ابن منده فيما
ابة" 3/245 من طريق أسد بن موسى بهذا الإسناد، وقال: غريب تفرد به أسد بن موسى موصولًا، وقال غيره
: إن حديثه مرسل. وهو فى "صحيح ابن خزيمة" (1116) عن الربيع بن سليمان ونصر بن مرزوق، بهذا
كم 1/274-275، وعنه البيهقى 2/483 عن محمد بن يعقوب. عن الربيع بن سليمان، به. وقد صححه
، وهو وهم منه رحمه الله فإن سعيدًا والد يحيى لم يخرجا له ولا أحدهما. وأخرجه احمد 5/447، وابن داؤد
(1154)، والحاكم 1/275، والبيهقى 2/483 من طريق ابن نمير، عن سعد بن سعيد، عن محمد بن
عمرو قال: رأى رسول الله صلى الله عليه وسلم رجلًا يصلى بعد صلاة الصبح ركعتين. فقال رسول الله صلى
ة الصبح ركعتان. فقال الرجل: إنى لم أكن صليتُ الركعتين اللتين قبلهما، وصليتهما الآن، فسكت رسول الله
وأخرجه الترمذى (422)

اده صحيح على شرط البخارى. عمرو بن عاصم: هو ابن عبيد الله بن الوازع الكلابى القيسى ابو عثمان
رجه ابن خزيمة (1117) عن عبد القدوس بن محمد، بهذا الإسناد. وأخرجه الترمذى (423) فى الصلاة
ادتهما بعد طلوع الشمس، وابن خزيمة (1117)، والحاكم 1/274، والبيهقى 2/484، والدارقطنى
رق عن عمرو بن عاصم، به. وصححه الحاكم ووافقه الذهبى. ولفظ رواية الحاكم: من لم يصل ركعتى الفجر
يصلها"

دَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، عَنِ النَّضْرِ بْنِ اَنَسٍ، عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهِيكٍ،
لنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:
: مَنْ لَّمْ يُصَلِّ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ فَلْيُصَلِّيهِمَا اِذَا طَلَعَتِ الشَّمْسُ .(1: 78)

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:
جر کی دو رکعت سنت ادا نہ کی ہوں وہ انہیں اس وقت ادا کرلے جس وقت سورج نکل آئے''۔

ذِكْرُ مَا يُصَلِّي الْمَرْءُ قَبْلَ الظُّهْرِ مِنَ التَّطَوُّعِ

س بات کا تذکرہ کہ آدمی ظہر سے پہلے کتنے نوافل ادا کرے گا؟

حدیث): اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ قُتَيْبَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي السَّرِيِّ، قَالَ: حَدَّثَنَا
دَّثَنَا مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ:
: حَفِظْتُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الظُّهْرِ، وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَهَا،
ب، وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعِشَاءِ (5: 34)
: وَاَخْبَرَتْنِي حَفْصَةُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَرْكَعُ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ،
فَجْرُ .(5: 34)

پنے والد (حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: مجھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں یہ بات
ے دو رکعت اس کے دو رکعات مغرب کے بعد دو رکعات اور عشاء کے بعد دو رکعات ادا کرتے تھے۔
ن عمر بیان کرتے ہیں: سیّدہ حفصہ رضی اللہ عنہا نے مجھے یہ بات بتائی ہے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فجر سے پہلے بھی دو رکعات
پ صبح صادق ہو جانے کے بعد انہیں ادا کرتے تھے۔

كْرُ الْاِبَاحَةِ لِلْمَرْءِ اَنْ يُصَلِّيَ قَبْلَ الظُّهْرِ اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ

یہ بات مباح ہونے کا تذکرہ کہ وہ ظہر سے پہلے چار رکعات ادا کرے

حدیث): اَخْبَرَنَا شَبَابُ بْنُ صَالِحٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا خَالِدٌ، عَنْ
ن شَقِيقٍ، قَالَ: سَاَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ صَلَاةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ:

ى السرى صدوق له أوهام، وإسناده من عبد الرزاق صحيح على شرطهما. وهو فى "مصنف عبد الرزاق"
خرجه الترمذى (434) فى الصلاة: باب ما جاء أنه يصليهما فى البيت، وقال: هذا حديث حسن صحيح.
6)، وابن خزيمة (1198) من طريق عمرو بن دينار، والبخارى (1165) فى التهجد: باب ما جاء فى
ن طريق عُقيل، كلاهما عن الزهرى، بهذا الإسناد. زاد البخارى والحميدى فى روايتهما "وركعتين بعد
رى فى روايته الركعتين قبل الفجر، وانظر الحديث (2454).

...):كَانَ يُصَلِّيْ قَبْلَ الظُّهْرِ اَرْبَعًا، وَبَعْدَ الْمَغْرِبِ رَكْعَتَيْنِ، وَبَعْدَ الْعِشَاءِ رَكْعَتَيْنِ، وَبِاللَّيْلِ
... قُلْتُ: قَائِمًا اَوْ قَاعِدًا؟ قَالَتْ: كَانَ يُصَلِّيْ لَيْلًا طَوِيْلًا قَاعِدًا، وَلَيْلًا طَوِيْلًا قَائِمًا، قُلْتُ: كَيْفَ
...ئِمًا؟ وَكَيْفَ كَانَ يَصْنَعُ اِذَا كَانَ قَاعِدًا؟ قَالَتْ: كَانَ اِذَا قَرَاَ قَائِمًا رَكَعَ قَائِمًا، وَاِذَا قَرَاَ قَاعِدًا
...)

...للہ بن شقیق بیان کرتے ہیں: میں نے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کے بارے میں دریافت کیا:
... اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ظہر سے پہلے چار رکعات مغرب کے بعد دو رکعات عشاء کے بعد دو رکعات ادا کرتے تھے' رات
...ت ادا کیا کرتے تھے۔ میں نے دریافت کیا: کھڑے ہو کر ادا کرتے تھے یا بیٹھ کر ادا کرتے تھے' تو انہوں نے
...وقت بیٹھ کر طویل نماز ادا کرتے تھے اور کھڑے ہو کر بھی طویل نماز ادا کرتے تھے۔ میں نے دریافت کیا: جب
...ز ادا کرتے تھے' تو آپ کیا کرتے تھے اور جب آپ بیٹھ کر نماز ادا کرتے تھے' پھر آپ کیا کرتے تھے' تو انہوں
...رم صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہو کر قرأت کرتے تھے' تو آپ رکوع میں بھی کھڑے ہو کر جاتے تھے اور جب آپ بیٹھ کر
... آپ رکوع بھی بیٹھے ہوئے کر لیتے تھے۔

ذِكْرُ الْبَيَانِ بِاَنَّ الْمُصْطَفٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
...انَ يُصَلِّيْ الرَّكَعَاتِ الَّتِيْ وَصَفْنَاهَا فِيْ بَيْتٍ لَا فِي الْمَسْجِدِ
...ت کے بیان کا تذکرہ کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان رکعات کو گھر میں ادا کرتے تھے
ان کو مسجد میں ادا نہیں کرتے تھے جن کا ذکر ہم نے کیا ہے

...سندِ حدیث): اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّيْرَفِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُوْ كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ، قَالَ:
...رَيْعٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا خَالِدُ الْحَذَّاءُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيْقٍ، قَالَ:
...ث):سَاَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ صَلَاةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: كَانَ يُصَلِّيْ اَرْبَعًا قَبْلَ

...ناده صحيح على شرط مسلم. خالد الأول: هو خالد بن عبد الله بن عبد الرحمٰن بن يزيد الطحان الواسطي،
... مهران البصري الحذاء. وأخرجه أحمد 6/30، ومسلم (730) (105) في صلاة المسافرين: باب جواز النافلة
...ذي (375) في الصلاة: باب ما جاء في الرجل يتطوع جالسًا، و (436) باب ما جاء في الركعتين بعد العشاء،
... في الصلاة: باب تفريع أبواب التطوع، من طريقين عن خالد الحذاء، بهذا الإسناد – وبعضهم يزيد فيه على
...6/23، ومسلم (730)، والنسائي 3/220 في قيام الليل: باب كيف يفعل إذا افتتح الصلاة قائمًا، وابن ماجه
...صلاة: باب في صلاة النافلة قاعدًا، من طرق عن عبد الله بن شقيق، به مختصرًا. وانظر ما بعده و (2631).
...ناده صحيح على شرط مسلم. أبو كامل الجحدري: هو فضيل بن حسين بن طلحة الجحدري. وأخرجه أبو داؤد
... في "الكبرى" كما في "التحفة" 11/444 من طريقين عن يزيد بن زريع، بهذا الإسناد. وانظر ما قبله.

...ج فَيُصَلِّي، ثُمَّ يَرْجِعُ فَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ يَخْرُجُ إِلَى الْمَغْرِبِ، ثُمَّ يَرْجِعُ فَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ ...، ثُمَّ يَرْجِعُ فَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ تِسْعًا، قَالَ: فَقُلْتُ: قَاعِدًا أَوْ قَائِمًا؟ قَالَتْ: ... قَائِمًا، قُلْتُ: فَإِذَا قَرَأَ قَائِمًا؟ قَالَتْ: إِذَا قَرَأَ قَائِمًا رَكَعَ قَائِمًا، وَإِذَا قَرَأَ قَاعِدًا رَكَعَ قَاعِدًا، ثُمَّ ... رَكْعَتَيْنِ .(5: 34)

...د بن شقیق بیان کرتے ہیں: میں نے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کے بارے میں دریافت کیا: ...ی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ظہر سے پہلے چار رکعات ادا کرتے تھے' پھر آپ تشریف لے جاتے تھے اور نماز ادا کرتے تھے۔ ...و رکعات ادا کرتے تھے' پھر آپ مغرب کی نماز کے لئے تشریف لے جاتے تھے' پھر آپ واپس آ کر دو رکعات ...پ عشاء کی نماز کے لئے تشریف لے جاتے تھے' پھر آپ واپس آ کر دو رکعات ادا کرتے تھے۔ پھر آپ رات ...دا کیا کرتے تھے میں نے دریافت کیا: آپ یہ بیٹھ کر ادا کرتے تھے یا کھڑے ہو کر ادا کرتے تھے۔ سیّدہ عائشہ ...رات کے وقت کھڑے ہو کر طویل نماز ادا کیا کرتے تھے میں نے دریافت کیا: جب آپ کھڑے ہو کر قرأت ...ع کیسے کرتے تھے) سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے جواب دیا: جب آپ کھڑے ہو کر تلاوت کرتے تھے' تو رکوع میں بھی ... تھے اور جب آپ بیٹھ کر تلاوت کرتے تھے' تو رکوع بھی بیٹھے ہوئے کر لیتے تھے اس کے بعد آپ فجر سے پہلے ...دا کرتے تھے۔

(...سند حدیث): أَخْبَرَنَا أَبُو خَلِيفَةَ، قَالَ: أَخْبَرَنَا مُسَدَّدُ بْنُ مُسَرْهَدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ، قَالَ: ... نَافِعٍ، قَالَ:

(...ث): كَانَ ابْنُ عُمَرَ يُطِيلُ الصَّلَاةَ قَبْلَ الْجُمُعَةِ، وَيُصَلِّي بَعْدَهَا رَكْعَتَيْنِ فِي بَيْتِهِ، وَيُحَدِّثُ أَنَّ ... اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَفْعَلُ ذٰلِكَ .(5: 25)

...ع بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما جمعہ سے پہلے کی نماز طویل ادا کرتے تھے اور اس کے بعد دو ...ں ادا کرتے تھے اور یہ بات بیان کرتے تھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بھی ایسا ہی کیا کرتے تھے۔

...رُ الْأَمْرِ بِالشَّيْءِ الَّذِي يُخَالِفُ فِي الظَّاهِرِ الْفِعْلَ الَّذِي ذَكَرْنَاهُ

...ر کا حکم ہونے کا تذکرہ جو بظاہر اس فعل کی مخالف ہے جس کا ہم نے ذکر کیا ہے

...سناده صحيح على شرط البخاري، إسماعيل: هو ابن إبراهيم بن علية. وأخرجه أبو داود (1128) في الصلاة: ... الجمعة، ومن طريقه البيهقي 3/240 عن مسدد بن مسرهد، بهذا الإسناد. وصححه ابن خزيمة (1836) ... (5526)، وأحمد 2/35 عن معمر. والنسائي 3/113 في الجمعة: باب إطالة الركعتين بعد الجمعة، من طريق أيوب، به نحوه. وأخرجه أحمد 2/75 و77 من طريق عبيد الله، عن نافع، به مختصرًا. وانظر تخريج الحديث

(سندحدیث): اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ قَحْطَبَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوْسٰى، قَالَ: حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ
قَالَ: حَدَّثَنِيْ اَبِيْ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِيْ صَالِحٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ
:

یث): اِذَا صَلّٰى اَحَدُكُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَلْيُصَلِّ بَعْدَهَا اَرْبَعًا. (5: 25)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
شخص جمعہ کی نماز ادا کرلے' تو اس کے بعد چار رکعات ادا کرنی چاہئے''۔

ذِكْرُ الْاَمْرِ لِمَنْ صَلَّى الْجُمُعَةَ اَنْ يُصَلِّيَ بَعْدَهَا اَرْبَعًا

نماز ادا کرتا ہے اسے اس بات کا حکم ہونے کا تذکرہ کہ وہ جمعہ کے بعد چار رکعات ادا کرے

(سندحدیث): اَخْبَرَنَا اَبُوْ خَلِيْفَةَ، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِيْ صَالِحٍ،
ی هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

یث): اِذَا صَلّٰى اَحَدُكُمُ الْجُمُعَةَ فَلْيُصَلِّ بَعْدَهَا اَرْبَعًا. (3: 67)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
شخص جمعے کی نماز ادا کرے تو اسے اس کے بعد چار رکعات ادا کرنی چاہئے''۔

ذِكْرُ الْخَبَرِ الدَّالِّ عَلٰى اَنَّ الْاَمْرَ بِالرَّكَعَاتِ الَّتِيْ وَصَفْنَاهَا بَعْدَ الْجُمُعَةِ اَمْرُ نَدْبٍ لَا حَتْمٍ

کا تذکرہ جو اس بات پر دلالت کرتی ہے کہ جمعہ کے بعد جن رکعات کی ادائیگی کا حکم دیا گیا ہے یہ عمل استحباب کے طور پر ہے لازمی طور پر نہیں ہے

(سندحدیث): اَخْبَرَنَا اَبُوْ يَعْلٰى، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى بْنُ حَمَّادٍ النَّرْسِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا وُهَيْبُ
حَدَّثَنَا سُهَيْلُ بْنُ اَبِيْ صَالِحٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ:

یث): اِذَا صَلَّيْتَ بَعْدَ الْجُمُعَةِ فَصَلِّ اَرْبَعًا. (5: 25)

سناده صحيح على شرط مسلم. وأخرجه أحمد 2/499، ومسلم (881) (67) فى الجمعة: باب الصلاة بعد
د (1131) فى الصلاة: باب الصلاة بعد الجمعة، والنسائى 3/113 فى الجمعة: باب عدد الصلاة بعد الجمعة فى
ى 3/239 و240 من طرق عن سهيل، بهٰذا الإسناد.

سناده صحيح رجاله رجال الصحيح. وانظر ما قبله.

سناده صحيح على شرط مسلم. وانظر ما قبله.

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:
ے بعد نماز ادا کرنے لگو تو چار رکعات ادا کرو"۔
هَيْبٌ: فَقَالَ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ يَرُدُّ عَلٰى سُهَيْلٍ: حَدَّثَنِى نَافِعٌ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ،
:اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّىْ بَعْدَ الْجُمُعَةِ رَكْعَتَيْنِ . (5: 25)
عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے بعد دو رکعات ادا کرتے تھے۔

رٍ ثَانٍ يَدُلُّ عَلٰى اَنَّ الْاَمْرَ الَّذِىْ وَصَفْنَاهُ بِالصَّلَاةِ بَعْدَ الْجُمُعَةِ اِنَّمَا هُوَ اَمْرُ اسْتِحْبَابٍ لَا اَمْرُ اِيجَابٍ

بت کا تذکرہ جو اس بات پر دلالت کرتی ہے کہ جمعہ کے بعد نماز کی ادائیگی کے حکم ں ہم نے جو بیان کیا ہے یہ استحباب کے طور پر ہے ایجاب کے طور پر نہیں ہے

دحدیث): اَخْبَرَنَا الْمُفَضَّلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ الْجَنَدِىُّ بِمَكَّةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ
: حَدَّثَنَا اَبُوْ قُرَّةَ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِىْ صَالِحٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ
هُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:
): مَنْ كَانَ مِنْكُمْ مُصَلِّيًا بَعْدَ الْجُمُعَةِ فَلْيُصَلِّ اَرْبَعًا . (5: 25)
ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
ں نے جمعہ کے بعد نماز ادا کرنی ہو، تو وہ چار رکعات ادا کرے"۔

كْرُ الْبَيَانِ بِاَنَّ الْاَمْرَ بِمَا وَصَفْنَا اِنَّمَا هُوَ اَمْرُ نَدْبٍ لَا حَتْمٍ

ں کا تذکرہ کہ ہم نے جس حکم کا ذکر کیا ہے وہ استحباب کے طور پر ہے حتمی طور پر نہیں ہے

دحدیث): اَخْبَرَنَا سَعِيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ الْحَلَبِىُّ بِدِمَشْقَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ عُبَيْدُ بْنُ هِشَامٍ،
يْمَانَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِىْ صَالِحٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

ن زياد اللحجي ذكره المؤلف في "الثقات" 8/480، فقال: من أهل اليمن سمع ابن عيينة، وكان راويا لأبي
ضل بن محمد الجندي، مستقيم الحديث، مات يوم عرفة سنة ثمان وأربعين ومئتين. وأبو قرة: هو موسى بن
رب روى له النسائي، ومن فوقه من رجال الصحيح. وسفيان: هو ابن عيينة. وأخرجه عبد الرزاق (5529)،
الدارمي 1/370، ومسلم (881) (69)، والترمذي (523) في الصلاة: باب ما جاء في الصلاة قبل الجمعة
1/33، والبيهقي 3/240، والبغوي (879) من طرق عن سفيان، بهذا الإسناد.
بن هشام روى عنه جمع، ووثقه غير واحد، وقال ابو حاتم: صالح، وقال أبو داوُد: ثقة إلا أنه تغير في آخر أمره
صل، وقال النسائي: ليس بالقوي، ومن فوقه من رجال الصحيح. وانظر ما قبله.

وَسَلَّمَ:

يث): مَنْ كَانَ مِنكُمْ مُصَلِّيًا بَعْدَ الْجُمُعَةِ فَلْيُصَلِّ اَرْبَعًا . (1: 67)

ضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

سے جس نے جمعہ کے بعد نماز ادا کرنی ہو' تو وہ چار رکعات ادا کرے''۔

لْخَبَرِ الدَّالِّ عَلٰى اَنَّ الْاَمْرَ بِاَرْبَعِ رَكَعَاتٍ فِیْ عَقِبِ صَلَاةِ الْجُمُعَةِ اِنَّمَا اُمِرَ بِذٰلِكَ بِتَسْلِيْمَتَيْنِ لَا بِتَسْلِيْمَةٍ وَاحِدَةٍ

کا حکم جو اس بات پر دلالت کرتی ہے کہ جمعہ کی نماز کے بعد چار رکعات ادا کرنے کا حکم دو سلاموں کے ساتھ دیا گیا ہے ایک سلام کے ساتھ نہیں دیا گیا

(سندحدیث): اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذِ بْنِ مُعَاذٍ، حَدَّثَنَا اَبِیْ، عَنْ
ى بْنِ عَطَاءٍ، سَمِعَ عَلِيًّا الْبَارِقِيَّ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:

يث): صَلَاةُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ مَثْنٰى مَثْنٰى .(1: 67)

صنف): قَالَ اَبُوْ حَاتِمٍ: وَالْبَارِقُ: جَبَلُ اَزْدٍ .

ضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

ردن کی (نفل نمازیں) دو دو کر کے ادا کی جائیں گی''۔

حبان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) البارق' ''ازد'' کا ایک پہاڑ ہے۔

إسناده جيد، إلا أن الثقات من أصحاب ابن عمر لم يذكروا فيه صلاة النهار علي البارقي: هو علي بن عبد الله
أبو داود (1295) في الصلاة: باب في صلاة النهار، والترمذي (597) في الصلاة: باب ما جاء أن صلاة الليل
، والنسائي 3/227 في. قيام الليل: باب كيف صلاة الليل، وابن ماجه (1322) في إقامة الصلاة: باب ما جاء في
ار مثنى مثنى، والدارقطني 1/417. والبيهقي 2/487 كلهم من طريق شعبة، بهذا الإسناد. وسكت عنه الترمذي إلا
أصحاب شعبة فيه، فرفعه بعضهم ووقفه بعضهم، ورواه الثقات عن عبد الله بن عمر عن النبي صلى الله عليه وسلم
صلاة النهار. وقال النسائي: هذا الحديث عندي خطأ، وقال في "سننه الكبرى": إسناده جيد إلا أن جماعة من
الفوا الأزدي فيه، فلم يذكروا فيه النهار، منهم سالم ونافع وطاووس، ثم ساق رواية الثلاثة. قال الزيلعي في "نصب
: والحديث في "الصحيحين" من حديث جماعة عن ابن عمر ليس فيه ذكر النهار. وقال صاحب "التمهيد"
ن يحيى بن معين يخالف أحمد في حديث علي الأزدي ويضعفه، ولا يحتج به، ويذهب مذهب الكوفيين في هذه
: إن نافعًا وعبد الله بن دينار وجماعة رووا هذا الحديث عن ابن عمر لم يذكروا فيه "والنهار" وقال الدارقطني في
هار فيه وهم. وقد بسط القول في تضعيف هذه الزيادة ابن تيمية في "الفتاوى" . ، وانظر "تلخيص الحبير" 2/22.

...لِّ عَلٰی اَنَّ اَمْرَ الْمُصْطَفٰی صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالرَّكَعَاتِ الْاَرْبَعِ ...عْدَ الْجُمُعَةِ اَرَادَ بِهٖ بِتَسْلِيْمَتَيْنِ لَا بِتَسْلِيْمَةٍ وَّاحِدَةٍ

...رہ جو اس بات پر دلالت کرتی ہے کہ نبی اکرم ﷺ کا جمعہ کے بعد چار رکعات کی ...ں کے ذریعے آپ کی مراد یہ ہے: انہیں دو سلاموں کے ساتھ ادا کیا جائے' نہ کہ ایک سلام کے ساتھ ادا کیا جائے

...دیث): اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ زُهَيْرٍ بِتُسْتُرَ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيْدِ ...ثَنَا غُنْدَرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ عَلِيٍّ الْاَزْدِيِّ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى

...صَلَاةُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ مَثْنٰى مَثْنٰى .(5: 25)

...بداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما' نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

...(نفل نمازیں) دو دو کر کے ادا کی جائیں گی''۔

...صَلَاةَ الْمُصْطَفٰی صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْجُمُعَةِ فِيْ بَيْتِهٖ لَمْ يَكُنْ لِشَيْءٍ لَا يَرْكَعُهُمَا اِلَّا فِيْهِ

...یان کا تذکرہ کہ نبی اکرم ﷺ کا جمعہ کے بعد اپنے گھر میں دو رکعات ادا کرنا ...ا عمل نہیں ہے کہ ان دو رکعات کو صرف گھر میں ہی ادا کیا جائے

...دیث): اَخْبَرَنَا ابْنُ خُزَيْمَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ ... مُوْسَى بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ:

...تـى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَنِيْ عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ يَوْمَ الْاَرْبِعَاءِ . فَقَالَ: لَوْ اَنَّكُمْ ...هٰذَا مَكَثْتُمْ حَتّٰى تَسْمَعُوْا مِنْ قَوْلِيْ . قَالُوْا: نَعَمْ، بِآبَائِنَا اَنْتَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَاُمَّهَاتِنَا، قَالَ: ... صَلّٰى بِهِمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجُمُعَةَ، ثُمَّ صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْجُمُعَةِ فِيْ

... ما قبله.

...عيف لجهالة محمد بن موسى بن الحارث وأبيه، فلم يوثقهما غير المؤلف 7/397 و8/450 وعاصم بن ...ـن جـارية الأنصاري القُبائي روى عنه جمع، وذكره ابن زبالة في علماء المدينة، وقال ابوحاتم: شيخ محله ...ى "الثقات." وهو في "صحيح ابن خزيمة" (1872).

لَمْ يُرَ يُصَلِّي بَعْدَ الْجُمُعَةِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ رَكْعَتَيْنِ فِي الْمَسْجِدِ، وَكَانَ يَنْصَرِفُ اِلٰى بَيْتِهٖ قَبْلَ ذٰلِكَ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بدھ کے دن بنوعمرو کے ہاں تشریف لائے۔ آپ نے تم اپنی عید پر (یعنی جمعہ کے دن) آؤ تو تم اگر وہاں ٹھہرے رہو اور میری گفتگو سن لو (تو یہ مناسب ہوگا) ان لوگوں ہے ہمارے ماں باپ آپ پر قربان ہو یا رسول اللہ! راوی کہتے ہیں: جب وہ لوگ جمعہ میں شریک ہوئے تو نبی ہیں جمعہ کی نماز پڑھائی پھر آپ نے انہیں جمعہ کے بعد دو رکعات مسجد میں ادا کی اس سے پہلے آپ کو جمعہ کے دن میں دو رکعات ادا کرتے ہوئے نہیں دیکھا گیا تھا اس دن سے پہلے (فرض ادا کرنے کے بعد) اپنے گھر تشریف تھے۔

ذِكْرُ لَفْظَةٍ اَوْهَمَتْ عَالِمًا مِنَ النَّاسِ اَنَّهَا صَحِيحَةٌ مَحْفُوظَةٌ

ظ کا تذکرہ جس نے ایک عالم کو اس غلط فہمی کا شکار کیا کہ یہ روایت صحیح اور محفوظ ہیں

- (سندحدیث): اَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ الْاَصْفَهَانِيُّ بِالْكَرَجِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ اِدْرِيسَ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

ریث): مَنْ كَانَ مِنْكُمْ مُصَلِّيًا بَعْدَ الْجُمُعَةِ فَلْيُصَلِّ اَرْبَعًا، فَاِنْ كَانَ لَهُ شُغْلٌ فَرَكْعَتَيْنِ فِي كْعَتَيْنِ فِي الْبَيْتِ . (1: 67)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

سے جس شخص نے جمعے کے بعد نماز ادا کرنی ہو وہ چار رکعات ادا کرے اگر اسے کوئی مصروفیت ہو' تو وہ مسجد عات ادا کرلے اور دو رکعات گھر میں ادا کرے''۔

كْرُ الْبَيَانِ بِاَنَّ هٰذِهِ اللَّفْظَةَ الْاَخِيرَةَ اِنَّمَا هِيَ مِنْ قَوْلِ اَبِي صَالِحٍ اَدْرَجَهُ ابْنُ اِدْرِيسَ فِي الْخَبَرِ

س بات کے بیان کا تذکرہ کہ یہ آخری الفاظ ابوسالک نامی راوی کا قول ہے

إسناده صحيح على شرط مسلم . ابن إدريس: هو عبد الله بن إدريس بن يزيد الأودي. وأخرجه ابن أبي شيبة د، 2/249، ومسلم (881) (68) في الجمعة: باب الصلاة بعد الجمعة، وابن ماجه (1132) في إقامة الصلاة: باب لاة بعد الجمعة، والبيهقي 2/239 من طرق عن عبد الله بن إدريس، بهذا الإسناد.

إسناده صحيح. إبراهيم بن الحجاج ثقة روى له النسائي، ومن فوقه من رجال الصحيح. وانظر ما قبله.

www.islamicurdubooks.com

جس کوابن ادریس نامی راوی نے روایت میں درج کردیا ہے

حدیث): اَخْبَرَنَا اَحْـمَـدُ بْنُ عَلِيّ بْنِ الْمُثَنّٰى، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ، حَدَّثَنَا سُهَيْلِ بْنِ اَبِىْ صَالِحٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ، قَالَ:

:اَمَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نُصَلِّىَ بَعْدَ الْجُمُعَةِ اَرْبَعًا

ـالَ لِى اَبِىْ: اِنْ لَّمْ تُصَلِّ فِى الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ، فَصَلِّ فِى الْمَسْجِدِ رَكْعَتَيْنِ،

(67 :1

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں یہ حکم دیا تھا' ہم جمعہ کے بعد چار رکعات ادا کریں۔
کہتے ہیں: میرے والد نے مجھے یہ فرمایا تھا اگر تم مسجد حرام میں چار رکعات ادا نہیں کرتے تو دو رکعات مسجد اپنے گھر میں ادا کرو۔

فِ الْمَوْضِعِ الَّذِىْ تُؤَدّٰى فِيْهِ رَكْعَتَا الْمَغْرِبِ وَرَكْعَتَا الْجُمُعَةِ

ـت کا تذکرہ جہاں مغرب کی دو رکعات اور جمعہ کی دو رکعات ادا کرنی چاہیے

حدیث): اَخْبَرَنَا اَحْـمَـدُ بْنُ عَلِيّ بْنِ الْمُثَنّٰى، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الزِّمَّانِيُّ، قَالَ: قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِىْ ذِئْبٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ:

:كَانَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُصَلِّى الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ، وَالرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ

.(8 :5

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مغرب کے بعد والی دو رکعات اور جمعے کے بعد والی دو ـیں ادا کرتے تھے۔

رِ لِلْمَرْءِ اَنْ يَّرْكَعَ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ كُلِّ صَلَاةِ فَرِيْضَةٍ يُرِيْدُ اَدَائَهَا

حکم ہونے کا تذکرہ کہ وہ جب بھی فرض نماز ادا کرے اس سے پہلے دو رکعات ادا کرے

حدیث): اَخْبَرَنَا ابْـنُ قُتَيْبَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الْغَزِّيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ

صحيح. مـحـمـد بن يحيى: هو محمد بن يحيى بن فياض الحنفى البصرى روى له أبو داوٗد والنسائى، وثقه ف فى "الثقات"، ومن فوقه من رجال الصحيح. وأخرجه الطيالسى (1836) عن ابن أبى ذئب، بهٰذا الاسناد. 1/3 من طـريـق حـجـاج بن محمد، عن ابن أبى ذئب، به -بقصة الركعتين بعد الجمعة. وأخرجه الترمذى ما جاء أنه يصليهما فى البيت، من طريق أيوب، عن نافع، به -بقصة ركعتى المغرب، وقال: حديث ابن عمر نظر تخريج الحديث (2476).
وى. وهو مكرر (2455)

...ی، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُهَاجِرٍ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ ...
... رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:
...ث): مَا مِنْ صَلَاةٍ مَفْرُوضَةٍ إِلَّا وَبَيْنَ يَدَيْهَا رَكْعَتَانِ.
...رت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
...سے پہلے دو رکعات ادا کی جانی چاہیے"۔

ذِكْرُ الْإِبَاحَةِ لِلْمَرْءِ أَنْ يُصَلِّيَ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ صَلَاةِ الْمَغْرِبِ

...لئے یہ بات مباح ہونے کا تذکرہ کہ وہ مغرب کی نماز سے پہلے دو رکعات ادا کرے

(سندحدیث): أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا
...دَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ عَامِرٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ:
...ث): كَانَ الْمُؤَذِّنُ إِذَا أَذَّنَ قَامَ نَاسٌ مِنْ أَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْتَدِرُوْنَ
...ونَ، حَتَّى يَخْرُجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ وَهُمْ كَذٰلِكَ، يُصَلُّوْنَ الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ
...كُنْ بَيْنَ الْأَذَانِ وَالْإِقَامَةِ شَيْءٌ". (4: 5)
...فرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: موذن جب اذان دے دیتا ہے، تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب نماز ادا
...یزی سے ستون کی طرف لپکتے تھے یہاں تک کہ جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس تشریف لاتے تھے، تو وہ لوگ اسی
...تھے وہ حضرات مغرب سے پہلے بھی دو رکعات ادا کیا کرتے تھے حالانکہ اذان اور اقامت کے درمیان زیادہ وقفہ

ذِكْرُ الْأَمْرِ لِلْمَرْءِ أَنْ يَجْعَلَ نَصِيبًا مِنْ صَلَاتِهِ لِبَيْتِهِ

...ت کا حکم ہونے کا تذکرہ کہ وہ اپنی نماز میں سے کچھ حصہ اپنے گھر کے لئے بھی رکھے

(سندحدیث): أَخْبَرَنَا أَبُوْ يَعْلَى، حَدَّثَنَا أَبُوْ خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَازِمٍ، حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ،
... عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

...ناده صحيح على شرط الشيخين. محمد: هو محمد بن جعفر الملقب بغندر، وعمرو بن عامر: هو الأنصاري
...صحيح ابن خزيمة " (1288)، وفي آخره: قال أبو بكر: يريد شيئًا كثيرًا. وأخرجه البخاري (625) في الأذان:
... والإقامة، عن محمد بن بشار، بهذا الإسناد. وأخرجه أحمد 3/280 عن محمد بن جعفر، به. وأخرجه الدارمي
...ي (503) في الصلاة: باب الصلاة إلى الأسطوانة، والنسائي 2/28-29 في الأذان: باب الصلاة بين الأذان
...عن عمرو بن عامر، به. وأخرجه مسلم (837) في صلاة المسافرين: باب استحباب ركعين قبل صلاة المغرب،

www.islamicurdubooks.com

...): إِذَا قَضَى أَحَدُكُمُ الصَّلَاةَ فِيْ مَسْجِدِهِ فَلْيَجْعَلْ لِبَيْتِهِ نَصِيبًا، فَإِنَّ اللّٰهَ جَاعِلٌ فِيْ بَيْتِهِ مِنْ

(6...

...ت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

...ں مسجد میں اپنی نماز مکمل کرلے' تو اسے اپنے گھر میں بھی (نماز میں سے) کچھ حصہ رکھنا چاہئے اس کے ...ی وجہ سے اللہ تعالیٰ اس کے گھر میں بھلائی رکھ دے گا''۔

...لْبَيَانِ بِأَنَّ صَلَاةَ الْمَرْءِ النَّوَافِلَ كُلَّهَا فِيْ بَيْتِهِ كَانَ أَعْظَمَ لِأَجْرِهِ

...ے بیان کا تذکرہ کہ آدمی کا تمام نوافل اپنے گھر میں ادا کرنا زیادہ اجر کا باعث ہے

...ندحدیث): أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُثَنّٰى بِالْمَوْصِلِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلٰى بْنُ حَمَّادٍ، ...خَالِدٍ، حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ عُقْبَةَ، عَنْ سَالِمٍ أَبِي النَّضْرِ، عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيْدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ،

...): أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّخَذَ حُجْرَةً مِنْ حُصُرٍ فِيْ رَمَضَانَ، فَصَلّٰى فِيْهَا ...لَاتِهِ أُنَاسٌ مِنْ أَصْحَابِهِ، فَلَمَّا عَلِمَ بِهِمْ جَعَلَ يَقْعُدُ، قَالَ: فَخَرَجَ إِلَيْهِمْ فَقَالَ: قَدْ عَرَفْتُ الَّذِي ...مْ، فَصَلُّوْا أَيُّهَا النَّاسُ فِيْ بُيُوْتِكُمْ، فَإِنَّ أَفْضَلَ صَلَاةِ الْمَرْءِ فِيْ بَيْتِهِ إِلَّا الْمَكْتُوْبَةَ. (1: 2)

...ت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے رمضان کے مہینہ میں چٹائی سے بنا ہوا حجرہ بنوالیا ...ے وقت نوافل ادا کیا کرتے تھے آپ کے اصحاب میں سے کچھ لوگوں نے آپ کی نماز کی پیروی میں نماز ادا کی ...ے بارے میں علم ہوا' تو آپ بیٹھنے لگے (یعنی ان کے پاس نماز کے لئے تشریف نہیں لے جاتے تھے) راوی

...ده صحيح على شرط مسلم . أبو سفيان: هو طلحة بن نافع الواسطي الإسكاف نزيل مكة، روى له البخاري ...رم: هو أبو معاوية الضرير .وأخرجه أحمد 3/316، ومسلم (778) في صلاة المسافرين: باب استحباب صلاة ...نا في المسجد، والبيهقي 2/189 من طريق أبي معاوية، بهذا الإسناد. وصححه ابن خزيمة (1206) .وأخرجه ...ريق عبد الله بن نمير، وابن خزيمة (1206) أيضًا من طريق أبي خالد وعبدة بن سليمان، ثلاثتهم عن الأعمش، .../3، وابن ماجه (1376) في إقامة الصلاة: باب ما جاء في التطوع في البيت، وابن خزيمة (1206) ، والبيهقي ...سفيان وزائدة، عن الأعمش، عن أبي سفيان، عن جابر، عن أبي سعيد الخدري . فجعله من مسند أبي سعيد. ... عن موسى، عن ابن لهيعة، عن أبي الزبير، عن جابر، عن أبي سعيد.

...ه صحيح على شرطهما . سالم أبو النضر: هو سالم بن أبي أمية مولى عمر بن عبيد الله التيمي . وأخرجه أحمد ...731) في الأذان: باب صلاة الليل، و (7290) في الاعتصام: باب ما يكره من كثرة السؤال، ومسلم (781) ...سافرين: باب استحباب صلاة النافلة في بيته، والنسائي 3/197-198 في قيام الليل: باب الحث على الصلاة ...مة (1204) ، والبيهقي 3/109 من طرق عن وهيب بن خالد، بهذا الإسناد. وأخرجه أحمد 5/184 من طريق ...ن موسى بن عقبة، به . وأخرجه أحمد 5/187، والبخاري (6113) في الأدب: باب ما يجوز من الغضب، ...2) ، وأبو داود (1447) في الصلاة: باب فضل التطوع في البيت، والترمذي (450) في الصلاة: باب ما جاء ...ع في البيت، وابن خزيمة (1203) من طريق عبد الله بن سعيد، عن سالم، به. وانظر "الفتح" 3/13-14.

کرم صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس تشریف لے گئے۔ آپ نے فرمایا: مجھے اندازہ ہو گیا تھا جب میں نے تمہارا طرز عمل دیکھا
نے گھروں میں نماز ادا کیا کرو کیونکہ آدمی کی سب سے افضل نماز وہ ہے جو وہ اپنے گھر میں ادا کرے البتہ فرض نماز کا

رُ الْاَمْرِ بِالتَّنَفُّلِ لِلْمَرْءِ عِنْدَ وُجُوْدِ النَّشَاطِ، وَتَرْكِهِ عِنْدَ عَدَمِهِ

دمی کو نفل نماز اس وقت ادا کرنے کا حکم ہونا، جب وہ چاق و چوبند ہو اور جب وہ چاق و چوبند نہ ہو اس وقت اسے ترک کرنے کا حکم ہونا

(سندحدیث): اَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْهَمْدَانِيُّ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ الدَّوْرَقِيُّ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ
الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ:

ث):دَخَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْجِدَ وَحَبْلٌ مَمْدُوْدٌ بَيْنَ سَارِيَتَيْنِ، فَقَالَ: مَا
نَبُ تُصَلِّيْ، فَاِذَا كَسِلَتْ اَوْ فَتَرَتْ اَمْسَكَتْ بِهٖ، قَالَ: حُلُّوْهُ، ثُمَّ قَالَ: لِيُصَلِّ اَحَدُكُمْ نَشَاطَهٗ،
فَلْيَقْعُدْ . (1: 78)

رت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں داخل ہوئے، تو وہاں دو ستونوں کے درمیان
کرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: یہ کس کی ہے؟ لوگوں نے بتایا: یہ سیّدہ زینب رضی اللہ عنہا کی ہے وہ نماز ادا کرتی ہیں، جب
اسے پکڑ لیتی ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسے کھول دو پھر آپ نے ارشاد فرمایا: آدمی کو چاق و چوبند ہونے
دا کرنی چاہئے اسے تھکاوٹ محسوس ہو یا طبیعت مائل نہ ہو، تو پھر بیٹھ جانا چاہئے"۔

رِ عَنْ صَلَاةِ الْمَرْءِ النَّافِلَةَ اِذَا غَلَبَتْهُ عَيْنَاهُ مَخَافَةَ اَنْ يَّقُوْلَ مَا لَا يَعْلَمُ

نعت کا تذکرہ کہ آدمی ایسے وقت میں نفل کی نماز ادا کرے جب اس کی آنکھ (یعنی نیند) نعت) اس اندیشے کے تحت ہے کہ وہ کچھ ایسا پڑھنا شروع نہ کردے جس کا اسے علم نہ ہو

ده صحيح على شرطهما . يعقوب الدورقي: هو يعقوب بن إبراهيم بن كثير بن زيد بن أفلح العبدي مولاهم أبو
خرجه ابن خزيمة (1180) عن يعقوب الدورقي، بهذا الإسناد . وأخرجه أحمد 3/101، ومسلم (784) في
باب أمر من نعس في صلاته أو استعجم عليه القرآن أو الذكر بأن يرقد أو يقعد حتى يذهب عنه ذلك، وأبو داؤد
باب النعاس في الصلاة، والنسائي في "الكبرى" كما في "التحفة" 1/270 من طرق عن إسماعيل بن علية، به .
داؤد "هذه حمنة بنت جحش تصلي ." وأخرجه البخاري (1150) في التهجد: باب ما يكره من التشديد في
7) ، والنسائي 3/218-219 في قيام الليل: باب الاختلاف على عائشة في إحياء الليل، وابن ماجه (1371)
ما جاء في المصلي إذا نعس، وأبو عوانة 2/297-298، والبغوي (942) ، والخطيب في "الأسماء المبهمة"

www.islamicurdubooks.com

ـدَّثَـنَا اَبُوْ يَعْلٰى، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُوْ خَيْثَمَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُوْنَ، قَالَ: اَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ، عَنْ

ث):اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ الْمَسْجِدَ، فَرَاٰى حَبْلًا مَمْدُودًا بَيْنَ سَارِيَتَيْنِ، ؟ قَالُوْا: فُلَانَةٌ تُصَلِّيْ فَاِذَا اَعْيَتْ تَعَلَّقَتْ بِهٖ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِتُصَلِّ مَا يَتْ اَنْ تُغْلَبَ فَلْتَنَم . (2: 43)

رت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں داخل ہوئے آپ نے دوستونوں کے درمیان رسی بندھی ت کیا: یہ کیوں ہے لوگوں نے عرض کی: یہ فلاں خاتون کے لئے ہے' جو نماز ادا کرتی ہے' جب تھک جاتی ہے' تو اس ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اسے اس وقت تک نماز ادا کرنی چاہئے جب تک وہ چاق و چوبند ہو جب اسے نیند آنے لگی ہے' تو پھر اسے سو جانا چاہئے۔

كْرُ الْاَخْبَارِ عَنْ وَّصْفِ صَلَاةِ الْمَرْءِ النَّافِلَةَ فِيْ يَوْمِهٖ وَلَيْلَتِهٖ

ت کی اطلاع کا تذکرہ کہ آدمی کو رات اور دن میں نفل نماز کیسے ادا کرنی چاہئے؟

(سندحدیث): اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ زُهَيْرٍ بِتُسْتُرَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيْدِ الْبُسْرِيُّ، نْ شُعْبَةَ، عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ عَلِيٍّ الْاَزْدِيِّ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ث): صَلَاةُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ مَثْنٰى مَثْنٰى .(3: 10)

رت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:
ن کی (نفل نماز) دو دو کر کے ادا کی جائے گی''۔

الزَّجْرِ عَنِ الْجُلُوْسِ لِلدَّاخِلِ الْمَسْجِدَ قَبْلَ اَنْ يُصَلِّيَ رَكْعَتَيْنِ

ل ہونے والے شخص کے لئے دو رکعات ادا کرنے سے پہلے بیٹھنے کی ممانعت کا تذکرہ

(سندحدیث): اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ فِيْلٍ الْبَالِسِيُّ اَبُو الطَّاهِرِ، اِمَامُ مَسْجِدِ لَاكِيَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْعَبَّاسِ الْبَاهِلِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَ:

سناده صحيح على شرطهما. أبو خيثمة: هو زهير بن حرب، وهو في "مسند أبي يعلى" /183أ، ب. وأخرجه طريق إبراهيم بن عبد الله السعدي، عن يزيد بن هارون، بهذا الإسناد. وأخرجه أحمد 3/204، والخطيب في (197)، وأبو يعلى /181ب، و/183أ، من طرق عن حميد، به. وفي رواية "هذه حمنة بنت جحش"، وانظر ث السابق.

ناده صحيح. وقد تقدم برقم (2483).

www.islamicurdubooks.com

ن غَزِيَّةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ
بِى قَتَادَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:
ث): اِذَا دَخَلَ اَحَدُكُمُ الْمَسْجِدَ فَلَا يَجْلِسْ فِيهِ حَتّٰى يَرْكَعَ رَكْعَتَيْنِ . (2: 49)

رت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:
ص مسجد میں داخل ہو تو وہ اس وقت تک نہ بیٹھے جب تک دو رکعت ادا نہ کرلے''۔

ذِكْرُ الْاَمْرِ لِلدَّاخِلِ الْمَسْجِدَ اَنْ يَّرْكَعَ رَكْعَتَيْنِ

جد میں داخل ہونے والے شخص کو دو رکعات ادا کرنے کا حکم ہونے کا تذکرہ

(سندحدیث): اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ ذَرِيحٍ بِعُكْبَرَا، اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ جَوَّاسٍ الْحَنَفِيُّ،
، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مُّحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ:
ث): كَانَ لِي دَيْنٌ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَضَانِي وَزَادَنِي، فَدَخَلْتُ عَلَيْهِ
لِي: صَلِّ رَكْعَتَيْنِ . (1: 67)

ناده صحيح. محمد بن عمرو بن العباس الباهلي، روى عنه جمع، وذكره المؤلف في "الثقات" 9/107، فقال:
روى عن ابن عيينة، حدثنا عنه الحسن بن عبد الله القطان وغيره، كنيته أبو بكر، مات سنة تسع وأربعين ومئتين،
ي "تاريخه" 3/137، ونقل توثيقه عن عبد الرحمٰن بن يوسف، ومن فوقه من رجال الصحيح. وأخرجه ابن خزيمة
نعاني، عن المعتمر بن سليمان، بهذا الإسناد. وأخرجه مالك 1/162، وأحمد 5/295، 296 و303 و305
ي (1673)، والحميدي (421)، وابن أبي شيبة 1/339، والدارمي 1/323-324، والبخاري (444) في
ل المسجد فليركع ركعتين، و (1163). في التهجد: باب ما جاء في التطوع مثنى مثنى، ومسلم (714) (69)
ن: باب استحباب تحية المسجد بركعتين، وأبو داود (467) و (468) في الصلاة: باب ما جاء في الصلاة عند
لترمذي (316) في الصلاة: باب ما جاء إذا دخل أحدكم المسجد فليركع ركعتين، والنسائي 2/53 في
لأمر بالصلاة قبل الجلوس فيه، وابن ماجه (1013) في إقامة الصلاة: باب من دخل المسجد فلا يجلس حتى
1825) و (1826) و (1827)، والبيهقي 3/53، والبغوي (480)، وأبو عوانة 1/415 من طرق عن عامر
، به. وأخرجه مسلم (714) (70)، وابن خزيمة (1829)

ناده صحيح على شرط مسلم. الأشجعي: هو عبيد الله بن عبد الرحمٰن الأشجعي، وسفيان: هو الثوري. وأخرجه
سلاة المسافرين: باب استحباب تحية المسجد بركعتين، عن أحمد بن جوّاس الحنفي، بهذا الإسناد. وأخرجه
الصلاة: باب الصلاة إذا قدم من سفر، و (2394) في الاستقراض: باب حسن القضاء، و (3087) في الجهاد:
ن سفر، من طريق مسعر، والبخاري أيضًا (2604) في الهبة: باب الهبة المقبوضة وغير المقبوضة، و (3089)
عام عند القدوم، ومسلم 3/1223 (115) في المساقاة: باب بيع البعير واستثناء ركوبه، والنسائي في "الكبرى"
2/2 من طريق شعبة، كلاهما عن محارب بن دثار، به نحوه. وأخرجه البخاري (2097) في البيوع: باب شراء
ن طريق وهب بن كيسان، عن جابر بن عبد الله، بنحوه في خبر طويل.

www.islamicurdubooks.com

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کچھ وصولی کرنی تھی' آپ نے وہ مجھے ادا
ئیگی بھی کی۔ میں مسجد میں آپ کی خدمت میں حاضر ہوا آپ نے مجھ سے فرمایا: تم دو رکعات ادا کرلو۔

ذِكْرُ الْبَيَانِ بِاَنَّ الْمَرْءَ اِنَّمَا اُمِرَ اَنْ يَّرْكَعَ رَكْعَتَيْنِ عِنْدَ دُخُولِهِ الْمَسْجِدَ قَبْلَ اَنْ يَّجْلِسَ

ں بات کے بیان کا تذکرہ کہ آدمی کو یہ حکم دیا گیا ہے کہ جب وہ مسجد میں داخل ہو تو بیٹھنے سے پہلے دو رکعات ادا کرے

— (سندحدیث): اَخْبَرَنَا الْفَضْلُ، حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ
ِمِ الزُّرَقِيِّ، عَنْ اَبِي قَتَادَةَ السُّلَمِيِّ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:
دیث): اِذَا جَاءَ اَحَدُكُمُ الْمَسْجِدَ فَلْيُصَلِّ سَجْدَتَيْنِ قَبْلَ اَنْ يَّجْلِسَ . (1: 67)

حضرت ابوقتادہ سلمی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے:
ئی شخص مسجد میں آئے' تو اسے بیٹھنے سے پہلے دو رکعات ادا کرلینی چاہئے''۔

يَانِ بِاَنَّ قَوْلَهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَلْيُصَلِّ سَجْدَتَيْنِ اَرَادَ بِهِ رَكْعَتَيْنِ

کے بیان کا تذکرہ کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان ''وہ دو سجدے ادا کرلے'' اس سے مراد یہ ہے کہ وہ دو رکعات ادا کرے

— (سندحدیث): اَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي مَعْشَرٍ بِحَرَّانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ
بحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي عَبْدِ الرَّحِيمِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِي اُنَيْسَةَ، عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ
زُّبَيْرِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ اَبِي قَتَادَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

دیث): اِذَا دَخَلَ اَحَدُكُمُ الْمَسْجِدَ فَلْيُصَلِّ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ اَنْ يَّجْلِسَ . (1: 67)

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:
ئی شخص مسجد میں آئے' تو اسے بیٹھنے سے پہلے دو رکعات ادا کرلینی چاہئے''۔

إسناده صحيح على شرط الشيخين. القعنبي: هو عبد الله بن مسلمة بن قعنب الحارثي . وهو في "الموطأ" 1/162.
جه برقم (2495).

إسناده صحيح. محمد بن الحارث الحر... صدوق، ومن فوقه من رجال الصحيح. أبو عبد الرحيم: خالد بن ابى
ن رستم الأموى مولاهم. وقد تقدم تخريجه برقم (2495).

www.islamicurdubooks.com

...رُ الْبَيَانِ بِاَنَّ الْمَرْءَ اِنَّمَا اُمِرَ بِرَكْعَتَيْنِ عِنْدَ دُخُولِهِ الْمَسْجِدَ قَبْلَ الْجُلُوْسِ وَالْاِسْتِخْبَارِ

...ن کا تذکرہ کہ آدمی کو مسجد میں داخل ہونے کے بعد بیٹھنے سے پہلے اور کوئی خبر حاصل کرنے سے پہلے دو رکعات ادا کرنے کا حکم دیا گیا ہے

...سند حدیث): اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ، حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، ...اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ اَبِي قَتَادَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:

...): اِذَا دَخَلَ اَحَدُكُمُ الْمَسْجِدَ فَلْيَرْكَعْ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ اَنْ يَّجْلِسَ اَوْ يَسْتَخْبِرَ . (1: 67)

...ت ابوقتادہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

...ص مسجد میں آئے تو اسے بیٹھنے سے پہلے دو رکعات ادا کر لینی چاہئے (یہاں ایک لفظ کے بارے میں راوی کو ...

...لِلدَّاخِلِ الْمَسْجِدَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالْاِمَامُ يَخْطُبُ اَنْ يَّرْكَعَ رَكْعَتَيْنِ

...ایسے وقت میں مسجد میں داخل ہونے والا شخص جب امام خطبہ دے رہا ہو اسے دو رکعات ادا کرنے کا حکم ہونے کا تذکرہ

...سند حدیث): اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُثَنّٰى، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ، حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ ...ش، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، وَاَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَا:

...الْغَطَفَانِيُّ الْمَسْجِدَ، وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ، فَاَمَرَهُ اَنْ يُّصَلِّيَ رَكْعَتَيْنِ.

...ص بْنُ غِيَاثٍ، وَهُوَ قَاضِي الْكُوفَةِ قَالَهُ الشَّيْخُ .(1: 67)

...ت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اور حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت سلیک غطفانی رضی اللہ عنہ مسجد میں داخل ہوئے

...ه ثقات رجال الشيخين. همام: هو ابن يحيى بن دينار الأزدى.

...اده صحيح على شرط الشيخين غير أبى سفيان -وهو طلحة بن نافع- فإن البخارى روى له مقرونًا بغيره. وهو ...رقة /105أ بنحو هٰذا اللفظ، وأخرجه أبو يعلى بهٰذا اللفظ ورقة /115ب من طريق شريك، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ ... وأخرجه ابن ماجه (1114) في إقامة الصلاة: باب ما جاء فيمن دخل المسجد والإمام يخطب، عن داوٗد بن ...رجه أبو داوٗد (1116) في الصلاة: باب إذا دخل الرجل والإمام يخطب، وابن أبى شيبة 2/110، وأبو يعلى ... 1/365 من طرق عن حفص بن غياث. بـه نحوه، غير أن ابن أبى شيبة وأبا يعلى لم يذكرا في الرواية حديث ... أبو يعلى /701أ من طريق أبى الزبير، عن جابر. وأخرجه أيضًا /101أو/106أو/107أ من طريق سفيان ...اد، كلاهما عن عمرو بن دينار، عن جابر. وفيها: دخل رجل ... لم يسمه. وانظر (2501) و (2502).

www.islamicurdubooks.com

ﷺ اس وقت خطبہ دے رہے تھے' تو نبی اکرم ﷺ نے انہیں ہدایت کی' وہ دو رکعات نماز ادا کرلیں۔
کونقل کرنے میں حفص نامی راوی منفرد ہے یہ کوفہ کے قاضی تھے یہ بات شیخ نے بیان کی ہے۔

ذِكْرُ الْبَيَانِ بِاَنَّ الدَّاخِلَ الْمَسْجِدَ وَالْاِمَامُ يَخْطُبُ اِنَّمَا اُمِرَ اَنْ يَّرْكَعَ رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ قَبْلَ الْجُلُوْسِ

بات کے بیان کا تذکرہ کہ مسجد میں داخل ہونے والے شخص پر یہ لازم ہے کہ وہ دو رکعات ادا کرے اور انہیں مختصر ادا کرے

(سندحدیث): اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عُمَيْرِ بْنِ جَوْصَا بِدِمَشْقَ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الصُّوفِيُّ، بْنُ مَنْصُوْرٍ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ الطَّائِيُّ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ:

يث): دَخَلَ رَجُلٌ الْمَسْجِدَ، وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، فَقَالَ لَهُ: صَلِّ تَيْنِ قَبْلَ اَنْ تَجْلِسَ. (1: 67)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ ایک شخص مسجد میں داخل ہوا اس وقت نبی اکرم ﷺ جمعہ کے دن خطبہ دے م ﷺ نے اس سے فرمایا: وہ بیٹھنے سے پہلے دو رکعات مختصر طور پر ادا کرلے۔

الْبَيَانِ بِاَنَّ عَلَى الدَّاخِلِ الْمَسْجِدَ اَنْ يُّصَلِّيَ رَكْعَتَيْنِ وَيَتَجَوَّزَ فِيهِمَا

ت کے بیان کا تذکرہ' مسجد میں داخل ہونے والے شخص پر یہ بات لازم ہے کہ وہ دو رکعات ادا کرے اور انہیں مختصر ادا کرے

(سندحدیث): اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ سَعِيدٍ السَّعْدِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ، يسٰى، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ:

يث): جَاءَ سُلَيْكٌ الْغَطَفَانِيُّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ فَجَلَسَ، يكُ، قُمْ فَارْكَعْ رَكْعَتَيْنِ، وَتَجَوَّزْ فِيهِمَا، ثُمَّ قَالَ: اِذَا جَاءَ اَحَدُكُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، وَالْاِمَامُ يَخْطُبُ، بِنِ، وَلْيَتَجَوَّزْ فِيهِمَا. (1: 107)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت سلیک غطفانی رضی اللہ عنہ جمعہ کے دن آئے نبی اکرم ﷺ اس وقت خطبہ وہ بیٹھ گئے' تو نبی اکرم ﷺ نے ان سے فرمایا: اے سلیک اٹھو اور دو رکعات ادا کرلو انہیں مختصر ادا کرنا پھر

إسناده صحيح. أحمد بن يحيى الصوفي ذكره المؤلف في "الثقات" 8/40، فقال: أحمد بن يحيى بن زكريا البناني الكوفة، كنيته أبو جعفر، ونقل ابن أبي حاتم 2/82 توثيقه عن أبيه. وداؤد الطائي: هو داؤد بن نصير الطائي الكوفي ى له النسائي، وإسحاق بن منصور: هو السلولي مولاهم أبو عبد الرحمٰن الكوفي روى له الجماعة. وانظر ما بعده.

www.islamicurdubooks.com

...بات ارشاد فرمائی: تم میں سے کوئی ایک شخص جمعہ کے دن آئے اور امام اس وقت خطبہ دے رہا ہو تو اسے (بیٹھنے ...
...ادا کر لینی چاہیے اور انہیں مختصر ادا کرنا چاہیے"۔

...الدَّالِّ عَلٰى اَنَّ هٰذَا الرَّجُلَ لَمْ تَفُتْهُ صَلَاةٌ اَمَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ ...يَقْضِيَهَا كَمَا زَعَمَ مَنْ حَرَّفَ الْخَبَرَ عَنْ جِهَتِهِ وَتَاَوَّلَ لَهُ مَا وَصَفْتُ

...تذکرہ جو اس بات پر دلالت کرتی ہے کہ ان صاحب کی کوئی نماز فوت نہیں ہوئی تھی ...ﷺ نے قضاء کرنے کا حکم دیا ہوتا' ایسا نہیں ہے جس طرح اس شخص نے گمان کیا ہے جس نے اس ...ں کے مخصوص پس منظر سے پھیر دیا ہے اور اس کی وہ تاویل بیان کی ہے جو میں نے ذکر کی ہے

...سند حدیث): اَخْبَرَنَا اَبُوْ يَعْلٰى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِيْ بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى الْقَطَّانُ، ...حَدَّثَنِيْ عِيَاضٌ، عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ،

...ی): اَنَّ رَجُلًا دَخَلَ الْمَسْجِدَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ، فَدَعَاهُ

...ده صحيح على شرط مسلم . عيسى: هو ابن يونس بن أبي إسحاق السبيعي. وأخرجه مسلم (875) (59) في ...ة والإمام يخطب، وابن خزيمة (1835) عن علي بن خشرم، بهذا الإسناد . وأخرجه كذلك مسلم، والبيهقي ...سحاق بن إبراهيم، عن عيسى بن يونس، به . وأخرجه عبد الرزاق (5514)، وأحمد 3/316-317 و389، ...، والبيهقي 3/194، والدارقطني 2/13-14 و14 من طرق عن الأعمش، به. وأخرجه أحمد 3/297، وأبو ...دارقطني 2/13 من طريق الوليد أبي بشر، عن أبي سفيان، به . وأخرجه الشافعي في "مسنده" 1/140، ...، والدارمي 1/364، والبخاري (930) في الجمعة: باب إذا رأى الإمام رجلًا جاء وهو يخطب أمره أن يصلي ...باب من جاء والإمام يخطب صلى ركعتين خفيفتين، و(1166) في التهجد: باب ما جاء في التطوع مثنى مثنى، ...و داود (1115)، والترمذي (510) في الصلاة: باب ما جاء في الركعتين إذا جاء الرجل والإمام يخطب، ...ي الجمعة: باب الصلاة يوم الجمعة لمن جاء والإمام يخطب، وابن ماجه (1112) في إقامة الصلاة: باب ما جاء ...جد والإمام يخطب، وابن خزيمة (1832) و(1833) و(1834)، والطحاوي 1/365، والبيهقي 3/193 ...د (293)، والبغوي (1083)، والدارقطني 2/14 من طرق عن عمرو بن دينار، عن جابر . وأخرجه الشافعي ...875) (58)، والنسائي في "الكبرى" كما في "التحفة" 2/340، والبيهقي 3/194 من طريقين عن أبي الزبير،

...ناده حسن، رجاله ثقات رجال الشيخين غير ابن عجلان، فإنه روى له البخاري تعليقًا ومسلم متابعة . عياض: هو ...ه بن سعد بن أبي سرح القرشي العامري المكي . وأخرجه أحمد 3/25، والنسائي 5/63 في الزكاة: باب إذا ...إليه هل يُردّ عليه، والبيهقي 4/181 من طريق يحيى بن سعيد، بهذا الإسناد، وبأتم مما هنا . وأخرجه الحميدي ...1675) في الزكاة: باب الرجل يخرج من ماله، والنسائي 3/106-107 في الجمعة: باب حث الإمام على ...ي خطبته، والترمذي (511) في الصلاة: باب ما جاء في الركعتين إذا جاء الرجل والإمام يخطب، والطحاوي ...عن محمد بن عجلان، به —وبعضهم يزيد فيه على بعض.

www.islamicurdubooks.com

ن رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ دَخَلَ الْجُمُعَةَ الثَّانِيَةَ وَهُوَ عَلَى الْمِنبَرِ، فَدَعَاهُ فَأَمَرَهُ أَنْ يُصَلِّيَ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ دَخَلَ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنبَرِ، فَدَعَاهُ فَأَمَرَهُ أَنْ يُصَلِّيَ رَكْعَتَيْنِ .(1: 67)

ضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص جمعہ کے دن مسجد میں داخل ہوا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت منبر اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے بلایا اور یہ ہدایت کی' وہ دو رکعات ادا کر لے پھر وہ شخص اگلے جمعے داخل ہوا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس یف فرما تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے بلایا اور اسے یہ ہدایت کی' وہ دو رکعات ادا کر لے پھر وہ تیسرے جمعے مسجد صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت بھی منبر پر تشریف فرما تھے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے بلایا اور اسے یہ ہدایت کی' وہ دو رکعات ادا کر

(سندحدیث): اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ الشَّرْقِيِّ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْاَزْهَرِ، وبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبِيْ، عَنِ ابْنِ اِسْحَاقَ، قَالَ: حَدَّثَنِيْ اَبَانُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، دِ اللّٰهِ، قَالَ:

یث):دَخَلَ سُلَيْكٌ الْغَطَفَانِيُّ الْمَسْجِدَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ارْكَعْ رَكْعَتَيْنِ، وَلَا تَعُوْدَنَّ لِمِثْلِ هٰذَا ، فَرَكَعَهُمَا ثُمَّ

نف):قَالَ اَبُوْ حَاتِمٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: قَوْلُهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَعُوْدَنَّ لِمِثْلِ هٰذَا اَرَادَ مَجِيءِ اِلَى الْجُمُعَةِ، لَا الرَّكْعَتَيْنِ اللَّتَيْنِ اُمِرَ بِهِمَا، وَالدَّلِيْلُ عَلٰى صِحَّةِ هٰذَا خَبَرُ ابْنِ عَجْلَانَ رْنَا لَهُ اَنَّهُ اَمَرَهُ فِي الْجُمُعَةِ الثَّانِيَةِ اَنْ يَّرْكَعَ رَكْعَتَيْنِ مِثْلَهُمَا.

ضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: حضرت سلیک غطفانی رضی اللہ عنہ جمعہ کے دن مسجد میں آئے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ دے رہے تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا: تم دو رکعت ادا کر لو اور آئندہ اس طرح کی حرکت نہ کرنا۔ ہیں: انہوں نے دو رکعات ادا کی اور بیٹھ گئے۔

بان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان ''تم اس طرح دوبارہ نہ کرنا'' اس سے مراد جمعہ کی طرف آنے س سے یہ مراد نہیں ہے کہ ان دو رکعت کو دوبارہ ادا کرنے سے منع کیا جارہا ہے جن کے بارے میں حکم دیا گیا تھا اور کی دلیل ابن عجلان کی نقل کردہ وہ روایت ہے جو اس سے پہلے ہم ذکر کر چکے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دوسرے م دیا تھا کہ وہ اسی طرح دو رکعت ادا کر لیں۔

(سندحدیث): اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُثَنّٰى، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُوْ خَيْثَمَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ

سناده قوي، صرح ابن إسحاق بالتحديث، يعقوب بن إبراهيم: هو ابن سعد بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ

أخرجه الدارقطني 2/16 من طريق الفضل بن سهل، عن يعقوب بن إبراهيم، بهذا الإسناد.

www.islamicurdubooks.com

جْلَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا عِيَاضُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِیْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ،
ث):اَنَّ رَجُلًا دَخَلَ الْمَسْجِدَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ،
اَنْ يُصَلِّيَ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ قَالَ: تَصَدَّقُوا ، فَتَصَدَّقُوا، فَاَعْطَاهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَوْبَيْنِ مِمَّا
لَ: تَصَدَّقُوا ، فَاَلْقَى هُوَ اَحَدَ ثَوْبَيْهِ، فَكَرِهَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا صَنَعَ وَقَالَ:
ذَا، دَخَلَ الْمَسْجِدَ بِهَيْئَةٍ بَذَّةٍ، فَرَجَوْتُ اَنْ تَفْطِنُوا لَهُ، فَتَصَدَّقُوا عَلَيْهِ، فَلَمْ تَفْعَلُوا، فَقُلْتُ:
هُ ثَوْبَيْنِ، ثُمَّ قُلْتُ: تَصَدَّقُوا، فَاَلْقَى اَحَدَ ثَوْبَيْهِ، خُذْ ثَوْبَكَ ، وَانْتَهَرَهُ.(2: 66)

ف):قَالَ اَبُوْحَاتِمٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: قَوْلُهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خُذْ ثَوْبَكَ ، لَفْظَةُ اَمْرٍ بِاَخْذِ
الزَّجْرُ عَنْ ضِدِّهِ وَهُوَ بَذْلُ الثَّوْبِ، وَفِيْ هٰذَا دَلِيْلٌ عَلٰى اَنَّ الْمَرْءَ اِذَا اَخْرَجَ شَيْئًا لِلصَّدَقَةِ فَمَا
تَصَدِّقِ بِهٖ عَلَيْهِ لَهُ اَنْ يَّرْجِعَ فِيْهِ، وَفِيْهِ دَلِيْلٌ عَلٰى اَنَّ الْمَرْءَ غَيْرُ مُسْتَحَبٍّ لَهُ اَنْ يَّتَصَدَّقَ بِمَالِهٖ
ضْلِ عَنْ نَفْسِهٖ وَعَمَّنْ يَّقُوْتُهُ.

رت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص جمعہ کے دن مسجد میں داخل ہوا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت منبر پر
صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے بلایا اور اسے یہ حکم دیا' وہ دو رکعات ادا کرلے پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم لوگ صدقہ کرو
یا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کے دیئے ہوئے صدقے سے دو کپڑے اس شخص کو دیئے پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے
صدقہ کرو تو اس شخص نے دو کپڑوں میں سے ایک کپڑا پیش کر دیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کا یہ عمل اچھا نہیں لگا' تو
یا: اس شخص کی طرف دیکھو یہ بری حالت میں مسجد میں آیا تھا مجھے یہ امید تھی' تم لوگ اس کی حالت کا اندازہ لگا کر
و گے لیکن تم لوگوں نے ایسا نہیں کیا' تو میں نے کہا: تم لوگ صدقہ دو پھر لوگوں نے اسے دو کپڑے صدقہ دیئے پھر
صدقہ دو اس نے ان دو کپڑوں میں سے ایک کو پیش کر دیا (پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس شخص کو فرمایا) تم اپنا کپڑا
لم نے اس پر ناراضگی کا اظہار کیا۔

یان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان ''تم اپنے کپڑے حاصل کرلو' یہاں لفظی طور پر کپڑے حاصل
لیکن اس سے مراد اس کی برعکس صورت حال سے منع کرنا ہے اور وہ اپنے کپڑے کو (اللہ کی راہ میں) دینا ہے اس
ت کی دلیل موجود ہے کہ جب کوئی شخص صدقہ کرنے کے لیے کوئی چیز نکالتا ہے اور ابھی وہ اس شخص کے ہاتھ میں
رقے کے طور پر دینی تھی تو اس شخص کو اسے واپس لینے کا اختیار ہوگا اس میں اس بات کی بھی دلیل موجود ہے کہ آدمی
ستحب نہیں ہے کہ وہ اپنے سارے مال کو صدقہ کر دے البتہ اس کے پاس اپنی ذات اور اپنی خوراک کے علاوہ
و' تو (وہ اسے خرچ کرسکتا ہے)

سناده حسن، رجاله ثقات رجال الشيخين غير ابن عجلان وهو ثقة روى له البخاري تعليقًا ومسلم متابعة . وهو في
/60ب وفيه بعد قوله: "فأمره أن يصلي ركعتين ": ثم دخل المسجد ثانية وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى
هُ اَنْ يُصَلِّيَ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ قال ... وانظر الحديث (2503) . إسناده صحيح على شرطهما، وقد تقدم برقم (2308)
شام بن عبد الملك، وأبو التياح: يزيد بن حميد الضُّبعي.

www.islamicurdubooks.com

ذِكْرُ اِبَاحَةِ صَلَاةِ الْمَرْءِ جَمَاعَةً تَطَوُّعًا

آدمی کا نفل نماز باجماعت ادا کرنے کے مباح ہونے کا تذکرہ

...حدیث): اَخْبَرَنَا اَبُوْ خَلِيْفَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو الْوَلِيْدِ، قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِى التَّيَّاحِ، ...الَ:

...كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخَالِطُنَا كَثِيْرًا حَتّٰى اِنْ كَانَ لَيَقُوْلُ لِاَخٍ لِي ...ا فَعَلَ النُّغَيْرُ؟ وَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ، فَنَضَحْنَا بُسَاطًا لَنَا، فَصَلّٰى عَلَيْهِ وَصَفَفْنَا خَلْفَهُ.(1:4)

...قَالَ اَبُوْحَاتِمٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ: قَوْلُ اَنَسٍ: وَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ، اَرَادَ بِهٖ وَقْتَ صَلَاةِ ...طَفٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يُصَلِّيْ صَلَاةَ الْفَرِيضَةِ جَمَاعَةً فِيْ دَارِ اَنْصَارِيٍّ دُوْنَ

...انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے ساتھ گھل مل جایا کرتے تھے یہاں تک کہ ...ے فرماتے تھے' اے ابوعمیر! تمہاری چڑیا کا کیا حال ہے' جب نماز کا وقت ہوا' تو ہم نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ...نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس پر نماز ادا کی اور ہم نے آپ کے پیچھے نماز ادا کی۔

...اللہ علیہ فرماتے ہیں:) حضرت انس رضی اللہ عنہ کا یہ کہنا ہے کہ ''نماز کا وقت ہو گیا تھا'' اس سے مراد یہ ہے کہ نفل نماز کا ...م فرض نماز جماعت کے ساتھ کسی انصاری کے گھر ادا نہیں کرتے تھے جو باجماعت نماز والی مسجد کے علاوہ

...الْاِبَاحَةِ لِلْمَرْءِ اَنْ يُصَلِّيَ التَّطَوُّعَ مِنْ صَلَاتِهٖ وَهُوَ جَالِسٌ

...لئے یہ بات مباح ہونے کا تذکرہ کہ وہ اپنی نفل نماز کو بیٹھ کر ادا کر سکتا ہے

...حدیث): اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُثَنّٰى، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُوْ خَيْثَمَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ

...صحيح على شرطهما . وهو فى "مسند أبى يعلى" 2/ ورقة 323 ووقع فيه "وكان أحب العمل إلى الله عز ...ب العمل إليه" وهو مخالف لما عند المؤلف -وهو قد روى الحديث عنه ولغيره من الأئمة الذين خرجوا ...ندهم جميعًا "إليه" أى: اِلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. وأخرجه أحمد 6/319 عن عبد الرحمٰن بن ...جه أحمد 6/319، والطيالسى (1609)، والنسائى 3/222 فى قيام الليل: باب صلاة القاعد فى النافلة، ...رجه عبد الرزاق (4091)، وأحمد 6/304 و305 و319 و320 و321، وابن أبى شيبة 2/48، وابن ...ة الصلاة: باب فى صلاة النافلة قاعدًا، و (4237) فى الزهد: باب المداومة على العمل، والطبرانى فى ...514) و (515) و (516) من طرق عن أبى إسحاق، به . وفى بعض الروايات بعد قوله "وهو جالس": "إلا ...لا الفريضة."

www.islamicurdubooks.com

...قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِیْ اِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا سَلَمَةَ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ:

...:مَا مَاتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى كَانَ اَكْثَرُ صَلَاتِهٖ وَهُوَ جَالِسٌ، وَكَانَ ...دَاوَمَ عَلَيْهِ الْعَبْدُ وَاِنْ كَانَ يَسِيْرًا۔(1:4)

...م سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: وصال کے قریب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم زیادہ نمازیں بیٹھ کرادا کیا کرتے تھے آپ کے ...ہا جسے بندہ باقاعدگی کے ساتھ کرے اگرچہ وہ تھوڑا ہو۔

...مُدَّةِ الَّتِیْ كَانَ فِيْهَا يُصَلِّیْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ جَالِسٌ

...س مدت کا تذکرہ جس میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھ کر نماز ادا کرتے رہے

...حدیث): اَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِدْرِيْسَ الْاَنْصَارِیُّ، قَالَ: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ اَبِیْ بَكْرٍ، عَنْ ... عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيْدَ، عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ اَبِیْ وَدَاعَةَ، عَنْ حَفْصَةَ قَالَتْ:

...:مَا رَاَيْتُ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰى فِیْ سُبْحَتِهٖ جَالِسًا قَطُّ، حَتّٰى كَانَ قَبْلَ وَفَاتِهٖ ...یْ سُبْحَتِهٖ جَالِسًا، فَيَقْرَاُ السُّوْرَةَ فَيُرَتِّلُهَا حَتّٰى تَكُوْنَ اَطْوَلَ مِنْ اَطْوَلَ مِنْهَا۔(1:4)

...فصہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو کبھی بھی نفل نماز بیٹھ کر ادا کرتے ہوئے نہیں دیکھا یہاں ...ں سے ایک سال پہلے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نفل نمازیں بیٹھ کر ادا کیا کرتے تھے اگر کسی سورۃ کی تلاوت کرتے تھے تو ...تھے یہاں تک کہ وہ اپنی سے بڑی سورۃ سے زیادہ طویل محسوس ہوتی تھی۔

...تِیْ مِنْ اَجْلِهَا كَانَ يُصَلِّیْ الْمُصْطَفٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسًا

...کا تذکرہ جس کی وجہ سے مصطفیٰ کریم صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھ کر نماز ادا کرتے رہے تھے

...حدیث): اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِیُّ، ...نُ عَبْدِ الْحَمِيْدِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ:

...):كَانَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّیْ وَهُوَ جَالِسٌ بَعْدَمَا دَخَلَ فِی السِّنِّ، وَكَانَ اِذَا ...رَةِ ثَلَاثُوْنَ آيَةً قَامَ فَقَرَاَهَا، ثُمَّ رَكَعَ۔(1:4)

...ائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عمر رسیدہ ہو جانے کے بعد بیٹھ کر نفل نماز ادا کیا کرتے تھے

...ده صحيح على شرط مسلم . وهو في "الموطأ" 1/137 .ومن طريق مالك أخرجه: أحمد 6/285، ومسلم ...مسافرين: باب جواز النافلة قائمًا وقاعدًا، والنسائي 3/223 في قيام الليل: باب صلاة القاعد في النافلة، ...الصلاة: باب ما جاء في الرجل يتطوع جالسًا، وابن خزيمة (1242)، والطبراني 23/ (339)، والبيهقي ...الرزاق (4089)، وأحمد 6/285، ومسلم (733)، والطبراني 23/ (338) و (340) و (341) و (342). ...الزهري، بهذا الإسناد. وانظر (2530).

www.islamicurdubooks.com

...ت باقی رہ جاتی تھیں' تو پھر آپ کھڑے ہو کر ان کی تلاوت کرتے تھے' پھر رکوع میں جاتے تھے۔

...الْعِلَّةِ الَّتِیْ مِنْ اَجْلِهَا كَانَ يَقُوْمُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ قُعُوْدِهٖ عِنْدَ اِرَادَةِ الرُّكُوْعِ

...ہ جس کی وجہ سے نبی اکرم ﷺ رکوع میں جانے کے ارادے کے وقت بیٹھنے کی حالت سے کھڑے ہو جایا کرتے تھے

...حدیث): اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى بْنُ حَمَّادٍ النَّرْسِيُّ، قَالَ: ...، قَالَ: حَدَّثَنَا خَالِدُ الْحَذَّاءُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيقٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَ: ...سَاَلْتُهَا عَنْ صَلَاةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ ... لَيْلًا طَوِيلًا قَاعِدًا، وَلَيْلًا طَوِيلًا قَائِمًا، فَاِذَا صَلّٰى قَاعِدًا رَكَعَ قَاعِدًا، وَاِذَا صَلّٰى قَائِمًا رَكَعَ

...ن شقیق' سیدہ عائشہ ؓ کے بارے میں بیان کرتے ہیں: میں نے ان سے نبی اکرم ﷺ کی نماز کے ...تو انہوں نے فرمایا: نبی اکرم ﷺ رات کے وقت بیٹھ کر طویل نماز ادا کرتے تھے اور کھڑے ہو کر طویل نماز ...بیٹھ کر نماز ادا کرتے تھے' تو بیٹھے ہوئے ہی رکوع میں چلے جاتے تھے اور جب آپ کھڑے ہو کر نماز ادا ...ت میں رکوع میں جاتے تھے۔

...صحيح على شرطهما . وهو في "صحيح ابن خزيمة " (1240) ولفظه عنده من رواية على بن حجر، بهذا ...ه صلى الله عليه وسلم لا يقرأ في شيء من صلاة الليل جالسًا، حتى إذا دخل في السن، فإذا بقي من السورة ...ام فقرأها، ثم ركع"، وأعاده بنحوه مرة أخرى برقم (1243) عن على بن حجر، به. وأخرجه ابن خزيمة ...موسى، عن جرير، به. وأخرجه مالك 1/137، وعبد الرزاق (4096) و (4097) ، وأحمد 6/46 و178، ...خارى (1118) ، في تقصير الصلاة: باب إذا صلى قاعدًا ثم صحّ أو وجد خفة تمّم ما بقي، و (1148) في ... صلى الله عليه وسلم في رمضان وغيره، ومسلم (731) (111) في صلاة المسافرين: باب جواز النافلة ...(953) في الصلاة: باب في صلاة القاعد، والنسائي 3/220 في قيام الليل: باب كيف يفعل إذا افتتح ...ه (1227) في إقامة الصلاة: باب في صلاة النافلة قاعدًا، وابن خزيمة (1240) ، والطحاوى 1/338، ...ى (979) من طرق عن هشام بن عروة، به. وأخرجه البخارى (4837) في التفسير: باب (ليغفر لك الله ما ...) من طريق أبي الأسود، عن عروة، به نحوه. وأخرجه مالك 1/138، ومن طريقه البخارى (1119) ، ...، والنسائي 3/220، وأبو داؤد (954) ، والترمذى (374) في الصلاة: باب ما جاء في الرجل يتطوع ...1/، والبيهقي 2/490 من طريق أبي سلمة، عن عائشة. وأخرجه مسلم (731) (113) ، والنسائي 3/220، ...بو يعلى (4885) ، وابن خزيمة (1244) ، والبيهقي 2/491،

...صحيح على شرط مسلم. وانظر (2474) و (2475) .

www.islamicurdubooks.com

...رُ الْبَيَانِ بِاَنَّ قَوْلَ عَائِشَةَ: فَإِذَا صَلّٰى قَاعِدًا رَكَعَ قَاعِدًا
اَرَادَتْ بِهٖ اِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ قَاعِدًا رَكَعَ قَاعِدًا

...ں کا تذکرہ کہ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کا یہ قول ''جب آپ بیٹھ کر نماز ادا کرتے تھے تو بیٹھے ...چلے جاتے تھے'' اس سے مراد یہ ہے: جب آپ نماز کا آغاز بیٹھنے کی حالت میں کرتے تھے تو رکوع بھی بیٹھنے کی حالت میں کرتے تھے

...حدیث): اَخْبَرَنَا ابْنُ خُزَيْمَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا سَلْمُ بْنُ جُنَادَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ ...ن ابْنِ سِيرِينَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيقٍ الْعُقَيْلِيِّ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ:
...: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ قَائِمًا وَقَاعِدًا، فَإِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ قَائِمًا ...حَ الصَّلَاةَ قَاعِدًا رَكَعَ قَاعِدًا. (1:4)

...ئشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہو کر بھی اور بیٹھ کر بھی نماز ادا کر لیتے تھے جب آپ ...ماز کرتے تھے' تو آپ قیام کی حالت میں ہی رکوع میں جاتے تھے اور جب آپ بیٹھ کر نماز ادا کرتے تھے' تو ...ں چلے جاتے تھے۔

ذِكْرُ وَصْفِ صَلَاةِ الْمَرْءِ اِذَا صَلّٰى قَاعِدًا
...آدمی کی اس نماز کی صفت کا تذکرہ جب وہ بیٹھ کر نماز ادا کرے

...حدیث): اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ يُوسُفَ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُخَرِّمِيُّ، ...دَ الْحَفَرِيُّ، عَنْ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ، عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيقٍ، عَنْ عَائِشَةَ، ...): اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰى مُتَرَبِّعًا. (1:4)

...ه صحيح. سلم بن جنادة روى له الترمذي وابن ماجه، وهو ثقة، ومن فوقه من رجال الصحيح. وهو في ...1248). وانظر ما قبله.

...ه صحيح على شرط الصحيح. محمد بن عبد الله المخرمي: هو مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ الْمُخَرِّمِيُّ أبو ...حافظ، وأبو داؤد الحفري: هو عمر بن سعد بن عبيد، والحفري، بفتح الحاء والفاء: نسبة إلى موضع بالكوفة. ...3/ في قيام الليل: باب كيف صلاة القاعد، وابن خزيمة (1238)، والحاكم 1/275، وعنه البيهقي 5/305 ...الحفري، بهٰذا الإسناد. إلا أنهم لم يقيدوا حميدًا بالطويل كما وقع عند المصنف، وقال النسائي: "لا أعلم ...يث غير أبي داؤد، وهو ثقة، ولا أحسب هٰذا الحديث إلا خطأ" كذا وقع في النسخة المطبوعة من "المجتبى" ...ري" رواية ابن الأحمر: "لا أعلم أحدًا روى هٰذا الحديث غير أبي داؤد عن حفص" قال مغلطاي: وزيادة "ولا ...ي بعض نسخ المجتبى، وفي بعضها لم يزد على هٰذا.

www.islamicurdubooks.com

...ہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم چارزانوں بیٹھ کرنماز ادا کرتے تھے۔

...تَفْضِيلِ صَلاةِ الْقَائِمِ عَلَى الْقَاعِدِ، وَالْقَاعِدِ عَلَى النَّائِمِ

...داکرنے والے کی بیٹھ کرنماز ادا کرنے والے پر اور بیٹھ کرنماز ادا کرنے والے کی لیٹ کرنماز ادا کرنے والے پر فضیلت کا تذکرہ

...دیث): اَخْبَرَنَا اَبُوْ يَعْلٰى، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَمَّادٍ سَجَّادَةُ، حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ، عَنْ ...بْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ،

...نَّهُ سَالَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّلَاةِ قَاعِدًا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ ...ا، فَهُوَ اَفْضَلُ، وَمَنْ صَلّٰى قَاعِدًا فَلَهُ نِصْفُ اَجْرِ الْقَائِمِ، وَمَنْ صَلّٰى نَائِمًا فَلَهُ نِصْفُ اَجْرِ

قَالَ اَبُوْ حَاتِمٍ: هٰذَا اِسْنَادٌ قَدْ تَوَهَّمَ مَنْ لَّمْ يُحْكِمْ صِنَاعَةَ الْاَخْبَارِ، وَلَا تَفَقَّهَ فِيْ صَحِيْحِ ... مُتَّصِلٍ، وَلَيْسَ كَذٰلِكَ، لِاَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ بُرَيْدَةَ وُلِدَ فِي السَّنَةِ الثَّالِثَةِ مِنْ خِلَافَةِ عُمَرَ بْنِ ...عَشْرَةَ، هُوَ وَسُلَيْمَانُ بْنُ بُرَيْدَةَ اَخُوْهُ تَوْاَمٌ، فَلَمَّا وَقَعَتْ فِتْنَةُ عُثْمَانَ بِالْمَدِيْنَةِ خَرَجَ بُرَيْدَةُ ...كَنَ الْبَصْرَةَ، وَبِهَا اِذْ ذَاكَ عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ، وَسَمُرَةُ بْنُ جُنْدُبٍ، فَسَمِعَ مِنْهُمَا، وَمَاتَ ...مْسِيْنَ فِيْ وِلَايَةِ مُعَاوِيَةَ، ثُمَّ خَرَجَ بُرَيْدَةُ مِنْهَا بِابْنَيْهِ اِلٰى سِجِسْتَانَ، فَاَقَامَ بِهَا غَازِيًا مُدَّةً، ... عَلٰى طَرِيْقِ هَرَاةَ، فَلَمَّا دَخَلَهَا وَطَّنَهَا، وَمَاتَ سُلَيْمَانُ بْنُ بُرَيْدَةَ بِمَرْوَ وَهُوَ عَلَى الْقَضَاءِ ... فَهٰذَا يَدُلُّكَ عَلٰى اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ بُرَيْدَةَ سَمِعَ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ

...ران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے بیٹھ کرنماز ادا کرنے کے بارے میں ...رشاد فرمایا: کھڑے ہو کرنماز ادا کرو یہ زیادہ فضیلت رکھتا ہے جو شخص بیٹھ کرنماز ادا کرتا ہے اس کو کھڑے ہو

...صحيح، الحسن بن حماد روى له أصحاب السنن، وهو صدوق، ومن فوقه من رجال الشيخين. أبو أسامة: ...رجه ابن أبى شيبة 2/52، ومن طريقه الطبرانى فى "الكبير" /18 (590) عن أبى أسامة، بهذا الإسناد. ... 435 و442 و443، والبخارى (1115) فى تقصير الصلاة: باب صلاة القاعد، و (1116) باب صلاة ...ى 3/223-224 فى قيام الليل: باب فضل صلاة القاعد على صلاة النائم، وأبو داوُد (951) فى الصلاة: ...رمذى (371) فى الصلاة: باب ما جاء أن صلاة القاعد على النصف من صلاة القائم، وابن ماجه (1231) ... صلاة القاعد على النصف من صلاة القائم، والطبرانى /18 (589) و (591) و (592)، وابن خزيمة ...سين المعلم، به - وبعضهم يزيد فيه على بعض. وأخرجه بمعناه البخارى (1117) فى تقصير الصلاة: باب ...ى جنب، وأبو داوُد (952)، والترمذى (372)، وابن ماجه (1223)، وابن خزيمة (1250) من طريق ...سين المعلم، به.

کے مقابلے میں نصف اجر ملتا ہے اور جو شخص لیٹ کر نماز ادا کرتا ہے تو اسے بیٹھ کر نماز ادا کرنے والے سے

اللہ فرماتے ہیں:) اس کی سند میں اس شخص کو وہم ہوا جو علم حدیث میں مہارت نہیں رکھتا۔ جو مستند روایات کی
بات کا قائل ہے کہ اس کی روایت میں انفصال پایا جاتا ہے اس کی سند متصل نہیں ہے۔ حالانکہ ایسا نہیں
کی پیدائش حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے عہد خلافت کے تیسرے سال میں ہوئی تھی۔ یہ سن پندرہ ہجری
کے بھائی سلیمان بن بریدہ آگے پیچھے پیدا ہوئے تھے۔ جب مدینہ منورہ میں حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی
ونما ہوا تو بریدہ اپنے بچوں کو لے کر مدینہ منورہ سے چلے گئے تھے۔ انہوں نے بصرہ میں رہائش اختیار کی
رت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ اور حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ موجود تھے۔ تو بریدہ نے ان دونوں سے احادیث
ران رضی اللہ عنہ کا انتقال حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے عہد حکومت میں باون ہجری میں ہوا پھر بریدہ وہاں سے اپنے
لے گئے۔ اور ایک طویل مدت تک ایک غازی کے طور پر وہاں مقیم رہے۔ پھر وہ وہاں سے نکلے اور مرو چلے
س آتا ہے۔ وہ وہاں گئے تو اسے وطن بنا لیا سلیمان بن بریدہ کا انتقال مرو میں ہوا۔ وہ اس وقت وہاں کے
سو پانچ ہجری کی بات ہے۔ یہ بات تمہاری رہنمائی اس طرف کرے گی کہ عبداللہ بن بریدہ نے حضرت
احادیث کا سماع کیا ہے۔

سْتَحَبُّ لِلْمَرْءِ اِذَا اَرَادَ الْخُرُوجَ مِنْ بَيْتِهٖ اَنْ يُوَدِّعَهٗ بِرَكْعَتَيْنِ

کا تذکرہ کہ آدمی کے لئے یہ بات مستحب ہے کہ جب وہ اپنے گھر سے روانہ ہونے کا ارادہ کرے تو دو رکعات پڑھ کر رخصت ہو

حدیث): اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ مُكْرَمٍ بِالْبَصْرَةِ، حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ،
لْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَ:
قُلْتُ لَهَا: بِاَيِّ شَيْءٍ كَانَ يَبْدَاُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا دَخَلَ عَلَيْكِ، وَاِذَا
تْ: كَانَ يَبْدَاُ اِذَا دَخَلَ بِالسِّوَاكِ، وَاِذَا خَرَجَ صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ. (5: 47)

بن شریح اپنے والد کے حوالے سے سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے بارے میں یہ بات نقل کرتے ہیں: (ان کے

ضعیف لضعف شريك –وهو ابن عبد الله بن أبي شريك النخعي الكوفي القاضي– فإنه سيّء الحفظ. وهو في
1/168 بذكر قصة السواك فقط. وأخرجه ابن ماجه (290) في الطهارة: باب السواك، عن ابن أبي شيبة،
أحمد 6/182 و237 عن يزيد، عن شريك، به. وفيه: ويختم بركعتي الفجر. والحديث بذكر السواك
حمد 6/41–42 و188 و192، ومسلم (253) في الطهارة: باب السواك، وأبو داؤد (51) في الطهارة:
ن، من طريقين عن المقدام بن شريح، به.

www.islamicurdubooks.com

...سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا: جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم آپ کے ہاں تشریف لاتے تھے' تو سب سے پہلے ...آپ کے ہاں سے تشریف لے جاتے تھے' تو کیا کرتے تھے' تو سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے بتایا: نبی ...تشریف لاتے تھے' تو سب سے پہلے مسواک کرتے تھے اور جب آپ تشریف لے جاتے تھے' تو دو نفل ادا

www.islamicurdubooks.com

فَصْلٌ فِی الصَّلَاۃِ عَلَی الدَّابَّۃِ

فصل: جانور پر نماز ادا کرنا

ذِکْرُ الْاِبَاحَۃِ لِلْمَرْءِ اَنْ یُصَلِّیَ عَلٰی رَاحِلَتِہٖ

دمی کے لئے یہ بات مباح ہونے کا تذکرہ کہ وہ اپنی سواری پر نماز ادا کرے

ندحدیث): اَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ سَعِیْدِ بْنِ سِنَانٍ، قَالَ: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ اَبِیْ بَکْرٍ، عَنْ مَالِکٍ، عَنْ مَازِنِیِّ، عَنْ اَبِی الْحُبَابِ سَعِیْدِ بْنِ یَسَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ:

): رَاَیْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یُصَلِّیْ عَلٰی حِمَارٍ وَھُوَ مُتَوَجِّہٌ اِلٰی خَیْبَرَ . (1:4)

ت عبداللہ بن رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو گدھے پر (سوار) ہو کر نماز ادا کرتے ہوئے آپ کا رُخ خیبر کی طرف تھا۔

لاِبَاحَۃِ لِلْمُصَلِّیْ اَنْ یُصَلِّیَ عَلٰی رَاحِلَتِہٖ وَاِنْ کَانَتِ الْقِبْلَۃُ وَرَائَہٗ

نمازی کے لئے یہ بات مباح ہونے کا تذکرہ کہ وہ اپنی سواری پر نماز ادا کرے اگرچہ قبلہ اس کے پیچھے کی طرف ہو

ندحدیث): اَخْبَرَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو الْوَلِیْدِ، قَالَ: حَدَّثَنَا لَیْثُ بْنُ سَعْدٍ،

ساده صحيح على شرطهما . وهو فی "الموطأ" 1/150-151. ومن طريق مالك أخرجه أحمد 2/7 و57،
ن" (79)، ومسلم (700) (35) فی صلاة المسافرين: باب جواز صلاة النافلة على الدابة فی السفر حيث
1226) فی الصلاة: باب التطوع على الراحلة والوتر، والنسائی 2/60 فی المساجد: باب الصلاة على
2/343، والبيهقی 2/4. وأخرجه عبد الرزاق (4519)، وأحمد 2/49 و57 و75 و83 و128، وابن خزيمة
ة 2/343 من طرق عن عمرو بن يحيى، به.

ساده صحيح على شرطهما، إلا أن أبا الزبير -واسمه محمد بن مسلم بن تدرس- خرج له البخاری مقرونًا. أبو
ن عبد الملك الطيالسی. وأخرجه أحمد 3/334، ومسلم (540) (36) فی المساجد: باب تحريم الكلام فی
3/ فی السهو: باب رد السلام بالإشارة فی الصلاة، وابن ماجه (1018) فی إقامة الصلاة: باب المصلی يُسلم
هقی 2/258 من طرق عن الليث، بهذا الإسناد.

www.islamicurdubooks.com

قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ:

(متن حدیث): بَعَثَنِىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ حَاجَةٍ، فَاَدْرَكْتُهُ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ وَهُوَ يُصَلِّىْ، فَاَشَارَ اِلَىَّ، فَلَمَّا فَرَغَ دَعَانِى، فَقَالَ: اِنَّكَ سَلَّمْتَ عَلَىَّ وَاَنَا اُصَلِّىْ، وَهُوَ مُتَوَجِّهٌ يَوْمَئِذٍ نَحْوَ الْمَشْرِقِ. (1:4)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے کسی کام کے سلسلے میں بھیجا جب میں آپ کی خدمت میں حاضر ہوا تو میں نے آپ کو سلام کیا آپ اس وقت نماز ادا کر رہے تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اشارے کے ذریعے جواب دیا: جب آپ نماز پڑھ کر فارغ ہوئے، تو آپ نے مجھے بلایا اور ارشاد فرمایا: تم نے مجھے جس وقت سلام کیا تھا میں اس وقت نماز پڑھ رہا تھا۔ (راوی کہتے ہیں) اس وقت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا رخ مشرق کی طرف تھا۔

ذِكْرُ الْبَيَانِ بِاَنَّ الْمَرْءَ لَا حَرَجَ عَلَيْهِ اَنْ يُصَلِّىَ عَلٰى رَاحِلَتِهِ فِى السَّفَرِ اَىَّ جِهَةٍ تَوَجَّهَ فِيْهَا

اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ آدمی پر کوئی حرج نہیں ہے کہ وہ سفر کے دوران اپنی سواری پر نماز ادا کر لیتا ہے خواہ اس کا رخ کسی بھی سمت کی طرف ہو

2517 - (سند حدیث): اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السَّامِىُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ الْمَقَابِرِىُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ جَعْفَرٍ، قَالَ: وَاَخْبَرَنِىْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دِيْنَارٍ،

(متن حدیث): اَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ يَقُوْلُ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّىْ عَلٰى رَاحِلَتِهِ حَيْثُ تَوَجَّهَتْ بِهِ فِى السَّفَرِ. (1:4)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سفر کے دوران اپنی سواری پر ہی نماز ادا کر لیتے تھے خواہ اس کا رخ کسی بھی سمت ہو۔

ذِكْرُ الْبَيَانِ بِاَنَّ هٰذِهِ الصَّلَاةَ الَّتِىْ كَانَ يُصَلِّيْهَا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى رَاحِلَتِهِ كَانَتْ صَلَاةَ سُبْحَةٍ لَا فَرِيْضَةٍ

2517- إسناده صحيح على شرط مسلم، فإن يحيى بن أيوب لم يخرج له البخاري، ومن فوقه من رجالهما. وأخرجه مالك في "الموطأ" 1/151، ومن طريقه الشافعي في "السنن" (80)، وأحمد 2/66، ومسلم (700) (37) في صلاة المسافرين: باب جواز صلاة النافلة على الدابة في السفر حيث توجهت، والنسائي 1/244 في كتاب الصلاة: باب الحال التي يجوز فيها استقبال غير القبلة، و 2/61 في القبلة: باب الحال التي يجوز عليها استقبال غير القبلة، وأبو عوانة 2/343، والبيهقي 2/4، وأخرجه كذلك أحمد 2/46 و56 و72 و81، والبخاري (1096) في تقصير الصلاة: باب الإيماء على الدابة، ومسلم (700) (38) من طرق عن عبد الله بن دينار، بهذا الإسناد، وانظر الحديث (2421).

بات کے بیان کا تذکرہ کہ وہ نماز جو نبی اکرم ﷺ نے اپنی سواری پر ادا کی تھی وہ نفل نماز تھی' فرض نماز نہیں تھی

حدیث): اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلْمٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى، قَالَ: حَدَّثَنَا
نِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ مَوْلٰى حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّهُ قَالَ:
: كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ، فَبَعَثَنِي مَبْعَثًا، فَاَتَيْتُهُ وَهُوَ يَسِيْرُ،
بِيَدِهٖ، ثُمَّ سَلَّمْتُ فَاَشَارَ وَلَمْ يُكَلِّمْنِي، فَنَادَانِي بَعْدُ وَقَالَ: اِنِّي كُنْتُ اُصَلِّي نَافِلَةً .(1:4)

جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم لوگ نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ سفر کر رہے تھے۔ آپ نے مجھے کسی
آپ کی خدمت میں حاضر ہوا' تو آپ اس وقت (سواری پر) سوار ہو کر چل رہے تھے میں نے آپ کو سلام
ست اقدس کے ذریعے اشارہ کیا' پھر میں نے آپ کو سلام کیا' تو آپ نے اشارہ کیا آپ نے میرے ساتھ
اس کے بعد آپ نے مجھے بلایا اور ارشاد فرمایا: میں اس وقت نفل نماز ادا کر رہا تھا۔

كْرُ الْخَبَرِ الْمُدْحِضِ قَوْلَ مَنْ زَعَمَ اَنَّ هٰذَا الْخَبَرَ تَفَرَّدَ بِهٖ ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ

کرہ جو اس شخص کے موقف کو غلط ثابت کرتی ہے جو اس بات کا قائل ہے کہ عمرو بن کے حوالے سے اس روایت کو نقل کرنے میں ابن وہب نامی راوی منفرد ہے

حدیث): اَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْقَطَّانُ، قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا
الَ: حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ:
: بَعَثَنِي رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَبْعَثًا، فَوَجَدْتُهُ يَسِيْرُ مُشْرِقًا وَمُغْرِبًا، فَسَلَّمْتُ
، ثُمَّ سَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَاَشَارَ بِيَدِهٖ، فَانْصَرَفْتُ فَنَادَانِي: يَا جَابِرُ، فَنَادَانِي النَّاسُ: يَا جَابِرُ فَاَتَيْتُهُ
ہِ، قَدْ سَلَّمْتُ عَلَيْكَ فَلَمْ تَرُدَّ عَلَيَّ، قَالَ: ذَاكَ اَنِّي كُنْتُ اُصَلِّي .(1:4)

جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے مجھے کسی کام سے بھیجا جب میں آپ کی خدمت میں حاضر ہوا'
کی طرف رُخ کر کے یا مغرب کی طرف رُخ کر کے چل رہے تھے (یعنی آپ سواری پر سوار تھے) میں نے
نے اپنے دست مبارک کے ذریعے اشارہ کیا' پھر میں نے آپ کو سلام کیا' تو آپ نے اپنے دست اقدس

علی شرط مسلم. وانظر ما بعده.

قوی. وأخرجه النسائی 3/6 فی السهو: باب رد السلام بالإشارة فی الصلاة، عن محمد بن هاشم البعلبکی،
ذا الإسناد. والزیادات التی فی المتن منه.

ں آیا (تھوڑی دیر بعد) آپ نے مجھے بلایا: اے جابر! لوگوں نے بھی مجھے بلایا: اے جابر! میں آپ کی
نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! میں نے آپ کو سلام کیا تھا لیکن آپ نے مجھے جواب نہیں دیا۔ نبی
س وقت میں نماز ادا کررہا تھا۔

سافِرِ اَنْ یُصَلِّیَ النَّافِلَةَ عَلٰی رَاحِلَتِهٖ، وَاِنْ كَانَتِ الْقِبْلَةُ وَرَاءَ ظَهْرِهٖ

کے لئے یہ بات مباح ہونے کا تذکرہ کہ وہ اپنی سواری پر نفل نماز
ادا کرسکتا ہے اگرچہ قبلہ اس کی پشت کی طرف ہو

یث): اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُثَنّٰى، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُوْ خَيْثَمَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا وَكِيعٌ،
ب، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سُرَاقَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ:
بْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ عَلٰى رَاحِلَةٍ نَحْوَ الْمَشْرِقِ فِيْ غَزْوَةِ اَنْمَارٍ
(46:4)

ر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: میں نے غزوہ انمار کے موقع پر نبی اکرم ﷺ کو مشرق کی طرف رُخ
کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

لْمُسَافِرَ مُبَاحٌ لَهٗ اَنْ يَّتَنَفَّلَ عَلٰی رَاحِلَتِهٖ وَاِنْ كَانَ ظَهْرُهٗ اِلَى الْقِبْلَةِ

ے بیان کا تذکرہ کہ مسافر کے لئے یہ بات مباح ہے کہ وہ اپنی سواری پر
نوافل ادا کرلے اگرچہ اس کی پشت قبلہ کی طرف ہو

یث): اَخْبَرَنَا ابْنُ سَلْمٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ
ا الْاَوْزَاعِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنِيْ يَحْيَى بْنُ اَبِيْ كَثِيْرٍ، قَالَ: حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ
ابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ:
ـنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ غَزْوَةٍ، فَكَانَ يُصَلِّيْ تَطَوُّعًا عَلٰى رَاحِلَتِهٖ

حيح على شرط البخارى. عثمان بن عبد الله بن سراقة لم يخرج له مسلم . وأخرجه أحمد 3/300 عن
جه البخارى (4140) فى المغازى: باب غزو أنمار، والبيهقى 2/4 من طريقين عن ابن أبى ذئب، به.
حيح على شرط البخارى. عبد الرحمٰن بن إبراهيم لم يخرج له مسلم، ومن فوقه من رجالهما، وأخرجه
ريق مُحمد بن مصعب، عن الأوزاعى، بهٰذا الإسناد. وأخرجه عبد الرزاق (4510) و (4516)، والدارمى
) فى الصلاة: باب التوجه نحو القبلة حيث كان، و (1094) فى تقصير الصلاة: باب صلاة التطوع على
ه، و (1099) باب ينزل للمكتوبة، والبيهقى 2/6 من طرق عن يحيى بن أبى كثير، به . قال الحافظ فى
ث دال على عدم ترك استقبال القبلة فى الفريضة، وهو إجماع، لكن رخص فى شدة الخوف.

فَإِذَا اَرَادَ اَنْ يُصَلِّيَ الْمَكْتُوْبَةَ نَزَلَ وَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ . (5: 8)

... جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ہم لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ایک غزوے میں شریک ہوئے' تو نبی ... پر ہی نفل نماز ادا کر لیتے تھے جس کا رُخ مشرق کی سمت ہوتا تھا اور جب آپ نے فرض نماز ادا کرنی ہوتی تھی تو ... تے تھے اور قبلہ کی طرف رُخ کر کے ادا کرتے تھے۔

...ذِكْرُ وَصْفِ الرُّكُوْعِ وَالسُّجُوْدِ لِلْمُتَنَفِّلِ عَلٰى رَاحِلَتِهِ

... پر نوافل ادا کرنے والے کے رکوع اور سجدہ کرنے کے طریقے کا تذکرہ

...ند حدیث): اَخْبَرَنَا ابْنُ سَلْمٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ، عَنِ ...يِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ:

...): رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ عَلٰى دَابَّتِهِ فِي السَّفَرِ فِي السُّبْحَةِ يُوْمِءُ بِرَاْسِهِ

...پنے والد (حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو سفر کے دوران اپنی ...تے ہوئے دیکھا ہے آپ سر کے اشارے سے (رکوع اور سجدے کر رہے تھے)

...كْرُ الْبَيَانِ بِاَنَّ السَّجْدَتَيْنِ مِنَ الْمُتَنَفِّلِ عَلٰى رَاحِلَتِهِ يَجِبُ اَنْ تَكُوْنَ فِي الْاِيْمَاءِ اَخْفَضَ مِنَ الرُّكُوْعِ

...یان کا تذکرہ کہ سواری پر نوافل ادا کرنے والے شخص کے لئے سجدہ کرتے ہوئے یہ ...ہے کہ وہ اشارہ کرتے ہوئے رکوع کے مقابلے میں (سر کو) زیادہ جھکائے گا

...ند حدیث): اَخْبَرَنَا ابْنُ خُزَيْمَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْمِقْدَامِ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ، ...رَيْجٍ، قَالَ: اَخْبَرَنَا اَبُو الزُّبَيْرِ، اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا يَقُوْلُ:

...ه ثقات رجال الصحيح إلا ان فيه عنعنة الوليد بن مسلم. وابن نمر: هو عبد الرحمٰن بن نمر اليحصبي أبو عمرو ...بخاري (1105) في تقصير الصلاة: باب من تطوع في السفر في غير دبر الصلوات وقبلها، والبيهقي 2/5 من ...مري، بهٰذا الإسناد.

...ده صحيح، رجاله ثقات رجال الصحيح، وقد صرح أبو الزبير بالسماع من جابر. وهو في "صحيح ابن خزيمة" ...عبد الرزاق (4521) عن ابن جريج، بهٰذا الإسناد. وأخرجه عبد الرزاق (5422)، وأحمد 3/332 و379 ...داوٗد (1227) في الصلاة: باب التطوع على الراحلة والوتر، والترمذي (351) في الصلاة: باب ما جاء في ...ث ما توجهت به، والبيهقي 2/5 من طريق سفيان، عن أبي الزبير، به نحوه.

...يتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّيْ عَلٰى رَاحِلَتِهٖ يُصَلِّيْ النَّوَافِلَ فِيْ كُلِّ وَجْهٍ،
...تَيْنِ مِنَ الرَّكْعَتَيْنِ يُومِءُ اِيْمَاءً . (4: 1)

...بر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ اپنی سواری پر نماز ادا کر رہے تھے آپ
...پ کا رُخ کسی بھی طرف ہوتا ہم آپ رکوع کے مقابلے میں سجدہ کرتے ہوئے زیادہ جھک جاتے تھے
...کوع اور سجدہ کر رہے تھے)

...ذِكْرُ وَصْفِ صَلَاةِ الْمَرْءِ التَّطَوُّعَ عَلٰى رَاحِلَتِهٖ

...سواری پر آدمی کے نوافل ادا کرنے کے طریقے کا تذکرہ

...يث): اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِيْ عَوْنٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدَّوْرَقِيُّ،
...ِ ابْنِ جُرَيْجٍ، قَالَ: اَخْبَرَنِيْ اَبُو الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ:
...اَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ وَهُوَ عَلٰى رَاحِلَتِهِ النَّوَافِلَ فِيْ كُلِّ وَجْهٍ، وَلٰكِنَّهٗ
...الرَّكْعَةِ يُومِءُ اِيْمَاءً . (5: 8)

...رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ اپنی سواری پر نفل ادا کر رہے تھے خواہ اس کا رُخ
...ب اشارے کے ساتھ رکوع اور سجدہ کر رہے تھے آپ رکوع کے مقابلے میں سجدے میں زیادہ جھک رہے تھے۔

...صْفِ الرُّكُوْعِ وَالسُّجُوْدِ لِلْمُتَنَفِّلِ اِذَا صَلّٰى عَلٰى رَاحِلَتِهٖ

...آدمی سواری پر نماز ادا کر رہا ہو تو نوافل ادا کرنے والے کے رکوع اور سجدے کرنے کے طریقے کا تذکرہ

...ديث): اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ مُوْسٰى عَبْدَانُ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ
...نُ وَهْبٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ:
...اَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي النَّوَافِلَ عَلٰى رَاحِلَتِهٖ يَخْفِضُ السَّجْدَتَيْنِ مِنَ

...ابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی سواری پر نوافل ادا کرتے ہوئے دیکھا آپ
...ہ جھک رہے تھے۔

...جال الصحيح، وهو مكرر ما قبله . حجاج: هو حجاج بن محمد المصيصي الأعور الحافظ الثقة الثبت .
...طريق محمد بن إسحاق الصغاني، عن حجاج، بهذا الإسناد.
...ت رجال الصحيح، وانظر ما قبله.

فَصْلٌ فِيْ صَلَاةِ الضُّحٰى

فصل: چاشت کی نماز کا بیان

...حدیث): اَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوْسَى بْنِ مُجَاشِعٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ، قَالَ:
...هْمَسِ بْنِ الْحَسَنِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيقٍ، قَالَ:
...قُلْتُ لِعَائِشَةَ: اَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الضُّحٰى؟ قَالَتْ: لَا، اِلَّا اَنْ

(15...

...بن شقیق بیان کرتے ہیں: میں نے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم چاشت کے وقت نماز ادا ...ں نے جواب دیا: جی نہیں البتہ اگر آپ سفر سے آتے تھے (تو اس موقع پر اس وقت میں نماز ادا کر لیتے تھے)

...لْمُدْحِضِ قَوْلَ مَنْ زَعَمَ اَنَّ هٰذَا الْخَبَرَ تَفَرَّدَ بِهٖ كَهْمَسُ بْنُ الْحَسَنِ

...ذکرہ جو اس شخص کے موقف کو غلط ثابت کرتی ہے جو اس بات کا قائل ہے: اس روایت کو نقل کرنے میں کہمس بن حسن نامی راوی منفرد ہے

...حدیث): اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ يُوسُفَ، قَالَ: حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ، قَالَ:
...، عَنِ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيقٍ، قَالَ:

...ده صحيح على شرط مسلم. وأخرجه أبو بكر بن أبي شيبة في "المُصَنَّف" 2/407، وأحمد 6/204، ..." (285)، والبغوي (1003) من طريق وكيع، بهٰذا الإسناد. وصححه ابن خزيمة (1230). وأخرجه أحمد ...7) (76) في صلاة المسافرين: باب استحباب صلاة الضحى، والنسائي 4/152 في الصيام: باب ذكر ...خبر عائشة فيه، من طرق عن كهمس بن الحسن، به. وأخرجه الطيالسي (1554) عن أبي شعيب الصلت بن ...قيق، به. وانظر "الفتح" 3/52-53 و55-56.

...صحيح على شرط مسلم. يزيد بن زريع سمع من الجريري قبل الاختلاط. وأخرجه أحمد 6/218، ومسلم ...د (1292) في الصلاة: باب صلاة الضحى، والنسائي 4/152، والبيهقي 3/50 من طريق عن يزيد بن ...بعضهم يزيد فيه على بعض. وأخرجه أحمد 6/218، وأبو عوانة 2/268، والبيهقي 3/49- 50 من طريق

www.islamicurdubooks.com

...تُ لِعَائِشَةَ: هَلْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ الضُّحٰى؟ فَقَالَتْ: لَا، اِلَّا
...تُ: هَلْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ قَاعِدًا؟ قَالَتْ: نَعَمْ، بَعْدَمَا حَطَمَهُ
...رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرِنُ بَيْنَ السُّوَرِ؟ قَالَتْ: نَعَمْ، مِنَ الْمُفَصَّلِ قُلْتُ: هَلْ
...اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُوْمُ شَهْرًا مَعْلُوْمًا سِوٰى رَمَضَانَ؟ قَالَتْ: وَاللّٰهِ اِنْ صَامَ شَهْرًا مَعْلُوْمًا
...ىٰ لِوَجْهِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَلَا اَفْطَرَهُ حَتّٰى مَضٰى لِوَجْهِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

(15:5)

...شقیق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم چاشت کے وقت
...نہوں نے جواب دیا: جی نہیں البتہ اگر آپ سفر سے آتے تھے (تو اس موقع پر اس وقت نماز ادا کر لیتے
...یا: کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھ کر نماز ادا کرتے تھے انہوں نے فرمایا: جی ہاں! جب آپ کی عمر زیادہ ہوگئی (تو
...تے تھے) میں نے دریافت کیا: کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سورتیں ملا کر پڑھتے تھے انہوں نے جواب دیا: جی ہاں!
...ر) پڑھتے تھے میں نے دریافت کیا: کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رمضان کے مہینے کے علاوہ کسی اور متعین مہینے میں
...ں نے جواب دیا: اللہ کی قسم! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رمضان کے علاوہ کسی بھی متعین مہینے میں روزے نہیں رکھتے تھے'
...سے رخصت ہو گئے اور نہ ہی آپ نے کبھی کسی مہینے کے روزے چھوڑے ہیں یہاں تک کہ آپ اس دنیا

...بَرِ الْمُدْحِضِ قَوْلَ مَنْ زَعَمَ اَنَّ هٰذَا الْخَبَرَ تَفَرَّدَتْ بِهٖ عَائِشَةُ

...کرہ جو اس شخص کے موقف کو غلط ثابت کرتی ہے جو اس بات کا قائل ہے: اس روایت کو نقل کرنے میں سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا منفرد ہیں

...حدیث): اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَرُوْبَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الصَّوَّافُ، قَالَ: حَدَّثَنَا سَالِمُ
... حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ،
...اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَكُنْ يُصَلِّيْ الضُّحٰى اِلَّا اَنْ يَّقْدَمَ مِنْ غَيْبَةٍ. (5: 15)
...قَالَ اَبُوْحَاتِمٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: نَفْيُ ابْنِ عُمَرَ، وَعَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
...نْ يَّقْدَمَ مِنْ سَفَرٍ اَوْ مَغِيْبِهٖ، اَرَادَ بِهٖ فِي الْمَسْجِدِ بِحَضْرَةِ النَّاسِ دُوْنَ الْبَيْتِ، وَذَاكَ اَنَّ مِنْ

...ى. إسحاق بن إبراهيم: ثقة روى له البخاري، وسالم بن نوح العطار: مختلف فيه، قال أحمد: ما بحديثه
...بأس به صدوق ثقة، ووثقه الساجي وابن قانع، وقال ابوحاتم: يكتب حديثه ولا يحتج به، وقال النسائي:
...عدي: عنده غرائب وأفراد، وأحاديثه محتملة متقاربة، وذكره المؤلف في "الثقات" وهو من رجال مسلم،
...ين. وأخرجه ابن خزيمة (1229) عن إسحاق بن إبراهيم الصواف، بهذا الإسناد.

...ى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ بَدَاَ بِالْمَسْجِدِ، فَرَكَعَ فِيْهِ رَكْعَتَيْنِ، فَكَانَ اَكْثَرُ
...ىٰ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِيْنَةَ مِنَ الْاَسْفَارِ وَالْغَزَوَاتِ كَانَ ضُحًى مِنْ اَوَّلِ النَّهَارِ، وَنَهٰى
...لَّمَ اَنْ يَّطْرُقَ الرَّجُلُ اَهْلَهُ لَيْلًا

...ت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم چاشت کی نماز صرف اس وقت ادا کرتے تھے جب آپ
... تھے۔

...رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ اور سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے چاشت کی
... ہے۔ البتہ جب آپ سفر سے واپس تشریف لاتے تھے یا (شہر سے) غیر حاضری کے بعد واپس تشریف لاتے
...ے ہے) آپ کا مقصد یہ ہوتا تھا کہ آپ لوگوں کو مسجد میں مل لیں نہ کہ گھر پر ملیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ نبی
...میں یہ بات شامل تھی کہ جب آپ سفر سے واپس تشریف لاتے تھے۔ تو سب سے پہلے مسجد میں تشریف لاتے
... ادا کرتے تھے۔ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اکثر کسی سفر سے یا غزوہ سے چاشت کے وقت تشریف لاتے تھے جو دن کا
...ور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع کیا ہے۔ کہ کوئی شخص رات کے وقت اپنی بیوی کے پاس (طویل غیر
...جائے۔

...ثْبَاتِ عَائِشَةَ صَلَاةَ الضُّحٰى لِلْمُصْطَفٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

...ئشہ رضی اللہ عنہا کا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے چاشت کی نماز ادا کرنے کے اثبات کا تذکرہ

...ند حدیث): اَخْبَرَنَا اَبُوْ خَلِيْفَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو الْوَلِيْدِ، وَابْنُ كَثِيْرٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ:
...ُ، عَنْ مُّعَاذَةَ، قَالَتْ:

...):سَاَلْتُ عَائِشَةَ: اَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الضُّحٰى؟ قَالَتْ: نَعَمْ، اَرْبَعَ
...اءَ اللّٰهُ. (5: 15)

...):قَالَ اَبُوْحَاتِمٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: اِثْبَاتُ عَائِشَةَ صَلَاةَ الضُّحٰى لِلْمُصْطَفٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
... الْبَيْتِ دُوْنَ مَسْجِدِ الْجَمَاعَةِ، لِاَنَّهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:

...ه صحيح على شرط الشيخين . أبو الوليد: هشام بن عبد الملك وابن كثير: محمد بن كثير العبدى، ويزيد
...ن أبى يزيد الضبعي مولاهم، ومعاذة: هى معاذة بنت عبد الله العدوية أم الصهباء البصرية . وأخرجه الطيالسى
...7) (78) فى صلاة المسافرين: باب استحباب صلاة الضحى، والترمذى فى "الشمائل" (282) ، وابن ماجه
...لاة: باب ما جاء فى صلاة الضحى، وأبو عوانة 2/267، والبيهقى 3/47، والبغوى (1005) من طريق شعبة
...الإسناد . وأخرجه مسلم (719) (78) من طريق عبد الوارث، عن يزيد الرشك، به . وأخرجه عبد الرزاق
...6/1 و168 و265، ومسلم (819) (79) ، والنسائى فى "الكبرى" كما فى "التحفة" 12/436، وأبو عوانة
...فى 3/47 من طريق قتادة، عن معاذة العدوية، به.

34/34

ُ صَلاتِكُمْ فِيْ بُيُوتِكُمْ اِلَّا الْمَكْتُوبَةَ.

ی ہیں: میں نے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا: کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم چاشت کی نماز ادا کرتے تھے۔

ی چار رکعات ادا کرتے تھے اور جو اللہ کو منظور ہوتا تھا مزید ادا کرتے تھے۔

اتے ہیں:) سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے چاشت کی نماز ادا کرنے کے اثبات کا تذکرہ کیا

ہے۔ باجماعت نماز والی مسجد مراد نہیں ہے۔ اس سے مراد یہ ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات ارشاد

ب سے افضل نماز وہ ہے جو تم اپنے گھر میں ادا کرو۔ البتہ فرض نماز کا حکم مختلف ہے۔''

الْخَبَرِ الدَّالِّ عَلٰى اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّيْ الضُّحَى عَلٰى دَائِمِ الْاَوْقَاتِ

یت کا تذکرہ جو اس بات پر دلالت کرتی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمیشہ چاشت کی نماز ادا کیا کرتے تھے

ث): اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ قُتَيْبَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى، قَالَ: حَدَّثَنَا يُوْنُسُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، قَالَ: اَخْبَرَنِي السَّائِبُ بْنُ يَزِيدَ، عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ اَبِيْ وَدَاعَةَ، ى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ:

ارَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ فِيْ سُبْحَتِهٖ وَهُوَ جَالِسٌ حَتّٰى كَانَ صَلّٰى ە بِعَامٍ وَاحِدٍ، فَرَاَيْتُهٗ يُصَلِّيْ فِيْ سُبْحَتِهٖ وَهُوَ جَالِسٌ، وَيُرَتِّلُ السُّورَةَ حَتّٰى تَكُوْنَ اَطْوَلَ

لم کی زوجہ محترمہ سیّدہ حفصہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو کبھی بھی بیٹھ کر نوافل ادا ں تک کہ آپ کے وصال سے ایک سال پہلے میں نے آپ کو دیکھا' آپ بیٹھ کر نوافل ادا کر رہے تھے تے تھے یہاں تک کہ وہ اپنے سے لمبی سورۃ سے بھی زیادہ طویل محسوس ہوتی تھی۔

كَعَاتِ الَّتِيْ كَانَ يُصَلِّيهَا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الضُّحَى

تعداد کا تذکرہ جن کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم چاشت کی نماز میں ادا کیا کرتے تھے

ح على شرط مسلم. وأخرجه مسلم (733) في صلاة المسافرين: باب جواز النافلة قائمًا وقاعدًا، عن

. وأخرجه مسلم، والطبراني في "الكبير" /23 (343) من طريقين عن ابن وهب، به. وانظر (2508).

ندحدیث): اَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوْسَى بْنِ مُجَاشِعٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ، قَالَ:
نُ دُكَيْنٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَعْلَى الطَّائِفِىُّ، قَالَ: حَدَّثَنِى الْمُطَّلِبُ بْنُ
ب، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ:
):دَخَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْتِى، فَصَلَّى الضُّحَىٰ ثَمَانَ رَكَعَاتٍ . (5: 15)
عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میرے ہاں تشریف لائے آپ نے چاشت کے وقت آٹھ رکعات

ذِكْرُ مَا يُسْتَحَبُّ لِلْمَرْءِ اَنْ يُوَاظِبَ عَلٰى سُبْحَةِ الضُّحَى

ذکرہ کہ آدمی کیلئے یہ بات مستحب ہے کہ وہ چاشت کی نماز کو باقاعدگی سے ادا کرے

ندحدیث): اَخْبَرَنَا ابْنُ قُتَيْبَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ مَوْهَبٍ، حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ عَقِيلٍ، عَنِ
ثَنِى عُرْوَةُ،
):اَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ تَقُوْلُ: مَا كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ
حُ سُبْحَةَ الضُّحَى، وَكَانَتْ عَائِشَةُ تُسَبِّحُهَا، وَكَانَتْ تَقُوْلُ: اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
نَ الْعَمَلِ خَشْيَةَ اَنْ يَسْتَنَّ النَّاسُ بِهِ، فَيُفْرَضَ عَلَيْهِمْ . (5: 15)
عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم چاشت کی نماز ادا نہیں کرتے تھے۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا یہ نماز ادا کیا کرتی
تھیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بہت سے عمل اس لئے چھوڑ دیئے تھے آپ کو یہ اندیشہ تھا کہ کہیں لوگ ان کو سنت کے
ور پھر وہ ان پر فرض نہ ہو جائیں۔

لب بن عبد الله بن حنطب، وثقه أبو زرعة ويعقوب بن سفيان والدارقطني، إلا أنهم اختلفوا في سماعه من
م: لم يدرك عائشة، وعامة حديثه مراسيل، وقال أبو زرعة: أرجو أن يكون سمع منها، وباقي السند على شرط

صحيح . يزيد بن موهب: هو يزيد بن خالد بن يزيد بن عبد الله بن موهب، ثقة روى له أبو داوٗد والنسائي
ات من رجال الشيخين . وأخرجه أحمد 6/223 عن حجاج، حدثنا الليث، بهٰذا الإسناد . وأخرجه مالك في
1، ومن طريقه أحمد 6/178، والبخاري (1128) في التهجد: باب تحريض النبي صلى الله عليه وسلم
فل، ومسلم (718) في صلاة المسافرين: باب استحباب صلاة الضحى، وأبو داوٗد (1293) في الصلاة:
نسائي في "الكبرى" كما في "التحفة" 12/75، والبيهقي 3/50، وأبو عوانة 2/266-267 عن الزهري، به.
170، وأبو عوانة 2/267 من طريق ابن جريج، وعبد الرزاق (4867)، ومن طريقه أبو عوانة عن معمر،
. وأخرجه أحمد 6/209-210 عن وكيع، والبخاري (1177) في التهجد: باب من لم يصل الضحى ورآه
عن ابن أبي ذئب، عن الزهري، به - بالقسم الأول منه. وقد أورده المؤلف برقم (312) و (313).

كفِي الْمَرْءَ آخِرَ النَّهَارِ بِاَرْبَعِ رَكَعَاتٍ يُصَلِّيهَا مِنْ اَوَّلِه

ا تذکرہ کہ آدمی کا دن کے ابتدائی حصے میں چار رکعات ادا کر لینا

اس کے لئے دن کے آخری حصے تک کافی ہوتا ہے

ث): اَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْهَمْدَانِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى، حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ
معْتُ بُرْدًا، يَقُوْلُ: حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ مُوْسٰى، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ كَثِيْرِ بْنِ مُرَّةَ
ذَامِيِّ،
عَيْمِ بْنِ هَمَّارٍ الْغَطَفَانِيِّ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنْ رَبِّهِ تَبَارَكَ

رْبَعَ رَكَعَاتٍ فِي اَوَّلِ النَّهَارِ اَكْفِكَ آخِرَهُ. (1: 2)

ی ہمار غطفانی رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:
دن کے ابتدائی حصے میں میرے لئے چار رکعات ادا کرو میں اس کے آخری حصے میں تمہاری

ر الاسْتِحْبَابِ لِلْمَرْءِ اَنْ يُصَلِّيَ صَلَاةَ الضُّحٰى

اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ رَجَاءَ كِفَايَةِ آخِرِ النَّهَارِ بِه

بات مستحب ہونے کا تذکرہ کہ وہ دن کے آخری حصے تک کفایت کی

در رکھتے ہوئے چاشت کے وقت چار رکعات ادا کر لے

ث): اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْذِرِ بْنِ سَعِيْدٍ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ الرَّمَادِيُّ، حَدَّثَنَا

رد: هو ابن سنان الدمشقي. وأخرجه الدارمي 1/338 عن أبي النّعمان، عن المعتمر، بهٰذا الإسناد.
نسائي في "الكبرى" كما في "التحفة" 9/35 من طريقين عن بُرد بن سنان، به. وأخرجه أحمد
12) في الصلاة: باب صلاة الضحى، من طريق سعيد بن عبد العزيز، وأحمد 6/287 من طريق
ر بن مرة، عن نعيم، به -وليس فيه قيس الجذامي وللحديث طرق أخرى عند أحمد 6/286-287.
. دحيم لقب عبد الرحمٰن بن إبراهيم بن عمرو العثماني مولاهم الدمشقي الحافظ المتقن، وأبو
بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، وُلِدَ في حياة النبي صلى الله عليه وسلم يوم حنين، وسمع من كبار الصحابة، ومات سنة
ى الدرداء. وأخرجه أحمد 4/153 و201، من طريقين عن أبان بن يزيد، عن قتادة، عن نعيم بن
من مسند عقبة لا من مسند نعيم، وكلاهما له صحبة، فلا يضر ذلك. وفي الباب عن أبي الدرداء وأبي
ه قوي. وهو عند أحمد 6/440 و451 من طريق أخرى عن أبي الدرداء.

دَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ اَبِي السَّائِبِ، عَنْ بُسْرِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ
لَانِيِّ،
ث):عَنْ نُعَيْمِ بْنِ هَمَّارٍ الْغَطَفَانِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنْ رَبِّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى اَنَّهُ

صَلِّ لِي اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ اَوَّلَ النَّهَارِ اَكْفِكَ آخِرَهُ. (1: 2)

رت نعیم بن ہمار غطفانی رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:
کے بیٹے! تم دن کے ابتدائی حصے میں میرے لئے چار رکعات ادا کرو میں اس کے آخری حصے میں تمہاری
ں گا"۔

اِثْبَاتِ اَعْظَمِ الْغَنِيمَةِ لِمُعْقِبِ صَلَاةَ الْغَدَاةِ بِرَكْعَتَيِ الضُّحٰى

ح کی نماز کے بعد چاشت کی دو رکعات ادا کرنے والے شخص کے لئے سب سے زیادہ غنیمت کے اثبات کا تذکرہ

سندحدیث): اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُثَنّٰى، حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ
مَيْدِ بْنِ صَخْرٍ، عَنِ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ:
ث):بَعَثَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْثًا فَاَعْظَمُوا الْغَنِيمَةَ وَاَسْرَعُوا الْكَرَّةَ، فَقَالَ
اللّٰهِ، مَا رَاَيْنَا بَعْثَ قَوْمٍ اَسْرَعَ كَرَّةً، وَلَا اَعْظَمَ غَنِيمَةً، مِنْ هٰذَا الْبَعْثِ، فَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
ُكُمْ بِاَسْرَعَ كَرَّةً وَاَعْظَمَ غَنِيمَةً مِنْ هٰذَا الْبَعْثِ؟ رَجُلٌ تَوَضَّاَ فِي بَيْتِهِ فَاَحْسَنَ وُضُوْئَهُ، ثُمَّ
جِدِ، فَصَلّٰى فِيْهِ الْغَدَاةَ، ثُمَّ عَقَّبَ بِصَلَاةِ الضُّحٰى، فَقَدْ اَسْرَعَ الْكَرَّةَ، وَاَعْظَمَ الْغَنِيمَةَ. (1: 2)

رت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مہم روانہ کی انہیں بہت سا مال غنیمت ملا اور وہ لوگ
ئے ایک شخص نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں نے کبھی بھی کوئی ایسی مہم نہیں دیکھی جو اتنی جلدی واپس آ گئی ہو جسے

ادہ محتمل للتحسين. حميد بن صخر ذكره المؤلف في "الثقات" 6/188-189، فقال: حميد بن زياد أبو
أهل المدينة مولى بني هاشم، يروى عن نافع ومحمد بن كعب، روى عنه حَيوة بن شُريح، وهو الذي يروى عنه
قول: حميد بن صخر، وإنما هو حميد بن زياد أبو صخر، لا حميد بن صخر، وهو مختلف فيه. وقال ابن عدي:
ديث، وإنما أنكر عليه هذان الحديثان "المؤمن مؤالف" و"في القدرية"، وسائر حديثه أرجو أن يكون مستقيمًا.
البخاري، فإنه روى له في "الأدب المفرد" حديثين. وأخرجه ابن عدي في "الكامل" 2/691 من طريق عثمان بن
بن إسماعيل، بهذا الإسناد. وأورده المنذري في "الترغيب والترهيب" 1/463-464 ونسبه إلى أبي يعلى
وقال: وبيّن البزار في روايته أن الرجل أبو بكر رضي الله عنه. وفي الباب عن عبد الله بن عمرو عند أحمد
بن لهيعة، وعند الطبراني في "الكبير"، قال المنذري: إسناده جيد.

تنا اس مہم کو ملا ہے تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: کیا میں تمہیں اس مہم سے زیادہ تیزی سے واپس آنے
کرنے کے بارے میں بتاؤں؟ ایک شخص اپنے گھر میں اچھی طرح وضو کرے پھر وہ مسجد جائے وہاں صبح
کے بعد (وہ وہیں بیٹھا رہے اور پھر) چاشت کی نماز ادا کرے تو وہ شخص جلدی بھی واپس آ جاتا ہے اور اسے
ہوتا ہے۔

صِيَّةِ الْمُصْطَفٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَكْعَتَيِ الضُّحٰى

م ﷺ کا چاشت کی دو رکعات ادا کرنے کی تلقین کرنے کا تذکرہ

ریث): اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْاَزْدِيُّ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، اَخْبَرَنَا عَبْدُ
حَدَّثَنَا عَبَّاسٌ الْجُرَيْرِيُّ، عَنْ اَبِيْ عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ:
صَانِيْ خَلِيْلِيْ اَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَلَاثٍ: الْوِتْرُ قَبْلَ النَّوْمِ، وَصَلَاةُ
مُ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ

ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میرے خلیل حضرت ابوالقاسم ﷺ نے مجھے تین چیزوں کی تلقین کی تھی
نے کی چاشت کے وقت دو رکعات ادا کرنے کی اور ہر مہینے میں تین روزے رکھنے کی۔

سْتِحْبَابِ الْاِقْتِدَاءِ بِالْمُصْطَفٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فِيْ صَلَاةِ الضُّحٰى بِثَمَانِ رَكَعَاتٍ

اء کرتے ہوئے چاشت کی نماز میں آٹھ رکعات پڑھنے کے مستحب ہونے کا تذکرہ

ریث): اَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ سِنَانِ الْقَطَّانُ بِوَاسِطَ، حَدَّثَنَا اَبِيْ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ

يح على شرط الشيخين . عباس الجريرى: هو عباس بن فرّوخ الجريرى البصرى، وأبو عثمان النهدى:
هدى، مشهور بكنيته، مخضرم: ثقة ثبت عابد .وأخرجه أبو داوُد الطيالسى (2392) ، وأحمد 2/459،
لتهجد: باب صلاة الضحى فى الحضر، ومسلم (721) فى صلاة المسافرين: باب استحباب صلاة
فى قيام الليل: باب الحث على الوتر قبل النوم، والبيهقى 4/293 من طريق شعبة، بهٰذا الإسناد.وأخرجه
1981) فى الصوم: باب صيام البيض، ومسلم (721) ، والنسائى 3/229، والبيهقى 3/36 و4/293
نهدى، به .وأخرجه مسلم (721) ، والدارمى 2/18-19، والبيهقى 3/47 من طريقين عن أبى هريرة .
1) و (1223) .

رى، رجاله ثقات رجال الشيخين غير محمد بن عمرو -وهو ابن علقمة بن وقاص الليثى المدنى- فقد
سلم متابعة، وهو حسن الحديث، وأبو مرة مولى أم هانء: هو يزيد الهاشمى.وأخرجه أحمد 6/342 عن
د و 6/343 من طريق الضحاك بن عثمان، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حُنَيْنٍ، به مختصرًا .وأخرجه مالك
ى النضر، عن أبى مرة، عن أم هانء نحوه. وقد تقدم عند المؤلف (1189) ، وانظر (1190) .

حَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حُنَيْنٍ، عَنْ اَبِیْ مُرَّةَ مَوْلٰی اُمِّ هَانِئٍ، قَالَ مُحَمَّدُ
تُ اَبَا مُرَّةَ، وَكَانَ شَيْخًا كَبِيرًا قَدْ اَدْرَكَ اُمَّ هَانِئٍ، عَنْ اُمِّ هَانِئٍ قَالَتْ:
):رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْفَتْحِ، فَقُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنِّیْ اَجَرْتُ
ابْنُ اُمِّی، تَعْنِیْ عَلِيًّا، اَنَّهُ قَاتِلُهُ، قَالَتْ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَدْ اَجَرْنَا مَنْ
ئٍ، قَالَتْ: وَصَبَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَاءً فَاغْتَسَلَ، ثُمَّ الْتَحَفَ بِثَوْبٍ عَلَيْهِ،
، فَصَلَّى الضُّحٰى ثَمَانَ رَكَعَاتٍ

بن عمرو بیان کرتے ہیں: میں نے ابومرہ کو دیکھا ہے وہ ایک عمر رسیدہ شخص تھے انہیں سیّدہ اُمّ ہانی رضی اللہ عنہا کی
تھا وہ سیّدہ اُمّ ہانی رضی اللہ عنہا کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں وہ بیان کرتی ہیں: فتح مکہ کے موقع پر میں نے
میں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں نے اپنے دو دیوروں کو پناہ دی ہے اور میرے بھائی یعنی حضرت
چاہتے ہیں سیّدہ اُمّ ہانی رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ام ہانی جسے تم نے پناہ دی ہے ہم
۔

بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پانی انڈیلا اور غسل کیا' پھر کپڑے کو لحاف کے طور پر لپیٹ لیا اس کے
میں (کندھوں) پر ڈال لئے پھر آپ نے چاشت کے وقت آٹھ رکعات ادا کی۔

رُ التَّسْوِيَةِ فِی صَلَاةِ الضُّحٰى بَيْنَ قِيَامِهِ وَرُكُوعِهِ وَسُجُوْدِهِ

چاشت کی نماز میں قیام' رکوع' سجدہ ایک جتنا کرنے کا تذکرہ

سندحدیث): اَخْبَرَنَا ابْنُ قُتَيْبَةَ، حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ، حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِیْ يُوْنُسُ، عَنِ ابْنِ
بَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ، اَنَّ اَبَاهُ قَالَ:
):سَاَلْتُ وَحَرَصْتُ عَلٰى اَنْ اَجِدَ اَحَدًا مِنَ النَّاسِ يُخْبِرُنِیْ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
حَةَ الضُّحٰى، فَلَمْ اَجِدْ اَحَدًا يُخْبِرُنِیْ عَنْ ذٰلِكَ غَيْرَ اُمِّ هَانِئٍ بِنْتِ اَبِیْ طَالِبٍ، اَخْبَرَتْنِیْ اَنَّ
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتٰى بَعْدَ ارْتِفَاعِ النَّهَارِ يَوْمَ الْفَتْحِ، فَاَمَرَ بِثَوْبٍ، فَسُتِرَ عَلَيْهِ، فَاغْتَسَلَ ثُمَّ قَامَ
كَعَاتٍ، لَا اَدْرِیْ اَقِيَامُهُ فِيْهَا اَطْوَلُ اَمْ رُكُوْعُهُ اَمْ سُجُوْدُهُ، كُلُّ ذٰلِكَ مُتَقَارِبَةٌ، قَالَتْ: فَلَمْ اَرَهُ
دُ

اللہ بن عبداللہ بن حارث اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' میں نے اس بارے میں تحقیق کی اور مجھے اس
مجھے کوئی ایسا شخص ملے جو مجھے اس بارے میں بتائے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے چاشت کی نماز ادا کی ہے' تو مجھے صرف
جنہوں نے مجھے اس بارے میں بتایا: انہوں نے مجھے بتایا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فتح مکہ کے دن' دن چڑھ جانے کے
پ کے حکم کے تحت آپ کے پردے کے لئے کپڑا لٹکا دیا آپ نے غسل کیا' پھر آپ نے اٹھ کر آٹھ رکعات ادا

ان میں آپ کا قیام زیادہ طویل تھا یا رکوع زیادہ طویل تھا یا سجدہ زیادہ طویل تھا یہ سب ایک دوسرے کے
م ہانی رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: میں نے اس سے پہلے یا اس کے بعد کبھی بھی آپ کو اس وقت میں نوافل ادا

بِاَنَّ صَلَاةَ الضُّحٰى عِنْدَ تَرْمِيضِ الْفِصَالِ مِنْ صَلَاةِ الْاَوَّابِيْنَ

کا تذکرہ کہ جب ریت گرم ہو تو چاشت کی نماز ادا کرنا نیک لوگوں کا طریقہ ہے

دیث): اَخْبَرَنَا اَبُوْ يَعْلٰى، حَدَّثَنَا اَبُوْ خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، عَنْ اَيُّوْبَ،
عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ

نَّهٗ رَاٰى قَوْمًا يُصَلُّوْنَ الضُّحٰى فِيْ مَسْجِدِ قُبَاءَ، فَقَالَ: لَقَدْ عَلِمُوْا اَنَّ الصَّلَاةَ فِيْ غَيْرِ هٰذِهٖ
وْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: صَلَاةُ الْاَوَّابِيْنَ حِيْنَ تَرْمَضُ الْفِصَالُ

ید بن ارقم کے بارے میں یہ بات منقول ہے۔ انہوں نے مسجد قباء میں کچھ لوگوں کو چاشت کے وقت نماز
ہ بات ارشاد فرمائی یہ لوگ یہ بات جانتے ہیں اس وقت کے علاوہ وقت میں نماز ادا کرنا زیادہ فضیلت رکھتا
شاد فرمایا:
اس وقت ہوتی ہے جب (اونٹ کے) بچوں کے لیے ریت گرم ہو جائے''۔

رُ كِتْبَةِ اللّٰهِ جَلَّ وَعَلَا الصَّدَقَةَ لِلْمَرْءِ بِصَلَاةِ الضُّحٰى

نے کی وجہ سے اللہ تعالیٰ کا آدمی کیلئے صدقہ (کرنے) کو نوٹ کرنے کا تذکرہ

دیث): اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ الْخَلِيْلِ، حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ
سَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ، حَدَّثَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

صحيح على شرطهما . القاسم الشيباني: هو القاسم بن عوف. والحديث في "مسند أبي يعلى الكبير" من
ه مسلم (748) (143) في صلاة المسافرين: باب صلاة الأوابين حين ترمض الفصال، عن أبي خيثمة،
د 4/367 و372، ومسلم (748) (143)، والبيهقي 3/49 من طريق إسماعيل بن إبراهيم بن علية، به.
غير" (155)، وابن خزيمة 2/230، وأبو عوانة 2/270 من طريقين عن أيوب السختياني، به. وأخرجه
37، والطيالسي (687)، ومسلم (748) (144)، وابن خزيمة (1227)، والطبراني في "الكبير"
(511) و (5111) و (5112) و (5113)، وأبو عوانة 2/271، والبيهقي 3/49، والبغوي (1010) من
، به.

على شرط مسلم. وقد تقدم برقم (1643).

...فِی الْاِنْسَانِ ثَلَاثُ مِائَةٍ وَسِتُّونَ مَفْصِلًا، عَلٰی کُلِّ مَفْصِلٍ صَدَقَةٌ، قَالُوْا: یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ،
...: تُنَحِّی الْاَذٰی، وَاِلَّا فَرَکْعَتَی الضُّحٰی

...ن بریدہ اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:
...وساٹھ (360) جوڑ ہوتے ہیں اور ہر جوڑ پر صدقہ کرنا لازم ہے ہم نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ!
...ت رکھتا ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم تکلیف دہ چیز کو پرے کردو ورنہ چاشت کے وقت دو

www.islamicurdubooks.com

فَصْلٌ فِي التَّرَاوِيْحِ

تراویح کا بیان

حدیث): اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ:
نَ: اَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ الْعَلَاءِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ:
خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاِذَا النَّاسُ فِي رَمَضَانَ يُصَلُّوْنَ فِي نَاحِيَةِ
ى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا هٰؤُلَاءِ؟ فَقِيلَ: نَاسٌ لَيْسَ مَعَهُمْ قُرْآنٌ، وَاُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ يُصَلِّي بِهِمْ،
، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَصَابُوْا، اَوْ نِعْمَ مَا صَنَعُوْا

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے لوگ مسجد کے ایک گوشے میں رمضان کے مہینے
۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: یہ کون لوگ ہیں عرض کی گئی: یہ کچھ لوگ ہیں، جنہیں قرآن نہیں آتا۔
عنہ انہیں نماز پڑھا رہے ہیں وہ لوگ ان کے نماز کی پیروی کررہے ہیں پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:
راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہے) انہوں نے جو کیا ہے وہ عمدہ ہے۔

حدیث): اَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ سِنَانٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اَبِي بَكْرٍ، عَنْ مَالِكٍ، عَنِ
ةَ، عَنْ عَائِشَةَ،
اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي الْمَسْجِدِ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَصَلَّى بِصَلَاتِهِ نَاسٌ،
لَةِ فَكَثُرَ النَّاسُ، ثُمَّ اجْتَمَعُوْا مِنَ اللَّيْلَةِ الثَّالِثَةِ اَوِ الرَّابِعَةِ، فَلَمْ يَخْرُجْ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

ضعيف، مسلم بن خالد –وهو الزنجي المكي الفقيه– سيّء الحفظ . وهو عند ابن خزيمة (2208) .
1) في الصلاة: باب في قيام شهر رمضان، ومن طريقه البيهقي 2/495 عن أحمد بن سعيد الهمداني، حدثنا
لإسناد . ثم قال أبو داوُد: ليس هذا الحديث بالقوى، مسلم بن خالد ضعيف . وأخرجه البيهقي 2/495 من

صحيح على شرط الشيخين . وهو في "الموطأ" 1/113. ومن طريق مالك أخرجه: البخاري (1129) في
لنبي صلى الله عليه وسلم على صلاة الليل، ومسلم (761) (177) في صلاة المسافرين: باب الترغيب في
ح، وأبو داوُد (1373) في الصلاة: باب في قيام شهر رمضان والنسائي 3/202 في قيام الليل: باب قيام
2/492–493، والبغوي (989) . وانظر ما بعده.

ا اَصۡبَحَ قَالَ: قَدۡ رَاَيۡتُ الَّذِی صَنَعۡتُمۡ، فَلَمۡ يَمۡنَعۡنِی مِنَ الۡخُرُوۡجِ اِلَيۡكُمۡ اِلَّا اَنِّیۡ خَشِيۡتُ اَنۡ
كَ فِیۡ رَمَضَانَ

شہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں۔ایک رات نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد میں نماز ادا کی کچھ لوگوں نے آپ کی نماز کی
رات جب آپ نے نماز ادا کی تو لوگوں کی تعداد زیادہ ہوگئی تیسری یا چوتھی رات میں بہت سے لوگ اکٹھے
ن کے پاس تشریف نہیں لے گئے صبح ہوئی تو آپ نے ارشاد فرمایا: تم لوگوں نے جو کیا (یعنی تم لوگ جو نماز
یں نے دیکھ لیا تھا لیکن میں اس لئے تمہاری طرف نہیں آیا مجھے یہ اندیشہ تھا' یہ تم پر فرض ہو جائے گی۔
ان کے مہینے کی بات ہے۔

ذِكۡرُ خَبَرٍ ثَانٍ يُصَرِّحُ بِصِحَّةِ مَا ذَكَرۡنَاهُ

ایت کا تذکرہ جو ہمارے ذکر کردہ مفہوم کے صحیح ہونے کی صراحت کرتی ہے

حدیث): اَخۡبَرَنَا عَبۡدُ اللّٰهِ بۡنُ مُحَمَّدٍ الۡاَزۡدِیُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا اِسۡحَاقُ بۡنُ اِبۡرَاهِيۡمَ الۡحَنۡظَلِیُّ،
ِه بۡنُ الۡحَارِثِ الۡمَخۡزُوۡمِیُّ، عَنۡ يُوۡنُسَ بۡنِ يَزِيۡدَ الۡاَيۡلِیِّ، عَنِ الزُّهۡرِیِّ، قَالَ: اَخۡبَرَنِیۡ عُرۡوَةُ
اَخۡبَرَتۡهُ،

اَنَّ رَسُوۡلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ فِیۡ جَوۡفِ اللَّيۡلِ فَصَلّٰى فِی الۡمَسۡجِدِ، فَصَلّٰى
نَاسُ يَتَحَدَّثُوۡنَ بِذٰلِكَ، فَكَثُرَ النَّاسُ، فَخَرَجَ عَلَيۡهِمُ اللَّيۡلَةَ الثَّانِيَةَ فَصَلّٰى، فَصَلَّوۡا بِصَلَاتِهِ،
نَ بِذٰلِكَ حَتّٰى كَثُرَ النَّاسُ، فَخَرَجَ مِنَ اللَّيۡلَةِ الثَّالِثَةِ، فَصَلّٰى فَصَلَّوۡا بِصَلَاتِهِ، فَاَصۡبَحَ النَّاسُ
رَ النَّاسُ حَتّٰى عَجَزَ الۡمَسۡجِدُ عَنۡ اَهۡلِهِ، فَلَمۡ يَخۡرُجۡ اِلَيۡهِمۡ، فَطَفِقَ النَّاسُ يَقُوۡلُوۡنَ: الصَّلَاةَ،
حَتّٰى خَرَجَ لِصَلَاةِ الۡفَجۡرِ، فَلَمَّا قَضَى صَلَاةَ الۡفَجۡرِ اَقۡبَلَ عَلَى النَّاسِ فَتَشَهَّدَ، ثُمَّ قَالَ: اَمَّا
عَلَیَّ شَاۡنُكُمُ اللَّيۡلَةَ، وَلٰكِنِّیۡ خَشِيۡتُ اَنۡ تُفۡرَضَ عَلَيۡكُمۡ صَلَاةُ اللَّيۡلِ، فَتَعۡجِزُوۡا عَنۡ ذٰلِكَ،
م رَمَضَانَ مِنۡ غَيۡرِ اَنۡ يَّاۡمُرَهُمۡ بِعَزِيۡمَةٍ، يَقُوۡلُ: مَنۡ قَامَ لَيۡلَةَ الۡقَدۡرِ اِيۡمَانًا وَّاحۡتِسَابًا، غَفَرَ اللّٰهُ
لَ: فَتُوُفِّیَ رَسُوۡلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ وَالۡاَمۡرُ عَلٰى ذٰلِكَ، ثُمَّ كَذٰلِكَ كَانَ فِیۡ خِلَافَةِ
نۡ خِلَافَةِ عُمَرَ، حَتّٰى جَمَعَهُمۡ عُمَرُ بۡنُ الۡخَطَّابِ عَلٰى اُبَیِّ بۡنِ كَعۡبٍ، فَقَامَ بِهِمۡ فِیۡ رَمَضَانَ،
مَاعِ النَّاسِ عَلٰى قَارِیٍٔ وَاحِدٍ فِیۡ رَمَضَانَ

ز بیر بیان کرتے ہیں: سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے انہیں بتایا: ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رات کے وقت تشریف لے
نماز ادا کی لوگوں نے بھی (آپ کی اقتداء میں) نماز ادا کی اگلے دن لوگوں نے اس بارے میں بات چیت

صحيح على شرط مسلم. وأخرجه النسائي 4/155 في الصيام: باب ثواب من قام رمضان وصامه إيمانًا
حيى، عن إسحاق، بهذا الإسناد - بأخصر مما هنا. وأخرجه بهذا اللفظ ابنُ خزيمة (2207)

...ں کی تعداد زیادہ ہوگئی۔ نبی اکرم ﷺ دوسری رات بھی ان لوگوں کے پاس تشریف لے گئے۔ آپ نے
...پ کی نماز کی پیروی کی اگلے دن لوگوں نے اس بارے میں بات کی تو لوگوں کی تعداد زیادہ ہوگئی۔ نبی
...ی تشریف لے گئے۔ آپ نے نماز ادا کی لوگوں نے آپ کی نماز کی اقتداء کی اگلے دن لوگوں نے اس
...تو لوگوں کی تعداد زیادہ ہوگئی یہاں تک کہ مسجد ان کے لئے کم پڑ گئی۔ نبی اکرم ﷺ ان کے پاس تشریف
...رہے: نماز (کے لئے تشریف لے آئیں) لیکن نبی اکرم ﷺ ان کے پاس تشریف نہیں لے گئے نبی
...لئے ان کے پاس تشریف لے گئے جب آپ نے فجر کی نماز ادا کر لی تو آپ لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے
...ھا اور پھر یہ بات ارشاد فرمائی:

...ت تمہاری حالت مجھ سے مخفی نہیں تھی لیکن مجھے یہ اندیشہ ہوا رات کی نماز تم پر فرض قرار دے دی
...نہیں کر پاؤ گے''۔

...یان کرتی ہے) نبی اکرم ﷺ رمضان میں لوگوں کو نوافل ادا کرنے کی ترغیب دیتے تھے۔ آپ عزیمت
...تے تھے۔ آپ ارشاد فرماتے تھے:

...حالت میں ثواب کی امید رکھتے ہوئے شب قدر میں نوافل ادا کرے گا اللہ تعالیٰ اس کے گزشتہ
...ردے گا''۔

...ں: جب نبی اکرم ﷺ کا وصال ہوا تو یہ معاملہ یوں ہی رہا۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے عہد خلافت
...عہد کے ابتدائی دور میں معاملہ اسی طرح رہا یہاں تک کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو حضرت
...اکٹھا کیا تو وہ رمضان میں انہیں تراویح پڑھایا کرتے تھے یہ لوگوں کا وہ پہلا اجتماع تھا جو رمضان میں کسی

...لْبَیَانِ بِاَنَّ قَوْلَهٗ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: وَلٰكِنِّیْ خَشِیْتُ ...تُفْرَضَ عَلَیْكُمْ فَتَعْجِزُوا عَنْهَا اَرَادَ بِذٰلِكَ قِیَامَ اللَّیْلِ

...کا تذکرہ کہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان ''لیکن مجھے یہ اندیشہ ہوا کہ یہ تم پر فرض ہو ...م اس سے عاجز آجاؤ گے'' اس سے آپ کی مراد رات کے نوافل ادا کرنا ہے

...دیث): اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ قُتَیْبَةَ بِعَسْقَلَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ یَحْیٰی،

...ن یزید، به. وأخرجه البیهقی 2/493 من طریق محمد بن عبید بن عبد الواحد، عن یحیی بن عبد اللّٰه بن ... عن الزهری، به. وأخرجه البخاری (924) فی الجمعة: باب من قال فی الخطبة بعد الثناء: أما بعد، و ...ع: باب فضل من قام رمضان، عن یحیی بن بکیر، عن اللیث، عن عقیل، عن الزهری، به مختصرًا.

ابْنُ وَهْبٍ، قَالَ: اَخْبَرَنَا يُوْنُسُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، قَالَ: اَخْبَرَنِیْ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ، اَنَّ عَائِشَةَ اَخْبَرَتْهُ،
...حديث):اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ فِیْ جَوْفِ اللَّيْلِ، فَصَلّٰى فِی الْمَسْجِدِ، فَصَلّٰى
...تِهٖ، فَاَصْبَحَ النَّاسُ يَتَحَدَّثُوْنَ بِذٰلِكَ، فَاجْتَمَعَ اَكْثَرُ مِنْهُمْ، فَخَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
...الثَّانِيَةِ فَصَلّٰى، فَصَلَّوْا بِصَلَاتِهٖ، فَاَصْبَحَ النَّاسُ يَتَذَاكَرُوْنَ ذٰلِكَ، فَكَثُرَ اَهْلُ الْمَسْجِدِ فِی اللَّيْلَةِ
...رَجَ فَصَلّٰى بِهِمْ، فَصَلَّوْا بِصَلَاتِهٖ، فَلَمَّا كَانَتِ اللَّيْلَةُ الرَّابِعَةُ عَجَزَ الْمَسْجِدُ عَنْ اَهْلِهٖ، فَلَمْ يَخْرُجْ
...صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَطَفِقَ رِجَالٌ مِّنْهُمْ يَقُوْلُوْنَ: الصَّلَاةَ، فَلَمْ يَخْرُجْ اِلَيْهِمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ
...لَّمَ حَتّٰى خَرَجَ لِصَلَاةِ الْفَجْرِ، فَلَمَّا قَضَى الْفَجْرَ اَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ، ثُمَّ تَشَهَّدَ فَقَالَ: اَمَّا بَعْدُ، فَاِنَّهٗ لَمْ
...اْنُكُمُ اللَّيْلَةَ، وَلَقَدْ خَشِيْتُ اَنْ تُفْرَضَ عَلَيْكُمْ صَلَاةُ اللَّيْلِ، فَتَعْجِزُوْا عَنْهَا

سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نصف رات کے وقت تشریف لے گئے۔آپ نے مسجد میں ...لوگوں نے آپ کی اقتداء میں نماز ادا کی۔اگلے دن لوگوں نے اس بارے میں بات چیت کی تو پہلے سے زیادہ لوگ ...نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم دوسری رات بھی تشریف لے گئے۔آپ نے نماز ادا کی لوگوں نے آپ کی اقتدا میں نماز ادا کی۔اگلی ...نے اس بات کا تذکرہ کیا' تو تیسری رات تعداد زیادہ چکی تھی۔نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے گئے آپ نے انہیں پڑھائی ...کے پیچھے اقتداء میں نماز ادا کی جب چوتھی رات آئی تو مسجد مکمل بھر چکی تھی۔نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف نہیں لے گئے ...عرض کرنا شروع کیا: نماز (کے لئے تشریف لے آئیں) لیکن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس تشریف نہیں لے گئے ...پ فجر کی نماز کے لئے تشریف لے گئے' جب آپ نے فجر کی نماز ادا کرلی' تو آپ لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے پھر ...دت پڑھا اور یہ بات ارشاد فرمائی:

...رات تمہارا معاملہ مجھ سے مخفی نہیں تھا مجھے یہ اندیشہ ہوا تم پر رات کی نماز فرض کردی جائے گی اور تم اس سے ...ؤ گے (یعنی اسے ادا نہیں کر پاؤ گے)''۔

...ذِكْرُ الْخَبَرِ الْمُدْحِضِ قَوْلَ مَنْ زَعَمَ اَنَّ صَلَاةَ النَّاسِ التَّرَاوِيحَ فِیْ شَهْرِ رَمَضَانَ لَيْسَتْ سُنَّةً

...کا تذکرہ جو اس شخص کے موقف کو غلط ثابت کرتی ہے (جو اس بات کا قائل ہے) کہ رمضان کے مہینے میں لوگوں کا تراویح کی نماز ادا کرنا سنت نہیں ہے

... (سندحديث): اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ قُتَيْبَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى، قَالَ: حَدَّثَنَا

...سناده صحيح على شرط مسلم . وأخرجه مسلم (761) (178) في صلاة المسافرين: باب الترغيب في قيام ...ة بن يحيى، بهٰذا الإسناد. وانظر ما قبله.

...سناده صحيح على شرط مسلم. وهو مكرر ما قبله.

...نس، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، قَالَ: اَخْبَرَنِیْ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ، اَنَّ عَائِشَةَ اَخْبَرَتْهُ،
...سُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ مِنْ جَوْفِ اللَّيْلِ فِى الْمَسْجِدِ، فَصَلّٰى رِجَالٌ
...يَتَحَدَّثُوْنَ بِذٰلِكَ، فَاجْتَمَعَ اَكْثَرُ، فَخَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى اللَّيْلَةِ
...فَاَصْبَحَ النَّاسُ يَتَذَاكَرُوْنَ ذٰلِكَ، فَكَثُرَ اَهْلُ الْمَسْجِدِ مِنَ اللَّيْلَةِ الثَّالِثَةِ، فَخَرَجَ يُصَلِّىْ
...لَمَّا كَانَتِ اللَّيْلَةُ الرَّابِعَةُ عَجَزَ الْمَسْجِدُ عَنْ اَهْلِهِ، فَلَمْ يَخْرُجْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ
...لِصَلَاةِ الْفَجْرِ، فَلَمَّا قَضَى الْفَجْرَ اَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ، ثُمَّ تَشَهَّدَ فَقَالَ: اَمَّا بَعْدُ، اِنَّهُ لَمْ
...وَلٰكِنِّىْ خَشِيْتُ اَنْ تُفْرَضَ عَلَيْكُمْ صَلَاةُ اللَّيْلِ فَتَعْجِزُوْا عَنْهَا

...یقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نصف رات کے وقت مسجد تشریف لے گئے کچھ لوگوں نے
...گلے دن لوگوں نے آپس میں اس بارے میں بات چیت کی تو زیادہ تعداد میں لوگ اکٹھے ہو گئے۔ نبی
...ف لے گئے کچھ لوگوں نے آپ کی اقتداء میں نماز ادا کی۔ اگلے دن لوگوں نے آپس میں اس بات
...مسجد کی تعداد زیادہ ہوگئی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے گئے آپ نے انہیں نماز پڑھائی لوگوں نے
...چوتھی رات آئی تو مسجد مکمل بھر چکی تھی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف نہیں لے گئے یہاں تک کہ آپ فجر کی
...ب آپ نے فجر کی نماز ادا کر لی' تو ان لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے پھر آپ نے کلمہ شہادت پڑھا

...امعاملہ مجھ سے مخفی نہیں تھا لیکن مجھے یہ اندیشہ ہوا' تم پر رات کے نوافل فرض کر دیئے جائیں
...جاؤ گے (یعنی انہیں ادا کر پاؤ گے)''۔

...رَةِ اللّٰهِ جَلَّ وَعَلَا مَا قُدِّمَ مِنْ ذُنُوْبِ الْمَرْءِ الْمُسْلِمِ
اِذَا قَامَ رَمَضَانَ اِيْمَانًا وَّاحْتِسَابًا فِيْهِ

...گزشتہ گناہوں کی مغفرت کرنے کا تذکرہ جو مسلمان رمضان کے مہینے میں
...حالت میں ثواب کی اُمید رکھتے ہوئے نوافل ادا کرتا ہے

...): اَخْبَرَنَا ابْنُ قُتَيْبَةَ، حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ، حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِیْ يُوْنُسُ، عَنِ ابْنِ
...عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ:
...تُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لِرَمَضَانَ: مَنْ قَامَهُ اِيْمَانًا وَّاحْتِسَابًا غُفِرَ

...حَاتِمٍ: اَلْاِحْتِسَابُ: قَصْدُ الْعَبِيْدِ اِلٰى بَارِئِهِمْ بِالطَّاعَةِ رَجَاءَ الْقَبُوْلِ

ضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو رمضان کے بارے میں یہ بات ارشاد فرماتے ہوئے

ان کی حالت میں ثواب کی امید رکھتے ہوئے اس میں نوافل ادا کرے گا اس کے گزشتہ گناہوں کی مغفرت

ے

بان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) احتساب سے مراد یہ ہے کہ بندہ اطاعت کے ہمراہ اپنے پروردگار کی بارگاہ کا قصد کرے
امید رکھتے ہوئے۔

ذِكْرُ تَفَضُّلِ اللّٰهِ جَلَّ وَعَلَا بِكَتْبِهِ قِيَامَ اللَّيْلِ كُلِّهِ لِمَنْ صَلّٰى مَعَ الْإِمَامِ التَّرَاوِيحَ حَتّٰى يَنْصَرِفَ

تعالیٰ کا اپنے فضل کے تحت اس شخص کے لئے تمام رات نوافل ادا کرنے کے اجر کو نوٹ کر لینا جو امام کے ہمراہ تراویح کی پوری نماز ادا کرتا ہے

(سندحدیث): اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ قُدَامَةَ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ، ل، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِیْ هِنْدٍ، عَنِ الْوَلِيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ، عَنْ اَبِیْ ذَرٍّ قَالَ:

سناده صحيح على شرط مسلم. وأخرجه النسائى 4/155 فى الصيام: باب ثواب من قام رمضان وصامه إيمانًا ى 2/492 من طريق الربيع بن سليمان، عن ابن وهب، بهٰذا الإسناد. وأخرجه مالك 1/113 عن الزهرى، به. ومن الرزاق (7719) ، وأبو داوُد (1371) فى الصلاة: باب فى قيام شهر رمضان، والنسائى 3/201-202 فى قيام ب من قام رمضان إيمانًا واحتسابًا، و 4/156 فى الصيام: باب ثواب من قام رمضان وصامه، و 8/118 فى الإيمان: ن، وابن خزيمة (2202) ، والبيهقى .2/492 وأخرجه أحمد 2/281 و289، والبخارى (2008) فى صلاة فضل من قام رمضان، ومسلم (759) (174) فى صلاة المسافرين: باب الترغيب فى قيام رمضان، وأبو داوُد ذى (808) فى الصوم: باب الترغيب فى قيام رمضان، والنسائى 4/156، والبيهقى 2/492 من طرق عن خرجه أحمد 2/408 و423، والدارمى 2/26، والنسائى 4/157 و8/118، وابن ماجه (1326) فى إقامة جاء فى قيام شهر رمضان، والبغوى (1707) من طريقين عن أبى سلمة، به. وأخرجه البخارى (2009) ، ومسلم والنسائى 3/201 و4/156 و4/117 و8/118، وابن خزيمة (2203) ، والبيهقى 1/492-492، والبغوى ق الزُّهْرِىِّ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اَبِیْ هريرة، به. وأخرجه عبد الرزاق (7720) من طريق الزهرى، عن) إسناده صحيح على شرط مسلم. ابن فضيل: هو محمد، والوليد بن عبد الرحمٰن: هو الجرشى. وهو فى "صحيح 22) . وأخرجه النسائى 3/202-203 فى قيام الليل: باب قيام شهر رمضان، عن هنّاد، عن محمد بن الفضيل، خرجه أحمد 5/159-160 و163، والدارمى 2/26-27، وأبو داوُد (1375) فى الصلاة: باب فى قيام شهر ى 3/83-84 فى السهو: باب ثواب من صلى مع الإمام حتى ينصرف، وابن ماجه (1327) فى إقامة الصلاة: باب هر رمضان، وابن الجارود (403) من طرق عن داوُد بن أبى هند، به.

...حدیث):صُمْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَضَانَ فَلَمْ يَقُمْ بِنَا فِي السَّادِسَةِ، وَقَامَ بِنَا فِي ... حَتّٰى ذَهَبَ يَنْتَظِرُ اللَّيْلَ، فَقُلْنَا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، لَوْ نَفَّلْتَنَا بَقِيَّةَ لَيْلَتِنَا هٰذِهِ، فَقَالَ: اِنَّهُ مَنْ قَامَ مَعَ الْاِمَامِ ...فَ كُتِبَ لَهٗ قِيَامُ لَيْلَةٍ، ثُمَّ لَمْ يُصَلِّ بِنَا حَتّٰى بَقِيَ ثَلَاثَةٌ مِّنَ الشَّهْرِ، فَقَامَ بِنَا فِي الثَّالِثَةِ، وَجَمَعَ اَهْلَهٗ ... بِنَا حَتّٰى تَخَوَّفْنَا اَنْ يَفُوْتَنَا الْفَلَاحُ قُلْتُ: وَمَا الْفَلَاحُ؟ قَالَ: السَّحُوْرُ

...صنف):قَالَ اَبُوْحَاتِمٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: قَوْلُ اَبِيْ ذَرٍّ: لَمْ يَقُمْ بِنَا فِي السَّادِسَةِ، وَقَامَ بِنَا فِي ...دُ: مِمَّا بَقِيَ مِنَ الْعَشْرِ لَا مِمَّا مَضٰى مِنْهُ، وَكَانَ الشَّهْرُ الَّذِيْ خَاطَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ...خَطَّابِ فِيْهِ تِسْعًا وَعِشْرِيْنَ، فَلَيْلَةُ السَّادِسَةِ مِنْ بَاقِيْ تِسْعٍ وَعِشْرِيْنَ تَكُوْنُ لَيْلَةَ اَرْبَعٍ وَعِشْرِيْنَ، ...ةِ مِنْ بَاقِيْ تِسْعٍ وَعِشْرِيْنَ تَكُوْنُ لَيْلَةَ الْخَامِسِ وَالْعِشْرِيْنَ

حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ رمضان کے روزے رکھے۔آپ نے ...میں نوافل نہیں پڑھائے۔آپ نے ہمیں پانچویں رات میں نوافل پڑھائے تھے یہاں تک کہ آپ رات کا انتظار ...نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اگر آپ اس باقی رہ جانے والی رات میں نفل پڑھائیں' (تو یہ مناسب ہوگا) ...صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص امام کے ہمراہ نماز ادا کرے یہاں تک کہ اسے مکمل کرے تو اسے رات بھر نوافل ادا ...تا ہے۔

...م صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں نماز نہیں پڑھائی یہاں تک اس مہینے میں تین دن باقی رہ گئے' تو آپ نے ہمیں تیسری رات میں ...پ نے اپنے اہل خانہ اور اپنی ازواج کو بھی اکٹھا کیا آپ نے ہمیں نوافل پڑھائے یہاں تک کہ ہمیں یہ اندیشہ ہوا' ...ئے گی۔

...ہیں:) میں نے دریافت کیا: فلاں سے مراد کیا ہے' تو انہوں نے جواب دیا: سحری۔

...بان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ کا یہ کہنا کہ چھٹی رات میں آپ نے ہمیں نوافل نہیں ...نے پانچویں رات میں ہمیں نوافل پڑھائے۔اس سے مراد یہ ہے کہ جو عشرہ باقی رہ گیا تھا۔اس کی چھٹی یا پانچویں ...مراد نہیں ہے۔جو مہینہ گزر چکا تھا۔اس کی پانچویں یا چھٹی رات' کیونکہ وہ مہینہ جس میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ...یا تھا۔اس میں انتیس دن تھے۔تو انتیس دنوں والے مہینے کے باقی حصے کی چھٹی رات چوبیسویں رات تھی۔اور ...کے باقی حصے کی پانچویں رات پچیسویں رات ہوگی۔

...رُ الْخَبَرِ الدَّالِّ عَلٰى صِحَّةِ مَا تَاَوَّلْنَا اللَّفْظَةَ الَّتِيْ ذَكَرْنَاهَا قَبْلُ

...تذکرہ جو ہماری ذکر کردہ تاویل کے صحیح ہونے پر دلالت کرتی ہے جو ان الفاظ کے بارے میں ہے جن کا ہم پہلے ذکر کر چکے ہیں

...سندحدیث): اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْاَزْدِيُّ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، اَخْبَرَنَا جَرِيْرٌ

۔۔۔ الْحَمِيْدِ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِیْ صَالِحٍ، عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ:

(متن حدیث): ذَكَرْنَا لَيْلَةَ الْقَدْرِ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَمْ مَضَى مِنَ الشَّهْرِ؟ فَقُلْنَا: مَضَى اثْنَانِ وَعِشْرُوْنَ يَوْمًا، وَبَقِيَ ثَمَانٌ، فَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ ۔۔۔: لَا، بَلْ مَضَى اثْنَانِ وَعِشْرُوْنَ يَوْمًا، وَبَقِيَ سَبْعٌ، الشَّهْرُ تِسْعٌ وَعِشْرُوْنَ يَوْمًا، فَالْتَمِسُوْهَا اللَّيْلَةَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے شب قدر کا ذکر کیا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ۔۔۔رمایا: مہینے کا کتنا حصہ گزر چکا ہیں ہم نے عرض کی: بائیس (22) دن گزر گئے ہیں اور آٹھ دن باقی رہ گئے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ۔۔۔ایا: نہیں' بلکہ بائیس (22) دن گزر گئے ہیں اور سات دن باقی رہ گئے ہیں مہینہ کبھی انتیس (29) کا ہوتا ہے' تو تم اس رات کو ۔۔۔رو۔

ذِكْرُ الْاِبَاحَةِ لِلْقَارِءِ فِیْ شَهْرِ رَمَضَانَ اَنْ يَّؤُمَّ بِالنِّسَاءِ التَّرَاوِيحَ جَمَاعَةً

رمضان کے مہینے میں امام کے لئے یہ بات مباح ہونے کا تذکرہ' کہ وہ تراویح کی نماز باجماعت میں خواتین کی امامت کرے

2549 - (سند حدیث): اَخْبَرَنَا اَبُوْ يَعْلٰى، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى بْنُ حَمَّادٍ النَّرْسِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا ۔۔۔ الْقُمِّيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا عِيْسَى بْنُ جَارِيَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ:

(متن حدیث): جَاءَ اُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، كَانَ مِنِّي اللَّيْلَةَ ۔۔۔ فِیْ رَمَضَانَ، قَالَ: وَمَا ذَاكَ يَا اُبَيُّ؟ قَالَ: نِسْوَةٌ فِیْ دَارِیْ قُلْنَ: اِنَّا لَا نَقْرَاُ الْقُرْآنَ، فَنُصَلِّیْ بِصَلَاتِكَ، ۔۔۔فَصَلَّيْتُ بِهِنَّ ثَمَانِیَ رَكَعَاتٍ، ثُمَّ اَوْتَرْتُ، قَالَ: فَكَانَ شِبْهُ الرِّضَا، وَلَمْ يَقُلْ شَيْئًا

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ۔۔۔ انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! گزشتہ رات رمضان کے حوالے سے مجھے کچھ مشکل پیش آئی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ۔۔۔ت کیا: وہ کیا تھی؟ اے ابی! انہوں نے عرض کی: ہمارے گھر کی کچھ خواتین تھی۔ انہوں نے یہ کہا ہم قرآن نہیں پڑھ سکتی ہیں ہم ۔۔۔ں نماز کی پیروی کرتی ہیں۔ راوی کہتے ہیں: میں نے انہیں آٹھ رکعات پڑھائی پھر میں نے وتر ادا کر لئے۔

2548- إسناده صحيح على شرطهما. وأخرجه أحمد 2/251، وابن ماجه (1656) في الصيام: باب ما جاء في "الشهر ۔۔۔عشرون"، والبيهقي 4/310 من ثلاثة طرق عن الأعمش، بهذا الإسناد. وأخرجه البيهقي 4/310 من طريق أبي مسلم عبيد ۔۔۔ سعيد قائد الأعمش، عن الأعمش، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِیْ صَالِحٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عن أبي هريرة.

2549- إسناده ضعيف، لضعف عيسى بن جارية الأنصاري المدني. يعقوب القمي: هو يعقوب بن عبد الله بن سعد الأشعري ۔۔۔حسن القمي، قال النسائي: ليس به بأس، وقال أبو القاسم الطبراني: ثقة، وذكره المؤلف في "الثقات"، وقال الدارقطني: ليس ۔۔۔، وقال الإمام الذهبي في "الكاشف": صدوق، وقال الحافظ في "التقريب": صدوق يهم. وهو في "مسند أبي يعلى" (1801). ۔۔۔ الحافظ الهيثمي في "المجمع" 2/74 وقال: رواه أبو يعلى والطبراني بنحوه في "الأوسط" وإسناده حسن.

بر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے گویا رضا مندی کا اظہار کیا آپ نے انہیں کچھ کہا نہیں۔

ذِكْرُ اِبَاحَةِ اِمَامَةِ الرَّجُلِ النِّسْوَةَ فِیْ شَهْرِ رَمَضَانَ جَمَاعَةً

کے مہینے میں باجماعت نماز میں خواتین کی امامت کرنے کے مباح ہونے کا تذکرہ

(سندحدیث): اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُثَنّٰی، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰی بْنُ حَمَّادٍ، قَالَ:
قُمِّیٌّ، قَالَ: حَدَّثَنَا عِیسَی بْنُ جَارِیَةَ، حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ:
ث): جَاءَ اُبَیُّ بْنُ كَعْبٍ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنَّهُ كَانَ مِنِّی
مِنِّی فِیْ رَمَضَانَ - قَالَ: وَمَا ذَاكَ یَا اُبَیُّ؟ قَالَ: نِسْوَةٌ فِیْ دَارِی قُلْنَ: اِنَّا لَا نَقْرَاُ الْقُرْاٰنَ، فَنُصَلِّیْ
فَصَلَّیْتُ بِهِنَّ ثَمَانِیَ رَكَعَاتٍ، ثُمَّ اَوْتَرْتُ، قَالَ: فَكَانَ شِبْهُ الرِّضَا، وَلَمْ یَقُلْ شَیْئًا

ضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں۔ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! گزشتہ رات مجھے کچھ پریشانی ہوئی یعنی رمضان کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بی! وہ کیا تھی؟ انہوں نے عرض کی: میرے گھر کی خواتین نے کہا: ہم قرآن نہیں پڑھ سکتی ہیں تو ہم آپ کی نماز کی ضرت ابی نے بتایا: میں نے ان خواتین کو آٹھ رکعات نماز پڑھائی پھر میں نے وتر ادا کر لئے۔

یابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں) تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے گویا رضا مندی کا اظہار کیا تاہم آپ نے انہیں کچھ کہا

- إسناده ضعيف. وهو مكرر ما قبله

فَصْلٌ فِيْ قِيَامِ اللَّيْلِ

فصل: رات کے وقت نوافل ادا کرنا

(سندحدیث): اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْاَزْدِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ،
دُ الرَّزَّاقِ، قَالَ: اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ زُرَارَةَ بْنِ اَوْفٰى، قَالَ:
يث):اَخْبَرَنَا سَعْدُ بْنُ هِشَامِ بْنِ عَامِرٍ، وَكَانَ جَارًا لَهُ، اَنَّهُ قَالَ لِعَائِشَةَ: اَخْبِرِيْنِيْ عَنْ خُلُقِ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَتْ: اَلَسْتَ تَقْرَاُ الْقُرْآنَ؟ قُلْتُ: بَلٰى، قَالَتْ: خُلُقُ نَبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ
نَ الْقُرْآنَ، قَالَ: فَهَمَمْتُ اَنْ اَقُوْمَ وَلَا اَسْاَلُهَا عَنْ شَيْءٍ
: يَا اُمَّ الْمُؤْمِنِيْنَ، اَنْبِئِيْنِيْ عَنْ قِيَامِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَتْ: اَلَسْتَ تَقْرَاُ هٰذِهِ
اَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ) (المزمل: 1) ؟ قُلْتُ: بَلٰى، قَالَتْ: فَاِنَّ اللّٰهَ جَلَّ وَعَلَا افْتَرَضَ الْقِيَامَ فِيْ اَوَّلِ هٰذِهِ
ام نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَصْحَابُهُ حَوْلًا حَتّٰى انْتَفَخَتْ اَقْدَامُهُمْ، وَاَمْسَكَ اللّٰهُ خَاتِمَتَهَا
رًا فِي السَّمَاءِ، ثُمَّ اَنْزَلَ اللّٰهُ جَلَّ وَعَلَا التَّخْفِيفَ فِيْ آخِرِ هٰذِهِ السُّوْرَةِ، فَصَارَ قِيَامُ اللَّيْلِ تَطَوُّعًا

سعد بن ہشام بیان کرتے ہیں۔ انہوں نے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں عرض کی: آپ مجھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے
ے میں بتائیں‘ تو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: کیا تم نے قرآن کی تلاوت نہیں کی ہے میں نے جواب دیا: جی ہاں! کی
فرمایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق‘ قرآن تھے۔
ے ہیں: میں نے یہ ارادہ کیا‘ اب میں اٹھ جاتا ہوں اب اس سے کسی چیز کے بارے میں دریافت نہیں کروں گا۔
ے کہا: اے ام المومنین! آپ مجھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے قیام کے بارے میں بتائیں‘ تو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: کیا تم
تلاوت نہیں کی ہے؟ ”اے چادر اوڑھنے والے“ میں نے جواب دیا: جی ہاں! کی ہے۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا:
ں سورۃ کے آغاز میں رات کے وقت نوافل ادا کرنا فرض قرار دیا تھا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے اصحاب ایک سال

إسناده صحيح على شرطهما، وهو في "مصنف" عبد الرزاق برقم (4714)، وصححه ابن خزيمة (1078) و
م تخريجه عند الحديث (2420).

ت نوافل ادا کرتے رہے یہاں تک کہ ان کے پاؤں ورم آلود ہو گئے۔ اللہ تعالیٰ نے اس سورۃ کے اختتامی حصے کو
میں روکے رکھا' پھر اللہ تعالیٰ نے اس سورۃ کے آخر میں تخفیف کا حکم نازل کر دیا تو رات کے وقت نوافل ادا کرنا
لے فرض تھا۔

ر الدَّالِّ عَلٰی اَنَّ صَلاةَ اللَّيْلِ جُعِلَتْ لِلْمُصْطَفٰی صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفْلًا بَعْدَ اَنْ كَانَ الْفَرْضُ عَلَيْهِ فِي الْبِدَايَةِ

کا تذکرہ جو اس بات پر دلالت کرتی ہے کہ رات کے نوافل نبی اکرم ﷺ کے لئے نفل قرار دیئے گئے تھے اس سے پہلے آغاز میں یہ آپ پر فرض تھے

(سندحدیث): اَخْبَرَنَا ابْنُ خُزَيْمَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ،
ی، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ زُرَارَةَ بْنِ اَوْفٰی، عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ:
یث): كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا صَلّٰى صَلَاةً اَحَبَّ اَنْ يُدَاوِمَ عَلَيْهَا، وَكَانَ اِذَا
اللَّيْلِ نَوْمٌ اَوْ مَرَضٌ، اَوْ وَجَعٌ صَلّٰى مِنَ النَّهَارِ ثِنْتَىْ عَشْرَةَ رَكْعَةً

عد بن ہشام' سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ جب کوئی نماز ادا کرتے تھے' تو آپ اس
ے تھے' اسے باقاعدگی سے ادا کریں اور اگر آپ نیند یا بیماری یا تکلیف وغیرہ جیسی کسی مصروفیت کی وجہ سے رات کے
ں کر پاتے تھے' تو آپ دن کے وقت بارہ رکعات ادا کرتے تھے۔

ذِكْرُ اسْتِحْبَابِ حَلِّ عُقَدِ الشَّيْطَانِ الَّتِي عَلٰی قَافِيَةِ الْمَرْءِ الْمُسْلِمِ عِنْدَ نَوْمِهِ بِانْتِبَاهِهِ لِصَلَاةِ اللَّيْلِ

ے وقت بیدار ہونے پر نوافل ادا کر کے شیطان کی لگائی ہوئی ان گرہوں کو کھولنے کے ب ہونے کا تذکرہ جو وہ مسلمان شخص کے سونے کے وقت اس کی گدی پر لگاتا ہے

- (سندحدیث): اَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ سِنَانٍ الْعَابِدُ، اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ اَبِي بَكْرٍ الزُّهْرِيُّ، عَنْ
ی الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ،
ریث): اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَعْقِدُ الشَّيْطَانُ عَلٰی قَافِيَةِ رَاْسِ اَحَدِكُمْ اِذَا هُوَ
يَضْرِبُ مَكَانَ كُلِّ عُقْدَةٍ: عَلَيْكَ لَيْلٌ طَوِيلٌ فَارْقُدْ، فَاِنِ اسْتَيْقَظَ فَذَكَرَ اللّٰهَ، انْحَلَّتْ عُقْدَةٌ، وَاِنْ

إسناده صحيح على شرطهما. وهو في "صحيح ابن خزيمة" (1170)، وقد تقدم تخريجه برقم (2420).

ـتُ عُقْدَةٌ، وَاِنْ صَلّٰى انْحَلَّتْ عُقْدَةٌ، فَاَصْبَحَ نَشِيطًا طَيِّبَ النَّفْسِ، وَاِلَّا اَصْبَحَ خَبِيثَ النَّفْسِ

ضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

سی شخص کی گدی پر گرہ لگاتا ہے' جب وہ بندہ سوتا ہے وہ تین گرہیں لگاتا ہے' ہر گرہ پر وہ یہ کہتا ہے' رات بہت سوئے رہو اگر وہ شخص بیدار ہو کر اللہ تعالیٰ کا ذکر کرے تو ایک گرہ کھل جاتی ہے وہ وضو کرے تو دوسری گرہ کھل ور اگر وہ نماز ادا کرے تو تیسری گرہ بھی کھل جاتی ہے اور اگلے دن وہ شخص چاق و چوبند خوش مزاج ہوتا ہے ا مزاج بھی ٹھیک نہیں ہوتا اور وہ کاہل ہوتا ہے''۔

ذِكْرُ الْبَيَانِ بِاَنَّ الشَّيْطَانَ قَدْ يَعْقِدُ عَلٰى قَافِيَةِ رُؤُسِ النِّسَاءِ كَعَقْدِهِ عَلٰى رُؤُسِ قَافِيَةِ الرِّجَالِ فِيمَا ذَكَرْنَاهُ

س بات کے بیان کا تذکرہ کہ شیطان خواتین کی گدی پر بھی گرہیں لگاتا ہے س طرح وہ مردوں کی گدی پر گرہیں لگاتا ہے جیسا کہ ہم پہلے ذکر کر چکے ہیں

- (سندحدیث): اَخْبَرَنَا ابْنُ خُزَيْمَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الذُّهْلِيُّ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ اَبِيْ، حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا سُفْيَانَ يَقُوْلُ: سَمِعْتُ جَابِرًا يَقُوْلُ:

ديث):قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ ذَكَرٍ وَّلَا اُنْثٰى اِلَّا عَلٰى رَاْسِهِ جَرِيْرٌ رْقُدُ، فَاِنِ اسْتَيْقَظَ فَذَكَرَ اللّٰهَ، انْحَلَّتْ عُقْدَةٌ، فَاِذَا قَامَ فَتَوَضَّاَ وَصَلّٰى، انْحَلَّتِ الْعُقَدُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا: جو بھی مرد یا عورت (سوتے ہیں) تو ان کے ان کے سر پر گرہ لگا دی جاتی ہے اگر وہ بیدار ہو کے اللہ تعالیٰ کا ذکر کریں' تو گرہ کھل جاتی ہے اگر وہ اٹھ کر وضو کرے ے تو تمام گرہیں کھل جاتی ہیں۔

إسناده صحيح على شرط الشيخين. أبو الزناد: هو عبد الله بن ذكوان المدني، والأعرج: هو عبد الرحمٰن بن هرمز ى "الموطأ" 1/176. ومن طريق مالك أخرجه البخاري (1142) في التهجد: باب عقد الشيطان على قافية الرأس إذا وأبو داؤد (1306) في الصلاة: باب قيام الليل. وأخرجه أحمد 2/243، ومسلم (776) في صلاة المسافرين: باب نام الليل أجمع حتى أصبح، والنسائي 3/203-204 في قيام الليل: باب الترغيب في قيام الليل، وابن خزيمة ريق سفيان بن عيينة، عن أبي الزناد، بهٰذا الإسناد. وأخرجه البخاري (3269) في بدء الخلق: باب صفة إبليس في 3/15-16 من طريق يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ.

- إسناده صحيح، رجاله ثقات، رجال الصحيح. أبو سفيان: هو طلحة بن نافع. وهو في "صحيح ابن خزيمة" (1133) 3/315، وابن خزيمة 2/176 من طرق عن الأعمش، بهٰذا الإسناد.

ذِكْرُ الْبَيَانِ بِاَنَّ الشَّيْطَانَ قَدْ يَعْقِدُ عَلٰى مَوَاضِعِ الْوُضُوْءِ مِنَ الْمُسْلِمِ عُقَدًا عَلٰى قَافِيَةِ رَاْسِهِ عِنْدَ النَّوْمِ

ں بات کے بیان کا تذکرہ کہ شیطان مسلمان کے سونے کے وقت اس کے سر کی گدی پر وضو کے مقام پر گرہ لگاتا ہے

— (سندحدیث): اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلْمٍ، حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى، حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، و بْنُ الْحَارِثِ، اَنَّ اَبَا عُشَّانَةَ حَدَّثَهُ، اَنَّهُ سَمِعَ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ يَقُوْلُ:

دیث):لَا اَقُوْلُ الْيَوْمَ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَمْ يَقُلْ، سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ يْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ:

بَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّاْ بَيْتًا مِنْ جَهَنَّمَ

ن النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: رَجُلٌ مِّنْ اُمَّتِيْ يَقُوْمُ مِنَ اللَّيْلِ يُعَالِجُ نَفْسَهُ اِلَى الطَّهُوْرِ وَعَلَيْهِ وَضَّاَ يَدَيْهِ انْحَلَّتْ عُقْدَةٌ، فَاِذَا وَضَّاَ وَجْهَهُ انْحَلَّتْ عُقْدَةٌ، وَاِذَا مَسَحَ رَاْسَهُ انْحَلَّتْ عُقْدَةٌ، وَاِذَا يْهِ انْحَلَّتْ عُقْدَةٌ، فَيَقُوْلُ اللّٰهُ جَلَّ وَعَلَا لِلَّذِيْ وَرَاءَ الْحِجَابِ: انْظُرُوْا اِلٰى عَبْدِيْ هٰذَا يُعَالِجُ نَفْسَهُ سَاَلَنِيْ عَبْدِيْ هٰذَا فَهُوَ لَهُ، مَا سَاَلَنِيْ عَبْدِيْ هٰذَا فَهُوَ لَهُ

حضرت عقبہ بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے آج تک نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے کوئی ایسی بات بیان نہیں ں اللہ علیہ وسلم نے ارشاد نہ فرمائی ہو میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ بات ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے۔

جان بوجھ کر میری طرف کوئی جھوٹی بات منسوب کرے اس کو جہنم میں اپنے گھر تک پہنچنے کے لئے تیار رہنا چاہئے''۔

نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ بات ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

مت کا ایک شخص رات کے وقت اٹھتا ہے وہ وضو کرنے کے لئے جاتا ہے اس پر گرہیں لگی ہوئی ہوتی ہیں جب اتھ دھوتا ہے' تو ایک گرہ کھل جاتی ہے' جب وہ اپنا چہرہ دھوتا ہے' تو دوسری گرہ کھل جاتی ہے' جب وہ اپنے سر کا ہے' تو تیسری گرہ کھل جاتی ہے' جب وہ اپنے پاؤں دھوتا ہے' تو ایک اور گرہ کھل جاتی ہے' تو اللہ تعالیٰ حجاب سے فرماتا ہے: تم لوگ میرے اس بندے کی طرف دیکھو جو اپنے آپ کو اس لئے تیار کر رہا ہے' تا کہ مجھ سے

إسناده صحيح . أبو عُشَّانة: هو حيُّ بن يؤمن المصري . وأخرجه أحمد 4/201 عن هارون، عن ابن وهب، بهٰذا أحمد 4/159 عن حسن بن موسى، والطبراني في "الكبير" /17 (743) من طريق عبد الله بن عبد الحكم، كلاهما عن أبي عشانة، به. وأخرج القسم الأول منه الطبراني /17 (832) من طريق أحمد بن صالح، عن ابْنُ وَهْبٍ، عَنْ ث، عَنْ أبي عشانة، به. وأخرجه كذلك أحمد 4/156، والطحاوي في "مشكل الآثار" (416) ، وأبو يعلى (1751) ، /17 من طريق هشام بن أبي رقية، عن عقبة بن عامر، وأورده المؤلف برقم (1052) بهذا الإسناد

ح یہ میرا بندہ جو مانگے گا وہ اس کو ملے گا میرا یہ بندہ مجھ سے جو مانگے گا وہ اسے ملے گا''۔

ذِكْرُ اِثْبَاتِ الْخَيْرِ لِمَنْ اَصْبَحَ عَلٰى تَهَجُّدٍ كَانَ مِنْهُ بِاللَّيْلِ

یسے شخص کے لئے بھلائی کے اثبات کا تذکرہ جو ایسی حالت میں صبح کرتا ہے کہ اس نے رات کے وقت تہجد کی نماز ادا کی ہوتی ہے

— (سندحدیث): اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْاَزْدِيُّ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، اَخْبَرَنَا عِيْسَى دَّثَنَا الْاَعْمَشُ، عَنْ اَبِيْ سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:

دیث): مَا مِنْ مُّسْلِمٍ، ذَكَرٍ وَلَا اُنْثٰى، يَنَامُ اِلَّا وَعَلَيْهِ جَرِيْرٌ مَعْقُوْدٌ، فَاِنِ اسْتَيْقَظَ فَذَكَرَ اللّٰهَ، ةٌ، وَاِنْ هُوَ تَوَضَّاَ ثُمَّ قَامَ اِلَى الصَّلَاةِ اَصْبَحَ نَشِيْطًا قَدْ اَصَابَ خَيْرًا، وَقَدِ انْحَلَّتْ عُقَدُهُ كُلُّهَا، وَاِنْ كُرِ اللّٰهَ اَصْبَحَ وَعُقَدُهُ عَلَيْهِ، وَاَصْبَحَ ثَقِيْلًا كَسْلَانًا لَمْ يُصِبْ خَيْرًا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: ''جو بھی مسلمان مرد یا عورت سوتا ہے' اس پر گرہیں لگ ار ہو کر اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتا ہے' تو ایک گرہ کھل جاتی ہے اگر وہ وضو کر کے نماز کے لئے اٹھتا ہے' تو وہ چاق و چوبند رتا ہے اس نے بھلائی حاصل کر لی ہوتی ہے اور اس کی تمام گرہیں کھل چکی ہوتی ہیں اور اگر وہ ایسی حالت میں صبح کرتا کر نہیں کرتا تو وہ ایسی حالت میں صبح کرتا ہے اس کی سب گرہیں لگی ہوئی ہوتی ہیں اور وہ بوجھل ذہن کے ساتھ کاہلی کرتا ہے اسے بھلائی نصیب نہیں ہوتی۔

ذِكْرُ الْاِخْبَارِ عَمَّا يُسْتَحَبُّ لِلْمَرْءِ الْاِجْتِهَادُ فِيْ لُزُوْمِ التَّهَجُّدِ فِيْ سَوَادِ اللَّيْلِ، وَالثَّبَاتُ عِنْدَ اِقَامَةِ كَلِمَةِ اللّٰهِ الْعُلْيَا

ں اطلاع کا تذکرہ جو اس بارے میں ہے کہ آدمی کے لئے یہ بات مستحب ہے کہ وہ رات کی ہجد کی ادائیگی میں بھرپور اہتمام کرے اور اللہ تعالیٰ کے کلمے کو بلند کرنے میں ثابت قدم رہے

— (سندحدیث): اَخْبَرَنَا اَبُوْ يَعْلٰى، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ غِيَاثٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ

إسناده صحيح على شرط مسلم. وانظر الحديث (2554) . وقوله "كسلانًا": هذا على لغة بني أسد، فإنهم يصرفون لان، لأنهم يؤنثون بالتاء، ويستغنون فيه بفعلانة عن فَعْلى، وغيرهم لا يصرفه فيقولون: كسلان.

إسناده قوي. حماد بن سلمة سَمِعَ من عطاء قبل الاختلاط وهو في "مسند أبي يعلى" /2ورقة 252. وأخرجه البيهقي ريق يوسف بن يعقوب، عن عبد الواحد بن غياث، بهذا الإسناد. وأخرجه أحمد 1/416، وأبو داوُد (2536) في في الرجل يشرى نفسه، وابن أبي عاصم في "السنة" (569) ، والبيهقي 9/46 من طرق عن حماد بن سلمة، به فيه على بعض. وصححه الحاكم 2/112.

اءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ مُرَّةَ الْهَمْدَانِيِّ، عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:
يث): عَجِبَ رَبُّنَا مِنْ رَجُلَيْنِ: رَجُلٍ ثَارَ مِنْ وِطَائِهِ وَلِحَافِهِ مِنْ بَيْنِ حِبِّهِ وَاَهْلِهِ اِلَى الصَّلَاةِ، جَلَّ وَعَلَا: انْظُرُوْا اِلٰى عَبْدِي ثَارَ مِنْ فِرَاشِهِ وَوِطَائِهِ مِنْ بَيْنِ حِبِّهِ وَاَهْلِهِ اِلٰى صَلَاتِهِ رَغْبَةً فِيمَا فَقَةً مِمَّا عِنْدِي، وَرَجُلٍ غَزَا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، فَانْهَزَمَ النَّاسُ، وَعَلِمَ مَا عَلَيْهِ فِي الْاِنْهِزَامِ، وَمَا لَهُ فِي جَعَ حَتّٰى اُهْرِيقَ دَمُهُ، فَيَقُوْلُ اللّٰهُ لِمَلَائِكَتِهِ: انْظُرُوْا اِلٰى عَبْدِي، رَجَعَ رَجَاءً فِيمَا عِنْدِي، وَشَفَقَةً ى اُهْرِيقَ دَمُهُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:
ردگار دو بندوں پر خوش ہوتا ہے ایک وہ شخص جو (رات کے وقت) اپنے بستر اور لحاف میں سے' اپنی بیوی کے اٹھ کر نماز کی طرف جاتا ہے' تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میرے اس بندے کو دیکھو یہ اپنے بستر اور لحاف میں' اپنی پاس سے اٹھ کر نماز کی طرف آیا ہے' اس چیز کی رغبت رکھتے ہوئے جو میرے پاس ہے اور اس چیز سے ئے جو میرے پاس ہے۔
ں وہ ہے' جو اللہ کی راہ میں جہاد میں حصہ لیتا ہے لوگ پسپا ہو جاتے ہیں وہ شخص بھی جانتا ہے' پسپا ہونے کی صورت ل ہوگا اور واپس آنے کی صورت میں اسے کیا اجر و ثواب ملے گا' تو وہ واپس (میدانِ جنگ میں) آ جاتا ہے یہاں ن بہا دیا جاتا ہے' تو اللہ تعالیٰ اپنے فرشتوں سے فرماتا ہے میرے اس بندے کی طرف دیکھو یہ اس چیز کی امید رکھتے ہے' جو میرے پاس ہے اور اس چیز سے ڈرتے ہوئے آیا ہے' جو میرے پاس ہے یہاں تک کہ اس کے خون کو بہا دیا

ذِكْرُ تَعْجِيبِ اللّٰهِ جَلَّ وَعَلَا مَلَائِكَتَهُ مِنَ الثَّائِرِ عَنْ فِرَاشِهِ وَاَهْلِهِ يُرِيدُ مُفَاجَاةَ حَبِيبِهِ

لیٰ کا فرشتوں کے سامنے ایسے شخص پر خوشی کا اظہار کرنے کا تذکرہ' جو اپنے پروردگار کی بارگاہ میں حاضری کے لئے اپنی بیوی اور بستر سے الگ ہوتا ہے

— (سندحدیث): اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَحْمُوْدِ بْنِ عَدِيٍّ بِنَسَا، حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ زَنْجُوَيْهِ، حَدَّثَنَا مَ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ مُرَّةَ الْهَمْدَانِيِّ، عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ، قَالَ: قَالَ لَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:
ديث): عَجِبَ رَبُّنَا مِنْ رَجُلَيْنِ: رَجُلٍ ثَارَ عَنْ وِطَائِهِ وَلِحَافِهِ مِنْ بَيْنِ حِبِّهِ وَاَهْلِهِ اِلٰى صَلَاتِهِ،

- حديث صحيح، لكن في هذا الإسناد روح بن أسلم وهو ضعيف. وهو مكرر ما قبله.

وَعَلا لِمَلَائِكَتِهِ: انْظُرُوا اِلٰى عَبْدِیْ، ثَارَ عَنْ فِرَاشِهِ وَوِطَائِهِ مِنْ بَيْنَ حِبِّهِ وَاَهْلِهِ اِلٰى صَلَاتِهِ رَغْبَةً وَشَفَقَةً مِمَّا عِنْدِیْ، وَرَجُلٍ غَزَا فِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ، فَانْهَزَمَ اَصْحَابُهُ، وَعَلِمَ مَا عَلَيْهِ فِی الْاِنْهِزَامِ، وَمَا وْعِ، فَرَجَعَ حَتّٰى هُرِيْقَ دَمُهُ، فَيَقُوْلُ اللّٰهُ لِمَلَائِكَتِهِ: انْظُرُوا اِلٰى عَبْدِیْ، رَجَعَ رَجَاءً فِيْمَا عِنْدِیْ، ی حَتّٰى هُرِيْقَ دَمُهُ

ضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

ردگار دو آدمیوں پر خوش ہوتا ہے ایک وہ شخص جو اپنے بستر اور لحاف میں سے' اپنی بیوی کے پاس سے اٹھ کر ف جاتا ہے' تو اللہ تعالیٰ اپنے فرشتوں سے فرماتا ہے: میرے اس بندے کی طرف دیکھو جو اپنے بستر سے کے پاس سے اٹھ کر نماز کی طرف آیا ہے اس چیز کی رغبت رکھتے ہوئے جو میرے پاس ہے اور اس چیز سے ئے جو میرے پاس ہے اور دوسرا وہ شخص جو اللہ کی راہ میں جہاد میں حصہ لیتا ہے اس کے ساتھی پسپا ہو جاتے ں جانتا ہے پسپا ہونے پر اسے کیا وبال ہوگا اور واپس (جنگ میں) آنے پر کیا اجر و ثواب ملے گا' تو وہ واپس یاں تک کہ اس کا خون بہا دیا جاتا ہے' تو اللہ تعالیٰ فرشتوں سے فرماتا ہے: میرے اس بندے کی طرف دیکھو ں امید رکھتے ہوئے واپس آیا ہے' جو میرے پاس ہے اور اس چیز سے ڈرتے ہوئے آیا ہے' جو میرے پاس تک کے اس کے خون کو بہا دیا گیا''۔

رُ اِيجَابِ دُخُوْلِ الْجِنَانِ لِلْقَائِمِ فِیْ سَوَادِ اللَّيْلِ يَتَمَلَّقُ اِلٰى مَوْلَاهُ

کی میں نوافل ادا کرنے والا شخص' جو اپنے پروردگار کی خوشامد کرتا ہے اس کے جنت میں داخل ہونے کے واجب ہونے کا تذکرہ

- (سندحدیث): اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْاَزْدِیُّ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، اَخْبَرَنَا اَبُو حَدَّثَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيٰى، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِیْ مَيْمُوْنَةَ، عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ،

يث):قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنِّیْ اِذَا رَاَيْتُكَ طَابَتْ نَفْسِیْ، وَقَرَّتْ عَيْنِیْ، اَنْبِئْنِیْ عَنْ كُلِّ لُّ شَیْءٍ خُلِقَ مِنَ الْمَاءِ ، فَقُلْتُ: اَخْبِرْنِیْ بِشَیْءٍ اِذَا عَمِلْتُ بِهٖ دَخَلْتُ الْجَنَّةَ، قَالَ: اَطْعِمِ الطَّعَامَ، وَصِلِ الْاَرْحَامَ، وَقُمْ بِاللَّيْلِ وَالنَّاسُ نِيَامٌ، تَدْخُلِ الْجَنَّةَ بِسَلَامٍ

صنف):قَالَ اَبُوْحَاتِمٍ: قَوْلُ اَبِیْ هُرَيْرَةَ: اَنْبِئْنِیْ عَنْ كُلِّ شَیْءٍ، اَرَادَ بِهٖ عَنْ كُلِّ شَیْءٍ خُلِقَ مِنَ يْلُ عَلٰى صِحَّةِ هٰذَا جَوَابُ الْمُصْطَفٰى اِيَّاهُ، حَيْثُ قَالَ: كُلُّ شَیْءٍ خُلِقَ مِنَ الْمَاءِ ، فَهٰذَا جَوَابٌ

جاله ثقات رجال الشيخين غير أبي ميمونة . وقد تقدم عند المؤلف برقم (508). وفي الباب ما يشهد له من ن سلام، وقد تقدم تخريجه عند الحديث رقم (489) من الجزء الثاني.

سُؤَالِ بِعَيْنِهِ، لَا اَنَّ كُلَّ شَيْءٍ خُلِقَ مِنَ الْمَاءِ وَاِنْ لَّمْ يَكُنْ مَخْلُوقًا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں نے آپ کو دیکھا' تو میرا نفس ہے میری آنکھیں ٹھنڈی ہوگئی ہیں' آپ مجھے ہر چیز کے بارے میں بتادیجئے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر چیز کو پانی سے نے عرض کی: آپ مجھے ایسی چیز کے بارے میں بتائیں جب میں اس پر عمل کروں تو میں جنت میں داخل ہو جاؤں۔ نے فرمایا: تم کھانا کھلاؤ' سلام کو پھیلاؤ' صلہ رحمی کرو' رات کے وقت نوافل ادا کرو' جب لوگ سورہے ہوں' تم سلامتی میں داخل ہو جاؤ گے۔

ن حبان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا یہ کہنا کہ ''مجھے ہر چیز کے بارے میں بتادیں'' اس سے ان کی ہراس چیز کے بارے میں بتائیں جو پانی سے پیدا کی گئی ہے۔ اور اس بات کے صحیح ہونے کی دلیل نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ان الا جواب ہے کہ آپ نے یہ فرمایا: ''ہر چیز کو پانی سے پیدا کیا گیا ہے'' تو یہ جواب اسی طرح صادر ہوا ہے جس طرح سے یہ مراد نہیں ہے کہ ہر چیز کو پیدا ہی پانی سے کیا گیا ہے۔ خواہ وہ مخلوق نہ بھی ہو۔

رُ اسْتِحْبَابِ الْاِكْثَارِ لِلْمَرْءِ مِنْ قِيَامِ اللَّيْلِ رَجَاءَ تَرْكِ الْمَحْظُورَاتِ

ممنوع چیزوں کے ارتکاب کو ترک کرنے کی اُمید رکھتے ہوئے آدمی کا رات کے قیام میں کثرت کرنے کے مستحب ہونے کا تذکرہ

– (سندحدیث): اَخْبَرَنَا اَبُوْ يَعْلٰى، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ النَّاقِدُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ ثَبْتٌ، حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ:

حدیث): قِيْلَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنَّ فُلَانًا يُصَلِّي اللَّيْلَ كُلَّهُ، فَاِذَا اَصْبَحَ سَرَقَ، قَالَ: سَيَنْهَاهُ مَا تَقُوْلُ

مصنف): قَالَ اَبُوْ حَاتِمٍ: قَوْلُهُ: سَيَنْهَاهُ مَا تَقُوْلُ مِمَّا نَقُوْلُ فِي كُتُبِنَا: اِنَّ الْعَرَبَ تُضِيفُ الْفِعْلَ اِلَى سِهِ، كَمَا تُضِيفُ اِلَى الْفَاعِلِ، اَرَادَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ الصَّلَاةَ اِذَا كَانَتْ عَلَى الْحَقِيقَةِ فِي لَانْتِهَاءِ، يَكُوْنُ الْمُصَلِّي مُجَانِبًا لِلْمَحْظُورَاتِ مَعَهَا، كَقَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ: (اِنَّ الصَّلَاةَ تَنْهٰى عَنِ مُنْكَرِ) (العنكبوت: 45)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: عرض کی گئی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! فلاں شخص ساری رات نفل پڑھتا رہتا ہے ہے تو وہ چوری کر لیتا ہے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: وہ جو پڑھتا ہے وہ چیز عنقریب اسے اس عمل سے روک دے

إسناده قوي، رجاله ثقات رجال الصحيح غير محمد بن القاسم سحيم، فقد روى عنه جمع، وقال ابن أبي حاتم أبي عنه، فقال: صدوق، وذكره المؤلف في "الثقات" 9/82. وأخرجه أحمد 2/447 عن وكيع، والبزار (720) من كلاهما عن الأعمش، بهذا الإسناد. وقال الهيثمي في "المجمع" 2/258: ورجاله رجال الصحيح. وأخرجه البزار) من طريقين عن الأعمش، عن أبي صالح، عن جابر. قال الهيثمي: ورجاله ثقات.

...ن حبان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے یہ الفاظ ''وہ جو پڑھتا ہے وہ چیز اسے عنقریب روک دے گی'' یہ اس ...ظ ہیں۔ جس کے بارے میں ہم اپنی کتابوں میں یہ بات تحریر کر چکے ہیں کہ بعض اوقات عرب کسی فعل کی نسبت اس ...کر دیتے ہیں جس طرح وہ اس کی نسبت فاعل کی طرف کر دیتے۔ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی مراد یہ ہے کہ جب نماز اپنے ...م کے حوالے سے حقیقت پر مبنی ہو۔ تو نمازی شخص اس نماز کے ہمراہ ممنوعہ چیزوں سے مجتنب رہتا ہے اس کی مثال اللہ ...ی ہے۔

...ک نماز فحاشی اور گناہوں سے روکتی ہے۔''

ذِكْرُ اسْتِحْبَابِ الْإِكْثَارِ مِنْ صَلَاةِ اللَّيْلِ رَجَاءً لِمُصَادَفَةِ السَّاعَةِ الَّتِي يُسْتَجَابُ فِيهَا دُعَاءُ الْمَرْءِ فِي كُلِّ لَيْلَةٍ

...ت کی نماز میں کثرت کرنے کے مستحب ہونے کا تذکرہ تا کہ آدمی اس گھڑی کو پا لے جس میں آدمی کی دعا مستجاب ہوتی ہے اور ایسا ہر رات میں ہوتا ہے

... - (سندحدیث): اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُثَنّٰى، حَدَّثَنَا اَبُوْ خَيْثَمَةَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا ...الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِيْ سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ:

(...حدیث): فِي اللَّيْلِ سَاعَةٌ لَا يُوَافِقُهَا رَجُلٌ مُسْلِمٌ يَسْاَلُ اللّٰهَ خَيْرًا مِنَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ، اِلَّا اَعْطَاهُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

...میں ایک گھڑی ایسی ہے اس میں جو بھی مسلمان بندہ اللہ تعالیٰ سے دنیا یا آخرت کی جس بھی بھلائی کا سوال کرتا ...تعالیٰ اسے وہ عطا کر دے گا''۔

ذِكْرُ الْاِخْبَارِ عَمَّا يُسْتَحَبُّ لِلْمَرْءِ مِنْ كَثْرَةِ التَّهَجُّدِ بِاللَّيْلِ وَتَرْكِ الْاِتِّكَالِ عَلَى النَّوْمِ

- إسناده صحيح على شرط مسلم. أبو سفيان: هو طلحة بن نافع. وهو في "مسند أبي يعلى" (1911). وأخرجه مسلم ... في صلاة المسافرين: باب في الليل ساعة مستجاب فيها الدعاء، عن عثمان بن أبي شيبة، عن جرير، بهذا الإسناد. ...د 3/313 و331، وأبو يعلى (2281)، وأبو عوانة 2/289 و290 من طرق عن الأعمش، به. وأخرجه أحمد ...

اس بات کی اطلاع کا تذکرہ کہ آدمی کے لئے یہ بات مستحب ہے کہ وہ رات کے وقت نوافل ادا کرے اور نیند پر تکیہ کرنے کو ترک کرے

2562 - (سندحدیث): اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَرْبٍ، قَالَ: اَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ يَزِيدَ الْجَرْمِيُّ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ:

(متن حدیث): سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ رَجُلٍ نَامَ حَتّٰى اَصْبَحَ، فَقَالَ: بَالَ الشَّيْطَانُ فِي اُذُنِهِ اَوْ فِي اُذُنَيْهِ قَالَ سُفْيَانُ: هٰذَا عِنْدَنَا يُشْبِهُ اَنْ يَكُونَ نَامَ عَنِ الْفَرِيضَةِ

❀❀ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ایسے شخص کے بارے میں دریافت کیا گیا: جو سوتا ہے یہاں تک کہ وہ صبح کر دیتا ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: شیطان نے اس کے کان میں پیشاب کر دیا (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہے) دونوں کانوں میں کیا ہے؟

سفیان نامی راوی بیان کرتے ہیں: ہمارے نزدیک اس سے مراد یہ ہوگا' وہ شخص فرض نماز کے وقت سویا رہ جاتا ہے۔

ذِكْرُ الْبَيَانِ بِاَنَّ التَّهَجُّدَ بِاللَّيْلِ اَفْضَلُ مِنْ صَلَاةِ الْمَرْءِ بَعْدَ الْفَرِيضَةِ

اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ رات کے وقت تہجد کی نماز ادا کرنا آدمی کے لئے فرض کے بعد (نفل نماز) ادا کرنے سے افضل ہے

2563 - (سندحدیث): اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ خَلِيلٍ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ

2562- إسناده صحيح . أبو الأحوص: هو عوف بن مالك بن نضلة الجشمي. وأخرجه أحمد 1/375 و427، والبخاري (1144) في التهجد: باب إذا نام ولم يصلّ بال الشيطان في أذنه، و (3270) في بدء الخلق: باب صفة إبليس وجنوده، ومسلم (774) في صلاة المسافرين: باب ما روى فيمن نام الليل أجمع حتى أصبح، والنسائي 3/204 في قيام الليل: باب الترغيب في قيام الليل، وابن ماجه (1330) في إقامة الصلاة: باب ما جاء في قيام الليل، والبيهقي 3/15 من طريق منصور بن المعتمر، عن أبي وائل، عن ابن مسعود. وانظر "الفتح" 3/28-29.

2563- إسناده صحيح . موسى بن عبد الرحمٰن المسروقي ثقة، ومن فوقه من رجال الشيخين . الحسين بن علي: هو ابن الوليد الجعفي الكوفي، وزائدة: هو ابن قدامة الثقفي، وابن المنتشر: محمد بن المنتشر بن الأجدع الهمداني الكوفي، وحميد: هو ابن عبد الرحمٰن الحميري . وأخرجه أحمد 2/329 عن الحسين بن علي، بهٰذا الإسناد . وأخرجه ابن أبي شيبة 3/42، وعنه مسلم (1163) في الصيام: باب فضل صوم المحرّم، وابن ماجه (1742) في الصيام: باب صيام أشهر الحرم، عن الحسين بن علي، به - بقصة الصيام. وأخرجه أحمد 2/303، وأبو عوانة 2/290 من طرق عن زائدة، به . وأخرجه أحمد 2/342، والدارمي 2/21، ومسلم (1163) (203) من طريقين عن عبد الملك بن عمير، به -مختصرًا ومطولًا . وأخرجه الدارمي 2/22، ومسلم (1163) (202)، وأبو داوٗد (2429) في الصوم: باب في صوم المحرم، والترمذي (438) في الصلاة: باب ما جاء في فضل صلاة الليل، و (740) في الصوم: باب ما جاء في صوم المحرم، والنسائي 3/206-207 في قيام الليل: باب فضل صلاة الليل، من طريق أبي بشر، عن حميد، به مختصرًا ومطولًا.

www.islamicurdubooks.com

ی، حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا زَائِدَةُ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنِ ابْنِ الْمُنْتَشِرِ، عَنْ حُمَيْدٍ
ن اَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ:

دیث):سَاَلَ رَجُلٌ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَیُّ الصَّلَاةِ اَفْضَلُ بَعْدَ الْمَكْتُوْبَةِ؟ قَالَ:
وْفِ اللَّيْلِ، قَالَ: فَاَیُّ الصِّيَامِ اَفْضَلُ بَعْدَ شَهْرِ رَمَضَانَ؟ قَالَ: شَهْرُ اللّٰهِ الَّذِی يَدْعُوْنَهُ الْمُحَرَّمَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا گیا: فرض نماز کے بعد کون سی نماز زیادہ
ہے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نصف رات میں ادا کی جانے والی نماز اس نے دریافت کیا: رمضان کے مہینے کے بعد
یادہ فضیلت رکھتا ہے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کے اس مہینے کا روزہ جسے لوگ محرم کہتے ہیں۔

ذِكْرُ الْبَيَانِ بِاَنَّ الصَّلَاةَ فِی آخِرِ اللَّيْلِ وَجَوْفِهِ اَفْضَلُ مِنْ اَوَّلِهِ

کے بیان کا تذکرہ کہ رات کے آخری حصے میں اور درمیانے حصے میں نوافل ادا کرنا اس کے ابتدائی حصے میں نوافل ادا کرنے سے افضل ہے

– (سندحدیث): اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ، حَدَّثَنَا حِبَّانُ بْنُ مُوْسٰى، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ، اَخْبَرَنَا
مُهَاجِرِ اَبِی مَخْلَدٍ، عَنْ اَبِی الْعَالِيَةِ، قَالَ: حَدَّثَنِی اَبُوْ مُسْلِمٍ، قَالَ:

دیث):سَاَلْتُ اَبَا ذَرٍّ: اَیُّ قِيَامِ اللَّيْلِ اَفْضَلُ؟ قَالَ اَبُوْ ذَرٍّ: سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
سَاَلْتَنِی، فَقَالَ: نِصْفُ اللَّيْلِ، اَوْ جَوْفُ اللَّيْلِ شَكَّ عَوْفٌ

ابومسلم بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ سے سوال کیا رات کے وقت کونسا قیام افضل ہے تو
غفاری رضی اللہ عنہ نے بتایا: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہی سوال کیا تھا جو تم نے مجھ سے کیا ہے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد
ت کے وقت کا' یا شاید رات کے درمیان کا''۔

وف نامی کو ہے۔

الْبَيَانِ بِاَنَّ الصَّلَاةَ فِی آخِرِ اللَّيْلِ تَكُوْنُ مَحْضُوْرَةً بِحَضْرَةِ الْمَلَائِكَةِ

کے بیان کا تذکرہ کہ رات کے آخری حصے میں نماز ادا کرنے میں فرشتوں کی حاضری ہوتی ہے

– (سندحدیث): اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، اَخْبَرَنَا عِيْسَى بْنُ

– إسناده ضعيف. المهاجر أبو مخلد: هو ابن مخلد، قَالَ اَبُوْ حَاتِمٍ: لين الحديث ليس بذاك، وليس بالمتقن يُكتب
لسند رجاله ثقات. عوف: هو ابن أبي جميلة العبدي الهجري أبو سهل البصري المعروف بالأعرابي، وأبو العالية: هو
الرياحي، وأبو مسلم: هو الجذمي، روى عنه جمع، وذكره المؤلف في "الثقات." وأخرجه النسائي في "الكبرى" كما
9/19 عن محمد بن إسماعيل بن إبراهيم، عن إسحاق بن يوسف الأزرق، عن عوف الأعرابي، عن أبي خالد –قال
عند مهاجر، وغيره يقول: أبو مخلد– عن أبي العالية، بهذا الإسناد.

مش، عَنْ اَبِیْ سُفْیَانَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:
یث): مَنْ خَشِیَ مِنْكُمْ اَنْ لَّا يَقُوْمَ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ، فَلْيُوتِرْ مِنْ اَوَّلِ اللَّيْلِ، وَمَنْ طَمِعَ مِنْكُمْ اَنْ
، فَلْيُوتِرْ آخِرَ اللَّيْلِ، فَاِنَّ قِرَائَةَ آخِرِ اللَّيْلِ مَحْضُوْرَةٌ، وَذٰلِكَ اَفْضَلُ

ضرت جابر رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:
سے جس شخص کو یہ اندیشہ ہو وہ رات کے آخری حصے میں بیدار نہیں ہو سکے گا' تو وہ رات کے ابتدائی حصے میں
لے اور تم میں سے جس شخص کو یہ امید ہو وہ رات کے آخری حصے میں نوافل ادا کرے گا' تو اسے رات کے
ے میں وتر ادا کرنا چاہئے کیونکہ رات کے آخری وقت میں کی جانے والی قرأت میں (فرشتوں کی) حاضری
ور یہ زیادہ فضیلت رکھتی ہے''۔

ذِكْرُ الْاَمْرِ لِلْمَرْءِ اَهْلَهُ بِصَلَاةِ اللَّيْلِ

آدمی کا اپنی بیوی کو رات کے وقت نوافل ادا کرنے کا حکم دینے کا تذکرہ

– (سندحدیث): اَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْهَمْدَانِیُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ
 اَبِيهِ، عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، قَالَ: اَخْبَرَنِیْ عَلِیُّ بْنُ الْحُسَيْنِ، اَنَّ اَبَاهُ اَخْبَرَهُ، اَنَّ
الِبِ اَخْبَرَهُ،
دیث): اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَرَقَهُ فَقَالَ: اَلَا تُصَلُّوْنَ؟ فَقُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنَّمَا
 اللّٰهِ، فَاِذَا شَاءَ اَنْ يَّبْعَثَنَا بَعَثَنَا، فَانْصَرَفَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ قُلْتُ ذٰلِكَ، وَلَمْ

إسناده صحيح على شرط مسلم. أبو سفيان: هو طلحة بن نافع. وأخرجه عبد الرزاق (4623)، وأحمد 3/315
(755) (162) في صلاة المسافرين: باب من خاف اَنْ لَا يَقُوْمَ مِنْ اٰخِرِ اللَّيْلِ فَلْيُوتِرْ أوله، والترمذي 2/318 في
جاء في كراهية النوم قبل الوتر، وابن ماجه (1187) في إقامة الصلاة: باب ما جاء في الوتر آخر الليل، وابن خزيمة
يعلى (1905) و (2106) و (2279)، والبيهقي 3/35، والبغوي (969)، وأبو عوانة 2/290–291 من طرق
هذا الإسناد. وأخرجه أحمد 3/300 و 337 و 348، ومسلم (755) (163)، وأبو عوانة 2/291، والبيهقي 3/35
الزبير، عن جابر.

– إسناد. صحيح رجاله رجال الصحيحين غير عبد بن حميد فمن رجال مسلم. وأخرجه البخاري (4724) في
(وَكَانَ الْاِنْسَانُ اَكْثَرَ شَیْءٍ جَدَلًا)، وأبو عوانة 2/292 من طريقين عن يعقوب بن إبراهيم، بهذا الإسناد ورواية
سرة، وفي الحديث عندهم "أن رسول الله صلى الله عليه وسلم طرقه وفاطمةَ." وأخرجه أحمد 1/91 و112، وابنه
باداته على "المسند" 1/77، والبخاري (1127) في التهجد: باب تحريض النبي صلى الله عليه وسلم على صلاة
73) في الاعتصام: باب (وَكَانَ الْاِنْسَانُ اَكْثَرَ شَیْءٍ جَدَلًا)، و (7465) في التوحيد: باب في المشيئة والإرادة،
في صلاة المسافرين: باب ما روى فيمن نام الليل أجمع حتى أصبح، والنسائي 3/205 في قيام الليل: باب الترغيب
وابن خزيمة (1139) و (1140)، وأبو عوانة 2/292، والبيهقي 2/500 من طرق عن الزهري، به. وقع عند ابن
اية الثانية "عن الحسن بن علي" وهو وهم، والصواب "عن الحسين بن علي."

، ثُمَّ سَمِعْتُهُ وَهُوَ يَضْرِبُ بِيَدِهِ وَيَقُوْلُ (ص:): (وَكَانَ الْاِنْسَانُ اَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلًا) (الكهف: **54**)

ن شہاب زہری بیان کرتے ہیں: امام زین العابدین رضی اللہ عنہ نے مجھے یہ بات بتائی ہے ان کے والد (حضرت امام
انہیں یہ بتایا' حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ نے انہیں یہ بتایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رات کے وقت ان کے ہاں تشریف
دریافت کیا: کیا تم لوگوں نے نماز ادا نہیں کی۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہماری جانیں اللہ تعالیٰ کے
ہیں وہ جب ہمیں بیدار کرنا چاہتا ہے وہ بیدار کر دیتا ہے (تو آج اس نے بیدار نہیں کیا' تو ہم بھی نہیں اٹھے) نبی
ب میں نے یہ گزارش کی تو آپ واپس مڑ گئے آپ نے مجھے کوئی ارشاد نہیں فرمایا: پھر میں نے آپ کو سنا' آپ اپنا
ہ یہ آیت پڑھ رہے تھے۔
ب سے زیادہ بحث کرتا ہے''۔

ذِكْرُ اسْتِحْبَابِ اِيْقَاظِ الْمَرْءِ اَهْلَهٗ لِصَلَاةِ اللَّيْلِ وَلَوْ بِالنَّضْحِ

ں بات کے مستحب ہونے کا تذکرہ کہ آدمی رات کی نماز کے لئے اپنی بیوی کو بیدار کرے اگرچہ اس پر پانی چھڑک دے

(سندحدیث): اَخْبَرَنَا ابْنُ خُزَيْمَةَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ قُدَامَةَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى الْقَطَّانُ، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ،
نْ اَبِيْ صَالِحٍ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:
يث): رَحِمَ اللّٰهُ رَجُلًا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ يُصَلِّيْ، وَاَيْقَظَ امْرَاَتَهٗ، فَاِنْ اَبَتْ نَضَحَ فِيْ وَجْهِهَا الْمَاءَ،
ةً قَامَتْ مِنَ اللَّيْلِ، وَاَيْقَظَتْ زَوْجَهَا، فَاِنْ اَبَى نَضَحَتْ فِيْ وَجْهِهِ الْمَاءَ

ضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
اس شخص پر رحم کرے جو رات کے وقت اٹھ کر نماز ادا کرتا ہے۔ اپنی بیوی کو بھی بیدار کرتا ہے اگر وہ بات نہیں
س کے چہرے پر پانی چھڑک دیتا ہے اور اللہ تعالیٰ اس عورت پر بھی رحم کرے جو اس وقت نوافل ادا کرتی
نے شوہر کو بھی بیدار کرتی ہے اور وہ بیدار نہیں ہوتا تو وہ عورت اس کے چہرے پر پانی چھڑک دیتی ہے''۔

بِهِ اللّٰهِ جَلَّ وَعَلَا الْمُوْقِظَ اَهْلَهٗ لِصَلَاةِ اللَّيْلِ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ اللّٰهَ كَثِيْرًا وَالذَّاكِرَاتِ بَعْدَ اَنْ صَلَّيَا رَكْعَتَيْنِ

سناده قوى . أبو قدامة: هو عبيد الله بن سعيد بن يحيى بن برد اليشكرى السرخسى، والقعقاع: هو ابن حكيم
وهو فى "صحيح ابن خزيمة " (1148) وفى السند عنده متابع لأبى قدامة، هو محمد بن بشار . وأخرجه أحمد
أبو داوُد (1308) فى الصلاة: باب قيام الليل، و (1450) باب الحث على قيام الليل، والنسائى 3/205 فى قيام
ب فى قيام الليل، وابن ماجه (1336) فى إقامة الصلاة: باب ما جاء فيمن أيقظ أهله من الليل، والبيهقى 2/501
بن سعيد، بهٰذا الإسناد. وصححه الحاكم 1/309 ووافقه الذهبى.

کارات کے وقت نوافل ادا کرنے کیلئے اپنی بیوی کو بیدار کرنیوالے شخص کا نام اللہ تعالیٰ کا کثرت
کرنیوالے مردوں اور خواتین میں نوٹ کرنے کا تذکرہ اس کے بعد کے وہ دو رکعات ادا کرے

2 - (سندحدیث): اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ زُهَيْرٍ بِتُسْتُرَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعِجْلِيُّ،
بَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى، عَنْ شَيْبَانَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْاَقْمَرِ، عَنِ الْاَغَرِّ، عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ
وَاَبِيْ هُرَيْرَةَ، قَالَا: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:
ن حدیث): مَنِ اسْتَيْقَظَ مِنَ اللَّيْلِ وَاَيْقَظَ اَهْلَهُ، فَقَامَا فَصَلَّيَا رَكْعَتَيْنِ، كُتِبَا مِنَ الذَّاكِرِيْنَ اللّٰهَ كَثِيْرًا
ت

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
ص رات کے وقت بیدار ہوا اور اپنی بیوی کو بھی بیدار کرے اور وہ دونوں کھڑے ہو کر دو رکعات ادا کرے تو ان
ں کا نام اللہ تعالیٰ کا کثرت سے ذکر کرنے والے مردوں اور کثرت سے ذکر کرنے والی خواتین میں لکھ دیا جاتا
ـ

ذِكْرُ الْبَيَانِ بِاَنَّ قَوْلَهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَيْقَظَ اَهْلَهُ اَرَادَ بِهِ امْرَاَتَهُ

س بات کے بیان کا تذکرہ کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان ''جو اپنی اہل کو بیدار کرتا ہے'' اس سے آپ کی مراد یہ ہے کہ اپنی بیوی کو بیدار کرتا ہے

25 - (سندحدیث): اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ، حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ
شَيْبَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْاَقْمَرِ، عَنِ الْاَغَرِّ، عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ، وَاَبِيْ
نِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:

25- إسناده صحيح. محمد بن عثمان: هو ابن كرامة العجلي ثقة من رجال البخاري، ومن فوقه من رجال الشيخين غير
و أبو مسلم المديني نزيل الكوفة- فمن رجال مسلم. شيبان: هو ابن عبد الرحمٰن التميمي مولاهم النحوي. وأخرجه أبو
130) في الصلاة: باب قيام الليل، و (1451) باب الحث على قيام الليل، والنسائي في "الكبرى" كما في "التحفة
البيهقي 2/501 من طرق عن عبيد الله بن موسى، بهٰذا الإسناد. وصححه الحاكم 1/316 على شرطهما ووافقه
يس كذلك فإن الأغر لم يخرج له البخاري. وأخرجه أبو يعلى (1112) من طريق محمد بن جابر، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْاَقْمَرِ، عَنِ
أبي سعيد. لم يقل فيه "وأيقظ امرأته." وأخرجه أبو داؤد (1309)، ومن طريقه البيهقي 2/501 من طريق سفيان، عن
على بن الأقمر، به موقوفًا على أبي سعيد الخدري.

25- إسناده صحيح. وأخرجه ابن ماجه (1335) في إقامة الصلاة: باب ما جاء فيمن أيقظ أهله من الليل، عن العباس بن
مشقي، حدثنا الوليد بن مسلم، حدثنا شيبان، بهٰذا الإسناد. وانظر ما قبله.

حدیث): اِذَا اسْتَيْقَظَ الرَّجُلُ مِنَ اللَّيْلِ، وَاَيْقَظَ امْرَاَتَهُ، فَصَلَّيَا رَكْعَتَيْنِ، كُتِبَا مِنَ الذَّاكِرِيْنَ اللّٰهَ
كِرَاتِ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:
وئی شخص رات کے وقت بیدار ہو اور اپنی بیوی کو بھی بیدار کرے اور وہ دونوں کھڑے ہو کر دو رکعات ادا کریں تو
ن کا (نام) اللہ تعالیٰ کا کثرت سے ذکر کرنے والے مردوں اور خواتین میں نوٹ کرلیا جاتا ہے"۔

ذِكْرُ تَزَيُّنِ الْمُصْطَفٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحُسْنِ الثِّيَابِ عِنْدَ خَلْوَتِهٖ لِمُنَاجَاةِ حَبِيْبِهٖ جَلَّ وَعَلَا بِاللَّيْلِ

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا اپنے پروردگار کی بارگاہ میں رات کے وقت مناجات کے لئے خلوت میں عمدہ لباس کے ذریعے آراستہ ہونے کا تذکرہ

– (سندحدیث): اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيّ بْنِ الْمُثَنّٰى، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُوْ خَيْثَمَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ
م بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبِىْ، عَنِ ابْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، وَمُحَمَّدِ بْنِ الْوَلِيْدِ بْنِ نُوَيْفِعٍ،
بَيْرِ، كِلَاهُمَا حَدَّثَنِىْ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ:
حدیث): رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّىْ مِنَ اللَّيْلِ فِىْ بُرْدٍ لَهٗ حَضْرَمِيٍّ مُتَوَشِّحَهٗ مَا

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا' آپ نے رات کے وقت اپنی
و شیح کے طور پر لپیٹ کر نفل ادا کیے آپ کے جسم پر اس کے علاوہ اور کوئی چیز نہیں تھی۔

بَاحَةِ لِلْمَرْءِ اَنْ يَّحْتَجِرَ بِالْحَصِيْرِ، اَوْ بِمَا يَقُوْمُ مَقَامَهٗ عِنْدَ تَهَجُّدِهٖ بِاللَّيْلِ

کے لئے یہ بات مباح ہونے کا تذکرہ کہ وہ چٹائی کے ذریعے حجرہ بنالے یا کوئی ایسی چیز ں) کرلے جو اس کی قائم مقام ہو اس وقت جب وہ رات کے وقت تہجد ادا کرنے لگے

– (سندحدیث): اَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْهَمْدَانِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى، قَالَ:
تَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَ: سَمِعْتُ عُبَيْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِىْ سَعِيْدٍ، عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ
نْ عَائِشَةَ قَالَتْ:

– إسناده قوي، وقد صرح ابن إسحاق بالتحديث فانتفت شبهة تدليسه . وأخرجه أحمد 1/265 عن يعقوب بن
الإسناد.

...دیث): كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْتَجِرُ حَصِيرًا بِاللَّيْلِ فَيُصَلِّي اِلَيْهِ، وَيَبْسُطُهُ ...جْلِسُ عَلَيْهِ، قَالَ: فَجَعَلَ النَّاسُ يَثُوبُوْنَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيُصَلُّوْنَ بِصَلَاتِهٖ حَتّٰى ... فَاَقْبَلَ عَلَيْهِمْ فَقَالَ: اَيُّهَا النَّاسُ، خُذُوا مِنَ الْاَعْمَالِ مَا تُطِيقُوْنَ، فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَمَلُّ حَتّٰى تَمَلُّوا، وَاِنَّ ...لِ اِلَى اللّٰهِ مَا دَامَ وَاِنْ قَلَّ

سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رات کے وقت چٹائی کا حجرہ بنا لیتے تھے اور اس میں نماز ادا کیا ...پ دن کے وقت اسے بچھا لیتے تھے اس پر تشریف فرما ہوتے تھے۔ راوی کہتے ہیں: لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف ...کی نماز کی اقتداء میں نماز ادا کرنے لگے یہاں تک کہ لوگوں کی تعداد زیادہ ہوگئی۔ راوی بیان کرتے ہیں: نبی ...لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے آپ نے ارشاد فرمایا: اے لوگو! اتنے عمل کو اختیار کرو جتنے کی تم طاقت رکھتے ہو' کیونکہ اللہ ...کا شکار نہیں ہوتا' جیسے تم تھکاوٹ کا شکار ہو جاتے ہو اور اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے پسندیدہ عمل وہ ہے' جو باقاعدگی ...گرچہ وہ تھوڑا ہو۔

ذِكْرُ نَفْيِ الْغَفْلَةِ عَمَّنْ قَامَ اللَّيْلَ بِعَشْرِ آيَاتٍ مَعَ كِتْبَةِ مَنْ قَامَ بِمِائَةِ آيَةٍ مِنَ الْقَانِتِينَ، وَمَنْ قَامَهَا بِأَلْفٍ مِنَ الْمُقَنْطِرِينَ

...رات کے وقت نوافل میں دس آیات کی تلاوت کرتا ہے اس سے غفلت کی نفی کا تذکرہ

...ایک سو آیات کی تلاوت کرتا ہے اس کا نام "قانتین" میں نوٹ کئے جانے کا تذکرہ اور جو شخص ایک ہزار آیات ...وت کرتا ہے اس کا نام "مقنطرین" میں نوٹ کئے جانے کا تذکرہ

...2 - (سندحدیث): اَخْبَرَنَا ابْنُ سَلْمٍ، حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ، حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، ... حَدَّثَهُ، اَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ حُجَيْرَةَ يُخْبِرُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

...2- إسناده صحيح على شرطهما. وأخرجه البخاري (5861) في اللباس: باب الجلوس على الحصير ونحوه، عن ...ي بكر، عن معتمر بن سليمان، بهذا الإسناد. وأخرجه مسلم (782) (215) في صلاة المسافرين: باب فضيلة العمل ...يام الليل وغيره، من طريق عبد الوهاب الثقفي، وابن ماجه (942) في إقامة الصلاة: باب ما يستر المصلي، من طريق ...مر، كلاهما عن عبيد الله، به. ورواية ابن ماجه مختصرة. وأخرجه النسائي 2/68-69 في القبلة: باب المصلي يكون ...ام سترة، من طريق ابن عجلان، عن سعيد المقبري، به، بتمامه. وأخرجه البخاري (730) في الأذان: باب صلاة الليل، ...136) في الصلاة: باب ما يؤمر به من القصد في الصلاة، من طريقين عن سعيد المقبري، به مختصرًا. وانظر الحديث ...المؤلف.

...2- إسناده حسن. عمرو بن الحارث: هو ابن يعقوب الأنصاري مولاهم المصري، وابن حجيرة: هو عبد الرحمٰن بن ...زي القاضي. وأخرجه ابن السني (701) عن أحمد بن داؤد الحرّاني، حدثنا حرملة بن يحيي، بهذا الإسناد. ووقع في ..."أن أبا الأسود" وهو تحريف. وأخرجه أبو داؤد (1398) في الصلاة: باب تحزيب القرآن، عن أحمد بن صالح، وابن ...11) عن يونس بن عبد الأعلى، كلاهما عن ابن وهب، به. وفيهما "أن أبا سويّة."

(متن حدیث):مَنْ قَامَ بِعَشْرِ آيَاتٍ لَمْ يُكْتَبْ مِنَ الْغَافِلِينَ، وَمَنْ قَامَ بِمِائَةِ آيَةٍ كُتِبَ مِنَ الْقَانِتِينَ، وَمَنْ
كُتِبَ مِنَ الْمُقَنْطِرِينَ

(توضیح مصنف):قَالَ اَبُوْحَاتِمٍ : اَبُوْ سُوَيْدٍ اسْمُهُ حُمَيْدُ بْنُ سُوَيْدٍ مِنْ اَهْلِ مِصْرَ، وَقَدْ وَهِمَ مَنْ قَالَ: اَبُوْ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

نوافل میں دس آیات کی تلاوت کرتا ہے اس کا شمار غافلین میں نہیں ہوتا جو شخص نوافل میں ایک سو آیات کی کرتا ہے اس کا شمار قانتین میں ہوتا ہے اور جو شخص ایک ہزار آیات کی تلاوت کرتا ہے اس کا شمار مقنطرین میں ہے۔

ن حبان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) ابوسوید نامی راوی کا نام حمید بن سوید ہے اور یہ مصر سے تعلق رکھتے ہیں۔ اس شخص کو غلط فہمی ان کا نام ابوسویہ بیان کیا ہے۔

ذِكْرُ كِمِّيَّةِ الْقَنَاطِرِ مَعَ الْبَيَانِ بِاَنَّ مَنْ اُوتِيَ مِنَ الْاَجْرِ مِثْلَهُ كَانَ خَيْرًا لَهُ مِمَّا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ

ی مقدار کا تذکرہ اور اس بات کا بیان کہ جس شخص کو اتنا اجر مل جائے' تو یہ اس کے لئے اس سے زیادہ بہتر ہے' جو کچھ آسمانوں اور زمین کے درمیان ہے

2 - (سندحدیث): اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْلِمٍ الطُّوسِيُّ، حَدَّثَنَا مَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:

(متن حدیث): اَلْقِنْطَارُ اثْنَا عَشَرَ اَلْفَ اُوقِيَّةٍ، كُلُّ اُوقِيَّةٍ خَيْرٌ مِمَّا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

قنطار بارہ ہزار اوقیہ کا ہوتا ہے جن میں سے ہر ایک اوقیہ آسمان اور زمین میں موجود ہر چیز سے زیادہ بہتر ہے''۔

ذِكْرُ اسْتِحْبَابِ قِرَائَةِ سُورَةِ يس لِلْمُتَهَجِّدِ فِي كُلِّ

2- إسناده حسن. وأخرجه أحمد 2/263، والدارمي 2/467، وابن ماجه (3660) في الأدب: باب بر الوالدين، عن بن عبد الوارث، بهذا الإسناد. وتابع حمادَ بن سلمة عند الدارمي أبانُ العطار. وأخرجه البيهقي 7/233 من طريق حماد عاصم بن بهدلة، به. وقال البوصيري في "مصباح الزجاجة" ورقة 226: هذا إسناد صحيح ورجاله ثقات.

لَيْلَةٍ رَجَاءَ مَغْفِرَةِ اللّٰهِ مَا قَدَّمَ مِنْ ذُنُوبِهِ بِهَا

وقت تہجد ادا کرنے والے کے لئے سورۂ یٰسین کی تلاوت کے مستحب ہونے کا تذکرہ اس

ت کی اُمید رکھتے ہوئے کہ اللہ تعالیٰ اس کے گزشتہ گناہوں کی مغفرت کر دے گا

2 - (سندحدیث): اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ، مَوْلٰى ثَقِيفٍ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ شُجَاعِ بْنِ سَكُونِىُّ، حَدَّثَنَا اَبِىْ، حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جُحَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ جُنْدُبٍ، سُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

حدیث): مَنْ قَرَاَ يس فِىْ لَيْلَةٍ ابْتِغَاءَ وَجْهِ اللّٰهِ غُفِرَ لَهُ

حضرت جندب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

س اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے رات کے وقت سورۂ یٰسین کی تلاوت کرتا ہے اس کی مغفرت ہو جاتی

كْرُ الِاكْتِفَاءِ لِقَائِمِ اللَّيْلِ بِقِرَائَةِ آخِرِ سُورَةِ الْبَقَرَةِ اِذَا عَجَزَ عَنْ غَيْرِهِ

وقت نوافل ادا کرنے والے شخص کا سورۃ البقرہ کے آخری حصے کی تلاوت پر اکتفاء کرنے

کا تذکرہ جب وہ اس کے علاوہ کچھ اور تلاوت نہ کر سکتا ہو

2 - (سندحدیث): اَخْبَرَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ الْجُمَحِىُّ، حَدَّثَنَا اَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِىُّ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، ورٍ، وَسُلَيْمَانَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ اَبِىْ مَسْعُوْدٍ، عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حدیث): مَنْ قَرَاَ الْاٰيَتَيْنِ مِنْ آخِرِ سُورَةِ الْبَقَرَةِ فِىْ لَيْلَةٍ كَفَتَاهُ

ح مصنف): قَالَ اَبُوْ حَاتِمٍ: سَمِعَ هٰذَا الْخَبَرَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ اَبِىْ مَسْعُوْدٍ ثُمَّ عُوْدٍ فِى الطَّوَافِ فَسَاَلَهُ، فَحَدَّثَهُ بِهِ

2- رجاله ثقات، لكن فيه عنعنة الحسن. وفي الباب عن أبي هريرة عند الدارمي 2/457، والطبراني في "الصغير" ريقين عن الحسن، عنه، بلفظ حديث الباب، زاد الدارمي "في تلك الليلة."

2- إسناده صحيح على شرطهما. سليمان: هو الأعمش، وأبو مسعود هذا: هو عقبة بن عمرو الأنصاري البدري، وقد مطبوع من "الجامع الصغير" إلى: ابن مسعود، وتبعه على ذلك الشيخ ناصر الألباني في "صحيح الجامع." وقد تقدم المؤلف (782). (2) في البخاري (5051) من طريق سُفْيَانُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيدَ ة عن أبي مسعود، ولقيته وهو يطوف بالبيت فذكر قول النبي صلى الله عليه وسلم ... وأخرجه البخاري (5040) عَنِ اِبْرَاهِيمَ،

حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

رات کے وقت سورۂ بقرہ کی آخری دو آیات کی تلاوت کرلیتا ہے یہ دونوں اس کے لئے کافی ہوتی ہیں"۔

حبان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) عبدالرحمٰن بن یزید نے یہ روایت علقمہ کے حوالے سے حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ کے حوالے
عمران کی ملاقات حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ کے ساتھ طواف کے دوران ہوئی۔ انہوں نے ان سے اس بارے میں
حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ نے انہیں یہ حدیث بیان کردی

كْرُ الِاقْتِصَارِ لِلتَّهَجُّدِ عَلٰى قِرَائَةِ: (قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ) (الإخلاص: 1)، اِذْ هُوَ ثُلُثُ الْقُرْآنِ اِذَا كَانَ عَاجِزًا عَنْ قِرَائَةِ مَا هُوَ اَكْثَرُ مِنْهُ

نے والے کا سورۂ اخلاص کی تلاوت پر اکتفاء کرنے کا تذکرہ کیونکہ یہ ایک تہائی قرآن (کے برابر) ہے جبکہ وہ اس سے زیادہ تلاوت کرنے کے قابل نہ ہو

- (سندحدیث): اَخْبَرَنَا اَبُوْ يَعْلٰى، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ، حَدَّثَنَا اَبِیْ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، مُدْرِكٍ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ النَّخَعِيُّ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

دیث): اَيَعْجِزُ اَحَدُكُمْ اَنْ يَّقْرَاَ ثُلُثَ الْقُرْآنِ كُلَّ لَيْلَةٍ؟ قَالُوْا: وَمَنْ يُطِيْقُ ذٰلِكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ؟
اللّٰهُ اَحَدٌ) (الإخلاص: 1)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:
میں سے کوئی ایک شخص اس بات سے عاجز ہے، وہ ہر رات تہائی قرآن کی تلاوت کیا کرے، ہم نے عرض کی:

- إسناده صحيح على شرط الشيخين. الربيع بن خُثَيم -بضم الخاء المعجمة وفتح الثاء المثلثة- ابن عائذ بن عبد الله يد الكوفي، ثقة عابد مخضرم، قال له ابن مسعود: لو رآك رسول الله صلى الله عليه وسلم لأحبّك. وأخرجه النسائي والليلة" (675) عن محمد بن عبيد الله بن عبد العظيم، والطبراني (10484) عن عبد الله بن الإمام أحمد، كلاهما معاذ العنبرى، بهٰذا الإسناد. وقع في المطبوع من "عمل اليوم والليلة": أخبرني محمد بن عبد الله بن معاذ، وهو خطأ فة الأشراف " 7/20، ووقع في "المعجم الكبير" للطبراني: عن إبراهيم بن خثيم، وهو خطأ أيضًا. وأخرجه البزار طريق عبد الرحمٰن بن عثمان البكراوى، عن شعبة، به. وأخرجه الطبراني (10485) من طريق هلال بن يساف، عن به. وأخرجه النسائي في "عمل اليوم والليلة" (676) و (677) من طريقين عن الأعمش، عن إبراهيم، عن النبي صلى ... مرسلًا. وأخرجه النسائي في "عمل اليوم والليلة " (673) عن قتيبة بن سعيد، والطبراني (10245) من طريق مد الربعي، كلاهما عن حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ -رفعه هاشم الربعي، ووقفه قتيبة. وأخرجه 10)، والبزار (2297)، وأحمد 3/8، وعن أبي الدرداء عند مسلم (811)، والدارمي 2/460، وأحمد 6/442 ى (701).

...اللہ ﷺ کون ایسا کرسکتا ہے؟ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: سورۃ اخلاص کی تلاوت کرنا (ایک تہائی قرآن کے برابر ہے)''

...الْاَمْرِ بِرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْوِتْرِ لِمَنْ خَافَ اَنْ لَّا يَسْتَيْقِظَ لِلتَّهَجُّدِ وَهُوَ مُسَافِرٌ

...بعد دو رکعات ادا کرنے کے حکم کا تذکرہ' یہ اس شخص کے لئے ہے جسے یہ اندیشہ ہو کہ وہ تہجد کی نماز کے لئے بیدار نہیں ہو سکے گا اور وہ شخص مسافر ہو

... – (سندحدیث): اَخْبَرَنَا ابْنُ قُتَيْبَةَ، حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ، حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، ...عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ، عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ:

(متن حدیث): كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ سَفَرٍ، فَقَالَ: اِنَّ هٰذَا السَّفَرَ جُهْدٌ وَثُقْلٌ، فَاِذَا ...مْ فَلْيَرْكَعْ رَكْعَتَيْنِ، فَاِنِ اسْتَيْقَظَ وَاِلَّا كَانَتَا لَهُ

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم لوگ نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ سفر کر رہے تھے۔ آپ نے ارشاد فرمایا: ...مشقت اور بوجھ کا باعث ہوتا ہے' تو جب کوئی شخص وتر ادا کرے تو اسے دو رکعات ادا کر لینی چاہئے اگر وہ (فجر ...کے وقت) بیدار ہو گیا تو ٹھیک ہے ورنہ یہ دونوں اس کے لئے کافی ہوں گی''۔

...كْرُ تَمْثِيلِ الْمُصْطَفٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُتَهَجِّدَ بِالْقُرْاٰنِ الَّذِىْ اٰتَاهُ اللّٰهُ وَالنَّائِمَ عَلَيْهِ لِنَيْلِهٖ بِمَا مَثَّلَ لَهٗ

...ﷺ کا اس شخص کی مثال بیان کرنا جو قرآن کی (تہجد کی نماز میں) تلاوت کرتا ہے اور جس ...ں کو قرآن کا علم حاصل ہوا اور وہ اس علم کے ہمراہ سویا رہتا ہے' اس کی مثال بیان کرنا

2... – (سندحدیث): اَخْبَرَنَا ابْنُ خُزَيْمَةَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ عَمَّارٍ، حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوْسٰى، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيْدِ

2...– إسناده قوی. شريح: هو ابن عبيد بن شريح الحضرمي الحمصي. وقد جاء في هامش أصل "الموارد" (انظر ... 176): من خط شيخ الإسلام ابن حجر رحمه الله: "سقط (عن أبيه) من الأصل ولا بد منه، وكذلك رويناه في حديث ...ة ابن المقرء عن ابن قتيبة عنه." قلت: وهي قد وردت في جميع المصادر التي خرجت الحديث. وأخرجه الدارمي ...ن خزيمة (1106)، من طريقين عن عبد الله بن وهب، عن معاوية بن صالح، عن شريح، عن عبد الرحمٰن بن جبير بن ...، عن ثوبان. وأخرجه الطبراني (1410)، والطحاوي 1/341، والبزار (292)، والدارقطني 2/36 من طريق عبد الله ...ن معاوية بن صالح، بالإسناد السابق.

2...– رجاله ثقات رجال الصحيح غير عطاء مولى أبي أحمد، فإنه لم يوثقه غير المؤلف، وقال الإمام الذهبي في "الميزان" ...رد في التابعين لا يعرف، روى سعيد المقبري عنه عن أبي هريرة حديثًا في فضل القرآن، ومع ذلك فقد حسّن له الترمذي ...أبو عمار: هو الحسين بن حريث الخزاعي مولاهم أبو عمار المروزي. وقد تقدم الحديث عند المؤلف (2124).

بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ سَعِيْدِ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ عَطَاءٍ مَوْلٰى اَبِيْ اَحْمَدَ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، قَالَ:

(متن حدیث): بَعَثَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْثًا، وَهُمْ نَفَرٌ، فَدَعَاهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَاذَا مَعَكُمْ مِنَ الْقُرْآنِ؟ فَاسْتَقْرَاَهُمْ، حَتّٰى مَرَّ عَلٰى رَجُلٍ مِنْهُمْ، هُوَ مِنْ اَحْدَثِهِمْ سِنًّا، فَقَالَ: مَاذَا مَعَكَ يَا فُلَانُ؟ قَالَ: مَعِيَ كَذَا وَكَذَا، وَسُوْرَةُ الْبَقَرَةِ، قَالَ: مَعَكَ سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: اذْهَبْ فَاَنْتَ اَمِيْرُهُمْ، فَقَالَ رَجُلٌ هُوَ اَشْرَفُهُمْ: وَالَّذِيْ كَذَا وَكَذَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، مَا مَنَعَنِيْ اَنْ لَّا اَتَعَلَّمَ الْقُرْآنَ اِلَّا خَشْيَةَ اَنْ لَّا اَقُوْمَ بِهٖ، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَعَلَّمِ الْقُرْآنَ وَاقْرَاْهُ وَارْقُدْ، فَاِنَّ مَثَلَ الْقُرْآنِ لِمَنْ تَعَلَّمَهٗ فَقَرَاَهٗ وَقَامَ بِهٖ، كَمَثَلِ جِرَابٍ مَحْشُوٍّ مِسْكًا تَفُوْحُ رِيْحُهٗ كُلَّ مَكَانٍ، وَمَنْ تَعَلَّمَهٗ فَرَقَدَ وَهُوَ فِيْ جَوْفِهٖ كَمَثَلِ جِرَابٍ وُكِيَ عَلٰى مِسْكٍ

❀❀ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مہم روانہ کی وہ کچھ لوگ تھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں بلایا اور دریافت کیا: تمہیں کتنا قرآن آتا ہے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان سے قرأت کے بارے میں دریافت کرتے رہے یہاں تک کہ آپ کا گزر ان میں سے ایک ایسے شخص پر ہوا جو ان میں سب سے کم سن تھا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: اے فلاں تمہیں کتنا قرآن آتا ہے؟ اس نے عرض کی: مجھے فلاں فلاں سورتیں اور سورۃ بقرہ بھی آتی ہے آپ نے دریافت کیا: کیا تمہیں سورۃ بقرہ آتی ہے؟ اس نے عرض کی: جی ہاں! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم جاؤ تم ہی ان لوگوں کے امیر ہو تو ایک صاحب جوان میں بڑے معزز تھے۔ انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اس ذات کی قسم جس میں یہ یہ خوبیاں پائی جاتی ہیں میں نے قرآن کا علم صرف اس لئے حاصل نہیں کیا کیونکہ مجھے یہ اندیشہ تھا' میں نوافل میں اس کی تلاوت نہیں کرسکوں گا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم قرآن کا علم حاصل کرو اور اس کی تلاوت بھی کرو اور سو بھی جایا کرو جو شخص قرآن کا علم حاصل کرتا ہے اور پھر (نوافل میں) ان کی تلاوت کرتا ہے اس کی مثال ایک ایسے مشکیزے کی مانند ہے' جس میں مشک موجود ہو اور اس کا منہ کھلا ہوا ہو اور اس کی خوشبو ہر طرف پھیل رہی ہو اور جو شخص قرآن کا علم حاصل کرلے اور سو جائے وہ قرآن اس کے ذہن میں ہو' تو اس کی مثال ایسے مشکیزے کی طرح ہے' جس میں مشک موجود ہو لیکن اس کا منہ بند کر دیا گیا ہو۔

ذِكْرُ مَا كَانَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَاُ اِذَا تَعَارَّ مِنَ اللَّيْلِ لِلتَّهَجُّدِ

اس بات کا تذکرہ کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب تہجد کی نماز کیلئے بیدار ہوتے تھے تو کیا تلاوت کرتے تھے؟

2579 - (سندحدیث): اَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ سَعِيْدِ بْنِ سِنَانٍ، قَالَ: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ اَبِيْ بَكْرٍ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ مَخْرَمَةَ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ كُرَيْبٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ:

(متن حدیث): نَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى اِذَا انْتَصَفَ اللَّيْلُ، اَوْ قَبْلَهٗ، اَوْ بَعْدَهٗ بِقَلِيْلٍ، اسْتَيْقَظَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ النَّوْمَ عَنْ وَّجْهِهٖ بِيَدَيْهِ، ثُمَّ قَرَاَ الْعَشْرَ الْاٰيَاتِ الْخَوَاتِمَ مِنْ سُوْرَةِ آلِ عِمْرَانَ، ثُمَّ قَامَ اِلٰى شَنٍّ مُعَلَّقَةٍ، فَتَوَضَّاَ مِنْهَا

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سو گئے یہاں تک کہ نصف رات ہو گئی۔نصف رات
یا بعد کا وقت تھا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بیدار ہوئے۔آپ نے اپنے دونوں ہاتھ چہرے پر پھیر کر نیند کے اثرات کو دور کیا' پھر
رہ آلِ عمران کی آخری دس آیات کی تلاوت کی اس کے بعد آپ لٹکے ہوئے مشکیزے کی طرف بڑھے اور آپ نے اس

ُ مَا كَانَ يُرَتِّلُ الْمُصْطَفٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِرَائَتَهٗ فِىْ صَلَاةِ اللَّيْلِ
ں بات کا تذکرہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رات کی نماز میں ترتیل کے ساتھ تلاوت کرتے تھے

2 – (سندحدیث): اَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِدْرِيسَ الْاَنْصَارِىُّ، قَالَ: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ اَبِىْ بَكْرٍ، عَنْ
ابْنِ شِهَابٍ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ اَبِىْ وَدَاعَةَ السَّهْمِىِّ، عَنْ حَفْصَةَ، اَنَّهَا قَالَتْ:
ن حدیث):اِنْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّىْ فِىْ سُبْحَتِهٖ قَاعِدًا، فَيَقْرَاُ بِالسُّورَةِ
ى تَكُوْنَ اَطْوَلَ مِنْ اَطْوَلَ مِنْهَا

سیّدہ حفصہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: (بعض اوقات) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھ کر نوافل ادا کرنا شروع کرتے تھے آپ جس
وت کرتے تھے اسے ٹھہر ٹھہر کر پڑھتے تھے یہاں تک کہ وہ اپنی سے طویل سورۃ سے بھی زیادہ طویل محسوس ہوتی تھی۔

جَهْرِ الْمُصْطَفٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقِرَائَةِ الْقُرْآنِ عِنْدَ صَلَاةِ اللَّيْلِ
کا تذکرہ کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم (بعض اوقات) رات کی نماز میں بلند آواز میں قرأت کرتے تھے

2 – (سندحدیث): اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ
لَ: حَدَّثَنَا اَبِىْ، قَالَ: حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِىْ هِلَالٍ، عَنْ مَخْرَمَةَ
، اَنَّ كُرَيْبًا اَخْبَرَهُ، قَالَ:
ن حدیث):سَاَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ، فَقُلْتُ: مَا صَلَاةُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّيْلِ؟ قَالَ: كَانَ

2– إسناده صحيح على شرط الشيخين. وهو فى "الموطأ" 1/121–122 بأطول مما هنا. ومن طريق مالك أخرجه عبد
47) ، وأحمد 1/242 و358، والبخارى (183) فى الوضوء : باب قراءة القرآن بعد الحديث وغيره، و (992) فى
ما جاء فى الوتر، و (1198) فى العمل فى الصلاة: باب استعانة اليد فى الصلاة، و (4570) فى التفسير: باب (الذين
ه قيامًا وقعودًا) و (4571) باب (ربنا إنك مَن تدخل النار فقد أخزيته) ، و (4572) باب (ربنا إننا سمعنا مناديًا ينادى
سلم (763) (182) فى صلاة المسافرين: باب الدعاء فى صلاة الليل وقيامه، وأبو داؤد (1367) فى الصلاة: باب فى
والنسائى 3/210–211 فى قيام الليل: باب ذكر ما يستفتح به القيام، والترمذى فى "الشمائل" (262) ، وابن ماجه
ى إقامة الصلاة: باب ما جاء فى كم يصلى بالليل، وأبو عوانة 2/315–316، والطبرانى (12192) ، والبيهقى 3/7.
ؤلف برقم (2592) و (2626) .

2– إسناده صحيح على شرط مسلم، وقد تقدم برقم (2508) .

وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي بَعْضِ حُجَرِهِ، فَيَسْمَعُ مَنْ كَانَ خَارِجًا

ریب بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے سوال کیا میں نے کہا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رات کے رتے تھے؟ انہوں نے بتایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے حجرے میں تلاوت کررہے ہوتے تھے اور حجرے کے باہر موجود تھا۔

ذِكْرُ الْبَيَانِ بِاَنَّ الْمُصْطَفٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَكُنْ يَجْهَرُ فِيْ صَلَاةِ اللَّيْلِ بِقِرَائَتِهٖ كُلِّهَا

بیان کا تذکرہ کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رات کی نماز میں تمام قرأت بلند آواز میں نہیں کرتے تھے

(سندحدیث): اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى بْنُ حَمَّادٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا ...دِ اَبِي الْعَلَاءِ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيٍّ، عَنْ غُضَيْفِ بْنِ الْحَارِثِ، قَالَ:

...یث): قُلْتُ لِعَائِشَةَ: اَرَاَيْتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْهَرُ بِصَلَاتِهٖ، اَوْ يُخَافِتُ بِهَا؟ قَالَتْ: ...لَاتِهٖ، وَرُبَّمَا خَافَتَ بِهَا، قُلْتُ: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي جَعَلَ فِي الْاَمْرِ سَعَةً

ضیف بن حارث بیان کرتے ہیں: میں نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں عرض کی: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے ہیں؟ آپ نماز پڑھتے وقت بلند آواز میں قرأت کرتے تھے یا پست آواز میں کرتے تھے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے ت آپ بلند آواز میں قرأت کرتے تھے اور بعض اوقات پست آواز میں کرتے تھے تو میں نے کہا: ہر طرح کی حمد اللہ وص ہے جس نے اس معاملہ میں گنجائش رکھی ہے۔

ذِكْرُ الْاَمْرِ لِلْمُتَهَجِّدِ بِاللَّيْلِ بِالنَّوْمِ عِنْدَ غَلَبَتِهٖ اِيَّاهُ عَلٰى وِرْدِهٖ

ت نوافل ادا کرنے والے شخص کے اس وقت سو جانے کا تذکرہ جب اس کو شدید نیند آرہی ہو

- (سندحدیث): اَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِدْرِيسَ الْاَنْصَارِيُّ، قَالَ: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ اَبِي بَكْرٍ، عَنْ ...امِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ،

سناده قوى. سعد بن عبد الله مترجم فى الجرح والتعديل 4/92 وقال ابن أبى حاتم وأبوه: صدوق، ووثقه الخليلى وه عبد الله من رجال "التهذيب" وثقه أبو زرعة والعجلى والمؤلف وابن عبد البر والخليلى، وقال ابوحاتم: صدوق، جال الشيخين. وهو فى "صحيح ابن خزيمة" (1157). وأخرجه ابن خزيمة، والبيهقى 3/11 من طريقين عن يحيى ن بكير، عن الليث، بهٰذا الإسناد. وأخرجه أحمد 1/271، وأبو داوٗد (1327) فى الصلاة: باب فى رفع الصوت لاة الليل، ومن طريقه البيهقى 3/10-11 من طريقين عن عبد الرحمٰن بن أبى الزناد، عَنْ عَمْرِو بْنِ اَبِيْ عَمْرٍو، عَنْ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَتْ قراءة النبى صلى الله عليه وسلم على قدر ما يسمعه مَن فى الحجرة، وهو فى البيت.

إسناده صحيح. وهو مكرر (2447)، وقد وقع فى السند هنا "ابن وهب" بدل "وهيب" والمثبت من السند المتقدم.

تن حدیث):اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:اِذَا نَامَ اَحَدُكُمْ فِیْ صَلَاتِهٖ، فَلْيَرْقُدْ حَتّٰى يَذْهَبَ
مُ، فَاِنَّ اَحَدَكُمْ اِذَا قَامَ يُصَلِّیْ وَهُوَ نَاعِسٌ لَعَلَّهٗ يَسْتَغْفِرُ فَيَسُبُّ نَفْسَهٗ

سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
جب کسی شخص کونماز کے وقت نیند آجائے تو اسے سوجانا چاہیے یہاں تک کہ اس کی نیند ختم ہو جائے کیونکہ ایسا ہوسکتا
کوئی شخص نماز کے لئے کھڑا ہوگا اور وہ اونگھ رہا ہوا اور اپنی طرف سے دعائے مغفرت کررہا ہو لیکن درحقیقت خودکو برا
کہہ رہا ہو''۔

لْبَيَانِ بِاَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ اُمِرَ بِهِ النَّاعِسُ فِیْ صَلَاتِهٖ، وَاِنْ لَّمْ يَكُنِ النَّوْمُ غَلَبَ عَلَيْهِ

اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ یہ حکم اس شخص کو دیا گیا ہے
جسے نماز کے دوران اونگھ آجاتی ہے اگرچہ نینداس پر غالب نہیں آتی ہے

258 - (سندحدیث): اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ الصَّوَّافُ، قَالَ: حَدَّثَنَا
وَارِثِ، عَنْ اَيُّوْبَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

تن حدیث):اِذَا نَعَسَ الرَّجُلُ وَهُوَ يُصَلِّیْ فَلْيَنْصَرِفْ، لَعَلَّهٗ يَكُوْنُ يَدْعُوْ فِیْ صَلَاتِهٖ فَيَدْعُوْ عَلٰى نَفْسِهٖ
دْرِیْ

سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
جب کسی شخص کونماز کے دوران اونگھ آنے لگے تو اسے نماز ختم کر دینی چاہیے کیونکہ ایسا ہوسکتا ہے وہ اپنی طرف سے
ز کے دوران دعا مانگ رہا ہو حالانکہ درحقیقت اپنے لئے دعائے ضرر کررہا ہو اور اسے اس بات کا علم بھی نہ ہو''۔

ذِكْرُ الْبَيَانِ بِاَنَّ مَنِ اسْتَعْجَمَ عَلَيْهِ قِرَائَتُهٗ بِاللَّيْلِ مِنَ النُّعَاسِ

258- إسناده صحيح على شرطهما. وهو في "الموطأ" 1/118 برواية يحيى الليثي، وفيه "إذا نعس أحدكم .... "ومن طريق
رجه البخاري (212) في الوضوء: باب الوضوء من النوم، ومسلم (786) في صلاة المسافرين: باب أمر من نعس في
أن يرقد، وأبو داؤد (1310) في الصلاة: باب النعاس في الصلاة، والبيهقي 3/16، وأبو عوانة 2/297. وأخرجه عبد
4222)، وأحمد 6/56 و202 و205 و259، والدارمي 1/321، والحميدي (185)، والترمذي (355) في الصلاة:
جاء في الصلاة عند النعاس، وابن ماجه (1370) في إقامة الصلاة: باب ما جاء في المصلي إذا نعس، وأبو عوانة 2/297،
3/16، والبغوي (940) من طرق عن هشام بن عروة، بهٰذا الإسناد.

258- إسناده صحيح على شرط مسلم، رجاله ثقات رجال الشيخين غير بشر بن هلال الصواف فمن رجال مسلم.
النسائي 1/99-100 في الطهارة: باب النعاس، عن بشر بن هلال، بهٰذا الإسناد. وانظر ما قبله.

اَوِ النَّهَارِ كَانَ عَلَيْهِ الِانْفِتَالُ مِنْ صَلَاتِهٖ

بیان کا تذکرہ کہ رات کے وقت یا دن کے وقت اونگھنے کی وجہ سے جس شخص کے لئے ت کرنے میں دشواری ہو اُس پر یہ بات لازم ہے وہ (نفل) نماز کو ختم کر دے

(سندحدیث): اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْاَزْدِیُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ، قَالَ: لرَّزَّاقِ، قَالَ: اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ، عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

یث): اِذَا قَامَ اَحَدُكُمْ مِنَ اللَّیْلِ، فَاسْتَعْجَمَ الْقُرْآنُ عَلٰی لِسَانِهٖ فَلَمْ یَدْرِ مَا یَقُوْلُ، فَلْیَضْطَجِعْ

ضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

شخص رات کے وقت نوافل ادا کر رہا ہو اور قرآن کی تلاوت اس کی زبان پر دشوار ہو جائے اور اسے یہ پائے وہ کیا کہہ رہا ہے' تو اسے سو جانا چاہئے''۔

ذِكْرُ الْعِلَّةِ الَّتِیْ مِنْ اَجْلِهَا اُمِرَ بِهٰذَا الْاَمْرِ

اس علت کا تذکرہ جس کی وجہ سے یہ حکم دیا گیا ہے

(سندحدیث): اَخْبَرَنَا ابْنُ قُتَیْبَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ یَحْیٰی، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، قَالَ: عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، قَالَ: اَخْبَرَنِیْ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَیْرِ، اَنَّ عَائِشَةَ اَخْبَرَتْهُ،

یث): اَنَّ الْحَوْلَاءَ بِنْتَ تُوَیْتِ بْنِ حَبِیْبِ بْنِ عَبْدِ الْعُزّٰی مَرَّتْ بِهَا، وَعِنْدَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی مَ، قَالَتْ: فَقُلْتُ: هٰذِهِ الْحَوْلَاءُ بِنْتُ تُوَیْتٍ، زَعَمُوْا اَنَّهَا لَا تَنَامُ بِاللَّیْلِ، قَالَتْ: فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ وَسَلَّمَ: لَا تَنَامُ اللَّیْلَ خُذُوْا مِنَ الْعَمَلِ مَا تُطِیْقُوْنَ، فَوَاللّٰهِ لَا یَسْاَمُ اللّٰهُ حَتّٰی تَسْاَمُوْا

یدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: ایک مرتبہ حولاء بنت تویت ان کے پاس سے گزری۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بھی ان ے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: میں نے کہا: یہ حولاء بنت تویت ہے۔ لوگ یہ کہتے ہیں یہ رات کے وقت سوتی

سناده صحيح على شرطهما . وهو في "مصنف عبد الرزاق" (4221) . ومن طريق عبد الرزاق أخرجه أحمد 787) في صلاة المسافرين: باب أمر من نعس في صلاة أو استعجم عليه القرآن بأن يرقد، وأبو داؤد (1311) لنعاس في الصلاة، والبيهقي 3/16، وأبو عوانة 2/297، والبغوي (941) . وأخرجه ابن ماجه (1372) في إقامة ء في المصلي إذا نعس، من طريق حاتم بن إسماعيل، عن أبي بكر بن يحيى بن النضر، عن أبيه، عن أبي هريرة.

سناده صحيح على شرط مسلم، من فوق حرملة من رجال الشيخين . والحولاء : قرشية أسدية من المهاجرات . 78) في صلاة المسافرين: باب أمر من نعس في صلاته ... عن حرملة بن يحيى، بهذا الإسناد . وأخرجه أحمد ، بن عمر، عن يونس بن يزيد، بهذا الإسناد. وتقدم برقم (359) من طريق شعيب، عن الزهري، به، فانظره.

سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
رات کے وقت سوتی نہیں ہے تم لوگ اتنا عمل کرو جس کی تم طاقت رکھتے ہو اللہ کی قسم! اللہ تعالیٰ کا فضل اس وقت منقطع نہیں ہوتا' جب تک تم اکتاہٹ کا شکار نہیں ہو جاتے''۔

ذِكْرُ الْإِبَاحَةِ لِلْمَرْءِ الصَّلَاةَ بِاللَّيْلِ مَا لَمْ تَغْلِبْهُ عَيْنُهُ عَلَيْهِ

کے لئے اس وقت تک رات کے وقت نوافل ادا کرنے کے مباح ہونے کا تذکرہ' جب تک اس کی آنکھ نہیں لگ جاتی ہے

25 - (سندحدیث): اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السَّامِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ ، قَالَ: حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ، قَالَ: اَخْبَرَنِي حُمَيْدٌ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ،

(متن حدیث): اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِحَبْلٍ مَمْدُودٍ بَيْنَ سَارِيَتَيْنِ فِي الْمَسْجِدِ، فَقَالَ: مَا حَبْلُ؟ قَالُوْا: فُلَانَةٌ تُصَلِّي، فَاِذَا خَشِيَتْ اَنْ تُغْلَبَ اَخَذَتْ بِهٖ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِتُصَلِّيَ ،، فَاِذَا غُلِبَتْ فَلْتَنَمْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں دو ستونوں کے درمیان بندھی ہوئی پاس سے گزرے تو آپ نے دریافت کیا: یہ رسی کیوں ہے لوگوں نے عرض کی: فلاں خاتون نماز ادا کرتی ہے اسے یہ اندیشہ اسے نیند آ رہی ہے' تو اسے پکڑ لیتی ہے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اسے اس وقت تک نماز ادا کرنی چاہئے جب تک وہ ہو اور جب نیند آنے لگے' تو اسے سو جانا چاہئے۔

ذِكْرُ تَفَضُّلِ اللّٰهِ جَلَّ وَعَلَا عَلَى الْمُحَدِّثِ نَفْسَهُ بِقِيَامِ اللَّيْلِ ثُمَّ غَلَبَتْهُ عَيْنَاهُ حَتّٰى نَامَ عَنْهُ بِكِتْبَةِ اَجْرِ مَا نَوٰى

رات کے وقت نوافل ادا کرنے کی نیت کرتا ہے پھر اس کی آنکھ لگ جاتی ہے یہاں تک کہ وہ ادا کئے بغیر سو جاتا ہے' تو اللہ تعالیٰ کا اس شخص پر یہ فضل کرنے کا تذکرہ کہ اس نے جو نیت کی تھی اس کا اجر اس کے لئے نوٹ کر لے گا

2588 - (سندحدیث): اَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي مَعْشَرٍ بِحَرَّانَ، حَدَّثَنَا اَبُو اِسْحَاقَ مُحَمَّدُ بْنُ الْاَنْصَارِيُّ، حَدَّثَنَا مِسْكِيْنُ بْنُ بُكَيْرٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَبْدَةَ بْنِ اَبِي لُبَابَةَ، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ،

2587- إسناده صحيح على شرط مسلم. وقد تقدم الحديث برقم (2493)، وانظر (2492).

یث):اَنَّهٗ عَادَ زِرَّ بْنَ حُبَيْشٍ فِیْ مَرَضِهٖ، فَقَالَ: قَالَ اَبُوْ ذَرٍّ، اَوْ اَبُو الدَّرْدَاءِ - شَكَّ شُعْبَةُ - قَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ عَبْدٍ يُحَدِّثُ نَفْسَهٗ بِقِيَامِ سَاعَةٍ مِنَ اللَّيْلِ، فَيَنَامُ عَنْهَا، اِلَّا كَانَ نَوْمُهٗ اللّٰهُ بِهَا عَلَيْهِ، وَكُتِبَ لَهٗ اَجْرُ مَا نَوٰى

ویدبن غفلہ بیان کرتے ہیں: وہ زربن حبیش کی بیماری کے دوران ان کی عیادت کے لئے گئے انہوں نے بتایا: ری رضی اللہ عنہ نے (راوی کوشک ہے) یا شاید حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ نے یہ شک شعبہ نامی راوی کو ہے انہوں نے یہ بات رم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے:

رہ ذہن میں یہ طے کرتا ہے رات کے کسی حصے میں نوافل ادا کرے گا اور وہ اس وقت میں سویا رہ جاتا ہے تو نہ ہوتی ہے جو اللہ تعالیٰ نے اس پر کیا ہوتا ہے اور اس شخص کو اس کی نیت کے مطابق اجر مل جاتا ہے''۔

وَقْتِ الَّذِیْ كَانَ يَقُوْمُ فِيْهِ الْمُصْطَفٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلتَّهَجُّدِ

وقت کا تذکرہ جس میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تہجد کی نماز کے لئے کھڑے ہوتے تھے

(سندحدیث): اَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْهَمْدَانِیُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا يُوْسُفُ بْنُ مُوْسٰى، قَالَ: حَدَّثَنَا وْسٰى، عَنْ اِسْرَائِيْلَ، عَنْ اَبِیْ اِسْحَاقَ، عَنِ الْاَسْوَدِ، قَالَ:

یث):سَاَلْنَا عَائِشَةَ عَنْ صَلَاةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّيْلِ، فَقَالَتْ: كَانَ يَنَامُ اَوَّلَ خِرَهٗ

سود بیان کرتے ہیں: ہم نے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی رات کی نماز کے بارے میں دریافت کیا: تو پ رات کے ابتدائی حصے میں سو جاتے تھے اور آخری حصے میں نوافل ادا کیا کرتے تھے۔

سناده جيد، محمد بن سعيد الأنصاري ترجمه المؤلف في "الثقات" 9/102، فقال: من أهل حرّان، يروي عن أبي ، حدثنا عنه أبو عروبة، مات سنة أربع أو خمس وأربعين ومئتين، وله ترجمة في "التهذيب" 9/187، ومن فوقه من لا أن مسكين بن بكير قال عنه في "التقريب": صدوق يخطىء. وأخرجه البيهقي 3/15 من طريق الحسين بن علي ة، عن سليمان الأعمش، عن حبيب بن أبي ثابت، عن عبدة، عن سويد بن غفلة، عن أبي الدرداء، مرفوعًا. وأخرجه 4) عن الثوري، عن عبدة، عن سويد، عن أبي الدرداء أو أبي ذر، موقوفًا. وأخرجه البيهقي 3/15 من طريق معاوية ة، عن الأعمش، عن حبيب بن أبي ثابت، عن عبدة، عن سويد، عن أبي الدرداء، من قوله.

سناده صحيح على شرط البخاري، رجاله ثقات رجال الشيخين غير يوسف بن موسى فمن رجال البخاري. وأخرجه) في إقامة الصلاة: باب ما جاء في أي ساعات الليل أفضل، عن أبي بكر بن أبي شيبة، عن عبيد الله بن موسى، بهذا أحمد 6/253 عن يحيى بن آدم، عن إسرائيل، به. وأرجه أحمد 6/102، ومسلم (739) في صلاة المسافرين: النسائي 3/218 في قيام الليل: باب الاختلاف على عائشة في إحياء الليل، من طريق زهير بن حرب، والبخاري حد: باب من نام أول الليل وأحي آخره، من طريق شعبة، كلاهما عن أبي إسحاق، به - وهو أطول مما هنا.

ذِكْرُ وَصْفِ قِيَامِ نَبِيِّ اللّٰهِ دَاوُدَ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى نَبِيِّنَا وَعَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصِيَامِهِ

اللہ کے نبی حضرت داؤد علیہ السلام کے نوافل ادا کرنے اور روزہ رکھنے کے طریقے کا تذکرہ

اللہ تعالیٰ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ان پر درود وسلام نازل کرے

259 – (سندحدیث): اَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْهَمْدَانِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْعَلَاءِ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، سَمِعْتُهُ مِنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ مُنْذُ سَبْعِينَ سَنَةً، يَقُوْلُ: اَخْبَرَنِیْ عَمْرُو بْنُ اَوْسٍ، اَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ يُخْبِرُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ:

(متن حدیث): اَحَبُّ الصَّلَاةِ اِلَى اللّٰهِ صَلَاةُ دَاوُدَ، كَانَ يَنَامُ نِصْفَ اللَّيْلِ، وَيَقُوْمُ ثُلُثَ اللَّيْلِ، وَيَنَامُ سُدُسَهُ، وَاَحَبُّ الصِّيَامِ اِلَى اللّٰهِ صِيَامُ دَاوُدَ، كَانَ يَصُوْمُ يَوْمًا، وَيُفْطِرُ يَوْمًا

حضرت عبداللہ بن عمرو العاص رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

"اللہ تعالیٰ کے نزدیک پسندیدہ ترین نماز حضرت داؤد علیہ السلام کی نماز ہے' وہ نصف رات سوئے رہتے تھے اور ایک تہائی رات میں نوافل ادا کرتے تھے اور پھر رات کے چھٹے حصے میں سو جاتے تھے اور اللہ تعالیٰ کے نزدیک پسندیدہ ترین روزہ رکھنے کا طریقہ حضرت داؤد علیہ السلام کا روزہ رکھنے کا طریقہ ہے وہ ایک دن روزہ رکھتے تھے اور ایک دن روزہ نہیں رکھتے تھے"۔

ذِكْرُ الْخَبَرِ الدَّالِّ عَلٰى اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّمَا كَانَ يَقُوْمُ اللَّيْلَ بَعْدَ نَوْمَةٍ يَنَامُهَا

اس روایت کا تذکرہ جو اس بات پر دلالت کرتی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کچھ دیر سونے کے بعد رات کے وقت نوافل ادا کرنے کے لئے اٹھتے تھے

259 – (سندحدیث): اَخْبَرَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ اِسْمَاعِيلَ بِبُسْتَ، قَالَ: حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ،

2590– إسناده صحيح على شرط مسلم، رجاله رجال الشيخين غير عبد الجبار بن العلاء فمن رجال مسلم . وأخرجه عب
(7864) ، وأحمد 2/160، والبخارى (1131) فى التهجد: باب من نام عند السحر، و (3420) فى أحاديث الأنبياء : باب
الصلاة إلى الله داؤد، ومسلم (1159) (189) فى الصيام: باب النهى عن صوم الدهر، وأبو داؤد (2448) فى الصوم: باب
صوم وفطر يوم، والنسائى 3/214-215 فى قيام الليل: باب ذكر صلاة نبى الله داؤد عليه السلام بالليل، و 4/198 في
م: باب صوم نبى الله داؤد عليه السلام، وابن ماجه (1712) فى الصيام: باب ما جاء فى صيام داؤد عليه السلام، والدارمي
، والطحاوى فى "شرح معانى الآثار" 2/85، من طرق عن سفيان، بهٰذا الإسناد، مع اختلاف فى الألفاظ . وأخرجه أحم
2، وعبد الرزاق (7864) ، والطحاوى 2/85، والبيهقى 4/295، 296 من طريق ابن جريج، عن عمرو بن دينار، به.
2591– إسناده صحيح على شرطهما. أبو وائل: شقيق بن سلمة. وقد تقدم الحديث (1073) و (1076) .

ثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ اَبِی وَائِلٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ،

(متن حدیث): اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ يَشُوصُ فَاهُ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب رات کے وقت بیدار ہوتے تھے تو آپ مسواک کیا

ذِكْرُ الْبَيَانِ بِاَنَّ الْمُصْطَفٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّیْ مَا وَصَفْنَا مِنْ صَلَاةِ اللَّيْلِ بَعْدَ رَقْدِهِ

اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رات کی وہ (نفل) نماز سونے کے بعد ادا کرتے تھے جس کا ہم نے ذکر کیا ہے

- (سند حدیث): اَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِدْرِيسَ الْاَنْصَارِیُّ، قَالَ: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ اَبِی بَكْرٍ، عَنْ مَخْرَمَةَ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ كُرَيْبٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ،

(متن حدیث): اَنَّهُ بَاتَ عِنْدَ مَيْمُونَةَ زَوْجِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَهِیَ خَالَتُهُ، قَالَ: فَاضْطَجَعْتُ ... الْوِسَادَةِ، وَاضْطَجَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَهْلُهُ فِی طُوْلِهَا، فَنَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ ... حَتّٰى انْتَصَفَ اللَّيْلُ، اَوْ قَبْلَهُ، اَوْ بَعْدَهُ بِقَلِيلٍ، اسْتَيْقَظَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَعَلَ ... النَّوْمَ عَنْ وَّجْهِهِ بِيَدَيْهِ، ثُمَّ قَرَاَ الْعَشْرَ آيَاتِ الْخَوَاتِمِ مِنْ سُورَةِ آلِ عِمْرَانَ، ثُمَّ قَامَ اِلٰى شَنٍّ مُعَلَّقَةٍ، ... فَاَحْسَنَ الْوُضُوءَ، ثُمَّ قَامَ يُصَلِّی، قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: فَقُمْتُ فَصَنَعْتُ مِثْلَ مَا صَنَعَ، ثُمَّ ذَهَبْتُ فَقُمْتُ

... إسناده صحيح على شرط الشيخين. وقد تقدم تخريجه من طريق مالك عند الحديث (2579). وأخرجه البخاری ... : باب إذا قام الرجل عن يسار الإمام فحوله إلى يمينه لم تفسد صلاته، ومسلم (763)، وأبو داوُد (1364)، وأبو ... 317، و318، والبيهقی 3/7-8، والطبرانی (12193) و (12194) من طرق عن مخرمة بن سليمان، بهٰذا ... الحديث (2626) عند المؤلف. وأخرجه عبد الرزاق (4707)، وأحمد 1/284 و364، والحميدی (472)، ... 27)، والبخاری (138) فی الوضوء: باب التخفيف فی الوضوء، و (726) فی الأذان: باب إذا قام الرجل عن ... فحوله الإمام خلفه إلى يمينه تمّت صلاته، و (859) باب وضوء الصبيان، و (4569) فی التفسير: باب (إن فی خلق ... الأرض)، و (6215) فی الأدب: باب رفع البصر إلى السماء، و (6316) فی الدعوات: باب الدعاء إذا انتبه من الليل، ... التوحيد: باب ما جاء فی تخليق السماوات والأرض وغيرهما من الخلائق، ومسلم (763)، والنسائی 2/218 فی ... الدعاء فی السجود، والترمذی (232) فی الصلاة: باب ما جاء فی الرجل يصلی ومعه رجل، وابن ماجه (423) فی ... ما جاء فی القصد فی الوضوء وكراهية التعدی فيه، وابن خزيمة (1533) و (1534)، وأبو عوانة 2/315 ... الطبرانی (12165) و (12172) و (12184) و (12188) و (12189) و (12190) و (12191) من طرق ... وبعضهم يزيد فيه على بعض.

ہِ، فَوَضَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ الْيُمْنٰى عَلٰى رَاْسِى، فَاَخَذَ بِاُذُنِى الْيُمْنٰى يَفْتِلُهَا، فَصَلّٰى
ـنِ، ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ اَوْتَرَ، ثُمَّ اضْطَجَعَ حَتّٰى جَائَهُ الْمُؤَذِّنُ، فَقَامَ فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ
ـنِ، ثُمَّ خَرَجَ فَصَلَّى الصُّبْحَ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں۔ ایک مرتبہ انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ محترمہ سیّدہ میمونہ رضی اللہ عنہا ـرات بسر کی جو حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کی خالہ تھیں' وہ بیان کرتے ہیں۔ میں بستر پر چوڑائی کی سمت لیٹ گیا۔ نبی ـ اور آپ کی اہلیہ لمبائی کی سمت میں لیٹ گئے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سو گئے یہاں تک کہ جب نصف رات ہوئی یا شاید اس سے ـے یا بعد کی بات ہے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بیدار ہوئے آپ نے اپنے دونوں ہاتھ چہرے پر پھیر کر نیند کے اثرات کو دور کیا' پھر ـنے سورۃ آلِ عمران کی آخری دس آیات کی تلاوت کی پھر آپ لٹکے ہوئے مشکیزے کی طرف بڑھے آپ نے اس سے وضو ـچھی طرح وضو کیا' پھر آپ کھڑے ہو کر نماز ادا کرنے لگے۔

ـضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں اٹھا میں نے بھی اسی طرح کیا جس طرح نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا تھا' پھر میں آیا اور آ ـکے پہلو میں کھڑا ہو گیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا دست مبارک میرے سر پر رکھا اور میرے دائیں کان کو پکڑ کر اسے ملنے لگے ـنے دو رکعات نماز ادا کی پھر آپ دو رکعات ادا کی پھر دو رکعات ادا کی پھر دو رکعات ادا کی پھر دو رکعات ادا کی پھر آپ نے ـے۔ پھر آپ لیٹ گئے (پھر سو گئے) یہاں تک کہ مؤذن آپ کی خدمت میں حاضر ہوا آپ اٹھے آپ نے دو مختصر رکعات ـر آپ صبح کی نماز پڑھانے کے لئے تشریف لے گئے۔

ذِكْرُ الْبَيَانِ بِاَنَّ الْمُصْطَفٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّى مَا وَصَفْنَاهُ مِنْ صَلَاةِ اللَّيْلِ بَيْنَ الْعِشَاءِ وَالْفَجْرِ بَعْدَ نَوْمِهِ مِنْ اَوَّلِ اللَّيْلِ

ـبات کے بیان کا تذکرہ کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رات کی وہ (نفل) نماز جو عشاء اور فجر کے درمیان ـتھی' آپ رات کے ابتدائی حصے میں سونے کے بعد (نصف رات کے قریب بیدار ہو کر وہ نفلی نماز) ادا کرتے تھے جس کا ہم نے ذکر کیا ہے

259ـ - (سندِ حدیث): اَخْبَرَنَا اَبُوْ خَلِيْفَةَ، حَدَّثَنَا اَبُو الْوَلِيْدِ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْحَاقَ، عَنِ ـ، قَالَ:

(متنِ حدیث): سَاَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ صَلَاةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّيْلِ، فَقَالَتْ: كَانَ يَنَامُ اَوَّلَ ـ، ثُمَّ يَقُوْمُ فَيُصَلِّى، فَاِذَا كَانَ مِنَ السَّحَرِ اَوْتَرَ، فَاِنْ كَانَتْ لَهُ حَاجَةٌ اِلٰى اَهْلِهِ وَاِلَّا نَامَ، فَاِذَا سَمِعَ الْاَذَانَ

259ـ- إسناده صحيح على شرط الشيخين. وهو في البخاري (1146) عن أبي الوليد، بهذا الإسناد. وانظر الحديث ـ) عند المؤلف.

...قَالَتْ: قَامَ - فَإِنْ كَانَ جُنُبًا أَفَاضَ عَلَيْهِ مِنَ الْمَاءِ - وَمَا قَالَتِ: اغْتَسَلَ - وَإِلَّا تَوَضَّأَ، وَخَرَجَ إِلَى

اسود بیان کرتے ہیں: میں نے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی رات کی نماز کے بارے میں دریافت کیا:
...: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رات کے ابتدائی حصے میں سو جاتے تھے۔ پھر آپ بیدار ہو کر نماز ادا کرتے تھے جب سحری کا وقت
...تا تو آپ وتر ادا کر لیتے تھے اگر آپ کو اپنی اہلیہ سے کوئی حاجت ہوتی تھی' تو اسے پورا کرتے تھے ورنہ سو جاتے تھے'
...کی آواز سنتے تھے' تو اٹھ جاتے تھے اگر آپ جنابت کی حالت میں ہوتے تھے' تو آپ غسل کر لیتے تھے اور ورنہ وضو کر
...ے تشریف لے جاتے تھے (یہاں راوی نے کچھ الفاظ کی وضاحت کی ہے)

ذِكْرُ مَا يَقُوْلُ الْمَرْءُ إِذَا تَعَارَّ مِنَ اللَّيْلِ يُرِيْدُ التَّهَجُّدَ

...کا تذکرہ کہ جب آدمی رات کے وقت تہجد کی نماز ادا کرنے کیلئے بیدار ہو' تو وہ کیا پڑھے؟

... - (سندحدیث): أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلْمٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ،
...نَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنِيْ يَحْيَى بْنُ أَبِيْ كَثِيْرٍ، قَالَ: حَدَّثَنِيْ أَبُوْ
... حَدَّثَنِيْ رَبِيْعَةُ بْنُ كَعْبٍ الْأَسْلَمِيُّ، قَالَ:
...حدیث): كُنْتُ أَبِيْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَآتِيْهِ بِوَضُوْئِهِ وَحَاجَتِهِ، وَكَانَ يَقُوْمُ
...يَقُوْلُ: سُبْحَانَ رَبِّيْ وَبِحَمْدِهِ، سُبْحَانَ رَبِّيْ وَبِحَمْدِهِ الْهَوِيَّ * ، ثُمَّ يَقُوْلُ: سُبْحَانَ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ،
... الْعَالَمِيْنَ الْهَوِيَّ

... حضرت ربیع بن کعب اسلمی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں ایک مرتبہ رات کے وقت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا' میں
...ور قضائے حاجت کے لئے پانی لے کر آپ کی خدمت میں حاضر ہوا آپ رات کے وقت نوافل ادا کرتے ہوئے یہ

...ہے میرا پروردگار اور حمد اسی کے لئے مخصوص ہے پاک ہے میرا پروردگار حمد اسی کے لئے مخصوص ہے''۔

... - إسناده صحيح على شرط البخاري، رجاله رجال الشيخين غير عبد الرحمٰن بن إبراهيم فمن رجال البخاري.
...انی (4570) من طريق يحيى بن عبد الله البابلتي، والبيهقي 2/486 من طريق الوليد بن مزيد، كلاهما عن الأوزاعي،
...زاد في آخره "قال: فَقَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "هَلْ لك حاجة؟" قال: فقلت: يا رسول الله، مرافقتك
...: "أوَغير ذلك؟" قال: فقلت: يا رسولَ الله، مرافقتك في الجنة. قال: "فأعِنِّي على نفسك بكثرة السجود." وهذه
...ها مسلم (489) في الصلاة: باب فضل السجود والحث عليه، والنسائي 2/227-228 في التطبيق: باب فضل
...طريق هِقْل بن زياد، عن الأوزاعي، به. وأخرجه بمثل حديث الباب: أحمد 4/57 و57-58، والترمذي (3416) في
... منه، وابن ماجه (3879) في الدعاء: باب ما يدعو به إذا انتبه من الليل، والطبراني (4571) و(4572) و(4573)
...(4575) من طرق عن يحيى بن أبي كثير، به. وقال الترمذي: هذا حديث حسن صحيح. =

...صی دیر یہ پڑھتے رہے' پھر آپ یہ پڑھتے رہے۔
...ہے تمام جہانوں کا پروردگار اور پاک ہے تمام جہانوں کا پروردگار" آپ خاصی دیر یہ پڑھتے رہے۔

ذِكْرُ الْخَبَرِ الْمُدْحِضِ قَوْلَ مَنْ زَعَمَ اَنَّ هٰذَا الْخَبَرَ تَفَرَّدَ بِهِ الْاَوْزَاعِيُّ، عَنْ يَّحْيَى بْنِ اَبِى كَثِيْرٍ

...ت کا تذکرہ' جو اس شخص کے موقف کو غلط ثابت کرتی ہے' جو اس بات کا قائل ہے کہ اس روایت کو یحییٰ بن ابوکثیر کے حوالے سے نقل کرنے میں امام اوزاعی منفرد ہیں

... – (سندحدیث): اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا حِبَّانُ بْنُ مُوْسٰى، قَالَ: اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ، ... مَعْمَرٌ، وَالْاَوْزَاعِيُّ، عَنْ يَّحْيَى بْنِ اَبِى كَثِيْرٍ، عَنْ اَبِى سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ كَعْبٍ ...لَ:

...حديث): كُنْتُ اَبِيْتُ عِنْدَ حُجْرَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكُنْتُ اَسْمَعُهُ اِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ، ... رَبِّ الْعَالَمِيْنَ الْهَوِيَّ، ثُمَّ يَقُوْلُ: سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ الْهَوِيَّ

... حضرت ربیع بن کعب اسلمی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حجرے کے پاس رات بسر کی جب ...ے وقت نوافل ادا کر رہے تھے' تو میں آپ کو سنتا رہا آپ یہ پڑھ رہے تھے:
...جہانوں کا پروردگار پاک ہے۔ آپ خاصی دیر یہ پڑھتے رہے' اللہ تعالیٰ کی ذات ہر عیب سے پاک ہے حمد اسی ...ے مخصوص ہے"۔

ذِكْرُ الشَّيْءِ الَّذِى اِذَا قَالَهُ الْمَرْءُ عِنْدَ الْاِنْتِبَاهِ مِنْ رَقْدَتِهٖ قُبِلَتْ صَلَاةُ لَيْلِهٖ اِذَا اَعْقَبَهُ بِهَا

...تذکرہ جسے آدمی بیدار ہونے کے وقت پڑھ لے' تو اگر وہ اس کے بعد نوافل ادا کرے' تو اس کی رات کی نماز قبول ہو جاتی ہے

... – (سندحدیث): اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلْمٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، حَدَّثَنَا

...–وأخرجه بنحوه مطولاً الطبراني (4576) من طريق محمد بن إسحاق، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ نعيم ...بيعة بن كعب الأسلمي.

...– إسناده صحيح على شرطهما. عبد الله: هو ابن المبارك. وأخرجه النسائي 3/209 في قيام الليل: باب ذكر ما ...قيام، عن سويد بن نصر، عن عبد الله بن المبارك، بهذا الإسناد. وأخرجه أحمد 4/57، والطبراني (4569) من طريق ...ن معمر، به. وانظر ما قبله.

ثَنَـا الْاَوْزَاعِـيُّ، قَـالَ: حَـدَّثَنِيْ عُمَيْرُ بْنُ هَانِئٍ، قَالَ: حَـدَّثَنِيْ جُنَادَةُ بْنُ اَبِيْ اُمَيَّةَ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ
: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:
ريث): مَنْ تَعَارَّ مِنَ اللَّيْلِ، فَقَالَ حِيْنَ يَسْتَيْقِظُ: لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ
عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ، سُبْحَانَ اللّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَلَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ اَكْبَرُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ
اغْفِرْ لِیْ، غُفِرَ لَهُ، وَاِنْ قَامَ فَتَوَضَّاَ وَصَلّٰى قُبِلَتْ صَلَاتُهُ قَالَ الْوَلِيْدُ: قَالَ: غُفِرَ لَهُ، اَوِ اسْتُجِيْبَ لَهُ

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
رات کے وقت بیدار ہو اور بیدار ہونے کے بعد یہ پڑھے۔
لیٰ کے علاوہ اور کوئی معبود نہیں ہے' وہی ایک معبود ہے اس کا کوئی شریک نہیں ہے بادشاہی اسی کے لئے مخصوص
ی کے لئے مخصوص ہے اور وہ ہر شے پر قدرت رکھتا ہے اللہ تعالیٰ کی ذات ہر عیب سے پاک ہے ہر طرح کی حمد
کے لئے مخصوص ہے اللہ تعالیٰ کے علاوہ اور کوئی معبود نہیں ہے اللہ تعالیٰ سب سے بڑا ہے اللہ تعالیٰ کی مدد کے
ں ہو سکتا اے اللہ! تو میری مغفرت کر دے''۔
م صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے رہے) اس شخص کی مغفرت ہو جاتی ہے اگر وہ اٹھ کر وضو کرے اور نماز ادا کرے تو اس کی نماز قبول

راوی نے یہ بات بیان کی ہے روایت میں یہ الفاظ ہیں۔
س کی مغفرت ہو جاتی ہے'' راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہے ''اس شخص کی دعا قبول ہوتی ہے''۔

ذِكْرُ مَا كَانَ يَحْمَدُ الْمُصْطَفٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَبَّهُ جَلَّ وَعَلَا وَيَدْعُوْهُ بِهٖ عِنْدَ صَلَاةِ اللَّيْلِ

تذکرہ کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رات کی نماز کے وقت اپنے پروردگار کی حمد کس طرح بیان کرتے تھے اور اس سے دعا کیسے مانگتے تھے؟

– (سندحدیث): اَخْبَرَنَا عُـمَـرُ بْـنُ مُـحَمَّدٍ الْهَمْدَانِیُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْعَلَاءِ، قَالَ:
، قَالَ: حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الْاَحْوَلُ، عَنْ طَاوُوْسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ:

– إسناده صحيح على شرط البخارى . وأخرجه أبو داؤد (5060) فى الأدب: باب ما يقول الرجل إذا تعارّ من الليل،
387) فى الدعاء : باب ما يدعو به إذا انتبه من الليل، عن عبد الرحمٰن بن إبراهيم، بهٰذا الإسناد. وأخرجه أحمد
خارى (1154) فى التهجد: باب فضل مَن تعارّ من الليل فصلّى، والترمذى (3414) فى الدعوات: باب ما جاء فى
من الليل، والنسائى فى "اليوم والليلة" (861) ، وابن السنى (749) ، والبيهقى 3/5، والبغوى (953) من طرق عن
، به.

حدیث): كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ تَهَجَّدَ، قَالَ: اللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ، اَنْتَ
ـاوَاتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ، وَلَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ قَيَّامُ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ، وَلَكَ الْحَمْدُ
السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ، وَلَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ الْحَقُّ، وَلِقَاؤُكَ حَقٌّ، وَوَعْدُكَ حَقٌّ، وَالْجَنَّةُ حَقٌّ،
قٌّ، وَالسَّاعَةُ حَقٌّ، وَالنَّبِيُّونَ حَقٌّ، وَمُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَقٌّ، اللّٰهُمَّ بِكَ آمَنْتُ، وَلَكَ
عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ، وَإِلَيْكَ اَنَبْتُ، وَبِكَ خَاصَمْتُ، وَإِلَيْكَ حَاكَمْتُ، فَاغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ،
تُ وَمَا اَعْلَنْتُ، اَنْتَ الْمُقَدِّمُ، وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ، وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ قَالَ سُفْيَانُ: وَزَادَ فِيهِ
: لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ، قَالَ سُفْيَانُ: فَحَدَّثْتُ بِهِ عَبْدَ الْكَرِيمِ اَبَا اُمَيَّةَ، فَقَالَ:
هِيَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ، وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رات کے وقت جب تہجد کی نماز ادا کرنے کے لئے
تے تھے تو یہ پڑھتے تھے۔

اللہ! حمد تیرے ہی لئے مخصوص ہے تو آسمانوں اور زمین میں موجود ہر چیز کا نور ہے حمد تیرے لئے مخصوص ہے تو
ں اور زمین میں موجود ہر چیز کو قائم رکھنے والا ہے۔ حمد تیرے لئے مخصوص ہے تو آسمانوں اور زمین میں موجود ہر
دشاہ ہے حمد تیرے لئے مخصوص ہے تو حق ہے تیری بارگاہ میں حاضری حق ہے تیرا وعدہ حق ہے جنت حق ہے
ن ہے قیامت حق ہے انبیاء حق ہیں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم حق ہیں اے اللہ! میں تجھ پر ہی ایمان لایا اور تیرے ہی
سلام قبول کیا تجھ پر ہی توکل کیا تیری طرف رجوع کیا تیری مدد سے میں جھگڑا کرتا ہوں تجھے ہی ثالث مقرر کرتا
ں نے جو پہلے کیا جو بعد میں کروں گا جو پوشیدہ طور پر کیا جو علانیہ طور پر کیا ان سب کی مغفرت کردے تو ہی آگے
نے والا ہے تو ہی پیچھے کرنے والا ہے صرف تو ہی معبود ہے تیرے علاوہ اور کوئی معبود نہیں ہے"۔
نامی راوی بیان کرتے ہیں: اس میں عبدالکریم نامی راوی نے یہ الفاظ زائد نقل کیے ہیں۔

– إسناده صحيح على شرط مسلم، عبد الجبار بن العلاء أخرج له مسلم، ومن فوقه من رجال الشيخين. سليمان
سليمان بن أبي مسلم المكي الأحول. وأخرجه ابن خزيمة (1151) عن عبد الجبار بن العلاء، بهذا الإسناد. وأخرجه
2565)، وأحمد 1/358، والحميدي (495)، والدارمي 1/348–349، والبخاري (1120) في التهجد: باب
، و (6317) في الدعوات: باب الدعاء إذا انتبه من الليل، ومسلم (769) في صلاة المسافرين: باب الدعاء في صلاة
ي 3/209–210 في قيام الليل: باب ذكر ما يستفتح به القيام، وابن ماجه (1355) في إقامة الصلاة: باب ما جاء في
الرجل من الليل، والطبراني (10987)، وأبو عوانة 2/299 و300، والبيهقي 3/4 من طرق عن سفيان، به. وأخرجه
1، والبخاري (7385) في التوحيد: باب قوله تعالى: (وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ)، و (7442) باب
جُوهٌ يَوْمَئِذٍ نَاضِرَةٌ (22) اِلٰى رَبِّهَا نَاظِرَةٌ)، و (7499) باب قوله تعالى: (يُرِيدُونَ اَنْ يُبَدِّلُوا كَلَامَ اللّٰهِ)، ومسلم (769)
3/ من طريق ابن جريج، عن سليمان الأحول، به. وسيرد بعده (2598) من طريق أبي الزبير المكي، عن طاووس.
2) من طريق قيس بن سعد، عن طاووس. فانظرهما.

علاوہ اور کوئی معبود نہیں ہے اللہ تعالیٰ کی مدد کے بغیر کچھ نہیں ہو سکتا''۔

ی راوی کہتے ہیں: میں نے یہ الفاظ عبدالکریم ابوامیہ کے سامنے بیان کئے تو وہ بولے: تم یہ پڑھو۔

معبود ہے صرف تو ہی معبود ہے تیرے علاوہ اور کوئی معبود نہیں ہے''۔

ذِكْرُ خَبَرٍ ثَانٍ يُصَرِّحُ بِصِحَّةِ مَا ذَكَرْنَاهُ

سری روایت کا تذکرہ جو ہمارے ذکر کردہ مفہوم کے صحیح ہونے کی صراحت کرتی ہے

- (سند حدیث): اَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ سِنَانٍ، قَالَ: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ اَبِي بَكْرٍ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ مَكِّيِّ، عَنْ طَاوُوسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ،

حدیث): اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا قَامَ اِلَى الصَّلَاةِ مِنْ جَوْفِ اللَّيْلِ يَقُوْلُ: حَمْدُ، اَنْتَ نُوْرُ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ، وَلَكَ الْحَمْدُ، اَنْتَ قَيَّامُ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ، وَلَكَ الْحَمْدُ سَمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ، اَنْتَ الْحَقُّ، وَوَعْدُكَ الْحَقُّ، وَلِقَاؤُكَ حَقٌّ، وَالْجَنَّةُ حَقٌّ، وَالنَّارُ حَقٌّ، قٌّ، اللّٰهُمَّ لَكَ اَسْلَمْتُ، وَبِكَ آمَنْتُ، وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ، وَاِلَيْكَ اَنَبْتُ، وَبِكَ خَاصَمْتُ، وَاِلَيْكَ غْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ، وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ، اَنْتَ اِلٰهِي لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب نصف رات کے وقت نماز پڑھنے کے لئے تے تھے تو یہ پڑھتے تھے۔

اللہ! حمد تیرے لئے مخصوص ہے تو آسمانوں اور زمین کا نور ہے۔ حمد تیرے لئے مخصوص ہے۔ تو آسمانوں اور قائم رکھنے والا ہے۔ حمد تیرے لئے مخصوص ہے۔ تو آسمانوں اور زمین میں موجود ہر چیز کا پروردگار ہے۔ تو حق وعدہ حق ہے۔ تیری بارگاہ میں حاضری حق ہے جنت حق ہے جہنم حق ہے قیامت حق ہے۔ اے اللہ! میں نے لئے اسلام قبول کیا ہے۔ تجھ پر ہی ایمان لایا تجھ پر ہی توکل کیا تیری ہی طرف رجوع کیا تیری مدد سے میں جھگڑا وں اور تجھے ہی ثالث مقرر کرتا ہوں میں نے جو پہلے کیا اور جو بعد میں کروں گا جو پوشیدہ طور پر کیا اور جو اعلانیہ یا تو ان سب کی مغفرت کر دے تو میرا معبود ہے تیرے علاوہ اور کوئی معبود نہیں ہے''۔

الْبَيَانِ بِاَنَّ الْمُصْطَفٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْعُو بِمَا وَصَفْنَا بَعْدَ تَاحِهِ فِي صَلَاةِ اللَّيْلِ فِي عَقِبِ التَّكْبِيرِ، قَبْلَ ابْتِدَاءِ الْقِرَائَةِ لَا قَبْلَ افْتِتَاحِ الصَّلَاةِ

2- إسناده صحيح على شرط الشيخين. وهو في "الموطأ" 1/215-216. ومن طريق مالك أخرجه أحمد 1/298، (199)، وأبو داود (771) في الصلاة: باب ما يستفتح به الصلاة من الدعاء، والترمذي (3418) في الدعوات: إذا قام من الليل إلى الصلاة، والنسائي في "اليوم والليلة" (868)، وابن السني (758)، وأبو عوانة 2/300-301، 9). وانظر ما قبله وما بعده.

ں بات کے بیان کا تذکرہ کہ ہم نے جوذکر کیا کہ نبی اکرم ﷺ دعا مانگا کرتے تھے

ں رات کی نماز کے آغاز میں تکبیر (تحریمہ) کہنے کے بعد اور تلاوت کرنے سے پہلے یہ دعا مانگا کرتے تھے ایسا ہے کہ آپ نماز سے پہلے (یہ دعا) مانگا کرتے تھے

2 - (سندحدیث): اَخْبَرَنَا اَبُوْ يَعْلٰى، قَالَ: حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُوْنٍ، ـنَا عِمْرَانُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ طَاوُوسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حدیث): اَنَّهُ كَانَ اِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ كَبَّرَ، ثُمَّ قَالَ: اللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ، اَنْتَ قَيَّامُ السَّمَاوَاتِ لَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ، اَنْتَ حَقٌّ، وَقَوْلُكَ حَقٌّ، وَوَعْدُكَ حَقٌّ، ـقٌّ، وَالْجَنَّةُ حَقٌّ، وَالنَّارُ حَقٌّ، وَالسَّاعَةُ حَقٌّ، اللّٰهُمَّ لَكَ اَسْلَمْتُ، وَبِكَ آمَنْتُ، وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ، ـتُ، وَاِلَيْكَ حَاكَمْتُ، وَاِلَيْكَ الْمَصِيرُ، اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ، وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا ـتُ اِلٰهِي لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ

﴾ حضرت عبداللہ بن عباس ؓ نبی اکرم ﷺ کے بارے میں یہ بات نقل کرتے ہیں جب آپ رات کے وقت تھے تو تکبیر کہتے پھر یہ پڑھتے تھے:

اللہ! حمد تیرے لئے مخصوص ہے تو آسمانوں اور زمین کو قائم رکھنے والا ہے۔ حمد تیرے لئے مخصوص ہے تو ں زمین میں موجود ہر چیز کا پروردگار ہے تو حق ہے تیرا فرمان حق ہے تیرا وعدہ حق ہے تیری بارگاہ میں حاضری ہے جنت حق ہے جہنم حق ہے قیامت حق ہے۔ اے اللہ! میں نے تیرے ہی لئے اسلام قبول کیا میں تجھ پر ہی لایا میں نے تجھ پر ہی توکل کیا تیری ہی طرف رجوع کیا میں تجھے ہی ثالث سمجھتا ہوں تیری ہی طرف لوٹنا ہے۔ ند! میں نے جو پہلے کیا جو بعد میں کروں گا جو پوشیدہ طور پر کیا اور جو علانیہ طور پر کیا ان سب کے حوالے سے غفرت کر دے تو میرا معبود ہے تیرے علاوہ اور کوئی معبود نہیں ہے"۔

كْرُ سُؤَالِ الْمُصْطَفٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَبَّهُ جَلَّ وَعَلَا الْهِدَايَةَ لِمَا اخْتُلِفَ فِيهِ مِنَ الْحَقِّ عِنْدَ افْتِتَاحِهِ صَلَاةَ اللَّيْلِ

ں اکرم ﷺ کا رات کی نماز کے آغاز میں اپنے پروردگار سے حق کے حوالے سے

— إسناده صحيح على شرط مسلم. عمران بن مسلم: هو المنقرى أبو بكر القصير البصرى. وأخرجه مسلم (769)، (1101)، وأبو عوانة 2/301 من طريق شيبان بن فروخ، بهذا الإسناد. وانظر (2597) و (2598). وأخرجه أبو داوُد خزيمة (1152)، والطبراني (11012) من طريقين عن عمران بن مسلم، به.

اس ہدایت کا سوال کرنا جس کے بارے میں اختلاف کیا گیا ہے

– (سند حدیث): اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى، قَالَ: ...بْنُ يُوْنُسَ، قَالَ: حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِىْ كَثِيْرٍ، قَالَ: حَدَّثَنِىْ اَبُوْ سَلَمَةَ ...مٰنِ بْنِ عَوْفٍ، قَالَ:

...حديث): سَاَلْتُ عَائِشَةَ اُمَّ الْمُؤْمِنِيْنَ: بِاَيِّ شَيْءٍ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْتَتِحُ ...مَ مِنَ اللَّيْلِ؟ قَالَتْ: كَانَ اِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ افْتَتَحَ صَلَاتَهُ:

...مَّ رَبَّ جِبْرِيلَ، وَمِيكَائِيلَ، وَاِسْرَافِيلَ، فَاطِرَ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ، عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ، اَنْتَ ...نَ عِبَادِكَ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ، اهْدِنِي لِمَا اخْتُلِفَ فِيهِ مِنَ الْحَقِّ، فَاِنَّكَ تَهْدِي مَنْ تَشَاءُ اِلٰى ...قِيمٍ

ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن بیان کرتے ہیں: میں نے عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب رات کے ...تے تھے تو آپ اپنی نماز کا آغاز کس چیز سے کرتے تھے؟ انہوں نے بتایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب رات کے وقت کھڑے ...پ اپنی نماز کے آغاز (میں یہ دعا پڑھتے تھے)

...للہ! اے جبرائیل میکائیل اور اسرافیل کے پروردگار! اے آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے والے اے غیب اور ...کا علم رکھنے والے تو اس دن لوگوں کے درمیان فیصلہ دے گا جس کے بارے میں لوگ اختلاف رکھتے ہیں۔ تو ...ایت اس چیز کی طرف کر جس حق کے بارے میں اختلاف کیا جاتا ہے۔ بے شک تو جسے چاہتا ہے سیدھے ...طرف ہدایت نصیب کرتا ہے"۔

ذِكْرُ تَكْرَارِ الْمُصْطَفٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّكْبِيرَ، وَالتَّحْمِيدَ وَالتَّسْبِيحَ لِلّٰهِ جَلَّ وَعَلَا عِنْدَ افْتِتَاحِهِ صَلَاةَ اللَّيْلِ

...صلی اللہ علیہ وسلم کا رات کی نماز کے آغاز میں تکرار کے ساتھ تکبیر، تحمید اور اللہ تعالیٰ کی تسبیح بیان کرنا

– (سند حدیث): اَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْهَمْدَانِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا

...–والحديث إسناده حسن على شرط مسلم، وهو فى "صحيح ابن خزيمة" (1153). وأخرجه مسلم (770) فى صلاة ...ب الدعاء فى صلاة الليل وقيامه، وأبو داوُد (767) فى الصلاة: باب ما يستفتح به الصلاة من الدعاء، عن محمد بن ...إسناد. وأخرجه مسلم (770)، والترمذى (3420) فى الدعوات: باب ما جاء فى الدعاء عند افتتاح الصلاة بالليل، ...3/2–213 فى قيام الليل: باب بأى شيء تستفتح صلاة الليل، وابن ماجه (1357) فى إقامة الصلاة: باب ما جاء فى ...الرجل من الليل، من طرق عن عمر بن يونس، به. وأخرجه أحمد 6/156، وأبو داوُد (768)، وأبو عوانة 304/2– ...والبغوى (952) من طرق عن عكرمة بن عمار، به.

جعفرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ عَاصِمِ الْعَنَزِيِّ، عَنِ ابْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيْهِ،

حديث): رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ دَخَلَ الصَّلَاةَ، قَالَ: اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا، اَللّٰهُ
رًا، اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا، سُبْحَانَ اللّٰهِ بُكْرَةً
سُبْحَانَ اللّٰهِ بُكْرَةً وَاَصِيْلًا، سُبْحَانَ اللّٰهِ بُكْرَةً وَاَصِيْلًا، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الشَّيْطَانِ، مِنْ هَمْزِهِ
يهِ.

مْرٌو: وَهَمْزُهُ: الْمُوتَةُ، وَنَفْخُهُ: الْكِبْرُ، وَنَفْثُهُ: الشِّعْرُ

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ کے صاحب زادے اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں۔ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا
نے نماز شروع کی تو یہ پڑھا:

تعالیٰ سب سے بڑا ہے وہ بڑا ہے اللہ تعالیٰ سب سے بڑا ہے۔ وہ بڑا ہے۔ اللہ تعالیٰ سب سے بڑا ہے۔ وہ بڑا
طرح کی حمد اللہ تعالیٰ کے لئے مخصوص ہے' جو زیادہ ہو میں ہر صبح وشام اللہ تعالیٰ کے ہر عیب سے پاک ہونے کو
رتا ہوں۔ میں ہر صبح وشام اللہ تعالیٰ کے ہر عیب سے پاک ہونے کو بیان کرتا ہوں۔ اے اللہ! میں شیطان سے
کے ''ہمز'' اور اس کے ''نفث'' سے اور اس کے ''نفخ'' سے پناہ مانگتا ہوں۔

می راوی کہتے ہیں: ہمز سے مراد مرگی اس کے ''نفخ'' سے مراد تکبر اور اس کے ''نفث'' سے مراد شعر کہنا ہے۔

ذِكْرُ الْاِبَاحَةِ لِلْمَرْءِ اَنْ يَّزِيدَ فِيْ مَا وَصَفْنَا مِنَ التَّكْبِيرِ وَالتَّسْبِيحِ وَالتَّحْمِيدِ عِنْدَ افْتِتَاحِ صَلَاةِ اللَّيْلِ

دمی کے لئے یہ بات مباح ہونے کا تذکرہ کہ وہ رات کی نماز کے آغاز میں تکبیر، تحمید اور تسبیح کی جو صفت ہم نے بیان کی ہے اس میں اضافہ کر دے

2– عاصم العنزی: هو ابن عمیر، روی عنه اثنان، وذكره المؤلف فی "الثقات"، وباقی رجاله ثقات رجال الشیخین. ابن
افع بن جبیر. وقد تقدم الحدیث عند المؤلف برقم (1780) و (1781). 2602– إسناده حسن. یزید بن موهب: هو
خالد بن یزید بن موهب، وعاصم بن حمید: هو السكونی الحمصی، وأزهر بن سعید: هو الحَرازی الحمیری الحمصی،
زهر بن عبد الله. وأخرجه أبو داوٗد (766) فی الصلاة: باب ما یستفتح به الصلاة من الدعاء، والنسائی 3/208–209
لیل: باب ذكر ما یستفتح به القیام، و 8/284 فی الاستعاذة: باب الاستعاذة من ضیق المقام یوم القیامة، وابن ماجه
ی إقامة الصلاة: باب ما جاء فی الدعاء إذا قام الرجل من اللیل، من طرق عن زَیْدُ بْنُ الْحُبَابِ، عَنْ مُعَاوِیَةَ بْنِ صَالِحٍ، بهذا
خرجه أحمد 6/143، والنسائی فی "الیوم واللیلة" (870) من طریق یزید بن هارون، عن الأصبغ بن زید، عَنْ ثَوْرُ بْنُ
خالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، عن ربیعة الجرشی، عن عائشة. وعلّقه أبو داوٗد بعد الروایة الأولى.

(سندحدیث): اَخْبَرَنَا ابْنُ قُتَيْبَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ مَوْهَبٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، عَنْ
ح، عَنْ اَزْهَرَ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ حُمَيْدٍ،
ث):اَنَّهُ سَالَ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: قُلْتُ: مَا كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى
سَلَّمَ يَسْتَفْتِحُ بِهِ اِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ؟ قَالَتْ: لَقَدْ سَالْتَنِي عَنْ شَيْءٍ مَا سَالَنِي عَنْهُ اَحَدٌ قَبْلَكَ، كَانَ
سَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَفْتِحُ اِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ يُصَلِّي: يَبْدَاُ فَيُكَبِّرُ عَشْرًا، ثُمَّ يُسَبِّحُ عَشْرًا،
وَيُهَلِّلُ عَشْرًا، وَيَسْتَغْفِرُ عَشْرًا، وَقَالَ: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي، وَاهْدِنِي، وَارْزُقْنِي عَشْرًا، وَيَعُوذُ بِاللّٰهِ
يَامَةِ عَشْرًا

صم بن حمید بیان کرتے ہیں: انہوں نے نبی اکرم ﷺ کی زوجہ محترمہ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے سوال کیا وہ کہتے ہیں
کیا: نبی اکرم ﷺ جب رات کے نوافل پڑھنے کے لئے کھڑے ہوتے تھے تو آپ کس چیز سے آغاز کرتے
رضی اللہ عنہا نے فرمایا: تم نے مجھ سے ایک ایسی چیز کے بارے میں دریافت کیا ہے: تم سے پہلے کسی نے بھی مجھ سے اس
ت نہیں کیا۔ نبی اکرم ﷺ جب رات کے وقت نوافل ادا کرنے کے لئے کھڑے ہوتے تو آپ ﷺ پہلے دس
تھے پھر دس مرتبہ سبحان اللہ کہتے تھے دس مرتبہ الحمد للہ کہتے تھے پھر دس مرتبہ لا الہ الا اللہ پڑھتے تھے۔ پھر دس مرتبہ
ے اور یہ کہتے تھے:
تو میری مغفرت کردے مجھے ہدایت پر ثابت قدم رکھ۔ تو مجھے رزق عطا کر"۔
دس مرتبہ پڑھتے تھے پھر آپ قیامت کے دن کی تنگی سے دس مرتبہ اللہ کی پناہ مانگتے تھے۔

الْاِبَاحَةِ لِلْمُتَهَجِّدِ اَنْ يَّجْهَرَ بِصَوْتِهٖ لِيُسْمِعَ بَعْضَ الْمُسْتَمِعِيْنَ اِلَيْهِ

تہجد پڑھنے والے شخص کے لئے یہ بات مباح ہونے کا تذکرہ کہ وہ اپنی آواز کو بلند کرے تاکہ بعض سننے والوں تک اپنی آواز کو پہنچا سکے

(سندحدیث): اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ سَعِيدٍ السَّعْدِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ،
عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ زَائِدَةَ بْنِ نَشِيطٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي خَالِدٍ الْوَالِبِيِّ، عَنْ اَبِي

يث):اَنَّهُ كَانَ اِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ رَفَعَ صَوْتَهُ طَوْرًا، وَيَذْكُرُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ

زائدة بن نشيط: روى عنه اثنان، وذكره المؤلف في "الثقات"، وباقي رجاله ثقات. أبو خالد الوالبي: هو هرمز،
رجه ابن خزيمة (1159) عن علي بن خشرم، بهذا الإسناد. وأخرجه أبو داوُد (1328) في الصلاة: باب صلاة
ابن خزيمة (1159) من طريقين عن عمران بن زائدة، به.

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے بارے میں بات منقول ہے جب وہ رات کے وقت نوافل ادا کرتے تھے تو وہ اپنی آواز کو ...رتے تھے وہ یہ بات ذکر کرتے تھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بھی اسی طرح کیا کرتے تھے۔

ذِكْرُ الْإِبَاحَةِ لِلْمُتَهَجِّدِ سُؤَالَ الْبَارِي جَلَّ وَعَلَا عِنْدَ آيِ الرَّحْمَةِ وَيَعُوذُ بِهِ عِنْدَ آيِ الْعَذَابِ

...ھنے والے کیلئے یہ بات مباح ہونے کا تذکرہ کہ وہ رحمت کے مضمون والی آیت پڑھتے وقت ...سے اس رحمت کا سوال کرے اور عذاب والی آیت پڑھتے وقت اس عذاب سے پناہ مانگے

2... - (سندحدیث): اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ يُوسُفَ، قَالَ: اَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا ... جَعْفَرٍ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنِ الْمُسْتَوْرِدِ بْنِ الْاَحْنَفِ، عَنْ صِلَةَ بْنِ زُفَرَ، ...، قَالَ:

(...متن حدیث): صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ، فَمَا مَرَّ بِآيَةِ رَحْمَةٍ اِلَّا وَقَفَ عِنْدَهَا ... مَرَّ بِآيَةِ عَذَابٍ اِلَّا وَقَفَ عِنْدَهَا وَتَعَوَّذَ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ ایک رات میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں نماز ادا کی آپ جب بھی ...یت کی تلاوت کرتے جس میں رحمت کا مضمون ہوتا تو وہاں ٹھہر کر اس رحمت کا سوال کرتے تھے اور جب بھی کسی ایسی ...ت کرتے جس میں عذاب کا ذکر ہوتا تو آپ وہاں ٹھہر کر اس سے پناہ مانگتے تھے۔

... سُؤَالِ الْمُصْطَفٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَبَّهُ جَلَّ وَعَلَا فِيْ صَلَاةِ اللَّيْلِ عِنْدَ قِرَائَتِهِ آيِ الرَّحْمَةِ، وَتَعْوِيْذِهِ مِنَ النَّارِ عِنْدَ آيِ الْعَذَابِ

...بات کے بیان کا تذکرہ کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رات کی نماز میں رحمت کے مضمون والی آیت ...ت کے وقت اپنے پروردگار سے وہ رحمت مانگتے تھے اور عذاب والی آیت کی تلاوت کے وقت جہنم سے پناہ مانگتے تھے

...2- إسناده صحيح على شرط مسلم. وأخرجه الطيالسي (415)، وأحمد 5/382 و394، والدارمي 1/299، وأبو ... في الصلاة: باب ما يقول الرجل في ركوعه وسجوده، والترمذي (262) في الصلاة: باب ما جاء في التسبيح الركوع ... النسائي 2/176-177 في الافتتاح: باب تعوذ القارىء إذا مر بآية عذاب، والبيهقي 2/310 من طرق عن شعبة، بهذا ...رجه أحمد 5/384 و389 و397، ومسلم (772) في صلاة المسافرين: باب استحباب تطويل القراءة في صلاة ...ئي 2/177 باب مسألة القارىء إذا مر بآية رحمة، و224 في التطبيق: باب نوع آخر، و 3/225-226 في قيام الليل: ... القيام والركوع، وابن ماجه (1351) في إقامة الصلاة: باب ما جاء في القراءة في صلاة الليل، والبيهقي 2/309 من ...عمش، به -وبعضهم يزيد فيه على بعض.

– (سندحدیث): اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ يُوسُفَ، قَالَ: حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ الْعَسْكَرِيُّ، قَالَ: ...مَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنِ الْمُسْتَوْرِدِ بْنِ الْاَحْنَفِ، عَنْ صِلَةَ ...حُذَيْفَةَ، قَالَ:

...دیث): صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ، فَمَا مَرَّ بِآيَةِ رَحْمَةٍ اِلَّا ...فَسَاَلَ، وَلَا مَرَّ بِآيَةِ عَذَابٍ اِلَّا وَقَفَ عِنْدَهَا وَتَعَوَّذَ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے ایک رات نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں نماز ادا کی تو آپ جب بھی ...ن والی آیت پر پہنچتے تو وہاں آپ ٹھہر کر اس رحمت کا سوال کرتے تھے اور جب بھی عذاب کے مضمون والی آیت ...ٹھہر کر اس عذاب سے پناہ مانگا کرتے تھے۔

...رُ الْاَمْرِ لِمَنْ اَرَادَ التَّهَجُّدَ بِاللَّيْلِ اَنْ يَبْتَدِءَ صَلَاتَهُ بِرَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ

...جو شخص رات کے وقت تہجد پڑھنے کا ارادہ کرلے اسے اس بات کا حکم ہونا کہ وہ اپنی نماز کے آغاز میں دو مختصر رکعات ادا کرے

– (سندحدیث): اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ قُتَيْبَةَ بِعَسْقَلَانَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ مَوْهَبٍ، حَدَّثَنَا ...سَلَمَةَ الْحَرَّانِيُّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنِ ابْنِ سِيرِيْنَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى ...لَّمَ:

...دیث): اِذَا قَامَ اَحَدُكُمْ مِنَ اللَّيْلِ فَلْيَبْدَاْ بِرَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: ...وئی رات کے وقت بیدار ہو' تو اسے آغاز میں دو مختصر رکعات ادا کرنی چاہئے''۔

...سْتَحَبُّ لِلْمَرْءِ اَنْ يُطَوِّلَ الْقِيَامَ مِنْ صَلَاةِ اللَّيْلِ، اِذْ فَضْلُ الصَّلَاةِ طُوْلُ الْقُنُوْتِ

– إسناده صحيح على شرط مسلم. وهو مكرر ما قبله.

– إسناده صحيح. يزيد بن موهب ثقة، ومن فوقه من رجال الصحيح. محمد بن سلمة: هو محمد بن سلمة بن عبد الله ... الحراني. وأخرجه أحمد 2/232 عن محمد بن سلمة، بهذا الإسناد. وأخرجه أحمد 2/278-279، وابن أبي شيبة ...لم (768) في صلاة المسافرين: باب الدعاء في صلاة الليل، وأبو داؤد (1323) في الصلاة: باب افتتاح صلاة الليل ...مذي في "الشمائل" (265)، وأبو عوانة 2/304، والبيهقي 3/6، والبغوي (907) من طرق عن هشام بن حسان، ...ن أبي شيبة 2/273، وأبو عوانة 2/303-304، والبغوي (908) من طريق أبي خالد الأحمر، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ أبي هريرة، فجعله من فعله صلى الله عليه وسلم. وأخرجه ابن أبي شيبة 2/272-273 عن هشيم، عن هشام، به

...کا تذکرہ کہ آدمی کے لئے یہ بات مستحب ہے کہ وہ رات کی نماز میں طویل قیام کرے کیونکہ طویل قیام والی نماز فضیلت رکھتی ہے

... - (سندحدیث): اَخْبَرَنَا اَبُوْ يَعْلٰى، حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوْخٍ، حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُوْنٍ، حَدَّثَنَا
...دَبُ، عَنْ اَبِيْ وَائِلٍ، قَالَ:
(...حدیث): غَدَوْنَا عَلٰى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ يَوْمًا بَعْدَمَا صَلَّيْنَا الْغَدَاةَ، فَسَلَّمْنَا بِالْبَابِ، فَاَذِنَ لَنَا، ...هَةً، فَخَرَجَتِ الْخَادِمُ، فَقَالَتْ: اَلَا تَدْخُلُوْنَ؟ قَالَ: فَدَخَلْنَا، فَاِذَا هُوَ جَالِسٌ يُسَبِّحُ، فَقَالَ: مَا مَنَعَكُمْ ...ا وَقَدْ اُذِنَ لَكُمْ؟ فَقَالُوْا: لَا، اِلَّا اَنَّا ظَنَنَّا اَنَّ بَعْضَ اَهْلِ الْبَيْتِ نَائِمٌ، قَالَ: ظَنَنْتُمْ بِآلِ اُمِّ عَبْدٍ غَفْلَةً، ثُمَّ ...حَ حَتّٰى ظَنَّ اَنَّ الشَّمْسَ قَدْ طَلَعَتْ، قَالَ: يَا جَارِيَةُ، انْظُرِيْ هَلْ طَلَعَتْ؟ قَالَ: فَنَظَرَتْ فَاِذَا هِيَ قَدْ ...فَقَالَ: الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَقَالَنَا يَوْمَنَا هٰذَا، قَالَ مَهْدِيٌّ: وَاَحْسَبُهُ قَالَ: وَلَمْ يُهْلِكْنَا بِذُنُوْبِنَا، قَالَ: فَقَالَ ...الْقَوْمِ: قَرَاْتُ الْمُفَصَّلَ الْبَارِحَةَ كُلَّهُ، قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: هَذًّا كَهَذِّ الشِّعْرِ، اِنِّيْ لَاَحْفَظُ الْقَرَائِنَ الَّتِيْ كَانَ ...سُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَمَانِيَةَ عَشَرَ مِنَ الْمُفَصَّلِ، وَسُوْرَتَيْنِ مِنْ آلِ حم

ابووائل بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ ہم صبح کی نماز ادا کرنے کے بعد حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی خدمت میں ...ہم نے انہیں دروازے پر سلام کہا اور انہوں نے ہمیں اندر آنے کی اجازت دی ہم تھوڑی دیر ٹھہرے رہے۔ خادمہ باہر ...نے دریافت کیا: آپ لوگ اندر کیوں نہیں آتے؟ راوی کہتے ہیں: ہم لوگ اندر گئے تو حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ...تھے اور تسبیح پڑھ رہے تھے۔ انہوں نے فرمایا: جب تم لوگوں کو اجازت مل گئی تھی تو تم لوگ اندر کیوں نہیں آئے۔ ان ...ہا: جی نہیں ہم یہ گمان کر رہے تھے اہل خانہ میں سے کچھ لوگ سوئے ہوئے ہوں گے۔ حضرت عبداللہ نے فرمایا: تم نے ...ھرانے کے بارے میں غفلت کا گمان کیا تھا' پھر وہ تسبیح پڑھنے کی طرف متوجہ ہو گئے۔ یہاں تک کہ جب انہوں نے یہ ...سورج نکل آیا ہوگا' تو انہوں نے فرمایا: اے لڑکی تم جا کر دیکھو سورج نکل آیا ہے؟ راوی کہتے ہیں: اس لڑکے نے دیکھا تو ...ھا تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

...طرح کی حمد اللہ کے لئے مخصوص ہے' جس نے ہمیں یہ دن بھی عطا کیا ہے"

...ہدی نامی راوی نے یہ بات بیان کی ہے میرا خیال ہے' روایت میں یہ الفاظ بھی ہیں"

...مارے گناہوں کی وجہ سے ہمیں ہلاک نہیں کیا ہے"

26...- إسناده صحيح على شرط مسلم رجاله رجال الشيخين غير شيبان بن فروخ فمن رجال مسلم. واصل الأحدب: هو ...الأسدي الكوفي، وأبو وائل: هو شقيق بن سلمة الأسدي. وأخرجه مسلم (822) (278) في صلاة المسافرين: باب ترتيل ...اجتناب الهذ، عن شيبان بن فروخ، بهذا الإسناد. وأخرجه البخاري (5043) في فضائل القرآن: باب الترتيل في القرآن، ...نعمان، عن مهدي بن ميمون، به مختصرًا.

میں سے ایک صاحب نے گزارش کی گزشتہ رات میں نے تمام مفصل آیتوں کی تلاوت کی تو حضرت
فرمایا: یہ تو شعر پڑھنے کی طرح تیزی سے پڑھنا ہوا مجھے ایک دوسرے کے قریب قریب کی وہ سورتیں' یاد ہیں'
صلی اللہ علیہ وسلم تلاوت کیا کرتے تھے وہ مفصل سورتوں سے تعلق رکھنے والی اٹھارہ سورتیں ہیں اور ال حم سے تعلق رکھنے والی دو

كَانَ يُطَوِّلُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّكْعَتَيْنِ الْاُولَيَيْنِ عَلَى اللَّتَيْنِ تَلِيَانِهِمَا مِنْ صَلَاةِ اللَّيْلِ بَعْدَ افْتِتَاحِهِ صَلَاةَ اللَّيْلِ بِرَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ

تذکرہ کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رات کی نماز کے آغاز میں پڑھی جانے والی دو مختصر رکعات کے بعد والی پہلی دو رکعات کتنی طویل ادا کرتے تھے؟

- (سندحدیث): اَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ سَعِيْدِ بْنِ سِنَانٍ، قَالَ: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ اَبِىْ بَكْرٍ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ
ن اَبِىْ بَكْرٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قَيْسِ بْنِ مَخْرَمَةَ اَنَّهُ اَخْبَرَهُ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، اَنَّهُ

حدیث): لَاَرْمُقَنَّ صَلَاةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّيْلَةَ، قَالَ: فَتَوَسَّدْتُ عَتَبَتَهُ، اَوْ
ام فَصَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَيْنِ خَفِيْفَتَيْنِ، ثُمَّ صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ طَوِيْلَتَيْنِ
ثُمَّ صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ دُوْنَ اللَّتَيْنِ قَبْلَهُمَا، ثُمَّ صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ دُوْنَ اللَّتَيْنِ قَبْلَهُمَا، ثُمَّ صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ دُوْنَ
ا، ثُمَّ صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ دُوْنَ اللَّتَيْنِ قَبْلَهُمَا، ثُمَّ اَوْتَرَ، فَذٰلِكَ ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً

حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ انہوں نے یہ سوچا' آج رات میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کا جائزہ
نے ہیں میں آپ کی چوکھٹ پر (شاید یہ الفاظ ہے) آپ کے خیمہ کے باہر ٹیک لگا کر بیٹھ گیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے
نے دو مختصر رکعات ادا کی پھر آپ نے دو رکعات ادا کی جو لمبی تھیں پھر آپ نے دو رکعات ادا کی جو اس سے پہلے کی

- إسناده صحيح على شرط مسلم. وهو في "الموطأ" 1/122، وزاد فيه "ثم صلى ركعتين وهما دون اللتين قبلهما"
ة ليست في المصادر التي خرجت الحديث من طريقه. ومن طريق مالك أخرجه عبد الرزاق (4712)، وعبد الله بن
داته على "المسند" 5/193، ومسلم (765) في صلاة المسافرين: باب الدعاء في صلاة الليل وقيامه، وأبو داؤد
صلاة: باب في صلاة الليل، والترمذي في "الشمائل" (266)، وابن ماجه (1362) في إقامة الصلاة: باب ما جاء في
ل، والنسائي في "الكبرى" كما في "التحفة" 3/232، والطبراني (5245)، والبيهقي 3/8. ولفظ الحديث عند عبد
ى ركعتين خفيفتين، ثم صلى ركعتين طويلتين، ثم صلى ركعتين دون اللتين قبلهما، ثم أوتر، فتلك ثلاث عشرة ركعة."
5/193 عن عبد الرحمن، عن مالك، عن عبد الله بن أبي بكر، أن عبد الله بن قيس .. فذكره، ولم يقل فيه "عن أبيه"،
ه بن الإمام أحمد أن عبد الرحمن قد وهم فيه. وأخرجه الطبراني (5246) من طريق زهير بن محمد، عن عبد الله بن
بيه، بهذا الإسناد.

ے کچھ کم تھیں' پھر آپ نے دو رکعات ادا کی جو ان سے پہلے کی دو رکعات سے کچھ کم تھیں' پھر آپ نے دو رکعات ادا کی
ات سے کچھ کم تھیں' پھر آپ نے وتر ادا کیے' تو یہ تیرہ رکعات ہو گئیں۔

ذِكْرُ اِبَاحَةِ التَّطْوِيلِ فِي الرُّكُوعِ، وَالْقِيَامِ لِلْمُتَهَجِّدِ بِاللَّيْلِ

وقت نوافل ادا کرنے والے شخص کیلئے رکوع اور قیام کو طول دینے کے مباح ہونے کا تذکرہ

– (سند حدیث): اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْاَزْدِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، قَالَ:
رِيرٌ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنِ الْمُسْتَوْرِدِ بْنِ الْاَحْنَفِ، عَنْ صِلَةَ بْنِ زُفَرَ، عَنْ حُذَيْفَةَ،

حدیث): صَلَّيْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ، فَافْتَتَحَ سُوْرَةَ الْبَقَرَةِ فَقُلْتُ: يَقْرَأُ
رْكَعُ، فَمَضَى، فَقُلْتُ: يَخْتِمُهَا فِي الرَّكْعَتَيْنِ، فَمَضَى، فَقُلْتُ: يَخْتِمُهَا ثُمَّ يَرْكَعُ، فَمَضَى حَتّٰى قَرَاَ
، ثُمَّ آلِ عِمْرَانَ، ثُمَّ رَكَعَ نَحْوًا مِنْ قِيَامِهِ، يَقُوْلُ: سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ، ثُمَّ رَفَعَ رَاْسَهُ، فَقَالَ: سَمِعَ
حَمِدَهُ، اللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ، فَاَطَالَ الْقِيَامَ، ثُمَّ سَجَدَ فَاَطَالَ السُّجُوْدَ، ثُمَّ يَقُوْلُ فِي سُجُوْدِهِ:
الْاَعْلٰى، لَا يَمُرُّ بِآيَةِ تَخْوِيفٍ اَوْ تَعْظِيمٍ اِلَّا ذَكَرَهُ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ایک رات میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں نماز ادا کی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے
تلاوت شروع کی میں نے سوچا آپ ایک سو آیات کی تلاوت کر کے رکوع میں چلیں جائیں گے لیکن آپ مسلسل
رہے میں نے سوچا دو رکعات میں یہ سورۃ پوری پڑھ لیں گے لیکن آپ مسلسل تلاوت کرتے رہے میں نے سوچا آپ
کے پھر رکوع میں جائیں گے لیکن آپ مسلسل تلاوت کرتے رہے یہاں تک کہ آپ نے سورۃ النساء کی تلاوت شروع
نے سورہ ال عمران بھی پڑھ لی۔ پھر آپ رکوع میں گئے اور تقریباً اتنی دیر رکوع میں رہے جتنا آپ نے قیام کیا تھا آپ
ربی العظیم پڑھتے رہے' پھر آپ نے اپنا سر اٹھایا۔ سمع اللّٰہ لمن حمدہ، ربنا ولك الحمد پڑھا پھر آپ
قیام کیا' پھر آپ سجدے میں گئے' تو آپ نے سجدے کو طول دیا سجدے میں سبحان ربی الاعلیٰ پڑھتے رہے (اس
ران) آپ جب بھی خوف دلانے یا عظمت کے اظہار والی کسی آیت کی تلاوت کرتے تھے' تو آپ اس کا ذکر کیا

رِ مُكْثِ الْمُصْطَفٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي السُّجُوْدِ فِي صَلَاةِ اللَّيْلِ

س بات کا تذکرہ کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رات کی نماز میں کتنی دیر ٹھہرے رہتے تھے؟

– (سند حدیث): اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْغُضَائِرِيُّ بِحَلَبَ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ شُجَاعٍ،

إسناده صحيح على شرط مسلم. وانظر (2605).

ر بْنُ اِسْمَاعِيلَ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ،

يث):اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَمْكُثُ فِيْ سُجُوْدِهٖ قَدْرَ مَا يَقْرَاُ الرَّجُلُ

رِيْدُ فِيْ صَلَاةِ اللَّيْلِ

یدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اتنی دیر سجدے میں ٹھہرے رہتے تھے جتنی دیر میں کوئی شخص وت کرلیتا ہے۔ راوی بیان کرتے ہیں: سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی مراد یہ تھی' آپ رات کی نفل نماز میں ایسا کیا کرتے

صْفِ عَدَدِ الرَّكَعَاتِ الَّتِيْ كَانَ يُصَلِّيهَا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّيْلِ

ت کی تعداد کی صفت کا تذکرہ جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رات کے وقت ادا کیا کرتے تھے

(سندحدیث): اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُثَنّٰى، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُوْ خَيْثَمَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ

خْبَرَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِيْ جَمْرَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ:

يث):كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ مِنَ اللَّيْلِ ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً

ضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رات کے وقت تیرہ رکعات ادا کیا کرتے تھے۔

كْرُ عَدَدِ الرَّكَعَاتِ الَّتِيْ تُسْتَحَبُّ لِلْمَرْءِ اَنْ يَّكُوْنَ تَهَجُّدُهُ بِهَا

عات کی اس تعداد کا تذکرہ جس کے بارے میں آدمی کیلئے یہ مستحب ہے کہ وہ رات کے وقت انہیں ادا کرے

(سندحدیث): اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلْمٍ، حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ، حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِيْ

سناده صحيح على شرط مسلم، رجاله رجال الشيخين غير الوليد بن شجاع، فمن رجال مسلم. وانظر الحديث

إسناده صحيح على شرطهما . أبو خيثمة: هو زهير بن حرب، وأبو حمزة: هو نصر بن عمران بن عصام الضُّبعي ه أحمد 1/324 و338، والطيالسي (2741)، والبخاري (1138) في التهجد: باب كيف صلاة النبي صلى الله م كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي من الليل؟ ومسلم (764) في صلاة المسافرين: باب الدعاء في صلاة الليل ذي (442) في الصلاة: باب منه، وفي "الشمائل" (263)، والنسائي في الصلاة، كما في "التحفة" 5/262، /1، وابن خزيمة (1164)، والطبراني (12964) من طرق عن شعبة، بهٰذا الإسناد.

إسناده صحيح على شرط مسلم. وأخرجه مسلم (736) (122) في صلاة المسافرين: باب صلاة الليل وعدد لى الله عليه وسلم في الليل، عن حرملة، بهٰذا الإسناد. وأخرجه أبو داوٗد (1337) في الصلاة: باب في صلاة الليل، 2 في الأذان: باب إيذان المؤذنين الأئمة بالصلاة، و3/65 في السهو: باب السجود بعد الفراغ من الصلاة، من وهب، به. وانظر (2431).

الْحَارِثِ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ:
(متن حدیث): كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ فِيمَا بَيْنَ اَنْ يَّفْرُغَ مِنْ صَلَاةِ الْعِشَاءِ، وَهِيَ الَّتِي يَدْعُو النَّاسُ الْعَتَمَةَ اِلَى الْفَجْرِ اِحْدٰى عَشْرَةَ رَكْعَةً، يُسَلِّمُ فِيْ كُلِّ رَكْعَتَيْنِ، وَيُوتِرُ بِوَاحِدَةٍ، فَاِذَا سَكَتَ الْمُؤَذِّنُ مِنْ صَلَاةِ الْفَجْرِ، وَتَبَيَّنَ لَهُ الْفَجْرُ، وَجَائَهُ الْمُؤَذِّنُ، قَامَ فَرَكَعَ رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ، وَاضْطَجَعَ عَلٰى شِقِّهِ الْاَيْمَنِ حَتّٰى يَاْتِيَهُ الْمُؤَذِّنُ بِالْاِقَامَةِ

سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عشاء کی نماز جسے لوگ عتمہ کہتے ہیں سے فارغ ہونے سے لے کر فجر تک گیارہ رکعات ادا کیا کرتے تھے۔ آپ ہر دو رکعات ادا کرنے کے بعد سلام پھیر دیا کرتے تھے۔ آپ ایک رکعت کے ذریعے وتر ادا کرلیا کرتے تھے جب مؤذن فجر کی اذان دے کر خاموش ہوتا اور صبح صادق ہوجاتی اور مؤذن آجاتا تو آپ اٹھ کر دو مختصر رکعات ادا کرلیتے پھر آپ اپنے دائیں پہلو کے بل لیٹ جاتے یہاں تک کے مؤذن آپ کو بلانے آجاتا۔

ذِكْرُ وَصْفِ صَلَاةِ الْمُصْطَفٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّيْلِ عَلٰى غَيْرِ النَّعْتِ الَّذِي تَقَدَّمَ ذِكْرُنَا لَهُ

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی رات کی نماز کی صفت کا تذکرہ جو اس صفت کے علاوہ ہے جس کا ذکر ہم پہلے کر چکے ہیں

2 - (سندحدیث): اَخْبَرَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ سَعِيْدٍ، عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ،
(متن حدیث): اَنَّهُ سَاَلَ عَائِشَةَ: كَيْفَ كَانَتْ صَلَاةُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ رَمَضَانَ؟ قَالَتْ: مَا كَانَ يَزِيدُ فِيْ رَمَضَانَ، وَلَا فِيْ غَيْرِهِ، عَلٰى اِحْدٰى عَشْرَةَ رَكْعَةً

حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن بیان کرتے ہیں۔ انہوں نے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے سوال کیا۔ رمضان میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی نفل نماز کیسے ہوتی تھی؟ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بتایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رمضان میں یا رمضان کے علاوہ گیارہ رکعات سے زیادہ ادا نہیں کرتے تھے۔

ذِكْرُ خَبَرٍ ثَانٍ يُصَرِّحُ بِصِحَّةِ مَا ذَكَرْنَاهُ

دوسری روایت کا تذکرہ جو ہمارے ذکر کردہ مفہوم کے صحیح ہونے کی صراحت کرتی ہے

2 - (سندحدیث): اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ الْفَضْلِ الْكَلَاعِيُّ بِحِمْصَ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ

2- إسناده صحيح على شرطهماوقد تقدم بأطول مما هنا، عند المؤلف (2430) من رواية أحمد بن أبي بكر، عن مالك.
2- إسناده قوي. وأخرجه البخاري (994) في الوتر: باب ما جاء في الوتر، و (1123) في التهجد: باب طول السجود ... من طريق أبي اليمان، عن شعيب، بهذا الإسناد. وانظر الحديث (2431) و (2610).

...، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبِيْ، عَنْ شُعَيْبِ بْنِ اَبِيْ حَمْزَةَ، قَالَ: ذَكَرَ الزُّهْرِيُّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ،

...يث):اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّيْ اِحْدٰى عَشْرَةَ رَكْعَةً بِاللَّيْلِ، فَكَانَتْ ...سْجُدُ السَّجْدَةَ مِنْ ذٰلِكَ بِقَدْرِ مَا يَقْرَاُ اَحَدُكُمْ خَمْسِيْنَ آيَةً قَبْلَ اَنْ يَّرْفَعَ رَاْسَهٗ، وَيَرْكَعُ رَكْعَتَيْنِ ...ر، ثُمَّ يَضْطَجِعُ عَلٰى شِقِّهِ الْاَيْمَنِ حَتّٰى يَاْتِيَهُ الْمُؤَذِّنُ لِلصَّلَاةِ

...یدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رات کے وقت گیارہ رکعات ادا کیا کرتے تھے آپ کی نماز ...پ اس میں اتنا (طویل) سجدہ کرتے تھے جتنی دیر تم میں سے کوئی شخص پچاس آیات کی تلاوت کرتا ہے اور آپ فجر ...ت ادا کیا کرتے تھے پھر آپ اپنے دائیں پہلو کے بل لیٹ جاتے تھے یہاں تک کہ مؤذن آپ کو نماز کے لئے ...جاتا تھا۔

ذِكْرُ وَصْفِ صَلَاةِ الْمُصْطَفٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّيْلِ بِغَيْرِ النَّعْتِ الَّذِيْ ذَكَرْنَاهُ قَبْلُ

...لم کی رات کی نماز کی اس صفت کا تذکرہ جو اس کے علاوہ ہے جسے ہم پہلے ذکر کر چکے ہیں

... - (سندحدیث): اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُثَنّٰى، قَالَ: حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو ... الْاَعْمَشِ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ النَّخَعِيِّ، عَنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ:

...يث):كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ مِنَ اللَّيْلِ تِسْعَ رَكَعَاتٍ

...سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رات کے وقت نو رکعات (نفل) ادا کیا کرتے تھے۔

ذِكْرُ الْبَيَانِ بِاَنَّ هٰذَا الْعَدَدَ الَّذِيْ ذَكَرْنَاهُ فِيْ هٰذِهِ الصَّلَاةِ كَانَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوْتِرُ فِيْهَا بِوَاحِدَةٍ

...ے بیان کا تذکرہ کہ اس نماز کے بارے میں ہم نے جو تعداد ذکر کی ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس میں ایک رکعت وتر ادا کرتے تھے

... - (سندحدیث): اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلْمٍ، قَالَ: اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ،

...إسناده صحيح على شرط مسلم. أبو الأحوص: هو سلام بن سليم الحنفي مولاهم. وهو في "مسند أبي يعلى" ...(47...). وأخرجه الترمذي (443) في الصلاة: باب منه، والنسائي 3/242-423 في قيام الليل: باب كيف الوتر ...ه (1360) في إقامة الصلاة: باب ما جاء في كم يصلي بالليل، عن هناد بن السري، بهذا الإسناد. وأخرجه الطحاوي ...طريق الحسن بن الربيع، عن أبي الأحوص، به. وأخرجه الترمذي (444)، والنسائي في "الكبرى" كما في "التحفة" ...يعلى (4791)، والطحاوي 1/284 من طريقين عن الأعمش، به.

...وَلِيْدُ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنْ يَحْيٰى، عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ، قَالَ: اَخْبَرَتْنِىْ عَائِشَةُ، قَالَتْ:
...حديث): كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّىْ مِنَ اللَّيْلِ ثَمَانَ رَكَعَاتٍ، وَيُوتِرُ بِوَاحِدَةٍ، ثُمَّ ...ى وَهُوَ جَالِسٌ

... سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رات کے وقت آٹھ رکعات (نفل) ادا کرتے تھے اور ایک ...تے تھے' پھر آپ بیٹھ کر دو رکعات ادا کیا کرتے تھے۔

...رُ الْخَبَرِ الدَّالِّ عَلٰى تَبَايُنِ صَلَاةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّيْلِ عَلٰى حَسَبِ مَا تَاَوَّلْنَا الْاَخْبَارَ الَّتِىْ ذَكَرْنَاهَا

...کا تذکرہ جو اس بات پر دلالت کرتی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی رات کی نماز میں اختلاف ہوتا تھا جو اس کے مطابق ہے جو ہم نے ان روایات کی تاویل ذکر کی ہے

... - (سندحدیث): اَخْبَرَنَا اَبُوْ يَعْلٰى، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُوْ خَيْثَمَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ، قَالَ: ...، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ:
...دیث): مَا كُنَّا نَشَاءُ اَنْ نَرَى النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ اللَّيْلِ مُصَلِّيًا اِلَّا رَاَيْنَاهُ مُصَلِّيًا، وَمَا ...هُ نَائِمًا مِنَ اللَّيْلِ اِلَّا رَاَيْنَاهُ نَائِمًا

... حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: اگر ہم یہ چاہتے کہ ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو رات کے وقت نوافل ادا ...دیکھیں' تو ہم آپ کو نوافل ادا کرتے ہوئے بھی دیکھ لیتے تھے اور اگر ہم یہ چاہتے' کہ ہم آپ کو رات کے وقت سویا ... آپ کو سویا ہوا بھی دیکھ لیتے تھے۔

ذِكْرُ خَبَرٍ ثَانٍ يُصَرِّحُ بِصِحَّةِ مَا ذَكَرْنَاهُ

...سری روایت کا تذکرہ جو ہمارے ذکر کردہ مفہوم کے صحیح ہونے کی صراحت کرتی ہے

... - (سندحدیث): اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السَّامِىُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ

... رجاله ثقات رجال الصحيح. وانظر (2634).

... إسناده صحيح على شرطهما. وهو في "مسند أبي يعلى" (3852). وأخرجه النسائي 3/213-214 في قيام الليل: ...لاة رسول الله صلى الله عليه وسلم بالليل، عن إسحاق بن إبراهيم، والبغوي (932) من طريق عبد الرحيم بن منيب، ...د بن هارون، بهذا الإسناد. وأخرجه أحمد 3/104 و236 و264، والبخاري (1141) في التهجد: باب قيام النبي ...وسلم بالليل ونومه، و(1972) و(1973) في الصيام: باب ما يذكر من صوم النبي صلى الله عليه وسلم وإفطاره، ... من طرق عن حميد، به وبأطول مما هنا. وصححه ابن خزيمة (2134)، وانظر ما بعده.

قَالَ: حَدَّثَنَا اِسْمَاعِیلُ بْنُ جَعْفَرٍ، قَالَ: اَخْبَرَنِیْ حُمَیْدُ الطَّوِیلُ، قَالَ:

حدیث):سُئِلَ اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ عَنْ صَوْمِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: كَانَ یَصُوْمُ مِنَ الشَّهْرِ نَّهُ لَا یُرِیْدُ اَنْ یُفْطِرَ مِنْهُ شَیْئًا، وَیُفْطِرُ مِنَ الشَّهْرِ حَتّٰی نَرٰی اَنَّهُ لَا یُرِیْدُ اَنْ یَّصُوْمَ مِنْهُ شَیْئًا، وَكُنْتَ لَا اهُ مِنَ اللَّیْلِ مُصَلِّیًا اِلَّا رَاَیْتَهُ مُصَلِّیًا، وَلَا نَائِمًا اِلَّا رَاَیْتَهُ

حمید طویل بیان کرتے ہیں۔حضرت انس رضی اللہ عنہ سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے روزہ رکھنے کے بارے میں دریافت کیا گیا: تو ایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کسی مہینے میں نفلی روزے رکھنا شروع کرتے تھے یہاں تک کہ ہم یہ سمجھتے تھے آپ اس مہینے میں کوئی ں چھوڑیں گے اور بعض اوقات کسی مہینے میں کوئی بھی نفلی روزہ نہیں رکھتے تھے یہاں تک کہ ہم یہ سوچتے تھے آپ اس ھی روزہ نہیں رکھیں گے اگر تم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو رات کے وقت نماز ادا کرتے ہوئے دیکھنا چاہتے تو تم آپ کو نماز ادا ے بھی دیکھ لیتے اور اگر سویا ہوا دیکھنا چاہتے تو آپ کو سویا ہوا بھی دیکھ لیتے۔

یَانِ بِاَنَّ تَفْضِیلَ الصَّلَوَاتِ الَّتِیْ ذَكَرْنَاهَا مِنْ تَهَجُّدِ الْمُصْطَفٰی صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّیْلِ كُلُّهَا صَحِیْحَةٌ ثَابِتَةٌ مِّنْ غَیْرِ تَضَادٍّ بَیْنَهَا اَوْ تَهَاتُرٍ

ت کے بیان کا تذکرہ کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے رات کے نوافل کے بارے میں ہم نے جو روایات ذکر کی ہیں ان تمام نمازوں میں فضیلت پائی جاتی ہے

اور یہ تمام روایات مستند ہیں اور ثابت شدہ ہیں اور ان کے درمیان کوئی تضاد اور اختلاف نہیں ہے

2 - (سندحدیث): اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ خُزَیْمَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ هِشَامٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا نُ عُلَیَّةَ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اَبِیْ اِسْحَاقَ الْهَمْدَانِیِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ،

ن حدیث):اَنَّهُ دَخَلَ عَلٰی عَائِشَةَ فَسَاَلَهَا عَنْ صَلَاةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّیْلِ، انَ یُصَلِّیْ ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً مِّنَ اللَّیْلِ، ثُمَّ اِنَّهُ صَلّٰی اِحْدٰی عَشْرَةَ رَكْعَةً تَرَكَ رَكْعَتَیْنِ، ثُمَّ قُبِضَ هُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ حِیْنَ قُبِضَ وَهُوَ یُصَلِّیْ مِنَ اللَّیْلِ تِسْعَ رَكَعَاتٍ آخِرَ صَلَاتِهِ مِنَ اللَّیْلِ وَالْوِتْرِ، ثُمَّ رُبَّمَا شِیْ هٰذَا، فَیَاْتِیْهِ بِلَالٌ فَیُؤْذِنُهُ بِالصَّلَاةِ

مسروق بیان کرتے ہیں: ہم سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئے اور ان سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی رات کی ے میں دریافت کیا: سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بتایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رات کے وقت تیرہ رکعات ادا کیا کرتے تھے پھر آپ

--- إسناده صحيح على شرط مسلم. وأخرجه الترمذي (769) في الصوم: باب ما جاء في سرد الصوم، وفي "الشمائل" لي بن حجر، عن إسماعيل بن جعفر، بهذا الإسناد. وانظر ما قبله.

--- رجاله ثقات رجال الصحيح. وهو في "صحيح ابن خزيمة" (1168).

ادا کرنے لگے آپ نے دو رکعات کو ترک کر دیا جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہوا' تو آپ رات کے وقت نو رکعات آپ کی رات کی نماز کا آخری حصہ وتر ہوتے تھے' پھر بعض اوقات آپ میرے بستر پر تشریف لے آتے پھر بلال ے لئے بلانے کے لئے آتے۔

الْاِخْبَارِ عَنْ وَّصْفِ صَلَاةِ الْمَرْءِ بِاللَّيْلِ وَكَيْفِيَّةِ وِتْرِهٖ فِيْ آخِرِ تَهَجُّدِهٖ

آدمی کی رات کی نماز کی صفت کے بارے میں اطلاع کا تذکرہ اور اس کے نوافل کے اختتام پر وتر کی کیفیت کا تذکرہ

- (سند حدیث): اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْحَكَمِ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ سَالِمٍ، وَعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ، وَعَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ طَاوُوْسٍ، وَابْنِ اَبِيْ لَبِيْدٍ، عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ، عُمَرَ، قَالَ:

(متن حدیث): سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَيْفَ تَاْمُرُنَا اَنْ نُصَلِّيَ بِاللَّيْلِ؟ قَالَ: يُصَلِّي مَثْنٰى مَثْنٰى، فَاِذَا خَشِيَ الصُّبْحَ اَوْتَرَ بِرَكْعَةٍ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا گیا آپ ہمیں کیا حکم دیتے ہیں ہم رات نماز ادا کریں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم دو دو کر کے نماز ادا کرو' جب صبح صادق قریب ہونے کا اندیشہ ہو' تو ادا کر لو۔

يُسْتَحَبُّ لِلْمَرْءِ اَنْ يَّقْتَصِرَ مِنْ وِتْرِهٖ عَلٰى رَكْعَةٍ وَّاحِدَةٍ اِذَا صَلّٰى بِاللَّيْلِ

بات کا تذکرہ کہ آدمی کے لئے یہ بات مستحب ہے کہ جب وہ رات کے وقت نماز ادا کر رہا ہو' تو ایک رکعت وتر ادا کرنے پر اکتفاء کرے

إسناده صحيح على شرط الشيخين. والحديث من طريق عبد الله بن دينار تقدم عند المؤلف (2426). وأخرجه ابن أبي شيبة 2/273 و291، ومسلم (749) (146) في صلاة المسافرين: باب صلاة الليل مثنى مثنى، وابن ماجه إقامة الصلاة: باب ما جاء في صلاة الليل ركعتين، والبيهقي 3/22، والبغوي (955) من طريق سفيان، عن الزهري، عن سناد. وأخرجه مسلم (749) (147)، والنسائي 3/227 و228 في قيام الليل، باب: كيف صلاة الليل، من طرق عن سالم، به. وأخرجه أحمد 2/133، والطبراني (13184) و(13215) من طرق عن سالم، به. وأخرجه مسلم (749) وابن ماجه (1320)، والبيهقي 3/22 من طريقين عن سفيان، عن عمرو بن دينار، عن طاووس، به. وأخرجه أحمد والنسائي 3/227، والطبراني (13461) من طريق حبيب بن أبي ثابت، عن طاووس، به. وأخرجه أحمد 2/10، 3، وابن ماجه (1320) من طريق سفيان، عن ابن أبي لبيد، عن أبي سلمة، به. وصححه ابن خزيمة (1072) من

– (سندحدیث): اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ مَوْلٰى ثَقِيْفٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُوْسٰى
: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ الْخَيَّاطُ، عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ، عَنْ مَخْرَمَةَ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ كُرَيْبٍ، عَنِ ابْنِ

حدیث): اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْتَرَ بِرَكْعَةٍ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک رکعت وتر ادا کرتے تھے۔

کْرُ الْاَمْرِ لِلْمُتَهَجِّدِ اَنْ يَّجْعَلَ آخِرَ صَلَاتِهِ رَكْعَةً وَاحِدَةً تَكُوْنُ وِتْرَهٗ

نوافل ادا کرنے والے شخص کو اس بات کا حکم ہونے کا تذکرہ کہ وہ اپنی نماز کے آخر میں ایک رکعت ادا کرے تاکہ اس کی نماز طاق ہو جائے

2 – (سندحدیث): اَخْبَرَنَا اَبُوْ خَلِيْفَةَ، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، عَنْ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ عُلَيَّةَ، عَنْ اَيُّوْبَ، عَنْ نَافِعٍ،
ـرَ، قَالَ:

ن حدیث): نَادٰى رَجُلٌ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: كَيْفَ تَاْمُرُنَا اَنْ نُصَلِّيَ مِنَ اللَّيْلِ؟
ى اَحَدُكُمْ مَثْنٰى مَثْنٰى، فَاِذَا خَشِيَ الصُّبْحَ صَلّٰى وَاحِدَةً اَوْتَرَتْ لَهٗ مَا قَدْ صَلّٰى مِنَ اللَّيْلِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں۔ایک شخص نے بلند آواز میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو مخاطب کیا اس نے عرض ۔یں کیا حکم دیتے ہیں ہم رات کے وقت کیسے نماز ادا کریں' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم رات کے وقت دو دو ے نماز ادا کرو اور جب صبح صادق قریب ہونے کا اندیشہ ہو' تو پھر ایک رکعت ادا کرلو اس طرح تم اپنی ادا کی ہوئی رات کی رلوگے۔

بَيَانِ بِاَنَّ الْمُتَهَجِّدَ اِنَّمَا اُمِرَ اَنْ يُّوْتِرَ بِرَكْعَةٍ آخِرَ صَلَاتِهِ قَبْلَ الصُّبْحِ لَا بَعْدَهٗ

ے بیان کا تذکرہ کہ نوافل ادا کرنے والے شخص کو اس بات کا حکم دیا گیا ہے کہ وہ اپنی نماز کو ایک رکعت کے ذریعے وتر صبح صادق ہونے سے پہلے ادا کرے اس کے بعد نہیں

26 – (سندحدیث): اَخْبَرَنَا شَبَابُ بْنُ صَالِحٍ بِوَاسِطَ، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، اَخْبَرَنَا خَالِدٌ *، عَنْ *

26– إسناده صحيح وقد تقدم برقم (2424).

26– إسناده صحيح على شرط البخارى. وأخرجه أحمد 2/5 عن إسماعيل، بهٰذا الإسناد. وأخرجه البخارى (473) فى ب الحلق والجلوس فى المسجد، من طريق حماد، عن أيوب، به. وأخرجه أحمد 2/49 و66 و102 و119، والبخارى النسائى 3/227–228 و228 و233، فى قيام الليل، وابن أبى شيبة 2/292، والبغوى (956) و (957) من طرق عن

...اللّٰهِ بْنِ شَقِيقٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ:

...يث):نَادٰى رَجُلٌ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاَنَا بَيْنَهُمَا، كَيْفَ صَلَاةُ اللَّيْلِ؟ فَقَالَ:

...ا خَشِيتَ الصُّبْحَ فَصَلِّ وَاحِدَةً وَسَجْدَتَيْنِ قَبْلَ الصُّبْحِ

...ضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں۔ایک شخص نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو بلند آواز میں مخاطب کیا میں اس وقت ...رمیان تھا'اس نے دریافت کیا: رات کے وقت کی نماز کیسی ہونی چاہئے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دو دو کر کے ...ر جب صبح صادق قریب ہونے کا اندیشہ ہو' تو تم صبح صادق ہونے سے پہلے ایک رکعت اور دو سجدے ادا کرلو۔

...لِلْمُتَهَجِّدِ اَنْ يَّجْعَلَ آخِرَ صَلَاتِهٖ رَكْعَةً تَكُوْنُ وِتْرَهٗ وَاِنْ لَّمْ يَخْشَ الصُّبْحَ

...نے والے شخص کو اس بات کا حکم ہونے کا تذکرہ کہ وہ اپنی نماز کے آخر میں ایک رکعت رکھے جو طاق ہو اگرچہ اسے صبح صادق ہونے کا اندیشہ نہ ہو

... - (سندحديث): اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلْمٍ، حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى، حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، ...رُو بْنُ الْحَارِثِ، اَنَّ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ الْقَاسِمِ حَدَّثَهٗ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى ...مَ، اَنَّهٗ قَالَ:

...ريث):صَلَاةُ اللَّيْلِ مَثْنٰى مَثْنٰى، فَاِذَا اَرَدْتَ اَنْ تَنْصَرِفَ فَارْكَعْ وَاحِدَةً تُوتِرُ لَكَ مَا قَدْ صَلَّيْتَ

...حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

...ی نماز دو دو کر کے ادا کی جائے گی اور جب تم نماز ختم کرنے کا ارادہ کرو تو ایک رکعت ادا کرلو تم نے جو نماز ادا کی ...ق ہو جائے گی''۔

...الْاَمْرِ لِمَنْ صَلّٰى بِاللَّيْلِ اَنْ يَّجْعَلَ آخِرَ صَلَاتِهِ الْوِتْرَ رَكْعَةً وَاحِدَةً

...شخص رات کے وقت نوافل ادا کرتا ہے اسے اس بات کا حکم ہونے کا تذکرہ کہ وہ اپنی نماز کے آخر میں ایک رکعت رکھے

...إسناده صحيح على شرط مسلم. خالد الأول: هو خالد بن عبد الله الواسطي، والثاني: هو خالد بن مهران الحذاء. ...2/40 و79، وابن أبي شيبة 2/273 و291 من طرق عن خالد الحذّاء، بهذا الإسناد. وأخرجه أحمد 2/71 و81، ...(148)، وأبو داوٗد (1421) في الصلاة: باب كم الوتر، والنسائي 232/3-233 في قيام الليل: باب كم الوتر، ...من طرق عن عبد الله بن شقيق، به. وصححه. ابن خزيمة (1072).

...إسناده صحيح على شرط مسلم. وأخرجه البخاري (993) في الوتر: باب ما جاء في الوتر، والنسائي 3/233 في ...كيف الوتر بواحدة، والطبراني (13096) من طرق عن ابن وهب، بهذا الإسناد.

– (سندحدیث): اَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِیْ غَيْلَانَ الثَّقَفِیُّ بِبَغْدَادَ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ ... اَخْبَرَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِی التَّيَّاحِ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا مِجْلَزٍ يُحَدِّثُ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ ... قَالَ:

...حدیث): اَلْوِتْرُ رَكْعَةٌ مِّنْ آخِرِ اللَّيْلِ

...مصنف): قَالَ اَبُوْحَاتِمٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ: اَبُو التَّيَّاحِ اسْمُهُ يَزِيدُ بْنُ حُمَيْدٍ الضُّبَعِیُّ، وَاَبُوْ مِجْلَزٍ ... بْنُ حُمَيْدٍ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

...ت کے آخری حصے میں ایک رکعت ہے''۔

...ن حبان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) ابو تیاح نامی راوی کا نام یزید بن حمید ضبعی ہے جبکہ ابومجلز نامی راوی کا نام لاحق بن حمید

ذِكْرُ الْاِبَاحَةِ لِلْمُتَهَجِّدِ بِاللَّيْلِ اَنْ يَّؤُمَّ بِصَلَاتِهٖ تِلْكَ

...وقت نوافل ادا کرنے والے کے لئے یہ بات مباح ہونے کا تذکرہ کہ وہ اپنی اس نماز میں (کسی دوسرے کی) امامت کرے

– (سندحدیث): اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰی، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ ... اَخْبَرَنِیْ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ عَبْدِ رَبِّهٖ بْنِ سَعِيْدٍ، عَنْ مَخْرَمَةَ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ كُرَيْبٍ، عَنِ ابْنِ ...

...حدیث): اَنَّهٗ قَالَ: بِتُّ عِنْدَ خَالَتِیْ مَيْمُوْنَةَ، وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَهَا تِلْكَ اللَّيْلَةَ، ... اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ قَامَ يُصَلِّیْ، فَقُمْتُ عَنْ يَّسَارِهٖ، فَاَخَذَنِیْ فَجَعَلَنِیْ عَنْ يَّمِيْنِهٖ،

– إسناده صحيح على شرط البخاري. وهو في "مسند ابن الجعد" (1467)، ومن طريقه أخرجه البغوي في "شرح ... وأخرجه أحمد 2/43، والنسائي 3/232 في قيام الليل: باب كم الوتر، من طرق عن شعبة، بهذا الإسناد. وأخرجه ... 153) في صلاة المسافرين: باب صلاة الليل مثنى مثنى، والبيهقي 3/22 من طريق عبد الوارث، عن أبي التياح، به. ... 2/51، ومسلم (752) (154)، والنسائي 3/232 من طريق شعبة، عن قتادة، عن أبي مجلز، به. وأخرجه ابن ماجه ... مة الصلاة: باب ما جاء في الوتر بركعة، من طريق عاصم، عن أبي مجلز، به – بأطول مما هنا، وفي آخره "صلاة الليل ... تر ركعة قبل الصبح."

– إسناده صحيح على شرط مسلم. وأخرجه البخاري (698) في الأذان: باب إذا قام الرجل عن يسار الإمام فحوله ... فسد صلاته، عن أحمد –قيل: هو ابن صالح– ومسلم (763) (184) في صلاة المسافرين: باب الدعاء في صلاة ... ن بن سعيد الأيلي، كلاهما عن ابن وهب، بهذا الإسناد. وانظر (2579) و (2592).

ی تِلْكَ اللَّيْلَةَ ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً، ثُمَّ نَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى نَفَخَ، وَكَانَ اِذَا نَامَ تَاهُ الْمُؤَذِّنُ، فَخَرَجَ، وَصَلّٰى وَلَمْ يَتَوَضَّاْ قَالَ عَمْرٌو: حَدَّثْتُ بِهٰذَا بُكَيْرَ بْنَ الْاَشَجِّ، فَقَالَ: حَدَّثَنِي ك

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: میں نے اپنی خالہ سیّدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کے ہاں رات بسر کی اس رات نبی ان کے ہاں موجود تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا' پھر آپ کھڑے ہو کر نماز ادا کرنے لگے میں آپ کے بائیں ڑا ہوا' تو آپ نے مجھے پکڑا اور دائیں طرف کر دیا اس رات آپ نے چار رکعات ادا کی پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سو گئے پ خراٹے لینے لگے جب آپ سوتے تھے' تو آپ خراٹے لیا کرتے تھے' پھر مؤذن آپ کی خدمت میں حاضر ہوا' تو لے گئے آپ نے نماز پڑھائی اور از سرِ نو وضو نہیں کیا۔

ایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

ذِكْرُ تَسْوِيَةِ الْمُصْطَفٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْقِيَامِ فِي الرَّكَعَاتِ الَّتِيْ وَصَفْنَاهَا مِنْ قِيَامِهٖ بِاللَّيْلِ

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا رکعات میں قیام میں برابری رکھنے کا تذکرہ جو ہم نے آپ کے رات کے نوافل کی صفت بیان کی ہے

2 - حَدَّثَنَا اَبُوْ يَعْلٰى، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عِكْرِمَةَ بْنِ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ،

حدیث): اَنَّهُ بَاتَ عِنْدَ خَالَتِهٖ مَيْمُوْنَةَ، فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ مِنَ اللَّيْلِ، قَالَ: وَضَّاْتُ، ثُمَّ قُمْتُ عَنْ يَسَارِهٖ، فَجَرَّنِيْ حَتّٰى اَقَامَنِيْ عَنْ يَمِيْنِهٖ، ثُمَّ صَلّٰى ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً، قِيَامُهُ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کرتے ہیں: انہوں نے اپنی خالہ سیّدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کے ہاں رات بسر کی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ت نماز ادا کرنے کے لئے کھڑے ہوئے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں۔ میں اٹھا میں نے وضو کیا' اور آ کر ئیں طرف کھڑا ہو گیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے کھینچا اور مجھے اپنے دائیں طرف کھڑا کر لیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تیرہ ی ان میں آپ کا قیام برابر تھا۔

2- إسناده صحيح، رجاله ثقات رجال الشيخين غير إبراهيم بن الحجاج، وهو ثقة روى له النسائي . وأخرجه أحمد طحاوي 1/286 من طريقين عن وهيب، بهذا الإسناد . وأخرجه بنحوه عبد الرزاق في "المصنف" (4706) ، ومن 1/365-366، وأبو داوُد (1365) في الصلاة: باب في صلاة الليل، والبيهقي 3/8 عن معمر، عن ابن طاووس، به .

ذِكْرُ الْإِبَاحَةِ لِلْمَرْءِ اَنْ يُصَلِّيَ النَّافِلَةَ بِاللَّيْلِ جَمَاعَةً

یہ بات مباح ہونے کا تذکرہ کہ وہ رات کے وقت جماعت کے ساتھ نوافل ادا کرے

- (سندحدیث): اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْاَزْدِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، قَالَ:
 هَارُوْنَ، قَالَ: اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ شُرَحْبِيلِ بْنِ سَعْدٍ،
يث):اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يُحَدِّثُ، قَالَ: اَقْبَلْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَةِ حَتّٰى نَزَلْنَا السُّقْيَا، فَقَالَ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ: مَنْ يَسْقِينَا؟ قَالَ: جَابِرٌ، فَخَرَجْتُ فِي فِتْيَانٍ مِنَ
ى اَتَيْنَا الْمَاءَ الَّذِي بِالْاُثَايَةِ، وَبَيْنَهُمَا قَرِيبٌ مِنْ ثَلَاثٍ وَعِشْرِينَ مِيلًا، فَسَقَيْنَا وَاسْتَقَيْنَا، حَتّٰى اِذَا
ةِ جَاءَ رَجُلٌ عَلٰى بَعِيرٍ يُنَازِعُهُ بَعِيرُهُ اِلَى الْحَوْضِ، فَقَالَ لَهُ: اَوْرِدْ، فَاَوْرَدَ، فَاَخَذْتُ بِزِمَامِ رَاحِلَتِهِ
رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى الْعَتَمَةَ وَجَابِرٌ اِلٰى جَانِبِهِ، فَصَلّٰى ثَلَاثَ عَشْرَةَ سَجْدَةً

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں۔ حدیبیہ کے زمانہ میں ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ آرہے تھے ہم نے م پر پڑاؤ کیا' تو حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا: کون ہمیں پانی پلائے گا' تو انہوں نے (شاید نبی فرمایا: جابر! میں انصار کے کچھ نوجوانوں کے ساتھ روانہ ہوا ''اثایہ'' کے مقام پر ہم پانی کے پاس آئے ان دونوں ن تقریباً **23** میل کا فاصلہ تھا وہاں سے ہم نے خود بھی پانی پیا اپنے جانوروں کو بھی پلایا یہاں تک کہ شام ہو جانے اپنے اونٹ پر آیا اس کا اونٹ حوض کی طرف جانے کے لئے اس سے مقابلہ کر رہا تھا اور وہ اس سے کہہ رہا تھا آگے یا میں نے اس کی سواری کی لگام پکڑی اور اس کے اونٹ کو بٹھا دیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے آپ نے عشاء کی ت جابر رضی اللہ عنہ آپ کے پہلو میں تھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تیرہ رکعات ادا کی۔

ن بِاَنَّ الْمُصْطَفٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي مَا وَصَفْنَا مِنْ صَلَاةِ اللَّيْلِ فِي السَّفَرِ كَمَا كَانَ يُصَلِّيهَا فِي الْحَضَرِ

کے بیان کا تذکرہ کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سفر کے دوران رات کے وقت نوافل اسی طرح ادا کیا کرتے تھے جس طرح آپ انہیں حضر میں ادا کیا کرتے تھے

- (سندحدیث): اَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُصْعَبٍ بِالسِّنْجِ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِسْكِينٍ
لَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، عَنْ شُرَحْبِيلِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: سَمِعْتُ

إسناده ضعيف، شرحبيل بن سعد يُكتب حديثه للاعتبار وباقي السند رجاله ثقات . وأخرجه أبو يعلى (2216) عن زيد بن هارون، بهذا الإسناد . وأخرجه أحمد 3/380، وعبد الرزاق (4705)، والبزار (729) من طريق يحيى بن ة البزار مختصرة عَنْ جَابِرٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عليه وسلم صلّى بعد العتمة ثلاث عشرة ركعة . وانظر ما بعده.

بْدِ اللّٰهِ، قَالَ:

(متن حدیث): رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَاخَ رَاحِلَتَهُ، ثُمَّ نَزَلَ فَصَلّٰى عَشْرَ رَكَعَاتٍ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ اَوْتَرَ بِوَاحِدَةٍ، وَصَلّٰى رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ، ثُمَّ صَلَّى الصُّبْحَ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا' آپ نے اپنی سواری کو بٹھایا پھر اترے اور آپ نے دس رکعات دو دو کر کے ادا کی پھر آپ نے ایک رکعت وتر ادا کئے پھر آپ نے فجر کی دو رکعت ادا کئے پھر آپ نے صبح کی نماز ادا کی۔

ذِكْرُ الْبَيَانِ بِاَنَّ الْمَرْءَ مُبَاحٌ لَهُ اِذَا عَجَزَ عَنِ الْقِيَامِ لِتَهَجُّدِهِ اَنْ يُصَلِّيَ جَالِسًا

اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ آدمی کے لئے یہ بات مباح ہے کہ جب وہ رات کے نوافل میں قیام کرنے سے عاجز ہو' تو وہ ان کو بیٹھ کر ادا کر لے

2 – (سندحدیث): اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَرُوبَةَ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ هِشَامٍ، وَاَحْمَدُ بْنُ بَكَّارٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا مَخْلَدُ بْنُ سُفْيَانَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ:

(متن حدیث): كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقْرَاُ فِي شَيْءٍ مِنْ صَلَاةِ اللَّيْلِ جَالِسًا، حَتّٰى اِذَا اَسَنَّ كَانَ يَقْرَاُ حَتّٰى اِذَا بَقِيَ عَلَيْهِ ثَلَاثُونَ اَوْ اَرْبَعُونَ آيَةً قَامَ فَقَرَاَ، ثُمَّ سَجَدَ

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رات کے نوافل بیٹھ کر ادا نہیں کرتے تھے یہاں تک کہ جب عمر زیادہ ہوگئی تو پھر آپ (بیٹھ کر) تلاوت کرتے رہتے تھے یہاں تک کہ جب تلاوت میں تیس یا چالیس آیات باقی رہ جاتی تو آپ کھڑے ہو کر ان کی تلاوت کرتے تھے' پھر سجدے میں جاتے تھے۔

ذِكْرُ صَلَاةِ الْمُصْطَفٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّيْلِ قَاعِدًا

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا رات کی نماز بیٹھ کر ادا کرنے کا تذکرہ

– (سندحدیث): اَخْبَرَنَا حَامِدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شُعَيْبٍ الْبَلْخِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ ...يُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَيُّوبُ، وَبُدَيْلٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيقٍ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّهَا

(متن حدیث): كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي لَيْلًا طَوِيلًا قَائِمًا، وَلَيْلًا طَوِيلًا قَاعِدًا، فَاِذَا

– رجاله ثقات رجال الشيخين غير شرحبيل بن سعد، وهو ضعيف يكتب حديثه كما سبق، يحيى بن حسان: هو ابن ... وأخرجه ابن خزيمة في "صحيحه" (1261) عن محمد بن مسكين، بهذا الإسناد.

– إسناده صحيح على شرط الشيخين. وقد تقدم تخريجه عند الحديث (2509).

قائِمًا، وَإِذَا صَلّٰى قَاعِدًا رَكَعَ قَاعِدًا

ہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رات کے وقت طویل نماز کھڑے ہو کر بھی ادا کرتے تھے اور ں ادا کرتے ہیں جب آپ کھڑے ہو کر نماز ادا کرتے تھے تو کھڑے ہوئے ہی رکوع میں چلے جاتے تھے اور رتے تھے تو بیٹھے ہوئے ہی رکوع میں چلے جاتے تھے۔

الْبَيَانِ بِاَنَّ الْمُصْطَفٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا حَطَمَهُ السِّنُّ كَانَ يُصَلِّيْ صَلَاةَ اللَّيْلِ جَالِسًا

بات کے بیان کا تذکرہ کہ جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی عمر شریف زیادہ ہوگئی تھی تو آپ رات کے نوافل بیٹھ کر ادا کرتے تھے

سندحدیث): اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى بْنُ حَمَّادٍ النَّرْسِيُّ، قَالَ: خَالِدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ:

ث):مَا رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ شَيْئًا مِنْ صَلَاةِ اللَّيْلِ جَالِسًا حَتّٰى دَخَلَ يَقْرَاُ، فَاِذَا بَقِيَ عَلَيْهِ مِنَ السُّوْرَةِ ثَلَاثُوْنَ آيَةً اَوْ اَرْبَعُوْنَ آيَةً، قَامَ فَقَرَاَ، ثُمَّ رَكَعَ

ہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو رات کے نفل کبھی بیٹھ کر ادا کرتے ہوئے نہیں جب آپ کی عمر زیادہ ہوگئی تو آپ (بیٹھ کر) تلاوت کرتے تھے یہاں تک کہ جب کسی سورۃ کی تیس یا چالیس ہیں تو آپ کھڑے ہو کر ان کی تلاوت کرتے تھے پھر رکوع میں جاتے تھے۔

ذِكْرُ خَبَرٍ ثَانٍ يُصَرِّحُ بِصِحَّةِ مَا ذَكَرْنَاهُ

ں روایت کا تذکرہ جو ہمارے ذکر کردہ مفہوم کے صحیح ہونے کی صراحت کرتی ہے

سندحدیث): اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْاَزْدِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، قَالَ: هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ:

ث):كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقْرَاُ فِيْ صَلَاتِهِ جَالِسًا حَتّٰى دَخَلَ فِي السِّنِّ،

ده صحيح على شرط مسلم. وأخرجه مسلم (730) (106/107) في صلاة المسافرين: باب جواز النافلة قائمًا
955) في الصلاة: باب في صلاة القاعد، والنسائي 3/219 في قيام الليل: باب كيف يفعل إذا افتتح الصلاة
حماد بن زيد، بهذا الإسناد. وأخرجه مسلم (730) (108) من طريق شعبة، عن بديل، به. وانظر (2510).
ده صحيح على شرطهما. وانظر (2509) و (2630) و (2633).
ده صحيح على شرط الشيخين. جرير: هو ابن عبد الحميد. وانظر (2509) و (2630) و (2633).

وَهُوَ جَالِسٌ، فَإِذَا بَقِيَ عَلَيْهِ مِنَ السُّورَةِ ثَلَاثُونَ آيَةً أَوْ أَرْبَعُونَ آيَةً، قَامَ فَقَرَأَهَا، ثُمَّ رَكَعَ

سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رات کی نفل نماز میں بیٹھ کر تلاوت نہیں کرتے تھے یہاں تک
پ کی عمر زیادہ ہوگئی تو آپ بیٹھ کر تلاوت کیا کرتے تھے اور جب کسی سورت کی تیس یا چالیس آیات باقی رہ جاتی تھیں، تو
ے ہو کر ان کی تلاوت کرتے تھے، پھر رکوع میں جاتے تھے۔

ذِكْرُ الْإِبَاحَةِ لِلْمَرْءِ أَنْ يُصَلِّيَ رَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْوِتْرِ فِي عَقِبِ تَهَجُّدِهِ بِاللَّيْلِ سِوَى رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ

می کے لئے یہ بات مباح ہونے کا تذکرہ کہ وہ رات کی نماز کے آخر میں وتر کے بعد دو رکعات (نفل) ادا کرے جو فجر کی دو رکعات (سنت) کے علاوہ ہوں

2 - (سندحدیث): أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْأَزْدِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ:
ذُ بْنُ هِشَامٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ،
ن حدیث): أَنَّهُ سَأَلَ عَائِشَةَ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّيْلِ، فَقَالَتْ: كَانَ يُصَلِّي
عَاتٍ، ثُمَّ يُوتِرُ، ثُمَّ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ، ثُمَّ يَقُومُ فَيَقْرَأُ، ثُمَّ يَرْكَعُ، وَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ بَيْنَ النِّدَاءِ
نْ صَلَاةِ الصُّبْحِ

ابوسلمہ بیان کرتے ہیں۔ انہوں نے سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی رات کی نفل نماز کے بارے میں
تو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بتایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم آٹھ رکعات ادا کیا کرتے تھے، پھر آپ وتر ادا کرتے تھے، پھر بیٹھ کر دو
رتے تھے، پھر آپ کھڑے ہو کر تلاوت کرتے تھے، پھر رکوع میں جاتے تھے، پھر آپ صبح کی نماز کی اذان اور اقامت کے
لعات (سنت) ادا کرتے تھے۔

ذِكْرُ مَا كَانَ يَقْرَأُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ اللَّتَيْنِ كَانَ يَرْكَعُهُمَا بَعْدَ الْوِتْرِ

2- إسناده صحيح على شرطهما. وأخرجه النسائي في "الكبرى" كما في "التحفة" 12/371 عن إسحاق بن إبراهيم،
. وأخرجه بنحوه البغوي (964) من طريق يزيد بن هارون، عن هشام، به. وأخرجه مسلم (738) (126) في صلاة
ن: باب صلاة الليل وعدد ركعات النبي صلى الله عليه وسلم في الليل، وأبو داوُد (1340) في الصلاة: باب في صلاة
ائي 3/251 في قيام الليل: باب إباحة الصلاة بين الوتر وبين ركعتي الفجر، من طرق عن يحيى بن أبي كثير، به نحوه.
حوه البخاري (1159) في التهجد: باب المداومة على ركعتي الفجر، وأبو داوُد (1361) في الصلاة: باب في صلاة
ريق عراك بن مالك، عن أبي سلمة، عن عائشة. وانظر (2616).

ت کا تذکرہ کہ نبی اکرم ﷺ وتر کے بعد ادا کی جانے والی دو رکعات (نفل) میں کیا تلاوت کیا کرتے تھے

(سند حدیث): اَخْبَرَنَا ابْنُ خُزَيْمَةَ، حَدَّثَنَا بُنْدَارٌ، حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوُدَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ حُرَّةَ، عَنِ
عْدِ بْنِ هِشَامٍ، اَنَّهُ سَاَلَ عَائِشَةَ عَنْ صَلَاةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّيْلِ، فَقَالَتْ:
يث): كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا صَلَّى الْعِشَاءَ تَجَوَّزَ بِرَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ يَنَامُ وَعِنْدَ
وَسِوَاكُهُ، فَيَقُوْمُ فَيَتَسَوَّكُ وَيَتَوَضَّاُ وَيُصَلِّيْ، وَيَتَجَوَّزُ بِرَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ يَقُوْمُ فَيُصَلِّيْ ثَمَانِ رَكَعَاتٍ
فِي الْقِرَائَةِ، ثُمَّ يُوْتِرُ بِالتَّاسِعَةِ، وَيُصَلِّيْ رَكْعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ، فَلَمَّا اَسَنَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ
اَخَذَ اللَّحْمُ، جَعَلَ الثَّمَانَ سِتًّا، وَيُوْتِرُ بِالسَّابِعَةِ، وَيُصَلِّيْ رَكْعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ يَقْرَاُ فِيْهِمَا: قُلْ يَا
وَاِذَا زُلْزِلَتْ

عد بن ہشام بیان کرتے ہیں: انہوں نے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبی اکرم ﷺ کی رات کی نفل نماز کے بارے میں
یدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بتایا: نبی اکرم ﷺ جب عشاء کی نماز ادا کر لیتے تھے تو دو مختصر رکعت ادا کرتے تھے پھر آپ سو
کے وضو کا پانی اور آپ کی مسواک آپ کے سرہانے موجود ہوتی تھیں پھر آپ بیدار ہو کر مسواک کرتے تھے اور وضو
ادا کرتے تھے دو مختصر رکعت ادا کرتے تھے پھر آپ کھڑے ہو کر آٹھ رکعات ادا کرتے جن میں ایک جتنی قرأت
آپ نویں رکعت کے ذریعے انہیں وتر کر لیتے تھے پھر آپ بیٹھ کر دو رکعات ادا کرتے تھے جب نبی اکرم ﷺ کی
آپ کا جسم بھاری ہو گیا تو آپ نے آٹھ رکعات کو چھ کر دیا اور ساتویں رکعت کے ذریعے وتر ادا کر لیتے تھے پھر
ات ادا کرتے تھے جن میں آپ سورہ الکفرون اور سورہ زلزال کی تلاوت کرتے تھے۔

اِبَاحَةِ الِاضْطِجَاعِ لِلْمُتَهَجِّدِ بَعْدَ فَرَاغِهِ مِنْ وِرْدِهِ قَبْلَ طُلُوْعِ الْفَجْرِ

افل ادا کرنے والے شخص کے لئے اپنے ورد سے فارغ ہونے کے بعد اور صبح صادق سے پہلے لیٹ جانے کے مباح ہونے کا تذکرہ

- (سند حدیث): اَخْبَرَنَا اَبُوْ يَعْلٰى، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُوْ خَيْثَمَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ،

إسناده ضعيف، أبو حرة، قال البخاري: يتكلمون في روايته عن الحسن، وقال يحيى بن معين: صالح، وحديثه عن
يقولون: لم يسمعها من الحسن، وباقي السند رجاله ثقات، وهو في "صحيح ابن خزيمة" (1104). وأخرجه بمعناه
) في الصلاة: باب في صلاة الليل، والنسائي 3/220-221 في قيام الليل: باب كيف يفعل إذا افتتح الصلاة قائمًا،
م، عن الحسن، بهذا الإسناد. وأخرجه النسائي 3/242 باب كيف الوتر بتسع، من طريق قتادة عن الحسن، به

ا سُفْيَانُ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ كُرَيْبٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ:
ن حديث): بِتُّ عِنْدَ خَالَتِيْ مَيْمُوْنَةَ، فَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ اللَّيْلِ، فَقَضٰى
غَسَلَ وَجْهَهُ وَيَدَيْهِ، ثُمَّ نَامَ، ثُمَّ قَامَ فَاَتَى الْقِرْبَةَ، فَاَطْلَقَ شِنَاقَهَا، ثُمَّ تَوَضَّاَ وُضُوْئًا بَيْنَ الْوُضُوْئَيْنِ، لَمْ
دْ اَبْلَغَ، ثُمَّ قَامَ فَصَلّٰى، فَقُمْتُ فَتَمَطَّيْتُ كَرَاهِيَةَ اَنْ يَّرٰى اَنِّيْ كُنْتُ اَرْقُبُهُ، فَقُمْتُ فَتَوَضَّاْتُ، فَقَامَ
فَقُمْتُ عَنْ يَّسَارِهِ، فَاَخَذَ بِاُذُنِيْ فَاَدَارَنِيْ عَنْ يَّمِيْنِهِ، فَتَتَامَّتْ صَلَاةُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ـرَةَ رَكْعَةً، ثُمَّ اضْطَجَعَ فَنَامَ حَتّٰى نَفَخَ، وَكَانَ اِذَا نَامَ نَفَخَ، فَاِذَا بِلَالٌ فَاٰذَنَهُ بِالصَّلَاةِ، فَقَامَ فَصَلّٰى وَلَمْ
رَكَانَ فِيْ دُعَائِهِ: اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيْ قَلْبِيْ نُوْرًا، وَفِيْ بَصَرِيْ نُوْرًا، وَفِيْ سَمْعِيْ نُوْرًا، وَعَنْ يَّمِيْنِيْ نُوْرًا،
ارِيْ نُوْرًا، وَفَوْقِيْ نُوْرًا، وَتَحْتِيْ نُوْرًا، وَاَمَامِيْ نُوْرًا، وَخَلْفِيْ نُوْرًا، وَاَعْظِمْ لِيْ نُوْرًا قَالَ كُرَيْبٌ: فَلَقِيْتُ
الْعَبَّاسِ، فَحَدَّثَنِيْ بِهِنَّ وَذَكَرَ: عَصَبِيْ، وَلَحْمِيْ، وَدَمِيْ، وَشَعْرِيْ، وَبَشَرِيْ، وَذَكَرَ خَصْلَتَيْنِ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: میں نے اپنی خالہ سیّدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کے ہاں رات بسر کی۔ رات کے
کرم ﷺ کھڑے ہوئے۔ آپ نے قضائے حاجت کی پھر آپ نے اپنے چہرے اور دونوں ہاتھوں کو دھویا پھر آپ سو
بیدار ہوئے آپ مشکیزے کے پاس آئے آپ نے اس کا منہ کھولا پھر آپ نے وضو کیا جو درمیانے درجے کا تھا آپ
زیادہ مرتبہ اعضاء کو نہیں دھویا آپ نے پورا وضو کیا‘ پھر آپ کھڑے ہوگئے اور نماز ادا کرنے لگے میں بھی اٹھا میں نے
جیسے ابھی بیدار ہوا ہوں‘ اس چیز کو ناپسند کرتے ہوئے‘ آپ یہ نہ سمجھیں کہ میں آپ کا جائزہ لے رہا تھا میں اٹھا میں نے
کرم ﷺ نماز ادا کر رہے تھے میں آپ کی بائیں طرف آ کر کھڑا ہو گیا آپ نے میرے کان پکڑے اور مجھے گھما کر اپنے
کردیا۔ نبی اکرم ﷺ کی نماز تیرہ رکعات میں پوری ہوئی آپ لیٹ گئے اور سو گئے یہاں تک کہ آپ خراٹے لینے لگے
تھے‘ تو خراٹے لیا کرتے تھے‘ پھر حضرت بلال رضی اللہ عنہ آپ کو نماز کے لئے بلانے کے لئے آئے نبی اکرم ﷺ اٹھے آپ
کی اور از سر نو وضو نہیں کیا‘ اور اس (نماز) میں یہ دعا پڑھی:

ے اللہ! تو میرے دل میں نور کر دے میری بصارت میں نور کر دے۔ میری سماعت میں نور کر دے میرے
یں طرف نور کر دے میرے بائیں طرف نور کر دے میرے اوپر نور کر دے میرے نیچے نور کر دے میرے آگے نور

26- إسناده صحيح على شرطهما. وأخرجه البخاري (6316) في الدعوات: باب الدعاء إذا انتبه من الليل، ومسلم
في المسافرين: باب الدعاء في صلاة الليل وقيامه، والترمذي -مختصرًا- في "الشمائل" (255) من طرق عن عبد الرحمٰن
بهٰذا الإسناد. وأخرجه عبد الرزاق (3862) و (4707)، وأبو داوٗد (5043) في الأدب: باب في النوم على طهارة، وابن
5) في الطهارة: باب وضوء النوم، من طريق سفيان، به -مطولًا ومختصرًا. وأخرجه النسائي 2/218 في التطبيق: باب
السجود، من طريق مسروق عن سلمة بن كهيل، به. وانظر (2579) و (2592) و (2626). إسناده صحيح، محمد بن
اسطي -وإن كان ضعيفًا- مقرون بجمعة بن عبد الله البلخي، وهو من رجال البخاري، ومن فوقهما ثقات من رجال
أخرجه البخاري (1133) في التهجد: باب من نام عند السحر، وأبو داوٗد (1318) في الصلاة: باب وقت قيام النبيّ
ه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ اللَّيْلِ، من طريقين عن إبراهيم بن سعد، بهٰذا الإسناد. وأخرجه مسلم (742) في صلاة المسافرين: باب
، وابن ماجه (1197) في إقامة الصلاة: باب ما جاء في الضجعة بعد الوتر وبعد ركعتي الفجر، والبيهقي 3/3.

ہرے پیچھے نور کر دے اور میرے لئے نور کو زیادہ کر دے''۔

ی راوی بیان کرتے ہیں: میری ملاقات حضرت عباس رضی اللہ عنہ کی اولاد میں سے کسی سے ہوئی انہوں نے مجھے یہ

س میں یہ الفاظ بھی بیان کئے۔

پٹھوں میرے گوشت میرے خون میرے بالوں اور میری کھال میں (نور) کر دے''۔

دو خصلتوں کا ذکر بھی کیا۔

ِن بِاَنَّ الْمُصْطَفٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَجْعَلُ آخِرَ صَلَاتِهٖ بِاللَّيْلِ نَوْمَةً خَفِيفَةً قَبْلَ انْفِجَارِ الصُّبْحِ فِيْ بَعْضِ اللَّيَالِي دُوْنَ بَعْضٍ

کے بیان کا تذکرہ کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رات کی نماز کے آخر میں صبح صادق ہونے سے پہلے ی سی جو نیند لیتے تھے تو ایسا بعض راتوں میں ہوتا تھا بعض راتوں میں نہیں ہوتا تھا

- (سندحدیث): اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْوَاسِطِيُّ، اللّٰهِ الْبَلْخِيُّ، قَالَا: حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَمِّهٖ اَبِيْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ عَائِشَةَ، يث):قَالَتْ: مَا اَلْفَاهُ السَّحَرَ عِنْدِي اِلَّا نَائِمًا، يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: میں نے آپ کو سحری کے وقت اپنے ہاں ہمیشہ سوئے ہوئے پایا ہے۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تھے۔

ذِكْرُ السَّبَبِ الَّذِي مِنْ اَجْلِهٖ كَانَ يَنَامُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آخِرَ اللَّيْلِ النَّوْمَةَ الَّتِي وَصَفْنَاهَا

کا تذکرہ جس کی وجہ سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رات کے آخری حصے میں تھوڑی دیر کے لئے سو جاتے تھے جس کا ہم نے ذکر کیا ہے

- (سندحدیث): اَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْهَمْدَانِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنِ الْاَسْوَدِ، قَالَ:

ريث):سَاَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ صَلَاةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّيْلِ، فَقَالَتْ: كَانَ يَنَامُ اَوَّلَ

إسناده صحيح على شرط الشيخين. محمد: هو ابن جعفر الملقب بغندر. وأخرجه الترمذي في "الشمائل" (261) شار، بهذا الإسناد. وأخرجه النسائي 3/230 في قيام الليل: باب وقت الوتر، عن محمد بن المثنى، عن محمد بن (2593).

...یقُوْمُ، فَاِذَا کَانَ مِنَ السَّحَرِ اَوْتَرَ، ثُمَّ اَتٰی فِرَاشَهُ، فَاِنْ کَانَتْ لَهُ حَاجَةُ الْمَرْءِ بِاَهْلِهِ کَانَ، فَاِذَا سَمِعَ ...، فَاِنْ کَانَ جُنُبًا اَفَاضَ عَلَيْهِ الْمَاءَ وَاِلَّا تَوَضَّاَ، ثُمَّ خَرَجَ اِلَی الصَّلَاةِ

...مصنف):قَالَ: اَبُوْحَاتِمٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ: هٰذِهِ الْاَخْبَارُ لَيْسَ بَيْنَهَا تَضَادٌّ، وَاِنْ تَبَايَنَتْ اَلْفَاظُهَا ...مِنَ الظَّاهِرِ، لِاَنَّ الْمُصْطَفٰی صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کَانَ يُصَلِّیْ بِاللَّيْلِ عَلَی الْاَوْصَافِ الَّتِیْ ذُکِرَتْ ...بِنَعْتٍ وَاُخْرٰی بِنَعْتٍ آخَرَ، فَاَدّٰی کُلُّ اِنْسَانٍ مِنْهُمْ مَا رَاٰی مِنْهُ، وَاَخْبَرَ بِمَا شَاهَدَ، وَاللّٰهُ جَلَّ وَعَلَا ...بِيَّهُ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُعَلِّمًا لِاُمَّتِهِ قَوْلًا وَفِعْلًا، فَدَلَّنَا تَبَايُنُ اَفْعَالِهِ فِیْ صَلَاةِ اللَّيْلِ عَلٰی اَنَّ الْمَرْءَ ...نَ اَنْ يَّاْتِیَ بِشَیْءٍ مِنَ الْاَشْيَاءِ الَّتِیْ فَعَلَهَا صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِیْ صَلَاتِهِ بِاللَّيْلِ دُوْنَ اَنْ يَّکُوْنَ ...ی الِاسْتِنَانِ بِهِ فِیْ نَوْعٍ مِنْ تِلْكَ الْاَنْوَاعِ لَا الْکُلِّ

... اسود بیان کرتے ہیں: میں نے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی رات کے (نفل) نماز کے بارے میں پوچھا ...بتایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رات کے ابتدائی حصے میں سو جاتے تھے' پھر آپ نوافل ادا کرتے رہتے تھے یہاں تک کہ جب ...قریب آ تا تو آپ وتر ادا کر لیتے تھے' پھر آپ اپنے بستر پر آتے اگر آپ کو وہ خواہش ہوتی جو کسی مرد کو اپنی بیوی کے ...ہے' تو آپ اسے پوری کرتے تھے جب آپ اذان کی آواز سنتے تو جلدی سے اٹھ جاتے اگر جنابت کی حالت میں ...ل کر لیتے ورنہ وضو کر کے نماز کے لئے تشریف لے جاتے۔

...ابن حبان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:): ان روایات میں کوئی تضاد نہیں ہے' اگرچہ بظاہر اور معانی میں اختلاف محسوس ہوتا ہے' ...رہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رات کے وقت مختلف (تعداد میں) نوافل ادا کرتے تھے' ایک رات میں ایک طریقے کے مطابق ...ات میں دوسرے طریقے کے مطابق ادا کرتے تھے' تو صحابہ کرام میں سے جس نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو جس طریقے کے ...دا کرتے ہوئے دیکھا اسے آگے بیان کر دیا اور جو مشاہدہ کیا' اس کے بارے میں خبر دے دی۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے ...کی اُمت کے لئے زبانی اور عملی طور پر معلم بنا کر بھیجا تھا تو رات کے نوافل کے بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے افعال کا ...بات کی طرف ہماری رہنمائی کرتا ہے کہ آدمی کو اس بارے میں اختیار ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے رات کے نوافل ...یں جو طریقہ بھی اختیار کیا' آدمی ان میں سے کسی ایک طریقے کے مطابق نوافل ادا کر لے' ایسا نہیں ہے کہ اس کے لئے ...ان میں سے کسی ایک طریقے کی ہی پیروی کر سکتا ہے' تمام طریقوں کی پیروی نہیں کر سکتا۔

ذِكْرُ خَبَرٍ قَدْ يُوْهِمُ غَيْرَ الْمُتَبَحِّرِ فِیْ صِنَاعَةِ الْعِلْمِ اَنَّهُ يُضَادُّ الْاَخْبَارَ الَّتِیْ ذَکَرْنَاهَا قَبْلُ

...ت کا تذکرہ جس نے اس شخص کو غلط فہمی کا شکار کیا' جو علم حدیث میں مہارت نہیں رکھتا (اور ...یات کا قائل ہے) کہ یہ ان روایات کی متضاد ہے جنہیں ہم نے اس سے پہلے ذکر کیا ہے

...2 - (سند حدیث): اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْاَزْدِیُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، قَالَ:

بْنُ بَكْرٍ، قَالَ: اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنِ ابْنِ اَبِیْ مُلَيْكَةَ، قَالَ: اَخْبَرَنِیْ يَعْلَى بْنُ مَمْلَكٍ،
حدیث): اَنَّـهُ سَـاَلَ اُمَّ سَـلَـمَةَ زَوْجَ الـنَّـبِـيِّ صَـلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَلَاةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
يْـلِ، فَقَالَتْ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ الْعِشَاءَ الْاٰخِرَةَ، ثُمَّ يُسَبِّحُ، ثُمَّ يُصَلِّیْ بَعْدُ مَا
اللَّيْلِ، ثُمَّ يَنْصَرِفُ فَيَرْقُدُ مِثْلَ مَا يُصَلِّیْ، ثُمَّ يَسْتَيْقِظُ مِنْ نَوْمَتِهٖ تِلْكَ، فَيُصَلِّیْ مِثْلَ مَا نَامَ، وَصَلَاتُهُ
كُوْنُ اِلَى الصُّبْحِ

یعلیٰ مملک بیان کرتے ہیں: انہوں نے نبی اکرم ﷺ کی زوجہ محترمہ سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے نبی اکرم ﷺ کی رات کے بارے میں دریافت کیا: تو سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے بتایا: نبی اکرم ﷺ عشاء کی نماز ادا کرتے تھے پھر آپ تسبیح تھے پھر اس کے بعد رات کے وقت جب اللہ کو منظور ہوتا تھا نماز ادا کرتے رہتے تھے پھر آپ نماز ختم کر کے اتنی ہی دیر تے تھے جتنی دیر آپ نماز ادا کرتے رہے تھے پھر آپ اپنی اس نیند سے بیدار ہو کے اتنی دیر نماز ادا کرتے رہتے تھے رہتے تھے آپ کی آخری نماز صبح صادق تک جاری رہتی تھی۔

ذِكْرُ خَبَرٍ ثَانٍ قَدْ يُوْهِمُ فِی الظَّاهِرِ مَنْ لَّمْ يُحْكِمْ صِنَاعَةَ الْعِلْمِ اَنَّهٗ مُضَادٌّ لِلْاَخْبَارِ الَّتِیْ تَقَدَّمَ ذِكْرُنَا لَهَا

روایت کا تذکرہ جس نے اس شخص کو بظاہر غلط فہمی کا شکار کیا جو علم حدیث میں مہارت نہیں رکھتا بات کا قائل ہے) کہ یہ ان روایات کے برخلاف ہے جن کا ہم اس سے پہلے ذکر کر چکے ہیں

– (سندحدیث): اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا
لَ: حَدَّثَنَا اَبُوْ حُرَّةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ الْاَنْصَارِيِّ،
حدیث): اَنَّـهُ سَـاَلَ عَائِشَةَ عَنْ صَلَاةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّيْلِ، فَقَالَتْ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

– إسناده ضعيف لجهالة يعلى بن مملك. وقد صرح ابن جريج بالتحديث عند أحمد. وأخرجه أحمد 6/297 عن ر، بهٰذا الاسناد. وأخرجه عبد الرزاق (4709)، ومن طريقه أحمد 6/297 و308، والطبراني في "الكبير" 23/ جريج، به. وأخرجه أحمد 6/300، والطبراني 23/ (646) من طريق اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ ابْنِ اَبِیْ مُلَيْكَةَ، به.

– إسناده صحيح. وأخرجه البخاري (1152) في التهجد: باب ما يكره من ترك قيام الليل لمن كان يقومه، والنسائي ام الليل: باب ذم من ترك قيام الليل، من طريق عبد الله بن المبارك، وابن ماجه (1331) في إقامة الصلاة: باب ما جاء ، من طريق الوليد بن مسلم، كلاهما عن الأوزاعي، بهٰذا الاسناد. وأخرجه مسلم (1159) (185) في الصيام: باب وم الدهر لمن تضرر به، والبغوي (939) من طريق عمرو بن أبي سلمة، والنسائي 3/253 من طريق بشر بن بكر، الأوزاعي، عن يحيى بن أبي كثير، عن عمر بن الحكم، عن أبي سلمة، به. زادوا في إسناده عمر بن الحكم بين يحيى قال البخاري بعد روايته الأولى: وقال هشام: حدثنا ابن أبي العشرين، قال: حدثنا الأوزاعي، قال: حدثنا يحيى، عن م بن ثوبان، قال: حدثنا أبو سلمة.. مثله، وتابعه عمرو بن أبي سلمة عن الأوزاعي.

لَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا صَلَّى الْعِشَاءَ تَجَوَّزَ بِرَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ يَنَامُ وَعِنْدَ رَاسِهِ طَهُوْرُهُ وَسِوَاكُهُ، فَيَقُوْمُ فَيَتَسَوَّكُ صَلِّي، وَيَتَجَوَّزُ بِرَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ يَقُوْمُ فَيُصَلِّيْ ثَمَانَ رَكَعَاتٍ يُسَوِّي بَيْنَهُنَّ فِي الْقِرَائَةِ، ثُمَّ يُوتِرُ يُصَلِّيْ رَكْعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ، فَلَمَّا اَسَنَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَخَذَ اللَّحْمُ، جَعَلَ يُوتِرُ بِالسَّابِعَةِ، وَيُصَلِّيْ رَكْعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ يَقْرَاُ فِيْهِمَا: قُلْ يَا اَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ، وَاِذَا زُلْزِلَتْ

سعد بن ہشام انصاری بیان کرتے ہیں۔ انہوں نے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی رات کی (نفل) نماز کے ت کیا: تو انہوں نے بتایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب عشاء کی نماز ادا کر لیتے تھے تو دو مختصر رکعات ادا کرتے تھے' پھر آپ سو کے وضو کا پانی اور آپ کی مسواک آپ کے سرہانے موجود ہوتے تھے' پھر آپ بیدار ہو کے مسواک کرتے تھے' پھر وضو ماز ادا کرتے تھے آپ پہلے دو مختصر رکعات ادا کرتے تھے' پھر آپ آٹھ رکعات ادا کرتے تھے جن میں تقریباً ایک جتنی تھے آپ نویں رکعت کے ذریعے انہیں طاق کر لیتے تھے' پھر آپ بیٹھ کر دو رکعات ادا کرتے تھے جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی پ کا جسم بھاری ہو گیا تو آپ نے آٹھ رکعات کی جگہ چھ ادا کرنا شروع کر دیں اور ساتویں رکعت کے ذریعے انہیں طاق آپ بیٹھ کر دو رکعات ادا کرتے تھے جس میں آپ سورۃ الکفرون اور سورۃ زلزال کی تلاوت کرتے تھے۔

ذِكْرُ الزَّجْرِ عَنْ تَرْكِ الْمَرْءِ مَا اعْتَادَ مِنْ تَهَجُّدِهِ بِاللَّيْلِ

ی ممانعت کا تذکرہ کہ آدمی رات کے وقت نوافل ادا کرنے کے معمول کو ترک کر دے

- (سند حدیث): اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلْمٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، قَالَ: بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ، عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، لُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

ریث): يَا عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرٍو، لَا تَكُنْ مِثْلَ فُلَانٍ، كَانَ يَقُوْمُ اللَّيْلَ فَتَرَكَ قِيَامَ اللَّيْلِ

صنف): قَالَ اَبُوْ حَاتِمٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: فِيْ هٰذَا الْخَبَرِ دَلِيْلٌ عَلٰى اِبَاحَةِ قَوْلِ الْاِنْسَانِ بِظَهْرِ الْغَيْبِ ا اِذَا سَمِعَهُ اغْتَمَّ بِهِ، اِذَا اَرَادَ هٰذَا الْقَائِلُ بِهِ اِنْبَاهَ غَيْرِهِ دُوْنَ الْقَدْحِ فِيْ هٰذَا الَّذِيْ قَالَ فِيْهِ مَا قَالَ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

اللہ بن عمرو! تم فلاں شخص کی مانند نہ ہو جانا جو پہلے رات کے وقت نوافل ادا کیا کرتا تھا اور پھر اس نے رات ترک کر دیا"۔

ی حبان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) اس روایت میں اس بات کی دلیل موجود ہے کہ آدمی کے لئے کسی دوسرے شخص کی

إسناده صحيح على شرط مسلم. وأخرجه مسلم (747) في صلاة المسافرين: باب جامع صلاة الليل، ومن نام عنه رملة بن يحيى، بهٰذا الإسناد. وأخرجه مسلم (747)، وأبو داوٗد (1313) في الصلاة: باب من نام عن حزبه، وابن ي إقامة الصلاة: باب فيمن نام عن حزبه من الليل، والبيهقي 2/484 و485، وأبو عوانة 2/271.

ں اس کے بارے میں کوئی ایسی بات کہنا جائز ہے کہ اگر وہ شخص خود اس بات کو سن لے تو غمگین ہو جائے، جبکہ کہنے
مقصد اس کی برائی بیان کرنا نہ ہو بلکہ کسی اور شخص کو کسی حوالے سے تنبیہ کرنا مقصود ہو۔

ذِکْرُ مَا یُسْتَحَبُّ لِلْمَرْءِ اَنْ یُصَلِّیَ بِالنَّهَارِ مَا فَاتَهُ مِنْ تَهَجُّدِهٖ بِاللَّيْلِ

اس بات کا تذکرہ کہ آدمی کے لئے یہ بات مستحب ہے کہ اس کے رات کے نوافل میں سے جو چیز فوت ہوگئی ہو اس کو دن میں ادا کرلے

2 - (سندحدیث): اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ سَعِيْدِ السَّعِيْدِيُّ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ، اَخْبَرَنَا
شُعْبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ زُرَارَةَ بْنِ اَوْفٰی، عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ:

حدیث): كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا عَمِلَ عَمَلًا اَثْبَتَهُ، وَكَانَ اِذَا نَامَ مِنَ اللَّيْلِ، اَوْ
مِنَ النَّهَارِ ثِنْتَیْ عَشْرَةَ رَكْعَةً

: وَمَا رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ لَيْلَةً حَتَّى الصَّبَاحِ، وَلَا صَامَ شَهْرًا مُتَتَابِعًا اِلَّا رَمَضَانَ

ح مصنف): قَالَ: اَبُوْ حَاتِمٍ: فِیْ هٰذَا الْخَبَرِ دَلِيْلٌ عَلٰى اَنَّ الْوِتْرَ لَيْسَ بِفَرْضٍ، اِذْ لَوْ كَانَ فَرْضًا لَصَلّٰى
فَاتَهُ مِنَ اللَّيْلِ ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب کوئی عمل کرتے تھے تو باقاعدگی سے کیا کرتے تھے اگر
کے وقت سو جاتے یا بیماری کی وجہ سے (رات کے نوافل ادا نہیں کر پاتے) تو آپ دن کے وقت بارہ رکعات ادا کیا

عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو کبھی بھی ساری رات صبح صادق تک نوافل ادا کرتے ہوئے نہیں
رمضان کے مہینے کے علاوہ کبھی آپ کو مسلسل (پورا مہینہ) روزے رکھتے ہوئے دیکھا ہے۔

بن حبان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) اس روایت میں اس بات کی دلیل موجود ہے کہ وتر فرض نہیں ہیں کیونکہ اگر یہ فرض ہوتے
کے وقت اپنی رات کے وقت رہ جانے والی **13** رکعات ادا کرتے۔

ذِكْرُ الْبَيَانِ بِاَنَّ مَنْ نَامَ عَنْ حِزْبِهٖ، ثُمَّ صَلّٰى مِثْلَهٗ مَا بَيْنَ الْفَجْرِ وَالظُّهْرِ كُتِبَ لَهٗ اَجْرُ حِزْبِهٖ

کے بیان کا تذکرہ کہ جو شخص (رات کے نوافل کے) وظیفے کے وقت سو یا رہ جائے اور پھر ظہر کے درمیان ان کی مانند ادا کرے تو اسے اپنے معمول کے مطابق وظیفے کا ثواب ملے گا

2 - (سندحدیث): اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ قُتَيْبَةَ بِعَسْقَلَانَ، حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى، حَدَّثَنَا

رَنِي يُونُس، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، اَنَّ السَّائِبَ بْنَ يَزِيدَ، وَعُبَيْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ اَخْبَرَاهُ، اَنَّ عَبْدَ الْقَارِيَّ مِنْ بَنِيْ قَارَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ الْخَطَّابِ، يَقُوْلُ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ث): مَنْ نَامَ عَنْ حِزْبِهِ، اَوْ عَنْ شَيْءٍ مِنْهُ، فَقَرَاَهُ فِيمَا بَيْنَ صَلَاةِ الْفَجْرِ وَصَلَاةِ الظُّهْرِ، كُتِبَ لَهُ

ب

رت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

پنے معمول کے وظیفے کو سرانجام دینے سے پہلے سو جائے یا اس میں سے کوئی چیز رہ جائے، تو وہ اگر اسے فجر کی نماز سے لے کر ظہر کی نماز تک کے درمیانی حصے میں پڑھ لے تو اس کے نامہ اعمال میں یہ اسی طرح ئے گا، جس طرح اس کے رات کے وقت پڑھنے کو نوٹ کیا جاتا ہے"۔

ذِكْرُ مَا يُسْتَحَبُّ لِلْمَرْءِ اِذَا فَاتَهُ تَهَجُّدُهُ مِنَ اللَّيْلِ بِسَبَبٍ مِنَ الْاَسْبَابِ اَنْ يُصَلِّيَهَا بِالنَّهَارِ سَوَاءٌ

ت کا تذکرہ کہ آدمی کے لئے یہ بات مستحب ہے جب کسی بھی سبب کی وجہ سے کے رات کے نوافل رہ جائیں تو وہ ان کو دن کے وقت ادا کر لے تو یہ برابر ہے

(سندحدیث): اَخْبَرَنَا اَبُوْ فِرَاسٍ مُحَمَّدُ بْنُ جُمْعَةَ الْاَصَمُّ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ يَعِيشَ، عَامِرٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ زُرَارَةَ بْنَ اَوْفَى، عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: ث): كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا عَمِلَ عَمَلًا اَثْبَتَهُ، وَقَالَتْ: كَانَ اِذَا نَامَ مِنَ صَلَّى بِالنَّهَارِ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً، وَمَا رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ لَيْلَةً حَتّٰى م شَهْرًا مُتَتَابِعًا اِلَّا رَمَضَانَ

یدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب کوئی عمل کرتے تھے، تو اس کو باقاعدگی سے کیا کرتے تھے سیّدہ تی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب رات کے (نوافل) ادا کئے بغیر سو جاتے یا بیماری کی وجہ سے (انہیں ادا نہ کر پاتے) تو بارہ رکعات ادا کیا کرتے تھے میں نے کبھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ساری رات صبح صادق تک نوافل ادا کرتے ہوئے آپ کو رمضان کے مہینے کے علاوہ کسی اور پورے مہینے میں روزے رکھتے ہوئے دیکھا۔

ا كَانَ يُصَلِّيْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّهَارِ مَا فَاتَهُ مِنْ وِرْدِهِ بِاللَّيْلِ

سناده صحيح، إبراهيم بن أحمد بن يعيش: هو إبراهيم بن أحمد بن عبد الله بن يعيش أبو إسحاق، ترجمه الخطيب 5- وقال: كان ثقة فهمًا، صنف المسند وجوّده، وكانت وفاته بهمذان سنة 257، ومن فوقه من رجال الشيخين. .(2642)

ں بات کا تذکرہ کہ نبی اکرم ﷺ کے رات کے معمول میں سے جو چیز رہ جاتی تھی آپ اسے دن کے وقت ادا کر لیتے تھے

2 - (سندحدیث): اَخبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبدِ اللّٰهِ بْنِ الْجُنَيدِ، قَالَ: حَدَّثَنَا قُتَيبَةُ بْنُ سَعِيدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ زُرَارَةَ بْنِ اَوْفٰی، عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ:

ن حدیث): كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ اِذَا لَمْ يُصَلِّ مِنَ اللَّيلِ، مَنَعَهُ عَنْ ذٰلِكَ النَّوْمُ اَوْ ، صَلّٰى مِنَ النَّهَارِ ثِنْتَىْ عَشْرَةَ رَكْعَةً

سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ جب رات کے وقت نوافل ادا نہیں کر پاتے تھے نیند کی وجہ ہیں کرتے تھے یا آپ کی آنکھ لگ جاتی تھی' تو آپ دن کے وقت بارہ رکعات ادا کیا کرتے تھے۔

ذِكْرُ الْبَيَانِ بِاَنَّ الْمُصْطَفٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا مَرِضَ بِاللَّيلِ صَلّٰى وِرْدَ لَيلِهِ بِالنَّهَارِ

اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ نبی اکرم ﷺ جب رات کے وقت بیمار ہوتے تو آپ اپنے رات کے ورد کو دن کے وقت ادا کر لیتے تھے

2 - (سندحدیث): اَخبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ السِّجِسْتَانِيُّ بِدِمَشْقَ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ ـالَ: اَخبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ زُرَارَةَ بْنِ اَوْفٰی، عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ:

ن حدیث): كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ اِذَا عَمِلَ عَمَلًا اَثْبَتَهُ، وَكَانَ اِذَا نَامَ مِنَ اللَّيلِ، اَوْ ـلّٰى مِنَ النَّهَارِ اثْنَتَىْ عَشْرَةَ رَكْعَةً قَالَتْ: وَمَا رَاَيتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ قَامَ لَيلَةً حَتّٰى لَا صَامَ شَهْرًا مُتَتَابِعًا اِلَّا رَمَضَانَ

سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ جب کوئی عمل کرتے تھے' تو اسے باقاعدگی سے ادا کیا کرتے تھے رات کے وقت سو جاتے' یا بیمار ہو جاتے (اس وجہ سے رات کے نوافل ادا نہیں کر پاتے) تو آپ اگلے دن بارہ رکعات نے تھے)

عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: میں نے کبھی بھی نبی اکرم ﷺ کو ساری رات صبح صادق تک نوافل ادا کرتے ہوئے نہیں ی رمضان کے مہینے کے علاوہ آپ کو کسی اور مہینے میں پورا مہینہ روزے رکھتے ہوئے دیکھا۔

2– إسناده صحيح على شرطهما. وقد تقدم تخريجه عند الحديث (2420) ، وانظر (2642) و (2644).

2– إسناده صحيح على شرط مسلم. وهو مكرر (2642).

بَابُ قَضَاءِ الْفَوَائِتِ

فوت شدہ نمازوں کو قضا کرنا

الْبَيَانِ بِاَنَّ عَلَى النَّاسِي صَلَاتَهُ عِنْدَ ذِكْرِهِ اِيَّاهَا اَنَّهُ يَاْتِيْ بِهَا فَقَطْ

ے بیان کا تذکرہ کہ نماز کو بھول جانے والے شخص کو نماز کے یاد آنے پر صرف یہی بات لازم ہے کہ وہ اسے ادا کر لے

(سندحدیث): اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ غِيَاثٍ، حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ، عَنْ
، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:
ث): مَنْ نَسِيَ صَلَاةً، فَلْيُصَلِّهَا اِذَا ذَكَرَهَا
ضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
ں نماز کو بھول جائے' تو جب وہ اسے یاد آئے' تو وہ اسے ادا کر لے''۔

ذِكْرُ الْخَبَرِ الدَّالِّ عَلٰى اَنَّ صَلَاةَ اَحَدٍ عَنْ اَحَدٍ غَيْرُ جَائِزَةٍ

اس روایت کا تذکرہ جو اس بات پر دلالت کرتی ہے کہ کسی ایک شخص کی نماز کسی دوسرے کی طرف سے درست نہیں ہوتی

(سندحدیث): اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُثَنّٰى، حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ الْقَيْسِيُّ، حَدَّثَنَا هَمَّامُ
ا قَتَادَةُ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ،
ث): اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ نَسِيَ صَلَاةً، فَلْيُصَلِّهَا اِذَا ذَكَرَهَا، لَا كَفَّارَةَ

ف): قَالَ: اَبُوْحَاتِمٍ: فِيْ قَوْلِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَلْيُصَلِّهَا اِذَا ذَكَرَهَا، لَا كَفَّارَةَ لَهَا اِلَّا

ناده قوى. عبد الواحد بن غياث: صدوق روى له أبو داوُد، ومن فوقه من رجال الشيخين. وقد تقدم الحديث عند

ناده صحيح على شرطهما. وهو في "مسند أبي يعلى" (2856) وانظر (1556) و (1557).

ں اَنَّ الصَّلَاةَ لَوْ اَدَّاهَا عَنْهُ غَيْرُهُ لَمْ تُجزِ عَنْهُ، اِذِ الْمُصْطَفٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا كَفَّارَةَ
ُرِيْدُ اِلَّا اَنْ يُصَلِّيَهَا اِذَا ذَكَرَهَا، وَفِيْهِ دَلِيْلٌ عَلٰى اَنَّ الْمَيِّتَ اِذَا مَاتَ وَعَلَيْهِ صَلَوَاتٌ لَمْ يَقْدِرْ عَلٰى
لَمْ يَجُزْ اَنْ يُعْطَى الْفُقَرَاءَ عَنْ تِلْكَ الصَّلَوَاتِ الْحِنْطَةَ، وَلَا غَيْرَهَا مِنْ سَائِرِ الْاَطْعِمَةِ وَالْاَشْيَاءِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:
ماز ادا کرنا بھول جائے تو جب اسے (نماز) یاد آئے' تو اسے ادا کر لے اس کا کفارہ صرف یہی ہے''۔
حبان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان ''جب وہ اسے یاد آئے تو اسے ادا کر لے اس کا کفارہ صرف
ں اس بات کی دلیل موجود ہے کہ اگر کوئی دوسرا شخص اس کی طرف سے اس کی نماز کو ادا کرتا ہے تو یہ جائز نہیں ہو گی
صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے'' کیونکہ اس کا کفارہ صرف یہ ہی ہے'' اس سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی مراد یہ ہے کہ اس
جب وہ اسے یاد آ جائے تو خود اس کو ادا کرے۔ اس میں اس بات کی دلیل موجود ہے اگر کوئی شخص فوت ہو جائے۔
ہ نمازیں ہوں جنہیں وہ اپنی بیماری کے دوران ادا نہ کر سکا ہو۔ تو اب یہ بات جائز نہ ہو گی کہ ان نمازوں کے عوض
م دے دی جائے۔ یا اس کے علاوہ دیگر اناج یا کوئی اور چیز دے دی جائے۔

بَرٍ قَدْ يُوهِمُ غَيْرَ الْمُتَبَحِّرِ فِيْ صِنَاعَةِ الْاَخْبَارِ وَالتَّفَقُّهِ فِيْ مُتُوْنِ الْاٰثَارِ اَنَّ الصَّلَاةَ الْفَائِتَةَ تُعَادُ فِي الْوَقْتِ الَّتِيْ كَانَتْ فِيْهِ مِنْ غَدِهَا

ت کا تذکرہ جس نے اس شخص کو غلط فہمی کا شکار کیا جو علم حدیث میں مہارت نہیں رکھتا

ت کے متون کا فہم نہیں رکھتا (اور وہ اس بات کا قائل ہے) کہ فوت شدہ نماز کو اس کے اگلے دن اس کے
ت میں دہرایا جائے گا

- (سندِ حدیث): اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ، قَالَ:
، قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَبَاحٍ، عَنْ اَبِيْ قَتَادَةَ،
یث): اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَصْحَابَهُ لَمَّا نَامُوْا عَنِ الصَّلَاةِ، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ
، وَسَلَّمَ: صَلُّوْهَا الْغَدَ لِوَقْتِهَا

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے اصحاب رات کے وقت سوتے رہ گئے تھے' تو نبی
شاد فرمایا: تم لوگ کل اسے اس کے وقت پر ادا کر لینا۔

سناده صحيح على شرط مسلم . أبو داوُد: هو سليمان بن داوُد الطيالسي، وثابت: هو ابن أسلم البناني أبو محمد
"صحيح ابن خزيمة" (990) . وأخرجه أحمد 5/309، والنسائي 1/295 في المواقيت: باب إعادة من نام عن
الغد، من طريق أبي داوُد الطيالسي، بهذا الإسناد. وانظر (1461) .

ذِكْرُ الْخَبَرِ الدَّالِّ عَلٰى اَنَّ الْاَمْرَ الَّذِي وَصَفْنَاهُ اِنَّمَا هُوَ اَمْرُ فَضِيلَةٍ لِمَنْ اَحَبَّ لَا اَنَّ كُلَّ مَنْ فَاتَتْهُ صَلَاةٌ يُعِيدُهَا مَرَّتَيْنِ اِذَا ذَكَرَهَا وَالْوَقْتُ الثَّانِي مِنْ غَيْرِهَا

اس روایت کا تذکرہ جو اس بات پر دلالت کرتی ہے کہ وہ حکم جس کا ہم نے ذکر کیا ہے

فضیلت کے حوالے سے ہے اور اس شخص کیلئے ہے جو اسے پسند کرتا ہے ایسا نہیں ہے کہ ہر وہ شخص جس کی نماز فوت ہو وہ اسے دو مرتبہ دہرائے گا اس وقت جب وہ اسے یاد آجائے اور دوسرے وقت میں جو اس کے علاوہ ہے

– (سندحدیث): اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُثَنّٰى، قَالَ: حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ، عَبْدُ الْاَعْلٰى، قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، قَالَ:

(متن حدیث):سِرْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزَاةٍ، فَلَمَّا كَانَ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ عَرَّسَ، فَمَا ... حَتّٰى اَيْقَظَنَا حَرُّ الشَّمْسِ، فَجَعَلَ الرَّجُلُ يَقُوْمُ دَهِشًا فَزِعًا، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ... فَرَكِبَ وَرَكِبْنَا، فَسَارَ حَتّٰى ارْتَفَعَتِ الشَّمْسُ، ثُمَّ نَزَلَ فَاَمَرَ بِلَالًا فَاَذَّنَ، وَفَرَغَ الْقَوْمُ مِنْ حَاجَاتِهِمْ، ... وَصَلَّوا الرَّكْعَتَيْنِ، ثُمَّ اَقَامَ، فَصَلّٰى بِنَا، فَقُلْنَا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اَلَا نَقْضِيهَا لِوَقْتِهَا مِنَ الْغَدِ؟ قَالَ: ... عَنِ الرِّبَا وَيَقْبَلُهُ مِنْكُمْ؟

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ایک غزوے میں سفر کر رہے تھے جب ... حصہ آیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑاؤ کرلیا آپ بیدار نہیں ہوئے یہاں تک کہ سورج کی تپش نے ہم لوگوں کو بیدار کیا ہر ... پریشان ہو کر کھڑا ہو گیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم لوگ سوار ہو جاؤ پھر آپ سوار ہوئے ہم بھی سوار ہوئے۔ ... چلتے رہے جب سورج بلند ہو گیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سواری سے اترے آپ نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا انہوں نے ... اپنی حاجات پوری کر کے فارغ ہوئے انہوں نے وضو کیا انہوں نے دو رکعات (سنت) ادا کی پھر حضرت ... اقامت کہی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں نماز پڑھائی ہم نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا ہم کل اس کے وقت میں ... دیں، تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارے پروردگار نے تمہیں سود سے منع کیا ہے تو کیا وہ خود اسے قبول کرے گا"۔

ذِكْرُ الْعِلَّةِ الَّتِي مِنْ اَجْلِهَا رَكِبَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْمَوْضِعِ الَّذِي انْتَبَهَ فِيهِ اِلَى الْمَوْضِعِ الْاٰخَرِ لِاَدَاءِ الصَّلَاةِ الَّتِي فَاتَتْهُ

اس علت کا تذکرہ جس کی وجہ سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس مقام سے سوار (ہو کر آگے روانہ) ہو گئے تھے

– رجاله ثقات رجال الشيخين، إلا أن رواية هشام –وهو ابن حسان– عن الحسن يتكلمون فيها. عبد الأعلى: هو ابن ... الباهلي مولاهم البصري المعروف بالنرسي. وقد تقدم عند المؤلف (1462) من طريق يزيد بن هارون، عن هشام، به. ... بعد قوله "ويقبله منكم": "إنما التفريط في اليقظة."

...یدار ہوئے تھے اور دوسری جگہ چلے گئے تھے تا کہ آپ وہاں فوت شدہ نماز کو ادا کر سکیں

(سندحدیث): اَخْبَرَنَا ابْنُ خُزَيْمَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا بُنْدَارٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا ...نَ، قَالَ: حَدَّثَنِي اَبُوْ حَازِمٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ:

...یث): عَرَّسْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمْ نَسْتَيْقِظْ حَتّٰى طَلَعَتِ الشَّمْسُ، فَقَالَ ...صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِيَاْخُذْ كُلُّ اِنْسَانٍ بِرَاْسِ رَاحِلَتِهٖ، فَاِنَّ هٰذَا لَمَنْزِلٌ حَضَرَنَا فِيْهِ الشَّيْطَانُ، ...لْمَاءِ فَتَوَضَّاَ، ثُمَّ صَلّٰى سَجْدَتَيْنِ، ثُمَّ اُقِيْمَتِ الصَّلَاةُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ رات کے وقت پڑاؤ کیا۔ ہم بیدار نہیں ...کہ سورج نکل آیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہر شخص اپنی سواری کا سر پکڑ لے (اور یہاں سے روانہ ہو جائے) ...ی پڑاؤ کی جگہ ہے جہاں شیطان ہمارے پاس آ گیا تھا ہم نے ایسا ہی کیا (کچھ آگے جانے کے بعد) نبی ...ی منگوایا۔ آپ نے وضو کیا آپ نے دو رکعت (سنت) ادا کی اور پھر نماز ادا کی گئی۔

ذِكْرُ الْبَيَانِ بِاَنَّ قَوْلَ اَبِي هُرَيْرَةَ: ثُمَّ صَلّٰى سَجْدَتَيْنِ اَرَادَ بِهِ الرَّكْعَتَيْنِ اللَّتَيْنِ قَبْلَ صَلَاةِ الْفَجْرِ

...کے بیان کا تذکرہ کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا یہ قول "پھر انہوں نے دو سجدے ادا کئے" اس سے مراد وہ دو رکعات ہیں جو فجر کی نماز سے پہلے ادا کی جاتی ہیں

... (سندحدیث): اَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوْسَى بْنِ مُجَاشِعٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا مَحْفُوْظُ بْنُ اَبِي تَوْبَةَ، قَالَ: ...نُ مُعَاوِيَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ كَيْسَانَ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ،

...سناده صحيح على شرط مسلم. بندار: لقب محمد بن بشار، وأبو حازم: هو سلمان الأشجعي الكوفي. وهو في ...مة" (988). وأخرجه أحمد 2/428-429، ومسلم (680) (310) في المساجد: باب قضاء الصلاة الفائتة ...ل قضائها، والنسائي 1/298 في المواقيت: باب كيف يُقضى الفائت من الصلاة، من طريق يحيى بن سعيد، بهذا ...حديث (1460).

...سناده ضعيف وهو حديث صحيح، محفوظ بن أبي توبة ترجمه المؤلف في "الثقات" 9/204، فقال: محفوظ بن ...ي توبة من أهل بغداد، يروي عن يزيد بن هارون وأهل العراق، حدثنا عنه الحسن بن سفيان وغيره، مات سنة سبع ...نقل ابن أبي حاتم في "الجرح والتعديل" 8/423 عن الإمام أحمد قوله: محفوظ بن أبي توبة كان معنا باليمن لم ...يسمع مع إبراهيم أخي أبان وغيره، وضعف أمره جدًا. قال الذهبي في "الميزان" 3/444 بعد أن نقل مقالة أحمد: ...ظ بن الفضل. روى عن معن، وضمرة بن ربيعة، حدث عنه إسماعيل القاضي، وعمر بن أيوب السقطي، لم يترك. ...وأخرجه ابن ماجه (1155) في إقامة الصلاة: باب ما جاء فيمن فاتته الركعتان قبل صلاة الفجر متى يقضيهما، عن ...راهيم ويعقوب بن حميد بن كاسب، كلاهما عن مروان بن معاوية، بهذا الإسناد. وانظر ما قبله، و (1460).

(متن حدیث): اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَامَ عَنْ رَکْعَتَیِ الْفَجْرِ، فَصَلَّاهَا بَعْدَمَا طَلَعَتِ الشَّمْسُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی دو رکعات کی ادائیگی کے وقت سوئے رہ گئے تھے تو آپ نے سورج نکلنے کے بعد انہیں ادا کیا تھا۔

ذِكْرُ الْبَيَان بِاَنَّ مَنْ فَاتَتْهُ رَكْعَتَا الظُّهْرِ اِلٰى اَنْ يُّصَلِّيَ الْعَصْرَ لَيْسَ عَلَيْهِ اِعَادَتُهُمَا، اِنَّمَا كَانَ ذٰلِكَ لِلْمُصْطَفٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاصَّةً دُوْنَ اُمَّتِهِ

اس بات کے بیان کا تذکرہ جس شخص کی ظہر کی دو رکعات رہ جائیں یہاں تک کہ وہ عصر کی نماز ادا کر لے تو ایسے شخص پر ان کو دہرانا لازم نہیں ہے یہ صرف نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خصوصیت ہے یہ حکم اُمت کے لئے نہیں ہے

- (سندحدیث): اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُثَنّٰى، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُوْ خَيْثَمَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُوْنَ، قَالَ: اَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنِ الْاَزْرَقِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ ذَكْوَانَ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ:

(متن حدیث):صَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَصْرَ، ثُمَّ دَخَلَ بَيْتِيْ فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ، فَقُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، صَلَّيْتَ صَلَاةً لَمْ تَكُنْ تُصَلِّيهَا، فَقَالَ: قَدِمَ عَلَيَّ مَالٌ، فَشَغَلَنِيْ عَنْ رَكْعَتَيْنِ كُنْتُ اَرْكَعُهُمَا قَبْلَ الْعَصْرِ، فَرَكَعْتُهُمَا الْاٰنَ ، فَقُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اَفَنَقْضِيهِمَا اِذَا فَاتَتَنَا؟ قَالَ: لَا .

سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عصر کے نماز ادا کرنے کے بعد میرے ہاں تشریف لائے۔ آپ نے دو رکعات ادا کی۔ میں نے عرض کی: آج آپ نے یہ کیسی نماز ادا کی ہے جو آپ نے اس سے پہلے ادا نہیں کی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے پاس کچھ مال آیا تھا تو میں مصروفیت کی وجہ سے ان دو رکعات کو عصر سے پہلے ادا نہیں کر سکا جیسے پہلے ادا کرتا تھا ان دو رکعات کو میں نے اب ادا کر لیا ہے میں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اگر ہم سے یہ رکعات فوت ہو جائیں تو ہم ان کی قضاء کریں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جی نہیں۔

إسناده صحيح، رجاله ثقات رجال الصحيح. ذكوان: هو أبو صالح السمّان . وهو في "مسند أبي يعلى" /2ورقة ... شغلني عن ركعتين كنت أركعهما بعد الظهر." وأخرجه أحمد 6/315 عن يزيد، بهذا الإسناد. وانظر (1577) .

بَابُ سُجُوْدِ السَّهْوِ

سجدۂ سہو کا بیان

...دَّثنَا شَبَابُ بْنُ صَالِحٍ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ قَحْطَبَةَ، قَالَا: حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، قَالَ: اَخْبَرَنَا خَالِدٌ،
...ن قِلَابَةَ، عَنْ اَبِى الْمُهَلَّبِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ،
...ى):اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَلَّمَ فِىْ ثَلَاثِ رَكَعَاتٍ مِنَ الْعَصْرِ، فَقَالَ لَهُ
...وْلَ اللّٰهِ، اَنَسِيتَ اَمْ قُصِرَتِ الصَّلَاةُ؟ فَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَصَدَقَ الْخِرْبَاقُ؟ فَقَالُوْا:
...كْعَةً، ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ، ثُمَّ سَلَّمَ

...رت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عصر کی نماز میں تین رکعات ادا کرنے کے بعد
...ت خرباق نے آپ کی خدمت میں عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا آپ بھول گئے ہیں؟ یا پھر نماز مختصر ہوگئی
...نے فرمایا: کیا خرباق ٹھیک کہہ رہا ہے؟ لوگوں نے عرض کی: جی ہاں! تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے اور ایک
...نے دومرتبہ سجدۂ سہو کیا' اور پھر سلام پھیر دیا۔

...مِيَةِ الْمُصْطَفٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ الْمُرْغِمَتَيْنِ

...ی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا سہو کے دوسجدوں کو رسوا کرنے والی دو چیزوں کا نام لینا

...سندحدیث): اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ

...اده صحيح على شرط مسلم، خالد الأول: هو ابن عبد الله الواسطى، والثانى: هو خالد بن مهران الحذاء، وأبو ...ن زيد الجرمى، وأبو المهلب: هو الجرمى عم أبى قلابة، مختلف فى اسمه. وقد كتب هٰذا الحديث فى هامش ...بعض سنده، واستدرك من (2671) فقد أعاده المصنف هناك. وأخرجه أحمد 4/427، ومسلم (574) فى ...هو فى الصلاة والسجود له، وأبو داؤد (1018) فى الصلاة: باب السهو فى السجدتين، والنسائى 3/26 فى ...لاختلاف على أبى هريرة فى السجدتين، و 66 باب السلام بعد سجدتى السهو، وابن ماجه (1215) فى إقامة ...لم من ثنتين أو ثلاث ساهيًا، وابن خزيمة (1054)، والبيهقى 2/359.

...ده ضعيف. عبد الله بن كيسان هو المروزى كثير الخطأ، ضعفه غير واحد من الأئمة. وهو فى "صحيح ابن ...أخرجه أبو داؤد (1025) فى الصلاة: باب إذا شك فى الثنتين والثلاث مَن قال: يلقى الشك، والطبرانى ...حَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ اَبِى رِزْمَةَ، بهٰذا الإسناد له حديث أبى سعيد الخدرى، وسيرد عند المؤلف (2663).

...رِمَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسٰى، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ،
(...حديث): اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمَّى سَجْدَتَيِ السَّهْوِ: الْمُرْغِمَتَيْنِ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سہو کے دو سجدوں کو (شیطان کو) رسوا کرنے والی ...م دیا ہے۔

...2 - (سندحدیث): اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ زُهَيْرٍ بِتُسْتَرَ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْمِقْدَامِ، قَالَ:
...دُ بْنُ زُرَيْعٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ، عَنْ عَلْقَمَةَ
...عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ:
(...ن حديث): صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةً زَادَ فِيهَا، اَوْ نَقَصَ مِنْهَا، فَلَمَّا اَتَمَّ قُلْنَا:
...اللّٰهِ، اَحَدَثَ فِي الصَّلَاةِ شَيْءٌ؟ قَالَ: فَثَنَى رِجْلَهُ فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ، ثُمَّ قَالَ: لَوْ حَدَثَ فِي الصَّلَاةِ
...خْبَرْتُكُمْ بِهِ، وَلٰكِنْ اِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ، اَنْسَى كَمَا تَنْسَوْنَ، فَاِذَا نَسِيتُ فَذَكِّرُونِي، وَاِذَا اَحَدُكُمْ شَكَّ فِي
...يَتَحَرَّى الصَّوَابَ وَلْيَبْنِ عَلَيْهِ، ثُمَّ لِيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں ایک نماز پڑھائی۔ آپ نے اس میں کچھ ...شاید کچھ کمی کر دی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز مکمل کی تو ہم نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا نماز کے بارے میں کوئی نیا حکم ...اوی کہتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ایک ٹانگ بچھائی آپ نے دو مرتبہ سجدہ سہو کیا۔ پھر آپ نے ارشاد فرمایا: اگر نماز ...ے میں کوئی نیا حکم آیا ہوتا تو میں تمہیں اس کے بارے میں بتا دیتا' لیکن میں بھی ایک انسان ہوں' میں اسی طرح بھول جاتا ...طرح تم بھول جاتے ہو اور جب میں بھول جاؤں' تو تم مجھے یاد کروا دو اور جب کسی انسان کو اپنی نماز کے بارے میں شک ...ست چیز کے بارے میں اندازہ لگانے کی کوشش کرے اسی پر بنیاد قائم کرے اور پھر (آخر میں) دو مرتبہ سجدہ سہو کر لے۔

ذِكْرُ خَبَرٍ ثَانٍ يُصَرِّحُ بِصِحَّةِ مَا ذَكَرْنَاهُ

...س دوسری روایت کا تذکرہ جو ہمارے ذکر کردہ مفہوم کے صحیح ہونے کی صراحت کرتی ہے

265... - (سندحدیث): اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَحْمُودٍ السَّعْدِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ صَالِحٍ، قَالَ:
...اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، قَالَ: حَدَّثَنِي مِسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ،
...مَسْعُودٍ، قَالَ:

265...- إسناده صحيح على شرط البخاري، رجاله ثقات رجال الشيخين غير أحمد بن المقدام فمن رجال البخاري.
...أحمد 1/419 و438، والحميدي (96)، والبخاري (6671) في الأيمان: باب إذا حنث ناسيًا في الأيمان، ومسلم
(90...) في المساجد: باب السهو في الصلاة والسجود له، وابن ماجه (1211) في إقامة الصلاة: باب ما جاء فيمن شك في
...فتحري الصواب، وابن خزيمة (1028)، وأبو عوانة 2/201 و201-202 و202، والبيهقي 2/14-15 من طرق عن
...بهذا الإسناد مختصرًا ومطولًا. وانظر ما بعده.

ث):صَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَزَادَ، اَوْ نَقَصَ، فَقِيلَ لَهُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، هَلْ
ةِ شَیْءٌ؟ قَالَ: لَوْ حَدَثَ شَیْءٌ لَنَبَّاْتُكُمُوْهُ، وَلٰكِنْ اِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ اَنْسٰی كَمَا تَنْسَوْنَ، فَاَيُّكُمْ
فَلْيَنْظُرْ اَحْرٰی ذٰلِكَ اِلَى الصَّوَابِ فَلْيُتِمَّ عَلَيْهِ، ثُمَّ يَقُوْمُ فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ

ف):قَالَ اَبُوْ حَاتِمٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ: اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُغِيْرَةِ هٰذَا خَتَنُ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَلٰى ابْنَتِهٖ، ثِقَةٌ

ضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں نماز پڑھاتے ہوئے کچھ اضافہ کر دیا یا شاید کمی
میں عرض کی گئی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا نماز کے بارے میں کوئی نیا حکم آیا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر
تو میں تم لوگوں کو اس بارے میں بتا دیتا' لیکن میں بھی ایک انسان ہوں میں اسی طرح بھول جاتا ہوں' جس طرح
تم میں سے جس شخص کو اپنی نماز کے بارے میں شک ہو' تو وہ اس بات کا جائزہ لے' کونسی صورت درست ہونے
ہے اور پھر اسی کی بنیاد پر وہ اپنی نماز کو مکمل کرے اور پھر دومرتبہ سجدہ سہو کر لے۔

ان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) ابراہیم بن مغیرہ نامی راوی عبداللہ بن مبارک کا داماد ہے۔ اور یہ ثقہ ہے۔

صحيح. عمرو بن صالح: هو الصائغ المروزي أبو حفص ذكره المؤلف في "الثقات" 8/486، وقال: حدثنا عنه
يان، وعبد اللّٰه بن محمود، وباقي السند رجاله ثقات. وأخرجه مسلم (572) (90)، وابن ماجه (1212)،
/1 من طرق عن مسعر، بهٰذا الإسناد. مختصرًا ومطولًا. وأخرجه من طرق وبألفاظ أخرى مسلم (572) (93) و
96)، وأبو داوُد (1021)، والترمذي (393)، والنسائي 3/33، وابن ماجه (1203)، وأبو عوانة 2/203
لبيهقي 2/342. (2) انظر "ثقات المؤلف" 6/25.

كْرُ الْبَيَانِ بِاَنَّ الْمُصْطَفٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سَجَدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ فِىْ هٰذِهِ الصَّلَاةِ بَعْدَ السَّلَامِ لَا قَبْلُ

ں بات کے بیان کا تذکرہ کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس نماز میں سلام پھیرنے کے بعد

دو مرتبہ سجدہ سہو کیا تھا اس سے پہلے نہیں کیا تھا

2 – (سندحدیث): اَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ بِالْبَصْرَةِ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، نُ الْمُثَنّٰى، قَالَا: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حدیث): اَنَّهُ صَلَّى الظُّهْرَ خَمْسًا، فَقِيلَ: زِيدَ فِي الصَّلَاةِ شَيْءٌ؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لُوْا: اِنَّكَ صَلَّيْتَ خَمْسًا، فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ بَعْدَمَا سَلَّمَ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں یہ بات نقل کرتے ہیں: آپ نے ظہر کی نماز میں پانچ یں آپ کی خدمت میں عرض کی گئی: کیا نماز میں کچھ اضافہ ہو گیا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: کیا ہوا ہے؟۔ ں کی: آپ نے پانچ رکعات پڑھائی ہیں' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سلام پھیرنے کے بعد دو مرتبہ سجدہ سہو کیا۔

ذِكْرُ الْبَيَانِ بِاَنَّ الْاَمْرَ بِسَجْدَتَيِ السَّهْوِ لِلتَّحَرِّى فِىْ شَكِّهِ

فِى الصَّلَاةِ اِنَّمَا اُمِرَ بِهَا بَعْدَ السَّلَامِ لَا قَبْلُ

ے بیان کا تذکرہ کہ سجدہ سہو کا حکم اس شخص کیلئے ہے جو نماز کے بارے میں اپنے شک میں ےاور اس شخص کو یہ حکم دیا گیا ہے کہ وہ سلام پھیرنے کے بعد تحری کرے گا اس سے پہلے نہیں کرے گا

— (سندحدیث): اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْاَزْدِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، قَالَ:

إسناده صحيح على شرط الشيخين. الحكم: هو ابن عتيبة الكندى مولاهم الكوفى. وأخرجه البخارى (404) فى جاء فى القبلة، و (1226) فى السهو: باب إذا صلى خمسًا، و (7249) فى أخبار الآحاد: باب ما جاء فى إجازة خبر (572) (91)، وأبو داؤد (1019) فى الصلاة: باب إذا صلى خمسًا، والترمذى (392) فى الصلاة: باب ما جاء فى و بعد السلام والكلام، والنسائى 3/31 فى السهو: باب ما يفعل من صلى خمسًا، وابن ماجه (1205) فى إقامة من صلى الظهر خمسًا وهو ساهٍ، والبيهقى 2/341، والبغوى (756) من طرق عن شعبة، بهٰذا الإسناد، وسيكرره .(268

اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ الْاُمَوِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ:

(متنِ حدیث): اِذَا شَكَّ اَحَدُكُمْ فِي صَلَاتِهِ، فَلْيَتَحَرَّ الصَّوَابَ ثُمَّ لِيُسَلِّمْ، ثُمَّ لِيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''جب کسی شخص کو اپنی نماز کے بارے میں شک ہو' تو وہ درست صورت کا اندازہ لگانے کی کوشش کرے اور پھر سلام پھیرے اور پھر دو مرتبہ سجدہ سہو کر لے''۔

ذِكْرُ الْبَيَانِ بِاَنَّ الْمُتَحَرِّي الصَّوَابَ فِي صَلَاتِهِ اِذَا سَهَا فِيهَا عَلَيْهِ اَنْ يَسْجُدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ بَعْدَ السَّلَامِ الْاَوَّلِ

اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ اپنی نماز کے بارے میں درست نتیجے تک پہنچنے کی کوشش کرنے والے شخص کو اگر اس بارے میں سہو تو اس پر یہ بات لازم ہے کہ وہ پہلے سلام کے بعد دو مرتبہ سجدہ سہو کرے

2660 - (سندِ حدیث): اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا حِبَّانُ بْنُ مُوسَى، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ:

(متنِ حدیث): صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَزَادَ اَوْ نَقَصَ، وَقِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، هَلْ حَدَثَ فِي الصَّلَاةِ شَيْءٌ؟ فَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ حَدَثَ شَيْءٌ لَنَبَّاْتُكُمُوهُ، وَلٰكِنِّي اِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ اَنْسٰى كَمَا تَنْسَوْنَ، فَاَيُّكُمْ شَكَّ فِي صَلَاتِهِ فَلْيَنْظُرْ اَحْرٰى ذٰلِكَ اِلَى الصَّوَابِ، وَلْيُتِمَّ عَلَيْهِ، ثُمَّ لِيُسَلِّمْ وَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں نماز پڑھاتے ہوئے کچھ اضافہ کر دیا یا کچھ کمی کر دی تو عرض کی گئی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا نماز کے بارے میں کوئی نیا حکم آ گیا ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر کوئی نیا حکم آیا ہوتا تو میں تمہیں اس کے بارے میں بتا دیتا' لیکن میں ایک انسان ہوں میں بھی اسی طرح بھول جاتا ہوں' جس طرح تم بھول جاتے ہو' تو تم میں سے جس کسی کو بھی اپنی نماز کے بارے میں شک ہو' تو وہ اس بات کا جائزہ لے' کونسی صورت درست ہونے کے زیادہ قریب ہے اور وہ اسی کی بنیاد پر نماز کو مکمل کرے پھر وہ سلام پھیرے اور دو مرتبہ سجدہ سہو کر لے۔

ذِكْرُ الْبَيَانِ بِاَنَّ مُصَلِّي الظُّهْرِ خَمْسًا سَاهِيًا مِنْ غَيْرِ جُلُوسٍ فِي الرَّابِعَةِ لَا يُوجِبُ عَلَيْهِ اِعَادَةَ الصَّلَاةِ بِفِعْلِهِ ذٰلِكَ

2659- إسناده صحيح على شرط مسلم . وأخرجه بهذا اللفظ مختصرًا ابن ماجه (1212) ، وأبو يعلى (5002) من طريق مسعر، عن منصور، بهذا الإسناد.

2660- إسناده صحيح على شرطهما. وانظر (2657).

کے بیان کا تذکرہ کہ ظہر کی نماز ادا کرنے والا وہ شخص جو چار رکعات کے بعد بھول کر بیٹھتا نہیں
پانچویں رکعت ادا کرلیتا ہے تو اپنے اس فعل کی وجہ سے اس پر اس نماز کو دہرانا لازم نہیں ہوگا

– (سندحدیث): اَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا
عفرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ سُوَيْدٍ، قَالَ:
حدیث): صَلَّى بِنَا عَلْقَمَةُ الظُّهْرَ خَمْسًا، فَقَالَ لَهُ اِبْرَاهِيْمُ، فَقَالَ: وَاَنْتَ يَا اَعْوَرُ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ:
دَتَيْنِ ، ثُمَّ حَدَّثَ عَلْقَمَةُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ ذٰلِكَ

ابراہیم بن سوید بیان کرتے ہیں: علقمہ نے ہمیں ظہر کی نماز میں پانچ رکعات پڑھا دی تو ابراہیم نے ان سے کہا:
ی کی ہے)انہوں نے فرمایا: اے کانے! کیا تم بھی یہ کہتے ہو ابراہیم نے جواب دیا: جی ہاں! تو راوی بیان کرتے ہیں:
مرتبہ سجدہ سہو کیا' پھر علقمہ نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی کی مانند حدیث بیان

ذِكْرُ الْبَيَانِ بِاَنَّ الْمُتَحَرِّيَ فِي الصَّلَاةِ عِنْدَ شَكِّهِ عَلَيْهِ اَنْ يَّسْجُدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ بَعْدَ السَّلَامِ

کے بیان کا تذکرہ کہ نماز میں شک لاحق ہونے پر تحری کرنے والے شخص پر یہ بات لازم ہے کہ وہ سلام پھیرنے کے بعد دو مرتبہ سجدہ سہو کرے

2 – (سندحدیث): اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُثَنّٰى، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُوْ خَيْثَمَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ،
، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ:
حدیث):صَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةً قَالَ اِبْرَاهِيْمُ: لَا اَدْرِي اَزَادَ نَقَصَ - فَلَمَّا
لَهُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اَحَدَثَ فِي الصَّلَاةِ شَيْءٌ؟ قَالَ: لَا، وَمَا ذَاكَ؟ قَالُوْا: صَلَّيْتَ كَذَا وَكَذَا، قَالَ:
، وَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ، وَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ، فَلَمَّا اَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ قَالَ: اِنَّهُ لَوْ حَدَثَ فِي الصَّلَاةِ
كُمْ بِهِ، وَلٰكِنِّيْ اِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ مِثْلُكُمْ، اَنْسٰى كَمَا تَنْسَوْنَ، فَاِذَا نَسِيْتُ فَذَكِّرُوْنِيْ، وَاِذَا شَكَّ اَحَدُكُمْ

– إسناده صحيح على شرط مسلم . وأخرجه بنحوه مطولاً مسلم (572) (92) ، وأبو داؤد (1022) ، والنسائي
وأبو عوانة 2/203 من طريق الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ سويد، بهذا الإسناد.

– إسناده صحيح على شرط الشيخين .وأخرجه أحمد 1/379 ، وابن أبي شيبة 2/25، والبخاري (401) في الصلاة:
ـه نحو القبلة حيث كان، ومسلم (572) (89) ، وأبو داؤد (1020) ، وأبو عوانة 2/202، والبيهقي 2/335،
1/37 من طرق عن جرير، بهذا الإسناد.

تحرَّ الصَّوَابَ، وَلْيُتِمَّ عَلَيْهِ، ثُمَّ لِيُسَلِّمْ، ثُمَّ لِيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ

لقمہ بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے یہ بات بیان کی ہے۔ ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز
نامی راوی بیان کرتے ہیں مجھے نہیں معلوم' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس میں اضافہ کیا تھا یا کوئی کمی کی تھی جب آپ نے
کی خدمت میں عرض کی گئی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز کے بارے میں کوئی نیا حکم آیا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جی
۔ لوگوں نے عرض کی: آپ نے اس' اس طرح نماز پڑھائی ہے۔ راوی کہتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ٹانگ کو
لہ کی طرف رُخ کیا دو مرتبہ سجدہ سہو کیا' پھر سلام پھیر دیا۔ پھر آپ ہماری طرف متوجہ ہوئے پھر آپ نے ارشاد
بارے میں کوئی نیا حکم آیا ہوتا تو میں تم لوگوں کو اس بارے میں بتا دیتا' لیکن میں بھی تم لوگوں کی طرح ایک انسان
طرح بھول جاتا ہوں' جس طرح تم لوگ بھول جاتے ہو۔ تو جب میں بھول جاؤں' تو تم لوگ مجھے یاد کروا دیا کرو۔
پنی نماز کے بارے میں شک ہو' تو وہ درست اندازہ لگانے کی کوشش کرے۔ اسی کی بنیاد پر نماز کو مکمل کرے پھر سلام
ہ سہو کرے۔

ذِكْرُ الْبَيَانِ بِاَنَّ الْبَانِيَ عَلَى الْاَقَلِّ فِي صَلَاتِهِ عِنْدَ شَكِّهِ عَلَيْهِ اَنْ يَّسْجُدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ قَبْلَ السَّلَامِ لَا بَعْدَهُ

کے بیان کا تذکرہ کہ نماز میں شک لاحق ہونے پر' کم ترین (تعداد) پر بنیاد قائم کرنے پر یہ بات لازم ہے کہ وہ سلام پھیرنے سے پہلے سجدہ سہو کرے اس کے بعد نہ کرے

- (سند حدیث): اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ صَالِحٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ
ن مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ
، وَسَلَّمَ قَالَ:

يث): اِذَا صَلّٰى اَحَدُكُمْ، فَلَمْ يَدْرِ ثَلَاثًا صَلّٰى اَمْ اَرْبَعًا، فَلْيُصَلِّ رَكْعَةً، وَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ قَبْلَ
انَتْ ثَالِثَةً شَفَعَتْهَا السَّجْدَتَانِ، وَاِنْ كَانَتْ رَابِعَةً فَالسَّجْدَتَانِ تَرْغِيْمٌ لِلشَّيْطَانِ

صنف): قَالَ اَبُوْحَاتِمٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: رَوٰى هٰذَا الْخَبَرَ اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ صَالِحٍ

رجاله ثقات رجال الشيخين غير صفوان بن صالح وهو ثقة . وهو في "الموطأ" 1/95 عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ
خرجه أبو داوُد (1026) في الصلاة: باب إذا شك في الثنتين والثلاث مَن قال: يلقي الشك، والطحاوي 1/433،
2، والبغوي (754) من طريق مالك، وأبو داوُد (1027) من طريق يعقوب بن عبد الرحمٰن القاري، كلاهما عَنْ زَيْدِ
عطاءِ بْنِ يَسَارٍ، مرسلًا . وأخرجه أحمد 3/72 و84 و87، والدارمي 1/351، ومسلم (571) في المساجد: باب
ة والسجود له، والنسائي 3/27 في السهو: باب إتمام المصلي على ما ذكر إذا شك، والطحاوي 1/433، وأبو
البيهقي 2/331، وابن الجارود (241)، والدارقطني 1/375 من طرق عن زيد بن أسلم، به موصولًا.

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

ئی شخص نماز ادا کرے اور اسے یہ پتہ نہ چلے اس نے تین رکعات ادا کی ہیں یا چار رکعات ادا کی ہیں' تو وہ ایک کر لے اور سلام پھیرنے سے پہلے دو مرتبہ سجدہ سہو کر لے اگر وہ تین رکعات تھیں' تو دو سجدے انہیں جفت کر اور اگر وہ چار تھیں' تو یہ دو سجدے شیطان کو رسوا کر دیں گے''۔

حبان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) اس روایت کو امام احمد بن حنبل نے صفوان بن صالح کے حوالے سے نقل کیا ہے۔

ذِكْرُ خَبَرٍ ثَانٍ يُصَرِّحُ بِصِحَّةِ مَا ذَكَرْنَاهُ

سری روایت کا تذکرہ جو ہمارے ذکر کردہ مفہوم کے صحیح ہونے کی صراحت کرتی ہے

– (سندحدیث): اَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُصْعَبٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُوْ سَعِيْدٍ الْاَشَجُّ، قَالَ: خَالِدٍ الْاَحْمَرُ، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ، رُلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

ديث): اِذَا شَكَّ اَحَدُكُمْ فِيْ صَلَاتِهٖ، فَلْيُلْقِ الشَّكَّ، وَلْيَبْنِ عَلَى الْيَقِينِ، فَاِنِ اسْتَيْقَنَ التَّمَامَ سَجَدَ فَاِنْ كَانَتْ صَلَاتُهُ تَامَّةً كَانَتِ الرَّكْعَةُ نَافِلَةً، وَالسَّجْدَتَانِ نَافِلَةً، وَاِنْ كَانَتْ نَاقِصَةً كَانَتِ الرَّكْعَةُ ، وَالسَّجْدَتَانِ تُرْغِمَانِ اَنْفَ الشَّيْطَانِ

صنف): قَالَ اَبُوْحَاتِمٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: قَدْ يَتَوَهَّمُ مَنْ لَّمْ يُحْكِمْ صِنَاعَةَ الْاَخْبَارِ، وَلَا تَفَقَّهَ مِنْ سَارِ، اَنَّ التَّحَرِّيَ فِي الصَّلَاةِ وَالْبِنَاءَ عَلَى الْيَقِينِ وَاحِدٌ، وَلَيْسَ كَذٰلِكَ، لِاَنَّ التَّحَرِّيَ هُوَ اَنْ يَّشُكَّ لَاتِهٖ، فَلَا يَدْرِي مَا صَلّٰى، فَاِذَا كَانَ كَذٰلِكَ عَلَيْهِ اَنْ يَّتَحَرَّى الصَّوَابَ، وَلْيَبْنِ عَلَى الْاَغْلَبِ عِنْدَهُ، جْدَتَيِ السَّهْوِ بَعْدَ السَّلَامِ عَلٰى خَبَرِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ، وَالْبِنَاءُ عَلَى الْيَقِينِ: هُوَ اَنْ يَّشُكَّ الْمَرْءُ فِيْ ثِ، اَوِ الثَّلَاثِ وَالْاَرْبَعِ، فَاِذَا كَانَ كَذٰلِكَ عَلَيْهِ اَنْ يَّبْنِيَ عَلَى الْيَقِينِ وَهُوَ الْاَقَلُّ، وَلْيُتِمَّ صَلَاتَهُ، ثُمَّ جْدَتَيِ السَّهْوِ قَبْلَ السَّلَامِ عَلٰى خَبَرِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ، وَاَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ، سُنَّتَانِ غَيْرُ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

إسناده قوي على شرط مسلم. أبو سعيد الأشج: هو عبد الله بن سعيد بن حصين الكندي الكوفي، وأبو خالد يمان بن حيان الأزدي. وأخرجه ابن خزيمة (1023) عن أبي سعيد الأشج، بهذا الإسناد. وأخرجه أبو داؤد (1024) (121) في إقامة الصلاة: باب فيمن شك في صلاته فرجع إلى اليقين، من طريق محمد بن العلاء، وابن أبي شيبة ا (محمد بن العلاء وابن أبي شيبة) عن أبي خالد الأحمر، به. وصححه ابن خزيمة (1023). وأخرجه النسائي ي 1/433 من طريقين عن محمد بن عجلان، به. وصححه ابن خزيمة (1024)

ں شخص کو اپنی نماز کے بارے میں شک ہو جائے' تو وہ شک کو ایک طرف رکھے اور یقین پر بنیاد قائم کرے اگر
مکمل ہونے کا یقین ہو' تو دو مرتبہ سجدہ سہو کر لے اگر اس کی نماز مکمل ہوگی' تو یہ رکعت نفل ہو جائے گی اور دو
ی نفل ہو جائیں گے اور اگر اس کی نماز نامکمل تھی' تو وہ رکعت اس کی نماز کو مکمل کر دے گی اور یہ دو سجدے
ں ناک کو خاک آلود کر دیں گے۔

ی حبان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) جو شخص علم حدیث میں مہارت نہیں رکھتا اور مستند روایات کی سمجھ بوجھ نہیں رکھتا' وہ اس غلط
ہ نماز کے بارے میں تحری کرنا اور یقین پر بناء قائم کرنا ایک ہی چیز ہے حالانکہ ایسا نہیں ہے۔ تحری یہ ہے کہ آدمی کو اپنی
حق ہو جائے تو یہ پتہ نہ چلے کہ اس نے کتنی نماز ادا کی ہے جب اس طرح کی صورت حال درپیش ہو' تو یہ بات لازم
ت صورت کے بارے میں تحری کرے جو اس کے نزدیک غالب گمان ہو۔ اس پر بناء قائم کر لے اور سلام پھیرنے
جدہ سہو کر لے۔ جیسا کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے حوالے سے منقول روایت میں یہ بات ہے۔ اور یقین پر
ں صورت یہ ہے کہ آدمی کو دو یا تین رکعات' یا تین یا چار رکعات کے بارے میں شک ہوتا ہے۔ تو جب اس طرح کی
و وہ یقین پر بناء قائم کرے اور وہ سب سے کم مقدار ہے پھر وہ اپنی نماز کو مکمل کر کے سلام پھیرنے سے پہلے دو مرتبہ
گا جیسا کہ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ اور حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے منقول روایت میں یہ بات مذکور ہے یہ
نت ہیں۔ اور ان دونوں میں کوئی تضاد نہیں ہے۔

كْرُ لَفْظَةِ اَمْرٍ بِقَوْلٍ مُرَادُهَا اسْتِعْمَالُهُ بِالْقَلْبِ دُوْنَ النُّطْقِ بِاللِّسَانِ

ان الفاظ کا تذکرہ جو "امر" کے الفاظ ہیں لیکن اس سے مراد دل کے ذریعے ان پر عمل کرنا ہے زبان کے ذریعے انہیں بولنا نہیں ہے

– (سندحدیث): اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ الضَّرِيْرُ، حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ
ا هِشَامٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ، عَنْ عِيَاضٍ، عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى
لَّمَ:

دیث): اِذَا صَلّٰى اَحَدُكُمْ، فَلَمْ يَدْرِ ثَلَاثًا صَلّٰى اَمْ اَرْبَعًا، فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ، وَاِذَا
لشَّيْطَانُ فَقَالَ: اِنَّكَ قَدْ اَحْدَثْتَ، فَلْيَقُلْ: كَذَبْتَ، اِلَّا مَا سَمِعَ صَوْتَهُ بِاُذُنِهِ، اَوْ وَجَدَ رِيْحَهُ بِاَنْفِهِ

رجاله ثقات رجال الشيخين غير عياض، فإنه لم يُوَثِّقْهُ غير المؤلّف 5/265 ولم يَرْوِ عنه غير يحيى بن أبي كثير،
عياض بن هلال، وقيل: ابن أبي زهير الأنصاري، وقال بعضهم: هلال بن عياض وهو مرجوح: مجهول من الثالثة،
ي كثير بالرواية عنه .وأخرجه أبو داؤد (1029) في الصلاة: باب من قال: يتم على أكبر ظنه، والترمذي (396) في
ما جاء في الرجل يصلي فيشك في الزيادة والنقصان، والطحاوي 1/432، من طريق إسماعيل بن إبراهيم، عن هشام
ا الإسناد.

ضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
شخص نماز ادا کرے اور اسے یہ اندازہ نہ ہو پائے' کہ اس نے تین رکعات ادا کی ہیں یا چار ادا کی ہیں؟ تو وہ
وا ہو' تو اس وقت دو مرتبہ سجدہ سہو کر لے کیونکہ شیطان کسی شخص کے پاس آتا ہے اور یہ کہتا ہے تم بے وضو ہو
س آدمی کو یہ کہنا چاہئے تم جھوٹ کہہ رہے ہو البتہ اگر وہ اپنے کانوں کے ذریعے (ہوا خارج ہونے کی)
لے یا اپنی ناک کے ذریعے (ہوا خارج ہونے کی) بو محسوس کر لے (تو اس کا حکم مختلف ہے)"۔

ذِكْرُ الْبَيَانِ بِاَنَّ قَوْلَهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَلْيَقُلْ: كَذَبْتَ اَرَادَ بِهٖ فِيْ نَفْسِهٖ لَا بِلِسَانِهٖ

بیان کا تذکرہ کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان "کہنا چاہئے کہ تم نے جھوٹ کہا ہے" اس یہ ہے کہ آدمی کو اپنے ذہن میں یہ کہنا چاہئے' زبان کے ذریعے یہ نہیں کہنا چاہئے

(سند حدیث): اَخْبَرَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ اِسْمَاعِيْلَ بِبُسْتَ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ
حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ، عَنْ عِيَاضِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ
نَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ:
يث): اِذَا جَاءَ اَحَدَكُمُ الشَّيْطَانُ فَقَالَ: اِنَّكَ قَدْ اَحْدَثْتَ، فَلْيَقُلْ فِيْ نَفْسِهٖ: كَذَبْتَ، حَتّٰى
ذُنِهٖ، اَوْ يَجِدَ رِيحًا بِاَنْفِهٖ

ضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:
طان تم میں سے کسی ایک کے پاس آئے اور یہ کہے' تم بے وضو ہو گئے ہو' تو اسے اپنے ذہن میں یہ کہنا چاہئے'
ہہ رہے ہو جب تک آدمی اپنے کان کے ذریعے (ہوا خارج ہونے کی) آواز نہیں سنتا یا اپنی ناک کے
کی بو کو محسوس نہیں کرتا (اس وقت تک اسے دوبارہ وضو نہیں کرنا چاہئے)

ذِكْرُ الْبَيَانِ بِاَنَّ الْبَانِيَ عَلَى الْاَقَلِّ اِذَا شَكَّ فِيْ صَلَاتِهٖ عَلَيْهِ اَنْ يَّسْجُدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ قَبْلَ الصَّلَاةِ لَا بَعْدُ

بیان کا تذکرہ کہ نماز میں شک لاحق ہونے پر سب سے کم تر پر بنیاد قائم کرنے والے س پر یہ لازم ہے کہ وہ نماز سے پہلے دو مرتبہ سجدۂ سہو کرے اس کے بعد نہیں

ت رجال الشيخين غير عياض بن هلال وهو مجهول كما تقدم في الحديث السابق.

(سندحدیث): اَخبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُصْعَبٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ الْكِنْدِيُّ، اَبُوْ خَالِدٍ الْاَحْمَرُ، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِیْ سَعِيدٍ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

یث): اِذَا شَكَّ اَحَدُكُمْ فِیْ صَلَاتِهٖ فَلْيُلْقِ الشَّكَّ، وَلْيَبْنِ عَلَى الْيَقِينِ، فَاِنِ اسْتَيْقَنَ التَّمَامَ سَجَدَ نْ كَانَتْ صَلَاتُهٗ تَامَّةً كَانَتِ الرَّكْعَةُ نَافِلَةً، وَالسَّجْدَتَانِ نَافِلَةً، وَاِنْ كَانَتْ نَاقِصَةً كَانَتِ الرَّكْعَةُ وَالسَّجْدَتَانِ تُرْغِمَانِ اَنْفَ الشَّيْطَانِ

ضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

خص کو اپنی نماز کے بارے میں شک ہو جائے' تو وہ شک کو ایک طرف رکھے اور یقین پر بنیاد قائم کرے ماز مکمل ہونے کا یقین ہو جائے' تو دو مرتبہ سجدہ سہو کرلے اگر اس کی نماز مکمل ہوگی' تو وہ ایک رکعت نفل ہوگی ی نفل ہوں گے اور اگر اس کی نماز ناقص تھی' تو وہ رکعت اس کی نماز کو مکمل کردے گی اور دو سجدے شیطان کی ے آلود کردیں گے''۔

الْخَبَرِ الْمُصَرِّحِ بِصِحَّةِ مَا قُلْنَا: اِنَّ الْبَانِیَ عَلَى الْاَقَلِّ فِیْ صَلَاتِهٖ يَجِبُ اَنْ يَّسْجُدَ سَجْدَتَیِ السَّهْوِ قَبْلَ السَّلَامِ لَا بَعْدُ

تذکرہ جو اس بات کی صراحت کرتی ہے کہ ہم نے جو چیز بیان کی ہے وہ صحیح ہے پھر نماز میں کم تر م کرنیوالے شخص پر یہ لازم ہے کہ وہ سلام سے پہلے دو مرتبہ سجدہ سہو کرے' اس کے بعد نہیں

- (سندحدیث): اَخبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ حَمَّدٍ، قَالَ: حَدَّثَنِیْ زَيْدُ بْنُ اَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ ى:

یث): اِذَا صَلَّى اَحَدُكُمْ فَلَمْ يَدْرِ ثَلَاثًا صَلَّى اَمْ اَرْبَعًا، فَلْيُصَلِّ رَكْعَةً، وَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ قَبْلَ انَتْ رَابِعَةً فَالسَّجْدَتَانِ تَرْغِيمًا لِلشَّيْطَانِ، وَاِنْ كَانَتْ خَامِسَةً شَفَعَتْهَا السَّجْدَتَانِ

صنف): قَالَ اَبُوْحَاتِمٍ: وَهِمَ فِیْ هٰذَا الْاِسْنَادِ الدَّرَاوَرْدِیُّ حَيْثُ قَالَ: عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، وَاِنَّمَا هُوَ الْخُدْرِیِّ، وَكَانَ اِسْحَاقُ يُحَدِّثُ مِنْ حِفْظِهٖ كَثِيْرًا، فَلَعَلَّهٗ مِنْ وَّهْمِهٖ اَيْضًا

سناده قوی علی شرط مسلم. وانظر (2665).

سناده صحيح، لكن ذِكرُ ابنِ عباس بدل أبی سعيد فيه وهم كما قال المصنف، ونبه على هذا الوهم كذلك الحافظ 2/5 وأخرجه النسائی فی "الكبرى" كما فی "التحفة" 5/106 عن عمران بن يزيد، عن عبد العزيز بن محمد، بهذا

رت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:
س نماز ادا کرے اور اسے یہ پتہ نہ چل سکے' اس نے تین رکعات ادا کی ہیں' یا چار ادا کی ہیں' تو اسے ایک
نی چاہئے اور سلام پھیرنے سے پہلے دو مرتبہ سجدہ سہو کر لینا چاہئے اگر وہ چوتھی رکعت ہوگی' تو دو سجدے
کر دیں گے اور اگر وہ پانچویں رکعت ہوگی' تو دو سجدے اسے جفت بنا دیں گے''۔
ن رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) دراوردی نامی راوی کو اس کی سند میں وہم ہوا ہے۔ انہوں نے یہ کہا ہے کہ حضرت عبداللہ
الے سے منقول ہے۔ حالانکہ یہ روایت حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کے حوالے سے منقول ہے۔ سعد بن ابراہیم
ر اپنے حافظے کے حوالے سے احادیث بیان کیا کرتے تھے تو ہو سکتا ہے کہ یہ ان کو وہم ہوا ہو۔

ذِكْرُ الْبَيَانِ بِاَنَّ الْبَانِيَ عَلَى الْاَقَلِّ مِنْ صَلَاتِهٖ اِذَا شَكَّ فِيهَا اَنْ يُحْسِنَ رُكُوْعَ تِلْكَ الرَّكْعَةِ وَسُجُوْدَهَا

یان کا تذکرہ کہ نماز میں شک لاحق ہونے پر کم تر عدد پر بنیاد قائم کرنے والے شخص پر ت لازم ہے کہ وہ اس رکعت کے رکوع اور سجود کو اچھے طریقے سے ادا کرے

سند حدیث): اَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْهَمْدَانِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعِجْلِيُّ، قَالَ:
نُ مَخْلَدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ اَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ
يِّ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:
ث): اِذَا شَكَّ اَحَدُكُمْ، فَلَمْ يَدْرِ كَمْ صَلّٰى ثَلَاثًا اَوْ اَرْبَعًا، فَلْيَقُمْ فَلْيُصَلِّ رَكْعَةً يُتِمُّ رُكُوْعَهَا
سْجُدْ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ، فَاِنْ كَانَ قَدْ صَلّٰى خَمْسًا شَفَعَ بِالسَّجْدَتَيْنِ، وَاِنْ كَانَ قَدْ صَلّٰى
جْدَتَانِ تَرْغِيمًا لِلشَّيْطَانِ
ـب):قَالَ اَبُوْحَاتِمٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: خَبَرُ ابْنِ مَسْعُوْدٍ، وَاَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ، مِمَّا قَدْ يُوْهِمُ
سِ اَنَّ التَّحَرِّيَ فِي الصَّلَاةِ وَالْبِنَاءَ عَلَى الْيَقِينِ وَاحِدٌ، وَحُكْمَاهُمَا مُخْتَلِفَانِ، لِاَنَّ فِيْ خَبَرِ ابْنِ
ـرِ التَّحَرِّيْ اَمَرَ بِسَجْدَتَيِ السَّهْوِ بَعْدَ السَّلَامِ، وَفِيْ خَبَرِ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ فِي الْبِنَاءِ عَلَى
دَتَيِ السَّهْوِ قَبْلَ السَّلَامِ، وَالْفَصْلُ بَيْنَ التَّحَرِّيْ وَالْبِنَاءِ عَلَى الْيَقِينِ: اَنَّ الْبِنَاءَ عَلَى الْيَقِينِ هُوَ
فِيْ صَلَاتِهٖ، فَلَا يَدْرِيْ ثَلَاثًا صَلّٰى اَمْ اَرْبَعًا، فَاِذَا كَانَ كَذٰلِكَ فَلْيَبْنِ عَلٰى مَا اسْتَيْقَنَ وَهُوَ

دہ صحيح على شرط البخاري. وأخرجه أبو عوانة 2/192--193 عن عباس الدوري، عن خالد بن مخلد، بهذا
أحمد 3/83، ومسلم (571) (88) في المساجد: باب السهو في الصلاة والسجود له، وأبو عوانة
بيهقي 2/331 من طريق موسى بن داود، عن سليمان بن بلال، به.

الثَّلاثُ، وَيُتِمَّ صَلاتَهُ، وَيَسْجُدُ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ قَبْلَ السَّلامِ، وَاَمَّا التَّحَرِّی: فَهُوَ اَنْ يَّدْخُلَ الْمَرْءُ فِی صَلاتِهٖ، ثُمَّ اشْتَغَلَ بِقَلْبِهٖ بِبَعْضِ اَسْبَابِ الدِّيْنِ اَوِ الدُّنْيَا حَتّٰی مَا يَدْرِی اَیَّ شَیْءٍ صَلّٰی اَصْلًا، فَاِذَا كَانَ ذٰلِكَ تَحَرّٰی عَلَی الْاَغْلَبِ عِنْدَهُ، وَيَبْنِیْ عَلٰی مَا صَحَّ لَهُ مِنَ التَّحَرِّی مِنْ صَلَاتِهٖ، وَيُتِمُّهَا، وَيَسْجُدُ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ بَعْدَ السَّلَامِ حَتّٰی يَكُوْنَ مُسْتَعْمِلًا لِلْخَبَرَيْنِ مَعًا

❀❀ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جب کسی شخص کو شک ہو جائے اور اسے یہ پتہ نہ چلے' اس نے تین رکعات ادا کی ہیں' یا چار ادا کی ہیں' تو اسے اٹھ کر ایک رکعت ادا کرنی چاہئے اس میں رکوع اور سجدے کو مکمل ادا کرے پھر جب وہ بیٹھا ہوا ہو' تو دو مرتبہ سجدہ سہو کر لے اگر اس نے پانچ رکعات ادا کی تھیں' تو دو سجدے انہیں جفت بنا دیں گے اور اگر وہ چار رکعات ادا کر چکا تھا تو یہ دو سجدے شیطان کو رسوا کر دیں گے''۔

(امام ابن حبان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اور حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کے حوالے سے منقول روایت وہ روایت ہے جس نے عالم شخص کو اس غلط فہمی کا شکار کیا کہ نماز کے دوران تحری کرنا اور یقین پر بناء قائم کرنا ایک ہی چیز ہے۔ حالانکہ ان دونوں کا حکم مختلف ہے۔ کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے منقول روایت میں تحری کا حکم ہے جس میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سلام پھیرنے کے بعد دو مرتبہ سجدہ سہو کرنے کا حکم دیا ہے جبکہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کے حوالے سے منقول روایت میں یقین پر بناء قائم کرنے کا حکم ہے جس میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سلام پھیرنے سے پہلے سجدہ سہو کرنے کا حکم دیا ہے۔ تو تحری کرنے اور یقین پر بناء قائم کرنے کے درمیان فرق ہے۔ کیونکہ یقین پر بناء قائم کرنے سے مراد یہ ہے کہ جس شخص کو اپنی نماز کے بارے میں شک ہو جائے اور اس کو یہ پتہ نہ چل سکے کہ اس نے تین رکعات ادا کی ہیں کہ چار رکعات؟ جب اس طرح کی صورت حال درپیش ہو۔ پھر وہ اس چیز پر بناء قائم کرے گا جس کا اس کو یقین ہو۔ اور وہ تین رکعات ہوں۔ پھر وہ اپنی نماز کو مکمل کرے پھر سلام پھیرنے سے پہلے دو مرتبہ سجدہ سہو کر لے گا' جہاں تک تحری کا تعلق ہے۔ تو اس کی صورت یہ ہے کہ آدمی نماز شروع کرتا ہے پھر اس کا ذہن کسی دنیاوی یا دینی معاملے میں مشغول ہو جاتا ہے یہاں تک کہ اسے یہ پتہ نہیں چل پاتا کہ اس نے کتنی نماز ادا کی ہے؟ جب اس طرح کی صورت حال درپیش ہو' تو وہ غالب گمان کے مطابق تحری کر لے گا اور تحری کے نتیجے میں جو چیز اس کے لیے ثابت ہو گی اس پر بناء قائم کرے اور پھر اپنی نماز کو مکمل کر کے سلام پھیرنے کے بعد دو مرتبہ سجدہ سہو کرے گا۔ اس صورت میں ان دونوں روایات پر ایک ساتھ عمل ہو جائے گا۔

www.islamicurdubooks.com

اَنَّ السَّاجِدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ بَعْدَ السَّلَامِ عَلَيْهِ اَنْ يَّتَشَهَّدَ ثُمَّ يُسَلِّمُ ثَانِيًا

بیان کا تذکرہ کہ سلام پھیرنے کے بعد سجدہ سہو کرنے والے شخص پر یہ بات لازم ہے کہ وہ دوبارہ تشہد پڑھے اور پھر دوسری مرتبہ سلام پھیرے

سندحدیث): اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْكَبِيرِ بْنُ عُمَرَ الْخَطَّابِيُّ بِالْبَصْرَةِ، اَبُوْ سَعِيدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِيُّ، عَنْ اَشْعَثَ، عَنِ ابْنِ سِيرِيْنَ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، نْ اَبِي الْمُهَلَّبِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ،

ث): اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰى بِهِمْ، فَسَجَدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ، ثُمَّ تَشَهَّدَ وَسَلَّمَ

صَارِيُّ، مَا رَوٰى ابْنُ سِيرِيْنَ، عَنْ خَالِدٍ غَيْرَ هٰذَا الْحَدِيثِ، وَخَالِدٌ تِلْمِيذُهُ

رت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان لوگوں کو نماز پڑھائی۔ آپ نے دو مرتبہ سجدہ تشہد پڑھا اور سلام پھیر دیا۔

قل کرنے میں انصاری نامی راوی منفرد ہے ابن سیرین نے خالد کے حوالے سے اس حدیث کے علاوہ اور کوئی ہے ویسے خالد ان کے شاگرد ہیں۔

سندحدیث): اَخْبَرَنَا شَبَابُ بْنُ صَالِحٍ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ قَحْطَبَةَ، قَالَا: حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، قَالَ: خَالِدٍ، عَنْ اَبِي قِلَابَةَ، عَنْ اَبِي الْمُهَلَّبِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ،

ث):اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَلَّمَ فِيْ ثَلَاثِ رَكَعَاتٍ مِنَ الْعَصْرِ، فَقَالَ لَهُ سُوْلَ اللّٰهِ، اَنَسِيتَ اَمْ قُصِرَتِ الصَّلَاةُ؟ فَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَصَدَقَ الْخِرْبَاقُ؟ فَقَالُوْا:

رَكْعَةً، ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ، ثُمَّ سَلَّمَ

ناده قوی ومتنه شاذ، سعيد بن محمد بن ثواب ترجمه المؤلف في "الثقات" 8/272، فقال: سعيد بن محمد بن ـن أهل البصـرة، يروى عن أبى عاصم وأهل العراق، حدثنا عنه عبد الكبير بن عمر الخطابى وغيره: مستقيم عثمان، وهو مترجم في "تاريخ بغداد" 9/94-95، ومن فوقه ثقات رجال الصحيح غير أشعث -وهو ابن عبد قد روى له أصحاب السُّنن وهو ثقة. محمد بن عبد الله الأنصارى: هو ابن المثنى، وأبو قلابة: عبد الله بن زيد، الجرمى عم أبى قلابة. وأخرجه أبو داوٗد (1039) فى الصلاة: باب سجدتى السهو فيهما تشهد وتسليم، ى الصلاة: باب ما جاء في التشهد في سجدتى السهو، والنسائى 3/26 فى السهو: ذكر الاختلاف على أبى ، والبغوى (761) من طريق محمد بن يحيى الذهلى، عن محمد بن عبد الله الأنصارى، بهٰذا الإسناد. وصححه افقه الذهبى.

اده صحيح على شرط مسلم. وقد تقدم (2655).

...ت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عصر کی نماز میں تین رکعات پڑھنے کے بعد سلام ...باق رضی اللہ عنہ نے آپ کی خدمت میں عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا آپ بھول گئے ہیں؟ یا پھر نماز مختصر ہوگئی ...نے دریافت کیا: کیا خرباق ٹھیک کہہ رہا ہے؟ انہوں نے عرض کی: جی ہاں! آپ کھڑے ہوئے آپ نے ایک ...دومرتبہ سجدہ سہو کیا' پھر سلام پھیر دیا۔

...بِاَنَّ الْمَرْءَ اِذَا سَجَدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ فِي الْحَالِ الَّتِيْ وَصَفْنَاهَا بَعْدَ السَّلَامِ عَلَيْهِ اَنْ يَّتَشَهَّدَ بَعْدَهَا ثُمَّ يُسَلِّمُ

...ن کا تذکرہ کہ آدمی اس حالت میں دومرتبہ سجدہ کرتا ہے جس کی صفت ہم نے بیان ...سلام کے بعد ایسا کرتا ہے اس کے بعد اس پر تشہد پڑھنا اور سلام پھیرنا لازم ہے

...ندحدیث): اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْكَبِيرِ بْنُ عُمَرَ الْخَطَّابِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ ثَوَابٍ ...: حَدَّثَنَا الْاَنْصَارِيُّ، عَنْ اَشْعَثَ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، عَنْ خَالِدِ الْحَذَّاءِ، عَنْ اَبِي قِلَابَةَ، عَنْ اَبِي ...انَ بْنِ حُصَيْنٍ،

...): اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِهِمْ، فَسَجَدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ، ثُمَّ تَشَهَّدَ وَسَلَّمَ

...ت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں نماز پڑھاتے ہوئے دومرتبہ سجدہ سہو کیا آپ ...م پھیر دیا۔

...ذِكْرُ الْخَبَرِ الْمُدْحِضِ قَوْلَ مَنْ زَعَمَ اَنَّ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ يَجِبُ اَنْ تَكُوْنَا فِيْ كُلِّ الْاَحْوَالِ قَبْلَ السَّلَامِ

...کرہ جو اس شخص کے موقف کو غلط ثابت کرتی ہے جو اس بات کا قائل ہے کہ سجدہ سہو ہر حال میں سلام پھیرنے سے پہلے ہوگا

...ندحدیث): اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِي عَوْنٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُوْ بِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ خَتَنُ ...حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ خَالِدِ الْحَذَّاءِ، عَنْ اَبِي قِلَابَةَ، عَنْ اَبِي الْمُهَلَّبِ، عَنْ عِمْرَانَ

...ه قوي. وهو مكرر (2670).

...ه صحيح. بكر بن خلف: صدوق روى له أبو داؤد وابن ماجه، ومن فوقه ثقات من رجال الصحيح. وانظر

یث):اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰی صَلَاةَ الظُّهْرِ اَوِ الْعَصْرِ ثَلَاثَ رَكَعَاتٍ، فَقِيلَ لَهُ، قَالُوْا: نَعَمْ، فَصَلّٰی رَكْعَةً، ثُمَّ تَشَهَّدَ وَسَلَّمَ، ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ، ثُمَّ سَلَّمَ

ضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ظہر یا عصر کی نماز میں تین رکعات پڑھائیں (اور پ کی خدمت میں اس بارے میں گزارش کی گئی تو آپ نے دریافت کیا: کیا اسی طرح ہے لوگوں نے عرض کی: جی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک رکعت پڑھی پھر تشہد پڑھا اور سلام پھیر دیا۔ پھر آپ نے دومرتبہ سجدہ سہو کیا' پھر سلام پھیرا۔

ذِكْرُ خَبَرٍ قَدْ يُوهِمُ مَنْ لَّمْ يُحْكِمْ صِنَاعَةَ الْحَدِيْثِ اَنَّهُ مُضَادٌّ لِخَبَرِ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ الَّذِي ذَكَرْنَاهُ

یت کا تذکرہ جس نے اس شخص کو غلط فہمی کا شکار کیا جو علم حدیث میں مہارت نہیں

ت کا قائل ہے) کہ یہ روایت حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے منقول اس روایت سے متضاد ہے جسے ہم ر چکے ہیں

(سند حدیث): اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا یرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبِي، قَالَ: سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ اَيُّوبَ يُحَدِّثُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ، عَنْ سُوَيْدِ عَاوِيَةَ بْنِ حُدَيْجٍ، قَالَ:

یث):صَلَّيْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَغْرِبَ، فَسَهَا فَسَلَّمَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ، ثُمَّ لَهُ رَجُلٌ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنَّكَ سَهَوْتَ فَسَلَّمْتَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ، فَاَمَرَ بِلَالًا، فَاَقَامَ الصَّلَاةَ، ثُمَّ اَتَمَّ وَسَاَلْتُ النَّاسَ عَنِ الرَّجُلِ الَّذِي قَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنَّكَ سَهَوْتَ، فَقِيلَ لِي: تَعْرِفُهُ؟ فَقُلْتُ: لَا، رَّ بِي رَجُلٌ، فَقُلْتُ: هُوَ هٰذَا، فَقَالُوْا: هٰذَا طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ

حضرت معاویہ بن حدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں مغرب کی نماز ادا کی۔ نبی ہوا اور آپ نے دو رکعات ادا کرنے کے بعد سلام پھیر دیا۔ آپ نے نماز مکمل کی تو ایک صاحب نے آپ کی ں کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ کو سہو ہو گیا ہے آپ نے دو رکعات پڑھنے کے بعد سلام پھیر دیا ہے' تو آپ نے نہ کو حکم دیا انہوں نے نماز کے لئے اقامت کہی پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس ایک رکعت کو مکمل کیا۔

سناده قوي، رجاله رجال الشيخين غير سويد بن قيس، فقد روى له أصحاب السُّنن وهو ثقة . يحيى بن أيوب: هو ، قال الحافظ في "التقريب": صدوق ربما أخطأ، إلا أنه قد توبع. وأخرجه الحاكم 1/261 و323، وعنه البيهقي ق علي بن إبراهيم الواسطي، حدثنا وهب بن جرير، بهذا الإسناد . وأخرجه أحمد 6/401، وأبو داوُد (1023) في صلى خمسًا، والنسائي 2/18 في الأذان: باب الإقامة لمن نسي ركعة من صلاة، والبيهقي 2/359 من طريق اللَّيْث بن أبي حبيب، به. وصححه الحاكم 1/261 .

میں نے لوگوں سے اس شخص کے بارے میں دریافت کیا: جس نے یہ عرض کی تھی: یارسول اللہ ﷺ آپ کو سہو ہو گیا ہے۔ مجھ سے دریافت کیا گیا: آپ اسے جانتے ہیں میں نے جواب دیا: جی نہیں۔ اگر میں انہیں (دیکھوگا' تو پہچان جاؤں گا) تو پھر ایک صاحب میرے پاس سے گزرے تو میں نے بتایا: یہ وہ صاحب ہیں۔ انہوں نے بتایا: یہ حضرت طلحہ بن عبیداللہ رضی اللہ عنہ ہیں۔

ذِكْرُ خَبَرٍ ثَالِثٍ قَدْ يُوهِمُ غَيْرَ الْمُتَبَحِّرِ فِيْ صِنَاعَةِ الْعِلْمِ

اَنَّهُ مُضَادٌّ لِخَبَرِ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، وَخَبَرِ مُعَاوِيَةَ بْنِ حُدَيْجٍ اللَّذَيْنِ ذَكَرْنَاهُمَا قَبْلُ

اس دوسری روایت کا تذکرہ جس نے اس شخص کو غلط فہمی کا شکار کیا جو علم حدیث میں مہارت نہیں رکھتا

(اور وہ اس بات کا قائل ہے) کہ یہ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے منقول روایت کے برخلاف ہے اور حضرت معاویہ بن حدیج رضی اللہ عنہ سے منقول روایت کے برخلاف ہے ان دونوں روایات کو ہم اس سے پہلے بیان کر چکے ہیں

2675 - (سندحدیث): اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْاَزْدِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ، عَنِ ابْنِ سِيرِيْنَ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، قَالَ:

(متن حدیث): صَلَّى بِنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِحْدٰى صَلَاتَيِ الْعَشِيِّ - وَاَظُنُّ اَنَّهَا الظُّهْرُ - رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ قَامَ اِلٰى خَشَبَةٍ فِيْ قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ، فَوَضَعَ يَدَيْهِ عَلَيْهَا، اِحْدَاهُمَا عَلَى الْاُخْرٰى، وَخَرَجَ سَرَعَانُ النَّاسِ، وَقَالُوْا: قُصِرَتِ الصَّلَاةُ، وَفِي الْقَوْمِ اَبُوْ بَكْرٍ، وَعُمَرُ رِضْوَانُ اللّٰهِ عَلَيْهِمَا، فَهَابَا اَنْ يُكَلِّمَاهُ، قَالَ: وَفِي الْقَوْمِ رَجُلٌ اِمَّا قَصِيرُ الْيَدَيْنِ - وَاِمَّا طَوِيلُهُمَا - يُقَالُ لَهُ: ذُو الْيَدَيْنِ، فَقَالَ: اَقُصِرَتِ الصَّلَاةُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اَمْ نَسِيتَ؟ فَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَمْ تُقْصَرِ الصَّلَاةُ وَلَمْ اَنْسَ، فَقَالَ: بَلْ نَسِيتَ، فَقَالَ: اَصَدَقَ ذُو الْيَدَيْنِ؟ فَقَالُوْا: نَعَمْ، فَصَلّٰى بِنَا رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ سَلَّمَ، ثُمَّ كَبَّرَ، وَسَجَدَ مِثْلَ سُجُوْدِهِ اَوْ اَطْوَلَ، ثُمَّ رَفَعَ رَاْسَهُ وَكَبَّرَ، ثُمَّ كَبَّرَ وَسَجَدَ مِثْلَ سُجُوْدِهِ اَوْ اَطْوَلَ، ثُمَّ رَفَعَ رَاْسَهُ وَكَبَّرَ قَالَ: وَنُبِّئْتُ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ اَنَّهُ قَالَ: ثُمَّ سَلَّمَ

(توضیح مصنف): قَالَ اَبُوْ حَاتِمٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: هٰذِهِ الْاَخْبَارُ الثَّلَاثَةُ قَدْ تُوهِمُ غَيْرَ الْمُتَبَحِّرِ فِيْ صِنَاعَةِ الْعِلْمِ اَنَّهَا مُتَضَادَّةٌ، لِاَنَّ فِيْ خَبَرِ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ ذَا الْيَدَيْنِ هُوَ الَّذِيْ اَعْلَمَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذٰلِكَ، وَفِيْ خَبَرِ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ اَنَّ الْخِرْبَاقَ قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذٰلِكَ، وَفِيْ خَبَرِ مُعَاوِيَةَ بْنِ حُدَيْجٍ اَنَّ طَلْحَةَ بْنَ عُبَيْدِ اللّٰهِ قَالَ لَهُ ذٰلِكَ، وَلَيْسَ بَيْنَ هٰذِهِ الْاَحَادِيْثِ تَضَادٌّ وَلَا تَهَاتُرٌ، وَذٰلِكَ اَنَّ خَبَرَ ذِي الْيَدَيْنِ: سَلَّمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الرَّكْعَتَيْنِ مِنْ صَلَاةِ الظُّهْرِ اَوِ الْعَصْرِ، وَخَبَرَ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ: اَنَّهُ سَلَّمَ مِنَ الرَّكْعَةِ الثَّالِثَةِ مِنْ صَلَاةِ الظُّهْرِ اَوِ الْعَصْرِ، وَخَبَرَ مُعَاوِيَةَ بْنِ حُدَيْجٍ: اَنَّهُ سَلَّمَ مِنَ الرَّكْعَتَيْنِ مِنْ صَلَاةِ

2675- إسناده صحيح على شرطهما. وانظر (2263).

مِمَّا وَصَفْنَا عَلٰى اَنَّهَا ثَلَاثَةُ اَحْوَالٍ مُتَبَايِنَةٍ فِيْ ثَلَاثِ صَلَوَاتٍ لَا فِيْ صَلَاةٍ وَاحِدَةٍ

ضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں دوپہر کی نماز میں سے کوئی ایک نماز پڑھائی۔ میرا ی نماز تھی۔ آپ نے اس میں دو رکعات پڑھائیں (اور پھر سلام پھیر دیا) پھر آپ مسجد میں قبلہ کی سمت رکھی ہوئی کر کھڑے ہوئے' تو آپ نے اپنے دونوں ہاتھ اس پر رکھ دیے ان دونوں میں سے ایک ہاتھ دوسرے پر تھا جلد سے باہر چلے گئے' وہ یہ کہہ رہے تھے نماز مختصر ہو گئی ہے۔ حاضرین میں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ موجود نے رعب کی وجہ سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں گزارش نہیں کی۔ راوی بیان کرتے ہیں: حاضرین میں سے ایک کے ہاتھ شاید چھوٹے تھے یا شاید لمبے تھے۔ انہیں ذوالیدین کہا جاتا تھا۔ انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہے یا آپ بھول گئے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: نماز مختصر نہیں ہوئی اور میں بھی بھولا نہیں ہوں۔ انہوں آپ بھول گئے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: کیا ذوالیدین ٹھیک کہہ رہا ہے لوگوں نے عرض کی: جی ہاں' تو ہمیں دو رکعات پڑھائیں' پھر آپ نے سلام پھیرا پھر آپ نے تکبیر کہی اور آپ نے اپنے عام سجدوں کی مانند یا طویل سجدہ کیا' پھر آپ نے اپنا سر اٹھایا' پھر آپ نے تکبیر کہی اور اپنے عام سجدوں کی مانند تھا یا شاید اس سے کچھ آپ نے اپنا سر اٹھایا اور تکبیر کہی۔

کرتے ہیں: مجھے یہ بات بتائی گئی ہے' حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کے حوالے سے یہ روایت منقول ہے اور اس ں: پھر آپ نے سلام پھیر دیا۔

بان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) یہ تینوں روایات اس شخص کو غلط فہمی کا شکار کرتی ہیں۔ جو علم حدیث میں مہارت نہیں رکھتا قائل ہے کہ یہ ایک دوسرے کی متضاد ہیں۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے منقول روایت میں یہ بات ہے ین رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس بات کی اطلاع دی تھی جبکہ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کے حوالے سے منقول ت مذکور ہے کہ حضرت خرباق رضی اللہ عنہ نے یہ بات کہی تھی۔ جبکہ حضرت معاویہ بن خدیج رضی اللہ عنہ کے حوالے سے منقول ت ہے کہ حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس بارے میں بتایا تھا۔ حالانکہ ان روایات میں کوئی ف نہیں ہے۔

یہ ہے کہ حضرت ذوالیدین رضی اللہ عنہ کے بارے میں منقول روایت میں یہ بات مذکور ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ظہر یا ورکعات پڑھنے کے بعد سلام پھیر دیا تھا۔ جبکہ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کے حوالے سے منقول روایت میں یہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ظہر یا عصر کی نماز میں تیسری رکعت پڑھنے کے بعد سلام پھیر دیا تھا جبکہ حضرت معاویہ بن لے سے منقول روایت میں یہ بات مذکور ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مغرب کی دو رکعات پڑھنے کے بعد سلام پھیر م نے ذکر کی ہے وہ اس بات کی طرف ہماری رہنمائی کرتی ہے کہ تین مختلف مواقع پر تین مختلف نمازوں کے ا نہیں ہے کہ ایک ہی نماز کے بارے میں یہ تینوں روایات مذکور ہیں۔

ذِكْرُ وَصْفِ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ لِلْقَائِمِ مِنَ الرَّكْعَتَيْنِ سَاهِيًا

دو رکعات کے بعد بھول کر کھڑے ہونے والے شخص کے سجدہ سہو کرنے کا تذکرہ

2676 - (سندحدیث): اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْجُنَيْدِ، قَالَ: حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ مُضَرَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيْعَةَ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَالِكِ بْنِ بُحَيْنَةَ، قَالَ:

(متن حدیث): صَلّٰى بِنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ، فَقَامَ وَعَلَيْهِ جُلُوْسٌ، فَلَمَّا كَانَ فِيْ آخِرِ صَلَاتِهٖ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ

❁❁ حضرت عبداللہ بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں ظہر نماز پڑھائی (دو رکعات ادا کرنے کے بعد) جب آپ پر بیٹھنا لازم تھا تو آپ بیٹھنے کی بجائے کھڑے ہو گئے نماز کے آخر میں جب آپ بیٹھے ہوئے تھے تو آپ نے دو مرتبہ سجدہ سہو کیا۔

ذِكْرُ الْبَيَانِ بِاَنَّ عَلَى الْقَائِمِ مِنَ الرَّكْعَتَيْنِ سَاهِيًا اِتْمَامَ صَلَاتِهٖ وَسَجْدَتَيِ السَّهْوِ قَبْلَ السَّلَامِ لَا بَعْدُ

اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ دو رکعات کے بعد بھول کر کھڑے ہونے والے شخص پر یہ بات لازم ہے کہ وہ اپنی نماز کو مکمل کرے اور سلام پھیرنے سے پہلے دو مرتبہ سجدہ سہو کرے اس کے بعد نہیں

2677 - (سندحدیث): اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلْمٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، قَالَ: اَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْاَعْرَجِ، عَنِ ابْنِ بُحَيْنَةَ،

(متن حدیث): اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ، فَقَامَ النَّاسُ مَعَهٗ، فَلَمَّا جَلَسَ فِيْ اَرْبَعٍ انْتَظَرَ النَّاسُ تَسْلِيْمَهٗ، كَبَّرَ ثُمَّ سَجَدَ، ثُمَّ كَبَّرَ ثُمَّ سَجَدَ قَبْلَ اَنْ يُّسَلِّمَ

❁❁ حضرت ابن بحینہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم دو رکعات ادا کرنے کے بعد بیٹھنے کی بجائے کھڑے ہو گئے۔ لوگ بھی آپ کے ہمراہ کھڑے ہو گئے جب آپ چار رکعات ادا کرنے کے بعد بیٹھے اور لوگ آپ کے سلام پھیرنے کے منتظر تھے تو آپ نے تکبیر کہی پھر آپ سجدے میں چلے گئے پھر آپ نے تکبیر کہی پھر آپ سجدے میں چلے گئے ایسا آپ کے سلام پھیرنے سے پہلے ہوا۔

2676- إسناده صحيح على شرطهما. الأعرج: هو عبد الرحمٰن بن هرمز. وأخرجه البخاري (830) في الأذان: باب التشهد في الأولى، عن قتيبة بن سعيد، بهٰذا الإسناد. وانظر (1937).

2677- إسناده صحيح على شرط مسلم. وأخرجه النسائي 3/34 في السهو: باب التكبير في سجدتي السهو، عن أحمد بن

...ى هٰذِهِ الصَّلَاةِ الَّتِىْ سَجَدَ فِيْهَا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ لِلْحَالِ الَّتِىْ وَصَفْنَاهَا قَبْلَ السَّلَامِ

...ریقے کا تذکرہ جس میں نبی اکرم ﷺ نے دومرتبہ سجدہ سہو اس حالت میں کیا تھا جس کا ہم پہلے ذکر کر چکے ہیں اور یہ سلام پھیرنے سے پہلے تھا

(سندحدیث): اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ قُتَيْبَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ مَوْهَبٍ، قَالَ: اَخْبَرَنِي ... عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ هُرْمُزَ الْاَعْرَجِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُحَيْنَةَ الْاَسَدِيِّ حَلِيفِ ...ب،

(...يث): اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ فِيْ صَلَاةِ الظُّهْرِ وَعَلَيْهِ جُلُوْسٌ، فَلَمَّا اَتَمَّ صَلَاتَهُ ... وَهُوَ جَالِسٌ قَبْلَ اَنْ يُسَلِّمَ، وَسَجَدَهُمَا النَّاسُ مَعَهُ مَكَانَ مَا نَسِيَ مِنَ الْجُلُوْسِ

...ضرت عبداللہ بن بحینہ رضی اللہ عنہ جو بنو عبدالمطلب کے حلیف ہیں وہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ ظہر کی نماز میں ...نے کے بعد) کھڑے ہو گئے۔ جب آپ پر بیٹھنا لازم تھا جب آپ نے نماز مکمل کی تو جب آپ بیٹھے ہوئے تھے ... پھیرنے سے پہلے دومرتبہ سجدہ سہو کیا۔ لوگوں نے بھی آپ کے ہمراہ سجدہ کیا یہ اس کے بدلے میں تھے جو بیٹھنا ...تھے۔

ذِكْرُ الْبَيَانِ بِاَنَّ قِيَامَ الْمَرْءِ مِنَ الثِّنْتَيْنِ فِىْ صَلَاتِهٖ سَاهِيًا لَا يُوْجِبُ عَلَيْهِ غَيْرَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ

...کے بیان کا تذکرہ کہ آدمی کا اپنی نماز کے دوران دو رکعات کے بعد بھول کر کھڑے ہو جانے پر سجدہ سہو کے علاوہ اور کوئی چیز لازم نہیں ہوتی

(سندحدیث): اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْاَزْدِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، قَالَ: ...وَهَّابِ الثَّقَفِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيْدٍ الْاَنْصَارِيَّ، يَقُوْلُ: اَخْبَرَنِيْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ الْاَعْرَجُ، ... بُحَيْنَةَ اَخْبَرَهُ،

(...يث): اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ فِيْ ثِنْتَيْنِ مِنَ الظُّهْرِ فَلَمْ يَجْلِسْ، فَلَمَّا قَضَى

...سناده صحيح، يزيد بن موهب ثقة روى له أصحاب السنن، ومن فوقه ثقات من رجال الشيخين . وهو مكرر

صَلاتَهُ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ، ثُمَّ سَلَّمَ بَعْدَ ذٰلِكَ

حضرت عبداللہ بن بحینہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ظہر کی نماز میں دو رکعات ادا کرنے کے بعد کھڑے ہو گئے۔ آپ بیٹھے نہیں آپ نے نماز مکمل کی تو آپ نے دو مرتبہ سجدہ سہو کیا' اور پھر اس کے بعد سلام پھیرا۔

ذِكْرُ الْخَبَرِ الْمُدْحِضِ قَوْلَ مَنْ زَعَمَ اَنَّ هٰذِهِ السُّنَّةَ تَفَرَّدَ بِهَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ الْاَعْرَجُ

اس روایت کا تذکرہ جو اس شخص کے موقف کو غلط ثابت کرتی ہے جو اس بات کا قائل ہے کہ اس روایت کو نقل کرنے میں عبدالرحمٰن اعرج نامی راوی منفرد ہے

2680 - (سند حدیث): اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ مُحَمَّدٍ الدَّغُولِيُّ، قَالَ: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الذُّهْلِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْاَعْرَجِ، وَابْنِ حِبَّانَ، عَنِ ابْنِ بُحَيْنَةَ،

(متن حدیث): اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰى فَقَامَ فِي الشَّفْعِ الَّذِي يُرِيدُ اَنْ يَجْلِسَ، فَسَبَّحْنَا فَمَضٰى، فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ صَلاتِهِ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ

حضرت ابن بحینہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز ادا کی آپ دو رکعات ادا کرنے کے بعد کھڑے ہو گئے' جب آپ نے بیٹھنا تھا ہم نے سبحان اللہ کہا لیکن آپ نے نماز جاری رکھی جب آپ نماز پڑھ کر فارغ ہوئے' تو جب آپ بیٹھے ہوئے تھے' تو آپ نے دو مرتبہ سجدہ سہو کر لیا۔

ذِكْرُ مَا يَعْمَلُ الْمَرْءُ اِذَا سَهَا فِي صَلاتِهِ، ثُمَّ رَجَعَ اِلَى التَّحَرِّي

اس بات کا تذکرہ کہ جب آدمی کو نماز کے دوران سہو لاحق ہو جائے اور پھر وہ تحری کی طرف رجوع کرے تو پھر اسے کیا کرنا چاہئے

2681 - (سند حدیث): اَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ الْقَطَّانُ بِالرَّقَّةِ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَكِيمُ بْنُ سَيْفٍ الرَّقِّيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِي اُنَيْسَةَ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ،

(متن حدیث): اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰى بِهِمْ خَمْسَ صَلَوَاتٍ، فَلَمَّا سَلَّمَ قِيلَ لَهُ ذٰلِكَ، فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ، فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ

2680- إسناده على شرط البخاري. ابن حبان: هو محمد بن يحيى بن حبان بن منقذ الأنصاري. وانظر (1935).

2681- إسناده صحيح. حكيم بن سيف. صدوق روى له أبو داوٗد والنسائي، ومن فوقه ثقات من رجال الشيخين. وانظر

ضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں پانچ رکعات پڑھا دیں، جب آپ نے
کی خدمت میں اس بارے میں عرض کی گئی: تو آپ نے قبلہ کی طرف رُخ کیا، اور بیٹھنے کے دوران ہی دو مرتبہ سجدہ

ذِكْرُ الْبَيَانِ بِاَنَّ قَوْلَ زَيْدِ بْنِ اَبِىْ اُنَيْسَةَ فِى هٰذَا الْخَبَرِ: صَلّٰى بِهِمْ خَمْسَ صَلَوَاتٍ، اَرَادَ بِهِ الظُّهْرَ خَمْسَ رَكَعَاتٍ

ت کے بیان کا تذکرہ کہ اس روایت میں زید بن ابوانیسہ نامی راوی کے یہ الفاظ

صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں پانچ نمازیں پڑھا دیں، اس سے ان کی مراد یہ ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ظہر کی نماز میں پانچ
ھادیں

(سندحدیث): اَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ بِالْبَصْرَةِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ
حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

يث): اَنَّهُ صَلَّى الظُّهْرَ خَمْسًا، فَقِيلَ: زِيدَ فِى الصَّلَاةِ شَىْءٌ؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:
اِنَّكَ صَلَّيْتَ خَمْسًا، فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ بَعْدَمَا سَلَّمَ

ضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں یہ بات نقل کرتے ہیں: آپ نے ظہر کی نماز میں پانچ
۔ آپ کی خدمت میں عرض کی گئی: کیا نماز میں اضافہ ہو گیا ہے آپ نے فرمایا: کیا ہوا ہے۔ لوگوں نے عرض کی:
ات پڑھا دی ہیں، تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سلام پھیرنے کے بعد دو مرتبہ سجدہ سہو کیا۔

ذِكْرُ الْاَمْرِ الْمُجْمَلِ الَّذِى فَسَّرَتْهُ اَفْعَالُ الْمُصْطَفٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّتِىْ ذَكَرْنَاهَا قَبْلُ

تذکرہ جسکی وضاحت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ اعمال کرتے ہیں جن کا ذکر ہم نے پہلے کیا ہے

(سندحدیث): اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُثَنّٰى، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَسْمَاءَ،
ى جُوَيْرِيَةُ بْنُ اَسْمَاءَ، عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، اَنَّ اَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَهُ، اَنَّ

سناده صحيح على شرطهما. وهو مكرر (2658).

سناده صحيح على شرطهما. وهو في "الموطأ" 1/100. ومن طريق مالك أخرجه البخاري (1232) في السهو:
ض والتطوع، ومسلم (389) (82) في المساجد: باب السهو في الصلاة، وأبو داؤد (1030) في الصلاة: باب
كبر ظنه، والنسائي 3/31 في السهو: باب التحري، والبيهقي 2/330 و353، والبغوي (753).

...معتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ:

...): يَاْتِي الشَّيْطَانُ اَحَدَكُمْ وَهُوَ فِيْ صَلَاتِهٖ لِيُلْبِسَ عَلَيْهِ حَتّٰى لَا يَدْرِيَ كَمْ صَلّٰى، فَاِذَا وَجَدَ ...سجُدْ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ

...ت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

...ں سے کسی ایک کے پاس آتا ہے وہ شخص اس وقت نماز ادا کر رہا ہوتا ہے شیطان اس لئے آتا ہے' تا کہ ...ں کے لئے مشتبہ کر دے یہاں تک کہ آدمی کو یہ پتہ نہیں چلتا' اس نے کتنی نماز ادا کی ہے' جب کسی شخص کو ...ورتحال کا سامنا کرنا پڑے تو جب وہ بیٹھا ہوا ہو' تو وہ دو مرتبہ سجدہ سہو کر لے۔

...سند حدیث): اَخْبَرَنَا ابْنُ قُتَيْبَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، قَالَ: ...نِ ابْنِ شِهَابٍ، قَالَ: اَخْبَرَنِيْ سَعِيْدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ، وَاَبُوْ سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، وَاَبُوْ بَكْرِ بْنُ ...لْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ، وَعُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ، قَالَ:

...):صَلّٰى لَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ اَوِ الْعَصْرَ، فَسَلَّمَ فِيْ رَكْعَتَيْنِ مِنْ ...لَ لَهٗ ذُو الشِّمَالَيْنِ بْنُ عَبْدِ عَمْرِو بْنِ نَضْلَةَ الْخُزَاعِيُّ حَلِيْفُ بَنِيْ زُهْرَةَ: اَقُصِرَتِ الصَّلَاةُ اَمْ ...اللّٰهِ؟ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَمْ اَنْسَ، وَلَمْ تُقْصَرْ، فَقَالَ ذُو الشِّمَالَيْنِ: كَانَ ...سُوْلَ اللّٰهِ، فَاَقْبَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى النَّاسِ، وَقَالَ: اَصَدَقَ ذُو الْيَدَيْنِ ...لَ اللّٰهِ، فَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَتَمَّ الصَّلَاةَ

...رت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں ظہر یا عصر کی نماز پڑھائی تو دو رکعات ادا کرنے کے ...ضرت ذوشمالین بن عبد عمرو بن نضلہ خزاعی جو بنو زہرہ کے حلیف ہیں انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا ...آپ بھول گئے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نہیں بھولا ہوں اور یہ بھی مختصر نہیں ہوئی ہے' تو حضرت ذوشمالین ...ں سے کچھ تو ہوا ہے یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے اور دریافت کیا: کیا ذوشمالین ...ں نے عرض کی: جی ہاں' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے اور اپنی نماز کو مکمل کیا۔

...كْرُ وَصْفِ اِتْمَامِ الصَّلَاةِ الَّذِيْ ذَكَرْنَاهُ فِيْ خَبَرِ يُوْنُسَ الْاَيْلِيِّ

...نے کے طریقے کا تذکرہ جس کا ذکر ہم نے یونس ایلی سے منقول روایت میں کیا ہے

...ادہ صحیح علی شرط مسلم . وهو مكرر (2252) . وقع في الرواية هنا "ذو الشمالين"، قال الحافظ في "الفتح" ...الحديث كما نقله ابن عبد البر وغيره على أن الزهري وهم في ذلك، وسببه أنه جعل القصة لذي الشمالين، وذو ...قتل ببدر، وهو خزاعي واسمه عميرُ بن عبد عمرو بن نضلة، وأما ذو اليدين فتأخر بعد النبي صلى الله عليه وسلم ...ذا الحديث بعد النبي صلى الله عليه وسلم كما أخرجه الطبراني وغيره، وهو سلمي واسمه الخِرباق.

...ندحديث): اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْاَزْدِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، قَالَ:
... قَالَ: اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ، وَاَبِيْ بَكْرِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ اَبِيْ حَثْمَةَ، عَنْ

...):صَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ اَوِ الْعَصْرَ فَسَلَّمَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ، فَقَالَ ذُو
...عَمْرٍو وَكَانَ حَلِيْفًا لِبَنِيْ زُهْرَةَ: اَخُفِّفَتِ الصَّلَاةُ، اَمْ نَسِيتَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ؟ فَقَالَ: رَسُوْلُ اللّٰهِ
...هِ وَسَلَّمَ: مَا يَقُوْلُ ذُو الْيَدَيْنِ؟ فَقَالُوْا: صَدَقَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، قَالَ: فَاَتَمَّ بِهِمُ الرَّكْعَتَيْنِ اللَّتَيْنِ

...: كَانَ هٰذَا قَبْلَ بَدْرٍ، ثُمَّ اسْتَحْكَمَتِ الْاُمُوْرُ بَعْدُ

...ت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ظہر یا شاید عصر کی نماز ادا کرتے ہوئے دو رکعات پڑھنے
...تو حضرت ذوشمالین بن عبد عمرو جو بنو زہرہ کے حلیف ہیں انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا نماز مختصر ہو
... گئے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: ذوالیدین کیا کہہ رہا ہے لوگوں نے عرض کی: اے اللہ کے نبی! یہ
...ی کہتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو وہ دو رکعات پڑھائیں جو رہ گئی تھیں اور پھر آپ نے سلام پھیرا۔
...تے ہیں: یہ بدر سے پہلے کا واقعہ ہے کیونکہ اس کے بعد امور مستحکم ہو گئے تھے۔

...نِ بِاَنَّ الْمُصْطَفٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتَمَّ صَلَاتَهُ الَّتِيْ وَصَفْنَاهَا بِسَجْدَتَيِ السَّهْوِ بَعْدَ السَّلَامِ

...یان کا تذکرہ کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی نماز کو سلام پھیرنے کے بعد دو مرتبہ سجدہ سہو کے ذریعے مکمل کیا جس کی صفت ہم نے پہلے بیان کی ہے

...ندحديث): اَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ سَعِيْدِ بْنِ سِنَانٍ، قَالَ: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ اَبِيْ بَكْرٍ، عَنْ مَالِكٍ،
...مِيمَةَ السَّخْتِيَانِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ،

...ه صحيح على شرط الشيخين، وهو في "مصنف عبد الرزاق" (3441)، ومن طريقه أخرجه البيهقي 2/341:

...ه صحيح على شرطهما. وهو في "الموطأ" 1/93 ومن طريق مالك أخرجه البخاري (714) في الأذان: باب
...ث بقول الناس، و(1228) في السهو: باب من لم يتشهد في سجدتي السهو، و(7250) في أخبار الآحاد:
...ة خبر الواحد الصدوق، وأبو داود (1009) في الصلاة: باب السهو في السجدتين، والترمذي (399) في
...ي الرجل يسلم في الركعتين من الظهر والعصر، والنسائي 3/22 في السهو: باب ما يفعل من سلم من ركعتين
.(225...

(متن حدیث):اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْصَرَفَ مِنَ اثْنَتَيْنِ، فَقَالَ لَهٗ ذُو الْيَدَيْنِ: اَقُصِرَتِ الصَّلَاةُ اَمْ نَسِيتَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ؟ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَصَدَقَ ذُو الْيَدَيْنِ فَقَالَ النَّاسُ: نَعَمْ، فَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى اثْنَتَيْنِ اُخْرَتَيْنِ، ثُمَّ سَلَّمَ، ثُمَّ كَبَّرَ فَسَجَدَ مِثْلَ سُجُوْدِهٖ اَوْ اَطْوَلَ، ثُمَّ رَفَعَ رَاْسَهٗ، ثُمَّ كَبَّرَ فَسَجَدَ مِثْلَ سُجُوْدِهٖ اَوْ اَطْوَلَ، ثُمَّ رَفَعَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دو رکعات ادا کرنے کے بعد سلام پھیر دیا۔ حضرت ذوالیدین رضی اللہ عنہ نے آپ کی خدمت میں عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا نماز مختصر ہوگئی ہے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: کیا ذوالیدین ٹھیک کہہ رہا ہے لوگوں نے عرض کی: جی ہاں‘ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے آپ نے باقی دو رکعات بھی ادا کیں پھر آپ نے سلام پھیرا پھر آپ نے تکبیر کہی اور اپنے عام سجدوں کی مانند یا اس سے کچھ طویل سجدہ کیا‘ پھر آپ نے اپنے سر کو اٹھایا‘ پھر تکبیر کہی اور اپنے عام سجدوں کی مانند یا اس سے کچھ طویل سجدہ کیا‘ پھر اپنے (سر کو) اٹھایا۔

ذِكْرُ الْخَبَرِ الْمُدْحِضِ قَوْلَ مَنْ زَعَمَ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ لَمْ يَشْهَدْ هٰذِهِ الصَّلَاةَ مَعَ الْمُصْطَفٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اس روایت کا تذکرہ جو اس شخص کے موقف کو غلط ثابت کرتی ہے جو اس بات کا قائل ہے کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اس نماز میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ موجود نہیں تھے

2687 - (سندحدیث): اَخْبَرَنَا اَبُوْ خَلِيفَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو الْوَلِيْدِ الطَّيَالِسِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا ضَمْضَمُ بْنُ جَوْسٍ الْهِفَّانِيُّ،

(متن حدیث):قَالَ لِي اَبُوْ هُرَيْرَةَ: صَلّٰى بِنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِحْدٰى صَلَاتَيِ الْعَشِيِّ، فَلَمْ يُصَلِّ بِنَا اِلَّا رَكْعَتَيْنِ، فَقَالَ لَهٗ رَجُلٌ يُقَالُ لَهٗ: ذُو الْيَدَيْنِ مِنْ خُزَاعَةَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اَقُصِرَتِ الصَّلَاةُ اَمْ نَسِيتَ؟ فَقَالَ: كُلُّ ذٰلِكَ لَمْ يَكُنْ، فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنَّمَا صَلَّيْتَ بِنَا رَكْعَتَيْنِ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا يَقُوْلُ ذُو الْيَدَيْنِ؟ وَاَقْبَلَ عَلَى الْقَوْمِ، فَقَالُوْا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، لَمْ تُصَلِّ بِنَا اِلَّا رَكْعَتَيْنِ، فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ فَصَلَّى الرَّكْعَتَيْنِ الْبَاقِيَتَيْنِ، ثُمَّ سَلَّمَ، ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ.

ضمضم بن جوس ہفانی بیان کرتے ہیں: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے مجھے بتایا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں شام کی ایک نماز پڑھائی۔ آپ نے ہمیں صرف دو رکعات پڑھائیں (اور سلام پھیر دیا) ایک صاحب نے جن کا نام ذوالیدین تھا جن کا تعلق خزاعہ قبیلے سے تھا انہوں نے آپ کی خدمت میں عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا نماز مختصر ہوگئی ہے یا آپ بھول گئے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم

2687- إسناده قوي . قال ابن عدي: عكرمة بن عمار مستقيم الحديث إذا روى عنه ثقة . وأخرجه أبو داوُد (1016) في الصلاة: باب السهو في السجدتين، عن هارون بن عبد الله، عن هاشم بن القاسم، عن عكرمة بن عمار، بهٰذا الإسناد . وأخرجه النسائي 3/66 في السهو: باب السلام بعد سجدتي السهو، من طريق عبد الله بن المبارك، عن عكرمة بن عمار، به نحوه.

...ں سے کچھ بھی نہیں ہوا ہے۔ انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! آپ نے ہمیں دو رکعات پڑھائی ہیں نبی ...ت کیا: ذوالیدین کیا کہہ رہا ہے۔ آپ حاضرین کی طرف متوجہ ہوئے لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! ...ں دو رکعات پڑھائی ہیں۔ نبی اکرم ﷺ کھڑے ہوئے آپ نے قبلہ کی طرف رُخ کیا' اور آپ نے باقی رہ ...ادا کی پھر آپ نے سلام پھیرا پھر آپ نے بیٹھنے کے دوران دو مرتبہ سجدہ سہو کیا۔

...ذِكْرُ خَبَرٍ ثَانٍ يُصَرِّحُ بِاَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ شَاهَدَ هٰذِهِ الصَّلَاةَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

...ایت کا تذکرہ جو اس بات کی صراحت کرتی ہے کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اس نماز میں نبی اکرم ﷺ کی اقتداء میں موجود تھے

(سند حدیث): اَخْبَرَنَا اَبُوْ يَعْلٰى، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، ... مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ، قَالَ:

...ث):صَلّٰى بِنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِحْدٰى صَلَاتَىِ الْعَشِيِّ - اِمَّا قَالَ: الظُّهْرَ، وَاِمَّا قَالَ: وَاَكْبَرُ ظَنِّىْ اَنَّهَا الْعَصْرُ - فَصَلّٰى بِنَا رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ سَلَّمَ، وَتَقَدَّمَ اِلٰى خَشَبَةٍ فِىْ مُقَدَّمِ ...ضَعَ يَدَيْهِ عَلَيْهَا، اِحْدَاهُمَا عَلَى الْاُخْرٰى، وَخَرَجَ سَرَعَانُ النَّاسِ فَجَعَلُوْا يَقُوْلُوْنَ: قُصِرَتِ ...وْمِ اَبُوْ بَكْرٍ، وَعُمَرُ رِضْوَانُ اللّٰهِ عَلَيْهِمَا، فَهَابَا اَنْ يَّسْاَلَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ...ہ رَجُلٌ يُقَالُ لَهٗ ذُو الْيَدَيْنِ: اَقُصِرَتِ الصَّلَاةُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَمْ نَسِيتَ؟ قَالَ: مَا قُصِرَتِ الصَّلَاةُ، ...الَ: بَلْ نَسِيتَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، قَالَ: اَكَذٰلِكَ؟ قَالُوْا: نَعَمْ، قَالَ: فَرَجَعَ فَصَلّٰى بِنَا رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ ... سَجْدَتَيْنِ، فَاَطَالَ نَحْوًا مِنْ سُجُوْدِهٖ، ثُمَّ رَفَعَ رَاْسَهٗ، ثُمَّ سَجَدَ الثَّانِيَةَ، فَاَطَالَ نَحْوًا مِنْ سُجُوْدِهٖ، ...يلَ لِمُحَمَّدٍ: ثُمَّ سَلَّمَ؟ قَالَ: لَمْ اَحْفَظْ ذٰلِكَ مِنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ، وَاُنْبِئْتُ اَنَّ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ قَالَ:

...نف):قَالَ اَبُوْ حَاتِمٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ: اَخْبَارُ ذِى الْيَدَيْنِ مَعْنَاهَا: اَنَّ الْمُصْطَفٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ ...ى صَلَاتِهٖ عَلٰى اَنَّ الصَّلَاةَ قَدْ تَمَّتْ لَهٗ، وَاَنَّهٗ قَدْ اَدّٰى فَرْضَهُ الَّذِىْ عَلَيْهِ، وَذُو الْيَدَيْنِ قَدْ تَوَهَّمَ اَنَّ ...تْ اِلَى الْفَرِيضَةِ الْاُوْلٰى، فَتَكَلَّمَ عَلٰى اَنَّهٗ فِىْ غَيْرِ الصَّلَاةِ، وَاَنَّ صَلَاتَهٗ قَدْ تَمَّتْ، فَلَمَّا اسْتَثْبَتَ

...سناده صحيح على شرطهما . أبـو الربيع الزهرانى: هو سليمان بن داؤد العتكى، ومحمد: هو ابن سيرين . وأخرجه ...9) فى المساجد: باب السهو فى الصلاة والسجود له، عن أبى الربيع الزهرانى، بهذا الاسناد . وأخرجه أبو داؤد ...10) فى الصلاة: باب السهو فى السجدتين، والطحاوى 1/444، والبيهقى 2/357 من طرق عن حماد بن زيد، به.

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَصْحَابَهُ، كَانَ مِنَ اسْتِثْبَاتِهِ عَلٰى يَقِينٍ اَنَّهُ قَدْ اَتَمَّ صَلَاتَهُ.

وَاَمَّا جَوَابُ الصَّحَابَةِ رِضْوَانُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ لَهُ اَنْ: نَعَمْ، فَكَانَ الْوَاجِبُ عَلَيْهِمْ اَنْ يُجِيبُوهُ، وَاِنْ كَانُوا فِي نَفْسِ الصَّلَاةِ، لِقَوْلِ اللّٰهِ جَلَّ وَعَلَا: (يَا اَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَجِيبُوا لِلّٰهِ وَلِلرَّسُولِ اِذَا دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيكُمْ) (الأنفال: 24)، فَاَمَّا الْيَوْمَ، فَقَدِ انْقَطَعَ الْوَحْيُ، وَاُقِرَّتِ الْفَرَائِضُ، فَاِنْ تَكَلَّمَ الْاِمَامُ وَعِنْدَهُ اَنَّ الصَّلَاةَ قَدْ تَمَّتْ بَعْدَ السَّلَامِ لَمْ تَبْطُلْ صَلَاتُهُ، وَاِنْ سَاَلَ الْمَامُومِينَ فَاَجَابُوهُ بَطَلَتْ صَلَاتُهُمْ، وَاِنْ سَاَلَ بَعْضُ الْمَامُومِينَ الْاِمَامَ عَنْ ذٰلِكَ، بَطَلَتْ صَلَاتُهُ لِاسْتِحْكَامِ الْفَرَائِضِ، وَانْقِطَاعِ الْوَحْيِ، وَالْعِلَّةُ فِي سَهْوِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صَلَاتِهِ اَنَّهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُعِثَ مُعَلِّمًا قَوْلًا وَفِعْلًا، فَكَانَتِ الْحَالُ تَطْرَاُ عَلَيْهِ فِي بَعْضِ الْاَحْوَالِ، وَالْقَصْدُ فِيهِ اِعْلَامُ الْاُمَّةِ مَا يَجِبُ عَلَيْهِمْ عِنْدَ حُدُوثِ تِلْكَ الْحَالَةِ بِهِمْ بَعْدَهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

❁❁ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں دوپہر کی ایک نماز پڑھائی (راوی کہتے ہیں) شاید انہوں نے ظہر کی نماز کا ذکر کیا تھا یا عصر کا ذکر کیا تھا۔ لیکن میرا غالب گمان یہ ہے وہ عصر کی نماز تھی۔ راوی کہتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں دو رکعات پڑھائیں اس کے بعد سلام پھیر دیا۔ پھر آپ مسجد میں آگے کی طرف رکھی ہوئی لکڑی کی طرف بڑھ گئے آپ نے اپنے دونوں ہاتھ اس پر رکھ دیئے ان میں سے ایک ہاتھ دوسرے پر تھا۔ جلد باز لوگ (مسجد سے) باہر نکل گئے وہ یہ کہہ رہے تھے نماز مختصر ہوگئی ہے۔ حاضرین میں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ بھی موجود تھے لیکن انہیں اس بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے گزارش کرنے کی جرأت نہیں ہوئی ایک صاحب جن کا نام ذوالیدین تھا انہوں نے آپ کی خدمت میں عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا نماز مختصر ہوگئی ہے یا آپ بھول گئے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نماز مختصر نہیں ہوئی اور میں بھی بھولا نہیں ہوں۔ انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم شاید آپ بھول گئے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: کیا اسی طرح ہے لوگوں نے عرض کی: جی ہاں۔ راوی کہتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم واپس آئے آپ نے ہمیں دو رکعات پڑھائیں پھر آپ نے سلام پھیرا پھر دو مرتبہ سجدہ سہو کیا جو آپ کے عام سجدوں جتنا طویل تھا' پھر آپ نے اپنا سر اٹھایا' پھر آپ نے دوسری مرتبہ سجدہ کیا آپ نے عام سجدوں جتنا طویل سجدہ کیا' پھر آپ نے اپنا سر اٹھایا۔

محمد بن سیرین نامی راوی سے دریافت کیا گیا: روایت میں یہ الفاظ بھی ہیں: پھر آپ نے سلام پھیر دیا' تو انہوں نے بتایا: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مجھے یہ الفاظ یاد نہیں ہیں' البتہ مجھے یہ بات بتائی گئی ہے' حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ نے یہ الفاظ نقل کیے ہیں پھر آپ نے سلام پھیر دیا۔

(امام ابن حبان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) حضرت ذوالیدین رضی اللہ عنہ کی اطلاع کا مطلب یہ ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز کے دوران کلام کیا تھا۔ اس بنیاد پر کہ ان کی نماز مکمل ہو چکی ہے۔ اور آپ نے وہ فرض ادا کرلیا ہے۔ جو آپ کے ذمے لازم تھا۔ حضرت ذوالیدین رضی اللہ عنہ یہ سمجھے کہ شاید نماز اپنے پہلے والے فرض کی طرف لوٹا دی گئی ہے۔ انہوں نے اس صورت میں کلام کر دیا کہ وہ نماز کی حالت میں نہیں ہیں اور نماز مکمل ہو چکی ہے۔ لیکن جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اصحاب سے تصدیق چاہی اور آپ کو اس بات کا

...ے نے اپنی نماز کو مکمل کرلیا۔ جہاں تک صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا آپ کو جواب دینے کا تعلق ہے۔ کہ انہوں نے جی ہاں
...پر یہ بات لازم تھی کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو جواب دیتے اگر چہ وہ نماز ادا کررہے ہوتے۔ اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان ہے:
...الو! اللہ اور اس کے رسول کی پکار پر جواب دو جب وہ تمہیں بلائیں تاکہ یہ چیز تم کو زندگی دے۔''
...کے دن کا تعلق ہے۔ تو اب وحی کا سلسلہ منقطع ہو چکا ہے اور فرض برقرار ہو چکے ہیں۔ تو جب امام کلام کرے اور
...ام پھیرنے کے بعد اس کی نماز مکمل ہو چکی ہے تو اس کی نماز باطل نہیں ہوگی۔ لیکن اگر وہ مقتدیوں سے سوال کرتا
...واب دیتے ہیں۔ تو ان لوگوں کی نماز باطل ہو جائے گی اور اگر امام نے بعض مقتدیوں سے اس بارے میں
...ی نماز بھی باطل ہو جائے گی۔ کیونکہ اب فرائض مستحکم ہو چکے ہیں۔ اور وحی کا سلسلہ منقطع ہو چکا ہے۔ نبی
...کے دوران سہو لاحق ہونے میں علت یہ تھی کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو تعلیم دینے والا بھیجا گیا ہے۔ آپ قولی طور پر بھی
...دیتے تھے۔ تو بعض اوقات آپ پر ایسی کیفیت طاری ہو جاتی تھی۔ جس کا مقصد آپ کی امت کو اطلاع دینا ہوتا
...صورتحال در پیش ہونے پر ان پر کیا چیز لازم ہوگی؟ یعنی وہ صورت حال جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد ان کو پیش

...یۃِ الْمُصْطَفٰی صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ سَجْدَتَیِ السَّهْوِ الْمُرْغِمَتَیْنِ

...ی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا سہو کا دو سجدوں کو رسوا کرنے والی دو چیزوں کے نام دینا

...سند حدیث): اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ خُزَیْمَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیْزِ بْنِ
...دَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوْسٰی، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ کَیْسَانَ، عَنْ عِکْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ،
...): اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ سَمّٰی سَجْدَتَیِ السَّهْوِ الْمُرْغِمَتَیْنِ

...ت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سہو کے دو سجدوں کو (شیطان کو) رسوا کرنے والی
...ے۔

بَابُ الْمُسَافِرِ

مسافر کا بیان

...سندحدیث): اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُثَنّٰى، قَالَ: حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خَالِدٍ ...دَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْعَلَاءِ بْنِ زَبْرٍ، اَنَّهٗ سَمِعَ مُسْلِمَ بْنَ مِشْكَمٍ اَبَا ... حَدَّثَنَا اَبُوْ ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيُّ، قَالَ:

...ث): كَانَ النَّاسُ اِذَا نَزَلُوْا مَنْزِلًا تَفَرَّقُوا فِي الشِّعَابِ وَالْاَوْدِيَةِ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ ...نَّ تَفَرُّقَكُمْ فِيْ هٰذِهِ الشِّعَابِ وَالْاَوْدِيَةِ اِنَّمَا ذٰلِكُمْ مِنَ الشَّيْطَانِ، قَالَ: فَلَمْ يَنْزِلُوْا بَعْدُ مَنْزِلًا اِلَّا ... بَعْضٍ حَتّٰى لَوْ بُسِطَ عَلَيْهِمْ ثَوْبٌ لَّعَمَّهُمْ

...رت ابوثعلبہ خشنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: لوگ جب کسی جگہ پڑاؤ کرتے تھے تو وہ گھاٹیوں اور نشیبی علاقوں میں ... تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تمہارا اس طرح گھاٹیوں اور نشیبی علاقوں میں بکھر جانا شیطان کی طرف ...ن کرتے ہیں: اس کے بعد لوگ جب بھی کسی جگہ پڑاؤ کرتے تھے تو وہ ایک جگہ یوں اکٹھے رہتے تھے اگر ان پر ...ے تو وہ ان سب پر آ جائے۔

ذِكْرُ الْخَبَرِ الْمُدْحِضِ قَوْلَ مَنْ نَفٰى جَوَازَ التَّزَوُّدِ لِلْاَسْفَارِ

اس روایت کا تذکرہ جو اس شخص کے موقف کو غلط ثابت کرتی ہے جس نے سفر کے لئے زادِ سفر اختیار کرنے کے جواز کی نفی کی ہے

...سندحدیث): اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ يُوْسُفَ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ

...ده صحيح. اِسْمَاعِيْلُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خَالِدٍ الْقُرَشِيُّ: وثقه الدارقطني، وقال ابوحاتم: صدوق، وذكره المؤلف ...فوقه ثقات من رجال الصحيح غير مسلم بن مشكم فقد روى له أصحاب السُّنن وهو ثقة. وأخرجه أحمد ... (2628) في الجهاد: باب ما يؤمر من انضمام العسكر وسعته، والنسائي في "الكبرى" كما في "التحفة" ...2/115، والبيهقي 9/152 من طرق عن الوليد بن مسلم، بهٰذا الإسناد. وقال الحاكم: صحيح الإسناد ولم ...بي! مع أن مسلم بن مشكم لم يخرج له الشيخان ولا أحدهما.

...حَدَّثَنَا شَبَابَةُ، قَالَ: حَدَّثَنِیْ وَرْقَاءُ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِیْنَارٍ، عَنْ عِکْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ:

...ث):کَانُوْا یَحُجُّوْنَ وَلَا یَتَزَوَّدُوْنَ ، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ: (وَتَزَوَّدُوْا فَاِنَّ خَیْرَ الزَّادِ التَّقْوٰی) (البقرۃ: 197)

...ضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: پہلے لوگ حج پر جاتے تھے تو زادِراہ ساتھ لے کر نہیں جاتے تھے تو ...ت نازل کی:

...ہ بھی ساتھ رکھو بے شک سب سے بہتر زادِراہ پرہیزگاری ہے"۔

...مَا یَدْعُو الْمَرْءُ بِهٖ لِاَخِیْهِ اِذَا عَزَمَ عَلٰی سَفَرٍ یُرِیْدُ الْخُرُوْجَ فِیْهِ

...ت کا تذکرہ کہ جب آدمی کا کوئی بھائی سفر کے ارادے سے روانہ ہونے لگے تو وہ اس کے لئے کیا دعا کرے؟

(سندحدیث): اَخْبَرَنَا ابْنُ قُتَیْبَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ یَحْیٰی، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِیْ ...نَّ سَعِیْدًا الْمَقْبُرِیَّ حَدَّثَهُ، عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ،

...ث):اَنَّ رَجُلًا جَائَهُ وَهُوَ یُرِیْدُ سَفَرًا، فَسَلَّمَ عَلَیْهِ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: ... اللّٰهِ، وَالتَّکْبِیْرِ عَلٰی کُلِّ شَرَفٍ ، حَتّٰی اِذَا اَدْبَرَ الرَّجُلُ قَالَ: اللّٰهُمَّ ازْوِ لَهُ الْاَرْضَ، وَهَوِّنْ عَلَیْهِ

...ضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا وہ سفر پر جانا چاہتا تھا اس ...کو سلام کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں تمہیں اللہ تعالیٰ کا تقویٰ اختیار کرنے کی اور ہر بلندی پر چڑھتے ...ے کی تلقین کرتا ہوں۔ راوی کہتے ہیں: جب وہ شخص چلا گیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا کی: اے اللہ! اس کے لئے ...اور اس کے لئے سفر کو آسان کر دے۔

...سناده صحیح علی شرط البخاری، رجاله رجال الشیخین غیر مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ الْمُخَرِّمِیُّ فمن رجال ... ابن سوار المدائنی، وورقاء: هو ابن عمر الیشکری. وأخرجه ابن جریر فی "جامع البیان" (3730)، وأبو داوٗد ...اسك: باب التزود فی الحج، من طریق المخرّمی، بهٰذا الإسناد. وأخرجه البخاری (1523) فی الحج: باب قول ...ا فإن خیر الزاد التقوی)، وابن أبی حاتم فی "تفسیره" فیما ذکره ابن کثیر 1/246 من طریق ورقاء، به. وأخرجه ...ی "الکبری" کما فی "التحفة" 5/154 من طریق سفیان، عن عمرو بن دینار، عن عکرمة، عن ابن عباس، وأخرجه ... عکرمة مرسلًا کما فی البخاری، والطبری (3733) و (3759)، وابن أبی حاتم.

...سناده حسن. أسامة بن زید: هو اللیثی، قال الحافظ فی "التقریب": صدوق یهم، وقال ابن عدی: یروی عنه الثوری ...، ویروی عنه ابن وهب نسخة صالحة ... وهو حسن الحدیث، وأرجو أنه لا بأس به، وباقی رجاله ثقات. وأخرجه .../12، وأحمد 2/325 و 331 و 443 و 476، والنسائی فی "الیوم واللیلة" (505)، والترمذی (3445) فی ...م (46)، وابن ماجه (2771) فی الجهاد: باب فضل الحرس والتکبیر فی سبیل اللّٰه، والحاکم 2/98 وصححه، ... والبغوی (1346) من طرق عن أسامة بن زید، بهٰذا الإسناد. وسیکرره المؤلف برقم (2702).

ذِكْرُ مَا يَقُولُ الْمَرْءُ لِأَخِيهِ عِنْدَ الْوَدَاعِ فَيَحْفَظُهُ اللّٰهُ فِي سَفَرِهِ

اس بات کا تذکرہ کہ آدمی اپنے بھائی کو رخصت کرتے وقت کیا پڑھے؟ تو اللہ تعالیٰ اس کے سفر کے دوران اس کی حفاظت کرتا ہے

2693 - (سندحدیث): اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ مُحَمَّدٍ الدَّغُولِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُوْ زُرْعَةَ الرَّازِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَائِذٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ حُمَيْدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْمُطْعِمُ بْنُ الْمِقْدَامِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ:

(متن حدیث): خَرَجْتُ اِلَى الْعِرَاقِ اَنَا وَرَجُلٌ مَعِي، فَشَيَّعَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، فَلَمَّا اَرَادَ اَنْ يُفَارِقَنَا، قَالَ: اِنَّهُ لَيْسَ مَعِي شَيْءٌ اُعْطِيكُمَا، وَلٰكِنْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ:

(متن حدیث): اِذَا اسْتَوْدَعَ اللّٰهُ شَيْئًا حَفِظَهُ، وَاِنِّي اَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ دِينَكُمَا وَاَمَانَتَكُمَا، وَخَوَاتِيمَ عَمَلِكُمَا

❀❀ مجاہد بیان کرتے ہیں: میں عراق کے لئے روانہ ہونے لگا تھا میرے ساتھ ایک اور شخص تھا حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما ہمیں رخصت کرنے کے لیے ہمارے ساتھ آئے جب وہ ہم سے جدا ہونے لگے' تو انہوں نے فرمایا: میرے پاس ایسی کوئی چیز نہیں ہے' جو میں تمہیں دوں لیکن میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ بات فرماتے ہوئے سنا ہے۔

''جب کوئی شخص اللہ تعالیٰ کو کوئی چیز ودیعت کرتا ہے' تو اللہ تعالیٰ اس کی حفاظت کرتا ہے' تو میں تمہارے دین تمہاری امانت اور تم دونوں کے عمل کے خاتمے کو اللہ تعالیٰ کو ودیعت کرتا ہوں''۔

ذِكْرُ الْاَمْرِ بِالتَّسْمِيَةِ لِمَنْ اَرَادَ رُكُوبَ الْاِبِلِ لِيُنَفِّرَ الشَّيَاطِينَ عَنْ ظُهُورِهَا بِهَا

جو شخص اونٹ پر سوار ہونے لگے اسے بسم اللہ پڑھنے کے حکم ہونے کا تذکرہ تاکہ وہ اونٹ کی پشت سے شیاطین کو دور بھگا دے

2694 - (سندحدیث): اَخْبَرَنَا ابْنُ قُتَيْبَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، اَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ حَمْزَةَ بْنِ عَمْرٍو الْاَسْلَمِيَّ حَدَّثَهُ، اَنَّ اَبَاهُ حَمْزَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

2693- إسناده قوى. أبو زرعة الرازى: هو عُبيد الله بن عبد الكريم بن يزيد. وأخرجه النسائى فى "اليوم والليلة" (509) عن أحمد بن إبراهيم بن محمد، عن ابن عائذ، بهٰذا الإسناد. وأخرجه البيهقى 9/173 من طريق محمد بن عثمان التنوخى، عن الهيثم بن حميد، به. وأخرجه أحمد 2/7 و25 و38 و136 و358، والنسائى (506)، وابن ماجه (2826)، والترمذى (3442) و (3443)، والحاكم 2/97 من طرق عن ابن عمر.

2694- إسناده حسن. وهو مكرر (1704).

ث): عَلٰى ظَهْرِ كُلِّ بَعِيرٍ شَيْطَانٌ، فَإِذَا رَكِبْتُمُوهَا فَسَمُّوا اللّٰهَ، وَلَا تَقْصُرُوا عَنْ حَاجَاتِكُمْ

رت حمزہ بن عمرو اسلمی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

پشت پر شیطان ہوتا ہے' جب تم اس پر سوار ہو' تو اللہ کا نام لو اور اپنی حاجت کے حوالے سے کوئی کوتاہی نہ کرو''۔

کْرُ مَا يَقُوْلُ الرَّجُلُ عِنْدَ الرُّكُوبِ لِسَفَرٍ يُرِيْدُ الْخُرُوجَ فِيْهِ

کرہ کہ آدمی سفر کیلئے سوار ہوتے وقت کیا پڑھے؟ جب وہ سفر پر جانے کا ارادہ کرے

(سندحدیث): اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ، قَالَ:
سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَارِقِيِّ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ،

ث): اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا سَافَرَ فَرَكِبَ رَاحِلَتَهُ كَبَّرَ ثَلَاثًا، ثُمَّ قَالَ:
سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِيْنَ) (الزخرف: 13)، يَقْرَأُ الْآيَتَيْنِ ثُمَّ يَقُوْلُ: اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ فِيْ
بِرَّ وَالتَّقْوٰى، وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضٰى، اللّٰهُمَّ هَوِّنْ عَلَيْنَا السَّفَرَ، وَاطْوِ لَنَا الْاَرْضَ، اللّٰهُمَّ اَنْتَ
السَّفَرِ، وَالْخَلِيْفَةُ فِي الْاَهْلِ، اللّٰهُمَّ اصْحَبْنَا فِيْ سَفَرِنَا فَاخْلُفْنَا فِيْ اَهْلِنَا، وَكَانَ اِذَا رَجَعَ قَالَ:
نَا حَامِدُوْنَ

رت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سفر پر روانہ ہونے کے وقت جب اپنی سواری پر سوار
یر کہتے تھے' پھر یہ پڑھتے تھے۔

ہ ذات جس نے ہمارے لئے اس (سواری کو) مسخر کر دیا ورنہ ہم اس پر قابو پانے والے نہیں تھے''۔

دو آیات تلاوت کرتے تھے اور پھر یہ کہتے تھے۔

ں اپنے اس سفر کے دوران نیکی اور پرہیزگاری کا تجھ سے سوال کرتا ہوں اور ایسے عمل کا بھی جس سے تو راضی ہو
مارے لئے سفر کو آسان کر دے اور ہمارے لئے زمین کو لپیٹ دے۔ اے اللہ! تو ہی سفر میں ساتھی ہے اور
میں) گھر والوں کا نگران ہے۔ اے اللہ! تو ہمارے اس سفر میں ہمارے ساتھ رہنا اور ہمارے گھر والوں کا بھی

جب واپس آتے تھے' تو یہ کہتے تھے۔

رنے والے ہیں اور توبہ کرنے والے ہیں اور اپنے پروردگار کی حمد بیان کرنے والے ہیں''۔

ناده صحيح، رجاله رجال مسلم غير إبراهيم بن الحجاج السامى فمن رجال النسائى، وهو ثقة . وأخرجه أحمد
(3447) فى الدعوات: باب ما يقول إذا ركب الناقة، والدارمى 2/285، والحاكم 2/254 من طرق عن حماد
د. وصححه الحاكم ووافقه الذهبى. وانظر ما بعده.

...رُ الْخَبَرِ الْمُدْحِضِ قَوْلَ مَنْ زَعَمَ اَنَّ خَبَرَ اَبِی الزُّبَيْرِ الَّذِی ذَكَرْنَاهُ تَفَرَّدَ بِهٖ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ

...ذکرہ جو اس شخص کے موقف کو غلط ثابت کرتی ہے جو اس بات کا قائل ہے کہ ابوزبیر ...ے منقول روایت جسے ہم نے ذکر کیا ہے اس کو نقل کرنے میں حماد بن سلمہ منفرد ہیں

...سندِ حدیث): اَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْهَمْدَانِيُّ، قَالَ: اَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ اَبُو الرَّبِيعِ، ...عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، اَنَّ اَبَا الزُّبَيْرِ اَخْبَرَهُ، اَنَّ عَلِيًّا الْاَسَدِيَّ اَخْبَرَهُ،

...): اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ عَلَّمَهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا اسْتَوٰى عَلٰى ...سَفَرٍ كَبَّرَ ثَلَاثًا، وَقَالَ: (سُبْحَانَ الَّذِی سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ) (الزخرف: 13)، اَللّٰهُمَّ ...فَرِنَا هٰذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوٰى، وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضٰى، اَللّٰهُمَّ هَوِّنْ عَلَيْنَا سَفَرَنَا هٰذَا، وَاطْوِ عَنَّا بُعْدَهُ، ...عبُ فِی السَّفَرِ، وَالْخَلِيْفَةُ فِی الْاَهْلِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ وَّعْثَاءِ السَّفَرِ، وَكَآبَةِ الْمَنْظَرِ، ...بِ فِی الْاَهْلِ وَالْمَالِ وَالْوَلَدِ، فَاِذَا رَجَعَ قَالَهُنَّ، وَزَادَ فِيْهِنَّ: آيِبُوْنَ تَائِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا

...سدی بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے انہیں یہ تعلیم دی' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی سفر پر روانہ ...واری پر سوار ہوتے تو آپ تین مرتبہ تکبیر کہتے اور پھر یہ پڑھتے تھے۔

...ات جس نے (اس سواری کو) ہمارے لئے مسخر کیا ورنہ ہم اسے قابو میں لانے والے نہیں تھے''۔

...سے اس سفر میں نیکی اور پرہیزگاری کا سوال کرتے ہیں اور ایسے عمل کا سوال کرتے ہیں جس سے تو راضی ہو ...ے لئے اس سفر کو آسان کر دے ہمارے لئے اس کی مسافت کو سمیٹ دے۔ اے اللہ! سفر میں' تو ہی ساتھی ...ی نگران ہے اے اللہ! میں سفر کی مشقت (سفر کے دوران یا واپسی پر) کسی ناپسندیدہ منظر کو دیکھنے اور واپسی پر ...لاد کے بارے میں کسی برے منظر سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

...تے ہیں: جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم واپس تشریف لاتے تھے' تو یہی کلمات پڑھتے تھے اور ان میں یہ الفاظ زائد پڑھتے

...ده صحيح على شرط مسلم، وهو مكرر ما قبله . علي الأسدي: هو علي بن عبد الله البارقي الأزدي، قال أبو ...أسد بالسين والأزد بالزاي: وهم أزد شنوءة. وأخرجه النسائي في "الكبرى" كما في "التحفة" 6/16، و"اليوم ...هقي 5/251-252 من طريقين عن ابن وهب، بهذا الإسناد . وأخرجه عبد الرزاق (9232) -ومن طريقه ...ؤد (2599) في الجهاد: باب ما يقول الرجل إذا سافر- ومسلم (1342) في الحج: باب ما يقول إذا ركب ...وابن خزيمة (2542) من طريق ابن جريج، به.

ع کرنے والے ہیں' توبہ کرنے والے ہیں عبادت کرنے والے ہیں اور اپنے پروردگار کی حمد بیان کرنے والے

ذِكْرُ الْإِبَاحَةِ لِلْمَرْءِ اَنْ يَّزِيدَ فِيْ هٰذَا الدُّعَاءِ كَلِمَاتٍ اُخَرَ

لئے یہ بات مباح ہونے کا تذکرہ کہ وہ اس دعا میں دوسرے کلمات کا بھی اضافہ کرے

(سندحدیث): اَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْهَمْدَانِيُّ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا سْلِمٍ، حَدَّثَنَا اَبُوْ نَوْفَلٍ عَلِيُّ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ السَّبِيعِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبِيعَةَ الْاَسَدِيِّ،

ديث):رَكِبَ عَلِيٌّ دَابَّةً، فَقَالَ: بِسْمِ اللّٰهِ ، فَلَمَّا اسْتَوٰى عَلَيْهَا، قَالَ: الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي اَكْرَمَنَا، رِّ وَالْبَحْرِ، وَرَزَقَنَا مِنَ الطَّيِّبَاتِ، وَفَضَّلَنَا عَلٰى كَثِيرٍ مِمَّنْ خَلَقَهُ تَفْضِيلًا: (سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا لَهُ مُقْرِنِيْنَ، وَاِنَّا اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ) (الزخرف: 14) ، ثُمَّ كَبَّرَ ثَلَاثًا، ثُمَّ قَالَ: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي، اِنَّهُ لَا غَيْرُكَ ، ثُمَّ قَالَ: فَعَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ هٰذَا، وَاَنَا رِدْفُهُ

علی بن ربیعہ اسدی بیان کرتے ہیں: حضرت علی رضی اللہ عنہ سواری پر سوار ہوں گے تو آپ نے بسم اللہ پڑھی تو جب آپ

ئے' تو آپ نے یہ پڑھا:

ح کی حمد اللہ تعالیٰ کے لئے مخصوص ہے' جس نے ہمیں عزت عطا کی ہمیں خشکی اور سمندری راستوں پر چلنے کا موقع
ہ رزق عطا کیا' اور ہمیں اپنی مخلوق میں سے بہت سے لوگوں پر فضیلت دی۔ پاک ہے وہ ذات جس نے ہمارے لیے
) مسخر کیا ورنہ ہم تو اسے قابو میں نہیں کر سکتے تھے۔ بے شک ہم اپنے پروردگار کی طرف لوٹا دیے جائیں گے''۔

ں نے تین مرتبہ تکبیر کہی پھر یہ کہا:

اللہ! تو میری مغفرت کردے بے شک تیرے علاوہ کوئی اور گناہوں کی مغفرت نہیں کرسکتا''۔

رت علی رضی اللہ عنہ نے بیان کیا ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی ایسا کیا تھا میں اس وقت آپ کے پیچھے سوار تھا۔

ذِكْرُ مَا يَحْمَدُ الْعَبْدُ رَبَّهُ جَلَّ وَعَلَا عِنْدَ الرُّكُوبِ لِسَفَرٍ يُرِيدُهُ

کا تذکرہ کہ آدمی سفر کے ارادے سے سوار ہوتے وقت اپنے پروردگار کی کیسے حمد بیان کرے؟

2 - (سندحدیث): اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْجُنَيْدِ، قَالَ: حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا ص، عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبِيعَةَ، قَالَ:

ن حديث):شَهِدْتُ عَلِيًّا اُتِيَ بِدَابَّةٍ لِيَرْكَبَهَا، فَلَمَّا وَضَعَ رِجْلَهُ فِي الرِّكَابِ، قَالَ: بِسْمِ اللّٰهِ، فَلَمَّا

2- إسناده حسن، وانظر ما بعده.

...هِ، قَالَ: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ثَلَاثًا، ثُمَّ قَالَ: (سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ) (الزخرف: ...نَّا اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ) (الزخرف: 14) ، ثُمَّ قَالَ: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ثَلَاثًا، اَللّٰهُ اَكْبَرُ ثَلَاثًا، سُبْحَانَكَ اِنِّيْ ... فَاغْفِرْ لِيْ، اِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ، ثُمَّ ضَحِكَ، قُلْتُ: مِنْ اَيِّ شَيْءٍ ضَحِكْتَ يَا اَمِيرَ ...: رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَنَعَ كَمَا صَنَعْتُ ثُمَّ ضَحِكَ، فَقُلْتُ: مِنْ اَيِّ شَيْءٍ ... اللّٰهِ؟ قَالَ: اِنَّ رَبَّكَ لَيَعْجَبُ مِنْ عَبْدِهِ اِذَا قَالَ: رَبِّ اغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ، قَالَ: عَلِمَ عَبْدِيْ اَنَّهُ لَا ...ی

...ن ربیعہ بیان کرتے ہیں: میں اس وقت حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس موجود تھا جب ایک جانور لایا گیا تاکہ وہ اس ...وں نے اپنا پاؤں رکاب میں رکھا تو بسم اللہ پڑھی جب وہ اس جانور کی پشت پر سیدھے بیٹھ گئے تو انہوں نے ...ر یہ پڑھا:

...ہ ذات جس نے ہمارے لیے (اس سواری کو) مسخر کیا ورنہ ہم اس پر قابو نہیں پا سکتے تھے" یہ آیت یہاں تک

...اپنے پروردگار کی طرف لوٹا دیئے جائیں گے"۔

... تین مرتبہ الحمدللہ پھر تین مرتبہ اللہ اکبر کہا "(اے اللہ) تو پاک ہے میں نے اپنے اوپر ظلم کیا ہے تو میری ...وں کی مغفرت صرف تو ہی کر سکتا ہے"۔

...یئے میں نے دریافت کیا: امیر المؤمنین آپ کس بات پر مسکرائے ہیں؟ تو انہوں نے فرمایا: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ...سی طرح کیا جس طرح میں نے کیا ہے۔

...دیئے تو میں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ کس بات پر مسکرائے ہیں؟ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ...ندے سے خوش ہوتا ہے جب وہ یہ کہتا ہے اے میرے پروردگار تو میری مغفرت کر دے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ...تا ہے میرے علاوہ کوئی اور گناہوں کی مغفرت نہیں کر سکتا"۔

ذِكْرُ الْبَيَانِ بِاَنَّ دَعْوَةَ الْمُسَافِرِ لَا تُرَدُّ مَا دَامَ فِيْ سَفَرِهِ

...ے بیان کا تذکرہ کہ مسافر جب تک سفر کرتا رہتا ہے اس کی دعا مسترد نہیں ہوتی ہے

...اله ثقات رجال الشيخين . أبو الأحوص: هو سلام بن سُليم الحنفي، وقد أخرج الشيخان حديث أبي إسحاق ...عنه . وأخرجه الترمذي (3446) في الدعوات: باب ما يقول إذا ركب الناقة، عن قتيبة بن سعيد، بهٰذا الإسناد . ...2602) في الجهاد: باب ما يقول الرجل إذا ركب، والبيهقي في "الأسماء والصفات" ص 471 من طريقين عن ...وأخرجه أحمد 1/97 و115 و128، والطيالسي (132)، والنسائي في السِّير كما في "التحفة" 7/436، ...حححه، من طريقين عن أبي إسحاق، به . وأخرجه الحاكم 2/98 من طريق المنهال بن عمرو، عن علي بن ربيعة،

(سندحدیث): اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ فَارِسٍ، حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عِيسَى الْبِسْطَامِيُّ، عَبْدُ الصَّمَدِ، قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِىْ كَثِيرٍ، عَنْ اَبِىْ جَعْفَرٍ، عَنْ اَبِىْ لِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهُ قَالَ:

ث):ثَلَاثُ دَعَوَاتٍ مُسْتَجَابَاتٌ لَا شَكَّ فِيهِنَّ: دَعْوَةُ الْمَظْلُومِ، وَدَعْوَةُ الْمُسَافِرِ، وَدَعْوَةُ

ف):قَالَ اَبُوْحَاتِمٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ: اسْمُ اَبِىْ جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ

م محمد الباقر رحمۃ اللہ علیہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

ں دعاؤں کے مستجاب ہونے کے بارے میں کوئی شک نہیں ہے۔مظلوم کی دعا' مسافر کی دعا اور والد کی اپنی اولاد

ن رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) امام ابو جعفر نامی راوی کا نام محمد بن علی بن حسین بن علی بن ابو طالب ہے یعنی (یہ امام باقر

ذِكْرُ الشَّيْءِ الَّذِى اِذَا قَالَ الْمُسَافِرُ فِىْ مَنْزِلِهٖ اَمِنَ الضَّرَرَ فِىْ كُلِّ شَيْءٍ حَتّٰى يَرْتَحِلَ مِنْهُ

لمات) کا تذکرہ جب مسافر اپنے پڑاؤ کی جگہ پر اسے پڑھ لے تو وہ وہاں سے روانہ ہونے تک ہر چیز سے ہونے والے نقصان سے محفوظ رہتا ہے

سندحدیث): اَخْبَرَنَا ابْنُ سَلْمٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، قَالَ:

دیث حسن، رجال إسناده ثقات إلا أن فيه انقطاعًا إن كان أبو جعفر هو محمد بن على كما قال المؤلف، فإنه لم ن كان غيره، فهو مجهول، فقد جاء فى "الميزان" 4/11: أبو جعفر اليمامى عن أبى هريرة، وعنه عثمان بن أبى و جعفر عن أبى هريرة، أراه الذى قبله، روى عنه يحيى بن أبى كثير وحده، فقيل: الأنصارى المؤذن، له حديث لاث دعوات"، ويقال: مدنى، فلعله محمد بن على بن الحسين، وروايته عن أبى هريرة وعن أم سلمة فيها إرسال، خرجه البخارى فى "الأدب المفرد" (32) و (481)، وأبو داوٗد (1536) في الصلاة: باب الدعاء بظهر الغيب، فى البر والصلة: باب ما جاء فى دعوة الوالدين، و (3448) فى الدعوات: باب رقم (48)، وابن ماجه (3862) وة الوالد ودعوة المظلوم، والطيالسى (2517)، وأحمد 2/258 و348 و478 و517 و523، والقضاعى فى 30)، والبغوى (1394) من طرق عن يحيى بن أبى كثير، بهٰذا الاسناد. وله شاهد يتقوى به عند أحمد 4/154 لام، عن عبد الله بن زيد بن الأزرق (لم يوثقه غير ابن حبان) عن عقبة بن عامر الجهنى قال: قال رسول الله صلى ثة تستجاب دعوتهم: الوالد والمسافر والمظلوم."

اَخْبَرَنِیْ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، اَنَّ یَزِیدَ بْنَ اَبِی حَبِیبٍ، وَالْحَارِثَ بْنَ یَعْقُوبَ حَدَّثَاهُ، عَنْ یَعْقُوبَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ، عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِیدٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِی وَقَّاصٍ، عَنْ خَوْلَةَ بِنْتِ حَكِیمٍ السُّلَمِیَّةِ، اَنَّهَا سَمِعَتِ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُولُ:

(متن حدیث): اِذَا نَزَلَ اَحَدُكُمْ مَنْزِلًا فَلْیَقُلْ: اَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ، فَاِنَّهُ لَا یَضُرُّهُ شَیْءٌ حَتّٰی یَرْتَحِلَ مِنْهُ

(توضیح مصنف): قَالَ اَبُوْحَاتِمٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ: یَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ هُوَ اَخُو بُكَیْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ، وَالْحَارِثُ بْنُ یَعْقُوبَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ، وَالْحَارِثُ بْنُ یَعْقُوبَ هُوَ وَالِدُ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ مِصْرِیٌّ

❀❀ حضرت سعد بن ابی وقاص سیّدہ خولہ بنت حکیم رضی اللہ عنہا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ بات ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

''جب کوئی شخص کسی جگہ پر پڑاؤ کرے اور یہ کلمات نماز پڑھ لے جاتا'' میں اللہ تعالیٰ کے مکمل کلمات کی پناہ مانگتا ہوں اس چیز کے شر سے جسے اس نے پیدا کیا ہے''۔

(نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں) تو جب تک وہ شخص وہاں سے روانہ نہیں ہوا اسے کوئی چیز نقصان نہیں پہنچائے گی

(امام ابن حبان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) یعقوب بن عبداللہ نامی راوی بکیر بن عبداللہ بن اشج کے بھائی ہیں۔اور حارث نامی راوی حارث بن یعقوب بن عبداللہ بن اشج ہے حارث بن یعقوب نامی راوی عمرو بن حارث مصری کا باپ ہے۔

ذِكْرُ مَا یَقُولُ الْمُسَافِرُ اِذَا اَسْحَرَ فِی سَفَرٍ

اس بات کا تذکرہ کہ جب مسافر سفر کے دوران سحری کرے تو کیا پڑھے؟

2701 - (سند حدیث): اَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْهَمْدَانِیُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو الطَّاهِرِ بْنُ السَّرْحِ، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، قَالَ: اَخْبَرَنِی سُلَیْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، عَنْ سُهَیْلٍ، عَنْ اَبِیهِ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ،

(متن حدیث): اَنَّهُ كَانَ اِذَا سَافَرَ وَجَاءَ سَحَرًا یَقُولُ: سَمِعَ سَامِعٌ بِحَمْدِ اللّٰهِ وَحُسْنِ بَلَائِهِ، رَبَّنَا

2700- إسناده صحيح على شرط مسلم. وأخرجه مسلم (2708) (55) في الذكر والدعاء: باب التعوذ من سوء القضاء ودرك الشقاء وغيره، وابن ماجه (3547) في الطب: باب الفزع والأرق وما يتعوذ منه، وابن خزيمة (2567) من طرق عن ابن وهب، بهذا الإسناد. وأخرجه أحمد 6/377، والنسائي في "اليوم والليلة" (560) -وعنه ابن السني (533) - ومسلم (2708)، والترمذي (3437) في الدعوات: باب ما جاء ما يقول الرجل إذا نزل منزلًا، وابن خزيمة (2566)، والبيهقي 5/253 من طرق عن الليث، عن يزيد بن أبي حبيب، به. وأخرجه أحمد 6/377 من طريق ابن لهيعة، عن يزيد، به. وأخرجه مالك 2/978 -وعنه عبد الرزاق (9261) - وأحمد 6/377، والنسائي (561)، والدارمي 2/287 من طرق عن خولة بنت حكيم. وأخرجه عبد الرزاق (9260)، والنسائي (561) من طريق ابن عجلان، عن يعقوب بن عبد الله، عن سعيد بن المسيب مرسلًا.

عَلَيْنَا عَائِذٌ بِاللّٰهِ مِنَ النَّارِ

ضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب سفر کرتے اور سحری کے وقت آپ تشریف لاتے تو یہ

لے نے اللہ تعالیٰ کی حمد کو سن لیا اور اس کی آزمائش کی خوبی کو بھی۔ اے ہمارے پروردگار! تو ہمارے ساتھ رہ فضل کر! ہم جہنم سے اللہ کی پناہ مانگتے ہیں''۔

الْاَمْرِ بِالتَّكْبِيرِ لِلّٰهِ جَلَّ وَعَلَا عَلٰى كُلِّ شَرَفٍ لِلْمُسَافِرِ فِي سَفَرِهِ

ر کے دوران ہر بلندی پر چڑھتے ہوئے اللہ تعالیٰ کے نام کی تکبیر کہنے کا حکم ہونے کا تذکرہ

(سندحدیث): اَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْحَسَنِ الْعَطَّارُ بِالْبَصْرَةِ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْفُضَيْلُ بْنُ الْحُسَيْنِ

: حَدَّثَنَا الْفُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ،

يث):جَاءَ رَجُلٌ يُرِيْدُ سَفَرًا، فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اَوْصِنِيْ، فَقَالَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ كَ بِتَقْوَى اللّٰهِ، وَالتَّكْبِيرِ عَلٰى كُلِّ شَرَفٍ ، فَلَمَّا وَلَّى الرَّجُلُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رْضَ، وَهَوِّنْ عَلَيْهِ السَّفَرَ

ضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص سفر پر جانا چاہتا تھا اس نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! مجھے نصیحت لم نے اس سے فرمایا: میں تمہیں اللہ تعالیٰ کا تقویٰ اختیار کرنے اور ہر بلندی پر چڑھتے ہوئے اللہ اکبر کہنے کی تلقین ہ شخص چلا گیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا کی: اے اللہ! اس کے لئے زمین کو لپیٹ دے اور اس کے سفر کو آسان کر

ذِكْرُ الْاَمْرِ بِالْاِسْرَاعِ فِي السَّيْرِ عَلٰى ذَوَاتِ الْاَرْبَعِ اِذَا سَافَرَ الْمَرْءُ فِي السَّنَةِ عَلَيْهَا

سناده صحيح على شرط مسلم . وأخرجه مسلم (2718) في الذكر والدعاء : باب التعوذ من شر ما عمل ومن شر داؤد(5086) في الأدب: باب ما يقول إذا أصبح، والنسائي في السير كما في " التحفة " 9/406، وابن خزيمة سني في "اليوم والليلة"(515) من طرق عن ابن وهب، بهٰذا الإسناد. وأخطأ الحاكم فاستدركه على مسلم، وخرجه ق التي أخرجها مسلم. وأخرجه عبد الرزاق (9236) و (9237) ، وابن أبي شيبة 10/360 من طريق مجاهد عن عليه. قوله: "سمع سامع"، قال النووي في "شرح مسلم" 17/39 : رُوي بوجهين: أحدهما: فتح الميم من "سمَّع" ه: بلّغ سامع قولي هٰذا لغيره وقال مثله، تنبيهًا على الذكر في السحر والدعاء، والوجه الثاني: ضبط "سمِع" بكسر ى: شهد شاهد على حمدنا لله تعالى على نعمه وحسن بلائه.

...زی سے سفر کرنے کا حکم ہونے کا تذکرہ جب آدمی خشک علاقے میں سفر کر رہا ہو

...ند حدیث): اَخْبَرَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ، حَدَّثَنَا مُسَدَّدُ بْنُ مُسَرْهَدٍ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ... اَبِیْ صَالِحٍ، عَنْ اَبِیْهِ، عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ:

...): اِذَا سَافَرْتُمْ فِی الْخِصْبِ فَاَعْطُوا الْاِبِلَ حَقَّهَا، وَاِذَا سَافَرْتُمْ فِی السَّنَةِ فَاَسْرِعُوا السَّیْرَ ...مْ فَاجْتَنِبُوا الطَّرِیْقَ، فَاِنَّهَا مَاْوَی الْهَوَامِّ

...ت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

...ی کے زمانے میں سفر کرو تو اونٹ کو اس کا حق دو (یعنی اس کو چرنے کا موقع دو) اور جب تم قحط سالی کے ...کرو تو تیزی سے سفر کرو اور جب تم رات کے وقت پڑاؤ کرو' تو راستے میں پڑاؤ کرنے سے اجتناب کرو ...ت الارض کا ٹھکانہ ہوتے ہیں''۔

ذِكْرُ الزَّجْرِ عَنْ سَفَرِ الْمَرْءِ وَحْدَهُ بِاللَّيْلِ

اس بات کی ممانعت کا تذکرہ کہ آدمی رات کے وقت تنہا سفر کرے

...ند حدیث): اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْاَزْدِیُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِیْهِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ:

...):لَوْ یَعْلَمُ النَّاسُ مَا فِی الْوَحْدَةِ مَا سَارَ رَاكِبٌ بِلَیْلٍ اَبَدًا

...ت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

...ں کو پتہ چل جائے' اکیلے سفر کرنے میں (کتنا نقصان ہے) تو کبھی کوئی سوار رات کے وقت اکیلا سفر نہ

...ده صحيح، رجاله رجال الصحيح. وأخرجه أحمد 2/337 و378، ومسلم (1926) في الإمارة: باب مراعاة ...سير والنهي عن التعريس في الطريق، والترمذي (2858) في الأدب: باب رقم (75)، وأبو داؤد (2569) في ...رعة السير والنهي عن التعريس في الطريق، وابن خزيمة (2550) و (2556)، والطحاوي في "مشكل الآثار" ...11)، والبيهقي 5/256 من طرق عن سهيل بن أبي صالح، بهذا الإسناد. وسيكرره المؤلف برقم (2705).

...ناده صحيح على شرط الشيخين. عاصم بن محمد: هو ابن زيد بن عبد الله بن عمر بن الخطاب العمري. ...2 و60، وابن أبي شيبة 9/38 و12/521 - 522 وعنه ابن ماجه (3768) في الأدب: باب كراهية الوحدة، ...سناد. وأخرجه أحمد 2/23 و86 و120، والدارمي 2/287، والبخاري (2998) في الجهاد: باب السير ...167) في الجهاد: باب ما جاء في كراهية أن يسافر الرجل وحده، وابن خزيمة (2569)، والحاكم 2/101، ...طرق عن عاصم، به. وقال الحاكم: صحيح الإسناد ولم يخرجاه، ووافقه الذهبي.!! وأخرجه أحمد 2/112، ...ما في "التحفة" 6/38 من طريق عمر بن محمد - أخي عاصم بن محمد، عن أبيه، به.

ذِكْرُ الزَّجْرِ عَنِ التَّعْرِيسِ عَلٰى جَوَادِّ الطَّرِيقِ

...ی کی ممانعت کا تذکرہ کہ آدمی رات کے وقت راستے کے درمیان پڑاؤ کرلے

...دَّثَـنَـا عَبْـدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْاَزْدِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، قَالَ: اَخْبَرَنَا جَرِيْرٌ، عَنْ ...لِحٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ:

...ث):اِذَا سَافَرْتُمْ فِي الْخِصْبِ فَاَعْطُوا الْاِبِلَ حَقَّهَا، وَاِذَا سَافَرْتُمْ فِي السَّنَةِ فَاَسْرِعُوا السَّيْرَ، ...لِ فَاجْتَنِبُوا الطَّرِيقَ، فَاِنَّهَا مَاْوَى الْهَوَامِّ

...رت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

...الی کے علاقے میں سفر کرو تو اونٹوں کو ان کا حق دو (یعنی انہیں چرنے کا موقع دو) جب تم بنجر جگہ پر سفر کرو ...سفر کرو اور جب تم رات کے وقت پڑاؤ کرو تو راستے میں پڑاؤ کرنے سے اجتناب کرو کیونکہ وہ حشرات ...نہ ہوتا ہے''۔

...حَبُّ لِلْمَرْءِ اَنْ يَّسْتَعْمِلَ فِيْ سَفَرِهِ اِذَا صَعُبَ عَلَيْهِ الْمَشْيُ وَالْمَشَقَّةُ

...س بات کا تذکرہ کہ آدمی کے لئے سفر کے دوران کیا عمل کرنا مستحب ہے؟

اس وقت جب اس کے لئے چلنا دشوار ہو اور مشقت کا باعث ہو

...سند حدیث): اَخْبَرَنَا اَبُوْ يَعْلٰى، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ ... عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَابِرٍ،

...ث):اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ عَامَ الْفَتْحِ اِلٰى مَكَّةَ فِيْ رَمَضَانَ حَتّٰى بَلَغَ ...الَ: فَصَامَ النَّاسُ وَهُمْ مُشَاةٌ وَرُكْبَانٌ، فَقِيلَ لَهُ: اِنَّ النَّاسَ قَدْ شَقَّ عَلَيْهِمُ الصَّوْمُ، اِنَّمَا يَنْظُرُوْنَ ...بِقَدَحٍ فَرَفَعَهُ اِلٰى فِيْهِ حَتّٰى نَظَرَ النَّاسُ، ثُمَّ شَرِبَ، فَاَفْطَرَ بَعْضُ النَّاسِ وَصَامَ بَعْضٌ، فَقِيلَ لِلنَّبِيِّ ...سَلَّمَ: اِنَّ بَعْضَهُمْ صَامَ، فَقَالَ: اُولٰٓئِكَ الْعُصَاةُ، وَاجْتَمَعَ الْمُشَاةُ مِنْ اَصْحَابِهٖ، فَقَالُوْا: نَتَعَرَّضُ

...ناده صحيح على شرط مسلم، وهو مكرر (2703)، جرير: هو ابن عبد الحميد. وأخرجه مسلم (1926) في ... مصلحة الدواب في السير، والنسائي في "الكبرى" كما في "التحفة" 9/396، وابن خزيمة (2557)، والبيهقي ...2684) من طرق عن جرير، بهذا الإسناد.

...ناده صحيح على شرط مسلم. جعفر: هو ابن محمد بن علي الصادق. وهو في "مسند أبي يعلى" (1880). ...(2536) عن محمد بن بشار، عن عبد الوهاب بن عبد المجيد، عن جعفر بن محمد، بهذا الإسناد. وأخرجه ابن ... الحاكم 1/443 وصححه ووافقه الذهبي، والبيهقي 5/256 من طرق عن روح بن عبادة، عن ابن جريج، عن ... وانظر (3541) (3543). والنَّسل: هو الإسراع في المشي.

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدِ اشْتَدَّ السَّفَرُ، وَطَالَتِ الْمَشَقَّةُ، فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى
...سْتَعِينُوا بِالنَّسْلِ، فَإِنَّهُ يَقْطَعُ عَلَمَ الْاَرْضِ، وَتَخِفُّوْنَ لَهُ، قَالَ: فَفَعَلْنَا، فَخَفَفْنَا لَهُ *

...ت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ اپنے والد (امام محمد باقر رضی اللہ عنہ) کے حوالے سے حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ... نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رمضان کے مہینے میں مکہ کی طرف روانہ ہوئے۔ جب آپ "کراء الغمیم" کے مقام پر پہنچے تو ...: ان لوگوں نے روزہ رکھا ہوا تھا کچھ پیدل چل رہے تھے کچھ سوار تھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کی ... روزہ رکھنا دشواری کا باعث ہو رہا ہے اور لوگ اس بات کا جائزہ لے رہے ہیں' آپ کیا کرتے ہیں' تو نبی ...لوایا اور اس کو اپنے منہ کی طرف بلند کیا یہاں تک کہ لوگوں نے دیکھ لیا تو آپ نے اسے پی لیا اس کے بعد کچھ ...ر دیا۔ کچھ لوگ بدستور روزے کی حالت میں رہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کی گئی: بعض لوگوں نے ... ہے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ لوگ نافرمان ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب میں سے پیدل چلنے والے لوگ ... نے کہا: ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی دعاؤں کے درپے ہو رہے ہیں جبکہ سفر شدت اختیار کر چکا ہے مشقت طویل ہو ... صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم لوگ تیزی سے چلنے کے ذریعے مدد حاصل کرو کیونکہ وہ زمین کے نشان کو منقطع کر دیتی ...ے آسان ہو گا۔ راوی کہتے ہیں: ہم نے ایسا ہی کیا' تو ہمارے لیے یہ آسان ہو گیا۔

ذِكْرُ مَا يَقُوْلُ الْمَرْءُ عِنْدَ قُفُوْلِهِ مِنَ الْاَسْفَارِ

اس بات کا تذکرہ کہ آدمی سفر سے واپس آنے پر کیا پڑھے؟

...ند حدیث): اَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ سَعِيْدِ بْنِ سِنَانٍ، قَالَ: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ اَبِیْ بَكْرٍ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ

...): اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا قَفَلَ مِنْ غَزْوٍ اَوْ حَجٍّ اَوْ عُمْرَةٍ، كَبَّرَ عَلٰى ...رْضِ ثَلَاثَ تَكْبِيرَاتٍ، ثُمَّ يَقُوْلُ: لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ، وَلَهُ الْحَمْدُ، ...ءٍ قَدِيرٌ، آيِبُوْنَ تَائِبُوْنَ عَابِدُوْنَ، سَاجِدُوْنَ، لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ، صَدَقَ اللّٰهُ وَعْدَهٗ، وَنَصَرَ عَبْدَهٗ، ...حْدَهٗ

...ت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی غزوے یا حج یا عمرے سے واپس آتے تھے' تو

...ناده صحيح على شرطهما. وهو في "الموطأ" 2/980. ومن طريق مالك أخرجه أحمد 2/63، والبخاري ... باب ما يقول إذا رجع من الحج أو العمرة أو الغزو، ومسلم (1344) في الحج: باب ما يقول إذا قفل من سفر ...ؤد (2770) في الجهاد: باب في التكبير على كل شرف في المسير، والنسائي في السير كما في "التحفة" ...5/259 وأخرجه عبد الرزاق (9235)، وأحمد 2/21، وابن أبي شيبة 10/361 و12/519، ومسلم ...بيد الله بن عمر، عن نافع، بهذا الإسناد. وأخرجه الترمذي (950) في الحج: باب ما جاء ما يقول عند القفول ...لنسائي في "اليوم والليلة" (539) من طريقين عن نافع، به.

...ھتے ہوئے تین مرتبہ تکبیر کہتے تھے' پھر یہ پڑھتے تھے۔

...علاوہ اور کوئی معبود نہیں وہی ایک معبود ہے اس کا کوئی شریک نہیں ہے بادشاہی اسی کے لئے ہے مخصوص ...کے لئے مخصوص ہیں اور وہ ہر شے پر قدرت رکھتا ہیں (ہم) رجوع کرنے والے ہیں' توبہ کرنے والے ...نے والے ہیں سجدہ کرنے والے ہیں اپنے پروردگار کی حمد بیان کرنے والے ہیں اللہ تعالیٰ نے اپنے ...بت کیا اس نے اپنے بندے کی مدد کی اور (دشمن کے) لشکروں کو تنہا پسپا کر دیا''۔

...خبَارِ عَمَّا يَجِبُ لِلْمَرْءِ عِنْدَ طُوْلِ سَفْرَتِهِ سُرْعَةُ الْاَوْبَةِ اِلٰى وَطَنِهِ

...کی اطلاع کا تذکرہ کہ آدمی پر یہ بات لازم ہے کہ جب وہ طویل سفر کرے تو اسے وطن جلدی واپس جانے کی کوشش کرنی چاہئے

...ندحدیث): اَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ سَعِيْدِ بْنِ سِنَانٍ، قَالَ: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ اَبِیْ بَكْرٍ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ ...الِحٍ، عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:

...ن): اَلسَّفَرُ قِطْعَةٌ مِّنَ الْعَذَابِ، يَمْنَعُ اَحَدَكُمْ نَوْمَهُ وَطَعَامَهُ وَشَرَابَهُ، فَاِذَا قَضٰى اَحَدُكُمْ نَهْمَتَهُ ...الرُّجُوْعَ اِلٰى اَهْلِهِ

...ت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

...ا ایک ٹکڑا ہے یہ آدمی کو (صحیح طریقے سے) سونے کھانے اور پینے سے روک دیتا ہے' تو جب کوئی شخص ...سے اپنے مقصد کو پورا کرلے' تو اسے جلدی اپنے گھر واپس آجانا چاہئے''۔

ذِكْرُ مَا يَقُوْلُ الْمُسَافِرُ اِذَا رَاٰى قَرْيَةً يُرِيْدُ دُخُوْلَهَا

...ہ کہ جب آدمی کوئی ایسی بستی دیکھے جس میں وہ داخل ہونا چاہتا ہو' تو اسے کیا پڑھنا چاہئے؟

...ندحدیث): اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ قُتَيْبَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِی السَّرِيِّ، قَالَ: قُرِءَ عَلٰى ... وَاَنَا اَسْمَعُ، قَالَ: حَدَّثَنِیْ مُوْسَى بْنُ عُقْبَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِیْ مَرْوَانَ، عَنْ اَبِيْهِ،

...ن):اَنَّ كَعْبًا حَلَفَ لَهُ بِالَّذِیْ فَلَقَ الْبَحْرَ لِمُوْسٰى اَنَّ صُهَيْبًا حَدَّثَهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ ...م يَكُنْ يَرٰى قَرْيَةً يُرِيْدُ دُخُوْلَهَا اِلَّا قَالَ حِيْنَ يَرَاهَا: اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمَاوَاتِ السَّبْعِ وَمَا اَظْلَلْنَ،

...ناده صحيح على شرط الشيخين. وهو في "الموطأ" 2/980. ومن طريق مالك أخرجه أحمد 2/236 و445، ...البخاری (1804) فی العمرة: باب السفر قطعة من العذاب، و (3001) فی الجهاد: باب السرعة فی السير، و ...ة: باب ذكر الأطعمة، ومسلم (1927) فی الإمارة: باب السفر قطعة من العذاب، وابن ماجه (2882) فی ...خروج إلى الحج، وأبو الشيخ فی "الأمثال" (205)، والقضاعی فی "الشهاب" (225)، والبيهقی 5/259، ...أخرجه أحمد 2/496 من طريق سَعِيْدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ.

...السَّبْعِ وَمَا اَقْلَلْنَ، وَرَبَّ الرِّيَاحِ وَمَا ذَرَيْنَ، وَرَبَّ الشَّيَاطِينِ وَمَا اَضْلَلْنَ، نَسْأَلُكَ خَيْرَ هٰذِهِ ...ا، وَنَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ اَهْلِهَا وَشَرِّ مَا فِيهَا

...ء بن ابومروان اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' کعب الاحبار نے ان کے سامنے اس ذات کی قسم اٹھا کر یہ ...ات نے حضرت موسیٰ رضی اللہ عنہ کے لئے دریا کو چیر دیا تھا' حضرت صہیب رضی اللہ عنہ نے انہیں یہ حدیث بیان کی' نبی ...ستی میں داخل ہونے کا ارادہ کرتے تھے' تو جیسے ہی اس بستی کو دیکھتے تو اسے دیکھ کر یہ پڑھتے تھے:

...ے سات آسمانوں اور جن پر انہوں نے سایہ کیا ہوا ہے ان سب چیزوں کے پروردگار! اے سات ...ن کے نیچے وہ ہیں ان کے پروردگار! اے ہواؤں اور جنہیں وہ اڑتی ہیں ان کے پروردگار! اے شیاطین ...گمراہ کرتے ہیں ان کے پروردگار! ہم تجھ سے اس بستی کی بھلائی اس بستی کے رہنے والوں کی بھلائی کا ...ہیں اور ہم اس بستی کے شر اس بستی کے رہنے والوں کے شر اس میں موجود شر سے تیری پناہ مانگتے ہیں''۔

ذِكْرُ مَا يُسْتَحَبُّ لِلْمَرْءِ الْإِيضَاعُ إِذَا دَنَا مِنْ بَلَدِهِ

...کرہ کہ آدمی جب اپنے شہر کے قریب پہنچے تو اس کے لئے سواری کو تیز کرنا مستحب ہے

...سندحدیث): اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السَّامِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ الْمَقَابِرِيُّ، ...مَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ، قَالَ: اَخْبَرَنِي حُمَيْدٌ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ،

...يث): اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ، فَنَظَرَ اِلٰى جُدُرَاتِ الْمَدِينَةِ اَوْضَعَ ...نَ عَلٰى دَابَّةٍ حَرَّكَهَا مِنْ حُبِّهَا

...ضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب سفر سے واپس تشریف لاتے اور مدینہ منورہ کی ...تو اپنی سواری کو تیز کر دیتے تھے اور اگر آپ کسی جانور پر سوار ہوتے تھے' تو اسے حرکت دیتے تھے ایسا آپ مدینہ

...سناده حسن كما قال الحافظ فيما نقله عنه صاحب "الفتوحات الربانية"، وأبو مروان والد عطاء ذكره المؤلف في ...عنه جمع. وأخرجه ابن السني في "عمل اليوم والليلة" (525) عن محمد بن الحسن بن قتيبة، بهذا الإسناد. ...في "اليوم والليلة" (544)، وابن خزيمة (2565)، والحاكم 1/446 و2/100-101، والبيهقي 5/252 من ...ب، عن حفص بن ميسرة، به. وصححه الحاكم ووافقه الذهبي. وأخرجه الطبراني (7299) من طريق سويد بن ...بن ميسرة، به. قال الهيثمي في "المجمع" 10/135: رجاله رجال الصحيح غير عطاء بن أبي مروان وأبيه، ...رجه النسائي (543) من طريق سليمان، عن أبي سهل بن مالك، عن أبيه، عن كعب. وفي الباب عن عائشة عند ابن

...سناده صحيح على شرط مسلم. وأخرجه أحمد 3/159، والبخاري (1802) في العمرة: باب من أسرع ناقته إذا ...(1886) في فضائل المدينة، والترمذي (3441) في الدعوات: باب ما يقول إذا قدم من السفر، والنسائي في ..."التحفة" 1/174، والبيهقي 5/260 من طرق عن إسماعيل بن جعفر، بهذا الإسناد. وأخرجه البخاري (1802)، ...5 من طريق محمد بن جعفر، عن حميد، به.

سے کیا کرتے تھے۔

ذِكْرُ مَا يَقُوْلُ الْمَرْءُ عِنْدَ الْقُدُوْمِ مِنْ سَفَرِهِ

س بات کا تذکرہ کہ آدمی کو سفر سے واپس آنے پر کیا پڑھنا چاہیے؟

حدیث): اَخْبَرَنَا اَبُوْ خَلِيْفَةَ، قَالَ: اَخْبَرَنَا اَبُو الْوَلِيْدِ الطَّيَالِسِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ:
عَنِ الرَّبِيْعِ، عَنِ الْبَرَاءِ،
):اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ قَالَ: آيِبُوْنَ تَائِبُوْنَ عَابِدُوْنَ

براء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب سفر سے واپس تشریف لاتے تھے تو یہ پڑھتے تھے۔
کرنے والے ہیں توبہ کرنے والے ہیں عبادت کرنے والے ہیں اور اپنے پروردگار کی حمد بیان کرنے

ذِكْرُ خَبَرٍ قَدْ يُوْهِمُ غَيْرَ الْمُتَبَحِّرِ فِيْ صِنَاعَةِ الْعِلْمِ اَنَّ خَبَرَ شُعْبَةَ الَّذِيْ ذَكَرْنَاهُ مَعْلُوْلٌ

کرہ جس نے اس شخص کو غلط فہمی کا شکار کیا جو علم حدیث میں مہارت نہیں رکھتا (اور تل ہے) کہ شعبہ کے حوالے سے جو روایت ہم نے نقل کی ہے وہ ''معلول'' ہے

حدیث): اَخْبَرَنَا النَّضْرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُبَارَكِ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعِجْلِيُّ،
هِ بْنُ مُوْسٰى، عَنْ فِطْرٍ، عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ الْبَرَاءَ، يَقُوْلُ:
:كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا رَجَعَ مِنْ سَفَرٍ قَالَ: آيِبُوْنَ، تَائِبُوْنَ، لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ

ثقات رجال الشيخين غير الربيع -وهو ابن البراء - ذكره المؤلف في "الثقات"، وقال العجلي: كوفي ثقة،
سائي. وأخرجه أحمد 4/281 و289 و298، والطيالسي (716)، والنسائي في "عمل اليوم والليلة"
ما في "التحفة" 2/15، والترمذي (3440) في الدعوات: باب ما يقول إذا قدم من السفر، من طرق عن
خرجه عبد الرزاق (9240)، وابن أبي شيبة (9662) و (15475)، وأحمد 4/300 من طرق عن أبي
ذي بإثره: هذا حديث حسن صحيح، وروى الثوريُّ هذا الحديث عن أبي إسحاق، عن البراء ولم يذكر فيه
راية شعبة أصح.

قوي، رجاله ثقات رجال الصحيح غير فطر -وهو ابن خليفة القرشي المخزومي- فقد روى له البخاري
ووثقه غير واحد من الأئمة، محمد بن عثمان العجلي: هو محمد بن عثمان بن كرامة. وأخرجه النسائي في
طريق يحيى بن آدم، عن منصور، وإسرائيل وفطر، بهذا الإسناد.

ت براء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب سفر سے واپس تشریف لاتے تھے تو یہ پڑھتے تھے۔
کرنے والے ہیں توبہ کرنے والے ہیں اور اپنے پروردگار کی حمد بیان کرنے والے ہیں''۔

رحدیث): اَخْبَرَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، قَالَ: اَخْبَرَنَا شُعْبَةُ، عَنِ
ن نُبَيْحِ الْعَنَزِيِّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ:
): اِذَا دَخَلَ اَحَدُكُمْ لَيْلًا، فَلَا يَطْرُقْ اَهْلَهُ طُرُوقًا

ت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:
ں رات کے وقت (اپنے شہر میں) داخل ہو تو وہ رات کے وقت اپنی بیوی کے پاس نہ جائے''۔

ذِكْرُ الْخَبَرِ الْمُقْتَضِي لِلَّفْظَةِ الْمُخْتَصَرَةِ الَّتِي ذَكَرْنَاهَا

روایت کا تذکرہ جو ہمارے ذکر کردہ مختصر الفاظ کی تفصیل بیان کرتی ہے

رحدیث): اَخْبَرَنَا حَامِدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شُعَيْبٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ، قَالَ: حَدَّثَنَا
عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ:
): كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزَاةٍ، فَلَمَّا قَدِمْنَا قَالَ: اَمْهِلُوا حَتّٰى تَمْتَشِطَ
الْمُغِيبَةُ

ت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ایک غزوے میں شریک ہونے کے لئے
ں آئے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم لوگ رک جاؤ تاکہ بکھرے ہوئے بالوں والی عورت اپنے بالوں
ں عورت (کا شوہر کافی عرصے سے گھر سے دور تھا) وہ خود کو بنا سنوار لے''۔

اده صحيح، رجاله ثقات رجال الشيخين غير نبيح العنزي -وهو نبيح بن عبد الله العنزي أبو عمرو الكوفي- اب السنن، ووثقه أبو زرعة، والعجلي، وذكره المؤلف في "الثقات"، وصحح حديثه الترمذي وابن خزيمة خرجه ابن أبي شيبة 12/523، وأحمد 3/399، والترمذي (2712) في الاستئذان: باب ما جاء في كراهية ، من طرق عن شعبة، بهذا الإسناد. وأخرجه ابن أبي شيبة 12/523، والطيالسي (1724)، وأحمد 3/302،) في الإمارة: باب كراهة الطروق، وأبو داؤد (2776) في الجهاد: باب الطروق، والنسائي في "الكبرى" كما والبيهقي 5/260 من طريقين عن محارب بن دثار، عن جابر. وأخرجه أحمد 3/310 من طريق أبي الزبير، .ه

اده صحيح على شرط الشيخين، وقد صرح هشيم بالتحديث عند غير المصنف. سيار: هو أبو الحكم العنزي. في الأصل إلى " المعتدة ."وأخرجه أحمد 3/303، والدارمي 2/146، والبخاري (5079) في النكاح: باب 524) باب تستحد المغيبة وتمتشط الشعثة، ومسلم 3/1527 (181) في الإمارة: باب كراهة الطروق، وأبو جهاد: باب الطروق، والنسائي في عشرة النساء كما في "التحفة" 2/205 من طرق عن هشيم، بهذا الإسناد. 178)، وأحمد 3/355، ومسلم، والبيهقي 5/260 من طريق شعبة، به.

...لِلْقَادِمِ مِنَ السَّفَرِ اَنْ يَّرْكَعَ رَكْعَتَيْنِ فِي الْمَسْجِدِ قَبْلَ دُخُولِهٖ مَنْزِلَهٗ

...سے واپس آنے والے کو اس بات کا حکم ہونے کا تذکرہ کہ وہ اپنے گھر میں جانے سے پہلے مسجد میں دو رکعات ادا کرے

...سندحدیث): اَخْبَرَنَا اَبُوْ خَلِيفَةَ، حَدَّثَنَا اَبُو الْوَلِيدِ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، اَخْبَرَنَا مُحَارِبُ بْنُ دِثَارٍ، ...رَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ، يَقُولُ:

...ث):كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ، قَالَ: فَلَمَّا اَتَى الْمَدِينَةَ اَمَرَهُ النَّبِيُّ ...سَلَّمَ اَنْ يَّاْتِيَ الْمَسْجِدَ فَيُصَلِّيَ رَكْعَتَيْنِ

...رت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ہم لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ سفر پر گئے ہوئے تھے۔ راوی بیان ...ہ مدینہ منورہ آئے، تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں یہ ہدایت کی، وہ مسجد میں آ کر دو رکعات ادا کر لیں"۔

...كْرُ مَا يَقُولُ الْمَرْءُ عِنْدَ دُخُولِهٖ بَيْتَهٗ اِذَا رَجَعَ قَافِلًا مِنْ سَفَرِهٖ

...تذکرہ کہ آدمی جب سفر سے واپس آئے تو گھر میں داخل ہوتے وقت کیا پڑھے؟

...سندحدیث): اَخْبَرَنَا اَبُوْ يَعْلٰى، قَالَ: حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ الْبَزَّارُ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ، ...كْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ:

...ث):كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَرَادَ اَنْ يَّخْرُجَ فِي سَفَرِهٖ، قَالَ: اَللّٰهُمَّ اَنْتَ ...لسَّفَرِ وَالْخَلِيفَةُ فِي الْاَهْلِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوذُ بِكَ مِنَ الضِّبْنَةِ فِي السَّفَرِ، وَالْكَآبَةِ فِي الْمُنْقَلَبِ، ...لْاَرْضَ، وَهَوِّنْ عَلَيْنَا السَّفَرَ، فَاِذَا اَرَادَ الرُّجُوعَ، قَالَ: آيِبُونَ تَائِبُونَ عَابِدُونَ لِرَبِّنَا سَاجِدُونَ، ...الَ: تَوْبًا تَوْبًا، لِرَبِّنَا اَوْبًا، لَا يُغَادِرُ عَلَيْنَا حَوْبًا

...رت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب سفر پر جانے کا ارادہ کرتے تو یہ دعا پڑھتے تھے۔ ...سفر میں، تو ہی ساتھی ہے غیر موجودگی میں گھر والوں کا تو ہی نگران ہے۔ اے اللہ! میں سفر کی مشقت واپسی ...ں صورحال سے سامنا کرنے کی تیری پناہ مانگتا ہوں۔ اے اللہ! ہمارے لئے زمین کو لپیٹ دے اور ...سفر کو آسان کردے"۔

...اده صحيح على شرطهما. أبو الوليد: هشام بن عبد الملك وأخرجه الطيالسي (1727)، ومسلم (715) (72) ...: باب استحباب الركعتين في المسجد لمن قدم من سفر أول قدومه، من طريق شعبة، بهٰذا الإسناد.

...اله ثقات غير سماك فإنه صدوق، لكن روايته عن عكرمة فيها اضطراب. وأخرجه ابن السني في "عمل اليوم ...أبي يعلى، به. وأخرجه أحمد 1/256 و299-300، وابن أبي شيبة 10/358-359 و12/517، والبيهقي ...ي الأحوص، بهٰذا الإسناد. ورواية ابن أبي شيبة مختصرة.

...پسی کا ارادہ کرتے تھے تو یہ پڑھتے تھے:

...رنے والے ہیں' توبہ کرنے والے ہیں عبادت کرنے والے ہیں اور اپنے پروردگار کی بارگاہ میں سجدہ
...ے ہیں''۔

...پنے گھر میں داخل ہوتے تھے تو آپ یہ پڑھتے تھے۔

...ہوئے' توبہ کرتے ہوئے اپنے پروردگار کی طرف رجوع کرتے ہوئے (ہم گھر آتے ہیں) وہ ہمارا کوئی
...ہنے دے)''۔

ذِكْرُ الْاَمْرِ بِاِرْضَاءِ الْمَرْءِ اَهْلَهُ عِنْدَ قُدُومِهٖ مِنْ سَفَرِهٖ

...ت کا تذکرہ کہ آدمی کو سفر سے واپس آنے پر اپنی بیوی کو راضی کرنے کا حکم ہے

...ندحدیث): اَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِیْ مَعْشَرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، قَالَ:
...ب الثَّقَفِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ وَّهْبِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ:
...ث): خَرَجْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ غَزَاةٍ، فَقَالَ: تَزَوَّجْتَ؟ قُلْتُ: نَعَمْ،
...بِيًا؟ قُلْتُ: بَلْ ثَيِّبًا، قَالَ: فَهَلَّا جَارِيَةً تُلَاعِبُهَا وَتُلَاعِبُكَ؟ قُلْتُ: اِنَّ لِیْ اَخَوَاتٍ، فَاَحْبَبْتُ اَنْ
...عُهُنَّ وَتُمَشِّطُهُنَّ وَتَقُوْمُ عَلَيْهِنَّ، قَالَ: اَمَا اِنَّكَ قَادِمٌ، فَاِذَا قَدِمْتَ فَالْكَيْسَ الْكَيْسَ
...ب): قَالَ اَبُوْ حَاتِمٍ: الْكَيْسُ اَرَادَ بِهِ الْجِمَاعَ

...رت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ایک غزوے میں شریک ہونے کے لئے روانہ ہوا
...یا: کیا تم نے شادی کر لی ہیں۔ میں نے عرض کی: جی ہاں۔ آپ نے دریافت کیا: کنواری کے ساتھ یا ثیبہ کے
...ں کی: بلکہ ثیبہ (یعنی بیوہ یا طلاق یافتہ کے ساتھ کی ہے) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم نے کسی لڑکی کے ساتھ شادی
...م اس کے ساتھ خوش مغلیاں کرتے یا وہ تمہارے ساتھ خوش مغلیاں کرتی۔ میں نے عرض کی: میری بہنیں ہیں
...پسند کیا' میں کسی ایسی عورت کے ساتھ شادی کروں جو ان کی دیکھ بھال کرے۔ ان کی کنگھی کرے ان کا خیال
...لم نے ارشاد فرمایا: اب تم واپس جا رہے ہو' تو جب تم گھر واپس جاؤ تو سمجھداری کا مظاہرہ کرنا۔
...ن رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) لفظ الکیس (سمجھداری کا مظاہرہ کرنے) سے مراد صحبت کرنا ہے۔

...ادہ صحیح علی شرط الشیخین . وأخرجه البخاری (2097) فی البیوع: باب شراء الدواب والحمیر، عن
... الإسناد. وانظر (7094).

فَصْلٌ فِیْ سَفَرِ الْمَرْاَةِ

فصل: عورت کا سفر کرنا

دحدیث): اَخْبَرَنَا اَبُوْ خَلِیْفَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِیْرٍ، قَالَ: اَخْبَرَنَا سُفْیَانُ الثَّوْرِیُّ، عَنِ
ان، عَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ:
): لَا تُسَافِرِ الْمَرْاَةُ فَوْقَ ثَلَاثَةِ اَیَّامٍ اِلَّا مَعَ ذِیْ مَحْرَمٍ

ت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
ت محرم کے بغیر تین دن سے زیادہ کا سفر نہ کرے''۔

کْرُ وَصْفِ ذِی الْمَحْرَمِ الَّذِیْ زُجِرَ سَفَرُ الْمَرْاَةِ اِلَّا مَعَهٗ

م کی اس صفت کا تذکرہ جس کے بغیر سفر کرنا عورت کے لئے ممنوع ہے

دحدیث): اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْیَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا
ں، عَنْ اَبِیْ صَالِحٍ، عَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ الْخُدْرِیِّ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ:
): لَا تُسَافِرِ الْمَرْاَةُ سَفَرًا یَكُوْنُ ثَلَاثَةَ اَیَّامٍ فَصَاعِدًا اِلَّا مَعَ اَبِیْهَا اَوِ ابْنِهَا اَوْ اَخِیْهَا اَوْ زَوْجِهَا،

ت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
ت ایسا سفر نہ کرے جو تین دن یا اس سے زیادہ پر مشتمل ہو مگر یہ' وہ اپنے باپ کے ساتھ یا بیٹے کے ساتھ
ھ یا شوہر کے ساتھ یا کسی محرم عزیز کے ساتھ (اس سے زیادہ کا سفر کر سکتی ہیں)''۔

دہ صحیح علی شرطهما. وانظر ما بعده.

دہ صحیح علی شرطهما. وأخرجه مسلم (1340) في الحج: باب سفر المرأة مع محرم إلى حج وغيره، عن
سناد. وأخرجه أبو داوُد (1726) في الحج: باب في المرأة تحج بغير محرم، وابن ماجه (2898) في
مرأة تحج بغير ولي، وابن خزيمة (2519)، والبيهقي 3/138، والبغوي (1850) من طرق عن وكيع. به.
2/2، ومسلم (1340)، والترمذي (1169) في الرضاع: باب ما جاء في كراهية أن تسافر المرأة وحدها،
من طرق عن الأعمش، به.

ذِكْرُ خَبَرٍ ثَانٍ يُصَرِّحُ بِصِحَّةِ مَا ذَكَرْنَاهُ

اس دوسری روایت کا تذکرہ جو ہمارے ذکر کردہ مفہوم کے صحیح ہونے کی صراحت کرتی ہے

2720 - (سندحدیث): اَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْهَمْدَانِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَزِيعٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَسَّانُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، قَالَ: حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ الصَّائِغُ، قَالَ: قَالَ نَافِعٌ مَوْلٰى ابْنِ عُمَرَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ:

(متن حدیث): لَا يَحِلُّ لِامْرَاَةٍ اَنْ تُسَافِرَ ثَلَاثَةً اِلَّا وَمَعَهَا ذُو مَحْرَمٍ تَحْرُمُ عَلَيْهِ

❁❁ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''کسی بھی عورت کے لئے یہ بات جائز نہیں' وہ تین دن کا سفر کرے ماسوائے اس کے' اس کے ہمراہ کوئی ایسا محرم ہو جو اس کے لئے ہمیشہ کے لئے حرام ہو''۔

ذِكْرُ الْبَيَانِ بِاَنَّ هٰذَا الزَّجْرَ اِنَّمَا هُوَ زَجْرُ حَتْمٍ لَا نَدْبٍ

اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ یہ ممانعت لازمی قسم کی ممانعت ہے استحباب کے طور پر نہیں

2721 - (سندحدیث): اَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْهَمْدَانِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى، قَالَ: اَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُهَيْلُ بْنُ اَبِيْ صَالِحٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

(متن حدیث): لَا يَحِلُّ لِامْرَاَةٍ تُسَافِرُ ثَلَاثًا اِلَّا وَمَعَهَا ذُو مَحْرَمٍ مِنْهَا

❁❁ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''کسی عورت کے لئے یہ بات جائز نہیں ہے' وہ تین دن کا سفر کرے ماسوائے اس کے' اس کے ہمراہ کوئی محرم ہو''۔

ذِكْرُ الزَّجْرِ عَنْ سَفَرِ الْمَرْاَةِ ثَلَاثَ لَيَالٍ مِنْ غَيْرِ ذِي مَحْرَمٍ يَكُوْنُ مَعَهَا

عورت کا کسی محرم کے بغیر تین راتوں سے زیادہ سفر کرنے کی ممانعت کا تذکرہ

2722 - (سندحدیث): اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَمَّالُ، قَالَ:

2720- إسناده حسن، حسان بن إبراهيم -وإن كان روى له الشيخان- يخطء، فلا يرقى حديثه إلى الصحة. إبراهيم الصائغ: هو ابن ميمون. وانظر (2722) و (2729) و (2730).

2721- إسناده صحيح على شرط مسلم. وأخرجه ابن خزيمة (2527) عن أحمد بن المقدام ومحمد بن عبد الأعلى، بهذا الإسناد. وأخرجه مسلم (1339) (422) في الحج: باب سفر المرأة مع محرم إلى الحج وغيره، من طريق أبي كامل الجحدري، عن بشر بن المفضل، به. وأخرجه أبو داود (1725) في الحج: باب في المرأة تحج بغير محرم، من طريق جرير، عن سهيل، به.

دَيْكٍ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،

ث):لَا يَحِلُّ لِامْرَاَةٍ تُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ اَنْ تُسَافِرَ مَسِيْرَةَ ثَلَاثِ لَيَالٍ اِلَّا وَمَعَهَا ذُو مَحْرَمٍ

رت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

ور آخرت کے دن پر ایمان رکھنے والی کسی بھی عورت کے لئے یہ بات جائز نہیں ہے وہ تین راتوں کی

ر کرے مگر یہ اس کے ہمراہ محرم ہونا چاہئے"۔

الدَّالِّ عَلٰى اَنَّ هٰذَا الزَّجْرَ بِذِكْرِ هٰذَا الْعَدَدِ لَمْ يُرِدْ بِهٖ اِبَاحَةَ مَا دُوْنَهٗ

یت کا تذکرہ جو اس بات پر دلالت کرتی ہے کہ اس عدد کے تذکرے کے ہمراہ

اس ممانعت سے یہ مراد نہیں ہے کہ اس سے کم کو مباح قرار دیا جائے

سند حدیث): اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُثَنّٰى، قَالَ: حَدَّثَنَا الْمُقَدَّمِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيٰى، عَنْ

الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ قَزَعَةَ مَوْلٰى زِيَادٍ، عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

ث): لَا تُسَافِرُ الْمَرْاَةُ يَوْمَيْنِ وَلَيْلَتَيْنِ اِلَّا مَعَ زَوْجٍ، اَوْ ذِيْ مَحْرَمٍ

رت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

رت دو دن اور دو راتوں کا سفر نہ کرے البتہ اگر اس کا شوہر یا کوئی محرم ساتھ ہو (تو جائز ہے)"۔

نْ يَدُلُّ عَلٰى اَنَّ ذِكْرَ الْعَدَدِ فِيْ هٰذَا الزَّجْرِ لَيْسَ الْقَصْدُ فِيْهِ اِبَاحَةَ مَا دُوْنَهٗ

دوسری روایت کا تذکرہ جو اس بات پر دلالت کرتی ہے کہ اس ممانعت میں

مذکور تعداد سے یہ مقصود نہیں ہے کہ اس کے علاوہ کو مباح قرار دیا جائے

سند حدیث): اَخْبَرَنَا اَبُوْ يَعْلٰى، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُوْ خَيْثَمَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ

ناده قوي على شرط مسلم. ابن أبي فديك: هو محمد بن إسماعيل. وأخرجه مسلم (1338) (414) في الحج:
محرم إلى الحج وغيره، عن محمد بن رافع، عن ابن أبي فديك، بهذا الإسناد. وانظر (2729) و (2730).

ناده صحيح على شرط الشيخين. المقدمي: هو محمد بن أبي بكر، ويحيى: هو ابن سعيد القطان، وقزعة مولى
حيى البصري. وأخرجه البخاري (1197) في فضل الصلاة في مسجد مكة والمدينة: باب مسجد بيت المقدس،
97، (416) في الحج: باب سفر المرأة مع محرم إلى حج وغيره، والبيهقي 3/138، والبغوي (450) من طرق
ناد. وانظر ما بعده.

ی سَعِیْدٍ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:
تُسَافِرِ الْمَرْاَةُ یَوْمَیْنِ مِنَ الدَّهْرِ اِلَّا وَمَعَهَا زَوْجُهَا، اَوْ ذُو مَحْرَمٍ مِنْهَا
سعید خدری رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:
دن کا سفر نہ کرے مگر یہ اس کا شوہر یا کوئی محرم اس کے ساتھ ہو"۔

كُرُ خَبَرٍ ثَالِثٍ يَدُلُّ عَلٰى اَنَّ هٰذَا الزَّجْرَ الْمَذْكُورَ
هٰذَا الْعَدَدِ لَمْ يُبِحِ اسْتِعْمَالُهُ فِيمَا دُوْنَ ذٰلِكَ الْعَدَدِ

یت کا تذکرہ جو اس بات پر دلالت کرتی ہے کہ اس عدد میں مذکور ممانعت
اس کے علاوہ تعداد میں اس پر عمل کو مباح قرار نہیں دیتی

ریث): اَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ سَعِیْدِ بْنِ سِنَانٍ، قَالَ: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ اَبِیْ بَکْرٍ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ
مقْبُرِیِّ، عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ:
یَحِلُّ لِامْرَاَةٍ تُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ اَنْ تُسَافِرَ مَسِیْرَةَ یَوْمٍ وَلَیْلَةٍ اِلَّا مَعَ ذِیْ مَحْرَمٍ

ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:
ت کے دن پر ایمان رکھنے والی کسی بھی عورت کے لئے یہ بات جائز نہیں ہے وہ ایک دن اور ایک
سفر کرے مگر یہ کہ وہ اپنے محرم کے ساتھ کرسکتی ہے"۔

بَرٍ رَابِعٍ يَدُلُّ عَلٰى اَنَّ هٰذَا الزَّجْرَ الَّذِي خُصَّ بِهٰذَا الْعَدَدِ
لَيْسَ الْقَصْدُ فِيْهِ اِبَاحَةَ اسْتِعْمَالِهِ فِيمَا دُوْنَهُ

ا تذکرہ جو اس بات پر دلالت کرتی ہے کہ یہ ممانعت جو اس عدد کے ساتھ مخصوص

صحیح علی شرطهما .وأخرجه مسلم 2/975-976 (415) فی الحج: باب سفر المرأة مع محرم إلی حج
جریر، بهٰذا الإسناد .وأخرجه أحمد 3/7 و45 من طریقین عن عبد الملك بن عمیر، به . وأخرجه أحمد
رق عن قزعة، به.وأخرجه أحمد 3/45 و53 و64 و71، من طرق عن أبی سعید الخدری.
صحیح علی شرطهما . وهو فی "الموطأ" .2/979 ومن طریق مالك أخرجه الشافعی 1/285، وابن خزیمة
3/1، والبغوی (1849) . وأخرجه الترمذی (1170) فی الرضاع: باب ما جاء فی کراهیة أن تسافر المرأة
1) فی الحج: باب فی المرأة تحج بغیر محرم، وابن خزیمة (2523) من طرق عَنْ مَالِكٍ، عَنْ سَعِیْدِ بْنِ اَبِیْ
عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ.

ے ذریعے مقصود یہ نہیں ہے کہ اس کے علاوہ میں اس پر عمل کو مباح قرار دیا جائے

ندحدیث): اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْاَزْدِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، قَالَ: بْنُ عُمَرَ، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ ذِئْبٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ سَعِيْدٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، قَالَ: ہِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُوْلُ:

ن):لَا يَحِلُّ لِامْرَاَةٍ تُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ اَنْ تُسَافِرَ يَوْمًا وَاحِدًا لَيْسَ مَعَهَا ذُو مَحْرَمٍ

ف):قَالَ: اَبُوْحَاتِمٍ: سَمِعَ هٰذَا الْخَبَرَ سَعِيْدٌ الْمَقْبُرِيُّ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، وَسَمِعَهُ مِنْ اَبِيْهِ، عَنْ يْقَانِ جَمِيعًا مَحْفُوْظَانِ

ت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

آخرت کے دن پر ایمان رکھنے والی کسی بھی عورت کے لئے یہ بات جائز نہیں ہے وہ ایک دن کا ایسا سفر ں اس کے ساتھ کوئی محرم نہ ہو''۔

ن رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) سعید مقبری نے یہ روایت حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے بھی سنی اور انہوں نے یہ روایت اپنے ضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے بھی سنی ہے تو اس کے دونوں طرق محفوظ ہیں۔

ذِكْرُ خَبَرٍ خَامِسٍ يَدُلُّ عَلٰى اَنَّ هٰذَا الزَّجْرَ الَّذِى قُرِنَ بِهٰذَا الْعَدَدِ لَمْ يُرِدْ بِهٖ اِبَاحَةَ مَا دُوْنَهُ

وایت کا تذکرہ جو اس بات پر دلالت کرتی ہے کہ اس ممانعت کو جو اس عدد کے ہمراہ کر کیا گیا ہے اس سے مراد اس کے علاوہ کو مباح قرار دینا نہیں ہے

ندحدیث): اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُثَنّٰى، قَالَ: حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ، مَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِيْ صَالِحٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ سَعِيْدٍ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ يْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:

اده صحيح على شرطهما. وأخرجه البخاري (1088) في تقصير الصلاة: باب في كم تقصر الصلاة، ومسلم ي الحج: باب سفر المرأة مع محرم إلى حج وغيره، والبيهقي 3/139 من طرق عن ابن أبي ذئب، بهٰذا الإسناد. (2525) من طريق ابن عجلان، عن سعيد المقبري، به. وأخرجه ابن ماجه (2899) في المناسك: باب المرأة ريق شبابة، عَنِ ابْنِ اَبِيْ ذِئْبٍ، عَنْ سَعِيْدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ.

ساده صحيح، رجال رجال الصحيح غير إبراهيم بن الحجاج السامي، فقد روى له النسائي وهو ثقة. وأخرجه طريق سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، بهٰذا الإسناد. وأخرجه ابن خزيمة (2526) من طريق خالد، عن

): لَا تُسَافِرِ الْمَرْاَةُ بَرِيْدًا اِلَّا مَعَ ذِى مَحْرَمٍ

).قَالَ اَبُوْحَاتِمٍ : سَمِعَ هٰذَا الْخَبَرَ سُهَيْلُ بْنُ اَبِىْ صَالِحٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ، وَسَمِعَهُ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ، فَالطَّرِيْقَانِ جَمِيعًا مَحْفُوْظَانِ

...ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

...ا ایک برید کا سفر بھی محرم کے بغیر نہ کرے۔

...رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) سہیل بن ابوصالح نے اپنے والد کے حوالے سے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے یہ حدیث سنی ...یت سعید مقبری کے حوالے سے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے بھی سنی ہے۔ تو اس کے دونوں طرق محفوظ ہیں۔

...رُ الْخَبَرِ الدَّالِّ عَلٰى اَنَّ هٰذَا الْعَدَدَ لَمْ يُرِدِ النَّفْىَ عَمَّا وَرَائَهُ

...ں روایت کا تذکرہ جو اس بات پر دلالت کرتی ہے کہ اس عدد سے یہ مراد نہیں ہے کہ اس کے علاوہ کی نفی کی جائے

...(حدیث): اَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْهَمْدَانِىُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ، قَالَ: اَخْبَرَنَا ...لْمَقْبُرِىِّ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:

): لَا يَحِلُّ لِامْرَاَةٍ مَسْلَمَةٍ تُسَافِرُ مَسِيْرَةَ لَيْلَةٍ اِلَّا وَمَعَهَا رَجُلٌ ذُو حُرْمَةٍ مِنْهَا

...ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

...رت کے لئے یہ بات جائز نہیں ہے' وہ ایک رات کا سفر کرے مگر یہ' اس کا کوئی محرم مرد اس کے ساتھ

...كْرُ خَبَرٍ سَادِسٍ يَدُلُّ عَلٰى اَنَّ هٰذَا الزَّجْرَ الَّذِى ذَكَرْنَا بِهٰذَا الْعَدَدِ قُصِدَ بِهٖ دُوْنَهُ وَفَوْقَهُ

...کا تذکرہ جو اس بات پر دلالت کرتی ہے کہ اس عدد کے ہمراہ ہم نے جو یہ ممانعت ...کی ہے اس کے ذریعے اس سے کم اور اس سے زیادہ دونوں مراد ہیں

...(حدیث): اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، قَالَ:

...ه صحيح على شرط مسلم، رجاله ثقات رجال الشيخين، غير عيسى بن حماد، فمن رجال مسلم. وأخرجه ...حج: باب سفر المرأة مع محرم إلى حج وغيره، وأبو داؤد (1723) في الحج: باب في المرأة تحج بغير ...3 من طرق عن الليث، بهذا الإسناد.

۔۔۔حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:

۔۔۔): لَا تُسَافِرُ الْمَرْاَةُ اِلَّا وَمَعَهَا ذُو مَحْرَمٍ

۔۔۔ت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

۔۔۔کرے البتہ اگر اس کا محرم اس کے ساتھ ہو (تو یہ جائز ہے)

۔۔۔دْ يُوهِمُ غَيْرَ الْمُتَبَحِّرِ فِيْ صِنَاعَةِ الْعِلْمِ اَنَّ الْمَرْاَةَ لَهَا السَّفَرُ اَقَلَّ مِنْ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ اِذَا كَانَتْ مَعَ غَيْرِ ذِي مَحْرَمٍ

۔۔۔کا تذکرہ جس نے اس شخص کو غلط فہمی کا شکار کیا جو علم حدیث میں مہارت نہیں رکھتا

۔۔۔ت کا قائل ہے) کہ عورت کو تین دن سے کم کا سفر کرنے کی اجازت ہے جب اس کے ہمراہ کوئی محرم

۔۔۔سندحدیث): اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ عِيَاضٍ، ۔۔۔ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:

۔۔۔): لَا تُسَافِرُ الْمَرْاَةُ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ اِلَّا وَمَعَهَا ذُو مَحْرَمٍ

۔۔۔ت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

۔۔۔تین دن کا سفر نہ کرے مگر یہ اس کا محرم اس کے ساتھ ہو (تو یہ جائز ہے)"

ذِكْرُ الزَّجْرِ عَنْ اَنْ تُسَافِرَ الْمَرْاَةُ سَفَرًا قَلَّتْ مُدَّتُهُ اَوْ كَثُرَتْ مِنْ غَيْرِ ذِي مَحْرَمٍ يَكُوْنُ مَعَهَا

۔۔۔س بات کی ممانعت کا تذکرہ کہ عورت سفر پر جائے جبکہ عورت کے ہمراہ کوئی محرم نہ ہو خواہ اس کی مدت کم ہو یا زیادہ ہو

۔۔۔سندحدیث): اَخْبَرَنَا اَبُوْ يَعْلٰى، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُوْ خَيْثَمَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَمْرُو

۔۔۔ده صحيح على شرط الشيخين. وأخرجه مسلم (1338) في الحج: باب سفر المرأة مع محرم إلى حج وغيره، ۔۔۔ ابن نمير، بهٰذا الاسناد. وأخرجه أحمد 2/143، والبخاري (1087) في تقصير الصلاة: باب في كم الصلاة، ۔۔۔في الحج: باب في المرأة تحج بغير محرم، وابن خزيمة (2521)، والبيهقي 3/138 من طرق عن يَحْيَى بْنِ ۔۔۔لّٰهِ بْنِ عمر، بهٰذا الاسناد. وأخرجه البخاري (1086) من طريق أبي أسامة، عن عبيد الله بن عمر، به. وانظر ۔۔۔).

۔۔۔ده صحيح على شرط البخاري. وهو مكرر ما قبله.

بْنُ دِينَارٍ، سَمِعَ اَبَا مَعْبَدٍ، سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ، سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ:

(متن حدیث): لَا يَخْلُوَنَّ رَجُلٌ بِامْرَاَةٍ، وَلَا تُسَافِرُ اِلَّا وَمَعَهَا ذُو مَحْرَمٍ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ بات ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے۔

''(کسی نامحرم) عورت کے ساتھ تنہائی میں ہرگز نہ رہو اور عورت سفر نہ کرے البتہ اگر اس کے ساتھ اس کا محرم ہو (تو یہ جائز ہے)

ذِكْرُ الْبَيَانِ بِاَنَّ الْمَرْاَةَ مَمْنُوعَةٌ عَنْ اَنْ تُسَافِرَ سَفَرًا قَلَّتْ مُدَّتُهُ اَمْ كَثُرَتْ اِلَّا مَعَ ذِي مَحْرَمٍ مِنْهَا

اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ عورت کے لئے یہ بات ممنوع ہے کہ وہ محرم کے بغیر سفر پر جائے خواہ اس سفر کی مدت کم ہو یا زیادہ ہو

2732 - (سند حدیث): اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو عَاصِمٍ، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

(متن حدیث): لَا يَحِلُّ لِامْرَاَةٍ تُسَافِرُ اِلَّا مَعَ ذِي مَحْرَمٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''کسی عورت کے لئے سفر پر جانا جائز نہیں ہے البتہ اگر محرم ساتھ ہو (تو جائز ہے)

ذِكْرُ لَفْظَةٍ تُوهِمُ غَيْرَ الْمُتَبَحِّرِ فِي صِنَاعَةِ الْعِلْمِ اَنَّ عَائِشَةَ رِضْوَانُ اللّٰهِ عَلَيْهَا اتَّهَمَتْ اَبَا سَعِيدٍ فِي هٰذِهِ الرِّوَايَةِ

ان الفاظ کا تذکرہ جس نے اس شخص کو غلط فہمی کا شکار کیا جو علم حدیث میں مہارت نہیں رکھتا

اور وہ اس بات کا قائل ہے کہ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے اس روایت کے حوالے سے حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ پر اعتراض کیا ہے

2733 - (سند حدیث): اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ قُتَيْبَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى، قَالَ: حَدَّثَنَا

2731- إسناده صحيح على شرط الشيخين . أبو معبد: هو نافذ المكي، وهو مولى ابن عباس . وأخرجه مسلم (1341) في الحج: باب سفر المرأة مع محرم إلى حج وغيره، عن ابن أبي شيبة، عن ابن أبي خيثمة، بهذا الإسناد . وأخرجه الشافعي 1/286، وأحمد 1/222، والبخاري (3006) في الجهاد: باب من اكتتب في جيش المسلمين، و (5233) في النكاح: باب لا يخلون رجل بامرأة إلا ذو محرم، وابن خزيمة (2529) ، والطحاوي 2/112، والبيهقي 3/139 و5/226، والبغوي (1849) من طريق سفيان، به.

2732- إسناده حسن. أبو عاصم: هو الضحاك بن مخلد الشيباني، وابن عجلان: هو محمد. وانظر ما قبله.

...خبرَنَا یُوْنُسُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، قَالَ: حَدَّثَتْنِیْ عَمْرَۃُ بِنْتُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، اَنَّ عَائِشَۃَ اُخْبِرَتْ،
...، قَالَ:

...نَهٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ الْمَرْاَۃَ اَنْ تُسَافِرَ اِلَّا وَمَعَهَا ذُوْ مَحْرَمٍ قَالَتْ
...شَۃُ اِلٰی بَعْضِ النِّسَاءِ فَقَالَتْ: مَا لِکُلِّکُمْ ذُوْ مَحْرَمٍ

...):قَالَ اَبُوْحَاتِمٍ: لَمْ تَکُنْ عَائِشَۃُ بِالْمُتَّهِمَۃِ اَبَا سَعِیْدٍ الْخُدْرِیَّ فِی الرِّوَایَۃِ، لِاَنَّ اَصْحَابَ
...عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کُلُّهُمْ عُدُوْلٌ ثِقَاتٌ، وَاِنَّمَا اَرَادَتْ عَائِشَۃُ بِقَوْلِ: مَا لِکُلِّکُمْ ذُوْ مَحْرَمٍ، تُرِیْدُ اَنْ
...رَمٍ تُسَافِرُ مَعَهٗ، فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَلَا تُسَافِرْ وَاحِدَۃٌ مِّنْکُنَّ اِلَّا بِذِیْ مَحْرَمٍ یَکُوْنُ مَعَهَا

...ئشہ رضی اللہ عنہا کو یہ بات پتہ چلی حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے یہ بات بیان کی ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خاتون کو
...وہ سفر پر جائے البتہ اگر اس کے ہمراہ اس کا محرم ہو (تو جائز ہے)
...بیان کرتی ہیں: سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بعض خواتین کی طرف توجہ کی اور فرمایا کیا تم سب کے ہمراہ محرم نہیں

...رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے اس روایت کے بارے میں حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ پر الزام عائد
...م صلی اللہ علیہ وسلم کے تمام صحابہ رضی اللہ عنہم عادل اور ثقہ ہیں۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے اس قول "کیا تم میں سے ہر ایک کے
...سے ان کی مراد یہ ہے کہ تم میں سے ہر ایک کے ساتھ محرم نہیں ہوتا کہ تم اس کے ساتھ سفر کر سکو۔ تم اللہ تعالیٰ
...کوئی بھی عورت محرم کے بغیر سفر نہ کرے۔

ذِکْرُ الْبَیَانِ بِاَنَّ هٰذَا الزَّجْرَ زَجْرُ حَتْمٍ لَا زَجْرُ نَدْبٍ

...ن کا تذکرہ کہ یہ ممانعت "حتمی ممانعت" ہے استحباب کے طور پر ممانعت نہیں ہے

...حدیث): اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْجُنَیْدِ بِبُسْتَ، قَالَ: حَدَّثَنَا قُتَیْبَۃُ بْنُ سَعِیْدٍ، قَالَ:
...، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، اَنَّ عَمْرَۃَ بِنْتَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَتْهُ،

...):اَنَّهَا کَانَتْ عِنْدَ عَائِشَۃَ تَقُوْلُ لِعَائِشَۃَ: اِنَّ اَبَا سَعِیْدٍ الْخُدْرِیَّ، یُخْبِرُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی
...اَنَّهٗ قَالَ: لَا یَحِلُّ لِامْرَاَۃٍ تُسَافِرُ فَوْقَ ثَلَاثَۃِ اَیَّامٍ اِلَّا مَعَ ذِیْ مَحْرَمٍ قَالَتْ عَمْرَۃُ: فَالْتَفَتَتْ اِلَیْنَا
...کُلُّهُنَّ لَهَا ذُوْ مَحْرَمٍ

...ت عبدالرحمٰن بیان کرتی ہیں: وہ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس موجود تھیں۔ انہوں نے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے یہ کہا

...ہ صحیح علی شرط مسلم. وأخرجه الطحاوی فی "شرح معانی الآثار" 2/115 من طریقین عن ابن وهب،
...لبیهقی 5/226 من طریق عباس الدوری، حدثنا عثمان بن عمر، عن یونس، به.
...صحیح علی شرطهما. وانظر ما قبه.

...رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے یہ بات بیان کی ہے۔ آپ نے ارشاد فرمایا:

...ت کے لئے تین دن سے زیادہ سفر کرنا جائز نہیں ہے البتہ اگر اس کا محرم ساتھ ہو (تو جائز ہے)''۔

...ن بیان کرتی ہیں: سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے ہماری طرف توجہ کی اور دریافت کیا: کیا ان سب کے ہمراہ محرم

www.islamicurdubooks.com

فَصْلٌ فِیْ صَلَاةِ السَّفَرِ

فصل: سفر کی نماز کا بیان

...حدیث): اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ قُتَيْبَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ
...ثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اُمَيَّةَ بْنِ عَبْدِ
...ِ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ:
...اِنَّا نَجِدُ صَلَاةَ الْحَضَرِ وَصَلَاةَ الْخَوْفِ، وَلَا نَجِدُ صَلَاةَ السَّفَرِ فِی الْقُرْآنِ، فَقَالَ لَهُ عَبْدُ
...نَّ اللّٰهَ جَلَّ وَعَلَا بَعَثَ اِلَيْنَا مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا نَعْلَمُ شَيْئًا، فَاِنَّمَا نَفْعَلُ كَمَا

...):قَالَ اَبُوْحَاتِمٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ: اَبَاحَ اللّٰهُ جَلَّ وَعَلَا قَصْرَ الصَّلَاةِ عِنْدَ وُجُوْدِ الْخَوْفِ فِیْ
...: (فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَقْصُرُوْا مِنَ الصَّلَاةِ اِنْ خِفْتُمْ اَنْ يَّفْتِنَكُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا) (النساء:
...صْطَفٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَصْرَ الصَّلَاةِ فِی السَّفَرِ عِنْدَ وُجُوْدِ الْاَمْنِ بِغَيْرِ الشَّرْطِ الَّذِیْ
...قَصْرَ الصَّلَاةِ بِهٖ، فَالْفِعْلَانِ جَمِيْعًا مُبَاحَانِ مِنَ اللّٰهِ، اَحَدُهُمَا اِبَاحَةٌ فِیْ كِتَابِهٖ، وَالْاٰخَرُ اِبَاحَةٌ
...صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

...عبداللہ بیان کرتے ہیں: انہوں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا: ہم حضر کی نماز اور نماز خوف کا ذکر کر
...ن میں سفر کی نماز کا ذکر نہیں ملتا۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا: اے میرے بھتیجے بے شک اللہ تعالیٰ
...ہماری طرف مبعوث کیا ہمیں کسی بھی چیز کا علم نہیں تھا ہم ویسا ہی کرتے ہیں جس طرح ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو
...ے۔
...رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) اللہ تعالیٰ نے خوف کی موجودگی میں نماز کے قصر کرنے کو مباح قرار دیا ہے۔ جس کا ذکر
...ں نے فرمایا ہے۔

...نوی. وأخرجه أحمد 2/94، والنسائی 3/117 فی تقصير الصلاة فی السفر، وابن ماجه (1066) فی إقامة
...صلاة فی السفر، والحاكم 1/258 من طرق عن الليث بن سعد، بهٰذا الإسناد. وقال الحاكم: رواته مدنيون
...نه الذهبی. وأخرجه البيهقی فی "سنن البيهقی" 3/136 من طريق ابن وهب

''تم لوگوں پر کوئی گناہ نہیں ہوگا اگر تم نماز کو قصر کر دیتے ہو۔ جب تم خوف کے عالم میں ہو۔ (اور خوف یہ ہو) کہ کافر لوگ تم کو آزمائش کا شکار کر دیں گے۔''

جبکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سفر کے دوران نماز کے قصر کرنے کو مباح قرار دیا ہے۔ اس وقت جب امن کی صورت حال درپیش ہو۔ آپ نے کسی شرط کے بغیر ایسا کیا ہے۔ جس کو اللہ تعالیٰ نے نماز کو قصر کرنے کے لیے شرط قرار دیا تھا۔ تو یہ دونوں فعل اللہ کی طرف سے مباح ہیں۔ جن میں سے ایک کی اباحت کا ذکر اس کی کتاب میں ہے اور دوسری کی اباحت کا ذکر اس کے رسول کی زبانی ذکر ہوا ہے۔

ذِكْرُ الْبَيَانِ بِاَنَّ عَدَدَ الصَّلَوَاتِ فِى الْحَضَرِ وَالسَّفَرِ فِىْ اَوَّلِ مَا فُرِضَ كَانَ رَكْعَتَيْنِ

اس بات کے بیان کا تذکرہ حضر اور سفر کے دوران نمازوں کی تعداد آغاز میں دو رکعات کی شکل میں فرض ہوئی تھی

2736 - (سند حدیث): اَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِدْرِيسَ الْاَنْصَارِيُّ، قَالَ: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ اَبِى بَكْرٍ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّهَا قَالَتْ:

(متن حدیث): فُرِضَتِ الصَّلَاةُ رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ فِى الْحَضَرِ وَالسَّفَرِ، فَاُقِرَّتْ صَلَاةُ السَّفَرِ وَزِيدَ فِى الْحَضَرِ

❁❁ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: پہلے نماز حضر اور سفر دونوں حالتوں میں دو، دو رکعت فرض ہوئی تھی، پھر سفر کی نماز کو اپنی حالت میں برقرار رکھا گیا اور حضر کی نماز میں اضافہ کر دیا گیا۔

ذِكْرُ الْبَيَانِ بِاَنَّ قَوْلَ عَائِشَةَ: فُرِضَتِ الصَّلَاةُ رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ اَرَادَتْ بِهٖ فِىْ اَوَّلِ مَا فُرِضَتِ الصَّلَاةُ

اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کا یہ قول ''نماز دو، دو رکعات فرض ہوئی تھی''

2736- إسناده صحيح على شرطهما، وهو فى "الموطأ" 1/146 فى قصر الصلاة فى السفر، وأخرجه من طريقه: البخارى (350) فى الصلاة: باب كيف فرضت الصلوات فى الإسراء، ومسلم (685) فى صلاة المسافرين وقصرها، وأبو داوُد (1198) فى الصلاة: باب صلاة المسافر، والنسائى 1/225-226 فى الصلاة: باب كيف فرضت الصلاة. وأخرجه أحمد 6/272، والبيهقى 3/143 من طريق صالح بن كيسان، بهذا الإسناد. وأخرجه البخارى (1090) فى تقصير الصلاة: باب يقصر إذا خرج من موضعه، و (3935) فى مناقب الأنصار: باب التاريخ، ومسلم (685)، والدارمى 1/355، والنسائى 1/225، والبيهقى 3/143 من طرق عن الزهرى، عن عروة، عن عائشة. وأخرج أحمد 6/234 من طريق القاسم بن محمد، عن عائشة قالت: فرضت الصلاة ركعتين، فزاد رسول الله صلى الله عليه وسلم فى صلاة الحضر، وترك صلاة السفر على نحوها.

...ں سے ان کی مراد یہ ہے کہ آغاز میں نماز اس طرح فرض ہوئی تھی

...حدیث): اَخْبَرَنَا اَحْـمَـدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بِحَرَّانَ، قَالَ: اَخْبَرَنَا النُّفَيْلِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ ... بْنِ سَعِيْدٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّهَا قَالَتْ:

...اَوَّلُ مَـا فُرِضَتِ الصَّلَاةُ فِي الْحَضَرِ وَالسَّفَرِ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ زِيدَ فِيْ صَلَاةِ الْحَضَرِ، وَاُقِرَّتْ

...ئشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: جب نماز فرض ہوئی تھی' تو حضر اور سفر کے دوران دو' دو رکعت ہی فرض ہوئی ...ضافہ کر دیا گیا' اور سفر کی نماز کو اس کی اسی حالت میں برقرار رکھا گیا۔

... الْبَيَانِ بِاَنَّ صَلَاةَ الْحَضَرِ زِيدَ فِيْهَا خَلَا الْغَدَاةِ وَالْمَغْرِبِ

...س بات کے بیان کا تذکرہ کہ فجر اور مغرب کی نمازوں کے علاوہ (نمازوں میں) حضر کے دوران اضافہ کر دیا گیا

...حدیث): اَخْبَرَنَا الْـحُسَيْـنُ بْـنُ مُـحَـمَّدِ بْنِ اَبِيْ مَعْشَرٍ بِحَرَّانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ ... قَـالَ: حَدَّثَنَا مَحْبُوبُ بْنُ الْحَسَنِ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِيْ هِنْدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ

...فُرِضَتْ صَلَاةُ السَّـفَـرِ وَالْـحَـضَـرِ رَكْعَتَيْنِ، فَلَمَّا اَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ... كَتْ صَلَاةُ الْفَجْرِ لِطُوْلِ الْقِرَائَةِ، وَصَلَاةُ الْمَغْرِبِ لِاَنَّهَا وِتْرُ النَّهَارِ

...ئشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: سفر اور حضر کی نماز دو' دو رکعت کی شکل میں فرض ہوئی تھیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم دو' دو ... (پھر بعد میں نماز کی رکعات کی تعداد میں اضافہ ہوا لیکن) فجر کی نماز کو طویل قرأت کی وجہ سے ترک کر دیا ...ں لئے ترک کر دیا گیا کیونکہ وہ دن کے وتر ہیں۔

... الدَّالِّ عَلٰى اَنَّ قَصْرَ الصَّلَاةِ فِي السَّفَرِ اِنَّمَا هُوَ اَمْرُ اِبَاحَةٍ لَا حَتْمٍ

... صحيح، وهو مكرر ما قبله. النـفيـلي: هو سعيد بن حفص النفيلي، ذكره المؤلف في "الثقات" وروى عنه ...سم: ثقة، ومن فوقه على شرطهما. يحيى بن سعيد: هو الأنصاري.

...سن، وهو مكرر ما قبله. محبوب بن الحسن: هو محمد بن الحسن بن هلال بن أبي زينب، ومحبوب لقبه، ...س، وضعفه النسائي، وقال ابوحاتم: ليس بقوى. وأخرج له البخاري في " صحيحه " حديثًا واحدًا في كتاب ...اء مقرونًا بغيره، وروى له الترمذي وقد توبع على هٰذا الحديث، وباقي رجاله ثقات . وأخرجه الطحاوي في .../10 من طريق مرجي بن رجاء ، عن داوٗد بن أبي هند بهٰذا الإسناد.

www.islamicurdubooks.com

اس روایت کا تذکرہ جو اس بات پر دلالت کرتی ہے کہ سفر کے دوران نماز کو قصر کرنا یہ اباحت کے طور پر حکم ہے حتمی حکم نہیں ہے

2739 - (سندحدیث): اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْاَزْدِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، قَالَ: اَخْبَرَنَا ابْنُ اِدْرِيسَ، قَالَ: اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنِ ابْنِ اَبِي عَمَّارٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَابَيْهِ، عَنْ يَعْلَى بْنِ اُمَيَّةَ، قَالَ:

(متن حدیث): قُلْتُ لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَوْلُ اللّٰهِ جَلَّ وَعَلَا: (فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ) (النساء: **101**) اَنْ تَقْصُرُوْا مِنَ الصَّلَاةِ اِنْ خِفْتُمْ، فَقَدْ اَمِنَ النَّاسُ، فَقَالَ عُمَرُ: عَجِبْتُ مِمَّا عَجِبْتَ مِنْهُ، فَسَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذٰلِكَ، فَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَدَقَةٌ تَصَدَّقَ اللّٰهُ بِهَا عَلَيْكُمْ، فَاقْبَلُوْا صَدَقَةَ اللّٰهِ

(توضیح مصنف): قَالَ اَبُوْحَاتِمٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: ابْنُ اَبِي عَمَّارٍ هٰذَا هُوَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي عَمَّارٍ، مِنْ ثِقَاتِ اَهْلِ مَكَّةَ

2739: یعلیٰ بن امیہ بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے کہا: اللہ تعالیٰ نے یہ فرمایا ہے:

''تم لوگوں پر کوئی گناہ نہیں ہے''۔

یعنی اس حوالے سے کہ تم اگر (دشمن کی طرف سے) اندیشے کا شکار ہو تو تم نماز کو قصر کرلو لیکن اب تو لوگ امن کی حالت میں آ چکے ہیں' تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں بھی اس بات پر حیران ہوا جس بات پر تم حیران ہوئے ہو میں نے اس بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا' تو آپ نے ارشاد فرمایا: یہ ایک صدقہ ہے جو اللہ تعالیٰ نے تم پر کیا ہے تم لوگ اللہ تعالیٰ کے صدقے کو قبول کرلو۔

(امام ابن حبان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) ابن ابوعمار نامی راوی عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن عمار ہے یہ اہل مکہ سے تعلق رکھنے والے ثقہ راویوں میں سے ایک ہیں۔

ذِكْرُ الْبَيَانِ بِاَنَّ قَوْلَهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَاقْبَلُوْا صَدَقَةَ اللّٰهِ

2739- إسناده صحيح على شرط مسلم . ابن إدريس: هو عبد الله بن إدريس بن يزيد الأودي الزعافري الكوفي، ويعلى بن أمية: هو ابن أبي عبيدة بن همام التميمي حليف قريش، وهو يعلى بن منية، و "منية" جدته نسب إليها، صحابي مشهور روى عن النبي صلى الله عليه وسلم . وأخرجه مسلم (686) في صلاة المسافرين وقصرها، والنسائي2730- 3/116-117 في تقصير الصلاة في السفر، من طريق إسحاق بن إبراهيم، بهٰذا الإسناد . وأخرجه أحمد 1/25، ومسلم (686) ، وابن ماجه (1065) في إقامة الصلاة: باب تقصير الصلاة في السفر، وابن خزيمة (945) ، والطبري (10310) و (10311) ، والبيهقي 3/134 من طريق عبد الله بن إدريس، به . وأخرجه الشافعي في "السنن المأثورة" (15) ، وأحمد 1/36، والترمذي (3034) في التفسير: باب سورة النساء، وأبو داؤد (1199) و (1200) في الصلاة: باب قصر المسافر، والدارمي 1/354، والبغوي (1024) ، والبيهقي 3/134 و140 و141، والطبري (10312) ، والطحاوي في "شرح معاني الآثار" 1/415، وأبو جعفر النحاس في "الناسخ والمنسوخ" ص 116، من طرق عن ابن جريج، به. وانظر (2740) و (2741) .

...دَقَةَ الَّتِیْ هِیَ الرُّخْصَةُ لِمَنْ اَتٰی بِهَا دُوْنَ اَنْ تَكُوْنَ صَدَقَةَ حَتْمٍ لَا يَجُوزُ تَعَدِّيهَا

...ن کا تذکرہ کہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان ''تو تم اللہ تعالیٰ کے صدقے کو قبول کرلو''

...مراد وہ صدقہ ہے جو اس شخص کے لئے رخصت ہے جو اس پر عمل کرتا ہے اس سے مراد کوئی ایسا حتمی ...س کی خلاف ورزی کرنا جائز ہی نہ ہو

...حدیث): اَخْبَرَنَا ابْنُ خُزَيْمَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا بُنْدَارٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنِ ابْنِ ... ابْنُ اَبِیْ عَمَّارٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَابَيْهِ، عَنْ يَعْلَى بْنِ اُمَيَّةَ، قَالَ:

...قُلْتُ لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَجِبْتُ لِلنَّاسِ وَقَصْرِهِمُ الصَّلَاةَ، وَقَدْ قَالَ اللّٰهُ: (فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ ...نْ تَقْصُرُوْا مِنَ الصَّلَاةِ اِنْ خِفْتُمْ اَنْ يَّفْتِنَكُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا، وَقَدْ ذَهَبَ هٰذَا، فَقَالَ عُمَرُ: ...تُ مِنْهُ، فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: هُوَ صَدَقَةٌ تَصَدَّقَ اللّٰهُ بِهَا ...صَتَهُ

...ن امیہ بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے کہا: مجھے اس بات پر حیرت ہوتی ہے وہ نماز ...تعالیٰ نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے:

...س ہے''۔

...جب تم لوگوں کو اس بات کا اندیشہ ہو کافر لوگ تمہیں آزمائش کا شکار کردیں گے تو اس وقت اگر تم نماز قصر ...ئی گناہ نہیں ہوگا) لیکن اب یہ صورتحال رخصت ہو چکی ہے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں بھی اس بات پر ...ت پر تم حیران ہوئے ہو میں نے اس بات کا تذکرہ نبی اکرم ﷺ سے کیا تھا آپ نے ارشاد فرمایا: یہ وہ صدقہ ...گوں پر کیا ہے تو تم اس کی عطا کردہ رخصت کو قبول کرو۔

ذِكْرُ الْاَمْرِ بِقَبُوْلِ قَصْرِ الصَّلَاةِ فِی الْاَسْفَارِ اِذْ هُوَ مِنْ صَدَقَةِ اللّٰهِ الَّتِیْ تَصَدَّقَ بِهَا عَلٰی عِبَادِهِ

...ے دوران قصر نماز کو قبول کرنے کا حکم ہونے کا تذکرہ کیونکہ یہ اللہ تعالیٰ کا وہ صدقہ ہے جو اس نے اپنے بندوں پر کیا ہے

...ه صحيح على شرط مسلم. بندار: لقب محمد بن بشار. وهو في "صحيح ابن خزيمة" (945). وانظر

274.- إسناده صحيح على شرط مسلم، وأخرجه أبو داؤد (1199) في الصلاة: باب صلاة المسافر، من ...سناد. وأخرجه مسلم (686)، وأبو داؤد (1199)، وأحمد 1/36 من طريق يحيى بن سعيد، به. وانظر

...حديث): اَخْبَرَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ الْجُمَحِيُّ، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، عَنْ يَّحْيٰى، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ،
...نْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ عَمَّارٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَابَيْهِ، عَنْ يَّعْلٰى بْنِ اُمَيَّةَ، قَالَ:
...قُلْتُ لِعُمَرَ: اِقْصَارُ النَّاسِ الصَّلَاةَ وَاِنَّمَا قَالَ اللّٰهُ جَلَّ وَعَلَا: (اِنْ خِفْتُمْ اَنْ يَّفْتِنَكُمُ الَّذِيْنَ
... فَقَدْ ذَهَبَ ذَاكَ، فَقَالَ: عَجِبْتُ مِنْهُ حَتّٰى سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،
... اللّٰهُ بِهَا عَلَيْكُمْ، فَاقْبَلُوْا صَدَقَتَهُ

...امیہ بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے کہا: لوگ قصر نماز پڑھتے ہیں جبکہ اللہ تعالیٰ نے یہ بات

...یشہ ہو کافر لوگ تمہیں آزمائش کا شکار کردیں گے"۔
...تو اب رخصت ہو چکی ہے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں بھی اس بات پر حیران ہوا تھا یہاں تک کہ میں
...کرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا تو آپ نے ارشاد فرمایا:
...ہے جو اللہ تعالیٰ نے تم لوگوں پر کیا ہے تم اس کے صدقے کو قبول کرلو"۔

...سْتِحْبَابِ قَبُوْلِ رُخْصَةِ اللّٰهِ، اِذِ اللّٰهُ جَلَّ وَعَلَا يُحِبُّ قَبُوْلَهَا

...کو قبول کرنے کے مستحب ہونے کا تذکرہ کیونکہ اللہ تعالیٰ اس کو قبول کرنے کو پسند کرتا ہے

...حديث): اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ مَوْلٰى ثَقِيْفٍ، حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ، حَدَّثَنَا
...ارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ، عَنْ حَرْبِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

...اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ اَنْ تُؤْتٰى رُخْصَةُ كَمَا يَكْرَهُ اَنْ تُؤْتٰى مَعْصِيَتُهُ
...عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

...قوی. حرب بن قيس روى عنه عمارة بن غزية، وعبد الله بن سعيد بن أبي هند، ونقل البخاري في "تاريخه"
...ن غزية فيه: إنه كان رضى، وذكره المؤلف في "الثقات"، وباقي السند على شرط مسلم. وعبد العزيز: هو
...د المؤلف برقم (3560). وأخرجه أحمد 2/108 من طريق قتيبة بن سعيد، بهذا الإسناد إلا أنه سقط من
... من المطبوع. وأخرجه البزار (988) و (989) من طريق أحمد بن أبان، والقضاعي في "مسند الشهاب"
...سعيد بن منصور كلاهما عن عبد العزيز الدراوردي، به. وأخرجه ابن منده في "التوحيد" ورقة 125/2،
...2/104/1 من طرق عن عبد العزيز، عن موسى بن عقبة، عن حرب بن قيس، عن نافع به. وأخرجه ابن
...223/1 عن ابن أبي مريم، حدثنا يحيى بن أيوب، حدثني عمارة بن غزية، عن حرب بن قيس، عن نافع به،
...عة قوية لعبد العزيز. وله شاهد صحيح من حديث ابن عباس بلفظ "إن الله يحب أن تؤتى رخصه كما يحب أن
...م برقم (354). وعن ابن مسعود عند الطبراني في "الكبير" (10030)، وأبي نعيم 2/101 مرفوعًا بلفظ "إن
...ل رخصه كما يحب أن تؤتى عزائمه"، وروى موقوفًا وهو أصح. وعن عائشة عند المؤلف في "الثقات" 7/185،

رتعالیٰ اس بات کو پسند کرتا ہے اس کی عطا کردہ رخصت پر عمل کیا جائے جس طرح وہ اس بات کو ناپسند
ی نافرمانی کا ارتکاب کیا جائے''۔

حَةِ لِلنَّاوِی السَّفَرَ الَّذِی یَکُوْنُ مُنْتَهٰی قَصْدِهٖ ثَمَانِیَةً وَاَرْبَعِینَ مِیلًا بِالْهَاشِمِیَّةِ اَنْ یَّقْصُرَ الصَّلَاةَ فِیْ اَوَّلِ مَرْحَلَتِهٖ

نے والے شخص کے لئے یہ بات مباح ہونے کا تذکرہ کہ اگر اس کی منزل ''اڑتالیس میلوں'' جتنی دور ہو تو وہ سفر کے ابتدائی مرحلے میں نماز قصر کر سکتا ہے

ندحدیث): اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْاَزْدِیُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ، قَالَ:
، قَالَ: حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ اَیُّوْبَ، عَنْ اَبِیْ قِلَابَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ:
): صَلَّیْتُ الظُّهْرَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَدِیْنَةِ اَرْبَعًا، وَصَلَّیْتُ مَعَهُ الْعَصْرَ
تَیْنِ، وَكَانَ مُسَافِرًا

ت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں مدینہ منورہ میں ظہر کی نماز میں
ں اور آپ کی اقتداء میں ذوالحلیفہ میں عصر کی نماز کی دو رکعات ادا کی ہیں آپ اس وقت سفر کر رہے تھے۔

الدَّالِّ عَلٰی اَنَّ النَّاوِیَ لِلسَّفَرِ الَّذِی ذَكَرْنَاهُ لَیْسَ لَهٗ اَنْ یَّقْصُرَ حَتّٰی یُخَلِّفَ دُوْرَ الْبَلْدَةِ وَرَائَهٗ

کرہ جو اس بات پر دلالت کرتی ہے کہ سفر کی نیت کرنیوالے جس شخص کا ہم نے ذکر کیا ہے اسے رنے کا حق اس وقت تک حاصل نہیں ہوگا جب تک وہ اپنے شہر کی آبادی کو پیچھے نہیں چھوڑ دیتا

ندحدیث): اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْجُنَیْدِ، قَالَ: حَدَّثَنَا قُتَیْبَةُ بْنُ سَعِیْدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا
ی اَیُّوْبَ، عَنْ اَبِیْ قِلَابَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ،

ناده صحیح علی شرطهما، وهو فی مصنف عبد الرزاق (4315) . أبو قلابة: هو عبد الله بن زید الجرمی .
"السنن" (14) ، والبخاری (1547) فی الحج: باب من بات بذی الحلیفة حتی أصبح، من طریق عبد الوهاب
ی، وأحمد 3/111 من طریق سفیان، والبخاری (1551) و (1714) فی الحج: باب نحر البدن القائمة، من
عن أیوب، بهذا الإسناد. وانظر (2744) و (2747) و (2748) .

ده صحیح علی شرطهما، وأخرجه مسلم (690) فی صلاة المسافرین وقصرها، والنسائی 1/237 فی الصلاة:
ی السفر، من طریق قتیبة بن سعید، بهذا الإسناد . وأخرجه البخاری (1548) و (2951) فی الحج: باب رفع
طریق حماد بن زید، به. وانظر (2743) و (2747) و (2748) .

نَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الظُّهْرَ بِالْمَدِيْنَةِ اَرْبَعًا، وَصَلَّى الْعَصْرَ بِذِي
: اَخْبَرَنَا اَنَسٌ وَسَمِعَهُمْ يَصْرُخُونَ بِهِمَا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ

س بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ منورہ میں ظہر کی نماز میں چار رکعات ادا کی
ہ میں عصر کی نماز کی دو رکعات ادا کی تھیں۔

ں: حضرت انس رضی اللہ عنہ نے ہمیں بتایا تھا' انہوں نے لوگوں کو بلند آواز میں حج اور عمرہ کا تلبیہ پڑھتے ہوئے

الْخَبَرِ الدَّالِّ عَلٰى اَنَّ النَّاوِي سَفَرًا يَكُوْنُ نِهَايَةُ قَصْدِهٖ وَصَفْنَا لَهٗ قَصْرُ الصَّلَاةِ اِذَا خَلَّفَ دُوْرَ الْبَلْدَةِ وَرَائَهٗ

جو اس بات پر دلالت کرتی ہے کہ سفر کی نیت کرنے والے شخص کی منزل مقصود اگر کر کی ہے تو اسے نماز قصر کا اختیار ہوگا جب وہ شہر کی آبادی کو اپنے پیچھے چھوڑ دیتا ہے

یث): اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُثَنّٰى، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا
ةُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ يَزِيدَ الْهُنَائِيِّ، قَالَ:

سَالْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ عَنْ قَصْرِ الصَّلَاةِ، فَقَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا
لٍ، اَوْ ثَلَاثَةِ فَرَاسِخَ - شُعْبَةُ الشَّاكُّ - صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ

زید ہدنائی بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے قصر نماز کے بارے میں دریافت کیا:
م صلی اللہ علیہ وسلم جب تین میل (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں:) تین فرسخ کے سفر کے لئے روانہ ہوتے تھے۔
ے تو دو رکعات ادا کرتے تھے۔

الْخَبَرِ الدَّالِّ عَلٰى اَنَّ هٰذَا الْفِعْلَ اِنَّمَا هُوَ مُبَاحٌ لِمَنْ عَزَمَ عَلَى السَّفَرِ الَّذِي يَجُوْزُ فِيْهِ الْقَصْرُ

جو اس بات پر دلالت کرتی ہے کہ یہ فعل اس شخص کے لئے مباح ہوگا جو اتنا سفر کرنے کا عزم کرتا ہے جس میں نماز کو قصر کرنا جائز ہو

حيح على شرط مسلم وهو في "صحيحه" (691) في صلاة المسافرين وقصرها، من طريق أبي بكر بن أبي
لقب محمد بن جعفر المدني البصري. وأخرجه مسلم (691)، وأبو داوُد (1201) في الصلاة: باب متى
حمد بن بشار، عن غندر، به. وأخرجه أحمد 3/129 من طريق غندر، به.

(سندحدیث): اَخْبَرَنَا اَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْجُنَيْدِ، قَالَ: حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ، ...نُ مُضَرَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ:

...ن): صَلَّيْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ بِالْمَدِيْنَةِ اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ، ثُمَّ خَرَجَ اِلٰى ...لّٰى لَنَا عِنْدَ الشَّجَرَةِ رَكْعَتَيْنِ

...ضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں مدینہ منورہ میں ظہر کی چار ...ر آپ سفر کے لئے روانہ ہوئے تو آپ نے شجرہ کے قریب ہمیں دو رکعات پڑھائی تھیں۔

... يُسْتَحَبُّ لِلْمُسَافِرِ اِذَا خَلَّفَ دُوْرَ الْبَلْدَةِ وَرَائَهُ اَنْ يَّقْصُرَ الصَّلَاةَ

...ت کا تذکرہ کہ مسافر کے لئے یہ بات مستحب ہے کہ جب وہ اپنے شہر کی آبادی کو اپنے پیچھے چھوڑ دے تو نماز کو قصر کرے

(سندحدیث): اَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ الْقَطَّانُ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ بْنُ مُحَمَّدٍ ...دَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ عُلَيَّةَ، عَنْ اَيُّوْبَ، عَنْ اَبِي قِلَابَةَ، عَنْ اَنَسٍ،

...ث): اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الظُّهْرَ بِالْمَدِيْنَةِ اَرْبَعًا، وَصَلَّى الْعَصْرَ بِذِي ...

...ضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ منورہ میں ظہر کی چار رکعات پڑھائی تھیں اور آپ نے ...ی دو رکعات پڑھائی تھیں۔

...رُ الْبَيَانِ بِاَنَّ الْخَارِجَ فِيْ سَفَرِهِ الَّذِيْ يُوْجِبُ لَهُ الْقَصْرَ كَانَ لَهُ اَنْ يَّقْصُرَ الصَّلَاةَ وَاِنْ لَّمْ يَبْلُغْ نِهَايَةَ سَفَرِهٖ

...ے بیان کا تذکرہ کہ سفر پر نکلنے والا وہ شخص جس کے لئے قصر لازم ہو جاتی ہے اسے اس ...ت کا اختیار ہے کہ وہ نماز کو قصر کرے اگرچہ وہ اپنی منزل مقصود تک نہ پہنچا ہو

(سندحدیث): اَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْهَمْدَانِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا

...سناده صحيح على شرطهما . وانظر (2748) . والشجرة: موضع قريب من ذى الحليفة على ستة أميال من ...ى طريق من أراد الذهاب إلى مكة من المدينة، وكان النبى صلى الله عليه وسلم ينزلها من المدينة ويُحرم منها.

...إسناده صحيح. أيوب بن محمد الوزان: ثقة، روى له أبو داوُد والنسائى وابن ماجه، ومن فوقه ثقات من رجال ...جه البخارى (1715) فى الحج: باب نحر البدن القائمة، ومسلم (690) فى صلاة المسافرين وقصرها، من طريق ...ة، بهٰذا الإسناد. وانظر (2743) و (2744) و (2748).

...دَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، وَإِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ،
...نَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الظُّهْرَ بِالْمَدِينَةِ اَرْبَعًا، وَصَلَّى الْعَصْرَ بِذِى الْحُلَيْفَةِ

...نس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ منورہ میں ظہر کی چار رکعات ادا کیں اور
...عات ادا کی تھیں۔

...حَةِ لِلْمُسَافِرِ اِذَا اَقَامَ فِى مَنْزِلٍ اَوْ مَدِينَةٍ وَلَمْ يَنْوِ اِقَامَةَ اَرْبَعٍ بِهَا اَنْ يَّقْصُرَ صَلَاتَهُ وَاِنْ اَتَى عَلَيْهِ بُرْهَةٌ مِّنَ الدَّهْرِ

...باح ہونے کا تذکرہ کہ جب وہ کسی پڑاؤ کی جگہ پر یا کسی شہر میں اقامت اختیار کرتا ہے ...م رہنے کی نیت نہیں کرتا تو وہ نماز کو قصر ادا کرتا رہے گا اگرچہ اسے طویل عرصہ گزر جائے

...حدیث): اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السَّامِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ، قَالَ:
...، قَالَ: اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ يَّحْيَى بْنِ اَبِى كَثِيرٍ، عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ ثَوْبَانَ، عَنْ

...اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَقَامَ بِتَبُوكَ عِشْرِينَ يَوْمًا يَقْصُرُ الصَّلَاةَ
...جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تبوک میں بیس دن قیام کیا آپ اس دوران قصر نماز

...صحيح على شرطهما . عبد الرحمٰن: هو ابن مهدى. وأخرجه البخارى (1089) فى تقصير الصلاة: باب
...ه، ومسلم (690) ، والدارمى 1/354 و355، وأبو داوٗد (1202) فى الصلاة: باب متى يقصر المسافر،
...سلاة: باب ما جاء فى التقصير فى السفر، والنسائى 1/235 فى الصلاة: باب عدد صلاة الظهر فى الحضر،
..." (1020) ، وابن أبى شيبة 2/443، وعبد الرزاق (4316) من طرق عن سفيان، بهذا الإسناد. وأخرجه
...حج: باب من بات بذى الحليفة حتى أصبح، وعبد الرزاق (4320) ، من طريق ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ
...ك. وانظر (7243) و (7244) و (7247) .

...صحيح على شرطهما، وهو فى مصنف عبد الرزاق (4335) ، ومسند أحمد 3/105. وأخرجه من طريق
...فى الصلاة: باب إذا أقام بأرض العدو يقصر . وقال: غيرُ معمر لا يُسنده. ورده الإمام النووى فى "الخلاصة"
...2/18، فقال: هو حديث صحيح الإسناد على شرط البخارى ومسلم، لا يقدح فيه تفرُّدُ معمر، فإنه ثقة

...وهم غيرَ الْمُتَبَحِّرِ فِیْ صِنَاعَةِ الْعِلْمِ اَنَّهُ مُضَادٌّ لِلْخَبَرِ الَّذِی ذَكَرْنَاهُ قَبْلُ

...ذکرہ جس نے اس شخص کو غلط فہمی کا شکار کیا جو علم حدیث میں مہارت نہیں رکھتا (اور ...کا قائل ہے) کہ یہ اس روایت کے برخلاف ہے جس کا ہم پہلے ذکر کر چکے ہیں

...ندحدیث): اَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْهَمْدَانِیُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ يُوْسُفَ الصَّيْرَفِیُّ، ...بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ،

...): اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدِمَ مَكَّةَ فَاَقَامَ بِهَا سَبْعَ عَشْرَةَ لَيْلَةً يَقْصُرُ الصَّلَاةَ قَالَ ابْنُ ...بْعَ عَشْرَةَ قَصَرَ الصَّلَاةَ، وَمَنْ اَقَامَ اَكْثَرَ اَتَمَّ

...یت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مکہ مکرمہ تشریف لائے۔ آپ نے وہاں سترہ دن ...ان قصر نماز ادا کرتے رہے۔

...ر بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں جو شخص کسی جگہ سترہ دن قیام کرے تو وہ قصر نماز ادا کرے اور جو شخص اس سے زیادہ ...ماز ادا کرے گا۔

ذِكْرُ خَبَرٍ يُضَادُّ خَبَرَ عِكْرِمَةَ الَّذِی ذَكَرْنَاهُ فِی الظَّاهِرِ

...یت کا تذکرہ جو بظاہر عکرمہ کے حوالے سے منقول روایت کے برخلاف ہے جسے ہم نے پہلے ذکر کیا ہے

...یح. إبراهيم بن يوسف الصيرفی: صدوق فيه لين، وقد توبع ومن فوقه من رجال الشيخين، وأخرجه أبو داؤد ...ة: باب متى يتم السفر، من طريق حفص بن غياث، بهٰذا الإسناد. وأخرجه الدارقطنی 387/1-388 من طريق ...عكرمة، به. وأخرجه أبو داؤد (1232) من طريق عبد الرحمٰن بن عبد الله بن الأصبهانی، عن عكرمة، به. ...108) فی تقصير الصلاة: باب ما جاء فی التقصير، و (4298) و (4299) فی المغازی: باب مقام النبی صلی ...كة زمن الفتح، والترمذی (549) فی الصلاة: باب ما جاء فی كم تقصر الصلاة، وابن ماجه (1075) فی إقامة ...ر الصلاة المسافر إذا أقام ببلدة، والبغوی (1028) من طرق عن عاصم الأحول، بهٰذا الإسناد.

...ساده صحيح على شرطهما. أبو خيثمة: هو زهير بن حرب، ويحيى بن أبی إسحاق: هو يحيى بن أبی إسحاق ...وأخرجه أحمد 3/190 عن إسماعيل بن علية، بهٰذا الإسناد. وأخرجه مسلم (693) فی صلاة المسافرين ...ق أبی كريب، حدثنا ابن عُلية به. وأخرجه البخاری (1081) فی تقصير الصلاة: باب ما جاء فی التقصير، و ...: باب مقام النبی صلی الله عليه وسلم بمكة زمن الفتح، ومسلم (693)، وابن الجارود فی "المنتقى" (224)، ...والترمذی (548) فی الصلاة: باب ما جاء فی كم تقصر الصلاة، وأبو داؤد (1233) فی الصلاة: باب متى يتم ...3/121 فی تقصير الصلاة فی السفر: باب المقام الذی يقصر بمثله الصلاة، والدارمی 1/355، وابن ماجه ...الصلاة: باب كم يقصر الصلاة المسافر إذا أقام ببلدة، والبيهقی 3/136، وأحمد 3/187، كلهم من طرق عن ...، به. وانظر (2754).

www.islamicurdubooks.com

ریث): اَخْبَرَنَا اَبُوْ يَعْلٰى، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُوْ خَيْثَمَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ عُلَيَّةَ، عَنْ
، قَالَ:
سَاَلْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ عَنْ قَصْرِ الصَّلَاةِ، فَقَالَ: سَافَرْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
مَكَّةَ فَصَلّٰى بِنَا رَكْعَتَيْنِ حَتّٰى رَجَعْنَا ، فَسَاَلْتُهُ: هَلْ اَقَامَ؟ قَالَ: نَعَمْ، اَقَمْنَا بِمَكَّةَ عَشْرًا

واسحاق بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے قصر نماز کے بارے میں دریافت کیا: تو
اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ مدینہ منورہ سے مکہ مکرمہ تک سفر کیا' تو ہمارے واپس آنے تک آپ ہمیں دو رکعات

ں نے ان سے دریافت کیا: کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اقامت اختیار کی تھی۔انہوں نے جواب دیا: جی ہاں!
م کیا تھا۔

لّ عَلٰى اَنَّ الْمُسَافِرَ لَهُ الْقَصْرُ فِى السَّفَرِ مَا لَمْ يَعْزِمْ عَلٰى اِقَامَةِ اَرْبَعٍ
احِدٍ وَّاِنْ طَالَ مُكْثُهُ فِى الْمَوْضِعِ الْوَاحِدِ وَجَازَ اَكْثَرَ مِنْ اَرْبَعٍ

کرہ جو اس بات پر دلالت کرتی ہے کہ مسافر کو سفر کے دوران قصر کرنے کا حق

ک وہ کسی ایک جگہ پر چار دن تک مقیم رہنے کا پختہ ارادہ نہیں کرتا' اگر چہ ایک جگہ پر ٹھہرے ہوئے
ر جائے اور وہ چار دن سے زیادہ وہاں ٹھہرا رہے

مدیث): اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْاَزْدِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، قَالَ:
، قَالَ: اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِىْ كَثِيْرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ ثَوْبَانَ، عَنْ
ل:
اَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِتَبُوْكَ عِشْرِيْنَ يَوْمًا يَقْصُرُ الصَّلَاةَ

جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تبوک میں بیس (۲۰) دن قیام کیا تھا اور آپ (اس
تے رہے۔

ةِ لِلْمُسَافِرِ تَرْكَ الصَّلَاةِ النَّافِلَةِ فِىْ عَقِبِ الْمَفْرُوْضَاتِ وَقُدَّامَهَا

ر کے لئے یہ بات مباح ہونے کا تذکرہ کہ وہ فرض نمازوں کے بعد یا
ان سے پہلے نفل نمازوں کو ترک کر سکتا ہے

صحیح، وقد تقدم برقم (2749).

(سندحدیث): اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيْدِ النَّرْسِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا ... ابْنِ اَبِيْ ذِئْبٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سُرَاقَةَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ،

(متن): اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يُصَلِّيْ فِي السَّفَرِ قَبْلَهَا وَلَا بَعْدُ، يُرِيْدُ قَبْلَ ...ا

...ت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سفر کے دوران اس سے پہلے یا اس کے بعد کوئی نماز

...ں:) اس سے مراد یہ تھی' آپ نے فرائض سے پہلے یا اسکے بعد کوئی (سنت یا نفل نماز) ادا نہیں کی۔

...رُ خبرٍ قَدْ يُوهِمُ غَيْرَ الْمُتَبَحِّرِ فِيْ صِنَاعَةِ الْعِلْمِ اَنَّ مَنْ عَزَمَ عَلٰى اِقَامَةِ عَشْرٍ فِيْ بَلْدَةٍ وَاحِدَةٍ لَّهُ اَنْ يَّقْصُرَ الصَّلَاةَ

...کا تذکرہ جس نے اس شخص کو غلط فہمی کا شکار کیا جو علم حدیث میں مہارت نہیں رکھتا

...قائل ہے) کہ جو شخص کسی شہر میں دس دن تک مقیم رہنے کا ارادہ کرتا ہے اسے نماز کو قصر کرنے کا اختیار ہوگا

(سندحدیث): اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْجُنَيْدِ اِمْلَاءً، قَالَ: حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ، قَالَ: ... عَنْ يَّحْيَى بْنِ اَبِيْ اِسْحَاقَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ:

(متن): خَرَجْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْمَدِيْنَةِ اِلٰى مَكَّةَ، فَلَمْ يَزَلْ يَقْصُرُ حَتّٰى ... عَشْرًا

...ت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ مدینہ منورہ سے مکہ مکرمہ کے لئے نکلا تو نبی ... یف لانے تک مسلسل قصر نماز ادا کرتے رہے آپ نے وہاں (یعنی مکہ مکرمہ میں) دس دن قیام کیا۔

...خبرٍ قَدْ يُوهِمُ غَيْرَ الْمُتَبَحِّرِ فِيْ صِنَاعَةِ الْعِلْمِ اَنَّ لِلْمُقِيْمِ بِمَكَّةَ عَلٰى اَيِّ حَالَةٍ كَانَ لَهُ اَنْ يَّقْصُرَ مِنَ الصَّلَاةِ

...کا تذکرہ جس نے اس شخص کو غلط فہمی کا شکار کیا جو علم حدیث میں مہارت نہیں رکھتا

...ادہ صحیح علی شرط البخاری. ابن أبی ذئب: هو محمد بن عبد الرحمٰن بن المغیرة بن الحارث بن أبی ذئب ...سائی 3/122–123 فی تقصیر الصلاة فی السفر: باب ترك التطوع فی السفر، من طریق العلاء بن زهیر قال: ...رحمٰن قال: كان ابن عمر لا یزید فی السفر علی ركعتین لا یصلی قبلها ولا بعدها، فقیل له: ما هٰذا؟ قَالَ: هٰكَذَا ... اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ یصنع.

...ادہ صحیح علی شرطهما . أبو عوانة: هو الوضاح بن عبد الله الیشكری، وأخرجه مسلم (693) فی صلاة ... والنسائی 3/118 فی تقصیر الصلاة فی السفر، من طریق قتیبة بن سعید، بهٰذا الاسناد. وانظر (2751).

www.islamicurdubooks.com

ت کا قائل ہے) کہ مکہ میں مقیم ہونے والے شخص کو اس بات کا حق حاصل ہے کہ خواہ وہ کسی بھی حالت
ں بات کا حق ہوگا کہ وہ نماز کو قصر کرے

ندحدیث): اَخْبَرَنَا اَبُوْ خَلِيْفَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو الْوَلِيْدِ، قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ
الَ:

):سَاَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ قُلْتُ: اَكُوْنُ بِمَكَّةَ فَكَيْفَ اُصَلِّي؟ قَالَ: صَلِّ رَكْعَتَيْنِ سُنَّةَ اَبِي الْقَاسِمِ
لَّمَ

بن سلمہ بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت عبداللہ بن عباس ﷠ سے سوال کیا میں نے کہا: اگر میں مکہ میں
ے نماز ادا کروں؟ انہوں نے فرمایا: تم دو رکعات ادا کرو جو حضرت ابوالقاسم ﷺ کی سنت ہے۔

ذِكْرُ الْبَيَانِ بِاَنَّ الْحَاجَّ لَهُ الْقَصْرُ فِي صَلَاتِهٖ اَيَّامَ حَجِّهٖ

ان کا تذکرہ کہ حاجی کو اپنے حج کے ایام کے دوران قصر نماز پڑھنے کا حق حاصل ہے

ندحدیث): اَخْبَرَنَا اَبُوْ يَعْلٰى، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ
ةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ حَارِثَةَ بْنِ وَهْبٍ الْخُزَاعِيِّ، قَالَ:

):صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَكَّةَ الصَّلَوَاتِ رَكْعَتَيْنِ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ اَكْثَرَ
نَهُ

ت حارثہ بن وہب خزاعی ﷜ بیان کرتے ہیں: میں نے حجۃ الوداع کے موقع پر مکہ مکرمہ میں نبی اکرم ﷺ کی
ادا کی ہیں حالانکہ اس وقت لوگوں کی تعداد زیادہ تھی اور وہ زیادہ امن کی حالت میں تھے۔

ده صحيح على شرط مسلم. أبو الوليد: هو هشام بن عبد الملك الباهلي أبو الوليد الطيالسي، وموسى بن سلمة
أخرجه مسلم (688) في صلاة المسافرين وقصرها، والنسائي 3/119 في تقصير الصلاة في السفر: باب
ق شعبة، بهذا الإسناد. وأخرجه مسلم (688) ، والنسائي 3/119 من طريق قتادة، به.

اده صحيح على شرط مسلم. عبد الله بن عامر بن زرارة: ثقة من رجال مسلم، ومن فوقه على شرطهما. أبو
ن عبد الله بن عبيد أبو إسحاق السبيعي. وفي الصحيحين رواية زكريا بن أبي زائدة عنه، وقد رواه غير زكريا
عنه قبل الاختلاط. وحارثة بن وهب الخزاعي: هو أخو عبيد الله بن عمر لأمه، له صحبة، نزل الكوفة، روى عن
ليه وسلم، وعن جندب الخير الأزدي، وحفصة بنت عمر، وغيرهم. وعنه معبد بن خالد، والمسيب بن رافع،
أم كلثوم بنت جرول بن المسيب الخزاعي، وقد تزوجها عمر رضي الله عنه. وأخرجه مسلم (696) في صلاة
باب قصر الصلاة بمنى، والترمذي (882) في الحج: باب ما جاء في تقصير الصلاة بمنى، والنسائي 3/119
صلاة في السفر: باب الصلاة بمنى، وأبو داود (1965) في المناسك: باب القصر لأهل مكة، وأحمد 4/306،
3) و (3242) و (3243) و (3244) و (3246) و (3247) و (3248) و (3249) و (3250) و (3252)
3) من طرق عن أبي إسحاق السبيعي، بهذا الإسناد. ولفظه عندهم "بمنى" إلا الطبراني 3/ (3251) ففيه:
ه صلى الله عليه وسلم بمكة وبمنى ركعتين ...." وأخرجه أحمد 4/306 من طريق معبد بن خالد قال: سمعت
اعي. وانظر الحديث الآتي.

...حِضِ قَوْلَ مَنْ اَمَرَ بِاِتْمَامِ الصَّلَاةِ لِمَنْ اَقَامَ بِمِنًى اَيَّامَهُ تِلْكَ فِيْ حَجَّتِهٖ

...رہ جواس شخص کے موقف کوغلط ثابت کرتی ہے جس نے اس شخص کو مکمل نماز ادا ...رنے کا حکم دیا ہے جواپنے حج کے ایام میں منیٰ میں مقیم رہتا ہے

...یث): اَخْبَرَنَا اَبُوْ خَلِيْفَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيْرٍ، قَالَ: اَخْبَرَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِىْ ... وَهْبٍ، قَالَ:

...صَلَّيْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَوْ صَلّٰى بِنَا بِمِنًى، وَنَحْنُ اَوْفَرُ مَا كُنَّا رَكْعَتَيْنِ

...رثہ بن وہب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں نماز پڑھی (راوی کو شک ہے) ...ر پڑھائی اس وقت ہماری تعداد زیادہ تھی لیکن آپ نے ہمیں دو رکعات پڑھائی تھیں۔

...كْرُ الْخَبَرِ الْمُدْحِضِ قَوْلَ مَنْ زَعَمَ اَنَّ الْحَاجَّ عَلَيْهِ اَنْ يُتِمَّ الصَّلَاةَ بِمِنًى اَيَّامَ مُقَامِهٖ بِهَا

...رہ جواس شخص کے موقف کوغلط ثابت کرتی ہے جواس بات کا قائل ہے کہ حاجی پر ...ت لازم ہے کہ وہ منیٰ میں اپنے قیام کے دوران نماز کو مکمل ادا کرے

...دیث): اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلْمٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى، قَالَ: حَدَّثَنَا ...نِىْ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِيْهِ،

...اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰى صَلَاةَ الْمُسَافِرِ بِمِنًى رَكْعَتَيْنِ، وَاَبُوْ بَكْرٍ، ...بْنِ صَدْرًا مِنْ خِلَافَتِهٖ، ثُمَّ اَتَمَّهَا اَرْبَعًا

...بداللہ اپنے والد (حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے منیٰ میں مسافر ...ت پڑھائی تھیں۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے اپنے عہدِ خلافت کے ...ات پڑھائی ہیں بعد میں وہ وہاں چار رکعات پڑھنے لگے۔

...حيح على شرط الشيخين. محمد بن كثير هو العبدى. وأخرجه الطبرانى /3 (3245) عن أبى خليفة بهذا ...4/30، والبخارى (1083) فى تقصير الصلاة: باب الصلاة بمنى، و (1656) فى الحج: باب الصلاة

...حيح على شرط مسلم. ابن وهب: هو عبدُ الله بن وهب بن مسلم القرشي. وأخرجه مسلم (694) فى ...رها: باب قصر الصلاة بمنى، من طريق حرملة بن يحيى، بهذا الإسناد. وأخرجه مسلم (694)، والدارمى ...ن طريق الزهرى، به. وأخرجه البخارى (1082) فى تقصير الصلاة: باب الصلاة بمنى، من طريق عبيد ... وأخرجه البخارى (1655) فى الحج: باب الصلاة بمنى، والنسائى 3/121

www.islamicurdubooks.com

بَابُ سُجُوْدِ التِّلَاوَةِ

باب: سجدہ ہائے تلاوت کا بیان

ذِكْرُ رَجَاءِ دُخُوْلِ الْجِنَانِ لِمَنْ سَجَدَ لِلّٰهِ فِيْ تِلَاوَتِهِ

...لیٰ کے لئے سجدہ تلاوت کرتا ہے اس کے جنت میں داخل ہونے کی اُمید کا تذکرہ

...ند حدیث): اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ، حَدَّثَنَا اَبُو السَّائِبِ سَلْمُ بْنُ جُنَادَةَ، حَدَّثَنَا ...عْمَشِ، عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

...ن): اِذَا قَرَاَ ابْنُ آدَمَ السَّجْدَةَ فَسَجَدَ، اعْتَزَلَ الشَّيْطَانُ يَبْكِيْ وَيَقُوْلُ: يَا وَيْلَهُ اُمِرَ ابْنُ آدَمَ ...لَهُ الْجَنَّةُ، وَاُمِرْتُ بِالسُّجُوْدِ فَاَبَيْتُ فَلِيَ النَّارُ

...ت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

...دم آیت سجدہ تلاوت کرتا ہے' تو شیطان روتا ہوا الگ ہو جاتا ہے وہ یہ کہتا ہے ہائے افسوس! ابن آدم کو ...حکم دیا گیا اس نے سجدہ کر لیا تو اسے جنت مل جائے گی مجھے سجدہ کرنے کا حکم دیا گیا میں نے انکار کیا' تو ...ں۔

...يُسْتَحَبُّ لِمَنْ سَمِعَ تِلَاوَةَ الْقُرْآنِ اَنْ يَّسْجُدَ عِنْدَ سُجُوْدِ التِّلَاوَةِ

...کا تذکرہ جو شخص قرآن کی تلاوت سنتا ہے اس کے لئے یہ بات مستحب ہے کہ وہ سجدہ تلاوت کے وقت سجدہ کرے

...ده صحيح. مسلم بن جنادة: ثقة، روى له الترمذي وابن ماجه، ومن فوقه من رجال الشيخين. أبو معاوية: هو ...هو من أحفظ الناس لحديث الأعمش، وأبو صالح: هو ذكوان السمان. وهو في "صحيح ابن خزيمة" (549). ...) في الإيمان: باب بيان إطلاق اسم الكفر على من ترك الصلاة، وابن ماجه (1052) في إقامة الصلاة: باب ...ريق أبي معاوية، بهٰذا الإسناد. وأخرجه أحمد 2/443، والبغوي (653)، من طريق يعلى بن عبيد (وقد تحرف ... أنبأنا عبيد)، وأحمد 2/443 من طريق محمد بن عبيد، و 2/443، ومسلم (81) من طريق وكيع، وابن ...ريق جرير، كلهم عن الأعمش، به، ولفظهم: "فعصيت" بدل "فأبيت".

www.islamicurdubooks.com

...دیث): اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ
...عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ:
...كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَاُ الْقُرْآنَ فَيَاْتِي عَلَى السَّجْدَةِ فَيَسْجُدُ،
...هٖ

...بداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم قرآن کی تلاوت کرتے ہوئے جب آیت سجدہ پر پہنچتے
...اور آپ کے ہمراہ ہم بھی سجدہ کیا کرتے تھے۔

...حَبُّ لِلْمَرْءِ السُّجُوْدُ اِذَا قَرَاَ: (اِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ) (الانشقاق: 1)

...س بات کا تذکرہ کہ آدمی کے لئے یہ بات مستحب ہے کہ جب وہ
سورۃ انشقاق کی تلاوت کرے تو سجدہ تلاوت کرے

...دیث): اَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ سَعِيْدِ بْنِ سِنَانٍ الطَّائِيُّ، قَالَ: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ اَبِي بَكْرٍ، عَنْ
...نِ يَزِيْدَ مَوْلَى الْاَسْوَدِ بْنِ سُفْيَانَ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ،
...اَنَّهُ قَرَاَ بِهِمْ: (اِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ) (الانشقاق: 1) فَسَجَدَ فِيْهَا، فَلَمَّا انْصَرَفَ اَخْبَرَهُمْ، اَنَّ
...عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَجَدَ فِيْهَا

...بو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے بارے میں یہ بات منقول ہے انہوں نے لوگوں کے سامنے سورۃ انشقاق تلاوت کی تو اس
...وہ یہ کر کے فارغ ہوئے تو انہوں نے لوگوں کو بتایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی اس میں سجدہ تلاوت کیا ہے۔

...ذِكْرُ اِبَاحَةِ تَرْكِ السُّجُوْدِ عِنْدَ قِرَائَةِ سُوْرَةِ: وَالنَّجْمِ

...ں تلاوت کے وقت سجدہ تلاوت کو ترک کرنے کے مباح ہونے کا تذکرہ

...صحيح رجاله رجال الصحيح، إلا أن فضيل بن مرزوق، وإن خرج له البخاري متابعة، واحتج به مسلم:
...لكنه قد توبع عليه. وأخرجه أحمد 2/17، والبخاري (1075) في سجود القرآن: باب من سجد لسجود
...ازدحام الناس إذا قرأ الإمام السجدة، و (1079) باب من لم يجد موضعًا للسجود من الزحام، ومسلم
...باب سجود التلاوة، وابن خزيمة (557) و (558)، وأبو داؤد (412) في الصلاة: باب في الرجل يسمع
...في غير الصلاة، والبغوي (768) من طرق عن عبيد الله بن عمر، بهذا الإسناد. بلفظ "كان يقرأ القرآن، فيقرأ
...جد، ونسجد معه حتى ما يجد بعضنا موضعًا لمكان جبهته" واللفظ لمسلم. وأخرجه أبو داؤد (1413) من
...ن نافع به. وعبد الله هذا المكبر: ضعيف، لكن يعتضد برواية أخيه عبيد الله بن عمر الثقة المتقدمة.
...صحيح على شرط الشيخين، وهو في "الموطأ" 1/205 في القرآن: باب ما جاء في سجود القرآن، ومن
...57) في المساجد: باب سجود التلاوة، والنسائي 2/161 في الافتتاح: باب السجود في (إِذَا السَّمَاءُ
...ري (1074) في سجود القرآن: باب سجدة (إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ)، والدارمي 1/343، ومسلم (578)،

www.islamicurdubooks.com

حدیث): اَخْبَرَنَا الصُّوفِیُّ، حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ الْجَعْدِ، حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ ذِئْبٍ، عَنْ یَزِیْدَ بْنِ
یَسَارٍ، عَنْ زَیْدِ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ:
قَرَاْتُ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ النَّجْمَ فَلَمْ یَسْجُدْ
زید بن ثابت بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی موجودگی میں سورۂ نجم کی تلاوت کی تو آپ نے

حبُّ لِلْمَرْءِ اِذَا قَرَاَ سُوْرَةَ النَّجْمِ اسْتِعْمَالُ السُّجُوْدِ لِلّٰهِ جَلَّ وَعَلَا

ت کا تذکرہ کہ آدمی کے لئے یہ بات مستحب ہے کہ جب وہ سورۂ نجم کی تلاوت کرے تو اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں سجدہ تلاوت کرے

ندحدیث): اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْیَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عُمَرَ بْنِ شَقِیْقٍ، وَعُمَرُ بْنُ
: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِیْدٍ، عَنْ اَیُّوْبَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ،
):اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ سَجَدَ فِی النَّجْمِ، وَسَجَدَ مَعَهُ الْمُسْلِمُوْنَ
جِنُّ وَالْاِنْسُ
رت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سورت نجم میں سجدہ تلاوت کیا آپ کے ہمراہ

طرق عن أبی سلمة، بهٰذا الإسناد . وأخرجه البخاری (766) فی الأذان: باب الجهر فی العشاء، و (768) باب
السجدة، و (1078) باب من قرأ السجدة فی الصلاة فسجد بها، ومسلم (578)، وأبو داوٗد (1408) فی
رد فی (إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ) و (اقْرَأْ)، والنسائی 2/162 باب السجود فی الفریضة، والبغوی (767) من طریق
یرة بلفظ: "صلیت مع أبی هریرة العَتَمَةَ، فقرأ: (إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ) فسجد، فقلتُ: ما هذه؟ قال: سجدتُ بها
ملی الله علیه وسلم، فلا أزالُ أسجد فیها حتی ألقاه." وأخرجه ابنُ خزیمة (955) من طریق بکر بن عبد الله بن
المجمر، أنه قال: صلیتُ مع أبی هریرة فوق هٰذا المسجد، فقرأ: (إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ) فسجد فیها، وقال: رأیت
علیه وسلم سجد فیها.

ناده صحیح علی شرط البخاری. الصوفی: هو أحمد بن الحسن بن عبد الجبار، مترجم فی "السیر" 14/152،
محمد بن عبد الرحمٰن بن المغیرة بن الحارث بن أبی ذئب، ویزید بن قسیط: هو یزید بن عبد الله بن قسیط. وهو
عد" (2858) . وأخرجه أحمد 5/186، والدارمی 2/343، والترمذی (576) فی الصلاة: باب ما جاء من لم
ری (1073) فی سجود القرآن: باب من قرأ السجدة ولم یسجد، وأبو داوٗد (1404) فی الصلاة: باب من لم یر
ل، والبغوی (769)، وابن خزیمة (568)، من طرق عن ابن أبی ذئب، بهٰذا الإسناد . وانظر الحدیث (2769) .
(1072)، ومسلم (577) فی المساجد: باب سجود التلاوة، والنسائی 2/160 فی الافتتاح: باب ترک السجود
زیمة (568)، من طریق یزید بن خُصَیْفَة، عن یزید بن عبد الله بن قسیط، به. وأخرجه أبو داوٗد (1405)، وابن
الدارقطنی 1/409-410 من طریق ابن وهب، عن أبی صخر، عن ابن قسیط، عن خارجة بن زید بن ثابت، عن
ی الله علیه وسلم.

www.islamicurdubooks.com

ات اورانسانوں نے بھی سجدہ تلاوت کیا۔

ـبرِ الدَّالِّ عَلٰى اَنَّ عُمُومَ هٰذَا الْخَبَرِ اُرِيْدَ بَعْضُ الْعُمُومِ لَا الْكُلُّ

ت کا تذکرہ جو اس بات پر دلالت کرتی ہے کہ اس روایت کے عموم سے مراد بعض عموم ہیں' تمام عموم مراد نہیں ہیں

ندحدیث): اَخْبَرَنَا اَبُوْ خَلِيْفَةَ، قَالَ: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيْرٍ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ اَبِىْ اِسْحَاقَ، ـدِ اللّٰهِ،

): اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَاَ سُوْرَةَ النَّجْمِ فَسَجَدَ، فَمَا بَقِيَ اَحَدٌ مِّنَ الْقَوْمِ اِلَّا ـحِدٌ اَخَذَ كَفًّا مِنْ حَصًى فَوَضَعَهُ عَلٰى جَبْهَتِهِ، وَقَالَ: يَكْفِيْنِىْ.

: فَلَقَدْ رَاَيْتُهُ بَعْدُ قُتِلَ كَافِرًا

ت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سورۂ نجم کی تلاوت کی تو سجدہ تلاوت کیا۔ حاضرین میں لاوت کیا صرف ایک شخص نے نہیں کیا اس نے مٹھی میں کنکریاں لی اور اپنی پیشانی کے ساتھ لگا دیا اور بولا: ں ہے۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: بعد میں' میں نے اس شخص کو دیکھا' وہ کافر ہونے کے عالم میں قتل

كْرُ مَا يُسْتَحَبُّ لِلْمَرْءِ اَنْ يَّسْجُدَ عِنْدَ قِرَائَتِهٖ سُوْرَةَ ص

ہ کہ آدمی کیلئے یہ بات مستحب ہے کہ سورۂ ص کی تلاوت کے وقت سجدہ تلاوت کرے

ندحدیث): اَخْبَرَنَا ابْنُ سَلْمٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، قَالَ:

ه صحيح . الحسن بن عمر بن شقيق: صدوق من رجال البخارى . وعمر بن يزيد السيارى: صدوق، روى له من رجال الشيخين . وأخرجه البخارى (1071) فى سجود القرآن: باب سجود المسلمين مع المشركين، و : باب (فَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ وَاعْبُدُوا) ، من سورة النجم، والترمذى (575) فى الصلاة: باب ما جاء فى السجدة فى) ، والدارقطنى 1/409 ، من طريق عبد الوارث بن سعيد، بهٰذا الإسناد.

ده صحيح على شرط الشيخين، وشعبة روى عن أبى إسحاق قبل الاختلاط . وأخرجه أحمد 1/401 و437 رى (1067) فى سجود القرآن: باب ما جاء فى سجود القرآن وسنتها، و (1070) باب سجدة النجم، و لأنصار: باب ما لقى النبى صلى الله عليه وسلم وأصحابه من المشركين بمكة، و (3972) فى المغازى: باب (576) فى المساجد: باب سجود التلاوة، وأبو داوٗد (1406) فى الصلاة: باب من رأى فيها السجود، الافتتاح: باب السجود فى النجم، والدارمى 1/342 ، وابن خزيمة (553) ، من طرق عن شعبة، بهٰذا الإسناد. 1/، والبخارى (3863) فى التفسير: باب (فَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ وَاعْبُدُوا) من سورة: والنجم، من طريقين عن أبى

www.islamicurdubooks.com

بْنُ الْحَارِثِ، حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ اَبِىْ هِلَالٍ، عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِىْ سَعِيْدٍ

ث):قَرَاَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ص وَهُوَ عَلَى الْمِنبَرِ، فَلَمَّا بَلَغَ السَّجْدَةَ نَزَلَ النَّاسُ مَعَهُ، فَلَمَّا كَانَ يَوْمٌ آخَرُ قَرَاَهَا فَلَمَّا بَلَغَ السَّجْدَةَ تَنَشَّزَ النَّاسُ لِلسُّجُوْدِ، فَقَالَ رَسُوْلُ يْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّمَا هِىَ تَوْبَةُ نَبِىٍّ، وَلٰكِنِّىْ رَاَيْتُكُمْ تَنَشَّزْتُمْ لِلسُّجُوْدِ ، فَنَزَلَ فَسَجَدَ وَسَجَدُوا

رت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سورہ ص کی تلاوت کی آپ اس وقت منبر پر موجود ے کے مقام پر پہنچے تو منبر سے نیچے اترے۔ آپ نے سجدہ تلاوت کیا آپ کے ہمراہ لوگوں نے بھی سجدہ کیا جب نے قرأت کی سجدہ تلاوت کے مقام پر پہنچے تو لوگ سجدہ کرنے کے لئے تیار ہو گئے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد وبہ کا واقعہ ہے لیکن میں دیکھ رہا ہوں تم لوگ سجدہ کرنے کے لئے تیار ہو پھر آپ منبر سے نیچے اترے آپ نے نے بھی سجدہ کیا۔

کْرُ الْعِلَّةِ الَّتِىْ مِنْ اَجْلِهَا سَجَدَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ ص

ت کا تذکرہ جس کی وجہ سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سورۃ ص میں سجدہ تلاوت کیا

سندحدیث): اَخْبَرَنَا ابْنُ خُزَيْمَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ، وَالْاَشَجُّ، قَالَا: حَدَّثَنَا اَبُوْ خَالِدٍ امِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ:

ث):قُلْتُ لِابْنِ الْعَبَّاسِ: سَجْدَةُ ص مِنْ اَيْنَ اَخَذْتَهَا؟ قَالَ: فَتَلَا عَلَىَّ: (وَمِنْ ذُرِّيَّتِهٖ دَاوٗدَ) حَتّٰى بَلَغَ اِلٰى قَوْلِهٖ: (اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ هَدَى اللّٰهُ فَبِهُدَاهُمُ اقْتَدِهْ) (الأنعام: **90**).
دَاوُدُ سَجَدَ فِيْهَا، فَلِذٰلِكَ سَجَدَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ناده صحيح على شرط مسلم . ابن سلم: هو عبد الله بن سلم المقدسي، له ترجمة في السير (14/306) . 1410) في الصلاة: باب السجود في (ص) ، والبيهقي 2/318، من طريق عبد الله بن وهب، بهذا الإسناد. 2/43-432، وقال: حديث صحيح على شرط الشيخين، ووافقه الذهبي، وأورده ابن كثير في "التفسير" 7/53 وقال: تفرد به أبو داوٗد، وإسناده على شرط الصحيح. وسيرد برقم (2799) .

ناده صحيح . أبو كريب: هو محمد بن العلاء بن كريب الهمداني، والأشج: هو عبد الله بن سعيد الأشج، وأبو سليمان بن حيان الأزدي، وهو وإن خرج له البخاري متابعة، وروى له الباقون، ووثقه غير واحد: يخطء، وقال ابن بحجة. قلت: وقد توبع على حديثه هذا. وهو في "صحيح ابن خزيمة" (552) . وأخرجه البخاري (3421) في كُرْ عَبْدَنَا دَاوٗدَ ذَا الْاَيْدِ اِنَّهٗ اَوَّابٌ) و (4806) و (4807) في التفسير: سورة (ص) ، من طرق عن العوام بن اد . وأخرجه البخاري (4632) في التفسير: باب (اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ هَدَى اللّٰهُ فَبِهُدَاهُمُ اقْتَدِهْ) من طريق سليمان د، به مختصرًا . وأخرجه النسائي 2/159 في الافتتاح: باب سجود القرآن، السجود في (ص) ، والدارقطني مة (551) ، من طريقين عن سعيد بن جبير.

ن کرتے ہیں: میں نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے دریافت کیا۔ سورہ ص میں سجدہ تلاوت موجود
اں سے حاصل کیا ہے؟ تو انہوں نے میرے سامنے یہ آیت تلاوت کی۔
میں مسلمان داؤد سلیمان اور ایوب ہیں"۔
نے یہاں تک تلاوت کی:
جنہیں اللہ تعالیٰ نے ہدایت عطا کی تو تم ان کی ہدایت کی پیروی کرو"۔
ن رضی اللہ عنہما نے بتایا: حضرت داؤد علیہ السلام نے اس جگہ پر سجدہ کیا تھا اسی وجہ سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی (اس آیت

يُسْتَحَبُّ لِلْمَرْءِ اَنْ يَّسْجُدَ عِنْدَ قِرَائَتِهٖ سُوْرَةَ اقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ

کہ آدمی کیلئے یہ بات مستحب ہے کہ سورۂ علق کی تلاوت کے وقت سجدہ تلاوت کرے

رحدیث): اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ
ن مُوْسٰى، عَنْ عَطَاءِ بْنِ مِيْنَاءَ، عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ، قَالَ:
):سَجَدْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ اِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ، وَاقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِى

ت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم نے سورہ انشقاق اور سورہ علق میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں سجدہ

ذِكْرُ مَا يَدْعُو الْمَرْءُ بِهٖ فِىْ سُجُوْدِ التِّلَاوَةِ فِىْ صَلَاتِهٖ

تذکرہ کہ آدمی کو نماز کے دوران سجدہ تلاوت کے وقت کون سی دعا مانگنی چاہئے؟

ندحدیث): اَخْبَرَنَا ابْنُ خُزَيْمَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ، قَالَ: حَدَّثَنَا

اده صحيح على شرط الشيخين. أيوب بْنُ مُوْسَى بْنِ عَمْرِو بْنِ سَعِيْدِ بْنِ العاص. وأخرجه مسلم (578) فى
. التلاوة، وابن ماجة (1058) فى إقامة الصلاة: باب عدد سجود القرآن، من طريق أبى بكر بن أبى شيبة، بهٰذا
سلم (578)، وأبو داؤد (1407) فى الصلاة: باب السجود فى (اِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ) و (اقْرَاْ)، والنسائى
: باب السجود فى (اقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ)، والترمذى (573) فى الصلاة: باب ما جاء فى السجدة فى (اقْرَاْ بِاسْمِ
(اِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ)، والدارمى 1/343، وابن خزيمة (554)، والبغوى (764)، من طرق عن سفيان بن
ن خزيمة (555) من طريق ابن جريج، عن أيوب بن موسى، به. وأخرجه مسلم (578)، والدارقطنى 1/409
الأعرج، والترمذى (574) من طريق أبى بكر بن عبد الرحمٰن بن الحارث بن هشام، كلاهما عن أبى هريرة
2/162 من طريق ابن سيرين، عن أبى هريرة قال: سجد جبير بن وعمر رضى الله عنهما، ومن هو خير منهما
فى (اِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ) و (اقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ).

www.islamicurdubooks.com

يسٍ، قَالَ: حَدَّثَنِیْ حَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ يَزِيدَ، قَالَ: قَالَ لِی ابْنُ جُرَيْجٍ:
كَ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِیْ يَزِيدَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ:
جَاءَ رَجُلٌ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنِّیْ رَاَيْتُ فِی
رى النَّائِمُ كَاَنِّیْ اُصَلِّیْ خَلْفَ شَجَرَةٍ، فَرَاَيْتُ كَاَنِّیْ قَرَاْتُ سَجْدَةً فَرَاَيْتُ الشَّجَرَةَ كَاَنَّهَا
فَسَمِعْتُهَا وَهِيَ سَاجِدَةٌ وَهِيَ تَقُوْلُ: اللّٰهُمَّ اكْتُبْ لِی عِنْدَكَ بِهَا اَجْرًا، وَاجْعَلْهَا لِی عِنْدَكَ
وِزْرًا، وَاقْبَلْهَا مِنِّیْ كَمَا تَقَبَّلْتَ مِنْ عَبْدِكَ دَاوُدَ، قَالَ: قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: فَرَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ
قَرَاَ السَّجْدَةَ فَسَمِعْتُهُ وَهُوَ سَاجِدٌ يَقُوْلُ مِثْلَ مَا قَالَ الرَّجُلُ عَنْ كَلَامِ الشَّجَرَةِ

ن محمد کہتے ہیں ابن جریر نے مجھ سے کہا: اے حسن! تمہارے دادا عبیداللہ بن ابو یزید نے حضرت عبداللہ بن
ے یہ حدیث مجھے بیان کی ہے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ایک شخص نبی اکرم رضی اللہ عنہ کی خدمت
س کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں نے گزشتہ رات خواب دیکھا ہے گویا میں ایک درخت کے پیچھے نماز ادا کر
ں نے آیت سجدہ تلاوت کی میں نے درخت کو دیکھا' وہ بھی میرے سجدے کی طرح سجدہ کررہا ہے میں نے
ا یہ کہتے ہوئے سنا:

کے عوض میں اپنی بارگاہ میں میرے لئے اجر نوٹ کرلے اور اسے اپنی بارگاہ میں ذخیرے کے طور پر
وجہ سے میرے گناہ کو ختم کردے اور اسے میری طرف سے اسی طرح قبول کرلے جس طرح تو نے
ت داؤد علیہ السلام سے قبول کیا تھا''۔

ضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے بتایا: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ نے آیت سجدہ تلاوت کی
کی حالت میں وہی کلمات پڑھتے ہوئے سنا جو اس شخص نے درخت کے کلام کے حوالے سے بیان کئے

ضعيف، الحسن بن محمد بن عبيد الله لم يرو عن غير ابن جريج، وعنه محمد بن يزيد بن خنيس، قال
1/24: لا يتابع على حديثه، ولا يعرف إلا به، واستغرب الترمذى حديثه، وقال الذهبى فى "الميزان" وقال
فيه جهالة، ما روى عنه سوى ابن خنيس، وقال فى "المغنى": غير معروف، وقال فى "الكاشف": غير حجة،
لم على تصحيحه! وهو فى "صحيح ابن خزيمة" (562)، وقد سقط من إسناده "حَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ
اللّٰه بن أبى يزيد " فيستدرك من هنا . وقد وهم محققه، فصحح إسناده مع جهالة الحسن بن محمد، وأقره
ر . وأخرجه الترمذى (579) فى الصلاة: باب ما يقول فى سجود القرآن، و (3424) فى الدعوات: باب
، وابن ماجه (1053) فى إقامة الصلاة: باب سجود القرآن، والبغوى (771)، والعقيلى فى "الضعفاء"
ذيب الكمال" 6/314 من طريق محمد بن يزيد بن خنيس، بهذا الإسناد . وقال الترمذى: هذا حديث
الوجه. وصححه الحاكم 1/219–220 وقال: هذا حديث صحيح، رواته مكيون لم يذكر واحد منهم
صحيح ولم يخرجاه، ووافقه الذهبى.!!

ذِكْرُ الْبَيَانِ بِاَنَّ سُجُوْدَ الْمَرْءِ عِنْدَ الْقِرَائَةِ فِي الْمَوَاضِعِ الْمَعْلُومَةِ
مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ لَيْسَ بِفَرْضٍ

اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ اللہ کی کتاب میں مخصوص مقامات کی تلاوت کے وقت
سجدہ تلاوت کرنا آدمی پر فرض نہیں ہے

- (سندحدیث): اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا ...نُ بْنُ عُمَرَ، عَنِ ابْنِ اَبِي ذِئْبٍ، عَنِ ابْنِ قُسَيْطٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ:

(متن حدیث):قَرَاْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّجْمَ فَلَمْ يَسْجُدْ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے سورۂ نجم کی تلاوت کی لیکن آپ ...نہیں کیا۔

- إسناده صحيح على شرطهما. يحيى: هو يحيى بن سعيد بن فروخ، وابن قُسيط: هو يزيد بن عبد الله بن قسيط. وهو ...ي خزيمة" (568). وأخرجه أحمد 5/183 من طريق يحيى بن سعيد، بهذا الإسناد. وقد تقدم برقم (2762).

www.islamicurdubooks.com

بَابُ صَلَاةِ الْجُمُعَةِ

باب نماز جمعہ کا بیان

ذِكْرُ الْبَيَانِ بِاَنَّ اَفْضَلَ الْاَيَّامِ يَوْمُ الْجُمُعَةِ

بات کے بیان کا تذکرہ کہ سب سے افضل دن جمعہ کا دن ہے

یث): اَخْبَرَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ الْجُمَحِيُّ، حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ
نْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ:
تَطْلُعُ الشَّمْسُ، وَلَا تَغْرُبُ عَلٰى يَوْمٍ اَفْضَلَ مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ، وَمَا مِنْ دَابَّةٍ اِلَّا وَهِيَ
هٰذَيْنِ الثَّقَلَيْنِ: الْجِنِّ، وَالْاِنْسِ

ہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:
ن پر طلوع نہیں ہوتا اور غروب نہیں ہوتا جو جمعہ کے دن سے افضل ہو ہر جانور جمعہ کے دن خوفزدہ
روہ جن اور انسان (خوف زدہ نہیں ہوتے)

الَّتِي اِذَا اسْتَعْمَلَهَا الْمَرْءُ فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ، كَانَ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ

کرہ کہ جب آدمی جمعہ کے دن ان پر عمل کرے تو وہ اہل جنت میں سے ہوتا ہے

یث): اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ قُتَيْبَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى، قَالَ: حَدَّثَنَا
رَنِي حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ، اَنَّ بَشِيرَ بْنَ اَبِي عَمْرٍو الْخَوْلَانِيَّ، اَخْبَرَهُ اَنَّ الْوَلِيدَ بْنَ قَيْسٍ
سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ، حَدَّثَهُ، اَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ:

يح على شرط مسلم . القعنبي: هو عبد الله بن مسلمة بن قعنب، والعلاء : هو العلاء بن عبد الرحمٰن بن
مد "2/456"، والبغوى 1062 من طريق الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ
"لا تَطْلُعُ الشَّمْسُ وَلَا تَغْرُبُ عَلٰى يَوْمٍ اَفْضَلَ مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ، وَمَا مِنْ دَابَّةٍ اِلَّا وَهِيَ تَفْزَعُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ اِلَّا
والإنس، عَلٰى كُلِّ بَابٍ مِنْ اَبْوَابِ الْمَسْجِدِ مَلَكَانِ يَكْتُبَانِ الْاَوَّلَ فَالْاَوَّلَ، فَكَرَجُلٍ قدم بَدَنَةً، وَكَرَجُلٍ قدم
كَرَجُلٍ قدم طائرا، وكرجل قدم بيضة، فإذا حضر الإمام طويت الصُحف " وأخرجه عبد الرزاق "5563"،
ريج، أخبرني العلاء بن عبد الرحمٰن بن يعقوب، عن أبي عبد الله إسحاق مولى زائدة أنه سمع أبا هريرة.

...ـمْسٌ مَـنْ عَـمِـلَهُـنَّ فِيْ يَوْمٍ كَتَبَهُ اللّٰهُ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ: مَنْ عَادَ مَرِيضًا، وَشَهِدَ جَنَازَةً،
... الْجُمُعَةِ، وَاَعْتَقَ رَقَبَةً

...و سعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے۔
...ہیں جو شخص ایک ہی دن میں اس پر عمل کرلے تو اللہ تعالیٰ اسے اہل جنت میں نوٹ کرلیتا ہے جو شخص
...ے۔ جنازے میں شریک ہوا ایک دن کا روزہ رکھے جمعہ کے لئے جائے اور غلام کو آزاد کرے‘‘۔

...بَيَانِ بِاَنَّ فِي الْجُمُعَةِ سَاعَةً يُسْتَجَابُ فِيهَا دُعَاءُ كُلِّ دَاعِي

...ت کا بیان کا تذکرہ کہ جمعہ کے دن میں ایک گھڑی ایسی ہے جس میں ہر دعا مانگنے والے کی دعا مستجاب ہوتی ہے

...حدیث): اَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِدْرِيسَ الْاَنْصَارِيُّ، اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ اَبِيْ بَكْرٍ، عَنْ مَالِكٍ،

... وقال العجلي: مصرى تابعى ثقة، "الثقات"، وذكره المؤلف في "الثقات"، وقال العجلي: مصري تابعي ثقة،
...قوى. الوليد بن قيس التجيبى روى عنه جمع، وذكره المؤلف فى "الثقات"، وقال العجلى: مصرى تابعى ثقة،
...رجه أبو يعلى "1044" من طريق عبد الله بن وهب، بهذا الإسناد، بلفظ: "خَمْسٌ مَنْ عَمِلَهُنَّ فِيْ يَوْمٍ كَتَبَهُ اللّٰهُ
...م يوم الجمعة، وراح إلى الجمعة، وشهد جنازة، وأعتق رقبة" ولم يذكر الخامسة وهى "وعاد مريضا" كما جاء
... ذكره الهيثمى فى "المجمع "2/169": عن أبى يعلى، وقال: رجاله ثقات. وأخرجه أبو يعلى "1043" من
...برنى ابن لهيعة، عن يزيد بن أبى حبيب، عن الوليد بن قيس، أن أبا سعيد اَخْبَرَهُ اَنَّهُ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ
... وافق صيامه يوم الجمعة، وعاد مريضا، وشهد جنازة، وتصدق، وأعتق، وجبت له الجنة"وهذا سند قوى، ابن
...أحد من روى عن ابن لهيعة قبل احتراق كتبه.
... هو يزيد بن عبد الله بن الهاد: هو يزيد بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اُسَامَةَ بْنِ الْهَادِ. وهو فى
...ده صحيح على شرط الشيخين. يزيد بن عبد الله بن الهاد: هو يزيد بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اُسَامَةَ بْنِ الْهَادِ. وهو فى
...ده صحيح على شرط الشيخين . يـزيـد بـن عبـد الله بن الهاد: هو يزيد بن عبد الله، وأخرجه من طريقه: أبو داوٗد "1046" فى
..."110 فى الـجـمـعة: بـاب ما جاء فى الساعة التى فى يوم الجمعة، وأخرجه من طريقه: أبو داوٗد "1046" فى
...م الجمعة وليلة الجمعة والترمذى "491" فى الصلاة باب ما جاء فى الساعة التى ترجى فى يوم الجمعة وأحمد
..."1050" وقال الترمذى حديث حسن صحيح وأخرجه الحاكم "1/278" "279" وقال هذا حديث صحيح على
...خرجاه ووافقه الذهبى وأخرجه عبد الرزاق "5583 من طريق الأعرج، عن إبراهيم بن عبد الرحمٰن، و "5585"
...يج عـن رجل، عن أبى سلمة، كلاهما عن أبى هريرة مختصرا . وأخـرجه أحمد "2/504"، والبغوى "1046"،
...و "2/544" من طريق أبى سلمة، عن أبى هريرة مختصرا . وأخرجه الدارمى "1/368" من طريق ابن سيرين عن
...تقيت أنا وكعب، فجعلت أحدث عن رسول الله صلى الله عليه وسلم، وجعل يحدثنى عن التوراة حتى اتينا على
...ت: إن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال: "إن فيها الساعة لا يوافقها عبد مسلم يصلى يسأل الله فيها خيرا إلا
... طرفا منه: مسلم "854 فى الجمعة: باب فضل يوم الجمعة، والترمذى "488" باب ما جاء فى فضل يوم الجمعة،
..."90" فى الجمعة: باب فضل يوم الجمعة، وأحمد "2/401" و "512"، من طريق عبد الرحمٰن الأعرج، عن أبى
...ى الله عليه وسلم قال: "خيـر يـوم طلعت عليه الشمس يوم الجمعة، فيه خلق آدم، وفيه أدخل الجنة، وفيه أخرج
...عة إلا فى يوم الجمعة ." وأخرجه أحمد "2/540" مـن طـريق عبد الله بن فروخ، عن أبى هريرة. وأخرجه أحمد
...ن طـريق سعيد المقبرى، عن أبيه، عن أبى هريرة أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال: "ما طلعت الشمس ولا
...خير من يوم الجمعة، هدانا الله له، وأضل الناس عنه، فالناس لنا فيه تبع هولنا، ولليهود يوم السبت، وللنصارى يوم
...اعة لا يوافقها مؤمن يصلى يسأل الله عز وجل شيئًا إلا أعطاه ."وأخرج ابن ماجه "1139"فى إقامة الصلاة: باب ما
...ى ترجى فى الجمعة.

www.islamicurdubooks.com

عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْهَادِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ التَّيْمِيِّ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ
ن اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّهُ قَالَ:
خَرَجْتُ اِلَى الطُّوْرِ، فَلَقِيتُ كَعْبَ الْاَحْبَارِ، فَجَلَسْتُ مَعَهُ، فَحَدَّثَنِي عَنِ التَّوْرَاةِ، وَحَدَّثْتُهُ
لَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَكَانَ فِيمَا حَدَّثْتُهُ، اَنْ قُلْتُ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:
الشَّمْسُ يَوْمُ الْجُمُعَةِ، فِيهِ خُلِقَ آدَمُ، وَفِيهِ اُهْبِطَ، وَفِيهِ مَاتَ، وَفِيهِ تِيبَ عَلَيْهِ، وَفِيهِ تَقُوْمُ
بَّةٍ اِلَّا وَهِيَ مُصِيخَةٌ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، مِنْ حِينِ تُصْبِحُ، حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ، شَفَقًا مِنَ السَّاعَةِ
وَفِيهِ سَاعَةٌ لَا يُصَادِفُهَا عَبْدٌ مُسْلِمٌ، وَهُوَ يُصَلِّي يَسْاَلُ اللّٰهَ شَيْئًا اِلَّا اَعْطَاهُ اِيَّاهُ قَالَ كَعْبٌ:
مٌ فَقُلْتُ: بَلْ فِي كُلِّ جُمُعَةٍ، قَالَ: فَقَرَاَ كَعْبٌ التَّوْرَاةَ، فَقَالَ: صَدَقَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے بارے میں یہ بات منقول ہے وہ بیان کرتے ہیں۔ میں کوہِ طور کی زیارت کے لئے روانہ
لاحبار سے ہوئی میں ان کے ساتھ بیٹھ گیا۔انہوں نے مجھے تورات کے بارے میں کچھ باتیں بتائیں میں
کی حدیثوں کے بارے میں بتایا میں نے انہیں جو احادیث بیان کی تھیں ان میں یہ بات بھی بیان کی' نبی
رشاد فرمائی ہے:

رج طلوع ہوتا ہے ان میں سب سے بہتر دن جمعہ کا دن ہے جمعہ کے دن حضرت آدم علیہ السلام کو پیدا کیا
نہیں زمین پر اتارا گیا اسی دن ان کا انتقال ہوا اسی دن ان کی توبہ قبول ہوئی اسی دن میں قیامت قائم
کے دن (گھبراہٹ کی وجہ سے) چیختا ہے اس وقت جب صبح (صادق) ہوتی ہے یہاں تک کہ جب
(تو وہ چیخنا بند کر دیتا ہے) وہ ایسا قیامت کے خوف کی وجہ سے کرتا ہے البتہ جنوں اور انسانوں کا
اس دن میں ایک گھڑی ایسی ہے' جس میں اگر مسلمان بندہ نماز ادا کر رہا ہے' تو وہ اللہ تعالیٰ سے جو بھی
د تعالیٰ وہ چیز اسے عطا کر دے گا''۔

ر نے کہا: یہ خصوصیت پورے سال میں صرف کسی ایک دن میں ہوتی ہے؟ میں نے کہا: نہیں! بلکہ ہر جمعے میں
رات کی تلاوت کی تو یہ بات بیان کی' اللہ کے رسول نے سچ کہا ہے۔

اَبُو هُرَيْرَةَ: فَلَقِيتُ بَصْرَةَ بْنَ اَبِي بَصْرَةَ الْغِفَارِيَّ، فَقَالَ: مِنْ اَيْنَ اَقْبَلْتَ؟ فَقُلْتُ: مِنَ
وْ اَدْرَكْتُكَ قَبْلَ اَنْ تَخْرُجَ اِلَيْهِ مَا خَرَجْتَ اِلَيْهِ، سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،
مَطِيُّ اِلَّا اِلٰى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ: اِلَى الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَاِلٰى مَسْجِدِي هٰذَا، وَاِلٰى مَسْجِدِ
تِ الْمَقْدِسِ - شَكَّ اَيُّهُمَا -

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میری ملاقات حضرت بصرہ بن ابوبصرہ غفاری رضی اللہ عنہ سے ہوئی۔انہوں نے

ے ہو۔ میں نے کہا: کوہِ طور سے۔ انہوں نے فرمایا: اگر میں تمہارے اس کی طرف جانے سے پہلے تم
س کی طرف نہ جاؤ کیونکہ میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ بات ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے۔
رف سفر کیا جا سکتا ہے۔ مسجد الحرام اور میری یہ مسجد اور مسجد ایلیاء (راوی کو شک ہے شاید یہ
قدس''۔

ابُوْ هُرَيْرَةَ: ثُمَّ لَقِيتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ سَلَامٍ، فَحَدَّثْتُهُ بِمَجْلِسِي مَعَ كَعْبِ الْاَحْبَارِ، وَمَا
تُ لَهُ: قَالَ كَعْبٌ: وَذٰلِكَ فِيْ كُلِّ سَنَةٍ يَوْمٌ، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَلَامٍ: كَذَبَ كَعْبٌ،
: بَلْ هِيَ فِيْ كُلِّ جُمُعَةٍ، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَلَامٍ: صَدَقَ كَعْبٌ، ثُمَّ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ
عَةٍ هِيَ؟ قَالَ: ثُمَّ قَالَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ: فَقُلْتُ لَهُ: فَاَخْبِرْنِيْ بِهَا وَلَا تَضِنَّنَ عَلَيَّ، فَقَالَ عَبْدُ
عَةٍ فِيْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ، قَالَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ: وَكَيْفَ تَكُوْنُ آخِرَ سَاعَةٍ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ، وَقَدْ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يُصَادِفُهَا عَبْدٌ مُسْلِمٌ وَهُوَ يُصَلِّيْ، وَتِلْكَ سَاعَةٌ لَا يُصَلّٰى فِيْهَا، فَقَالَ
لْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ جَلَسَ يَنْتَظِرُ الصَّلَاةَ فَهُوَ فِيْ صَلَاةٍ، حَتّٰى
ي، قَالَ: فَهُوَ ذَاكَ

تے ہیں: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے یہ بات بیان کی ہے' پھر میری ملاقات حضرت عبداللہ بن
کعب الاحبار کے ساتھ اپنی ملاقات کے بارے میں ان کے سامنے ذکر کیا' اور جمعہ کے دن کے
ں نے ان سے کہا: کعب نے تو یہ کہا ہے' یہ گھڑی سال میں صرف ایک دن ہوتی ہے' تو حضرت
عب نے غلط کہا ہے میں نے کہا: پھر انہوں نے تورات کی تلاوت کی تو یہ بات بیان کی' یہ گھڑی ہر
ن سلام نے کہا: کعب نے یہ بات ٹھیک کہی ہے' پھر عبداللہ بن سلام نے فرمایا: میں یہ بات جانتا
کہتے ہیں: پھر حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا: میں نے ان سے کہا' آپ مجھے اس کے بارے میں
ے ساتھ بخل سے کام نہ لیجئے' تو حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ نے فرمایا: وہ جمعہ کے دن کی آخری
رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جمعہ کے دن کی آخری گھڑی کیسے ہو سکتی ہے؟ نبی اکرم ﷺ نے یہ بات ارشاد

ں بندہ نماز ادا کر رہا ہو''۔
ماز ادا نہیں کی جاتی' تو حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا نبی اکرم ﷺ نے یہ بات ارشاد

ر کر رہا ہو وہ نماز کی حالت میں شمار ہوتا ہے یہاں تک کہ وہ اسے ادا کر لے''۔
نے فرمایا: جی ہاں' تو حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ وہی ہے۔

ذِكْرُ الْبَيَانِ بِاَنَّ اللّٰهَ جَلَّ وَعَلَا اِنَّمَا يَسْتَجِيبُ دُعَاءَ الدَّاعِي فِي السَّاعَةِ الَّتِي فِي الْجُمُعَةِ، اِذَا دَعَا فِي الْخَيْرِ دُوْنَ الشَّرِّ

اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ اللہ تعالیٰ اس گھڑی میں دعا مانگنے والے کی دعا کو مستجاب کرتا ہے جو جمعہ کے دن ہوتی ہے جب آدمی بھلائی کے بارے میں دعا مانگے نہ کہ برائی کے بارے میں مانگے

(سندحدیث): اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُثَنّٰى، حَدَّثَنَا اَبُوْ خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، عَنْ اَيُّوْبُ، عَنْ مُّحَمَّدٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ:

(متن حدیث):قَالَ اَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فِي الْجُمُعَةِ سَاعَةٌ لَا يُوَافِقُهَا مُسْلِمٌ قَائِمٌ يُصَلِّي يَسْاَلُ اللّٰهَ خَيْرًا، اِلَّا اَعْطَاهُ اِيَّاهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

"جمعہ کے دن ایک گھڑی ایسی ہے جس میں کوئی مسلمان بندہ کھڑا ہو کر نماز ادا کر رہا ہو تو وہ اس گھڑی میں اللہ تعالیٰ سے جو بھلائی مانگے اللہ تعالیٰ وہ چیز اسے عطا کر دیتا ہے"۔

ذِكْرُ تَبَايُنِ النَّاسِ فِي الْاَجْرِ عِنْدَ رَوَاحِهِمْ اِلَى الْجُمُعَةِ

جمعہ کے لئے جانے کے حوالے سے لوگوں کے اجر میں اختلاف کا تذکرہ

(سندحدیث): اَخْبَرَنَا اَبُوْ سَعِيْدٍ عَبْدُ الْكَبِيْرِ بْنُ عُمَرَ الْخَطَّابِيُّ، بِالْبُصْرَةِ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ

إسناده صحيح على شرطهما . أبو خيثمة: هو زهير بن حرب، وإسماعيل بن إبراهيم: هو ابن مقسم الأسدى المعروف بابن علية، وأيوب: هو ابن أبى تميمة السختيانى، ومحمد: هو ابن سيرين. وأخرجه مسلم "852" فى الجمعة: باب فى الساعة التى فى يوم الجمعة، من طريق زهير بن حرب، بهذا الإسناد . وأخرجه أحمد "2/230"، والبخارى "6400" فى الدعوات: باب الدعاء فى الساعة التى فى يوم الجمعة، والنسائى "3/110" - "116" فى الجمعة: باب الساعة التى يستجاب فيها الدعاء يوم الجمعة، من طريق إسماعيل بن إبراهيم، بهذا الإسناد . وأخرجه أحمد "2/284"، وابن ماجه "1138" فى إقامة الصلاة: باب ما جاء فى الساعة التى ترجى فى الجمعة، من طريقين عن أيوب، وأخرجه البخارى"5294 فى الطلاق: باب الإشارة فى الطلاق والأمور، وأحمد "2/255" من طريق محمد بن سيرين، به. وأخرجه مالك فى "الموطأ" "1/108" فى الجمعة: باب ما جاء فى الساعة التى فى يوم الجمعة، ومن طريقه البخارى "935" فى الجمعة: باب الساعة التى فى يوم الجمعة، ومسلم "852"، وأحمد "2/486"، والبغوى "1048"، عن أبى الزناد، عن الأعرج، عن أبى هريرة . وأخرجه مسلم "852"، وعبد الرزاق فى "المصنف" "5572"، وأحمد "2/280" و "469" و "481" و "498" من طريق محمد بن زياد عن أبى هريرة . وأخرجه عبد الرزاق "5571"، وأحمد "2/312"، ومسلم "852"، والبغوى "1049" من طريق همام بن منبه عن أبى هريرة . وأخرجه أحمد "2/284"، والنسائى "3/115" من طريق سعيد بن المسيب، عن أبى هريرة وأخرجه من طرق أخرى عن أبى هريرة: أحمد "2/257"، "272" و "401" و "403" . وانظر الحديث السابق.

...ثنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ، حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُوْلِ ... عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،

...ث): اَنَّهُ قَالَ: عَلٰى كُلِّ بَابٍ مِنْ اَبْوَابِ الْمَسْجِدِ مَلَكَانِ، يَكْتُبَانِ الْاَوَّلَ فَالْاَوَّلَ، فَكَرَجُلٍ قَدَّمَ ... قَدَّمَ بَقَرَةً، وَكَرَجُلٍ قَدَّمَ شَاةً، وَكَرَجُلٍ قَدَّمَ طَيْرًا، وَكَرَجُلٍ قَدَّمَ بَيْضَةً، فَاِذَا قَعَدَ الْاِمَامُ طُوِيَتِ

...رت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

...دن) مسجد کے ہر دروازے پر دو فرشتے بیٹھ جاتے ہیں جو پہلے آنیوالوں کے نام نوٹ کرتے ہیں' تو ان کی ...ہے: کسی شخص نے اونٹ کی قربانی کی پھر کسی ایک شخص نے گائے کی قربانی کی پھر کسی ایک شخص نے بکری کی ...ر کسی ایک شخص نے پرندے کی قربانی کی پھر جیسے اس نے انڈہ صدقہ کیا' پھر جب امام منبر پر (بیٹھ جاتا) ...لپیٹ لیے جاتے ہیں''۔

...بَانَّ هٰذَا الْفَضْلَ اِنَّمَا يَكُوْنُ لِمَنْ اَتَى الْجُمُعَةَ مُغْتَسِلًا لَهَا كَغُسْلِ الْجَنَابَةِ

...کے بیان کا تذکرہ کہ یہ فضیلت اس شخص کو حاصل ہوتی ہے جو غسل جنابت کی طرح کا غسل کر کے جمعہ کے لئے آتا ہے

(سند حديث): اَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ سَعِيْدِ بْنِ سِنَانٍ، بِمَنْبِجَ، اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ اَبِي بَكْرٍ، عَنْ مَالِكٍ، ... اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ،

...يث): اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنِ اغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ غُسْلَ الْجَنَابَةِ، ثُمَّ ...رَّبَ بَدَنَةً، وَمَنْ رَاحَ فِي السَّاعَةِ الثَّانِيَةِ، فَكَاَنَّمَا قَرَّبَ بَقَرَةً، وَمَنْ رَاحَ فِي السَّاعَةِ الثَّالِثَةِ فَكَاَنَّمَا ... وَمَنْ رَاحَ فِي السَّاعَةِ الرَّابِعَةِ، فَكَاَنَّمَا قَرَّبَ دَجَاجَةً، وَمَنْ رَاحَ فِي السَّاعَةِ الْخَامِسَةِ، فَكَاَنَّمَا

...سناده صحيح رجاله رجال الصحيح. وانظر التعليق على الحديث "2770" وأخرجه البخارى "929" فى الجمعة: ... الخطبة، و "3211" فى بدء الخلق: باب ذكر الملائكة، ومسلم "850" "24" فى الجمعة: باب فضل التهجير يوم ... "2/116" فى الإمامة: باب التهجير إلى الصلاة، "3/97" - "98" فى الجمعة: باب التبكير إلى الجمعة، والدارمى ...د "2/259" و"280" من طريق الزهرى عن أبى عبد الله الأغر، عن أبى هريرة، ولفظ مسلم: قال رسول الله صلى ..."إذا كان يوم الجمعة كان على كل باب من أبواب المسجد ملائكة يكتبون الأول فالأول، فإذا جلس الإمام طووا ...ؤوا يستمعون الذكر، ومثل المهجر كمثل الذى يهدى البدنة، ثم كالذى يهدى بقرة، ثم كالذى الكبش، ثم كالذى ... ثم كالذى يهدى البيضة." وأخرجه البخارى "3211"، والدارمى "1/362" من طريق أبى سلمة، عن أبى هريرة. ...850"، والنسائى "3/98"، وابن ماجه "1092" فى إقامة الصلاة: باب ما جاء فى التهجير إلى الجمعة، وأحمد ...وى "1061" من طريق سفيان عن الزهرى، عن سعيد بن المسيب، عن أبى هريرة.

www.islamicurdubooks.com

خرَجَ الْإِمَامُ حَضَرَتِ الْمَلَائِكَةُ يَسْتَمِعُونَ الذِّكْرَ.

ب):قَالَ اَبُوْحَاتِمٍ : فِيْ هٰذَا الْخَبَرِ بَيَانٌ وَاضِحٌ بِاَنَّ اسْمَ الرَّوَاحِ يَقَعُ عَلٰى جَمِيعِ سَاعَاتِ ...نْ زَعَمَ اَنَّ الرَّوَاحَ لَا يَكُوْنُ اِلَّا بَعْدَ الزَّوَالِ

رت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ 'نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

ر کے دن غسل جنابت کی طرح کا غسل کرے اور پھر روانہ ہو جائے' تو گویا اس نے اونٹ کی قربانی کی جو گھڑی میں جائے اس نے گائے کی قربانی کی جو شخص تیسری گھڑی میں جائے اس نے دنبے کی قربانی کی ھڑی میں جائے اس نے مرغی کی قربانی کی جو شخص پانچویں گھڑی میں جاتا ہے گویا اس نے انڈہ صدقہ کیا ائے' تو فرشتے مسجد میں آ کر (ذکر یعنی خطبے کو) سنتے ہیں''۔

ن رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) اس روایت میں اس بات کا واضح بیان موجود ہے کہ لفظ ''رواح'' (جانے) کا اطلاق دن ہوتا ہے' یہ بات اس شخص کے موقف کے خلاف ہے جو اس بات کا قائل ہے کہ لفظ ''رواح'' کا اطلاق صرف ے پر ہوتا ہے۔

...ةِ اللّٰهِ جَلَّ وَعَلَا لِمَنْ اَتَى الْجُمُعَةَ بِشَرَائِطِهَا اِلَى الْجُمُعَةِ الَّتِىْ تَلِيهَا

...ی کا اس شخص کے اگلے جمعے تک (کے گناہوں) کی گناہوں کی مغفرت کر دینا جو شرائط کے ہمراہ جمعہ ادا کرنے آتا ہے

سندحدیث): اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْاَزْدِيُّ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ ...ثَنَا ابْنُ اَبِيْ ذِئْبٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ سَعِيْدٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ وَدِيعَةَ اَبُوْ وَدِيعَةَ، عَنْ ...ىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ:

...ناده صحيح على شرطهما. سُمي: هو مولى اَبِي بَكرِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هشام، وأبو صالح: هو ...و في "الموطأ" "1/101" في الجمعة: باب العمل في غسل يوم الجمعة، ومن طريقه: أخرجه البخاري "881" في الجمعة، ومسلم "850" "10" في الجمعة: باب الطيب والسواك يوم الجمعة، والترمذي "499" باب ما جاء في ...، وأبو داؤد 531 في الطهارة: باب الغسل يوم الجمعة، والنسائي "3/99" في الجمعة: باب وقت الجمعة، والبغوي ."1063" وأخرجه النسائي "3/98"، "99" من طريق ابن عجلان، عن سمي، به نحوه. وأخرجه مسلم ...هيل بن أبي صالح، عن أبيه، به.

...ناده صحيح على شرط البخاري، فإن عبد الله بن وديعة لم يخرج له مسلم، وهو تابعي جليل، وقد ذكره ابن سعد ...ذا ابن منده، وعزاه لأبي حاتم، ومستندهم أن بعض الرواة لم يذكر بينه وبين النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ هٰذَا ...كنه لم يصرح بسماعه، فالصواب إثبات الواسطة. وأخرجه أحمد "5/438"، "440"، والبخاري "883" في ...هن للجمعة و"910" باب لا يفرق بين اثنين يوم الجمعة، والدارمي "1/362"، من طريق ابن أبي ذئب، بهذا ابن ماجه "1097"، وأحمد "5/181"، وابن خزيمة "1763" و "1764" و "1812" من طريق ابن عجلان، عن أبيه، عن عبد الله بن وديعة، عن أبي ذر مثله، وسنده حسن.

: مَـنِ اغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، فَتَطَهَّرَ مَا اسْتَطَاعَ مِنْ طُهْرٍ، ثُمَّ ادَّهَنَ مِنْ دُهْنِهٖ، اَوْ طِيبِ بَيْتِهٖ،
ةِ، وَلَمْ يُفَرِّقْ بَيْنَ اثْنَيْنِ، ثُمَّ صَلّٰى مَا بَدَا لَهٗ، فَاِذَا خَرَجَ الْاِمَامُ اَنْصَتَ غُفِرَ لَهٗ مَا بَيْنَهٗ، وَبَيْنَ

سلمان فارسی رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:
دن غسل کرے اور جہاں تک ممکن ہو اچھی طرح پاکیزگی حاصل کرے پھر وہ تیل لگائے یا اپنے گھر
لگائے پھر جمعہ کے لئے جائے اور دو آدمیوں کے درمیان فرق نہ کرے پھر جتنا مناسب سمجھے نماز (یعنی
ادا کرے پھر جب امام آ جائے' تو خاموشی (کے ساتھ اس کا خطبہ سنے) تو اس شخص کے اس جمعے اور
کے درمیانی گناہوں کی مغفرت ہو جاتی ہے''۔

لْمَرْءِ اَنْ يَّتَّخِذَ ثَوْبَيْنِ نَظِيفَيْنِ، وَلَا يَلْبَسُهُمَا اِلَّا فِيْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ، اِذَا كَانَ مِمَّنْ اَنْعَمَ اللّٰهُ جَلَّ، وَعَلَا عَلَيْهِ

کا حکم ہونے کا تذکرہ کہ وہ دو صاف کپڑے اختیار کرے اور انہیں جمعہ کے دن پہنے
تعالیٰ نے اسے یہ نعمت عطا کی ہو (کہ اس کے پاس اضافی کپڑے ہوں)

حدیث): اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى، قَالَ: حَدَّثَنَا
سَلَمَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَائِشَةَ، وَيَحْيٰى بْنِ
هُمْ،

): اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، فَرَاٰى عَلَيْهِمْ ثِيَابَ النِّمَارِ، فَقَالَ
لّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا عَلٰى اَحَدِكُمْ اِنْ وَّجَدَ سَعَةً اَنْ يَّتَّخِذَ ثَوْبَيْنِ لِجُمُعَتِهٖ سِوٰى ثَوْبَيْ مِهْنَتِهٖ

ث صحيح بشاهده، هو في "صحيح ابن حزيمة" "1765" وزاد فيه: "وعن يحيى بن عروة، عن أبيه، عن
بي سلمة هو التنيسي الدمشقي: إلا أنه كما قال الإمام أحمد: روى عن زهير بن محمد أباطيل، وشيخه: زهير
شام عنه غير مستقيمة، وبقية رجاله ثقات. وأخرجه ابن ماجه "1096" من طريق محمد بن يحيى، عن عمرو
، عن هشام بن عروة، عن أبيه، عن عائشة. وله شاهد يتقوى به عند أبي داوٗد "1078" من طريق يونس وعمرو
يى بن سعيد الأنصاري حدثه، أن محمد بن يحيى بن حبان حدثه: أن رسول الله صلى الله عليه وسلم ... وهٰذا
سل، وقد وصله أبو داوٗد، وابن ماجه "1095" من طريق ابن وهب، أخبرني عمرو بن الحارث، عن يزيد بن أبي
ن سعد أو سعيد، عن محمد بن يحيى بن حبان، عن عبد الله بن سلام ... ورجاله ثقات رجال مسلم، إلا أن فيه
بن يحيى بن حبان وبين عبد الله بن سلام، فقد ولد محمد بن يحيى سنة "47" أي: بعد وفاة عبد الله بن سلام
ه ابن ماجه بإثر حديث "1095" عن أبي بكر بن أبي شيبة، عن شيخ لنا، عن عبد الحميد بن جعفر، عن محمد
يوسف بن عبد الله بن سلام، عن أبيه. وفيه جهالة شيخ ابن أبي شيبة، وباقي السند رجاله ثقات.

www.islamicurdubooks.com

...ہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جمعہ کے دن خطبہ دیا۔ آپ نے لوگوں کے جسموں پر کام
...یکھے۔
...صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:
...سی پر کوئی (حرج) نہیں ہوگا اگر اس کے پاس گنجائش ہو تو وہ جمعہ کے لئے دو کپڑے پہن لے جو اس کے
...ں محنت مزدوری) کے کپڑوں کے علاوہ ہوں"۔

...یَانِ بِاَنَّ السِّوَاكَ، وَلُبْسَ الْمَرْءِ اَحْسَنَ ثِيَابِهٖ مِنْ شَرَائِطِ الْجُمُعَةِ الَّتِىْ تُكَفِّرُ مَا بَيْنَ الْجُمُعَتَيْنِ مِنَ الذُّنُوْبِ

...بیان کا تذکرہ کہ مسواک کرنا اور آدمی کا عمدہ لباس پہننا جمعہ کی ان شرائط میں شامل ...ں کی وجہ سے آدمی کے دو جمعوں کے درمیان کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں

...سندحدیث): اَخْبَرَنَا ابْنُ خُزَيْمَةَ، حَدَّثَنَا الدَّوْرَقِيُّ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، عَنْ مُّحَمَّدِ ...ثَنِىْ مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، وَاَبِىْ اُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، عَنْ ...سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ، قَالَا: سَمِعْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُوْلُ:

...ث):مَنِ اغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَاسْتَنَّ، وَمَسَّ مِنْ طِيْبٍ اِنْ كَانَ عِنْدَهٗ، وَلَبِسَ مِنْ اَحْسَنِ ثِيَابِهٖ، ...سْجِدِ، وَلَمْ يَتَخَطَّ رِقَابَ النَّاسِ، ثُمَّ رَكَعَ مَا شَاءَ اللّٰهُ اَنْ يَّرْكَعَ، ثُمَّ اَنْصَتَ اِذَا خَرَجَ اِمَامُهٗ حَتّٰى ...ارَةً مَا بَيْنَهَا وَبَيْنَ الْجُمُعَةِ الَّتِىْ كَانَتْ قَبْلَهَا

...رت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اور حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ بات ارشاد ...ہے:

...ر کے دن غسل کرے مسواک کرے اور خوشبو لگائے اگر وہ اس کے پاس ہو اور عمدہ کپڑے پہنے پھر وہ مسجد ...ئے اور لوگوں کی گردنیں نہ پھلانگے' پھر جتنا اللہ کو منظور ہو اتنے نوافل ادا کرے پھر خاموش رہے' جب ...' یہاں تک کہ وہ نماز ادا کر لے' تو یہ چیز اس کے اس جمعہ اور اس سے پہلے کے جمعہ کے درمیان ...کا کفارہ بن جاتی ہیں"۔

...ـادہ قوی، فـقـد صرح محمد بن إسحاق بالتحديث، فانتفت شبهة تدليسه . الـدورقـي: هو يعقوب بن إبراهيم ...عيل بن إبراهيم: هو ابن علية. وهو في "صـحـيـح ابن خزيمة " ."1762" وأخـرجـه الحاكم "1/283"، والبيهقي ...ق إسماعيل بن علية، بهٰذا الإسناد . وأخـرجـه أحمد "3/81"، وأبو داوٗد "343" فـي الـطهارة: باب الغسل يوم ...1060" مـن طرق عن محمد بن إسحاق، بهٰذا الإسناد . وزادوا فيه: "وقـال أبو هريرة: وزيادة ثلاثة أيام، لأن اللّٰه ...ة بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ عَشْرُ اَمْثَالِهَا) وصححه الحاكم "1/283"، ووافقه الذهبي.

ان بِاَنَّ هٰذَا الْفَضْلَ قَدْ يَكُوْنُ لِلْمُتَوَضِّءِ، اِذَا اَتَى الْجُمُعَةَ بِهٰذِهِ الْاَوْصَافِ، وَاِنْ لَّمْ يَغْتَسِلْ لَهَا

ن کا تذکرہ کہ یہ فضیلت بعض اوقات وضو کرنے والے کو بھی حاصل ہوتی ہے وہ جو ف کے ہمراہ جمعہ ادا کرنے آتا ہے اگرچہ اس نے جمعہ کے لئے غسل نہ کیا ہو

حدیث): اَخْبَرَنَا اَبُوْ خَلِيْفَةَ، حَدَّثَنَا مُسَدَّدُ بْنُ مُسَرْهَدٍ، حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْاَعْمَشِ،
ابِىْ هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:
): مَنْ تَوَضَّاَ فَاَحْسَنَ الْوُضُوْءَ، ثُمَّ اَتَى الْجُمُعَةَ، فَسَمِعَ وَاَنْصَتَ غُفِرَ لَهٗ مَا بَيْنَ الْجُمُعَةِ اِلَى
لَاثَةِ اَيَّامٍ، وَمَنْ مَسَّ الْحَصٰى، فَقَدْ لَغَا.

):قَالَ اَبُوْحَاتِمٍ : قَدْ يَتَوَهَّمُ مَنْ لَّمْ يَسْبُرْ صِنَاعَةَ الْحَدِيْثِ اَنَّ الْجُمُعَةَ اِلَى الْجُمُعَةِ ثَمَانِيَةُ
، لِاَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، لَمْ يَقُلْ غُفِرَ لَهٗ مِنَ الْجُمُعَةِ اِلَى الْجُمُعَةِ، فَوَقْتُ الْجُمُعَةِ
فَمِنْ زَوَالِ الشَّمْسِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ اِلٰى زَوَالِ الشَّمْسِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ الْاُخْرٰى سَبْعَةُ اَيَّامٍ، وَقَوْلُهٗ
مَامُ الْعَشْرِ، قَالَ اللّٰهُ جَلَّ وَعَلَا (مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ عَشْرُ اَمْثَالِهَا) (الأنعام: 160)، وَهٰذَا مِمَّا
الْمَرْءَ قَدْ يَعْمَلُ طَاعَةَ اللّٰهِ جَلَّ وَعَلَا، فَيَغْفِرُ اللّٰهُ لَهٗ بِهَا ذُنُوْبًا لَمْ يَكْتَسِبْهَا بَعْدُ

رت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
رتے ہوئے اچھی طرح وضو کرے پھر جمعہ کے لئے آئے اور (خطبے) کو سنے خاموش رہے تو اس شخص
سے لے کر آگے جمعے تک اور مزید تین دن کے (گناہوں) کی مغفرت ہو جاتی ہے اور جو شخص کنکریوں کو
و کا مرتکب ہوتا ہے''۔

ن رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) جو شخص علم حدیث میں مہارت نہیں رکھتا۔ وہ اس غلط فہمی کا شکار ہوا کہ ایک جمعے سے
ٹھ دن بنتے ہیں۔ حالانکہ ایسا نہیں ہے کیونکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات ارشاد نہیں فرمائی ہے کہ ایک جمعہ سے
تک کے اس کے گناہوں کی مغفرت ہو جاتی ہے۔ تو جمعے کا وقت سورج ڈھلنے کے بعد ہوتا ہے۔ تو جمعہ کے دن
سے اگلے جمعے کے سورج ڈھلنے تک سات دن بنتے ہیں اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان کہ اس کے علاوہ مزید تین
دن پورے ہو جاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے:

ـاده صحيح على شرط البخارى، مسدد من رجال البخارى، ومن فوقه من رجال الشيخين. وأبو معاوية: هو
رجه أحمد "2/424"، ومسلم "857" فى الجمعة: باب فضل من استمع وأنصت فى الخطبة، والترمذى "498"
جاء فى الوضوء يوم الجمعة، وابن ماجه "1090" فى إقامة الصلاة: باب ما جاء فى الرخصة فى ذلك، والبغوى
أبى معاوية، بهٰذا الإسناد.

www.islamicurdubooks.com

کرتا ہے تو وہ دس گنا بن جاتی ہے''۔
ہے۔جس کے بارے میں ہم نے اپنی کتابوں میں یہ بات نقل کی ہے کہ آدمی جب اللہ تعالیٰ کی فرمانبرداری کے
اللہ تعالیٰ اس کی وجہ سے اس کے ان گناہوں کی مغفرت کر دیتا ہے۔جن کا ارتکاب وہ بعد میں نہیں کرتا۔

الْخَبَرِ الدَّالِّ عَلٰى صِحَّةِ مَا تَاَوَّلْتُ الْخَبَرَ الَّذِى تَقَدَّمَ ذِكْرُنَا لَهُ

اس روایت کا تذکرہ جو اس تاویل کے صحیح ہونے پر دلالت کرتی ہے

جو ہم نے سابقہ ذکر شدہ روایت کی بیان کی ہے

(سندحدیث): اَخْبَرَنَا اَبُوْ يَعْلٰى، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ سُهَيْلِ
ن اَبِيْهِ، عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:
ث): مَنِ اغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، فَاَحْسَنَ غُسْلَهُ وَلَبِسَ مِنْ صَالِحِ ثِيَابِهٖ، وَمَسَّ مِنْ طِيبِ بَيْتِهٖ، اَوْ
ينَهُ وَبَيْنَ الْجُمُعَةِ الْاُخْرٰى، وَزِيَادَةُ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ مِنَ الَّتِىْ بَعْدَهَا

رت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
ہ کے دن غسل کرے اور اچھی طرح غسل کرے پھر عمدہ کپڑے پہنے اپنے گھر میں موجود خوشبو لگائے یا تیل
شخص کے اس جمعے اور اگلے جمعے کے درمیانی مزید اس کے بعد تین دن کے (گناہوں) کی مغفرت ہو

ر الْبَيَانِ بِاَنَّ اللّٰهَ جَلَّ وَعَلَا بِتَفَضُّلِهٖ يُعْطِى الْجَائِىَ اِلَى الْجُمُعَةَ بِاَوْصَافٍ مَعْلُوْمَةٍ بِكُلِّ خُطْوَةٍ عِبَادَةَ سَنَةٍ

بیان کا تذکرہ کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل کے تحت مخصوص اوصاف کے ہمراہ جمعہ کے لئے
لے شخص کے ایک قدم کے عوض میں ایک سال کی عبادت کا ثواب عطا کرتا ہے

(سندحدیث): اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ الشَّيْبَانِىُّ، حَدَّثَنَا حِبَّانُ بْنُ مُوْسٰى، اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ،
عِىُّ، عَنْ حَسَّانَ بْنِ عَطِيَّةَ، حَدَّثَنِىْ اَبُو الْاَشْعَثِ الصَّنْعَانِىُّ، عَنْ اَوْسِ بْنِ اَوْسٍ، قَالَ: سَمِعْتُ
ى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُوْلُ:

ـناده صحيح على شرط مسلم، وأخرجه هو "857" في الجمعة: باب فضل من استمع وأنصت في الخطبة،
من طريق رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِىْ صالح، بهٰذا الإسناد، ولفظه: "من اغتسل وأتى الجمعة، فصلى ما قدِر
يفرغ من خطبته، ثم يصلي معه، غُفِرَ لَهُ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجُمُعَةِ الْاُخْرٰى، وفضل ثلاثة أيام."

):مَـنْ غَسَّلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَاغْتَسَلَ، ثُمَّ بَكَّرَ، وَابْتَكَرَ، وَمَشَى فَدَنَا، وَاسْتَمَعَ، وَاَنْصَتَ، وَلَمْ
كُلِّ خُطْوَةٍ يَخْطُوهَا عَمَلَ سَنَةٍ صِيَامَهَا وَقِيَامَهَا

):قَالَ اَبُوْحَاتِمٍ : قَـوْلُهُ: مَنْ غَسَّلَ: يُرِيْدُ غَسَلَ رَاْسَهُ، وَاغْتَسَلَ: يُرِيْدُ اغْتَسَلَ بِنَفْسِهٖ، لِاَنَّ
ـمْ جُمَمٌ احْتَاجُوا اِلٰى تَعَاهُدِهَا وَقَوْلُهُ: بَكَّرَ وَابْتَكَرَ: يُرِيْدُ بِهٖ بَكَّرَ اِلَى الْغُسْلِ، وَابْتَكَرَ اِلَى

ت اوس بن اوس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:
کے دن غسل کرتے ہوئے اچھی طرح غسل کرے پھر وہ جلدی جائے اور پیدل چل کر جائے اور (امام
و اور غور سے خطبہ سنے اور خاموش رہے اور کسی لغو حرکت کا مرتکب نہ ہو تو اللہ تعالیٰ اس کے ہر ایک قدم
سے ایک سو سال کے (نفلی) روزوں اور نوافل کا ثواب عطا کرتا ہے''۔

ں رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان ''جو شخص غسل دے'' اس سے آپ کی مراد یہ ہے۔ کہ وہ شخص
ور وہ شخص غسل کرے اس سے آپ کی مراد یہ ہے کہ وہ شخص اپنے جسم کو دھوئے کیونکہ لوگوں کے بال بڑے
ہتمام کے ساتھ ان کو دھونے کی ضرورت پیش آتی تھی اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان کہ وہ شخص جلدی جائے اور
مراد یہ ہے کہ وہ غسل کے لیے جلدی کرے اور جمعے کے لیے جلدی جائے۔

ُ الْخَبَرِ الدَّالِّ عَلٰى صِحَّةِ مَنْ تَاَوَّلْنَا قَوْلَهُ مَنْ غَسَّلَ وَاغْتَسَلَ

تذکرہ جو ہماری ذکر کردہ تاویل کے صحیح ہونے پر دلالت کرتی ہے جو ان الفاظ کے بارے میں ہے ''وہ شخص غسل دے اور غسل کرے''

سندحدیث): اَخْبَرَنَا اَبُـوْ يَـعْلٰى، حَدَّثَنَا اَبُوْ خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ، حَدَّثَنَا
حَاقَ، حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ الزُّهْرِيُّ، عَنْ طَاوُسٍ الْيَمَانِيِّ، قَالَ:

ث):قُلْـتُ لِابْـنِ عَبَّـاسٍ: زَعَـمُـوْا اَنَّ رَسُـوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: اغْتَسِلُوْا يَوْمَ
رَ اُرءُوسَكُمْ، اِلَّا اَنْ تَكُوْنُوا جُنُبًا، وَمَسُّوا مِنَ الطِّيبِ.

ناده صحيح على شرط مسلم، رجاله رجال الشيخين غير أبى الأشعث الصنعاني، واسمه: شراحيل بن آدة ـ فمن
ه أحمد "4/104"، وأبو داؤد "345" في الطهارة: باب في الغسل يوم الجمعة، وابن ماجه "1087" في إقامة
ء في الغسل يوم الجمعة، والبغوى "1065"، والحاكم "1/282" من طريق عبد الله بن المبارك، بهٰذا الإسناد.
496" في الصلاة: باب ما جاء في فضل الغسل يوم الجمعة، والنسائي "3/95" - "96" في الجمعة: باب فضل
و الدارمي "1/363"، والبغوى "1064"، وابن خزيمة "1767"، والحاكم "1/281" - "282"، من طريق يحيى
ى الأشعث الصنعاني، به. وأخرجه أحمد "4/104"، والحاكم "1/281"، وابن خزيمة "1758" من طريق عبد
جابر، عن أبي الأشعث الصنعاني، به.

www.islamicurdubooks.com

ابْنُ عَبَّاسٍ: اَمَّا الطِّيبُ فَلَا اَدْرِى، وَاَمَّا الْغُسْلُ فَنَعَمْ.

نف):قَالَ اَبُوْحَاتِمٍ: قَوْلُهُ اِلَّا اَنْ تَكُونُوا جُنُبًا: فِيْهِ دَلِيْلٌ عَلٰى اَنَّ الِاغْتِسَالَ مِنَ الْجَنَابَةِ يَوْمَ جَارِ الصُّبْحِ يُجْزِءُ عَنِ الِاغْتِسَالِ لِلْجُمُعَةِ، وَفِيْهِ دَلِيْلٌ عَلٰى اَنَّ غُسْلَ يَوْمِ الْجُمُعَةِ لَيْسَ بِفَرْضٍ، ا لَمْ يُجْزِءْ اَحَدُهُمَا عَنِ الْاٰخَرِ

وس یمانی بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا: لوگ یہ کہتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ہے:

معہ کے دن غسل کرواور اپنے سرکو دھولو ماسوائے اس کے تم جنبی ہواور تم خوشبوبھی لگاؤ تو حضرت عبداللہ بن نے فرمایا: جہاں تک خوشبو کا تعلق ہے اس کے بارے میں مجھے معلوم نہیں ہے جہاں تک غسل کا تعلق ہے تو ب ہے''۔

بان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان ہے کہ''ماسوائے اس کے کہ تم جنبی ہو''اس میں اس بات کی دلیل کے دن غسل جنابت کرنا جبکہ وہ صبح صادق ہوجانے کے بعد ہو یہ جمعہ کے لیے غسل کرنے کی جگہ کافی ہوگا۔اس میں موجود ہے کہ جمعہ کے دن غسل کرنا فرض نہیں ہے کیونکہ اگر یہ فرض ہوتا تو ان دونوں میں سے کوئی ایک غسل دوسرے

ذِكْرُ الْخَبَرِ الْمُدْحِضِ قَوْلَ مَنْ زَعَمَ اَنَّ صَلَاةَ الْجُمُعَةِ فِى الْاَصْلِ اَرْبَعُ رَكَعَاتٍ لَا رَكْعَتَانِ

اس روایت کا تذکرہ جو اس شخص کے موقف کو غلط ثابت کرتی ہے جو اس بات کا قائل ہے: جمعہ کی نماز دراصل چار رکعات ہیں دو رکعات نہیں ہیں

(سندحدیث): اَخْبَرَنَا اَبُوْ يَعْلٰى، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُوْ خَيْثَمَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا

سناده قوى، فقد صرح ابن إسحاق بالتحديث. أبو خيثمة: هو زهير بن حرب. وأخرجه أحمد "1/265"، وابن ن طريق يعقوب بن. . . . . .إبراهيم، بهذا الإسناد، بلفظ: "اغتسلوا يوم الجمعة، واغسلوا رؤوسكم وإن لم تكونوا الطيب ."وأخرجه أحمد "1/330"، والبخارى "884" فى الجمعة: باب الدهن للجمعة، من طريق شعيب عن ظ: "اغتسلوا يوم الجمعة، واغسلوا رؤوسكم وإن لم تكونوا جنبا، وأصيبوا من الطيب ." وأخرج عبد الرزاق ى "885"، ومسلم "848" فى الجمعة: باب الطيب والسواك يوم الجمعة، من طريق إبراهيم بن ميسرة، عن عباس أنه ذكر قول النبى صلى الله عليه وسلم فى الغسل يوم الجمعة، فقلت لابن عباس: أيمس طيبا أو دهنا إن كان ا أعلمه . وأخرج أحمد "1/269" من حديث طويل من طريق عكرمة، عن ابن عباس قال ... فتأذى بعضهم ببعض جهم رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال: "يا أيها الناس، إذا جئتم الجمعة فاغتسلوا، وليمس أحدكم من أطيب ه."

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِی لَیْلٰی، عَنْ عُمَرَ، قَالَ:

):صَلَاةُ السَّفَرِ، وَصَلَاةُ الْفِطْرِ، وَصَلَاةُ الْاَضْحٰی، وَصَلَاةُ الْجُمُعَةِ رَكْعَتَانِ تَمَامٌ، غَيْرُ قَصْرٍ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں سفر کی نماز' عیدالفطر کی نماز' عیدالاضحیٰ کی نماز اور جمعہ کی نماز دو رکعات ہوتی ہیں اور یہ قصر نہیں ہے یہ بات تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی ثابت ہے۔

ذِكْرُ اخْتِلَافِ مَنْ قَبْلَنَا فِي الْجُمُعَةِ حَيْثُ فُرِضَتْ عَلَيْهِمْ

لوگوں کا جمعہ کے بارے میں اختلاف کرنے کا تذکرہ جب یہ ان پر فرض کیا گیا تھا

ند حدیث): اَخْبَرَنَا ابْنُ قُتَيْبَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي السَّرِيِّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ
اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

): نَحْنُ السَّابِقُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بَيْدَ اَنَّهُمْ اُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِنَا، وَاُوتِينَاهُ مِنْ بَعْدِهِمْ، فَهٰذَا
عَلَيْهِمْ، فَاخْتَلَفُوا فِيهِ، فَهَدَانَا اللّٰهُ لَهُ، فَهُمْ لَنَا فِيهِ تَبَعٌ، اَلْيَهُودُ غَدًا، وَالنَّصَارٰى بَعْدَ غَدٍ.
ی بْنَ مُحَمَّدٍ الذُّهْلِيَّ بِاَنْطَاكِيَةَ يَقُولُ: سَمِعْتُ الْمُزَنِيَّ يَقُولُ: بَيْدَ: مِنْ اَجْلِ

ـه ثقات رجال الشيخين، لكن الحافظ لا يثبتون سماع عبد الرحمٰن بن أبي ليلى من عمر، مع أن سماعه منه
ام الذهبي في "السير" بأنه ولد في خلافة الصديق أو قبل ذلك. سفيان: هو الثوري، وزبيد: هو زبيد بن الحارث
مد "1/37" من طريق وكيع، بهٰذا الإسناد. وأخرجه النسائي "3/183" في صلاة العيدين: باب عدد صلاة
في "معاني الآثار" "421"، وأحمد "1/37"، والبيهقي "3/200"، من طريق سفيان، به. وأخرجه النسائي
: باب عدد صلاة الجمعة، "3/118" في تقصير الصلاة في السفر، وابن ماجه "1063" في إقامة الصلاة: باب
سفر، والطحاوي "1/421"، وأبو نعيم في "الحلية" "4/353" - "354"، من طرق عن زبيد، به. وأخرجه ابن
يهقي "3/199"، من طريق محمود بن بشر، عن يزيد زياد بن أبي الجعد، عن زبيد، عن عبد الرحمٰن بن أبي ليلى،
، عن عمر. وهٰذا سند قوي، لكن أبا حاتم يرجح رواية الثوري، لأنه أحفظ من يزيد بن زياد كما في "العلل"
لطحاوي "1/422" من طريق سفيان، عن زبيد، عن عبد الرحمٰن بن أبي ليلى، عن الثقة، عن عمر.
اده صحيح ابن السري: وإن كان صاحب أوهام متابع، ومن فوقه من رجال الشيخين. وأخرجه أحمد "2/274"
"6624" و "7036"، ومسلم "855" في الجمعة: باب هداية هذه الأمة ليوم الجمعة، والبغوي "1045" من
هذا الإسناد. وأخرجه أحمد "2/243" و "249"، ومسلم "855"، والنسائي "3/85" - "86" في الجمعة: باب
طريق سفيان بن عيينة، والبخاري "238" و "876" و "2956" و "6887" و "7495" من طريق شعيب كلاهما
عرج، عن أبي هريرة. وأخرجه أحمد "2/249" - "250" و "274"، ومسلم "855" من طريق الأعمش، عن أبي
ة. وأخرجه مسلم "856"، وابن ماجه "1083" في إقامة الصلاة: باب في فرض الجمعة، والنسائي "3/87"،
ن طريق أبي حازم، عن أبي هريرة. وأخرجه أحمد "2/249" و "274"، والبخاري "896" و "3486"، ومسلم
3/85" من طريق طاووس، عن أبي هريرة. وأخرجه من طرق أخرى عن أبي هريرة: أحمد "2/236" و "388" و
512" و "518" - "519".

www.islamicurdubooks.com

ت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
کے دن سبقت لے جانے والے ہوں گے اس کی وجہ یہ ہے' ان لوگوں کو ہم سے پہلے کتاب دی گئی اور
عد دی گئی اور یہ وہ دن ہے' جو ان لوگوں پر فرض قرار دیا گیا تو انہوں نے اس کے بارے میں اختلاف کیا'
ے اس کی طرف ہماری رہنمائی کی تو اس دن کے حوالے سے وہ لوگ ہمارے پیروکار ہیں یہودیوں کا دن
فتے کا ہے) اور عیسائیوں کا دن پرسوں کا (یعنی اتوار کا ہے)''۔

بِالْمُوَاظَبَةِ عَلَى الْجُمُعَاتِ لِلْمَرْءِ مَخَافَةَ مِنْ اَنْ يُكْتَبَ مِنَ الْغَافِلِيْنَ

ی کے ساتھ جمعہ ادا کرنے کے حکم کا تذکرہ' اس اندیشے کے تحت کہ کہیں (جمعہ سے غافل ہونے پر) اس کا نام غافلوں میں نہ لکھا جائے

ند حدیث): اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُثَنّٰى، حَدَّثَنَا اَبُوْ خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُوْنَ،
سْتُوَائِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ، عَنْ اَبِيْ سَلَّامٍ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ مِيْنَاءَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ،
ن):وَابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّهُمَا شَهِدَا عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهُ قَالَ وَهُوَ عَلٰى
مٌ عَنْ وَدْعِهِمُ الْجُمُعَاتِ، اَوْ لَيَخْتِمَنَّ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ، وَلَيَكُوْنُنَّ مِنَ الْغَافِلِيْنَ
ت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اور حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں گواہی دے کر یہ بات
نے منبر پر یہ بات ارشاد فرمائی:
ے کو ترک کرنے سے باز آجائیں گے یا پھر اللہ تعالیٰ ان کے دلوں پر مہر لگا دے گا اور وہ لوگ غافلین میں
ں گے''۔

ذِكْرُ طَبْعِ اللّٰهِ جَلَّ وَعَلَا عَلٰى قَلْبِ التَّارِكِ اِتْيَانَ الْجُمُعَةِ عَلٰى سَبِيْلِ التَّهَاوُنِ بِهَا عِنْدَ الْمَرَّةِ الثَّالِثَةِ

کا اس شخص کے دل پر مہر لگا دینے کا تذکرہ' جو جمعہ کی ادائیگی کو کم تر سمجھتے ہوئے تیسری مرتبہ اس کے لئے نہیں آتا

ادہ صحیح علی شرط مسلم: أبو سلام: هو ممطور الأسود الحبشي. وأخرجه أحمد "1/239" و"2/84" من
ناد . وأخرجه أحمد "1/335" من طريق عبد الصمد، عن هشام الدستوائي، به. وأخرجه أحمد "1/254" من
يحيى، به. . . . . . . ولفظ أحمد: "وليكتبن" بدل: "وليكونن." وأخرجه مسلم "865" في الجمعة: باب التغليظ
وى "1054" من طريق زيد بن سلام أنه سمع أبا سلام قال: حدثني الحكم بن ميناء أن عبد الله بن عمر وأبا
رجه النسائي "3/88" في الجمعة: باب التشديد في التخلف عن الجمعة، من طريق يحيى بن أبي كثير، عن
عن زيد، عن أبي سلام، عن الحكم بن ميناء أنه سمع ابن عباس وابن عمر يحدثان.

(سندحدیث): اَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ سِنَانِ الْقَطَّانُ اِمْلَاءً، قَالَ: حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ
بُنْدَارِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا عُبَيْدَةُ
حَضْرَمِيُّ، عَنْ اَبِي الْجَعْدِ الضَّمْرِيِّ، وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

يث): مَنْ تَرَكَ الْجُمُعَةَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ تَهَاوُنًا بِهَا، طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قَلْبِهِ

ضرت ابوجعد ضمری رضی اللہ عنہ صحابی رسول ہیں۔ وہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:
ع کو کم تر سمجھتے ہوئے اسے تین مرتبہ ترک کر دے گا' تو اللہ تعالیٰ اس کے دل پر مہر لگا دے گا''۔

صْفِ طَبْعِ اللّٰهِ جَلَّ، وَعَلَا عَلٰى قَلْبِ التَّارِكِ لِلْجُمُعَةِ عَلٰى مَا وَصَفْنَا

للہ تعالیٰ کے مہر لگانے کے طریقے کا تذکرہ' جو جمعہ کے لئے نہ آنے والے شخص کے دل پر لگتی ہے جس کا ہم نے ذکر کیا ہے

(سندحدیث): اَخْبَرَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ وَرْدَانَ، بِالْفُسْطَاطِ، قَالَ: حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ،
لَّيْثُ، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيْمٍ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ
وَسَلَّمَ، قَالَ:

يث): اِنَّ الْعَبْدَ اِذَا اَخْطَاَ خَطِيْئَةً نُكِتَ فِي قَلْبِهِ نُكْتَةٌ، فَاِنْ هُوَ نَزَعَ وَاسْتَغْفَرَ وَتَابَ صُقِلَتْ، فَاِنْ
وَاِنْ عَادَ زِيْدَ فِيْهَا حَتّٰى تَعْلُوَ فِيْهِ، فَهُوَ الرَّانُ الَّذِي ذَكَرَ اللّٰهُ جَلَّ وَعَلَا: (كَلَّا بَلْ رَانَ عَلٰى

إسناده حسن من أجل محمد بن عمرو بن علقمة، فإن حديثه لا يرقى إلى الصحة. وهو فى مسند أبى يعلى عن أمية
يزيد، بهذا الإسناد. وأخرجه أحمد "3/424"، وأبو داؤد "1052" فى الصلاة: باب التشديد فى ترك الجمة،
" فى الصلاة: باب ما جاء فى ترك الجمعة من غير عذر، والنسائى "3/88" فى الجمعة: باب التشديد فى التخلف
ارمى "1/369"، والبيهقى "3/172" و "247"، والحاكم "3/624" من طرق عن محمد بن عمرو بن علقمة، بهذا
. الترمذى، والبغوى، وصححه ابن خزيمة "1857" و "1858" والحاكم "1/280" ووتفقه الذهبى. وفى الباب عن
3/332"، وابن ماجه "1126"، وصححه البصيرى فى "مصباح الزجاجه"، والحاكم: "1/292"

إسناده قوى. ابن عجلان: أخرجه له مسلم فى المتابعات، وهو صدوق، وباقى السند رجاله ثقات رجال مسلم. أبو
ن السمان. وأخرجه الترمذى "3334" فى التفسير: باب ومن سورة (وَيْلٌ لِلْمُطَفِّفِينَ) .... للمطففين، والنسائى فى
لة" "418"، وفى التفسير من "الكبرى." كما فى "تحفة الأشراف" "9/443"، من طريق الليث، بهذا الإسناد، وقال
، حسن صحيح. وأخرجه أحمد "2/297"، وابن ماجه "4244" فى الزهد: باب ذكر الذنوب، وابن جرير الطبرى
" "30/98"، والحاكم "2/517" ـ وصححه ووافقه الذهبى ـ من طرق عن ابن عجلان، به، بلفظ: "إن المؤمن إذا
تة سوداء فى قلبه." وذكره السيوطى فى "الدر المنثور" "6/325"، وزاد نسبته إلى عبد بن حميد، وابن المنذر، وابن
ى فى "شعب الإيمان."

www.islamicurdubooks.com

...كْسِبُوْنَ) (المطففين: 14)

...رت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

...ئی غلطی کرتا ہے' تو اس کے دل پر ایک نکتہ لگا دیا جاتا ہے اگر وہ اس سے الگ ہو جائے اور مغفرت طلب ...بہ کرلے' تو وہ نکتہ صاف ہو جاتا ہے البتہ اگر وہ دوبارہ یہی غلطی کرتا ہے' تو اس میں اضافہ ہو جاتا ہے اگر وہ ...کرتا ہے' تو اس میں اضافہ ہو جاتا ہے یہاں تک (وہ سیاہی) اس کے اندر غالب آجاتی ہے یہ وہ ران ...جس کا ذکر اللہ تعالیٰ نے کیا ہے۔

...دلوں پر زنگ لگ گیا ہے اس وجہ سے جو وہ کماتے ہیں''۔

...سندحدیث): اَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوْسَى بْنِ مُجَاشِعٍ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ، حَدَّثَنَا وَكِیْعٌ، ...قَتَادَةَ، حَدَّثَنِیْ قُدَامَةُ بْنُ وَبَرَةَ، رَجُلٌ مِّنْ بَنِیْ عُجَیْفٍ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ،

...ث): اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ فَاتَتْهُ الْجُمُعَةُ، فَلْیَتَصَدَّقْ بِدِیْنَارٍ، فَاِنْ لَّمْ ...نَارٍ

...رت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

...جمعہ فوت ہو جائے ایک دینار صدقہ کرنا چاہیے اگر وہ بے تاب نہ ہو' تو نصف دینار کرنا چاہئے''۔

...لْبَیَانِ بِاَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ الْمَنْدُوْبَ اِلَیْهِ، اِنَّمَا اُمِرَ لِمَنْ تَرَكَ الْجُمُعَةَ مِنْ غَیْرِ عُذْرٍ، دُوْنَ مَنْ یَّكُوْنُ مَعْذُوْرًا

...بیان کا تذکرہ کہ یہ حکم مستحب ہے اور یہ حکم اس شخص کے لئے ہے جو کسی عذر کے بغیر جمعے کو ترک کرتا ہے یہ اس کے لئے نہیں ہے جو معذور ہو

...سندحدیث): اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِیِّ بْنِ الْمُثَنّٰی، حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ الْجَعْدِ بْنِ عُبَیْدٍ، اَخْبَرَنَا هَمَّامٌ،

...اده ضعيف. قدامة بن وبرة لم يرو عنه غير قتادة، وذكره المؤلف في "الثقات"، وروى عثمان الدارمي عن ابن ...حاتم عن أحمد: لا يعرف. وقال مسلم: قيل لأحمد: يصح حديث سمرة "من ترك الجمعة"؟ فقال: قدامة يرويه ...خاري لم يصح سماعة من سمرة. وقال ابن خزيمة في "صحيحه" "3/177": وليست أعرف قدامة بعدالة ولا ...في "الميزان": لا يعرف. وباقي رجاله ثقات على شرطهما. همام: هو ابن يحيى بن دينار الأزدي. وأخرجه أحمد ...مة "1861" من طريق وكيع، بهذا الإسناد. وزاد ابن خزيمة: "من غير عذر." . . . . . . وأخرجه أبو داؤد ...: باب كفارة من ترك الجمعة، والنسائي "3/89" في الجمعة: باب كفارة من ترك الجمعة من غير عذر، وابن ...طريق همام، به، وصححه الحاكم "1/280"، ووافقه الذهبي!! وأخرجه أبو داؤد "1054"، والحاكم "1/280" ...تحرف في "المستدرك" إلى أيوب بن العلاء "عن قتادة، عن قدامة بن وبرة قال: قال رسول الله صلى الله عليه ...عة من غير عذر فاليتصدق بدرهم أو نصف درهم أو صاع حنطة أو نصف صاع" وهو مرسل.

دامَةَ بْنِ وَبرَةَ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

یث): مَنْ تَرَكَ الْجُمُعَةَ مِنْ غَيْرِ عُذْرٍ، فَلْيَتَصَدَّقْ بِدِينَارٍ، فَإِنْ لَّمْ يَجِدْ، فَبِنِصْفِ دِينَارٍ

ضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

ں عذر کے بغیر جمعے کو ترک کردے اسے ایک دینار صدقہ کرنا چاہئے اگر وہ دستیاب نہ ہو' تو نصف دینار کرنا چاہئے۔

زْجرِ عَنْ تَخَطِّي الْمَرْءِ رِقَابَ النَّاسِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، فِي قَصْدِهِ لِلصَّلَاةِ

ممانعت کا تذکرہ کہ جمعہ کے دن نماز کیلئے آتے ہوئے لوگوں کی گردنیں پھلانگی جائیں

(سندحدیث): اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ

معْتُ مُعَاوِيَةَ بْنَ صَالِحٍ، عَنْ اَبِي الزَّاهِرِيَّةِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُسْرٍ، قَالَ:

یث): كُنْتُ جَالِسًا اِلٰى جَنْبِ الْمِنْبَرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، فَجَاءَ رَجُلٌ يَتَخَطّٰى رِقَابَ النَّاسِ، وَرَسُوْلُ

للّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ النَّاسَ، فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اجْلِسْ فَقَدْ آذَيْتَ

ضرت عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں جمعہ کے دن منبر کے پہلو پر بیٹھا ہوا تھا اسی دوران ایک شخص آیا اور

ں پھلانگنے لگا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کو خطبہ دے رہے تھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے فرمایا: تم بیٹھ جاؤ تم نے اذیت

دیر سے آئے ہو۔

كْرُ الْأَمْرِ بِاِطَالَةِ الصَّلَاةِ، وَقَصْرِ الْخُطْبَةِ فِي الْأَعْيَادِ وَالْجُمُعَاتِ

ور جمعہ کے موقع پر نماز کو طویل ادا کرنے اور خطبے کو مختصر دینے کا حکم ہونے کا تذکرہ

- (سندحدیث): اَخْبَرَنَا اَبُوْ يَعْلٰى، حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُوْنُسَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ

اَبِيهِ، عَنْ وَّاصِلِ بْنِ حَيَّانَ، قَالَ: قَالَ اَبُوْ وَائِلٍ،

دیث): خَطَبَنَا عَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ، فَاَوْجَزَ وَاَبْلَغَ، فَلَمَّا نَزَلَ قُلْنَا: يَا اَبَا الْيَقْظَانِ، لَقَدْ اَبْلَغْتَ

- إسناده حسن على شرط مسلم. أبو الزاهرية: هو حدير الحضرمي الحمصي. وأخرجه النسائي "3/103" في
ب النهي عن تخطي رقاب الناس والإمام على المنبر يوم الجمعة، من طريق ابن وهب بهذا الإسناد. وأخرجه أحمد
، داؤد "1118" في الصلاة: باب تخطي رقاب الناس يوم الجمعة، وابن خزيمة "1811" من طريق معاوية بن صالح،
ية قال: كنا مع عبد الله بن بسر صاحب النبي صلى الله عليه وسلم يوم الجمعة، فجاء رجل يتخطى رقاب الناس، فقال
بسر: جاء رجل يتخطى رقاب الناس يوم الجمعة والنبي صلى الله عليه وسلم يخطب، فقال له النبي صلى الله عليه
، فقد آذيت." واللفظ لأبي داؤد. وصححه الحاكم "1/288"، ووافقه الذهبي. وفي الباب عن جابر عند ابن ماجه
امة الصلاة: باب ما جاء في النهي عن تخطي الناس يوم الجمعة، ولا بأس بإسناده في الشواهد.

www.islamicurdubooks.com

...نْتَ تَنَفَّسْتَ، فَقَالَ: اِنِّىْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ:

...ث): اِنَّ طُوْلَ صَلَاةِ الرَّجُلِ وَقِصَرَ خُطْبَتِهٖ مَئِنَّةٌ مِّنْ فِقْهِ الرَّجُلِ، فَاَطِيْلُوا الصَّلَاةَ، وَاقْصُرُوْا ... الْبَيَانِ سِحْرًا

...ل بیان کرتے ہیں: حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ نے ہمیں خطبہ دیتے ہوئے مختصر اور بلیغ خطبہ دیا جب وہ منبر سے ...ے ابویقظان! آپ نے بلیغ اور مختصر خطبہ دیا ہے اگر آپ مزید (خطبہ) دیتے (تو مناسب ہوتا) تو انہوں نے ...رم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ بات ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے۔

...کو طویل ادا کرنا اور خطبے کو مختصر دینا آدمی کے سمجھدار ہونے کی نشانی ہے تو تم لوگ نماز کو طویل ادا کرو اور ...و کیونکہ بعض بیان جادو ہوتے ہیں"۔

ذِكْرُ الْاَمْرِ لِلنَّاعِسِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِى الْمَسْجِدِ اَنْ يَّتَحَوَّلَ عَنْ مَكَانِهٖ ذٰلِكَ اِلٰى غَيْرِهٖ

...ہ کے دن مسجد میں اونگھنے والے شخص کو اس بات کا حکم ہونے کا تذکرہ کہ وہ اپنی جگہ سے اٹھ کر دوسری جگہ چلا جائے

...سندحدیث): اَخْبَرَنَا اَبُوْ يَعْلٰى، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ ... بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

...ناده صحيح على شرط مسلم. أبو وائل: هو شقيق بن سنمة الأسدى الكوفى. وهو فى "مسند أبى يعلى." ...سلم "869" فى الجمعة: باب تخفيف الصلاة والخطبة، من طريق سريج بن يونس، بهذا الإسناد. وأخرجه ...لدارمى "1/365"، وابن خزيمة "1782" من طريق عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبْجَرَ، به. وسقط من ...رمى "عن أبيه." وأخرجه أبو داؤد "1106" فى الصلاة: باب إقصار الخطب، وأبويعلى "1618" و "1621" من ...لح، عن عدى بن ثابت، عن أبى راشد، قال: خطبنا عمار بن ياسر فتجوز فى الخطبة، فقال: "إن رسول الله صلى ...ن نطيل الخطبة" واللفظ لأبى يعلى. وصححه الحاكم "1/289"، ووافقه الذهبى. مع أن أبا راشد لم يوثقه غير ... غير عدى بن ثابت، ومثله حسن الحديث فى الشواهد والمتابعات.

...ده قوى، وقد صرح ابن إسحاق بالتحديث عند أحمد "2/135" فانتفت شبهة تدليسه. وقول الشيخ ناصر فى ... قد عنعنه فى جميع الطرق عنه فيه ما فيه. وأخرجه أحمد "2/22" و "32"، وأبو داؤد "119" فى الصلاة: باب ...م يخطب، والترمذى "526 فى الصلاة: باب ما جاء فيمن نعس يوم الجمعة أنه يتحول من مجلسه، والبغوى ...ة "1819"، والبيهقى "3/237"، وأبو نعيم فى "أخبار أصبهان" "2/186"، من طرق عن محمد بن إسحاق، به، ...1/29" ووافقه الذهبى، وقال الترمذى: حديث حسن صحيح. وأخرجه البيهقى "3/237" أيضا من طريق ...حمٰن المحاربى، عن يحيى بن سعيد الأنصارى، عن نافع به. وله شاهد من حديث سمرة بن جندب عند البزار ...3/2" - "238" وفى سنده إسماعيل بن مسلم المكى، وهو ضعيف.

یث): اِذَا نَعَسَ اَحَدُكُمْ فِیْ مَجْلِسِهٖ یَوْمَ الْجُمُعَةِ، فَلْیَتَحَوَّلْ مِنْهُ اِلٰی غَیْرِهٖ

ضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

ہ کے دن کسی شخص کو اپنی جگہ پر بیٹھے اونگھ آ جائے' تو اسے دوسری جگہ چلے جانا چاہئے''۔

ذِكْرُ الْاِخْبَارِ عَمَّا یَجِبُ عَلَی الْمَرْءِ مِنْ تَرْكِ اسْتِعْمَالِ اللَّغْوِ عِنْدَ خِطْبَةِ الْاِمَامِ یَوْمَ الْجُمُعَةِ

بات کی اطلاع کا تذکرہ کہ آدمی پر یہ بات لازم ہے کہ جمعہ کے دن امام کے خطبے کے دوران لغو حرکت کے ارتکاب سے اجتناب کرے

– (سندحدیث): اَخْبَرَنَا ابْنُ قُتَیْبَةَ، حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، قَالَ: اَخْبَرَنَا یُوْنُسُ، ب، قَالَ: حَدَّثَنِیْ ابْنُ الْمُسَیَّبِ، اَنَّ اَبَا هُرَیْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ:

حدیث): اِذَا قُلْتَ لِصَاحِبِكَ: اَنْصِتْ وَالْاِمَامُ یَخْطُبُ فَقَدْ لَغَوْتَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

تم نے امام کے خطبے کے دوران اپنے ساتھی کو یہ کہا' تم خاموش رہو تو تم نے لغو حرکت کی۔

ذِكْرُ نَفْیِ حُضُوْرِ الْجُمُعَةِ عَمَّنْ حَضَرَهَا، اِذَا لَغَا عِنْدَ الْخُطْبَةِ

ایسے شخص کے جمعہ میں حاضر ہونے کی نفی کا تذکرہ' جو جمعہ میں حاضر ہوتا ہے لیکن خطبے کے وقت لغو حرکت کرتا ہے

2 – (سندحدیث): اَخْبَرَنَا اَبُوْ یَعْلٰی، حَدَّثَنَا اَبُو الرَّبِیْعِ الزَّهْرَانِیُّ، وَعَبْدُ الْاَعْلٰی بْنُ حَمَّادٍ، قَالَا: بُ الْقُمِّیُّ، عَنْ عِیْسَی بْنِ جَارِیَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ:

2– إسناده صحيح على شرط مسلم. وأخرجه ابن خزيمة "1805" من طريق ابن وهب، بهذا الإسناد. وأخرجه أحمد
 طريق يونس، به. وأخرجه البخارى "934" فى الجمعة: باب الإنصات يوم الجمعة والإمام يخطب، ومسلم "851" فى
ب فى الإنصات يوم الجمعة فى الخطبة، والترمذى "512" فى الصلاة: باب ما جاء فى كراهية الكلام والإمام يخطب،
3/10" - "104"، "104" فى الجمعة: باب الإنصات للخطبة يوم الجمعة، والدارمى "1/364"، وأحمد "2/272"
39" من طرق عن الزهرى، به. وأخرجه مالك "1/103"، ومن طريقه الشافعى "404"، وأحمد "2/485"، والدارمى
 البغوى "1080" عن أبى الزناد، عن الأعرج، عن أبى هريرة. وأخرجه أحمد "2/244"، ومسلم "851"، وابن خزيمة
الشافعى "405" من طريق سفيان بن عيينة، عن أبى الزناد به. وأخرجه ابن خزيمة "1804" من طريق سهيل، عن أبيه، عن
عن النبى صلى الله عليه وسلم قال: "إذا تكلمت يوم الجمعة فقد لغوت وألغيت" يعنى والإمام يخطب. وانظر الحديث رقم

www.islamicurdubooks.com

...ن):دَخَلَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُوْدٍ، الْمَسْجِدَ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ فَجَلَسَ اِلٰى
...ب، فَسَاَلَهٗ عَنْ شَيْءٍ - اَوْ كَلَّمَهٗ عَنْ شَيْءٍ -، فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ، فَظَنَّ ابْنُ مَسْعُوْدٍ اَنَّهَا مَوْجِدَةٌ،
... صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ صَلَاتِهٖ، قَالَ ابْنُ مَسْعُوْدٍ: يَا اُبَيُّ مَا مَنَعَكَ اَنْ تَرُدَّ عَلَيَّ؟ قَالَ: اِنَّكَ
...نَا الْجُمُعَةَ قَالَ: بِمَ؟ قَالَ: تَكَلَّمْتَ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ، فَقَامَ ابْنُ مَسْعُوْدٍ،
...سُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَذَكَرَ ذٰلِكَ لَهٗ، فَقَالَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:
...يًّا.

...دِ الْاَعْلٰى

...ت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ مسجد میں داخل ہوئے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم
...رہے تھے وہ حضرت اُبی بن کعب رضی اللہ عنہ کے پہلو میں بیٹھ گئے۔ انہوں نے ان سے کسی چیز کے بارے میں
...سے کسی چیز کے بارے میں کوئی بات کی تو حضرت ابی رضی اللہ عنہ نے انہیں جواب نہیں دیا۔ حضرت عبداللہ بن
...اید حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کسی بات پر ناراض ہیں جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھ کر فارغ ہوئے' تو حضرت
...نے فرمایا: اے ابی! کیا وجہ ہے' تم نے مجھے جواب نہیں دیا' تو حضرت ابی رضی اللہ عنہ نے کہا: تم ہمارے ساتھ جمعے
...ئے۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا: وہ کیوں؟ حضرت ابی رضی اللہ عنہ نے کہا: اس کی وجہ یہ ہے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم
...ران تم نے کلام کیا تھا تو حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اٹھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے آپ
...ا تذکرہ کیا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا: ابی نے ٹھیک کہا ہے تم ابی کی بات مان لو۔
...الفاظ عبدالاعلیٰ کے نقل کردہ ہیں۔

...جْرِ عَنْ قَوْلِ الْمَرْءِ لِاَخِيْهِ، وَالْاِمَامُ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ اَنْصِتْ

جمعہ کے دن جب امام خطبہ دے رہا ہو تو آدمی کو اپنے بھائی کو یہ کہنے کی ممانعت کا تذکرہ کہ ''تم خاموش رہو''

...ندحدیث): اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْاَزْدِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، قَالَ:
...زَّاقِ، قَالَ: اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، وَمَالِكٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ،
...لَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:
...ن): اِذَا قَالَ الرَّجُلُ لِصَاحِبِهٖ: اَنْصِتْ وَالْاِمَامُ يَخْطُبُ، فَقَدْ لَغَا.

...ناده ضعيف لضعف عيسى بن جارية. أبو الربيع الزهراني: هو سليمان بن داوٗد العتكي، ويعقوب القمي: هو
...ن سعد الأشعري. وهو في "مسند أبي يعلى" "1799" و"1800" وذكره الهيثمي في "مجمع الزوائد" "2/185"
...الطبراني في "الأوسط" بنحوه، وفي "الكبير" باختصار، ورجال أبي يعلى ثقات.

ـن جُرَيْجٍ: وَاَخْبَرَنِىْ ابْنُ شِهَابٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قَارِظٍ، عَنْ
بنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مِثْلَهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:
کوئی شخص اپنے ساتھی سے یہ کہے تم خاموش رہو اور امام اس وقت خطبہ دے رہا ہو' تو اس شخص نے لغو حرکت کی۔
یج بیان کرتے ہیں: یہی روایت ایک اور سند کے ساتھ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے منقول ہے۔

بلِ الْمُصْطَفٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، الْخُطْبَةَ الْمُتَعَرِّيَةَ عَنِ الشَّهَادَةِ بِالْيَدِ الْجَذْمَاءِ

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا کلمہ شہادت کے بغیر خطبہ کو کٹے ہوئے ہاتھ سے تشبیہ دینا

2 - (سندحدیث): اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا
هلَالٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، قَالَ: حَدَّثَنِىْ عَاصِمُ بْنُ كُلَيْبٍ، قَالَ: حَدَّثَنِىْ اَبِىْ، قَالَ:
هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:
ن حديث): كُلُّ خُطْبَةٍ لَيْسَ فِيْهَا تَشَهُّدٌ، فَهِىَ كَالْيَدِ الْجَذْمَاءِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
ہ خطبہ جس میں کلمہ شہادت نہ ہو اس کی مثال کٹے ہوئے ہاتھ کی مانند ہے''۔

رُ الزَّجْرِ عَنْ تَرْكِ الْمَرْءِ الشَّهَادَةَ لِلّٰهِ جَلَّ وَعَلَا فِىْ خُطْبَتِهٖ اِذَا خَطَبَ

اس بات کی ممانعت کا تذکرہ کہ آدمی خطبہ دیتے ہوئے اللہ کی وحدانیت (کے اعتراف والے کلمات) کو ترک کردے

2- إسناده صحيح على شرط الشيخين، وهو فى "مصنف عبد الرزاق" "5414" و "5416" من الطريقين. وأخرجه من
الشامى "403"، وأحمد "2/485"، وأبو داؤد "1112" فى الصلاة: باب الكلام والإمام يخطب، والدارمى "1/464".
يث رقم "2793"، والتعليق الآتى. 2 هو فى "المصنف" "5415" وعنه أخرجه أحمد "2/272"، وابن خزيمة "1805".
مد "2/272"، ومسلم "851" فى الجمعة: باب فى الإنصات يوم الجمعة فى الخطبة، وابن خزيمة "1805" من طريق
كر، عن ابن جريج، به. وأخرجه مسلم "851"، والنسائى "3/104" من طريق عقيل، عن ابن شهاب، به. إلا أنه جاء فيه:
إبراهيم بن قارظ." وكلاهما صحيح، فإنه يقال لإبراهيم بن عبد الله: عبد الله بن إبراهيم، وقد وهم من زعم أنهما اثنان.
يث رقم "2793"، والتعليق السابق.

2- إسناده صحيح، وأخرجه أحمد "2/302" و "343"، وأبو داؤد "4841" فى الأدب: باب فى الخطبة، والبخارى فى
كبير "7/229"، وأبو نعيم فى "الحلية" "9/43"، من طرق عن عبد الواحد بن زياد، بهذا الإسناد. وأخرجه الترمذى
ى النكاح: باب ما جاء فى خطبة النكاح، من طريق محمد بن فضيل عن عاصم بن كليب، به. وقال: هذا حديث حسن
ب.

www.islamicurdubooks.com

(سندحدیث): اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ اِبْرَاهِیْمَ، مَوْلٰی ثَقِیْفٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ
ظَلِیُّ، قَالَ: اَخْبَرَنَا الْمَخْزُوْمِیُّ الْمُغِیْرَةُ بْنُ سَلَمَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِیَادٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا
بِ، قَالَ: حَدَّثَنِیْ اَبِیْ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا هُرَیْرَةَ یَقُوْلُ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ:
یث): كُلُّ خِطْبَةٍ لَیْسَ فِیْهَا تَشَهُّدٌ، فَهِیَ كَالْیَدِ الْجَذْمَاءِ

ضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
س میں کلمہ شہادت نہ ہواس کی مثال کٹے ہوئے ہاتھ کی مانند ہے''۔

(سندحدیث): اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ خُزَیْمَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِیْلَ
: حَدَّثَنَا وَكِیْعٌ، عَنْ سُفْیَانَ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِیْزِ بْنِ رُفَیْعٍ، عَنْ تَمِیْمِ بْنِ طَرَفَةَ، عَنْ عَدِیِّ بْنِ حَاتِمٍ،
یث): اَنَّ رَجُلًا خَطَبَ عِنْدَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَنْ یُطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهُ فَقَدْ رَشَدَ،
فَقَدْ غَوٰی، فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: بِئْسَ الْخَطِیْبُ، قُلْ: وَمَنْ یَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهُ

ضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے خطبہ دیا اس نے یہ کہا: جس نے
ول کی اطاعت کی اس نے ہدایت پائی جس نے ان دونوں کی نافرمانی کی وہ گمراہ ہو گیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد
ہے تم یہ کہو' جس شخص نے اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی۔

ذِكْرُ الْاِبَاحَةِ لِلْخَاطِبِ عِنْدَ قِرَائَتِهِ السَّجْدَةَ فِیْ خُطْبَتِهٖ، اَنْ یَّتْرُكَ السُّجُوْدَ، ثُمَّ یَعُوْدَ اِلٰی مَا فِیْ خُطْبَتِهٖ

والے کے لئے یہ بات مباح ہونے کا تذکرہ کہ وہ خطبہ کے دوران جب آیت سجدہ وت کرے تو سجدہ تلاوت نہ کرے اور پھر وہ اپنے خطبے کی طرف لوٹ جائے

(سندحدیث): اَخْبَرَنَا ابْنُ خُزَیْمَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ، قَالَ:
شُعَیْبٌ، قَالَا: حَدَّثَنَا اللَّیْثُ، قَالَ: حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ یَزِیْدَ، عَنْ سَعِیْدِ بْنِ اَبِیْ هِلَالٍ، عَنْ عِیَاضِ بْنِ

سناده صحيح وهو مكرر ما قبله.
سناده صحيح . محمد بن إسماعيل الأحمسي: ثقة، ومن فوقه ثقات من رجال الشيخين غير تميم بن طرفة، فمن
رجه أحمد "4/256"، ومسلم "870" في الجمعة: باب تخفيف الصلاة والخطبة، من طريق وكيع، بهذا الإسناد.
خطيب أنت." وأخرجه أبو داؤد "1099" في الصلاة: باب الرجل يخطب على قوس، و"4981" في الأدب: ما بعد
ت نفسي، والحاكم "1/289" من طريق يحيى عن سفيان، به. وقال الحاكم: حديث صحيح على شرط الشيخين،
خرجه أحمد "4/379"، والنسائي "6/90" في النكاح: باب ما يكره من الخطبة، والطحاوي في "مشكل الآثار"
ن عبد الرحمن.

عَنْ اَبِیْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِیِّ، اَنَّهٗ قَالَ:

ن):خَطَبَنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَرَاَ ص، فَلَمَّا مَرَّ بِالسَّجْدَةِ نَزَلَ فَسَجَدَ، ، وَقَرَاَهَا مَرَّةً اُخْرٰى، فَلَمَّا بَلَغَ السَّجْدَةَ تَيَسَّرْنَا لِلسُّجُوْدِ، فَلَمَّا رَآنَا قَالَ: اِنَّمَا هِیَ تَوْبَةُ نَبِیٍّ، اسْتَعْدَتُّمْ لِلسُّجُوْدِ ، فَنَزَلَ، فَسَجَدَ، فَسَجَدْنَا مَعَهٗ.

ف):قَالَ اَبُوْ حَاتِمٍ: الصَّوَابُ: قَدِ اسْتَعْدَدْتُمْ

رت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں خطبہ دیتے ہوئے سورۃ ص کی تلاوت کی جب رہ تلاوت کی تو آپ منبر سے نیچے اترے آپ نے سجدہ کیا آپ کے ہمراہ ہم نے بھی سجدہ کیا۔ پھر آپ نے اسے کیا جب آپ سجدے کے مقام پر پہنچے تو ہم لوگ سجدہ کرنے کے لئے تیار تھے۔ آپ نے ہمیں دیکھا تو ارشاد ں توبہ کا واقعہ ہے لیکن میں نے تمہیں دیکھا ہے تم سجدہ کرنے کے لئے تیار ہو تو آپ منبر سے نیچے اترے۔ آپ کے ہمراہ ہم نے بھی سجدہ کیا۔

بیان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) درست لفظ یہ ہے ''استعدادتم (یعنی تم ایسا کرنے کے لیے مستعد ہو)

لِاِبَاحَةِ لِلْخَاطِبِ اَنْ يُكَلِّمَ فِیْ خُطْبَتِهٖ مَنْ اَحَبَّ عِنْدَ حَاجَةٍ تَبْدُوْ لَهٗ

الے شخص کے لیے یہ بات مباح ہونے کا تذکرہ کہ وہ کسی ضرورت کے پیش آنے کے وقت جس شخص کے ساتھ چاہے اپنے خطبے کے دوران بات چیت کرسکتا ہے

۔ (سندحدیث): اَخْبَرَنَا اَبُوْ يَعْلٰى، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُوْ خَيْثَمَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ، عَنِ بِیْ خَالِدٍ، قَالَ: حَدَّثَنِیْ قَيْسُ بْنُ اَبِیْ حَازِمٍ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ:

ریث):جَاءَ اَبِیْ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَخْطُبُ، فَقَامَ فِی الشَّمْسِ، فَاَمَرَ بِهٖ رَسُوْلُ ، عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَتَحَوَّلَ اِلَى الظِّلِّ

قیس بن ابوحازم اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں۔ میرے والد (مسجد میں) آئے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت خطبہ (میرے والد) دھوپ میں کھڑے ہو گئے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں حکم دیا وہ سائے میں آ جائیں۔

- إسناده صحيح. شعيب: هو شعيب بن الليث بن سعد. وهو في "صحيح ابن خزيمة" "1795". ومن طريق ابن خزيمة نى "1/408". وأخرجه الحاكم "1/284" - "285" من طريق مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ، به وصححه ووافقه دم برقم "2765"

- إسناده صحيح على شرطهما. وأخرجه أحمد "3/426"، وأبو داوٗد "4822" في الأدب: باب في الجلوس بين الظل طريق يحيى بن سعيد، بهٰذا الإسناد. وأخرجه أحمد "3/426" - "427"، والحاكم "4/271" من طريق عن إسماعيل ه.

www.islamicurdubooks.com

ذِكْرُ وَصْفِ الْخُطْبَةِ الَّتِي يَخْطُبُ الْمَرْءُ عِنْدَ الْحَاجَةِ اِلَيْهَا

خطبے کی اس صفت کا تذکرہ جسے آدمی ضرورت پیش آنے پر دیتا ہے

– (سندحدیث): اَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْحَسَنِ الْعَطَّارُ، قَالَ: حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ،
ى، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: حَدَّثَنِي سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ، قَالَ:
دیث):سَاَلْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ، كَيْفَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَخْطُبُ؟ قَالَ: كَانَ
يْهِ وَسَلَّمَ، يَخْطُبُ، ثُمَّ يَقْعُدُ قَعْدَةً، ثُمَّ يَقُوْمُ فَيَخْطُبُ

سماک بن حرب بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے سوال کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کس طرح خطبہ دیا
نہوں نے بتایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پہلے خطبہ دیتے تھے' پھر آپ کچھ دیر کے لئے بیٹھ جاتے تھے۔ پھر کھڑے ہو کر خطبہ

ذِكْرُ الْبَيَانِ بِاَنَّ الْخُطْبَةَ يَجِبُ اَنْ تَكُوْنَ قَصِيرَةً قَصِدَةً

کے بیان کا تذکرہ کہ خطبے کے لیے یہ بات ضروری ہے کہ وہ میانہ روی کے ساتھ مختصر ہو

– (سندحدیث): اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْجُنَيْدِ، قَالَ: حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا
، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ:
دیث):كُنْتُ اُصَلِّيْ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكَانَتْ صَلَاتُهُ قَصْدًا، وَخُطْبَتُهُ قَصْدًا

إسناده حسن من أجل سماك بن حرب، وأخرجه أحمد، "5/87" و "101"، وابن ماجه "1105" في إقامة الصلاة:
الخطبة يوم الجمعة، والطيالسي "757"، من طريق شعبة، بهذا الإسناد. وأخرجه أحمد "5/90"، وأبوداؤد "1095"
ب الخطبة قائما، من طريق أبي عوانة، والنسائي "3/110" في الجمعة: باب السكوت في القعدة بين الخطبتين، من
كلاهما عن سماك، به بلفظ: "رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم يخطب قائما ثم يقعد قعدة لا يتكلم، ثم يقوم
ة أخرى على منبره، فمن حدثك أنه يراه يخطب قاعدا فلا تصدقه." واللفظ لأحمد. وأخرجه أحمد "5/90"، ومسلم
جمعة: باب ذكر الخطبتين قبل الصلاة، وأبو داؤد "1093"، والبيهقي "3/197" من طريق أبي خيثمة، عن
ه أحمد "5/93" من طريق شريك، عن سماك، به. وأخرجه أحمد "5/91" و"92" و"93" و"94" و"95" من طريق
ك.

إسناده حسن. أبو الأحوص: هو سلام بن سليم الحنفي. وأخرجه الترمذي "507" في الصلاة: باب ما جاء في قصد
ئي "3/191" في العيدين: باب القصد في الخطبة. من طريق قتيبة بن سعيد، بهذا الإسناد. وأخرجه مسلم "866" في
تخفيف الصلاة والخطبة، والدارمي "1/365"، والترمذي "507"، وأحمد "5/94"، من طرق عن أبي الأحوص، به.
"5/106" من طريق سفيان، ومسلم "866" من طريق زكريا، كلاهما عن سماك، به. وأخرجه أحمد "5/107" من
طرفة، عن جابر بن سمرة. وانظر الحديث رقم 2801" و "2803"، فإن هذا الحديث سيأتي ضمنهما من طريق سفيان،
بن أبي قيس، وشريك.

ت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں نماز ادا کرتا رہا ہوں آپ کی نماز بھی
طبہ بھی درمیانہ ہوتا تھا (نہ زیادہ مختصر ہوتے تھے نہ زیادہ طویل ہوتے تھے)

يَقُوْلُ الْمُصْطَفٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فِيْ جُلُوْسِهِ بَيْنَ الْخُطْبَتَيْنِ

ذکرہ کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم دو خطبوں کے درمیان بیٹھنے کے وقت کیا پڑھا کرتے تھے

ند حدیث): اَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ الْقَطَّانُ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ بْنُ مُحَمَّدٍ
ثنا عِيسَى بْنُ يُوْنُسَ، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ زَائِدَةَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ،

): كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ عَلَى الْمِنبَرِ، ثُمَّ يَجْلِسُ، ثُمَّ يَقُوْمُ
بَيْنَ الْخُطْبَتَيْنِ يَقْرَاُ مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ، وَيُذَكِّرُ النَّاسَ

ت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر خطبہ دیتے تھے پھر آپ تشریف فرما ہو جاتے تھے
دیتے تھے۔ آپ دو خطبوں کے درمیان بیٹھتے تھے آپ (خطبے کے دوران) اللہ تعالیٰ کی کتاب (کی آیات)
لوگوں کی وعظ و نصیحت کرتے تھے۔

ذِكْرُ الْبَيَانِ بِاَنَّ الْمَرْءَ اِنْ تَوَاجَدَ عِنْدَ وَعْظٍ كَانَ لَهُ ذٰلِكَ

ت کے بیان کا تذکرہ کہ اگر وعظ کے وقت آدمی پر وجد کی کیفیت طاری ہو تو اسے اس بات کا حق حاصل ہے

ند حدیث): اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الثَّقَفِيُّ، حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ، حَدَّثَنَا جَرِيْرُ بْنُ عَبْدِ

د حسن. ابن أبي زائدة: هو زكريا بن أبي زائدة. وأخرجه أحمد "5/87" و"88" و"93" و"98" و"100"
و داؤد "1101" في الصلاة: باب الرجل يخطب في قوس، والنسائي "3/110" في الجمعة: باب القراءة في
فيها و"3/92" في العيدين: باب القراءة في الخطبة الثانية والذكر فيها، وابن ماجه "1106" في إقامة الصلاة:
بة يوم الجمعة، من طرق عن سفيان عن سماك، بهذا الإسناد. ولفظ النسائي: "كان النبي صلى الله عليه وسلم
جلس ثم يقوم ويقرأ آيات ويذكر الله عز وجل وكانت خطبته قصدا وصلاته قصدا." وأخرجه أحمد "5/94"،
اؤد "1094"، والدارمي "1/366" من طريق أبي الأحوص، عن سماك، به بلفظ: "كانت للنبي صلى الله عليه
بينهما، يقرأ القرآن ويذكر الناس." وأخرجه أحمد "5/99" - "100" من طريق شريك عن سماك، عن جابر بن
دثك أنه رأى رسول الله صلى الله عليه وسلم يخطب قاعدا قط فلا تصدقه، قد رأيته أكثر من مئة مرة، فرأيته
ن فلا يتكلم بشيء، ثم يقوم فيخطب خطبته الأخرى، قلت: كيف كانت خطبته؟ قال: كانت قصدا، كلام يعظ
من كتاب الله تعالى. وأخرجه الحاكم "1/286" من طريق عمرو بن أبي قيس، عن سماك، به بأطول مما هنا،
ي. وانظر الحديثين السابقين "2801" و "2802".

www.islamicurdubooks.com

عْمَش، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ خَيْثَمَةَ، عَنْ عَدِيّ بْنِ حَاتِمٍ، قَالَ:
بث):قَامَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اتَّقُوا النَّارَ ثُمَّ اَعْرَضَ وَاَشَاحَ قَالَ: ثُمَّ قَالَ: اتَّقُوا
ى وَاَشَاحَ حَتّٰى رَاَيْنَا اَنَّهُ يَرَاهَا، ثُمَّ قَالَ: اتَّقُوا النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ، فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوا، فَبِكَلِمَةٍ طَيِّبَةٍ

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے آپ نے ارشاد فرمایا: جہنم سے بچنے کی
پ نے اپنا منہ پھیر لیا اور خود کو بچانے کی کوشش کی پھر آپ نے ارشاد فرمایا: تم جہنم سے بچو پھر آپ نے اپنا منہ پھیر لیا
چانے کی کوشش کی یہاں تک کہ ہمیں یوں محسوس ہوا جیسے آپ اسے دیکھ رہے ہیں اور آپ نے ارشاد فرمایا: جہنم
ی کرو خواہ وہ نصف کھجور کے ذریعے ہو اگر یہ بھی نہیں ملتی تو پاکیزہ بات کے ذریعے (جہنم سے بچنے کی کوشش

کرُ الْاِبَاحَةِ لِلْاِمَامِ اِذَا نَزَلَ الْمِنبَرَ يُرِيْدُ اِقَامَةَ الصَّلَاةِ اَنْ يَّشْتَغِلَ بِبَعْضِ رَعِيَّتِهٖ فِىْ حَاجَةٍ يَّقْضِيهَا لَهٗ، ثُمَّ يُقِيمُ الصَّلَاةَ

یہ بات مباح ہونے کا تذکرہ کہ جب وہ نماز قائم کرنے کے لیے منبر سے نیچے اتر آئے
یا میں سے کسی شخص کی حاجت پوری کرنے کے لیے اس کے ساتھ مشغول ہو سکتا ہے پھر اس کے بعد وہ نماز

سناده صحيح على شرط الشيخين. وخيثمة: هو ابن عبد الرحمٰن بن أبى سبرة الجعفى. وأخرجه الطبرانى فى
1" من طريق عثمان بن أبى شيبة، عن جرير بن عبد الحميد، بهٰذا الإسناد. وأخرجه ابن أبى شيبة "3/110"،
68" فى الزكاة: باب الحث على الصدقة ولو بشق تمرة، عن أبى معاوية، والبخارى "6540" فى الرقاق: باب من
ذب، من طريق حفص بن غياث، و "7512" فى التوحيد: باب كلام الرب عز وجل يوم القيامة مع الأنبياء وغيرهم،
ن يونس، والطبرانى "17/192" من طريق فضيل بن عياض، و "17/193" من طريق أسباط بن محمد، وأبو نعيم
/7" من طريق سفيان. وأخرجه الطيالسى "1035"، والبخارى "6023" فى الأدب، بابطيب الكلام، و"6563" فى
فة الجنة والنار، ومسلم"1016 "68" أيضا، والنسائى "5/75" فى الزكاة: باب القليل من الصدقة، والدامى
براني فى "الكبير" "17/194"، والبيهقى فى "السنن" "4/176"، والبغوى فى "شرح السنة" "1640" من طريق
ن مرة، بهٰذا الإسناد. وأخرجه الطيالسى "1038"، وأحمد "4/256" و"377"، والبخارى "6539" فى الرقاق،
حيد: باب وجوه يومئذ ناضرة، و "7512" أيضا، ومسلم "1016" "67"، والترمذى "2415 فى القيامة، وابن ماجه
دمة: باب فيما أنكرت الجاهلية، و "1843" فى الزكاة: باب فضل الصدقة، والطبرانى فى "الكبير" "17/184"
و"187" و"188" و"189" و"190"، وأبو نعيم فى "الحلية" "4/124"، والبغوى فى "شرح السنة" "1638"، من
، عن خيثمة، بهٰذا الإسناد. ليس بين الأعمش وخيثمة عمرو بن مرة. وأخرجه الطبرانى فى "الكبير" "17/195"
عن منصور، عن خيثمة، به وأخرجه أحمد "4/258" و"379" من طريق الأعمش، عن خيثمة، عن ابن معقل، عن
"473" من طريق شعبة، عن محل بن خليفة، عن عدى، به، وسبق تخريجه من هٰذا الطريق هناك، فانظره.

(سندحدیث): اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، وَشَيْبَانُ، قَالَا: حَدَّثَنَا
عَنْ ثَابِتٍ، عَنِ أَنَسٍ، قَالَ:

يث): كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَنْزِلُ مِنَ الْمِنْبَرِ، فَتُقَامُ الصَّلَاةُ، فَيَجِيءُ اِنْسَانٌ،
جَةٍ، فَيَقُوْمُ مَعَهُ حَتّٰى يَقْضِيَ حَاجَتَهُ، ثُمَّ يَتَقَدَّمُ فَيُصَلِّي

ضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم منبر سے نیچے اترے نماز کے لئے اقامت کہی جا چکی تھی۔ایک
سی کام کے سلسلے میں آپ سے بات چیت کرنے لگا۔نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس کے ساتھ کھڑے رہے یہاں تک کہ اس
ت مکمل کرلی پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم آگے بڑھے اور آپ نے نماز پڑھائی۔

ذِكْرُ وَصْفِ الْقِرَائَةِ لِلْمَرْءِ فِيْ صَلَاةِ الْجُمُعَةِ

جمعہ کی نماز میں آدمی کی قرأت کی صفت کا تذکرہ

(سندحدیث): اَخْبَرَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ وَرْدَانَ، بِالْفُسْطَاطِ، قَالَ: حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدِ
لَ: حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي

يث): قُلْتُ لِاَبِيْ هُرَيْرَةَ، اِنَّ عَلِيَّ بْنَ اَبِيْ طَالِبٍ رِضْوَانُ اللّٰهِ عَلَيْهِ، اِذْ كَانَ بِالْعِرَاقِ، يَقْرَاُ فِيْ
سُوْرَةَ الْجُمُعَةِ، (اِذَا جَآئَكَ الْمُنَافِقُوْنَ) (المنافقون: 1) ، فَقَالَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ: كَذٰلِكَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ
وَسَلَّمَ، قَرَاَ

ام جعفر صادق اپنے والد (امام محمد باقر) کے حوالے سے نقل کرتے ہیں: عبیداللہ بن ابورفع بیان کرتے ہیں: میں
یرہ رضی اللہ عنہ سے کہا: حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ جب عراق میں تھے تو وہ جمعہ کی نماز میں سورۃ جمعہ اور سورۃ منافقون
تے تھے تو حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے بتایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بھی اسی طرح تلاوت کیا کرتے تھے۔

سناده صحيح، رجاله ثقات رجال الشيخين، غير شيبان بن فروخ الحبطي فإنه من رجال مسلم . وأخرجه الطيالسي
"3/119"، وأبوداوُد "1120" في الصلاة: باب الإمام يتكلم بعدما ينزل من المنبر، والترمذي "517" في الصلاة:
كلام بعد نزول الإمام من المنبر، والنسائي "3/110" في الجمعة: باب الكلام والقيام بعد النزول عن المنبر، وابن
ي إقامة الصلاة: باب ما جاء في الكلام بعد الإمام عن المنبر، من طرق عن جرير بن حازم، بهٰذا الإسناد . وصححه
' ووافقه الذهبي.

سناده صحيح على شرط مسلم. وأخرجه أحمد "2/429"- "430"، ومسلم "877" في الجمعة: باب ما يقرأ في
وداوُد "1124" في الصلاة: باب ما يقرأ به في الجمعة، والترمذي "519" في الصلاة: باب ما جاء في القراءة في
ن ماجه "1118" في إقامة الصلاة: باب ما جاء في القراءة في الصلاة يوم الجمعة، وابن خزيمة "1843"، والبغوي
عن جعفر بن محمد، بهٰذا الإسناد.

www.islamicurdubooks.com

ذِكْرُ الْإِبَاحَةِ لِلْمَرْءِ اَنْ يَّقْرَاَ فِي الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ مِنْ صَلَاةِ الْجُمُعَةِ بِ هَلْ اَتَاكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ

آدمی کے لیے یہ بات مباح ہونے کا تذکرہ کہ وہ جمعہ کی نماز کی دوسری رکعت میں سورۃ غاشیہ کی تلاوت کرے

(سندحدیث): اَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِدْرِيسَ، قَالَ: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ اَبِى بَكْرٍ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ الْمَازِنِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ،

(متن حدیث):اَنَّ الضَّحَّاكَ بْنَ قَيْسٍ سَاَلَ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ: مَاذَا كَانَ يَقْرَاُ بِهٖ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ الْجُمُعَةِ عَلٰى اِثْرِ سُوْرَةِ الْجُمُعَةِ؟ فَقَالَ: كَانَ يَقْرَاُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِ هَلْ اَتَاكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ

عبیداللہ بن عبداللہ بیان کرتے ہیں: ضحاک بن قیس نے حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے سوال کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے بعد کون سی سورت کی تلاوت کرتے تھے' تو انہوں نے بتایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سورہ غاشیہ کی تلاوت کرتے تھے۔

ذِكْرُ الْإِبَاحَةِ لِلْمَرْءِ اَنْ يَّقْرَاَ فِي الرَّكْعَةِ الْاُولٰى مِنْ صَلَاةِ الْجُمُعَةِ بِ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى

آدمی کے لیے یہ بات مباح ہونے کا تذکرہ کہ وہ جمعہ کی نماز کی پہلی رکعت میں سورۃ اعلیٰ کی تلاوت کرے

(سندحدیث): اَخْبَرَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ الْجُمَحِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، عَنْ يَّحْيٰى، عَنْ ... بْنِ خَالِدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ سَمُرَةَ،

(متن حدیث):اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، كَانَ يَقْرَاُ فِي صَلَاةِ الْجُمُعَةِ، بِ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ ... اَتَاكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کی نماز میں سورہ الاعلیٰ اور سورہ غاشیہ کی تلاوت کرتے تھے۔

اسناده صحيح على شرط مسلم، رجاله رجال الشيخين غير ضمرة بن سعيد المازني فمن رجال مسلم . وهو في ... في الجمعة: باب القراء ة في صلاة الجمعة، ومن طريقه أخرجه أحمد "4/270" و"277"، والدارمي "1/367"- ... "1123" في الصلاة: باب ما يقرأ به في الجمعة، والنسائي "3/112" في الجمعة: باب ذكر الاختلاف على ... القراء ة في صلاة الجمعة، والبغوي . "1089" وأخرجه مسلم "878" في الجمعة: باب ما يقرأ في صلاة الجمعة، ... "1" في إقامة الصلاة: باب ما جاء في القراء ة في الصلاة يوم الجمعة، وابن خزيمة "1845" من طريق سفيان بن ... بهذا الإسناد. وأخرجه ابن خزيمة "1846" من طريق ابن أبي أويس، عن ضمرة، به . وانظر الحديث رقم "2821"

www.islamicurdubooks.com

ذِكْرُ اِبَاحَةِ الْقَيْلُوْلَةِ لِلْمُنْصَرِفِ عَنِ الْجُمُعَةِ بَعْدَهَا

...ر واپس جانے والے کے لیے جمعہ کے بعد قیلولہ کرنے کے مباح ہونے کا تذکرہ

(سندحدیث): اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الشَّرْقِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْاَزْهَرِ، ...قُوبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبِي، عَنِ ابْنِ اِسْحَاقَ، قَالَ: حَدَّثَنِي حُمَيْدُ الطَّوِيلُ، عَنِ ...قَالَ:

(...ث): كُنَّا نُصَلِّي مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، الْجُمُعَةَ، ثُمَّ نَرْجِعُ، فَنَقِيلُ

...ضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں جمعہ کی نماز ادا کرتے تھے' پھر ہم ...تے تھے۔

ذِكْرُ خَبَرٍ ثَانٍ يُصَرِّحُ بِصِحَّةِ مَا ذَكَرْنَاهُ

...ی روایت کا تذکرہ جو ہمارے ذکر کردہ مفہوم کے صحیح ہونے کی صراحت کرتی ہے

(سندحدیث): اَخْبَرَنَا ابْنُ زُهَيْرٍ، بِتُسْتَرَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ اَبِي بُكَيْرٍ، ...ى بْنُ اَبِي بُكَيْرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ:

(...يث): كُنَّا نَقِيلُ بَعْدَ الْجُمُعَةِ

...ضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم جمعہ کے بعد قیلولہ کیا کرتے تھے۔

...سناده صحيح، ورجاله رجال الصحيح غير زيد بن عقبة الفزارى، وهو ثقة روى له: أبو داوُد، والترمذى، ...جه أبو داوُد "1125" فى الصلاة: باب ما يقرأ به فى الجمعة، من طريق مسدَد، بهٰذا الإسناد . وأخرجه أحمد ... يحيى بن سعيدن به . وذكره الهيثمى فى "المجمع" "2/203" - "204" وقال: رواه أحمد، والطبرانى فى "الكبير"، ...ت . وأخرجه النسائى "3/111" - "112" فى الجمعة: باب القراءة فى صلاة الجمعة بـ (سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى) و ...الْغَاشِيَةِ) ، وابن خزيمة "1847"، والطبرانى فى "الكبير" "7/6779" من طريق شعبة، به. وأخرجه أحمد "5/14"، ..."7/6..." و"6776" و"6777"، والبيهقى "3/294" من طريق معبد بن خالد، به. و"6775" .

...سناده قوى، فقد صرح ابن إسحاق بالتحديث، فانتفت شبهة تدليسه . وأخرجه البخارى "905" فى الجمعة: باب ...زالت الشمس، و "940" باب القائلة بعد الجمعة، والبيهقى "3/241" من طريق حميد، عن أنس بلفظ: "كنا نبكر ...ل ." وأخرجه ابن ماجه "1102" فى إقامة الصلاة: باب ما جاء فى وقت الجمعة، وابن خزيمة "1877" من طريق ...بلفظ: "كنا نجمع مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثم نرجع فنقيل " وإسناده صحيح كما قال البوصيرى فى ..."72" وفى الباب عن سهل بن سعد عند البخارى "939" و"941" و"2349" و"5403" و"6248" و"6279"، ...أبى داوُد "1086"، والترمذى "525"، وأحمد "3/433" و "5/336"، وابن ماجه "1099"، والبيهقى "3/241"، ...

...إسناده صحيح . عبد اللّٰه بن محمد بن يحيى: ذكره المؤلف فى "الثقات"، وقال الخطيب فى "تاريخه" "10/80": ...نه من رجال الشيخين. وهو مكرر ما قبله.

www.islamicurdubooks.com

بَابُ الْعِيْدَيْنِ

باب عیدین کا بیان

ذِكْرُ الْبَيَانِ بِاَنَّ مِنْ اَفْضَلِ الْاَيَّامِ يَوْمُ النَّحْرِ، وَثَانِيهِ

اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ سب سے افضل دن قربانی کا دن اور اس کے بعد والا دن ہے

2811 - (سندحدیث): اَخْبَرَنَا اَبُوْ يَعْلٰى، حَدَّثَنَا اَبُوْ خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ، حَدَّثَنَا ثَوْرُ بْنُ يَزِيْدَ، حَدَّثَنَا رَاشِدُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ لُحَيٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قُرْطٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

(متن حدیث): اَفْضَلُ الْاَيَّامِ عِنْدَ اللّٰهِ يَوْمُ النَّحْرِ، وَيَوْمُ الْقَرِّ

حضرت عبداللہ بن قرط رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے افضل دن قربانی کا دن ہے اور اس سے اگلا دن ہے''۔

ذِكْرُ مَا يُسْتَحَبُّ لِلْمَرْءِ اَنْ يُطْعَمَ يَوْمَ الْفِطْرِ قَبْلَ الْخُرُوْجِ، وَيُؤَخِّرُ ذٰلِكَ يَوْمَ النَّحْرِ اِلٰى انْصِرَافِهِ مِنَ الْمُصَلّٰى

اس بات کا تذکرہ کہ آدمی کیلئے یہ بات مستحب ہے کہ وہ عیدالفطر کے دن (گھر سے) نکلنے سے پہلے کچھ کھالے اور قربانی کے دن کھانے کو اس وقت تک موخر کرے جب تک وہ عیدگاہ سے واپس نہیں آجاتا

2812 - (سندحدیث): اَخْبَرَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو الْوَلِيْدِ الطَّيَالِسِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا ثَوَابُ بْنُ عُتْبَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيْهِ،

(متن حدیث): اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، كَانَ لَا يَخْرُجُ يَوْمَ الْفِطْرِ حَتّٰى يَطْعَمَ، وَلَا يَطْعَمُ يَوْمَ

2811– إسناده صحيح. وأخرجه أحمد "4/350" وتحرف فيه "لحى" إلى "نجى" والنسائى فى المناسك من "الكبرى" كما فى "تحفة الأشراف" "6/405" من طريق يحيى بن سعيد، بهذا الإسناد. وصححه الحاكم "4/221"، ووافقه الذهبى. وأخرجه أبو داؤد "1765" فى المناسك: باب فى الهدى إذا عطب قبل أن يبلغ، من طريق ثور، به.

خر

عبداللہ بن بریدہ اپنے والد کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ عیدالفطر کے دن اس وقت تک
یف نہیں لے جاتے تھے جب تک کچھ کھا نہیں لیتے تھے اور قربانی کے دن اس وقت تک کچھ نہیں کھاتے تھے جب
ر لیتے تھے۔

ستحَبُّ لِلْمَرْءِ اَنْ یَّکُوْنَ اَکَلَهٗ یَوْمَ الْفِطْرِ قَبْلَ الْخُرُوْجِ اِلَی الْمُصَلّٰی، تَمْرًا

بات کا تذکرہ کہ آدمی کے لیے یہ بات مستحب ہے کہ وہ عیدالفطر کے دن عیدگاہ
کی طرف جانے سے پہلے کھجوریں کھائے

(سندحدیث): اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا
حَدَّثَنَا ابْنُ اِسْحَاقَ، عَنْ حَفْصِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَنَسٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ:
یث): كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُفْطِرُ عَلٰى تَمَرَاتٍ، ثُمَّ يَغْدُو
حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ (عیدالفطر) کے دن کھجوریں کھا کر پھر (عیدگاہ کی
لے جاتے تھے۔

مَا يُسْتَحَبُّ لِلْمَرْءِ اَنْ يَّكُوْنَ اَكْلُهُ التَّمْرَ يَوْمَ الْعِيْدِ وِتْرًا، لَا شَفْعًا

اس بات کا تذکرہ کہ آدمی کے لیے یہ بات مستحب ہے کہ وہ عید کے دن
طاق تعداد میں کھجوریں کھائے جفت تعداد میں نہیں

(سندحدیث): اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الثَّقَفِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَهْلِ بْنِ الْمُغِيْرَةِ، قَالَ:
بْنُ اِسْمَاعِيْلَ، قَالَ: حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا عُتْبَةُ بْنُ حُمَيْدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِيْ بَكْرٍ
سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، يَقُوْلُ:

إسناده حسن. ثواب بن عتبة: وثقة ابن معين، وقال أبو داوٗد: ليس به بأس، وقد تابعه عليه عقبة بن عبد اللّٰه الأصم
عيف عند أحمد "5/352" - "353"، والدارمي "1/375"، وباقي السند من رجال الشيخين. أبو الوليد الطيالسي:
الملك الباهلي. وأخرجه أحمد "5/352" و "360"، والترمذي "542" في الصلاة: باب ما جاء في الأكل يوم الفطر
الدارقطني "2/45"، وابن ماجه "1756" في الصيام: باب في الأكل يوم الفطر قبل أن يخرج، والبغوي "1104"،
14" والحاكم "1/294"، من طريق ثواب بن عتبة، بهٰذا الإسناد.

رجاله ثقات، لكن فيه عنعنة ابن إسحاق، ويشهد له حديث أن الآتي. وأخرجه الترمذي "543" في الصلاة: باب ما
يوم الفطر قبل الخروج، والدارمي "1/375"، وابن خزيمة "1428"، والحاكم "1/294" من طريق هشيم، بهٰذا
رمذي: حديث حسن غريب صحيح، وصححه الحاكم، ووافقه الذهبي.

www.islamicurdubooks.com

(متن حدیث): مَا خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَوْمَ فِطْرٍ حَتّٰى يَأْكُلَ تَمَرَاتٍ ثَلَاثًا، أَوْ خَمْسًا،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عید الفطر کے دن اس وقت تک تشریف نہیں لے جاتے تھے جب تک تین یا پانچ یا سات کھجوریں نہیں کھا لیتے تھے۔

ذِكْرُ مَا يُسْتَحَبُّ لِلْمَرْءِ اَنْ يُخَالِفَ الطَّرِيْقَ مِنْ ذَهَابِهٖ اِلَى الْمُصَلّٰى يَوْمَ الْعِيْدِ، وَرُجُوْعِهٖ مِنْهُ

اس بات کا تذکرہ کہ آدمی کے لیے یہ بات مستحب ہے کہ عید کے دن عیدگاہ کی طرف جاتے ہوئے اور واپس آتے ہوئے مختلف راستہ اختیار کرے

(سند حدیث): اَخْبَرَنَا ابْنُ خُزَيْمَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَعْبَدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ فُلَيْحِ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، قَالَ:

(متن حدیث): كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اِذَا خَرَجَ اِلَى الْعِيْدَيْنِ رَجَعَ فِيْ غَيْرِ الطَّرِيْقِ الَّذِي

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب عیدین کے لئے تشریف لے جاتے تھے تو واپسی پر اس

إسناده حسن. عتبة بن حميد: مختلف فيه. قَالَ اَبُوْ حَاتِمٍ: صالح، وذكره المؤلف في "الثقات"، وضعفه أحمد، وفي "الميزان": شيخ المؤلف في "الثقات" وضعف، وقال الحافظ في "التقريب": صدوق له أوهام، وباقي رجاله ثقات. ابن معاوية بن حديج. وأخرجه الحاكم "1/294" من طريق مالك بن إسماعيل، بهذا الإسناد، وزاد في لفظه: "أو أقل من ذلك وترا." وأخرجه أحمد "3/126"، و"232"، والبخاري "953" في العيدين: . . . . . باب الأكل يوم الفطر قبل ... جه "1754" في الصيام: باب في الأكل يوم الفطر قبل أن يخرج، وابن خزيمة "1429"، والدارقطني "2/45"، من طرق عن عبيد الله تحرف في أحمد "3/232" إلى عُبيد الله بن أبي بكر بن أنس، عن أنس قال: "كان رسول ... ه وسلم. لا يغدو يوم الفطر حتى يأكل تمرات" واللفظ للبخاري.

إسناده حسن. علي بن معبد هو ابن نوح المصري ثقة روى له النسائي، ومن فوقه من رجال الشيخين إلا أن فليح بن ... تج به البخاري، وأصحاب السنن، وروى له مسلم حديث الإفك، فيه شيء من جهة حفظه. وهو في "صحيح ابن ... ه وتحرف فيه "علي بن معبد" إلى "علي بن سعيد." وأخرجه أحمد "2/238"، والبغوي "1108"، والبيهقي ... طريق يونس بن محمد، بهذا الإسناد. وصححه الحاكم "1/296"، ووافقه الذهبي . . . . وأخرجه الترمذي ... لاة: باب ما جاء في خروج النبي صلى الله عليه وسلم إلى العيد في طريق ورجوعه من طريق آخر، والدارمي ... في "3/308"، من طريق محمد بن الصلت عن فليح، نه. وقال الترمذي: حديث أبي هريرة حديث حسن غريب. "1301" في إقامة الصلاة: باب ما جاء في الخروج يوم العيد من طريق والرجوع من غيره، والبيهقي "3/308" من ... ابن فليح، به.

...سے آتے تھے جس سے آپ گئے تھے۔

ذِكْرُ الْإِبَاحَةِ لِلْاَبْكَارِ، وَذَوَاتَ الْخُدُورِ، وَالْحُيَّضِ اَنْ يَّشْهَدْنَ اَعْيَادَ الْمُسْلِمِيْنَ

...پردہ دار اور حیض والی خواتین کے لیے یہ بات مباح ہونے کا تذکرہ کہ وہ مسلمانوں کی عید (کے اجتماع) میں شریک ہوں

... - (سندحدیث): اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُوْ ...هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ حَفْصَةَ، عَنْ اُمِّ عَطِيَّةَ، قَالَتْ:

(متن ...حدیث): اَمَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نُخْرِجَهُنَّ يَوْمَ الْفِطْرِ، وَيَوْمَ الْاَضْحٰى، - يَعْنِیْ: ...الْعَوَاتِقِ، وَذَوَاتِ الْخُدُوْرِ، وَالْحُيَّضَ -. فَقُلْتُ: اَرَاَيْتَ اِحْدَاهُنَّ لَا يَكُوْنُ لَهَا جِلْبَابٌ؟ قَالَ: فَتُلْبِسُهَا ...جِلْبَابِهَا

... سیّدہ ام عطیہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: اللہ کے رسول نے ہمیں یہ حکم دیا تھا' ہم عیدالفطر کے دن اور عیدالاضحیٰ کے دن ...ساتھ لے جائیں یعنی کنواری لڑکیوں کو بھی اور پردہ دار خواتین کو بھی اور حیض والی خواتین کو بھی۔

(...سیّدہ ام عطیہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں) میں نے عرض کی: آپ کا کیا خیال ہے اگر کسی عورت کے پاس چادر نہ ہو؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ...اس کی بہن کی اپنی چادر میں سے اسے بھی اوڑھا دے۔

...2- إسناده صحيح على شرط الشيخين. أبو أسامة: هو حماد بن أسامة بن زيد القرشي، وحفصة: هي بنت سيرين. ...ابن ماجه "1307" فى إقامة الصلاة: باب ما جاء فى خروج النساء فى العيدين، من طريق أبى بكر بن أبى شيبة، بهٰذا ...: "فلتلبسها أختها من جلبابها" وأخرجه أحمد "5/84"، والدارمى "1/377"، ومسلم "890" فى صلاة العيدين: باب ...خروج النساء فى العيدين إلى المصلى وشهود الخطبة، من طريق هشام بن حسان، به .... وأخرجه أحمد ...البخارى "324" فى الحيض: باب شهود الحائض العيدين ودعوة المسلمين، و"974" فى العيدين: باب خروج النساء ...إلى المصلى، و"980" فى العيدين: باب إذا لم يكن لها جلباب فى العيد، و"1652" فى الحج: باب تقضى الحائض ...كلها إلا الطواف بالبيت، والنسائى "3/180" فى صلاة العيدين: باب خروج العواتق وذوات الخدور فى العيدين، من ...عن حفصة، به. وأخرجه البخارى "971" فى العيدين: باب التكبير أيام منى وإذا غدا إلى عرفة، ومسلم "890"، وأبو ...1" فى الصلاة: باب خروج النساء فى العيد، من طريق عاصم الأحول، عن حفصة، به. وأخرجه أبو داوٗد "1137" من ...ب، عن حفصة، عن امرأة تحدثه، عن امرأة أخرى. وأخرجه أحمد "5/85"، والبخارى "351" فى الصلاة: باب وجوب ...الثياب، و "974" فى العيدين: باب خروج النساء والحيض إلى المصلى، و"981" باب اعتزال الحيض المصلى، ومسلم ...أبو داوٗد "1136" و"1137"، والنسائى "3/180" - "181" باب اعتزال الحيض مصلى الناس، وابن ماجه "1308" من ...محمد بن سيرين، عن أم عطية. وأخرجه أحمد "5/85"، وأبو داوٗد "1139" من طريق إسماعيل بن عبد الرحمٰن بن عطية، عن ...عطية.

www.islamicurdubooks.com

ذِكْرُ الْبَيَانِ بِاَنَّ الْحُيَّضَ إِذَا شَهِدْنَ اَعْيَادَ الْمُسْلِمِيْنَ يَجِبُ اَنْ يَّكُنَّ نَاحِيَةً مِنَ الْمُصَلَّى

اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ حیض والی خواتین جب مسلمانوں کی عید (کے اجتماع) میں شریک ہونگی تو ان کے لیے یہ بات ضروری ہے کہ وہ عید گاہ کے کونے میں رہیں

(سندحدیث): اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُثَنّٰى، قَالَ: حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى الْوَاسِطِيُّ، قَالَ: عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ حَفْصَةَ، عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ، قَالَتْ:

(متن حدیث):كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يُخْرِجُ الْعَوَاتِقَ، وَذَوَاتِ الْخُدُوْرِ، وَالْحُيَّضَ يَوْمَ الْعِيْدِ، فَأَمَّا الْحُيَّضُ، فَيَعْتَزِلْنَ الْمُصَلّٰى، وَيَشْهَدْنَ الْخَيْرَ وَدَعْوَةَ الْمُسْلِمِيْنَ. فَقَالَتْ اِحْدَاهُنَّ: فَاِنْ لَّمْ يَكُنْ لَهَا جِلْبَابٌ؟ قَالَ: لِتُعِرْهَا جِلْبَابَهَا

سیدہ ام عطیہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عید کے دن کنواری لڑکیوں اور پردہ دار خواتین اور حیض والی خواتین کو (عید گاہ کی طرف) لے جاتے تھے جہاں تک حیض والی خواتین کا تعلق ہے وہ نماز سے الگ رہتی تھیں وہ بھلائی اور مسلمانوں کی دعا میں شریک ہوتی تھیں۔ کسی خاتون نے عرض کی: اگر ہم میں سے کسی کے پاس چادر نہ ہو تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کی ساتھی اسے اپنی چادر دیدے۔

ذِكْرُ الْاِبَاحَةِ لِلْمَرْءِ اَنْ يَّتْرُكَ النَّافِلَةَ قَبْلَ صَلَاةِ الْعِيْدَيْنِ وَبَعْدَهُمَا

آدمی کے لیے یہ بات مباح ہونے کا تذکرہ کہ وہ عیدین کی نماز سے پہلے اور اس کے بعد نفل نماز کو ترک کر دے

(سندحدیث): اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِي عَوْنٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا ... عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ،

(متن حدیث):اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، خَرَجَ يَوْمَ فِطْرٍ - اَوْ اَضْحَى - فَصَلّٰى بِالنَّاسِ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ انْصَرَفَ، وَلَمْ يُصَلِّ قَبْلَهَا وَلَا بَعْدَهَا

إسناده صحيح. زكريا بن يحيى الواسطي: روى عنه جماعة، وذكره المؤلف في "الثقات"، وقال: كان من المتقنين ... الحافظ في "اللسان" "2/484" - "485"، ومن فوقه من رجال الشيخين. وأخرجه الترمذي "540" في الصلاة: ... خروج النساء في العيدين، عن أحمد بن منيع، عن هشيم، وابن الجارود "257" عن علي بن خشرم، عن عيسى بن ... هشام بن حسان، بهذا الإسناد. وأخرجه الترمذي "539"، ومن طريقه البغوي "1110" عن أحمد بن منيع، حدثنا ... بن زاذان، عن ابن سيرين، عن أم عطية، وقال: حديث أم عطية حديث حسن صحيح. وانظر ما قبله.

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عیدالفطر یا شاید عیدالاضحیٰ کے دن تشریف لے گئے
لوں کو دو رکعات پڑھائیں پھر آپ نے نماز مکمل کی آپ نے اس سے پہلے یا اس کے بعد کوئی (نفل نماز) ادا نہیں کی۔

ذِكْرُ الْبَيَانِ بِاَنَّ صَلَاةَ الْعِيدَيْنِ يَجِبُ اَنْ تَكُوْنَ بِلَا اَذَانٍ، وَلَا اِقَامَةٍ

اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ عیدین کی نماز کے بارے میں یہ بات ضروری ہے کہ وہ اذان اور اقامت کے بغیر ہو

28 - (سندحدیث): اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو
، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ:
ن حدیث):صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعِيدَ غَيْرَ مَرَّةٍ، وَلَا مَرَّتَيْنِ بِغَيْرِ اَذَانٍ وَلَا اِقَامَةٍ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں عید کی نماز ایک یا دو سے زیادہ
ہے وہ کسی اذان اور اقامت کے بغیر ادا کی جاتی تھی۔

ذِكْرُ وَصْفِ مَا يَقْرَاُ الْمَرْءُ فِیْ صَلَاةِ الْعِيدَيْنِ

اس بات کا تذکرہ کہ آدمی کو عیدین کی نماز میں کیا تلاوت کرنی چاہیے؟

28 - (سندحدیث): اَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ سِنَانٍ، قَالَ: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ اَبِىْ بَكْرٍ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ
ِیْ سَعِيدٍ الْمَازِنِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ،
ن حدیث):اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ سَاَلَ اَبَا وَاقِدٍ اللَّيْثِيَّ: مَا كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،
لْفِطْرِ وَالْاَضْحَى؟ قَالَ:

28- إسناده صحيح على شرطهما . وأخرجه أحمد "1/340"، وابن أبى شيبة "2/177"، والبخارى "964" فى العيدين:
ة بعد العيد، و "989" باب الصلاة قبل العيد وبعدها، و"1431" فى الزكاة: باب التحريض على الصدقة والشفاعة فيها،
فى اللباس: باب القلائد والسخاب للنساء، و "5883" باب القرط للنساء، ومسلم "884" "13" فى العيدين: باب ترك
بل العيد وبعدها فى المصلى، والطيالسى "2637"، وابن الجارود فى "المنتقى" "261"، وأبو داؤد "1159" فى الصلاة:
لاة بعد صلاة العيد، والترمذى "537" فى الصلاة: باب ما جاء لا صلاة قبل العيد ولا بعدها، والنسائى "3/193" فى
باب الصلاة قبل العيدين وبعدها، والدارمى "1/376" و"378"، وابن ماجه "1291" فى إقامة الصلاة: باب ما جاء فى
ى صلاة العيد وبعدها، والبغوى "1109" من طرق عن شعبة، بهٰذا الإسناد. وانظر الحديث رقم "2823" و."2824"

28- إسناده حسن على شرط مسلم، وهو فى مصنف ابن أبى شيبة ."2/178" وأخرجه مسلم "887" فى العيدين، من
بكر بن أبى شيبة، بهٰذا الإسناد. وأخرجه أحمد "5/91"، ومسلم "887"، وأبو داؤد "1148" فى الصلاة: باب ترك الأذان
والترمذى "532" فى الصلاة: باب ما جاء أن صلاة العيدين بغير أذان ولا إقامة، والبغوى "1100" من طرق عن أبى
به. وأخرجه أحمد "5/98" من طريق أسباط، عن سماك، به.

www.islamicurdubooks.com

یث):كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ بِ ق وَالْقُرْآنِ الْمَجِيْدِ، وَاقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ

بیداللہ بن عبداللہ بیان کرتے ہیں: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے حضرت ابوواقد لیثی رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا: نبی
طر اور عید الاضحیٰ کے دن کون سی سورت کی تلاوت کرتے تھے؟ انہوں نے بتایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سورہ لکہف اور سورہ
کی تلاوت کرتے تھے۔

لْإِبَاحَةِ لِلْمَرْءِ اَنْ يَّقْرَأَ فِيْ صَلَاةِ الْعِيْدَيْنِ بِغَيْرِ مَا وَصَفْنَا مِنَ السُّوَرِ

لیے یہ بات مباح ہونے کا تذکرہ کہ جب عیدین اور جمعہ ایک دن آجائیں تو وہ ان دونوں میں اسی سورۃ کی تلاوت کرے جس کا ہم نے ذکر کیا ہے

(سندحدیث): اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْجُنَيْدِ، قَالَ: حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا

جاله رجال الصحيح، إلا أن عبيد الله بن عبد الله ـ وهو ابن عتبة بن مسعود ـ لم يدرك عمر، لكن الحديث صحيح
ح باتصاله في رواية مسلم "891" من طريق فليح بن سليمان، عن ضمرة بن سعيد، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ
لثي عمر. قال النووي في شرح مسلم "6/181": هذه متصلة، فإنه أدرك أبا واقد بلا شك وسمعه بلا خلاف. وهو
1/1" في العيدين: باب ما جاء في التكبير والقراءة في صلاة العيدين، ومن طريقه: أخرجه الشافعي في "الأم"
ـ "5/217" ـ "218"، ومسلم "891" في العيدين: باب ما يقرأ به في صلاة العيدين، والترمذي "534" في الصلاة:
القراءة في العيدين، وأبو داوُد "1154" في الصلاة: ما يقرأ في الأضحى والفطر، والبغوي "1107". وأخرجه
ـ "184" في العيدين: باب القراءة في العيدين ب (ق) و (اقْتَرَبَتِ)، وابن ماجه "1282" في إقامة الصلاة: باب ما
ين، والترمذي "535"، من طريق سفيان بن عيينة، عن ضمرة، بهذا الإسناد. بلفظ: "خرج عمر رضي الله عنه يوم
ـ الليثي: بأي شيء كان النبي صلى الله عليه وسلم يقرأ في هذا اليوم؟ فقال: بـ (ق) و (اقْتَرَبَتِ)."
سناده قوي على شرط مسلم وأخرجه مسلم "878" في الجمعة: باب ما يقرأ في صلاة الجمعة، والترمذي "533"
ب ما جاء في القراءة في العيدين، وأبو داوُد "1122" في الصلاة: ما يقرأ به في الجمعة، والنسائي "3/184" في
لقراءة فِي الْعِيْدَيْنِ بـ (سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى) و (هَلْ اَتَاكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ)، والبغوي "1091" من طريق قتيبة بن
. وزادوا: وربما اجتمعا في يوم واحد فقرأ بهما. وأخرجه أحمد "4/273" من طريق عفان، عن أبي عوانة، به
عوانة: وربما اجتمع عيدان في يوم." وأخرجه أحمد "4/271"، والنسائي "3/112" في الجمعة: باب الاختلاف
بشير في القراءة في صلاة الجمعة، والبغوي "1090" من طريق شعبة، وأحمد "4/276"، وابن ماجه "1281"،
" و"376" ـ "377" من طريق سفيان، كلاهما عن إبراهيم بن محمد بن المنتشر، عن أبيه سقطت من المطبوع من
حبيب، عن النعمان. وأخرجه أبو حنيفة في "مسنده" ص "288" من طريق إبراهيم، به. وأخرجه ابن الجارود في
ن طريق شعبة، عن إبراهيم بن محمد بن المنتشر به. وفيه الباب: عن سمرة بن جندب عند أحمد "5/7"، وابن
2" وسنده صحيح. وعن ابن عباس عند ابن أبي شيبة "2/177"، وابن ماجه "1283"، وأحمد "1/243" ولا بأس
. وعن أنس بن مالك عند ابن أبي شيبة "2/177"، والطيالسي "2046" وعند الطيالسي (وَاللَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى) بدل
عْلَى)، وسنده ضعيف.

ةَ، عَنِ ابْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ سَالِمٍ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ، قَالَ:
متن حدیث): كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقْرَأُ فِي الْعِيدَيْنِ: بِ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى،
كَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ.

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عیدین میں سورہ الاعلیٰ اور سورہ غاشیہ کی تلاوت کرتے تھے۔

الْإِبَاحَةِ لِلْمَرْءِ اَنْ يَقْرَاَ بِمَا وَصَفْنَا فِي الْعِيدَيْنِ، وَالْجُمُعَةِ مَعًا اِذَا اجْتَمَعَتَا فِي يَوْمٍ

کے لئے یہ بات مباح ہونے کا تذکرہ کہ جب عید اور جمعہ ایک ہی دن میں اکٹھے ہو جائیں تو وہ (انہی سورتوں کی) تلاوت کرے جن کا ہم نے ذکر کیا ہے

282 - (سند حدیث): اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْاَزْدِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، قَالَ:
جَرِيرٌ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ سَالِمٍ، مَوْلَى النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ، عَنِ
بْنِ بَشِيرٍ، قَالَ:
متن حدیث): كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقْرَأُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِي الْجُمُعَةِ بِ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ
ى، وَهَلْ اَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ، فَاِذَا اجْتَمَعَ الْعِيدُ وَالْجُمُعَةُ فِي يَوْمٍ وَاحِدٍ، قَرَاَ بِهِمَا جَمِيعًا فِي الْجُمُعَةِ

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے دن جمعے کی نماز میں سورہ الاعلیٰ اور سورۃ غاشیہ کی
رتے تھے اور جب عید اور جمعہ ایک ہی دن آجاتے تو جمعہ اور عید دونوں نمازوں میں انہی دو سورتوں کی تلاوت کرتے تھے۔

ذِكْرُ الْبَيَانِ بِاَنَّ صَلَاةَ الْعِيدِ يَجِبُ اَنْ تَكُونَ قَبْلَ الْخُطْبَةِ

ت کے بیان کا تذکرہ کہ عید کی نماز کیلئے یہ بات ضروری ہے کہ وہ خطبہ سے پہلے ادا کی جائے

282 - (سند حدیث): اَخْبَرَنَا اَبُو خَلِيفَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، عَنْ يَحْيَى، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَبْدِ

---

282 - إسناده قوى كسابقه. وجرير: هو جرير بن عبد الحميد بن قرط الضبى. وأخرجه مسلم "878"، وابن أبى شيبة
" - "142" من طريق جرير، بهذا الإسناد.

282 - إسناده صحيح على شرط البخارى. سفيان: هو الثورى. وأخرجه البخارى "977" فى العيدين: باب العلم الذى
لى، من طريق مسدد، بهذا الإسناد. وأخرجه البخارى "863" فى الأذان: باب وضوء الصبيان ومتى يجب عليهم الغسل
، والنسائى "3/192" - "193" فى العيدين: باب موعظة الإمام النساء بعد الفراغ من الخطبة وحثهن على الصدقة، من طريق
ن على، عن يحيى، به. وأخرجه أحمد "1/368"، والبخارى "5249" فى النكاح: باب (وَالَّذِينَ لَمْ يَبْلُغُوا الْحُلُمَ مِنْكُمْ)،
" فى الاعتصام: باب ما ذكر النبى صلى الله عليه وسلم وحض على اتفاق أهل العلم، و"975" مختصرا فى العيدين: باب
صبيان إلى المصلى، وابن أبى شيبة "2/170"، وأبو داوُد "1146" فى الصلاة: باب ترك الأذان فى العيد، وابن الجارود من
سفيان، به. وأخرجه أحمد "1/354" من طريق الحجاج، عن عبد الحمٰن بن عابس به. وانظر الحديث رقم 2818

www.islamicurdubooks.com

...ابسٍ،

...ريث):قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ، وَقِيلَ لَهُ: اَشَهِدْتَ الْخُرُوجَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ ...عِيْدِ؟ قَالَ: نَعَمْ، وَلَوْلَا مَكَانِي مِنْهُ مَا شَهِدْتُهُ مَعَهُ مِنَ الصِّغَرِ، خَرَجَ حَتّٰى اَتَى الْعَلَمَ الَّذِى عِنْدَ دَارِ ...صَّلْتِ، فَصَلّٰى، ثُمَّ خَطَبَ، ثُمَّ اَتَى النِّسَاءَ وَمَعَهُ بِلَالٌ، فَوَعَظَهُنَّ، وَذَكَّرَهُنَّ، وَاَمَرَهُنَّ بِالصَّدَقَةِ، ...بِاَيْدِيهِنَّ، وَيَقْذِفْنَهُ فِي ثَوْبِ بِلَالٍ، ثُمَّ انْطَلَقَ هُوَ وَبِلَالٌ اِلٰى بَيْتِهِ

...عبدالرحمٰن بن عابس بیان کرتے ہیں۔ میں نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کو سنا ان سے دریافت کیا گیا: کیا ...نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ شریک ہوئے ہیں۔ انہوں نے جواب دیا: جی ہاں! اگر مجھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا قرب خاص ...کم سن ہونے کی وجہ سے میں آپ کے ساتھ شریک نہ ہو پاتا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے گئے یہاں تک کہ آپ کثیر ...کے پاس موجود نشان تک آئے وہاں آپ نے نماز ادا کی پھر آپ نے خطبہ دیا' پھر آپ خواتین کے پاس تشریف ...ساتھ حضرت بلال رضی اللہ عنہ تھے آپ نے خواتین کو وعظ و نصیحت کی آپ نے انہیں صدقہ کرنے کا حکم دیا' تو میں نے ...وہ اپنے ہاتھوں کے ذریعے صدقے کی چیزیں حضرت بلال رضی اللہ عنہ کے کپڑے میں ڈال رہی تھیں' پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ...رضی اللہ عنہ گھر کی طرف تشریف لے گئے۔

...الْبَيَانِ بِاَنَّ الْخُطْبَةَ فِي الْعِيْدَيْنِ يَجِبُ اَنْ تَكُوْنَ بَعْدَ الصَّلَاةِ لَا قَبْلُ

...بات کے بیان کا تذکرہ کہ عیدین میں خطبہ کے لیے یہ بات ضروری ہے کہ وہ نماز کے بعد ہو اس سے پہلے نہ ہو

... (سندحدیث): اَخْبَرَنَا اَبُو خَلِيفَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو الْوَلِيدِ، وَابْنُ كَثِيرٍ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ اَيُّوبَ، ...عَطَاءَ، يُحَدِّثُ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ:

...يث):اَشْهَدُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - اَوْ قَالَ عَطَاءٌ، اَشْهَدُ عَلَى ابْنِ عَبَّاسٍ 'اَنَّ ...اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ يَوْمَ فِطْرٍ فِي اَصْحَابِهِ، فَصَلّٰى، ثُمَّ خَطَبَ، ثُمَّ اَتَى النِّسَاءَ فَاَمَرَهُنَّ بِالصَّدَقَةِ،

...سناده صحيح على شرط الشيخين . وأبو الوليد: هو هشام بن عبد الملك، وابن كثير: هو محمد العبدى. وأخرجه ..." فى الصلاة: باب الخطبة يوم العيد، من طريق محمد بن كثير، بهذا الإسناد . وأخرجه أحمد "1/286"، والبخارى ...باب عظة الإمام للنساء وتعليمهن، وأبو داؤد "1142" من طرق عن شعبة، به . وأخرجه أحمد "1/220"، ومسلم ...العيدين، والنسائى "3/184" فى العيدين: باب الخطبة فى العيدين بعد الصلاة وفى العلم من "الكبرى" كما فى ...والبغوى "1102"، وابن ماجه "1273" فى إقامة الصلاة: باب ما جاء فى صلاة العيدين، من طريق سفيان بن عيينة، ...1" فى الزكاة: باب العرض فى الزكاة، ومسلم "884" من طريق إسماعيل بن إبراهيم، ومسلم "884"، وأبو داؤد ...حماد بن زيد، وأبو داؤد "1143" من طريق عبد الوارث، أربعتهم عن أيوب، به . وأخرجه بأطول مما هنا البخارى ...: باب موعظة الإمام النساء يوم العيد، ومسلم "884"

عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں گواہی دے کر یہ بات بیان کرتا
پنے اصحاب کے ہمراہ عید الفطر کے دن تشریف لے گئے آپ نے نماز ادا کی پھر آپ نے خطبہ دیا' پھر آپ
لائے آپ نے انہیں صدقہ کرنے کا حکم دیا' تو انہوں نے صدقہ ڈالنا شروع کیا۔

کْرُ جَوَازِ خُطْبَةِ الْمَرْءِ عَلَى الرَّوَاحِلِ فِيْ بَعْضِ الْاَحْوَالِ

رتوں میں سواری پر سوار ہو کر آدمی کے خطبہ دینے کے جائز ہونے کا تذکرہ

ند حدیث): اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُثَنّٰى، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُوْ خَيْثَمَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ،
نُ قَيْسٍ، عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ،
): اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، خَطَبَ يَوْمَ الْعِيْدِ عَلٰى رجليه*

ت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عید کے دن اپنے پاؤں پر (یعنی زمین پر) کھڑا ہو کر خطبہ دیا۔

ذِكْرُ اسْتِوَاءِ الْعِيْدَيْنِ فِي الصَّلَاةِ اَنْ يَّكُوْنَا قَبْلَ الْخُطْبَةِ

بات کا تذکرہ کہ نماز کے حوالے سے دونوں عیدوں کا حکم اس حوالے سے برابر ہے کہ ان دونوں کی نماز خطبے سے پہلے ہوگی

(سند حدیث): اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ اَبِيْ شَيْخٍ، بِكَفْرِ تُوْثَا مِنْ دِيَارِ رَبِيْعَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا
ع، قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ،
ث): اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، كَانَ يُصَلِّي الْفِطْرَ وَالْاَضْحٰى، ثُمَّ يَخْطُبُ

ضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پہلے عید الفطر اور عید الاضحیٰ کی نماز ادا کر لیتے تھے' پھر خطبہ

سناده صحيح على شرط مسلم . وعياض بن عبد الله: هو عياض بن عبد الله بن سعد بن أبي السرح القرشي . وهو
ى "1182" وقال الهيثمي في "المجمع" "2/205": رواه أبو يعلى ورجاله رجال الصحيح . وأخرجه ابن خزيمة
سلم بن جنادة، عن وكيع، بهذا الإسناد.

إسناده قوى، ميمون بن الأصبغ: روى عنه جمع، وذكره المؤلف في "الثقات" ومن فوقه من رجال الشيخين .
2/92"، وابن خزيمة "1443" من طريق حماد بن مسعدة، بهذا الإسناد. وأخرجه ابن خزيمة "1443" من طريق
ى عن عبيد الله، به . بلفظ: "اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يخطب بعد الصلاة ." وأخرجه البخاري "957" في
شي والركوب إلى العيد بغير أذان ولا إقامة، من طرق أنس، عن عبيد الله به . وأخرجه البخاري "963" في العيدين:
العيد، ومسلم "888" في الصلاة العيدين، والترمذي "531" في الصلاة: باب ما جاء في صلاة العيدين قبل الخطبة،
3/" في العيدين: باب صلاة العيدين قبل الخطبة، وابن ماجه "1276"

www.islamicurdubooks.com

بَابُ صَلَاةِ الْكُسُوفِ

باب: نمازکسوف کا بیان

(سندحدیث): اَخْبَرَنَا اَبُوْ خَلِيفَةَ، حَدَّثَنَا اَبُو الْوَلِيْدِ الطَّيَالِسِيُّ، حَدَّثَنَا زَائِدَةُ بْنُ قُدَامَةَ، قَالَ:
علاقة، قَالَ: سَمِعْتُ الْمُغِيْرَةَ بْنَ شُعْبَةَ، يَقُوْلُ:
يث):انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَوْمَ مَاتَ اِبْرَاهِيْمُ، فَقَالَ
سفت لِمَوْتِ اِبْرَاهِيْمَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ
ن لِمَوْتِ اَحَدٍ، وَلَا لِحَيَاتِهِ، فَاِذَا رَاَيْتُمُوْهَا فَادْعُوْا وَصَلُّوا، حَتّٰى تَنْجَلِيَ

ضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں سورج گرہن ہوگیا۔ یہ اس دن کی
ی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صاحبزادے) حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کا انتقال ہوا تھا لوگوں نے کہا: یہ گرہن حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ
سے ہوا ہے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک سورج اور چاند اللہ کی دو نشانیاں ہیں یہ کسی کے مرنے یا کسی
سے گرہن نہیں ہوتے ہیں جب تم انہیں (گرہن کی حالت میں) دیکھو تو دعا مانگو نماز ادا کرو یہاں تک کہ وہ روشن ہو

(سندحدیث): اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلْمٍ، حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى، حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ،
رو بْنُ الْحَارِثِ، اَنَّ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ الْقَاسِمِ، حَدَّثَهُ عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّهُ كَانَ يُخْبِرُ عَنِ
ى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

سناده صحيح على شرط الشيخين. أبو الوليد الطيالسي: هو هشام بن عبد الملك الباهلي. وأخرجه البخاري
وف: باب الدعاء في في الخسوف، و "6199" في الأدب: باب من سمى بأسماء الأنبياء، والطبراني "201014"
ليد الطيالسي، بهٰذا الإسناد. وأخرجه أحمد "4/249"، ومسلم "915" في الكسوف: باب ذكر النداء بصلاة
امعة"، والطبراني "20/1015" و"1016" من طرق عن زياد، به.

سناده صحيح على شرط مسلم. وأخرجه أحمد "2/109"، والبخاري "1042" في الكسوف: باب الصلاة في
و "3201" في بدء الخلق: باب صفة الشمس والقمر، ومسلم "914" في الكسوف: باب ذكر النداء بصلاة
ة جامعة"، والنسائي 3/125"-"126 في الكسوف: باب الأمر بالصلاة عند كسوف الشمس، والطبراني
الدارقطني "2/65" من طرق عن ابن وهب، بهٰذا الإسناد.

...نَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَا يَخْسِفَانِ لِمَوْتِ اَحَدٍ وَّلَا لِحَيَاتِهٖ، وَلٰكِنَّهُمَا آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللّٰهِ،

...ا.

...قَالَ اَبُوْحَاتِمٍ: اَلْاَمْرُ بِالصَّلَاةِ عِنْدَ كُسُوْفِ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ، اُرِيْدَ بِهٖ اَحَدُهُمَا، لِاَنَّهُمَا لَا

...

...بداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں (آپ نے ارشاد فرمایا ہے:)

...اور چاند کسی کے مرنے یا جینے کی وجہ سے گرہن نہیں ہوتے ہیں' بلکہ یہ دونوں اللہ تعالیٰ کی نشانیاں

...ونوں کو (گرہن کی حالت میں) دیکھو تو نماز ادا کرو''۔

...اللہ علیہ فرماتے ہیں:) سورج یا چاند گرہن کے وقت نماز ادا کرنے کا حکم ہونے سے مراد یہ ہے کہ ان دونوں میں

...تو بھی نماز ادا کی جائے گی۔ ایسا نہیں ہے کہ جب ان دونوں کو ایک ہی وقت میں گرہن ہو' تو اس وقت نماز

...حدیث): اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ *، حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ،

...، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ:

...: انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَامَ وَقُمْنَا مَعَهٗ، ثُمَّ

...الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللّٰهِ، فَاِذَا انْكَسَفَ اَحَدُهُمَا، فَافْزَعُوْا اِلَى الْمَسَاجِدِ.

...): قَالَ اَبُوْحَاتِمٍ: اَمَرَ فِيْ هٰذَا الْخَبَرِ بِالصَّلَاةِ عِنْدَ كُسُوْفِ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ، وَهُوَ

...هٰذَا الْمَقْصُوْدَ عَلٰى سَبَبِهٖ وَهُوَ الْمَسَاجِدُ، لِاَنَّ الصَّلَاةَ تَتَّصِلُ فِيْهَا لَا اَنَّ الْمَسَاجِدَ يُسْتَغْنٰى

...وْفِ الشَّمْسِ اَوِ الْقَمَرِ دُوْنَ الصَّلَاةِ

...عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں سورج گرہن ہو گیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم

...اقتداء میں ہم بھی کھڑے ہوئے پھر آپ نے ارشاد فرمایا:

...شک سورج اور چاند اللہ تعالیٰ کی دو نشانیاں ہیں ان دونوں میں سے کسی ایک کو گرہن لگ جائے' تو تم

...آ و (یعنی نماز کسوف ادا کرو)''۔

...اللہ علیہ فرماتے ہیں:) اس روایت میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سورج یا چاند گرہن کے وقت نماز ادا کرنے کا حکم دیا

...یہاں مقصود کو اس کے سبب پر مطلق طور پر ذکر کیا گیا ہے اور وہ مساجد ہیں۔ کیونکہ نماز مسجد میں ادا کی جاتی ہے

...یا چاند گرہن کے وقت صرف مسجد میں آ جانا کافی ہوگا۔ جبکہ نماز ادا نہ کی جائے۔

...ه ثقات إلا أن عطاء بن السائب قد اختلط، وابن فضيل -وهو محمد- سمع منه بعد الاختلاط. وأخرجه أحمد

...ابن فقضيل، بهذا الإسناد. وانرظ الحديث رقم "2838" 3 في هامش "الإحسان": "تنسك خ." 4 تحرفت في

www.islamicurdubooks.com

ذِكْرُ وَصْفِ صَلَاةِ الْاٰيَاتِ

نشانیوں کے ظہور کے وقت ادا کی جانے والی نماز کے طریقے کا تذکرہ

- (سندحدیث): اَخْبَرَنَا عُـمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْهَمْدَانِيُّ، حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ اَخْزَمَ، حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ،
ن قَتَادَةَ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:
ریث): صَلَاةُ الْاٰيَاتِ سِتُّ رَكَعَاتٍ، وَاَرْبَعُ سَجَدَاتٍ.
صنف): قَالَ اَبُوْحَاتِمٍ : يُرِيْدُ بِهٖ اَنَّ صَلَاةَ الْاٰيَاتِ يَجِبُ اَنْ تُصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ، فِيْ كُلِّ رَكْعَةٍ ثَلَاثُ
سْجُدَتَانِ ، وَتَفْسِيْرُهٗ فِيْ خَبَرِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِيْ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ

سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتی ہیں:
ہر ہونے پر ادا کی جانے والی نماز میں چھ رکوع ہوں گے اور چار سجدے ہوں گے"۔
حبان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:): اس سے آپ کی مراد یہ ہے کہ نشانیاں ظاہر ہونے کے وقت ادا کی جانے والی نماز میں یہ
کہ آدمی دو رکعات ادا کرے۔ جن میں سے ہر ایک رکعت میں تین مرتبہ رکوع کرے۔ اور دو سجدے کرے۔
ضاحت عبدالملک بن ابوسلیمان کی عطاء کے حوالے سے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے نقل کردہ روایت ہے۔

صْفِ صَلَاةِ الْكُسُوْفِ الَّتِيْ اَمَرَ بِهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سوف کے اس طریقے کا تذکرہ جس کے بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا ہے

- (سندحدیث): اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُعَافَى الْعَابِدُ بِصَيْدَا، وَاَحْمَدُ بْنُ عُمَيْرِ بْنِ جَوْصَا، بِدِمَشْقَ،
مْرُو بْنُ عُثْمَانَ الْقُرَشِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، قَالَ: اَخْبَرَنِيْ كَثِيْرُ بْنُ
ن عَبَّاسٍ،
ریث): اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، صَلّٰى يَوْمَ كَسَفَتِ الشَّمْسُ اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ فِيْ
ع سَجَدَاتٍ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: جس دن سورج گرہن ہوا تھا اس دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز ادا

سناده صحيح على شرط البخارى. وأخرجه مسلم "902" فى الكسوف: باب صلاة الكسوف، والنسائى
كسوف: نوع آخر من صلاة الكسوف، وابن خزيمة، "1382"، من طرق عن معاذ بن هشام، بهذا الإسناد. ولفظ
ـىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰى ست ركعات فى أربع سجدات، قلت لمعاذ: عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: لا
أخرجه ابن خزيمة "1382" من طريق ابن أبى عدى، عن هشام، به. وأخرجه النسائى فى "الكبرى" كما فى "التحفة"
لريق وكيع ويحيى بن سعيد، عن هشام، به موقوفًا على عائشة. وأخرجه مسلم "902"، والنسائى 3/129"-"130،
ر يقول: حدثنى من أصدق حسبته يريد عائشة أن الشمس انكسفت على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم فقام
م قائمًا ثم يركع، ثم يقوم، ثم يركع ثم يقوم ثم يركع، ركعتين فى ثلاث ركعات وأربع سجدات....

ت میں چار رکوع کیے اور چار سجدے کیے تھے۔

ذِكْرُ كَيْفِيَّةِ هٰذَا النَّوْعِ مِنْ صَلَاةِ الْكُسُوْفِ

نمازکسوف کی اس نوعیت کی کیفیت کا تذکرہ

سندحدیث): اَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِدْرِيسَ الْاَنْصَارِيُّ، قَالَ: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ اَبِیْ بَكْرٍ، عَنْ
اَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّهُ، قَالَ:
):خَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَصَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى
، وَالنَّاسُ مَعَهُ، فَقَامَ قِيَامًا طَوِيلًا نَحْوًا مِنْ سُوْرَةِ الْبَقَرَةِ، ثُمَّ رَكَعَ رُكُوْعًا طَوِيلًا، ثُمَّ رَفَعَ، فَقَامَ
دُوْنَ الْقِيَامِ الْاَوَّلِ، ثُمَّ رَكَعَ رُكُوْعًا طَوِيلًا، وَهُوَ دُوْنَ الرُّكُوْعِ الْاَوَّلِ، ثُمَّ سَجَدَ، ثُمَّ قَامَ قِيَامًا
امِ الْاَوَّلِ، ثُمَّ رَكَعَ رُكُوْعًا طَوِيلًا وَهُوَ دُوْنَ الرُّكُوْعِ الْاَوَّلِ، ثُمَّ رَفَعَ، فَقَامَ قِيَامًا طَوِيلًا، وَهُوَ
، ثُمَّ رَكَعَ رُكُوْعًا طَوِيلًا، وَهُوَ دُوْنَ الرُّكُوْعِ الْاَوَّلِ، ثُمَّ سَجَدَ، ثُمَّ انْصَرَفَ وَقَدْ تَجَلَّتِ
: اِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللّٰهِ، لَا يَخْسِفَانِ لِمَوْتِ اَحَدٍ، وَلَا لِحَيَاتِهٖ، فَاِذَا رَاَيْتُمْ

ه رجال الشيخين غير عمرو بن عثمان القرشي، فهو صدوق كما في "التقريب." والوليد: هو ابن مسلم القرشي
كن تابعه محد بن الوليد البزبيدى عند مسلم، ورواه مسلم "901" "5" عن الوليد، أخبرنا عبد الرحمٰن بن نمر،
ال فيه: عن عروة عن عائشة. وأخرجه النسائى "3/129" فى الكسوف: باب نوع آخر من صلاة الكسوف، من
بن سعيد، بهٰذا الإسناد. وأخرجه الطبرانى "10/10645" من طريق صفوان بن صالح، عن الوليد، به......
90" فى الكسوف، باب صلاة الكسوف من طريق محمد بن مهران، والنسائى "3/129" من طريق عمرو بن
الوليد بن مسلم، عن عبد الرحمٰن بن نمر، عن الزهرى، به. وأخرجه مسلم "902" من طريق محمد بن الوليد
به. وأخرجه البخارى "1046" فى الكسوف: باب خطبة الإمام فى الكسوف، وأبو داوٗد "1181" فى الصلاة:
ات، والدارقطنى "2/63" من طريقين عن ابن شهاب الزهرى، به. وأخرجه أحمد "1/216" من طريق خصيف
س.

اده صحيح على شرط الشيخين. وهو فى "الموطأ" 1/186"-"187 فى صلاة الكسوف: باب العمل فى صلاة
يقه أحمد "1/198" و358"-"359، والبخارى "1052" فى النكاح: باب كفران العشير، ومسلم "907" فى
عرض عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ صَلَاةِ الْكُسُوْفِ من مر الجنة والنار، والنسائى 3/146"-"148 فى
ءة فى صلاة الكسوف، والبغوى ."1140"وأخرجه مختصرًا البخارى "29" فى الإيمان: باب كفران العشير،
باب من صلى وقدامه تنور أو نار أو شيء مما يعبد فأراد به اللّٰه، و "748" فى الأذان: باب رفع البصر إلى الإمام
" فى بدء الخلق: باب صفة الشمس والقمر، وأبو داوٗد "1189" فى الصلاة: باب القراءة فى صلاة الكسوف،
من طرق عن مالك، به. تنبيه: وقع فى رواية اللؤلؤى فى سنن أبى داوٗد: "عن أبى هريرة." بدل "ابن عباس"، وهو
فى "تحفة الأشراف"، وابن حجرفى "الفتح" ."2/540"وأخرجه مطولًا: مسلم "907" من طريق حفص بن
لم، به. انظر الحديث رقم ."2853"

www.islamicurdubooks.com

اللّٰہَ فَقَالُوْا: یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ رَاَیْنَاکَ تَنَاوَلْتَ شَیْئًا فِیْ مَقَامِکَ ھٰذَا، ثُمَّ رَاَیْنَاکَ تَکَعْکَعْتَ، قَالَ: اِنِّیْ اُرِیتُ الْجَنَّۃَ -، فَتَنَاوَلْتُ مِنْھَا عُنْقُوْدًا، وَلَوْ اَخَذْتُہٗ لَاَکَلْتُمْ مِنْہُ مَا بَقِیَتِ الدُّنْیَا، وَرَاَیْتُ النَّارَ، م مَنْظَرًا قَطُّ، وَرَاَیْتُ اَکْثَرَ اَھْلِھَا النِّسَاءَ قَالُوْا: بِمَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ؟ قَالَ: بِکُفْرِھِنَّ قِیلَ: یَکْفُرْنَ کْفُرْنَ الْعَشِیرَ، وَیَکْفُرْنَ الْاِحْسَانَ، لَوْ اَحْسَنْتَ اِلٰی اِحْدَاھُنَّ الدَّھْرَ، ثُمَّ رَاَتْ مِنْکَ شَیْئًا قَالَتْ: نْکَ خَیْرًا قَطُّ۔

نف):قَالَ اَبُوْحَاتِمٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ: اَنْوَاعُ صَلَاۃِ الْکُسُوْفِ سَنَذْکُرُھَا فِیمَا بَعْدُ بِالتَّفْصِیلِ فِی فِیْ نَوْعِ الْاَفْعَالِ الَّتِیْ ھِیَ مِنِ اخْتِلَافِ الْمُبَاحِ اِنْ شَاءَ اللّٰہُ ذٰلِکَ وَیَسَّرَہٗ

ضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں سورج گرہن ہو گیا۔ نبی ادا کی لوگوں نے آپ کی اقتداء میں نماز ادا کی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے طویل قیام کیا جو تقریباً سورہ بقرہ کی تلاوت جتنا ہیں گئے۔ آپ نے طویل رکوع کیا' پھر آپ نے سر اٹھایا اور آپ نے طویل قیام کیا لیکن یہ پہلے والے قیام سے ے طویل رکوع کیا لیکن یہ پہلے والے رکوع سے کم تھا' پھر آپ نے سجدہ کیا' پھر آپ نے طویل قیام کیا لیکن یہ پہلے ھا' پھر آپ نے طویل رکوع کیا لیکن یہ پہلے والے رکوع سے کم تھا' پھر آپ نے سر اٹھایا اور طویل قیام کیا لیکن یہ ے کم تھا' پھر آپ نے طویل رکوع کیا لیکن یہ پہلے والے رکوع سے کم تھا' پھر آپ سجدے میں چلے گئے پھر آپ رج روشن ہو چکا تھا آپ نے ارشاد فرمایا:

سورج اور چاند اللہ تعالیٰ کی دو نشانیاں ہیں یہ کسی کے مرنے یا جینے کی وجہ سے گرہن نہیں ہوتے جب تم انہیں حالت) میں دیکھو تو اللہ کا ذکر کرو"۔

رض کی: یارسول اللہ! ہم نے آپ کو دیکھا' آپ اپنی جگہ سے کوئی چیز پکڑنے کے لئے بڑھے تھے' پھر ہم نے آپ چھے ہٹے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں نے جنت کو دیکھا (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) مجھے جنت ں میں سے انگوروں کا ایک گچھا حاصل کرنے لگا اگر میں اسے لے لیتا تو تم رہتی دنیا تک اسے کھاتے رہتے اور میں ں نے آج کی طرح کا (ہیبت ناک) منظر کبھی نہیں دیکھا میں نے دیکھا' جہنم میں اکثریت خواتین کی ہے لوگوں ل اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اس کی وجہ کیا ہے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کی وجہ ان کا کفر ہے عرض کی گئی: کیا وہ اللہ کا انکار م صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ شوہر کی ناشکری کرتی ہیں اور احسان کا انکار کرتی ہیں اگر تم ان میں سے کسی ایک کے ساتھ لائی کرتے رہو اور پھر اسے تمہاری طرف سے ناگوار صورتحال دیکھنی پڑے تو وہ یہی کہتی ہے: اللہ کی قسم! میں نے بھی کوئی بھلائی نہیں دیکھی۔

ان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) نماز کسوف کے مختلف قسموں کا تعلق ہم عنقریب تفصیل کے ساتھ پانچویں قسم میں افعال نوع میں کریں گے جو افعال مباح اختلاف کی قسم سے تعلق رکھتے ہیں' اگر اللہ نے چاہا اور یہ آسان کیا۔

الصَّلَاةَ عِنْدَ كُسُوْفِ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ، اِنَّمَا اَمَرَ بِهَا اِلٰى اَنْ تَنْجَلِىَ

ں کا تذکرہ کہ سورج اور چاند گرہن کے وقت ادا کی جانے والی نماز کے بارے میں

یہ ہے کہ اسے اس وقت تک ادا کیا جائے جب تک گرہن ختم نہیں ہوتا

رحدیث): اَخْبَرَنَا بَكْرُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ سَعِيْدِ الْعَابِدُ، حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ نَصْرٍ، قَالَ:

، حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ عُبَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَبِىْ بَكْرَةَ، قَالَ:

):انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

نَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَا يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ اَحَدٍ، وَلَا لِحَيَاتِهِ، فَاِذَا رَاَيْتُمْ شَيْئًا مِنْ ذٰلِكَ فَصَلُّوْا،

دِثَ اللّٰهُ اَمْرًا

ت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں سورج گرہن ہو گیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے

ج اور چاند کسی کے مرنے یا جینے کی وجہ سے گرہن نہیں ہوتے جب تم ان میں سے کسی کو (گرہن کی

ھوتو نماز ادا کرو یہاں تک کہ وہ روشن ہو جائے یا اللہ تعالیٰ کوئی نیا فیصلہ دیدے''۔

كْرُ الْاَمْرِ بِالصَّلَاةِ عِنْدَ رُؤْيَةِ كُسُوْفِ الشَّمْسِ، اَوِ الْقَمَرِ

سورج یا چاند گرہن کو دیکھ کر نماز ادا کرنے کا حکم ہونے کا تذکرہ

ندحدیث): اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُثَنّٰى، قَالَ: حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ الْقَيْسِيُّ، قَالَ:

ضَالَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَبِىْ بَكْرَةَ، قَالَ:

ده صحيح على شرط مسلم . الحسن: هو الحسن بن أبى الحسن بن يسار البصرى. وقال الدارقطنى: إنه لم
، وتعقبه العلائى فى "جامع التحصيل" ص:"196: بأن له عنه فى صحيح البخارى عدة أحاديث منها: قصة
يث "زادك الله حرصًا ولا تعد" وإن لم يكن فيها التصريح بالسماع، فالبخارى لا يكتفى بمجرد إمكان اللقاء
ة ما اعتل به الدارقطنى، أن الحسن روى أحاديث عن الأحنف بن قيس، عن أبى بكرة، وذلك لا يمنع من سماعه
ى .وأخرجه النسائى 3/126"-"127 فى الكسوف: باب الأمر بالصلاة عند الكسوف حتى تنجلى، من طريق
ذا الإسناد، وليس فيه "أو يحدث الله أمرا ."وأخرجه الدارقطنى "2/64" من طريق حميد عن الحسن عن أبى
شمس فى عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم، فقال: "إن الشمس والقمر آيتان" الحديث. وقال فيه: ولكن
ن خلقه حشع له، فإذا كسف واحد منهما فصلوا وادعوا."وانظر الحديث رقم"2834" و"2835" و."2837"
اله ثقات، إلا أن مبارك بن فضالة مدلس وقد عنعن .وأخرجه مختصرًا النسائى "3/127" من طريق أشعث عن
.وانظر الحديث "2833" و"2835" و."2837"

www.islamicurdubooks.com

):كُنَّا عِندَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، جُلُوسًا فَانْكَسَفَتِ الشَّمْسُ، فَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ
سَلَّمَ، فَزِعًا يَجُرُّ ثَوْبَهُ حَتّٰى دَخَلَ الْمَسْجِدَ، فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ، فَلَمْ يَزَلْ يُصَلِّيهَا، حَتّٰى انْجَلَتْ،
مَوْتِ اِبْرَاهِيمَ ابْنِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ النَّاسُ: اِنَّمَا انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ
، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا اَيُّهَا النَّاسُ اِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ
مَوْتِ اَحَدٍ، فَاِذَا رَاَيْتُمْ ذٰلِكَ، فَادْعُوْا حَتّٰى يَكْشِفَ مَا بِكُمْ.
):قَالَ اَبُوْحَاتِمٍ : قَوْلُهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَادْعُوا: اَرَادَ بِهِ فَصَلُّوا، اِذِ الْعَرَبُ تُسَمِّي

ت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے سورج گرہن ہو چکا تھا نبی
رے ہوئے آپ اپنی چادر کو گھسیٹتے ہوئے مسجد میں داخل ہوئے آپ نے دو رکعات نماز ادا کی ابھی آپ نماز
ں دوران گرہن ختم ہو گیا۔ یہ گرہن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صاحب زادے حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کے انتقال کے موقع
وگوں نے یہ کہا' ابراہیم کے انتقال کی وجہ سے سورج گرہن ہوا ہے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:
بے شک سورج اور چاند اللہ تعالیٰ کی دو نشانیاں ہیں یہ کسی کے مرنے کی وجہ سے گرہن نہیں ہوتے جب تم
کی حالت میں) دیکھو تو دعا مانگو یہاں تک کہ وہ گرہن ختم ہو جائے''۔
رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان ''تم لوگ دعا مانگو'' اس سے آپ کی مراد یہ ہے کہ تم لوگ نماز ادا
اوقات نماز کے لیے لفظ دعا استعمال کر لیتے ہیں۔

ان بِاَنَّ هٰذِهِ اللَّفْظَةَ فَادْعُوْا اَرَادَ بِهِ فَصَلُّوْا عَلٰى حَسَبِ مَا ذَكَرْنَاهُ

یان کا تذکرہ کہ یہ الفاظ ''تم لوگ دعا مانگو'' اس سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی مراد یہ ہے کہ تم نماز ادا کرو جیسا کہ ہم اس سے پہلے ذکر کر چکے ہیں

سند حدیث): اَخْبَرَنَا اَبُوْ يَعْلٰى، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُوْ خَيْثَمَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ،
دٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَبِي بَكْرَةَ، قَالَ:
):كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَكَسَفَتِ الشَّمْسُ، فَقَامَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،

ده صحيح على شرطهما .وأخرجه أحمد "5/37"، والبخارى "1040" فى الكسوف: باب الصلاة فى كسوف
باب قول النبى صلى الله عليه وسلم: "يخوف الله عباده بالكسوف "، و"1062" و"1063" باب الصلاة فى
578" فى اللباس " باب من جر إزاره من غير خيلاء ، والنسائى "3/124" فى الكسوف: باب كسوف الشمس
ما قبل باب قدر القراء ة فى صلاة الكسوف، و3/152"-"153" باب الأمر بالدعاء فى الكسوف، وابن خزيمة
ى يونس بن عبيد، بهٰذا الإسناد.

سجد فَجرَ اِزَارَہُ - اَوْ ثَوْبَہُ - وَثَابَ اِلَیْہِ نَاسٌ، فَصَلّٰی بِہِمْ رَکْعَتَیْنِ نَحْوَ مَا تُصَلُّوْنَ، ثُمَّ جُلِّیَ وْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ، وَثَابَ اِلَیْہِ النَّاسُ، فَقَالَ: اِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ آیَتَانِ مِنْ آیَاتِ مَا عِبَادَہُ، وَاِنَّہُمَا لَا یَنْکَسِفَانِ لِمَوْتِ اَحَدٍ مِنَ النَّاسِ، وَکَانَ ابْنُہُ تُوُفِّیَ، فَاِذَا رَاَیْتُمْ مِنْہَا شَیْئًا، فَ مَا بِکُمْ۔

ب):قَالَ اَبُوْحَاتِمٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ: قَوْلُ اَبِیْ بَکْرَۃَ: فَصَلّٰی بِہِمْ رَکْعَتَیْنِ نَحْوَ مَا تُصَلُّوْنَ، اَرَادَ الْکُسُوْفِ رَکْعَتَیْنِ فِیْ اَرْبَعِ رَکَعَاتٍ، وَاَرْبَعِ سَجَدَاتٍ عَلٰی حَسَبِ مَا تَقَدَّمَ ذِکْرُنَا لَہُ

رت ابوبکرہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس موجود تھے سورج گرہن ہو گیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سجد کے اندر تشریف لے گئے آپ اپنے تہبند کو (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہے) آپ اپنے کپڑے کو گ بھی آپ کے اردگرد اکٹھے ہو گئے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان لوگوں کو دو رکعات نماز پڑھائی جس طرح تم لوگ رج گرہن ختم ہو گیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے لوگ آپ کے اردگرد اکٹھے ہو گئے۔ آپ نے سورج اور چاند اللہ تعالیٰ کی دو نشانیاں ہیں، جن کے ذریعے اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو خوف دلاتا ہے یہ دونوں کسی ے گرہن نہیں ہوتے ہیں (راوی کہتے ہیں) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صاحبزادے کا انتقال ہوا تھا (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ں سے کوئی چیز (یعنی کسی کو گرہن کی حالت میں) دیکھو تو نماز ادا کرتے رہو یہاں تک کہ گرہن ختم ہو جائے۔

ن رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ کا یہ کہنا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان لوگوں کو دو رکعات پڑھائیں۔ جس اکرتے ہو۔ اس سے ان کی مراد یہ ہے کہ جس طرح تم لوگ نماز کسوف میں دو رکعات ادا کرتے ہو۔ جس میں ے ہوتے ہیں جیسا کہ ہم اس سے پہلے ذکر کر چکے ہیں۔

بِالدُّعَاءِ وَالِاسْتِغْفَارِ مَعَ الصَّلَاۃِ عِنْدَ رُؤْیَۃِ کُسُوْفِ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ

سورج یا چاند گرہن کو دیکھ کر نماز ادا کرنے کے حکم کے ہمراہ دعا مانگنے اور استغفار کرنے کا حکم ہونے کا تذکرہ

سندحدیث): اَخْبَرَنَا اَبُوْ یَعْلٰی، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُوْ کُرَیْبٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَۃَ، قَالَ: حَدَّثَنَا دَۃَ، عَنْ اَبِیْ مُوْسٰی، قَالَ:

ده صحيح على شرط الشيخين . أبو كريب: هو محمد بن العلاء بن كريب، وأبو اسامة: هو حماد بن أسامة بن هو بريد بن عبيد الله بن أبي بردة بن أبي موسى الأشعري.وأخرجه البخاري "1059" في الكسوف: باب الذكر م "912" في الكسوف: باب ذكر النداء بصلاة الكسوف "الصلاة جامعة "، من طريق محمد بن العلاء ، بهذا سلم "912" من طريق عبد الله بن براد، والنسائي 3/153 "-"154 في الكسوف: باب الأمر بالاستغفار في مة "1371" من طريق موسى بن عبد الرحمٰن المسروقي، كلاهما عن أبي أسامة، به.

www.islamicurdubooks.com

...ت): كَسَفَتِ الشَّمْسُ زَمَنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَامَ فَزِعًا، خَشِيْنَا اَنْ تَكُوْنَ ... الْمَسْجِدَ، فَقَامَ فَصَلّٰى بِاَطْوَلِ قِيَامٍ، وَرُكُوْعٍ، وَسُجُوْدٍ مَا رَاَيْتُهُ يَفْعَلُ فِيْ صَلَاةٍ قَطُّ، ثُمَّ قَالَ: ... الَّتِيْ يُرْسِلُ اللّٰهُ لَا تَكُوْنُ لِمَوْتِ اَحَدٍ وَّلَا لِحَيَاتِهِ، وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يُرْسِلُهَا يُخَوِّفُ بِهَا عِبَادَهُ، فَاِذَا ... افْزَعُوْا اِلٰى ذِكْرِهِ، وَدُعَائِهِ، وَاسْتِغْفَارِهِ

...ت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں سورج گرہن ہوگیا تو آپ گھبرا کر ... یہ اندیشہ ہوا قیامت آنے والی ہے آپ مسجد میں تشریف لائے آپ کھڑے ہوئے اور آپ نے طویل قیام ... نماز ادا کی میں نے آپ کو کسی نماز میں اتنا طویل قیام رکوع اور سجدہ کرتے ہوئے نہیں دیکھا پھر آپ نے ... ارشاد فرمایا:

...ں ہے جو اللہ تعالیٰ بھیجتا ہے یہ کسی کے مرنے یا جینے کی وجہ سے نمودار نہیں ہوتی ہیں بلکہ اللہ تعالیٰ انہیں ... ان کے ذریعے اپنے بندوں کو خوف دلائے تو جب تم ان میں سے کسی کو دیکھو تو اللہ کے ذکر اس سے دعا ... مغفرت طلب کرنے کی طرف جاؤ''۔

...وْهَمَ عَالِمًا مِنَ النَّاسِ اَنَّ صَلَاةَ الْكُسُوْفِ كَسَائِرِ الصَّلَوَاتِ سَوَاءً

...اس روایت کا تذکرہ جس نے ایک عالم کو اس غلط فہمی کا شکار کیا کہ نماز کسوف کا حکم دیگر نمازوں کی مانند ہے

...ند حدیث): اَخْبَرَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ التَّاجِرُ الْمَرْوَزِيُّ، بِمَرْوَ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَرِيْمِ ... كَرِيُّ، قَالَ: اَخْبَرَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ، قَالَ: اَخْبَرَنَا اَشْعَثُ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَبِيْ بَكْرَةَ، عَنِ ... يْهِ وَسَلَّمَ،

...): اَنَّهُ صَلّٰى فِيْ كُسُوْفِ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ رَكْعَتَيْنِ مِثْلَ صَلَاتِكُمْ.

...): قَالَ اَبُوْ حَاتِمٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: قَوْلُ اَبِيْ بَكْرَةَ: رَكْعَتَيْنِ مِثْلَ صَلَاتِكُمْ اَرَادَ بِهِ مِثْلَ ... وْفِ

...ت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سورج گرہن اور چاند گرہن کی نماز میں دو رکعات ادا کی ... مانند تھیں۔

...رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ کا یہ کہنا کہ ''تمہاری نماز کی مانند دو رکعات'' اس سے ان کی مراد یہ

...ه ثقات غير عبد الكريم بن عبد الله السكري لم أقف له على ترجمة . أشعث: هو أشعث بن عبد الملك ... سائي 1/334"-"335 من طريق خالج بن الحارث، عن أشعث، بهذا الإسناد .وقال الذهبي: إسناده حسن، ... منهما.وانظر "28833" و"2834" و."2835"

...ل نماز کسوف ادا کرتے ہو۔

...خَبَرِ الْمُدْحِضِ قَوْلَ مَنْ زَعَمَ اَنَّ عِنْدَ كُسُوْفِ الشَّمْسِ اَوِ الْقَمَرِ ... يُكْتَفٰى بِالدُّعَاءِ دُوْنَ الصَّلَاةِ، اِذَا صَلّٰى كَسَائِرِ الصَّلَوَاتِ

...ت کا تذکرہ جو اس شخص کے موقف کو غلط ثابت کرتی ہے (جو اس بات کا قائل ہے)

...یا چاند گرہن کے وقت نماز ادا کرنے کی بجائے صرف دعا مانگنے پر اکتفاء کرنا چاہئے جب آدمی دیگر تمام ...طرح اسے ادا کرے

(سند حدیث): اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُثَنّٰى، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُوْ خَيْثَمَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ ...سَّائِبِ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ:

...يث): اِنْكَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى ...سَلَّمَ، يُصَلِّيْ حَتّٰى لَمْ يَكَدْ اَنْ يَّرْكَعَ، ثُمَّ رَكَعَ حَتّٰى لَمْ يَكَدْ اَنْ يَّرْفَعَ رَاْسَهٗ، ثُمَّ رَفَعَ رَاْسَهٗ، فَجَعَلَ ...ى، وَيَقُوْلُ: رَبِّ اَلَمْ تَعِدْنِيْ اَنْ لَّا تُعَذِّبَهُمْ، وَاَنَا فِيْهِمْ، اَلَمْ تَعِدْنِيْ اَنْ لَّا تُعَذِّبَهُمْ وَنَحْنُ نَسْتَغْفِرُكَ ...ى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْجَلَتِ الشَّمْسُ، فَقَامَ، فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنٰى عَلَيْهِ، وَقَالَ اِنَّ ...قَمَرَ آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللّٰهِ، فَاِذَا انْكَسَفَا، فَافْزَعُوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ ثُمَّ قَالَ: لَقَدْ عُرِضَتْ عَلَيَّ الْجَنَّةُ ...تَعَاطَيْتُ قِطْفًا مِنْ قُطُوْفِهَا، وَعُرِضَتْ عَلَيَّ النَّارُ، حَتّٰى جَعَلْتُ اَتَّقِيْهَا حَتّٰى خَشِيْتُ اَنْ تَغْشَاكُمْ، ...وْلُ: اَلَمْ تَعِدْنِيْ اَنْ لَّا تُعَذِّبَهُمْ وَاَنَا فِيْهِمْ، رَبِّ اَلَمْ تَعِدْنِيْ اَنْ لَّا تُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَكَ، قَالَ: ...حِمْيَرِيَّةَ السَّوْدَاءَ صَاحِبَةَ الْهِرَّةِ كَانَتْ حَبَسَتْهَا، فَلَمْ تُطْعِمْهَا وَلَمْ تَسْقِهَا، وَلَمْ تَتْرُكْهَا تَاْكُلُ مِنْ ...ضِ، فَرَاَيْتُهَا كُلَّمَا اَدْبَرَتْ نُهِشَتْ فِي النَّارِ، وَرَاَيْتُ فِيْهَا صَاحِبَ بَدَنَتَيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ ...ا دَعْدَعٍ، يُدْفَعُ فِي النَّارِ بِقَضِيْبَيْنِ ذِي شُعْبَتَيْنِ، وَرَاَيْتُ صَاحِبَ الْمِحْجَنِ، فَرَاَيْتُهٗ فِي النَّارِ عَلٰى ...ا

...حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں سورج گرہن ہو گیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم

...صحيح . وجرير - وإن كان سمع من عطاء بعد الاختلاط - رواه عنه سفيان وحماد وهما ممن سمع منه قبل ... ابن خزيمة "1389" و"1392" من طريق يوسف بن موسى، عن جرير، بهٰذا الإسناد . وأخرجه أحمد 2/159، من ...، والنسائي 3/137 - "139" في الكسوف: باب نوع آخر، من طريق عبد العزيز بن عبد الصمد، وابن خزيمة ...كم "1/329" من طريق سفيان الثوري، وأبو داؤد "1194" في الصلاة: باب من قال: يركع ركعتين، من طريق ...ن عطاء بن السائب، به . وأخرجه ابن خزيمة "1393"، والحاكم 1/329 من طرق مؤمل بن إسماعيل، عن سفيان ... بن عطاء، عن أبيه، عن ابن عمرو، وقال الحاكم: غريب صحيح، ووافقه الذهبي . وانظر الحديث رقم 2829

www.islamicurdubooks.com

ھڑے ہوئے یوں محسوس ہوتا تھا جیسے آپ رکوع میں جائیں گے ہی نہیں پھر آپ رکوع میں چلے گئے تو یوں
ئیں گے ہی نہیں پھر آپ نے سر کو اٹھایا اور گریہ وزاری شروع کی اور رونا شروع کیا آپ یہ فرمار ہے تھے۔
ور دگار کیا تم نے مجھ سے یہ وعدہ نہیں کیا تھا تو ان لوگوں کو اس وقت تک عذاب نہیں دے گا' جب تک
ن موجود ہوں کیا تو نے مجھ سے یہ وعدہ نہیں کیا تھا' تو ان لوگوں کو اس وقت تک عذاب نہیں دے گا'
سے مغفرت طلب کرتے رہیں گے''۔
ﷺ نے نماز ادا کر لی' تو سورج روشن ہو گیا نبی اکرم ﷺ کھڑے ہو گئے آپ ﷺ نے اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء
د فرمائی:
ح اور چاند اللہ تعالیٰ کی دو نشانیاں ہیں جب یہ دونوں گرہن ہو جائیں' تو اللہ کے ذکر کی طرف جاؤ۔''
ے یہ ارشاد فرمایا:
جنت کو پیش کیا گیا یہاں تک کہ اگر میں چاہتا تو اس کا کوئی گچھا حاصل کر سکتا تھا اور میرے سامنے جہنم
اں تک کہ میں نے اس سے بچنے کی کوشش کی مجھے یہ اندیشہ ہوا' کہیں وہ تمہیں اپنی لپیٹ میں نہ لے
کہنا شروع کیا کیا' تو نے مجھ سے یہ وعدہ نہیں کیا تھا' تو اس وقت تک عذاب نہیں دے گا' جب تک
یان موجود ہوں اے میرے پروردگار! کیا تو نے مجھ سے یہ وعدہ نہیں کیا تھا' تو انہیں اس وقت تک
گا' جب تک ہم تجھ سے مغفرت طلب کرتے رہیں گے۔''
نے فرمایا: میں نے اس میں ایک سیاہ فام حمیری عورت کو دیکھا جو بلی کی مالک تھی اس نے اس بلی کو باندھ دیا تھا
ے کچھ نہیں دیتی تھی اور پینے کے لئے کچھ نہیں دیتی تھی' اس نے اسے چھوڑا بھی نہیں تھا کہ وہ خود ہی کچھ کھا لیتی'
دیکھا' وہ جب بھی آتی تھی اس کے چہرے کو نوچ لیا جاتا تھا میں نے جہنم میں (دعدع قبیلے سے تعلق رکھنے
یکھا جو اللہ کے رسول کے قربانی کے دو جانوروں کا نگران تھا اسے دو کناروں والی دو ڈنڈیوں کے ذریعے جہنم
نے لاٹھی والے شخص کو بھی دیکھا میں نے اسے جہنم میں دیکھا' وہ اپنی لاٹھی سے ٹیک لگائے ہوئے تھا۔

ذِكْرُ وَصْفِ الصَّلَاةِ الَّتِي ذَكَرْنَاهَا فِي هٰذَا الْكُسُوفِ

قے کا تذکرہ جسکے بارے میں ہم ذکر کر چکے ہیں کہ گرہن کے موقع پر اسے ادا کیا جائے

د حدیث): اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُعَافَى الْعَابِدُ، بِصَيدَا، وَمُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ الْفَضْلِ،
بْنُ مُحَمَّدٍ الْهَمْدَانِيُّ، بِصُغْدَ، وَاَحْمَدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ يُوسُفَ، بِدِمَشْقَ، قَالُوْا: حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ
الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، قَالَ: اَخْبَرَنِي كَثِيْرُ بْنُ عَبَّاسٍ،
):عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ كَسَفَتِ الشَّمْسُ صَلَّى اَرْبَعَ

خریجه برقم ."2831"

...ن، وَاَرْبَعَ سَجَدَاتٍ

...ت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: جس دن سورج گرہن ہوا اس دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دو رکعات میں
...چار مرتبہ سجدہ کیا۔

ذِكْرُ كَيْفِيَّةِ هٰذَا النَّوْعِ مِنْ صَلَاةِ الْكُسُوْفِ

نمازکسوف کی اس کیفیت کا تذکرہ

...ندحدیث): اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلْمٍ، بِبَيْتِ الْمَقْدِسِ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ
...دَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، قَالَ: اَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ، اَنَّ عَمْرَةَ بِنْتَ عَبْدِ
...اَنَّ عَائِشَةَ حَدَّثَتْهَا،

...ن):اَنَّ يَهُوْدِيَّةً اَتَتْهَا، فَقَالَتْ: اَجَارَكِ اللّٰهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، فَقَالَتْ عَائِشَةُ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى
...سَمَ: اِنَّ النَّاسَ لَيُفْتَنُوْنَ فِي الْقَبْرِ؟ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَائِذٌ بِاللّٰهِ، قَالَتْ
...يَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ مَخْرَجًا فَخَسَفَتِ الشَّمْسُ، فَخَرَجْنَا اِلَى الْحُجْرَةِ، وَاجْتَمَعَ
...قْبَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَذٰلِكَ ضَحْوَةً، فَقَامَ يُصَلِّيْ فَقَامَ قِيَامًا طَوِيْلًا، ثُمَّ رَكَعَ
...عَ رَاْسَهُ، فَقَامَ دُوْنَ الْقِيَامِ الْاَوَّلِ، ثُمَّ رَكَعَ دُوْنَ رُكُوْعِهِ، ثُمَّ سَجَدَ، ثُمَّ قَامَ الثَّانِيَةَ، وَصَنَعَ مِثْلَ
...عَهُ دُوْنَ الرَّكْعَةِ الْاُوْلٰى، ثُمَّ سَجَدَ وَتَجَلَّتِ الشَّمْسُ، فَلَمَّا انْصَرَفَ قَعَدَ عَلَى الْمِنْبَرِ، فَقَالَ:
...اسَ يُفْتَنُوْنَ فِيْ قُبُوْرِهِمْ كَفِتْنَةِ الدَّجَّالِ، قَالَتْ عَائِشَةُ: فَكُنَّا نَسْمَعُهُ بَعْدَ ذٰلِكَ يَتَعَوَّذُ مِنْ فِتْنَةِ

...عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: ایک خاتون ان کے پاس آئیں اور بولی اللہ تعالیٰ تمہیں قبر کے عذاب سے
...رت عائشہ رضی اللہ عنہا نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کی: کیا لوگوں کو قبر میں آزمائش میں مبتلا کیا جائے گا۔
...مایا: میں اس بات سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں۔سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم باہر تشریف لے

...ادہ صحیح علی شرط مسلم. وأخرجه مالك "1/187"-"188 فی الکسوف: باب العمل فی صلاة الکسوف،
... البخاری "1049" و"1050" فی الکسوف: باب التعوذ من عذاب القبر فی الکسوف، و "1055" و"1056"
...ب فی المسجد، والبغوی "1141"، عن یحیی بن سعید، بهٰذا الإسناد. وأخرجه النسائی "3/133"-"134 فی
...آخر منه عن عائشة، من طریق محمد بن سلمة، عن ابن وهب، بهٰذا الإسناد. وأخرجه أحمد "6/53"، والنسائی
...ن طریق یحیی بن سعید الأنصاری، به. وأخرجه مسلم "903" فی الکسوف: باب ذکر عذاب القبر فی صلاة
...یق سلیمان بن بلال، والدارمی "1/359" من طریق حماد بن زید، ومسلم "903"، وابن خزیمة "1378"
...ن طریق سفیان، به. وأخرجه من هذه الطریق مختصرًا البخاری "1064" باب: الرکعة الأولی فی الکسوف
..." و"2842"، و"2845" و."2446"

www.islamicurdubooks.com

...ہن ہوگیا تو ہم لوگ حجرے کی طرف آئے خواتین ہمارے پاس اکٹھی ہوئیں نبی اکرم ﷺ تشریف لائے ...ت ہے نبی اکرم ﷺ نے کھڑے ہوکر نماز ادا کی آپ ﷺ نے طویل قیام کیا' پھر آپ ﷺ نے رکوع کیا' ...ھایا' پھر آپ ﷺ نے قیام کیا لیکن یہ پہلے والے قیام سے کم تھا' پھر آپ ﷺ نے رکوع کیا یہ پہلے والے ...ﷺ نے سجدہ کیا' پھر آپ ﷺ دوسری رکعت ادا کرنے کے لئے کھڑے ہوئے اور آپ ﷺ نے اسی طرح ...ﷺ کا رکوع پہلے والے رکوع سے کم تھا' پھر آپ ﷺ سجدے میں چلے گئے اسی دوران سورج روشن ہوگیا جب ...س کرلی' تو آپ ﷺ منبر پر تشریف فرما ہوئے آپ ﷺ نے خطبے کے دوران یہ بات بھی ارشاد فرمائی: ...میں ایسی آزمائش میں مبتلا ہوں گے جو دجال کی آزمائش جیسی ہوگی۔"

...یان کرتی ہیں: اس کے بعد میں نے ہمیشہ نبی اکرم ﷺ کو قبر کے عذاب سے پناہ مانگتے ہوئے سنا۔

...اَنَّ الْمُصَلِّیْ صَلَاةَ الْكُسُوْفِ الَّتِیْ ذَكَرْنَاهَا لَهٗ اَنْ يَّقْرَاَ فِی الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ غَيْرَ السُّوْرَةِ الَّتِیْ قَرَاهَا فِی الرَّكْعَةِ الْاُوْلٰی

...بیان کا تذکرہ کہ جب نمازی نماز کسوف ادا کرے گا جس کا ذکر ہم نے کیا ہے

...کی اجازت ہے کہ وہ دوسری رکعت میں اس سورۃ کے علاوہ (کسی دوسری) سورت کی تلاوت کرے ...رکعت میں تلاوت کیا تھا

...حدیث): اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا حِبَّانُ بْنُ مُوْسٰى، قَالَ: اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ، ...عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ:

...: انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى ...مَ اِلَى الصَّلَاةِ، فَقَرَاَ بِسُوْرَةٍ طَوِيْلَةٍ، ثُمَّ رَكَعَ نَحْوًا مِنْ قِيَامِهٖ، ثُمَّ رَفَعَ رَاْسَهٗ، فَافْتَتَحَ بِسُوْرَةٍ ...رَغَ مِنْهَا رَكَعَ ثَانِيَةً، ثُمَّ رَفَعَ رَاْسَهٗ وَسَجَدَ، ثُمَّ قَامَ اِلَى الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ، فَقَرَاَ اَيْضًا بِسُوْرَةٍ، ...الْاُوْلٰى، ثُمَّ رَكَعَ فَكَانَ رُكُوْعُهٗ دُوْنَ الْاَوَّلِ، ثُمَّ سَجَدَ فَلَمَّا رَفَعَ رَاْسَهٗ مِنَ السُّجُوْدِ، قَالَ: مَا ...نَهٗ اِلَّا وَقَدْ رَاَيْتُهٗ فِیْ مَقَامِیْ هٰذَا، وَلَقَدْ رَاَيْتُنِیْ اُرِيْدُ اَنْ آخُذَ قِطْفًا مِنَ الْجَنَّةِ حِيْنَ رَاَيْتُمُوْنِیْ

...ہ صحيح علی شرط الشيخين، عبد الله: هو ابن المبارك، ويونس: هو ابن يزيد الأيلي. وأخرجه البخاری ...الصلاة: باب إذا انتلتت الدابة فی الصلاة، من طريق محمد بن مقاتل، عن عبد الله، بهذا الإسناد ....ی الكسوف: باب صلاة الكسوف، والنسائی 3/130 "132" فی الكسوف: باب نوع آخر منه عن عائشة، ...2/63"، وأبو داؤد "1180" فی الصلاة: باب من اقل أربع ركعات، من طريق محمد بن سلمة المرادی، ...يق حرملة بن يحيى، كلاهما عن عبد الله بن وهب، عن يونس، به. وأخرجه البخاری مختصرًا "4624" فی ...اللّٰهُ مِنْ بَحِيْرَةٍ وَلَا سَائِبَةٍ وَلَا وَصِيْلَةٍ وَلَا حَامٍ) من طريق حسان بن إبراهيم عن يونی، به. وانظر الحديث رقم ...284" و"2846".

ـتُ جَهَنَّمَ يَحْطِمُ بَعْضُهَا بَعْضًا حِيْنَ رَاَيْتُمُوْنِیْ تَاَخَّرْتُ، وَرَاَيْتُ عَمْرَو بْنَ لُحَيٍّ وَهُوَ الَّذِی

عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں سورج گرہن ہو گیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز ادا
ے ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے طویل سورت کی تلاوت کی پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے قیام جتنا طویل رکوع کیا' پھر
یا اور دوسری سورۃ کی تلاوت شروع کر دی آپ صلی اللہ علیہ وسلم اسے پڑھ کر فارغ ہوئے' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دوسری مرتبہ
نے سر اٹھایا اور سجدے میں چلے گئے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم دوسری رکعت کے لئے کھڑے ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس
تلاوت کی لیکن یہ پہلی والی قرأت سے کچھ کم تھی' پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم رکوع میں چلے گئے لیکن آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ رکوع
م تھا' پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم سجدے میں چلے گئے' جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سجدے سے سر اٹھایا' تو یہ بات ارشاد فرمائی:
ے جس بھی چیز کا وعدہ کیا گیا ہے وہ میں نے اپنی اس جگہ پر کھڑے ہوئے دیکھ لی ہے اور میں نے یہ چاہا'
ب گچھا حاصل کروں یہ اس وقت ہوا جب تم نے مجھے آگے بڑھتے ہوئے دیکھا اور میں نے جہنم کو بھی
ب حصہ دوسرے حصے کو نگل رہا ہے یہ اس وقت ہوا تھا جب تم نے مجھے پیچھے ہٹتے ہوئے دیکھا تھا میں نے
رو بن لحی کو بھی دیکھا یہ وہ شخص تھا جس نے بتوں کے نام پر جانور دینے کا آغاز کیا تھا۔''

ذِكْرُ الْبَيَانِ بِاَنَّ مَنْ صَلّٰى صَلَاةَ الْكُسُوْفِ الَّتِیْ ذَكَرْنَاهَا عَلَيْهِ اَنْ يُّخْتَمَ صَلَاتَهٗ بِالتَّشَهُّدِ وَالتَّسْلِيْمِ

ت کے بیان کا تذکرہ جو شخص نماز کسوف ادا کرے گا جس کا ہم نے ذکر کیا ہے
پر یہ بات لازم ہے کہ وہ اپنی نماز کو تشہد پڑھ کر اور سلام پھیر کر ختم کرے گا

سند حدیث): اَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْهَمْدَانِیُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ الْقُرَشِیُّ، قَالَ:

ـرو بن عثمان: صدوق، روى له أبو داوٗد والنسائی وابن ماجه، ومن فوقه من رجال الشيخين . وأخرجه النسائی
وف: باب الأمر بالنداء لصلاة الكسوف، وأبو داوٗد "1190" فی الصلاة: باب ينادی فيها الصلاة، والدارقطنی
يق عمرو بن عثمان، بهٰذا الإسناد مختصرًا . واخرجه البخاری 1065"-"1066 فی الكسوف: باب الجهر . . .
فی الكسوف، والبغوی "1146" من طريق الوليد بن مسلم، به مختصرًا . وأخرجه مسلم "901" فی الكسوف:
، والنسائی "3/132" من طريق الوليد بن مسلم عن الأوزاعی . وأخرجه البخاری "1046" فی الكسوف: باب
سوف، وابن ماجه "1263" فی إقامة الصلاة: باب ما جاء فی صلاة الكسوف، والبغوی "1143"، وابن خزيمة
ی يونس بن يزيد، والبخاری "1046" و"1047" باب هل صفة الشمس والقمر، من طريق عقيل، والبخاری
وف: باب لا تنكسف الشمس لموت أ؛ د ولا لحياته، وأحمد "6/168"، وابن خزيمة "1398"، والترمذی
مر، وأحمد "6/76" من طريق سليمان بن كثير، و "6/87" من طريق شعيب، وابن خزيمة "1379" من طريق
ـتهم عن الزهری، به. وبعضها مختصر. وانظر الحديث رقم "2840" و"2841" و"2845" و."2846"

www.islamicurdubooks.com

...د بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ نَمِرٍ،
...ی):اَنَّـهٗ سَاَلَ الزُّهْرِیَّ، عَنْ سُنَّةِ صَلَاةِ الْكُسُوْفِ فَقَالَ: اَخْبَرَنِیْ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ،
...تِ الشَّمْسُ، فَاَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا فَنَادٰى اَنَّ الصَّلَاةَ جَامِعَةٌ، فَاجْتَمَعَ
...م رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَكَبَّرَ، ثُمَّ قَرَاَ قِرَائَةً طَوِيلَةً، ثُمَّ كَبَّرَ، فَرَكَعَ رُكُوْعًا طَوِيلًا
...ـوَلَ، ثُـمَّ رَفَعَ رَاْسَهٗ، فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ، ثُمَّ قَرَاَ قِرَائَةً
...مِنَ الْقِيَامِ الْاَوَّلِ، ثُمَّ كَبَّرَ، فَرَكَعَ رُكُوْعًا طَوِيلًا، وَهُوَ اَدْنٰى مِنَ الرُّكُوْعِ الْاَوَّلِ، ثُمَّ رَفَعَ رَاْسَهٗ
...لِمَنْ حَمِدَهٗ، ثُمَّ كَبَّرَ، فَسَجَدَ سُجُوْدًا طَوِيلًا وَهُوَ اَدْنٰى مِنْ رُكُوْعِهٖ اَوْ اَطْوَلُ، ثُمَّ كَبَّرَ، فَرَفَعَ
...وَسَجَدَ، ثُمَّ كَبَّرَ فَقَامَ، فَقَرَاَ قِرَائَةً طَوِيلَةً هِیَ اَدْنٰى مِنَ الْقِرَائَةِ الْاُوْلٰى، ثُمَّ كَبَّرَ، فَرَكَعَ رُكُوْعًا
...نَ الرُّكُوْعِ الْاَوَّلِ، ثُمَّ رَفَعَ رَاْسَهٗ، فَقَالَ: سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ، ثُمَّ قَرَاَ قِرَائَةً طَوِيلَةً هِیَ اَدْنٰى
...لٰى فِی الْقِيَامِ الثَّانِی، ثُمَّ كَبَّرَ فَرَكَعَ رُكُوْعًا طَوِيلًا دُوْنَ الرُّكُوْعِ الْاَوَّلِ، ثُمَّ كَبَّرَ، فَرَفَعَ رَاْسَهٗ،
...لّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ، ثُمَّ كَبَّرَ، فَسَجَدَ اَدْنٰى مِنْ سُجُوْدِهِ الْاَوَّلِ، ثُمَّ رَفَعَ رَاْسَهٗ، ثُمَّ تَشَهَّدَ، ثُمَّ سَلَّمَ،
...ـمِدَ اللّٰـهَ وَاَثْنٰى عَلَيْهِ، ثُمَّ قَالَ: اِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَا يَنْخَسِفَانِ لِمَوْتِ اَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهٖ،
...نْ آيَاتِ اللّٰهِ، فَاِنْ خُسِفَ بِهِمَا اَوْ بِاَحَدِهِمَا فَافْزَعُوْا اِلَى اللّٰهِ وَالصَّلَاةِ.
...یُّ: فَقُلْتُ لِعُرْوَةَ: وَاللّٰهِ مَا صَنَعَ هٰذَا اَخُوْكَ عَبْدُ اللّٰهِ حِيْنَ انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ وَهُوَ بِالْمَدِيْنَةِ،
...تَيْنِ مِثْلَ صَلَاةِ الصُّبْحِ، قَالَ: اَجَلْ، كَذٰلِكَ صَنَعَ، وَاَخْطَاَ السُّنَّةَ

...الرحمٰن بن نمر بیان کرتے ہیں: انہوں نے زہری سے نماز کسوف کے طریقے کے بارے میں دریافت کیا: تو
...زبیر نے مجھے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے یہ روایت بیان کی ہے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: سورج
...م صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو حکم دیا' اس نے یہ اعلان کیا با جماعت نماز ہونے لگی ہے لوگ اکٹھے ہوئے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم
...پڑھائی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تکبیر کہی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے طویل قرأت کی پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تکبیر کہی اور طویل رکوع کیا جو
...جتنا تھا یا شاید اس سے کچھ زیادہ لمبا تھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سر کو اٹھایا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سمع اللہ لمن حمدہ کہا
...ویل قرأت کی لیکن یہ پہلے قیام سے کچھ کم تھی' پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تکبیر کہی اور طویل رکوع کیا لیکن یہ پہلے والے
...آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا سر اٹھایا اور سمع اللہ لمن حمدہ کہا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تکبیر کہی اور سجدے میں چلے گئے
...ں سجدے کیے لیکن یہ رکوع سے کچھ کم تھے یا شاید کچھ طویل تھے' پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تکبیر کہی اور سر اٹھایا' پھر
...ہی اور سجدے میں چلے گئے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تکبیر کہی اور کھڑے ہو گئے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے قرأت کی اور طویل
...ں والی قرأت سے کم تھی' پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تکبیر کہی اور طویل رکوع کیا لیکن یہ پہلے والے رکوع سے کم تھا' پھر
...سر اٹھایا اور سمع اللہ لمن حمدہ پڑھا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے طویل قرأت کی لیکن یہ دوسرے قیام کی پہلی قرأت

...ﷺ نے تکبیر کہی اور طویل رکوع کیا لیکن یہ پہلے والے رکوع سے کم تھا' پھر آپ ﷺ نے تکبیر کہی پھر سر کو اٹھایا ...پھر آپ ﷺ نے سر کو اٹھایا' پھر آپ ﷺ نے تکبیر کہی پھر آپ ﷺ نے سجدہ کیا لیکن یہ پہلے والے سجدوں ...نے سر کو اٹھایا' پھر آپ ﷺ نے تشہد پڑھا پھر آپ ﷺ نے سلام پھیرا پھر آپ ﷺ لوگوں کے درمیان ...کی حمد وثناء بیان کی پھر آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

...اور چاند کسی کے مرنے یا جینے کی وجہ سے گرہن نہیں ہوتے ہیں' بلکہ یہ اللہ تعالیٰ کی دو نشانیاں ہیں اگر ...دونوں میں سے کسی ایک کو گرہن لگ جائے' تو اللہ (کے ذکر) اور نماز کی طرف آؤ۔''

...ں نے عروہ سے کہا: اللہ کی قسم! آپ کے بھائی حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے تو اس طرح نہیں کیا تھا جب ...ر سورج گرہن ہوا تھا انہوں نے صرف دو رکعات ادا کی تھیں جو صبح کی نماز کی مانند ہوتی ہیں' تو عروہ نے کہا: ...رح کیا تھا انہوں نے سنت کے برخلاف کیا تھا۔

ذِكْرُ النَّوْعِ الثَّانِي مِنْ صَلَاةِ الْكُسُوفِ

نماز کسوف کی دوسری قسم کا تذکرہ

...د حدیث): اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْاَزْدِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، قَالَ: ...عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ:

...): انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلٰى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَصَلّٰى رَسُولُ اللّٰهِ ...سَلَّمَ، فَاَطَالَ الْقِيَامَ، ثُمَّ رَكَعَ، ثُمَّ رَفَعَ رَاْسَهُ، فَقَامَ دُونَ قِيَامِهِ الْاَوَّلِ، ثُمَّ رَكَعَ، ثُمَّ رَفَعَ رَاْسَهُ، ...وَّلِ، ثُمَّ رَكَعَ ثَلَاثَ رَكَعَاتٍ، ثُمَّ سَجَدَ، ثُمَّ رَفَعَ رَاْسَهُ، فَقَامَ، فَرَكَعَ ثَلَاثَ رَكَعَاتٍ قَامَ فِيهِنَّ ...ثُمَّ سَجَدَ، ثُمَّ انْصَرَفَ وَقَدْ تَجَلَّتِ الشَّمْسُ فَقَالَ: اِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَا يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ ...هُمَا آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللّٰهِ، فَاِذَا رَاَيْتُمْ كُسُوفَهُمَا فَصَلُّوا حَتّٰى يَنْجَلِيَ

...ت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کے زمانہ اقدس میں سورج گرہن ہو گیا نبی اکرم ﷺ ...ﷺ نے طویل قیام کیا' پھر آپ ﷺ نے رکوع کیا' پھر آپ ﷺ نے سر اٹھایا' پھر آپ ﷺ نے قیام کیا جو ...ر آپ ﷺ رکوع میں چلے گئے پھر آپ ﷺ نے سر کو اٹھایا' پھر آپ ﷺ نے قیام کیا جو پہلے والے قیام سے ...نے رکوع کیا' تو یہ تین رکوع ہو گئے پھر آپ ﷺ سجدے میں چلے گئے پھر آپ ﷺ نے اپنے سر کو اٹھایا' پھر ...وئے پھر آپ ﷺ نے تین مرتبہ رکوع کیا آپ ﷺ نے ان کے درمیان جو قیام کیا تھا وہ پہلے والے قیام ...ﷺ سجدے میں چلے گئے پھر آپ ﷺ نے نماز مکمل کی تو اس دوران سورج روشن ہو چکا تھا آپ ﷺ نے

...ادہ صحيح على شرط مسلم. انظر ما بعده.

www.islamicurdubooks.com

ورج اور چاند کسی کے مرنے یا جینے کی وجہ سے گرہن نہیں ہوتے' یہ دونوں اللہ تعالیٰ کی دونشانیاں ہیں جب
ن کی حالت میں دیکھوتو نماز ادا کرتے رہو یہاں تک کہ گرہن ختم ہو جائے۔"

بَیَانِ بِاَنَّ هٰذَا النَّوْعَ مِنْ صَلَاةِ الْكُسُوْفِ يَجِبُ اَنْ يُصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ فِيْ سِتِّ رَكَعَاتٍ وَاَرْبَعِ سَجَدَاتٍ

کے بیان کا تذکرہ کہ نماز کسوف کی اس قسم کے بارے میں یہ بات ضروری ہے کہ دو رکعات ادا کرے جس میں چھ مرتبہ رکوع کرے اور چار مرتبہ سجدہ کرے

(سندحدیث): اَخْبَرَنَا ابْنُ خُزَيْمَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى الْقَطَّانُ،
الْمَلِكِ بْنُ اَبِيْ سُلَيْمَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَطَاءٌ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ:
ث):انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَذٰلِكَ يَوْمَ مَاتَ فِيْهِ
لَ النَّاسُ: اِنَّمَا انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ لِمَوْتِ اِبْرَاهِيْمَ، فَقَامَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَصَلّٰى
عَاتٍ وَاَرْبَعَ سَجَدَاتٍ، كَبَّرَ، ثُمَّ قَرَاَ، فَاَطَالَ الْقِرَائَةَ، ثُمَّ رَكَعَ نَحْوًا مِمَّا قَامَ، ثُمَّ رَفَعَ رَاْسَهُ، فَقَرَاَ
لٰى، ثُمَّ رَكَعَ نَحْوًا مِمَّا قَرَاَ، ثُمَّ رَفَعَ رَاْسَهُ، فَقَرَاَ دُوْنَ الْقِرَائَةِ الثَّانِيَةِ، ثُمَّ رَكَعَ نَحْوًا مِمَّا قَرَاَ، ثُمَّ
دَ سَجْدَتَيْنِ، ثُمَّ قَامَ فَصَلّٰى ثَلَاثَ رَكَعَاتٍ قَبْلَ اَنْ يَّسْجُدَ لَيْسَ فِيْهَا رَكْعَةٌ اِلَّا الَّتِيْ قَبْلَهَا اَطْوَلُ
لَا اَنَّ رُكُوْعَهُ نَحْوًا مِنْ قِيَامِهِ، ثُمَّ تَاَخَّرَ فِيْ صَلَاتِهِ، فَتَاَخَّرَتِ الصُّفُوْفُ مَعَهُ، ثُمَّ تَقَدَّمَ، فَتَقَدَّمَتْ
فَقَضَى الصَّلَاةَ وَقَدْ اَضَائَتِ الشَّمْسُ، ثُمَّ قَالَ: اَيُّهَا النَّاسُ اِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ
لِمَوْتِ بَشَرٍ، فَاِذَا رَاَيْتُمْ شَيْئًا مِنْ ذٰلِكَ فَصَلُّوْا حَتّٰى يَنْجَلِيَ

رت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں سورج گرہن ہو گیا یہ اس دن کی
ں حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ (یعنی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صاحب زادے) کا انتقال ہوا تھا لوگوں نے کہا: حضرت
نال کی وجہ سے سورج گرہن ہوا ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو چھ رکوع اور چار
ز پڑھائی پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تکبیر کہی پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے قرأت کیا' اور طویل قرأت کی پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے رکوع کیا

ناده صحيح على شرط مسلم. وهو في "صحيح ابن خزيمة" برقم "1386" وأخرجه أحمد 3/217 "-"218،
"1178" في الصلاة: باب من قال أربع ركعات، من طريق يحيى، بهذا الإسناد. وأخرجه مسلم "904" "10" في
ا عرض على النبي صلى الله عليه وسلم في صلاة الكسوف من أمر الجنة والنار، من طريق عبد الله بن نمير، عن
خرجه أحمد "3/374" و"382"، ومسلم "904"، وأبو عوانه 2/372 "-"373، وأبو داؤد "179"، والنسائي
ع أخر، والطيالسي "1754"، وابن خزيمة "1380" و"1381"، والبيهقي "3/324" من طرق عن هشام
الزبير، عن جابر بن عبد الله. وفيه: فكانت أربع ركعات وأربع سجدات.

...نے قیام کیا' پھر آپ ﷺ نے سر کو اٹھایا اور قرأت شروع کر دی لیکن یہ پہلی والی قرأت سے کم تھی' پھر ...و آپ ﷺ کی اس (دوسری) قرأت جتنا تھا' پھر آپ ﷺ نے اپنے سر کو اٹھایا' پھر قرأت کی جو دوسری ...آپ ﷺ نے تقریباً اتنا ہی لمبا رکوع کیا' پھر آپ ﷺ نے اپنے سر کو اٹھایا' پھر دو مرتبہ سجدہ کیا' پھر ...ر نماز ادا کی جس میں تین مرتبہ رکوع کیا جو سجدے میں جانے سے پہلے تھا اس میں سے ہر ایک رکوع اپنے ...کم تھا البتہ آپ کا رکوع آپ کے قیام جتنا ہوتا تھا۔ پھر آپ ﷺ نماز کے دوران پیچھے بھی ہٹے آپ ﷺ ...ں پیچھے ہٹ گئیں' پھر آپ ﷺ آگے بڑھے آپ ﷺ کے ہمراہ لوگوں کی صفیں بھی آگے بڑھ گئیں جب ...تو سورج روشن ہو چکا تھا' پھر آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

...ور چاند اللہ تعالیٰ کی دو نشانیاں ہیں یہ کسی انسان کے مرنے کی وجہ سے گرہن نہیں ہوتے ہیں جب تم ...ر دیکھو تو نماز ادا کرو یہاں تک کہ گرہن ختم ہو جائے۔''

...ستَحَبُّ لِلْمَرْءِ اَنْ يُّكْثِرَ مِنَ التَّكْبِيرِ لِلّٰهِ جَلَّ وَعَلَا مَعَ الصَّدَقَةِ اِذَا اَرَادَ الصَّلَاةَ لِكُسُوفِ الشَّمْسِ اَوِ الْقَمَرِ

...ا تذکرہ کہ آدمی کے لیے یہ بات مستحب ہے کہ وہ صدقہ کرنے کے ہمراہ

...عتراف کثرت کے ساتھ کرے جب وہ سورج گرہن یا چاند گرہن کے لیے نماز ادا کرنے کا ارادہ کرے

...دیث): اَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ سِنَانِ الطَّائِيُّ، بِمَنْبِجَ، قَالَ: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ اَبِي بَكْرٍ، ...بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّهَا قَالَتْ:

...خَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَصَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى ...النَّاسِ، فَقَامَ وَاَطَالَ الْقِيَامَ، ثُمَّ رَكَعَ، فَاَطَالَ الرُّكُوْعَ، ثُمَّ قَامَ فَاَطَالَ الْقِيَامَ وَهُوَ دُوْنَ الْقِيَامِ ...الرُّكُوْعَ وَهُوَ دُوْنَ الرُّكُوْعِ الْاَوَّلِ، ثُمَّ رَفَعَ فَسَجَدَ، ثُمَّ فَعَلَ فِي الرَّكْعَةِ الْاُخْرٰى مِثْلَ مَا ...ثُمَّ انْصَرَفَ وَقَدِ انْجَلَتِ الشَّمْسُ، فَخَطَبَ النَّاسَ، فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنٰى عَلَيْهِ، ثُمَّ قَالَ: اِنَّ ...ن مِنْ آيَاتِ اللّٰهِ لَا يَخْسِفَانِ لِمَوْتِ اَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ، فَاِذَا رَاَيْتُمْ ذٰلِكَ فَادْعُوا اللّٰهَ وَكَبِّرُوْا

...صحيح على شرط الشيخين. وهو في "الموطأ" "1/86" في الكسوف: باب العمل في صلاة الكسوف، ومن ...ري "1044" باب الصدقة في الكسوف، ومسلم "901" في الكسوف: باب صلاة الكسوف، والنسائي ...ع آخر منه عن عائشة، وأبو داؤد "1191" في الصلاة: باب الصدقة فيها، والدارمي "1/360"، والبغوي ...والدارمي مختصر. وأخرجه أحمد "6/164" من طريق عبد الله بن نمير، وابن خزيمة "1395" من طريق ... "1058" من طريق معمر، ثلاثتهم عن هشام، بهذا الإسناد. وليس في البخاري الجزء الأخير من الحديث.

...28" و"2841" و"2842" و"2846".

www.islamicurdubooks.com

...: يَا اُمَّةَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاللّٰهِ مَا مِنْ اَحَدٍ اَغْيَرُ مِنَ اللّٰهِ اَنْ يَّزْنِیَ عَبْدُهٗ اَوْ تَزْنِیَ ... وَاللّٰهِ لَوْ تَعْلَمُوْنَ مَا اَعْلَمُ لَضَحِكْتُمْ قَلِيْلًا، وَلَبَكَيْتُمْ كَثِيْرًا

... عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں سورج گرہن ہو گیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں ... صلی اللہ علیہ وسلم نے قیام کیا' اور طویل قیام کیا' پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم رکوع میں چلے گئے اور طویل رکوع کیا' پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے قیام ... لیکن یہ پہلے والے قیام سے کم تھا' پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے رکوع کیا' اور طویل رکوع کیا لیکن یہ پہلے والے رکوع سے ... نے سر اٹھایا اور سجدے میں چلے گئے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دوسری رکعت بھی اسی طرح ادا کی جس طرح پہلی ... آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز مکمل کی تو سورج روشن ہو چکا تھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو خطبہ دیتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء ... نے ارشاد فرمایا:

... رج اور چاند اللہ تعالیٰ کی دو نشانیاں ہیں یہ کسی کے مرنے یا جینے کی وجہ سے گرہن نہیں ہوتے ہیں جب تم ... للہ تعالیٰ سے دعا کرو اس کی کبریائی بیان کرو صدقہ و خیرات کرو۔"

... نے ارشاد فرمایا: اے محمد کی امت! اللہ کی قسم! کسی کو بھی اتنا غصہ نہیں آتا جتنا اللہ تعالیٰ کو اس بات پر آتا ہے' جب ... ارتکاب کرے یا اس کی کوئی کنیز زنا کا ارتکاب کرے۔ اے محمد کی امت! اللہ کی قسم! جو میں جانتا ہوں اگر وہ تم لوگ ... رو اور زیادہ رویا کرو۔

...بَانِ بِاَنَّ قَوْلَهٗ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَادْعُوا اللّٰهَ وَكَبِّرُوْا وَتَصَدَّقُوْا اَرَادَ بِهٖ فَصَلُّوْا اِذِ الصَّلَاةُ تُسَمّٰى دُعَاءً

... بیان کا تذکرہ کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان "تم لوگ اللہ تعالیٰ سے دعا مانگو (اس کی ... کرو) اور صدقہ و خیرات کرو' اس سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی مراد یہ ہے کہ تم لوگ نماز ادا کرو کیونکہ نماز کے لیے بھی لفظ دعا استعمال کیا جاتا ہے

(... سند حدیث): اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَبَّانُ بْنُ مُوْسٰى، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ، ...مُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ:

(...ث):اِنْكَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى ... اِلَى الصَّلَاةِ، فَاَطَالَ الْقِيَامَ جِدًّا، ثُمَّ رَكَعَ فَاَطَالَ الرُّكُوْعَ جِدًّا، ثُمَّ رَفَعَ رَاْسَهٗ فَاَطَالَ الْقِيَامَ وَهُوَ ...لِ، ثُمَّ رَكَعَ فَاَطَالَ الرُّكُوْعَ وَهُوَ دُوْنَ الرُّكُوْعِ الْاَوَّلِ، ثُمَّ رَفَعَ رَاْسَهٗ، ثُمَّ انْحَدَرَ بِالسُّجُوْدِ،

...ناده صحيح على شرط الشيخين. عبد الله: هو ابن المبارك. وهو مكرر ما قبله، وانظر "2840" و"2841"

... الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ، فَاَطَالَ الْقِيَامَ وَهُوَ دُوْنَ الْقِيَامِ الْاَوَّلِ، ثُمَّ رَكَعَ فَاَطَالَ الرُّكُوْعَ وَهُوَ دُوْنَ ... عَ رَاْسَهُ فَاَطَالَ الْقِيَامَ وَهُوَ دُوْنَ الْقِيَامِ الْاَوَّلِ، ثُمَّ رَكَعَ فَاَطَالَ الرُّكُوْعَ وَهُوَ دُوْنَ الرُّكُوْعِ ... فَانْحَدَرَ بِالسُّجُوْدِ فَسَجَدَ، ثُمَّ قَالَ: اَيُّهَا النَّاسُ اِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللّٰهِ ... حَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ، فَاِذَا رَاَيْتُمْ ذٰلِكَ فَصَلُّوْا وَتَصَدَّقُوا وَكَبِّرُوْا يَا اُمَّةَ مُحَمَّدٍ اِنْ اَحَدٌ اَغْيَرَ مِنَ ... زْنِيَ اُمَّتُهُ، يَا اُمَّةَ مُحَمَّدٍ لَوْ تَعْلَمُوْنَ مَا اَعْلَمُ لَضَحِكْتُمْ قَلِيْلًا وَلَبَكَيْتُمْ كَثِيْرًا

... رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں سورج گرہن ہو گیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز ادا کرنے ... آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انتہائی طویل قیام کیا' پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم رکوع میں چلے گئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انتہائی طویل رکوع کیا' ... یا اور طویل قیام کیا لیکن یہ پہلے والے قیام سے کم تھا' پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے رکوع کیا' اور طویل رکوع کیا لیکن ... تھا' پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سر اٹھایا' پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم سجدے میں جانے کے لئے جھک گئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سجدہ ... رکعت میں کھڑے ہوئے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے طویل قیام کیا یہ پہلے والے قیام سے کم تھا' پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم ... رکوع کیا لیکن یہ پہلے والے رکوع سے کم تھا' پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سر اٹھایا اور طویل قیام کیا لیکن یہ پہلے ... صلی اللہ علیہ وسلم رکوع میں چلے گئے اور طویل رکوع کیا لیکن یہ پہلے رکوع سے کم تھا' پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سر اٹھایا اور سجدہ ... صلی اللہ علیہ وسلم نے سجدہ کیا' پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے (نماز سے فارغ ہونے کے بعد) فرمایا۔

... سورج اور چاند اللہ تعالیٰ کی دو نشانیاں ہیں کسی کے مرنے یا جینے کی وجہ سے گرہن نہیں ہوتے ہیں ... ن کی حالت میں) دیکھو تو نماز ادا کرو، صدقہ و خیرات کرو (اور اللہ تعالیٰ کی) کبریائی کا اعتراف

... ی کو بھی اتنا غصہ نہیں آتا جتنا اللہ تعالیٰ کو اس بات پر آتا ہے' جب اس کا کوئی بندہ زنا کا ارتکاب ... کنیز زنا کا ارتکاب کرے۔ اے محمد کی امت! اگر تم وہ بات جان لو جو میں جانتا ہوں' تو تم تھوڑا ہنسا ... رو"۔

... لِلْمَرْءِ الِاسْتِغْفَارُ لِلّٰهِ جَلَّ وَعَلَا عِنْدَ رُؤْيَةِ كُسُوْفِ الشَّمْسِ اَوِ الْقَمَرِ

... آدمی کے لیے یہ بات مستحب ہے کہ سورج یا چاند کو گرہن کی حالت میں دیکھنے کے وقت اللہ تعالیٰ سے مغفرت طلب کرے

(... یث): اَخْبَرَنَا ابْنُ خُزَيْمَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْمَسْرُوْقِيُّ، قَالَ:

... حیح. موسى بن عبد الرحمٰن المسروقي: ثقة، ومن فوقه من رجال الشيخين. وهو في "صحيح ابن خزيمة" "2...

www.islamicurdubooks.com

عَنْ بُرَيْدٍ، عَنْ اَبِىْ بُرْدَةَ، عَنْ اَبِىْ مُوْسٰى، قَالَ:

):خَسَفَتِ الشَّمْسُ زَمَنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَامَ فَزِعًا، ثُمَّ قَالَ: اِنَّ هٰذِهِ الْاٰيَاتُ لَا تَكُوْنُ لِمَوْتِ اَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ، وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يُرْسِلُهَا يُخَوِّفُ بِهَا عِبَادَهُ، فَاِذَا رَاَيْتُمْ مِنْهَا شَيْئًا وَاسْتِغْفَارِهِ.

):قَالَ اَبُوْحَاتِمٍ: قَوْلُهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَافْزَعُوْا اِلٰى ذِكْرِهِ: يُرِيْدُ بِهِ اِلٰى صَلَاةِ لَاةَ تُسَمَّى ذِكْرًا، اَوْ فِيْهَا ذِكْرُ اللّٰهِ، فَسَمَّى الصَّلَاةَ ذِكْرًا

ت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں سورج گرہن ہو گیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم ں اٹھے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

ہیں' جنہیں اللہ تعالیٰ بھیجتا ہے یہ کسی کے مرنے یا جینے کی وجہ سے ظاہر نہیں ہوتی ہیں' بلکہ اللہ تعالیٰ انہیں ان کے ذریعے اپنے بندوں کو خوف دلائے جب تم ان میں سے کسی چیز کو دیکھو تو اللہ کے ذکر اور اس سے رنے کی طرف آؤ۔''

رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان کہ ''تم اس کے ذکر کی طرف آؤ'' اس سے آپ کی مراد نماز کے لیے لفظ ذکر استعمال ہوتا ہے یا پھر یہ کہ اس میں اللہ کا ذکر ہوتا ہے۔ اس لیے نماز کے لیے لفظ ذکر استعمال

لدَّالِّ عَلٰى اَنَّ الْمَرْءَ اِذَا ابْتَدَاَ فِىْ صَلَاةِ الْكُسُوْفِ وَصَلّٰى بَعْضَهَا، ثُمَّ عَلَيْهِ اَنْ يُتِمَّ بَاقِىْ صَلَاتِهِ كَسَائِرِ الصَّلَوَاتِ لَا كَصَلَاةِ الْكُسُوْفِ

تذکرہ جو اس بات پر دلالت کرتی ہے کہ جب کوئی شخص نماز کسوف کا آغاز کرے

ہ ادا کر چکا ہو اور پھر سورج روشن ہو جائے تب اس پر یہ بات لازم ہے کہ وہ اپنی باقی رہ جانے والی نماز کی طرح ادا کرے ایسا نہیں ہے کہ وہ انہیں نماز کسوف کی طرح (طویل تر کرکے) ادا کرے

ندحدیث): اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ

صحيح على شرط مسلم. والجريري: هو سعيد بن إياس الجريري، وسماع عبد الأعلى بن عبد الأعلى منه ابن أبي شيبة" 2/469"؛ وقدتحرف فيه "حيان" إلى "حسان." وأخرجه مسلم "913" في الكسوف: باب ذكر "الصلاة جامعة" من طريق أبي بكر بن أبي شيبة، بهذا الإسناد. وأخرجه مسلم "913"، وأبو داوٗد "1195" في كع ركعتين، من طريق بشر بن المفضل، ومسلم "913"، والحاكم "1/329" من طريق سالم بن نوح، وأحمد ماعيل بن إبراهيم، والنسائي 3/124"-"125 في الكسوف: باب التسبيح والتكبير والدعاء عند كسوف وهيب، أربعتهم عن الجريري. وقوله: "فنبذتها" أي: ألقيت سهامي من يدي وطرحتهن. وقوله: "حسر" أي:

...، عَنِ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ حَيَّانَ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ:
...كُنْتُ اَرْمِي بِاَسْهُمٍ بِالْمَدِينَةِ، اِذْ خَسَفَتْ فَنَبَذْتُهَا ، فَقُلْتُ: وَاللّٰهِ لَاَنْظُرَنَّ مَا يُحَدِّثُ
... اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فِي كُسُوفِ الشَّمْسِ قَالَ: فَاَتَيْتُهُ وَهُوَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَائِمٌ فِي
... قَالَ: فَجَعَلَ يُسَبِّحُ، وَيَحْمَدُ، وَيُكَبِّرُ، وَيُهَلِّلُ، وَيَدْعُو، حَتّٰى حَسَرَ، فَلَمَّا حَسَرَ عَنْهَا قَرَاَ
...يْنِ

...بدالرحمٰن بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں مدینہ منورہ میں تیراندازی کررہا تھا اسی دوران سورج گرہن
...ف رکھے میں نے سوچا: اللہ کی قسم! آج میں اس بات کا ضرور جائزہ لوں گا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سورج گرہن
... ہیں۔راوی کہتے ہیں: میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اس وقت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز ادا کر
... اپنے دونوں ہاتھ بلند کیے ہوئے تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سبحان اللّٰه الحمد اللّٰه اللّٰه اکبر لا اله الا
...ک رہے تھے یہاں تک کہ جب گرہن ختم ہوا' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دوسورتوں کی تلاوت کی پھر دو رکعات ادا

...الْاِبَاحَةِ لِلْمُصَلِّيْ صَلَاةَ الْكُسُوْفِ اَنْ يَّجْهَرَ بِقِرَائَتِهٖ فِيْهَا
...لیے نمازِ کسوف میں بلند آواز میں قرأت کرنے کے مباح ہونے کا تذکرہ

...حدیث): اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْاَزْدِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، قَالَ:
...لِمٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ نَمِرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ،
...اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، جَهَرَ بِالْقِرَائَةِ فِيْ صَلَاةِ الْكُسُوْفِ

...شہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز قصوف میں بلند آواز میں قرأت کی تھی۔

...يَانِ بِاَنَّ الْمُصَلِّيَ صَلَاةَ الْكُسُوْفِ لَهٗ اَنْ يَّجْهَرَ بِالْقِرَائَةِ فِيْهَا
...یان کا تذکرہ کہ نماز کسوف ادا کرنے والے شخص کو اس بات کی اجازت ہے کہ وہ اس میں' بلند آواز میں قرأت کرے

...حدیث): اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْاَزْدِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، قَالَ:

... صحيح على شرط الشيخين. وأخرجه النسائى "3/148" فى الكسوف: باب الجهر بالقراء ة فى صلاة
...حاق بن إبراهيم، بهٰذا الإسناد. وأخرجه البخارى "1065" فى الكسوف: باب الجهر بالقراء ة فى الكسوف،
...ة الكسوف، والبغوى "1146" من طريق محمد بن مهران، عن الوليد، به. وأخرجه أحمد "6/65" من طريق
... "188" فى الصلاة: باب القراء ة فى صلاة الكسوف، من طريق الأوزاعى، والترمذى "563" فى الصلاة:
...ة فى الكسوف، من طريق سفيان بن حسين، ثلاثتهم عن الزهرى، به.

www.islamicurdubooks.com

بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ نَمِرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ:
): كَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَصَلّٰى بِهِمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ
لَّمَ، اَرْبَعَ رَكْعَاتٍ فِيْ رَكْعَتَيْنِ، وَاَرْبَعَ سَجَدَاتٍ، وَجَهَرَ بِالْقِرَائَةِ

عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں سورج گرہن ہو گیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے
وئے دو رکعات میں چار مرتبہ رکوع کیا' اور چار سجدے کیے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بلند آواز میں قرأت کی تھی۔

م غَيْرَ الْمُتَبَحِّرِ فِيْ صِنَاعَةِ الْعِلْمِ اَنَّ صَلَاةَ الْكُسُوْفِ لَا يُجْهَرُ فِيْهَا بِالْقِرَائَةِ

کرہ جس نے اس شخص کو غلط فہمی کا شکار کیا جو علم حدیث میں مہارت نہیں رکھتا وہ اس ت کا قائل ہے کہ نماز کسوف میں بلند آواز میں قرأت نہیں کی جائے گی

دحدیث): اَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوْسَى بْنِ مُجَاشِعٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ، قَالَ:
فْيَانَ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ الْعَبْدِيِّ، عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ عَبَّادٍ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ:
): صَلّٰى بِنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْكُسُوْفِ لَا نَسْمَعُ لَهٗ صَوْتًا

ت سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں کسوف کے موقع پر نماز پڑھائی ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آواز

الدَّالِّ عَلٰى اَنَّ سَمُرَةَ لَمْ يَسْمَعْ قِرَائَةَ الْمُصْطَفٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ لَاةِ الْكُسُوْفِ، لِاَنَّهٗ كَانَ فِيْ اُخْرَيَاتِ النَّاسِ بِحَيْثُ لَا يَسْمَعُ صَوْتَهٗ

ا تذکرہ جو اس بات پر دلالت کرتی ہے کہ حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ نے نماز کسوف میں

وت نہیں سنی تھی اس کی وجہ یہ ہے کہ وہ پیچھے کے لوگوں میں شامل تھے' جہاں تک نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی آواز
نہیں پہنچ رہی تھی

دحدیث): اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا

ه صحيح، وهو مكرر ما قبله.

ضعيف. ثعلبة بن عباد: لم يرو عنه غير الأسود بن قيس وذكره ابن المديني في المجاهيل، وكذا قال ابن
هبي، ومع ذلك فقد صحح حديثه الترمذي، وذكره المؤلف في "ثقاته." وأخرجه أحمد "5/19"، وابن ماجه
صلاة: باب ما جاء في صلاة الكسوف، من طريق وكيع، بهذا الإسناد. وأخرجه النسائي "3/148" في
الجهر فيها بالقراءة، والطبراني "7/6796"، من طريق أبي نعيم، والطبراني "6797" من طريق عبد الله بن
فيان، به. وأخرجه أحمد "5/23" من طريق سلام بن أبي مطيع، عن الأسود به. وانظر الحديث رقم "2852"

ی: حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ، قَالَ: حَدَّثَنِيْ ثَعْلَبَةُ بْنُ عَبَّادٍ الْعَبْدِيُّ، اَنَّهُ شَهِدَ خُطْبَةً يَوْمًا لِسَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، فَذَكَرَ فِيْ خُطْبَتِهٖ حَدِيْثًا عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى ن سَمُرَةُ: بَيْنَا اَنَا يَوْمًا وَغُلَامٌ مِّنَ الْاَنْصَارِ نَرْمِيْ غَرَضًا لَنَا عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ ا كَانَتِ الشَّمْسُ قَدْرَ رُمْحَيْنِ - اَوْ ثَلَاثَةٍ - فِيْ عَيْنِ النَّاظِرِ مِنَ الْاُفُقِ اسْوَدَّتْ، فَقَالَ اَحَدُنَا اِلَى الْمَسْجِدِ فَوَاللّٰهِ لَتُحْدِثَنَّ هٰذِهِ الشَّمْسُ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فِيْ اُمَّتِهٖ، نَا اِلَى الْمَسْجِدِ، فَوَافَقْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاِذَا هُوَ بَارِزٌ حِيْنَ خَرَجَ اِلَى فَصَلّٰى بِنَا كَاَطْوَلِ مَا قَامَ بِنَا فِيْ صَلَاةٍ قَطُّ لَا نَسْمَعُ لَهٗ صَوْتًا، ثُمَّ سَجَدَ كَاَطْوَلِ مَا سَجَدْنَا مَعُ لَهٗ صَوْتًا، ثُمَّ قَعَدَ فِي الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ مِثْلَ ذٰلِكَ قَالَ: فَوَافَقَ تَجَلِّي الشَّمْسِ جُلُوْسَهٗ فِيْ

عباد عبدی کے بارے میں یہ بات منقول ہے' وہ حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ کے خطبے میں موجود تھے تو ں نبی اکرم ﷺ کے حوالے سے ایک حدیث بیان کی حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ نے یہ بات بیان کی نبی اکرم ﷺ مرتبہ میں اور انصار سے تعلق رکھنے والا ایک لڑکا نشانے بازی کر رہے تھے یہاں تک کہ سورج دو نیزوں جتنا گیا دیکھنے والے کو افق سیاہ محسوس ہونے لگا (یعنی سورج گرہن ہو گیا) تو ہم میں سے ایک نے اپنے ساتھی چلتے ہیں اللہ کی قسم! سورج کی یہ حالت نبی اکرم ﷺ کی امت کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کی طرف ئے گی۔ راوی کہتے ہیں: ہم لوگ مسجد کی طرف آئے وہاں ہمیں نبی اکرم ﷺ ملے آپ ﷺ لوگوں کی ں اکرم ﷺ آگے بڑھے آپ ﷺ نے ہمیں نماز پڑھانا شروع کی جو سب سے طویل نماز تھی جو آپ ﷺ ہم نے آپ ﷺ کی آواز نہیں سنی پھر آپ ﷺ نے سجدہ کیا جو سب سے طویل سجدہ تھا جو ہم نے کسی بھی آپ ﷺ کی آواز سنائی نہیں دی پھر دوسری رکعت بھی اسی طرح ادا کرنے کے بعد آپ بیٹھ گئے۔

پ ﷺ کے دوسری رکعت میں بیٹھنے کے ساتھ ہی سورج روشن ہو گیا تو آپ ﷺ نے سلام پھیر دیا۔

وْهُمُ عَالِمًا مِنَ النَّاسِ، اَنَّ صَلَاةَ الْكُسُوْفِ لَا يُجْهَرُ فِيْهَا بِالْقِرَائَةِ

ت کا تذکرہ جس نے ایک عالم کو اس غلط فہمی کا شکار کیا کہ نماز کسوف میں

عيف لجهالة ثعلبة. وأخرجه الحاكم "1/329"-"331"، والبيهقي "3/339" من طريق الفضل بن دكين أبي ، وصححه الحاكم ووافقه الذهبي، وهذا خطأ منهما رحمهما الله، فإن ثعلبة بن عباد لم يخرج له الشيخان جهول، وقد فطن لذلك الإمام الذهبي في مكان آخر من المستدرك، فقد أخرجه الحاكم قطعة، من الحديث لى شرط الشيخين، فتعقبه الذهبي بقوله: ثعلبة مجهول وما أخرجا له شيئًا. وأخرجه أبو داؤد "1184" في ربع ركعات، والنسائي "3/140"-"141" في الكسوف، من طريق زهير به، وسيرد عند المصنف برقم قال ابن خزيمة "2/327":.

www.islamicurdubooks.com

بلند آواز میں قرأت نہیں کی جائے گی

(حدیث): اَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ سَعِيْدِ بْنِ سِنَانٍ، قَالَ: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ اَبِیْ بَكْرٍ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ
...طَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّهٗ قَالَ:

خَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَصَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلّٰى
...لنَّاسُ مَعَهٗ، فَقَامَ طَوِيْلًا نَحْوًا مِنْ سُوْرَةِ الْبَقَرَةِ، ثُمَّ رَكَعَ رُكُوْعًا طَوِيْلًا، ثُمَّ رَفَعَ فَقَامَ طَوِيْلًا
...وْلِ، ثُمَّ رَكَعَ رُكُوْعًا طَوِيْلًا وَهُوَ دُوْنَ الرُّكُوْعِ الْاَوَّلِ، ثُمَّ سَجَدَ، ثُمَّ قَامَ قِيَامًا طَوِيْلًا وَهُوَ
...وَرَكَعَ رُكُوْعًا طَوِيْلًا وَهُوَ دُوْنَ الرُّكُوْعِ الْاَوَّلِ، ثُمَّ سَجَدَ، ثُمَّ انْصَرَفَ وَقَدْ تَجَلَّتِ
...نَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللّٰهِ، لَا يَخْسِفَانِ لِمَوْتِ اَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهٖ، فَاِذَا رَاَيْتُمْ
...لُوْا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ رَاَيْنَاكَ تَنَاوَلْتَ شَيْئًا فِیْ مَقَامِكَ هٰذَا، ثُمَّ رَاَيْنَاكَ تَكَعْكَعْتَ، فَقَالَ: اِنِّیْ
...تُ الْجَنَّةَ -، فَتَنَاوَلْتُ مِنْهَا عُنْقُوْدًا، وَلَوْ اَخَذْتُهٗ لَاَكَلْتُمْ مِنْهُ مَا بَقِيَتِ الدُّنْيَا، وَرَاَيْتُ النَّارَ
...ظَرًا قَطُّ، وَرَاَيْتُ اَكْثَرَ اَهْلِهَا النِّسَاءَ قَالُوْا: بِمَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ؟ قَالَ: بِكُفْرِهِنَّ قِيْلَ: يَكْفُرْنَ
...الْعَشِيْرَ، وَيَكْفُرْنَ الْاِحْسَانَ، لَوْ اَحْسَنْتَ اِلٰى اِحْدَاهُنَّ الدَّهْرَ، ثُمَّ رَاَتْ مِنْكَ شَيْئًا قَالَتْ:
...يْرًا قَطُّ

...بداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کے زمانہ اقدس میں سورج گرہن ہوگیا نبی اکرم ﷺ
...آپ ﷺ کی اقتداء میں نماز ادا کی نبی اکرم ﷺ نے طویل قیام کیا جو سورہ بقرہ کی تلاوت جتنا تھا' پھر
...ع کیا' پھر آپ ﷺ نے سر اٹھایا اور طویل قیام کیا لیکن یہ پہلے قیام سے کم تھا' پھر آپ ﷺ رکوع میں چلے
...ل رکوع کیا یہ پہلے رکوع سے کم تھا' پھر آپ ﷺ سجدے میں چلے گئے پھر آپ ﷺ کھڑے ہوئے اور
...م کیا لیکن یہ پہلے قیام سے کم تھا' پھر آپ ﷺ نے طویل رکوع کیا لیکن یہ پہلے رکوع سے کم تھا' پھ
...لے گئے پھر آپ ﷺ نے نماز مکمل کی تو سورج روشن ہو چکا تھا نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:
...ر چاند اللہ تعالیٰ کی دو نشانیاں ہیں یہ کسی کے مرنے یا جینے کی وجہ سے گرہن نہیں ہوتے جب تم انہیں
...ں) دیکھو تو اللہ کا ذکر کرو''

...: یارسول اللہ (ﷺ)! ہم نے آپ ﷺ کو دیکھا' آپ ﷺ اپنی جگہ سے کوئی چیز پکڑنے کے
...م نے آپ ﷺ کو دیکھا' آپ ﷺ پیچھے ہٹے تھے' تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں نے جنت
...شاید یہ الفاظ ہیں:) مجھے جنت دکھائی گئی تو میں نے اس میں سے انگوروں کا ایک گچھا پکڑنے کی کوشش کی
...سے رہتی دنیا تک کھاتے رہتے اور میں نے جہنم کو دیکھا میں نے آج جیسا (ہیبت ناک) منظر کبھی نہیں

...حیح علی شرطهما، وقد تقدم برقم "2832".

ں میں اکثریت خواتین کی تھی لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ (ﷺ) اس کی وجہ کیا ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے
عرض کی گئی: کیا وہ اللہ کا کفر کرتی ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ شوہر کی ناشکری کرتی ہیں اور احسان کا انکار
ں سے کسی ایک کے ساتھ ایک زمانے تک اچھائی کرتے رہو پھر اسے تمہاری طرف سے کوئی ناگوار صورت
ہی کہے گی: اللہ کی قسم! میں نے کبھی تمہاری طرف سے کوئی بھلائی نہیں دیکھی۔

یَجِبُ عَلَی الْمَرْءِ اَنْ یَّتَبَرَّكَ بِرُؤْیَةِ كُسُوْفِ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ فَیُحْدِثُ لِلّٰهِ تَوْبَةً اَوْ یَقْدَمُ لِنَفْسِهٖ طَاعَةً

رہ کہ آدمی کیلئے یہ ضروری ہے کہ وہ سورج یا چاند گرہن کو دیکھ کر گھٹنوں کے بل جھک ں کی بارگاہ میں نئے سرے سے توبہ کرے اور اپنے آپ کو فرمانبرداری کیلئے تیار کرے

د حدیث): اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْاَزْدِیُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ، قَالَ:
شَامٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْیَانُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اِبْرَاهِیْمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ:
): كُنَّا نَرَی الْاٰیَاتِ فِیْ زَمَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بَرَكَاتٍ، وَاَنْتُمْ تَرَوْنَهَا تَخْوِیْفًا
): قَالَ اَبُوْحَاتِمٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ: خَبَرُ حَبِیْبِ بْنِ اَبِیْ ثَابِتٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ
لَیْهِ وَسَلَّمَ، صَلّٰی فِیْ كُسُوْفِ الشَّمْسِ ثَمَانِیَ رَكَعَاتٍ وَاَرْبَعَ سَجَدَاتٍ، لَیْسَ بِصَحِیْحٍ لِاَنَّ
طَاوُسٍ هٰذَا الْخَبَرَ، وَكَذٰلِكَ خَبَرُ عَلِیٍّ رِضْوَانُ اللّٰهِ عَلَیْهِ، اَنَّهٗ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، صَلّٰی
هٰذَا النَّحْوَ، لِاَنَّا لَا نَحْتَجُّ بِحَنَشٍ وَاَمْثَالِهٖ مِنْ اَهْلِ الْعِلْمِ، وَكَذٰلِكَ اَغْضَیْنَا عَنْ اِمْلَائِهٖ

ت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم لوگ نبی اکرم ﷺ کے زمانہ اقدس میں (ظاہر ہونے والی) نشانیوں کو
جبکہ تم انہیں خوف دلانے والی چیز سمجھتے ہو۔

رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) حبیب بن ابوثابت نے طاؤس کے حوالے سے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کے حوالے
ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے سورج گرہن کی نماز میں آٹھ رکوع کیے تھے۔ چار سجدے کیے تھے۔ یہ روایت صحیح نہیں
طاؤس کے حوالے سے یہ روایت نہیں سنی ہے۔ اسی طرح حضرت علی رضی اللہ عنہ کے حوالے سے منقول یہ روایت کہ
سوف اس طرح ادا کی تھی وہ بھی درست نہیں ہے کیونکہ ہم حنش اور اس جیسے راویوں کی احادیث سے استدلال
طرح ہم ان کی املاء کروائی ہوئی روایت سے بھی چشم پوشی کرتے ہیں۔

ہ قوی علی شرط مسلم . سفیان: هو الثوری، وإبراهیم: هو ابن یزید النخعی، وعلقمة: وهو ابن قیس بن عبد
حمد "2/396" من طریق معاوبة بن هشام، بهٰذا الإسناد .وأخرجه بأطول مما هنا أحمد "2/460"، والبخاری
باب علامات النبوة فی الإسلام، والدارمی 1/14"-"15 من طرق عن إسرائیل، عن منصور، عن إبراهیم، به.

www.islamicurdubooks.com

الْعَتَاقَةِ عِنْدَ رُؤْيَةِ كُسُوْفِ الشَّمْسِ اَوِ الْقَمَرِ لِمَنْ قَدَرَ عَلٰى ذٰلِكَ

ورج یا چاند گرہن کو دیکھ کر غلام آزاد کرنے کا حکم ہونے کا تذکرہ
یہ اس کے لیے ہے جو اس کی قدرت رکھتا ہو

حدیث): اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُثَنّٰى، حَدَّثَنَا اَبُوْ خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو،
شَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ، عَنْ اَسْمَاءَ، قَالَتْ:
: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَاْمُرُ بِالْعَتَاقَةِ فِيْ صَلَاةِ الْكُسُوْفِ

اء رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز کسوف (کے بعد والے خطبے) کے دوران غلام آزاد کرنے کا

دْحِضِ قَوْلَ مَنْ زَعَمَ اَنَّ الْكُسُوْفَ يَكُوْنُ لِمَوْتِ الْعُظَمَاءِ مِنْ اَهْلِ الْاَرْضِ

کرہ جو اس شخص کے موقف کو غلط ثابت کرتی ہے جو اس بات کا قائل ہے کہ گرہن
مین پر بسنے والے کسی بڑے آدمی کے مرنے کی وجہ سے ہوتا ہے

حدیث): اَخْبَرَنَا اَبُوْ يَعْلٰى، قَالَ: حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ الْبَزَّارُ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ،
، عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ عَبَّادٍ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، قَالَ:
: قَامَ يَوْمًا خَطِيبًا فَذَكَرَ فِيْ خُطْبَتِهٖ، حَدِيْثًا عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ
غُلَامٌ مِّنَ الْاَنْصَارِ نَرْمِي غَرَضًا لَنَا عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، حَتّٰى اِذَا
فَكَانَتْ فِيْ عَيْنِ النَّاظِرِ قِيْدَ رُمْحٍ اَوْ رُمْحَيْنِ اسْوَدَّتْ، فَقَالَ اَحَدُنَا لِصَاحِبِهٖ: انْطَلِقْ بِنَا اِلٰى

صحيح على شرط الشيخين. معاوية بن عمرو: هو ابن المهلب الأزدي المعنى. وزائدة: هو زائدة بن قدامة
. "1192" في الصلاة: باب العتق فيها من طريق أبي خيثمة زهير بن حرب، بهذا الإسناد. وأخرجه الحاكم
6/3" من طريق معاوية بن عمرو، به. وأخرجه البخاري "2519" في العتق: باب ما يستحب من العتاقة في
حاكم "1/331"، والبغوي "1147" من طريق موسى بن مسعود، والبخاري "1054" في الكسوف: باب من
الشمس، من طريق ربيع بن يحيى، كلاهما عن زائدة، به. وأخرجه الدارمي "1/360" من طريق موسى بن
ن هشام، عن أسماء. وأخرجه البخاري "2520"، وأحمد "6/345" من طريق عثام بن علي، والدارمي
1/33"-"332 من طريق عبد العزيز بن محمد، كلاهما عن هشام، به.

ه ضعيف لجهالة ثعلبة، وقد تقدم الحديث بأخصر مما هنا برقم "2851" و."2852" وأخرجه الطبراني
حجاج بن المنهال، ويحيى الحماني، عنأبي عوانة، بهذا الإسناد. وأخرجه ابن خزيمة "1397" من طريق أبي
أخرجه أحمد "5/16"، والحاكم 1/329"-"331، والطبراني "7/6799"، والبيهقي "3/339" من طرق
قيس به. وانظر الحديث رقم "2851" و."2852" وقوله: "جذم الشجرة": أصلها.

...هِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَوَاللّٰهِ لَتُحْدِثَنَّ هٰذِهِ الشَّمْسُ الْيَوْمَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ فِيْ اُمَّتِهٖ حَدِيْثًا،
... الْمَسْجِدِ، فَوَافَقْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، حِيْنَ خَرَجَ فَاسْتَقَامَ فَصَلّٰى فَقَامَ بِنَا
... صَلَاةٍ قَطُّ، لَا نَسْمَعُ لَهٗ صَوْتًا، ثُمَّ قَامَ فَفَعَلَ مِثْلَ ذٰلِكَ بِالرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ، ثُمَّ جَلَسَ فَوَافَقَ
...الشَّمْسِ، فَسَلَّمَ وَانْصَرَفَ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنٰى عَلَيْهِ وَشَهِدَ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّهٗ عَبْدُ اللّٰهِ
... يَا اَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ رَسُوْلٌ اُذَكِّرُكُمْ بِاللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ اَنِّيْ قَصَّرْتُ عَنْ شَيْءٍ
...ى لَمَّا اَخْبَرْتُمُوْنِيْ ، فَقَالَ النَّاسُ: نَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ بَلَّغْتَ رِسَالَاتِ رَبِّكَ، وَنَصَحْتَ لِاُمَّتِكَ،
...كَ، ثُمَّ قَالَ: اَمَا بَعْدُ فَاِنَّ رِجَالًا يَزْعُمُوْنَ اَنَّ كُسُوْفَ هٰذِهِ الشَّمْسِ، وَكُسُوْفَ هٰذَا الْقَمَرِ،
...وْمِ عَنْ مَطَالِعِهَا لِمَوْتِ رِجَالٍ عُظَمَاءَ مِنْ اَهْلِ الْاَرْضِ، وَاِنَّهُمْ كَذَبُوْا، وَلٰكِنَّهَا آيَاتُ اللّٰهِ
...ظُرَ مَنْ يُحْدِثُ مِنْهُمْ تَوْبَةً، وَاِنِّيْ وَاللّٰهِ لَقَدْ رَاَيْتُ مَا اَنْتُمْ لَاقُوْنَ فِيْ اَمْرِ دُنْيَاكُمْ، وَاٰخِرَتِكُمْ
...اِنَّهٗ وَاللّٰهِ مَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰى يَخْرُجَ ثَلَاثُوْنَ كَذَّابًا اَحَدُهُمُ الْاَعْوَرُ الدَّجَّالُ مَمْسُوْحُ عَيْنِ
...يْنُ اَبِيْ تِحْيَى شَيْخٍ مِنَ الْاَنْصَارِ، بَيْنَهٗ وَبَيْنَ حُجْرَةِ عَائِشَةَ خَشَبَةٌ، وَاِنَّهٗ مَتٰى يَخْرُجُ، فَاِنَّهٗ
...اللّٰهُ، فَمَنْ آمَنَ بِهٖ وَصَدَّقَهٗ، وَاتَّبَعَهٗ، فَلَيْسَ يَنْفَعُهٗ عَمِلٌ صَالِحٌ مِّنْ عَمِلٍ سَلَفَ، وَاِنَّهٗ سَيَظْهَرُ
...ا غَيْرَ الْحَرَمِ، وَبَيْتِ الْمَقْدِسِ، وَاِنَّهٗ يَسُوْقُ الْمُسْلِمِيْنَ اِلٰى بَيْتِ الْمَقْدِسِ، فَيُحَاصَرُوْنَ

...وَظَنِّيْ اَنَّهٗ قَدْ حَدَّثَنِيْ، اَنَّ عِيْسٰى ابْنَ مَرْيَمَ يَصِيْحُ فِيْهِ، فَيَهْزِمُهُ اللّٰهُ وَجُنُوْدَهٗ، حَتّٰى اِنَّ اَصْلَ
...شَّجَرَةِ لَيُنَادِيْ: يَا مُؤْمِنُ هٰذَا كَافِرٌ، مُسْتَتِرٌ بِيْ، تَعَالَ فَاقْتُلْهُ، وَلَنْ يَّكُوْنَ ذٰلِكَ كَذٰلِكَ حَتّٰى
...يَتَفَاقَمُ شَاْنُهَا فِيْ اَنْفُسِكُمْ، وَتَسَائَلُوْنَ بَيْنَكُمْ: هَلْ كَانَ نَبِيُّكُمْ ذِكْرُ لَكُمْ مِنْهَا ذِكْرًا، وَحَتّٰى
...رَاتِبِهَا، قَالَ: ثُمَّ عَلٰى اِثْرِ ذٰلِكَ الْقَبْضُ، ثُمَّ قَبَضَ اَطْرَافَ اَصَابِعِهٖ، ثُمَّ قَالَ مَرَّةً اُخْرٰى: وَقَدْ
...كَرَ هٰذَا فَمَا قَدَّمَ كَلِمَةً عَنْ مَنْزِلِهَا وَلَا اَخَّرَ اُخْرٰى

...سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ کے بارے میں یہ بات منقول ہے ایک مرتبہ وہ خطبہ دینے کے لئے کھڑے ہوئے تو
...کے دوران نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے حدیث بیان کی حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ نے یہ بات بیان کی ایک مرتبہ میں
...ے والا ایک لڑکا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں نشانے بازی کررہے تھے اسی دوران سورج طلوع ہوا تو وہ
...ے جتنا یا دو نیزے جتنا محسوس ہورہا تھا باقی سیاہ تھا ہم میں سے ایک نے اپنے ساتھی سے کہا ہم اللہ کے
...چلتے ہیں اللہ کی قسم! سورج کی یہ حالت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کے لیے کوئی نیا حکم لے کر آئے گی ہم لوگ
... نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت گھر سے تشریف لائے تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے نماز ادا کرنا شروع کی
...از پڑھائی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں جتنی بھی نمازیں پڑھائی تھیں وہ ان میں سے سب سے طویل تھی ہم نے

www.islamicurdubooks.com

...ں سنی پھر آپ ﷺ کھڑے ہوئے اور آپ ﷺ نے دوسری رکعت بھی اسی طرح ادا کی پھر جب آپ ﷺ
...ٹھنے کے دوران ہی گرہن ختم ہو گیا' آپ سلام پھیرا نماز مکمل کی پھر اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء بیان کی اور اس بات کی
...ے علاوہ اور کوئی معبود نہیں اور آپ ﷺ اللہ کے بندے اور رسول ہیں پھر آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے لوگو!
...جسے رسول کے طور پر مبعوث کیا گیا، میں تمہیں اللہ کا واسطہ دے کر پوچھتا ہوں' اگر تم لوگ یہ بات جانتے ہو
...کے پیغام کی تبلیغ میں کوئی کوتاہی کی ہے' تو تم مجھے اس بارے میں بتاؤ لوگوں نے عرض کی: ہم اس بات کی
...ﷺ نے اپنے پروردگار کے پیغام کو پہنچا دیا ہے اور اپنی امت کی خیر خواہی کی ہے اور جو چیز آپ ﷺ کے
...اسے ادا کر دیا ہے' پھر نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: کچھ لوگ یہ سمجھتے ہیں' سورج کا گرہن ہونا چاند کا گرہن
...ے گرنا زمین سے تعلق رکھنے والے کسی بڑے آدمی کے انتقال کی وجہ سے ہوتا ہے یہ لوگ غلط سمجھتے ہیں' بلکہ
...ں کے ذریعے اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو عبرت دلاتا ہے' تا کہ وہ لوگ توبہ کی طرف آئیں۔

...ے اپنے دنیا اور آخرت کے معاملے میں جس بھی صورت حال کا سامنا کرنا ہے وہ میں نے ابھی یہاں نماز ادا
...ے ہوئے دیکھ لی ہے اللہ کی قسم! قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک تیس کذابوں کا ظہور نہیں ہوگا
...جال ہوگا اس کی بائیں آنکھ نہیں ہوگی وہ ابوتحییٰ کی آنکھ کی مانند ہوگی یہ انصار کا ایک بوڑھا تھا اس کے اور سیدہ
...کے درمیان ایک لکڑی تھی۔

...ظہور ہوگا' تو وہ یہی دعویٰ کرے گا' وہ اللہ ہے اور جو اس کی تصدیق کرے گا پیروی کرے گا' تو اس کے پہلے کا
...ے فائدہ نہیں دے گا اور عنقریب دجال تمام روئے زمین پر غالب آجائے گا صرف حرم کی حدود اور بیت
...سکے گا وہ مسلمانوں کو بیت المقدس کی طرف جانے پر مجبور کر دے گا وہ لوگ شدید محاصرہ کریں گے۔ اسود نامی
...میرا خیال ہے روایت میں یہ الفاظ بھی ہیں' اسی دوران حضرت عیسیٰ بن مریم علیہ السلام ان کے درمیان آئیں گے تو
...ں کے لشکروں کو پسپا کر دے گا' یہاں تک کہ دیوار کی بنیاد اور درخت کا تنا بھی یہ پکار کر کہیں گے: اے مومن! یہ
...ے چھپا ہوا ہے تم آگے آؤ اور اسے قتل کر دو اور ایسا اس وقت تک نہیں ہوگا' جس وقت تک تم عظیم امور نہیں دیکھو
...دیں گے تم ایک دوسرے سے پوچھو گے' تمہارے نبی نے اس کا ذکر تمہارے سامنے کیا تھا وہ ایسی آزمائش ہو
...ں جائیں۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: پھر اس کے بعد قبض ہوگا۔

...ی انگلیوں کے کناروں کو بند کیا' پھر انہوں نے دوسری مرتبہ یہ کہا نبی اکرم ﷺ نے جو بات ارشاد فرمائی تھی وہ
...نہوں نے یہی چیز ذکر کی اور اس میں کوئی ایک لفظ بھی اپنی جگہ سے پہلے یا بعد میں بیان نہیں کیا۔

بَابُ صَلَاةِ الِاسْتِسْقَاءِ

باب نماز استسقاء کا بیان

...يُسْتَحَبُّ لِلْمَرْءِ عِنْدَ وُجُودِ الْجَدْبِ اَنْ يَّسْاَلَ الصَّالِحِينَ الدُّعَاءَ وَالِاسْتِسْقَاءَ لِلْمُسْلِمِينَ

...کہ آدمی کے لیے یہ بات مستحب ہے کہ قحط سالی کی صورت میں وہ نیک لوگوں سے ...کرے کہ وہ مسلمانوں کے لیے دعا مانگیں اور ان کے لیے بارش کی دعا مانگیں

...حدیث): اَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ سِنَانٍ، قَالَ: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ اَبِي بَكْرٍ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ ...بْنِ اَبِي نَمِرٍ، عَنِ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّهُ قَالَ:

...: جَاءَ رَجُلٌ اِلٰى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ هَلَكَتِ الْمَوَاشِي، ... فَادْعُ اللّٰهَ، فَدَعَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: فَمُطِرْنَا مِنَ الْجُمُعَةِ اِلَى الْجُمُعَةِ، ...ى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، تَهَدَّمَتِ الْبُيُوتُ، وَهَلَكَتِ الْمَوَاشِي، ...لَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اَللّٰهُمَّ عَلٰى رُءُوسِ الْجِبَالِ، وَالْآكَامِ، وَبُطُونِ الْاَوْدِيَةِ، وَمَنَابِتِ ...تْ عَنِ الْمَدِينَةِ انْجِيَابَ الثَّوْبِ

...انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اس نے عرض کی: یا ...ی ہلاکت کا شکار ہو رہے ہیں سفر کرنا ممکن نہیں رہا آپ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ سے دعا کیجئے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ

... صحيح على شرط الشيخين . وهو في "الموطأ" "1/191" في الاستسقاء : باب ما جاء في الاستسقاء ، ومن ... "490"، والبخاري "1016" في الاستسقاء : باب من اكتفى بصلاة الجمعة في الاستسقاء ، "1017" باب ... السبل من كثرة المطر، و "1019" باب إذا استشفعوا إلى الإمام ليستسقي لهم لم يردهم، والنسائي ...الاستسقاء : باب متى يستسقي الإمام، والبيهقي ."3/343" وأخرجه البخاري "1013" باب الاستسقاء في ...من طريق أنس بن عباض، والبخاري "1014" باب الاستسقاء: باب الدعاء في الاستسقاء ، والنساءء ...ذكر الدعاء ، والبغوي "1166" من طريق إسماعيل بن جعفر، والنسائي 3/159"-"160 باب: كيف يرفع، ... طريق سعيد المقبري، والطحاوي في "شرح معاني الآثار" "1/322" من طريق سليمان بن بلال، أربعتهم عن

www.islamicurdubooks.com

ی کہتے ہیں: ایک جمعے سے لے کر اگلے جمعے تک ہم پر بارش ہوتی رہی راوی کہتے ہیں: پھر ایک شخص نبی
میں حاضر ہوا اس نے عرض کی: یارسول اللہ (ﷺ) گھر گر رہے ہیں مویشی ہلاکت کا شکار ہو رہے ہیں نبی
وئے آپ ﷺ نے دعا کی۔
ڑوں کی چوٹیوں پر اور نشیبی علاقوں میں اور جنگلات میں بارش ہو۔''
: مدینہ منورہ سے بادل یوں چھٹ گیا جس طرح کپڑا پھٹ جاتا ہے۔

ذِكْرُ مَا يُسْتَحَبُّ لِلْإِمَامِ عِنْدَ وُقُوعِ الْجَدْبِ بِالنَّاسِ اَنْ يَّسْتَسْقِيَ اللّٰهَ جَلَّ وَعَلَا لَهُمْ

کرہ کہ امام کے لیے یہ بات مستحب ہے کہ جب لوگ قحط سالی کا شکار ہوں تو وہ اللہ تعالیٰ سے ان کے لیے بارش کی دعا مانگے

ندحدیث): اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ، وَعُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ
عَانِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَ: سَمِعْتُ عُبَيْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنِ اَنَسِ

): كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، فَقَامَ اِلَيْهِ النَّاسُ فَصَاحُوا
لِهِ قَحِطَ الْمَطَرُ، وَاحْمَرَّ الشَّجَرُ، وَهَلَكَتِ الْبَهَائِمُ، فَادْعُ اللّٰهَ اَنْ يَّسْقِيَنَا، فَقَالَ: اللّٰهُمَّ اسْقِنَا
نَرٰى فِي السَّمَاءِ قَزَعَةً مِنْ سَحَابٍ، قَالَ: فَنَشَاَتْ سَحَابَةٌ، فَانْتَشَرَتْ، ثُمَّ اِنَّهَا مَطَرَتْ، فَنَزَلَ
هُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَصَلّٰى، وَانْصَرَفَ فَلَمْ تَزَلْ تُمْطِرُ اِلَى الْجُمُعَةِ الْاُخْرٰى، فَلَمَّا قَامَ النَّبِيُّ صَلَّى
يَخْطُبُ، صَاحُوا وَقَالُوْا: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، تَهَدَّمَتِ الْبُيُوْتُ، وَانْقَطَعَتِ السُّبُلُ، فَادْعُ اللّٰهَ يَحْبِسْهَا
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقَالَ: اللّٰهُمَّ حَوَالَيْنَا، وَلَا عَلَيْنَا قَالَ: فَتَقَشَّعَتْ عَنِ الْمَدِيْنَةِ فَجَعَلَتْ
تَقْطُرُ بِالْمَدِيْنَةِ قَطْرَةً، قَالَ: فَنَظَرْتُ اِلَى الْمَدِيْنَةِ، وَاِنَّهَا لَفِيْ مِثْلِ الْاِكْلِيْلِ

ادہ صحیح علی شرط مسلم. محمد بن عبد الأعلی: ثقة من رجال مسلم، ومن فوقه من رجالهما. وهو في
."1423" وأخرجه النسائي 3/160"-"161 في الاستسقاء: باب ذكر الدعاء، من طريق محمد بن عبد
أخرجه البخاري "1021" في الاستسقاء: باب الدعاء إذا كثر المطر "حوالينا ولا علينا"، ومسلم "897" في
عاء في الاستسقاء، وأبو يعلى "3334" من ثلاثة طرق عن المعتمر، به. وأخرجه البخاري "932" في الجمعة:
حطبة مختصرًا، و "3582" في المناقب: باب علامات النبوة في الإسلام، وأبو داؤد "1174" في الصلاة: باب
تسقاء، من طريق يونس، ومسلم "897"، والطحاوي "1/322"، وأحمد "3/194"، من طريق سليمان بن
"3/2"، وأبو يعلى "3509"، من طريق حماد، ثلاثتهم عن ثابت، به. وانظر الحديث "2857" و."2859"

س بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے دن خطبہ دے رہے تھے کچھ لوگ آپ صلی اللہ علیہ وسلم
ہوں نے بلند آواز سے کہا: اے اللہ کے نبی! بارش کا قحط پڑ گیا ہے درخت سیاہ ہو گئے ہیں جانور ہلاکت کا
م اللہ تعالیٰ سے دعا کیجئے' وہ ہم پر بارش نازل کر دے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا کی: اے اللہ! ہم پر بارش
ہیں: اللہ کی قسم! ہمیں آسمان میں بادل کا کوئی بھی ٹکڑا نظر نہیں آ رہا تھا۔ راوی کہتے ہیں: اسی دوران ایک
شروع ہوا پھر بارش شروع ہو گئی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم منبر سے نیچے تشریف لائے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز ادا کی پھر
اس کے بعد اگلے جمعے تک بارش ہوتی رہی پھر جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ دینے کے لئے کھڑے ہوئے' تو
س کی: اے اللہ کے نبی! گھر گر رہے ہیں سفر کرنا ممکن نہیں رہا آپ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ سے دعا کیجئے' وہ ہم سے
کہتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مسکرا دیئے پھر فرمایا: اے اللہ! ہمارے آس پاس ہو ہم پر نہ ہو۔ راوی کہتے ہیں:
گیا' اور مدینہ منورہ کے اردگرد بارش ہوتی رہی اور مدینہ منورہ پر بارش کا ایک قطرہ بھی نہیں پڑا۔ راوی کہتے
دیکھا تو وہ تاج کی مانند تھا۔ (یعنی اس سے بادل چھٹ چکا تھا)

لَّتِیْ مِنْ اَجْلِهَا تَبَسَّمَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِیْمَا وَصَفْنَا

س کی وجہ سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس موقع پر مسکرا دیئے تھے جس کا ہم نے ذکر کیا ہے

مدیث): اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السَّامِیُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ اَیُّوْبَ
ا اِسْمَاعِیْلُ بْنُ جَعْفَرٍ، قَالَ: اَخْبَرَنِیْ حُمَیْدُ الطَّوِیْلُ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ:

صحيح على شرط مسلم، رجاله ثقات رجال الشيخين غير يحيى بن أيوب فمن رجال مسلم. وأخرجه
فى الاستسقاء: باب مسألة الإمام رفع المطر إذا خاف ضرره، والبغوى "1168" من طريف على بن
سماعيل، بهٰذا الإسناد. وروايتهما: "فتكشطت عن المدينة." وأخرجه أحمد "3/104" من طريق ابن أبى
يق عبيدة، كلاهما عن حميد، به. وأخرجه البخارى "1015" فى الاستسقاء: باب الاستسقاء على المنبر،
التبسم والضحك، و"6342" فى الدعوات: باب الدعاء غير مستقبل القبلة، وأحمد "3/245" و"261"،
س. وأخرجه البخارى "933" فى الجمعة: باب الاستسقاء فى الخطبة يوم الجمعة، و"1018" مختصرًا،
لى الله عليه وسلم لم يحول رداء ه فى الاستسقاء يوم الجمعة، و"1033" باب من تمطر فى المطر حتى
م "897" فى الاستسقاء: باب الدعاء فى الاستسقاء، والنسائى "3/166" باب رفع الإمام يديه عند مسألة
3/25"، والبغوى "1167" من طريق الأوزاعى، عن إسحاق بن عبد الله بن أبى طلحة الأنصارى، عن أنس
"932" فى الجمعة: باب رفع اليدين فى الخطبة مختصرًا، و"3582" فى المناقب: باب علامات النبوة فى
1" فى الصلاة: باب رفع اليدين فى الاستسقاء، من طريق حماد بن زيد، عن عبد العزيز بن صهيب، عن
8" من طريق حفص بن عبيد بن أنس، عن أنس. وأخرجه البخارى "1029" باب رفع الناس أيديهم مع الإمام
"3/160" مختصرًا، باب ذكر الدعاء ن من طريق يحيى بن سعيد عن أنس. وانظر الحديث رقم "2857"

www.islamicurdubooks.com

...ث):قَحِطَ الْمَطَرُ عَامًا، فَقَامَ بَعْضُ الْمُسْلِمِينَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا ...طَ الْمَطَرُ، وَاَجْدَبَتِ الْاَرْضُ، وَهَلَكَ الْمَالُ، قَالَ: فَرَفَعَ يَدَيْهِ، وَمَا نَرٰى فِي السَّمَاءِ سَحَابَةً، ...ى رَاَيْتُ بَيَاضَ اِبْطَيْهِ، يَسْتَسْقِي اللّٰهَ، فَمَا صَلَّيْنَا الْجُمُعَةَ حَتّٰى اَهَمَّ الشَّابَّ الْقَرِيبَ الدَّارِ ...لِهِ، فَدَامَتْ جُمُعَةً، فَلَمَّا كَانَتِ الْجُمُعَةُ الَّتِي تَلِيهَا قَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ تَهَدَّمَتِ الْبُيُوتُ، ...، قَالَ: فَتَبَسَّمَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، لِسُرْعَةِ مَلَالَةِ ابْنِ آدَمَ وَقَالَ بِيَدَيْهِ: اللّٰهُمَّ حَوَالَيْنَا، وَلَا ...مَتْ عَنِ الْمَدِينَةِ

...رت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ ایک سال تک بارش نہیں ہوئی تو بعض مسلمان نبی ... میں کھڑے ہوئے انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) بارش نہیں ہوئی زمین خشک ہوگئی ہے کھیتیاں ... ہیں۔ راوی کہتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دونوں ہاتھ بلند کیے ہمیں آسمان میں کوئی بادل نظر نہیں آرہا تھا ...پنے دونوں ہاتھ پھیلائے یہاں تک کہ ہمیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بغلوں کی سفیدی نظر آگئی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالیٰ ...عا کی ابھی ہم نے جمعہ ادا نہیں کیا تھا' (کہ اتنی تیز بارش شروع ہوگئی) کہ وہ نوجوان جس کا گھر مسجد کے قریب تھا ...وہ اپنے گھر چلا جائے پھر پورا ہفتہ بارش ہوتی رہی جب اس کے بعد والا جمعہ آیا' تو ایک شخص نے عرض کی: یا ...ھر گر رہے ہیں سفر کرنا ممکن نہیں رہا۔ راوی کہتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ابن آدم کے جلدی ملال پر مسکرا دیے ... دونوں ہاتھ بلند کر کے دعا کی: اے اللہ! ہمارے آس پاس ہو ہم پر نہ ہو۔ راوی کہتے ہیں: مدینہ منورہ سے بادل

...ذِكْرُ مَا يَدْعُو الْمَرْءُ بِهِ عِنْدَ وُجُودِ الْجَدْبِ بِالْمُسْلِمِينَ

...ں کا تذکرہ کہ جب مسلمانوں کو قحط سالی لاحق ہو' تو آدمی کو کیا دعا کرنی چاہئے؟

...سندحدیث): اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ زُهَيْرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا طَاهِرُ بْنُ خَالِدِ بْنِ نِزَارٍ الْاَيْلِيُّ، ... قَالَ: حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مَبْرُورٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ الْاَيْلِيِّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ

...ث):شَكَا النَّاسُ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَحْطَ الْمَطَرِ، فَاَمَرَ بِالْمِنْبَرِ، فَوُضِعَ لَهُ ...عَدَ النَّاسَ يَوْمًا يَخْرُجُونَ فِيهِ، قَالَتْ عَائِشَةُ: فَخَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، حِينَ

...ده حسن. طاهر بن خالد بن نزار: قال الذهبي في "الميزان" "2/334": صدوق وله ما ينكر، وقال ابن عدي: له ...ال الخطيب: ثقة، وقال الدارقطني: هو وأبوه ثقتان. وباقي رجاله ثقات. وأخرجه أبو داؤد "1173" في الصلاة: ...ستسقاء، والطحاوي "1/325"، والحاكم "1/328"، والبيهقي "3/349"، من طريق هارون بن سعيد الأيلي، ...ذا الإسناد. وصححه الحاكم على شرطهما ووافقه الذهبي !! مع أن خالد بن نزار وشيخه لم يخرج لهما ...بو داؤد: هذا حديث غريب إسناده جيد.

ی، فَقَعَدَ عَلَی الْمِنبَرِ، فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنٰی عَلَيْهِ، ثُمَّ قَالَ: اِنَّكُمْ شَكَوْتُمْ جَدْبَ جِنَانِكُمْ، ی اِبَّانِ زَمَانِهٖ عَنْكُمْ، وَقَدْ اَمَرَكُمُ اللّٰهُ اَنْ تَدْعُوْهُ، وَوَعَدَكُمْ اَنْ يَّسْتَجِيْبَ لَكُمْ ثُمَّ قَالَ: مِيْنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ) ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ، تَفْعَلُ مَا تُرِيْدُ، اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اللّٰهُ نَحْنُ الْفُقَرَاءُ ، اَنْزِلْ عَلَيْنَا الْغَيْثَ، وَاجْعَلْ مَا اَنْزَلْتَ لَنَا قُوَّةً، وَبَلَاغًا اِلٰی خَيْرٍ ، ثُمَّ رَفَعَ وَسَلَّمَ حَتّٰی رَاَيْنَا بَيَاضَ اِبْطَيْهِ، ثُمَّ حَوَّلَ اِلَی النَّاسِ ظَهْرَهٗ، وَقَلَبَ - اَوْ حَوَّلَ رِدَائَهٗ وَهُوَ ی النَّاسِ، وَنَزَلَ فَصَلّٰی رَكْعَتَيْنِ، فَاَنْشَاَ اللّٰهُ سَحَابًا فَرَعَدَتْ، وَاَبْرَقَتْ، وَاَمْطَرَتْ بِاِذْنِ مَسْجِدِهٖ حَتّٰی سَالَتِ السُّيُوْلُ، فَلَمَّا رَاٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، لَثَقَ الثِّيَابِ ی بَدَتْ نَوَاجِذُهٗ، وَقَالَ: اَشْهَدُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ، وَاِنِّیْ عَبْدُ اللّٰهِ وَرَسُوْلُهٗ

مدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: کچھ لوگوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بارش نہ ہونے کی شکایت کی تو ے میں حکم دیا اسے عیدگاہ میں رکھا گیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کے ساتھ ایک دن کا وعدہ کیا' اس دن وہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: جیسے ہی سورج نکلا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم روانہ ہوئے اور منبر پر تشریف فرما ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم ن کی پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم نے اپنے باغات کے خشک ہونے کی شکایت کی اور ایک طویل ی شکایت کی اللہ تعالیٰ نے تم لوگوں کو یہ حکم دیا ہے' تم لوگ اس سے دعا مانگو اور اس نے تم سے یہ وعدہ کیا ے گا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ پڑھا۔

عالیٰ کے لئے مخصوص ہے جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے' جو بڑا مہربان ہے نہایت رحم کرنے والا ہے ہے تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے' تو جو چاہتا ہے وہ کرتا ہے اے اللہ! تو ہی وہ اللہ ہے تیرے علاوہ اور کوئی ہے اور ہم تیرے محتاج ہیں' تو ہم پر بارش نازل کر اور جو تو نے ہم پر نازل کیا ہے اسے قوت بنا دے اور لا بنا دے۔

نے دونوں ہاتھ بلند کیے یہاں تک کہ ہم نے آپ کی بغلوں کی سفیدی دیکھ لی پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ' اور اپنی چادر کو الٹا دیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دونوں ہاتھ بلند کیے ہوئے تھے' پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کی منبر سے نیچے اتر آئے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو رکعات نماز ادا کی تو اللہ تعالیٰ نے بادل کو پیدا کیا' اور وہ کڑکا ہوگئی یہ اللہ کے حکم سے ہوا ابھی ہم مسجد میں ہی تھے' نالیاں بہنی شروع ہوگئیں جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا' پر کر لیے ہیں' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم مسکرا دیئے یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اطراف کے دانت نظر آنے لگے۔ شاد فرمایا: میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں بے شک اللہ تعالیٰ ہر شے پر قدرت رکھتا ہے اور میں اللہ کا بندہ

www.islamicurdubooks.com

...كْرُ مَا يُسْتَحَبُّ لِلْإِمَامِ إِذَا أَرَادَ الِاسْتِسْقَاءَ أَنْ يَّسْتَسْقِيَ اللّٰهَ بِالصَّالِحِينَ رَجَاءَ اسْتِجَابَةِ الدُّعَاءِ لِذٰلِكَ

...تذکرہ کہ امام کے لیے یہ بات مستحب ہے کہ جب وہ بارش کے نزول کی دعا مانگے

...یک لوگوں کے وسیلے سے دعا مانگے اس بات کی امید رکھتے ہوئے کہ اس صورت میں اس کی دعا کا اثر ظاہر ہوگا

...سندحدیث): أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْهَمْدَانِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى، قَالَ: حَدَّثَنَا ... حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ ثُمَامَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ:

...ث):كَانُوا إِذَا قَحَطُوا عَلٰى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اسْتَسْقَوْا بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ ...سْقِي لَهُمْ فَيُسْقَوْنَ، فَلَمَّا كَانَ بَعْدَ وَفَاةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فِي إِمَارَةِ عُمَرَ، قَحَطُوا ...بِالْعَبَّاسِ يَسْتَسْقِي بِهِ، فَقَالَ: اللّٰهُمَّ إِنَّا كُنَّا إِذَا قَحَطْنَا عَلٰى عَهْدِ نَبِيِّكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ...سْقَيْتَنَا وَأَنَا نَتَوَسَّلُ إِلَيْكَ الْيَوْمَ بِعَمِّ نَبِيِّكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاسْقِنَا قَالَ: فَسُقُوا

...ضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں جب قحط پڑ جاتا تھا تو لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ... دعا کیا کرتے تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بھی ان لوگوں کے لئے بارش کی دعا کرتے تھے' تو ان لوگوں کو بارش عطا ہو ... صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال کے بعد حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے عہد خلافت میں قحط آیا' تو عمر رضی اللہ عنہ حضرت عباس رضی اللہ عنہ کو ساتھ لے ...ے وسیلے سے بارش کی دعا کریں انہوں نے یہ کہا:

... پہلے تیرے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں جب ہم قحط کا شکار ہوتے تھے' تو ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے وسیلے سے ... کرتے تھے' تو تو ہمیں سیراب کر دیتا تھا اب ہم تیرے نبی کے چچا کے وسیلے سے تیری بارگاہ میں دعا کرتے ...سیراب کر دے''۔

...ہیں: ان لوگوں کو سیراب کر دیا گیا۔

...سناده صحيح على شرط البخاري . الأنصاري: هو محمد بن عبد الله بن المثنى الأنصاري. وأبوه: هو عبد الله بن ...عجلي والترمذي، واختلف فيه قول الدارقطني، وقال ابن معين وأبو زرعة وأبو حاتم: صالح، وقال النسائي: ليس ...اجي: فيه ضعف، ولم يكن من أهل الحديث، وروى مناكير، وقال العقيلي: لا يتابع على أكثر حديثه، قال الحافظ: ...حتج به إلا في روايته عن عمه ثمامة، فعنده عنه أحاديث .وأخرجه البخاري "1010" في الاستسقاء : باب سؤال ...سقاء إذا قحطوا، و "3710" في فضائل الصحابة: باب ذكر العباس بن عبد المطلب، ومن طريقه البغوي "1165" ...حمد، عن محمد بن عبد الله الأنصاري، بهذا الإسناد .وأخرجه ابن خزيمة "1421" من طريق محمد بن يحيى عن ...ظه "وإنا نستسقيك اليوم بعم نبيك."

نَّ صَلَاةَ الِاسْتِسْقَاءِ يَجِبُ اَنْ تَكُوْنَ مِثْلَ صَلَاةِ الْعِيْدِ سَوَاءً

کا تذکرہ کہ نماز استسقاء کے لیے یہ بات ضروری ہے کہ وہ نماز عید کی مانند ہو

یث): اَخْبَرَنَا اَبُوْ يَعْلٰى، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُوْ خَيْثَمَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى الْقَطَّانُ، قَالَ: دَّثَنِىْ هِشَامُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كِنَانَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ:

سَلَنِىْ اَمِيْرٌ مِّنَ الْاُمَرَاءِ اِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ، اَسْاَلُهُ عَنْ صَلَاةِ الِاسْتِسْقَاءِ، فَقَالَ: خَرَجَ هُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مُتَبَذِّلًا مُتَمَسْكِنًا مُتَضَرِّعًا مُتَوَاضِعًا، وَلَمْ يَخْطُبْ خُطْبَتَكُمْ هٰذِهِ، فَصَلّٰى الْعِيْدِ

والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: ایک گورنر نے مجھے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس بھیجا تاکہ میں ے میں دریافت کروں تو انہوں نے بتایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم معمولی کپڑوں میں عاجزی وانکساری تواضع کا صلی اللہ علیہ وسلم نے تم لوگوں کی طرح خطبہ نہیں دیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو رکعت نماز ادا کی جیسے عید کے موقع پر نماز ادا

يُسْتَحَبُّ لِلْمَرْءِ الْمُبَالَغَةُ فِى الدُّعَاءِ عِنْدَ الِاسْتِسْقَاءِ

تذکرہ کہ آدمی کے لیے یہ بات مستحب ہے کہ بارش کے نزول کی دعا مانگتے ہوئے اس میں مبالغہ کرے

یث): اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ الضَّرِيْرُ، قَالَ: حَدَّثَنَا دَّثَنَا سَعِيْدٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ:

ن . هشام بن إسحاق رى عنه جمع، وقال ابوحاتم: شيخ، وذكره المؤلف فى "الثقات"، وباقى رجاله أخرجه أحمد "1/230"، والنسائى "3/163" فى الاستسقاء : باب كيف صلاة الاستسقاء ، والترمذى ا جاء فى صلاة الاستسقاء ، وابن خزيمة "1405"، والدارقطنى "2/68"، وابن ماجه "1266" فى إقامة ة الاستسقاء ، والحاكم 1/326 "1"-327ن والبيهقى "3/344" من طريق وكيع عن سفيان، بهذا الإسناد. حسن صحيح .وأخرجه النسائى "1/156" باب الحال التى سيتحب للإمام أن يكون عليها إذا خرج، طريق عبد الرحمٰن عن سفيان، به .وأخرجه الطبرانى "10/10818" من طريق أبى نعيم عن سفيان، 1" فى الصلاة: باب جماع أبواب صلاة .... الاستسقاء وتفريعها، والترمذى "558"، والنسائى ام على المنبر للاستسقاء ، والبيهقى "3/344"، والطحاوى "1/324"، من طزيق حاتم بن إسماعيل، عن جه أحمد "1/269"، وابن خزيمة "1419"، والدارقطنى 2/67"-"68، والحاكم "1/326"، والطبرانى سماعيل بن ربيعة بن هشام بن إسحاق، عن جده، به.

www.islamicurdubooks.com

...):كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، لَا يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِيْ شَيْءٍ مِنَ الدُّعَاءِ اِلَّا فِيْ ... كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ حَتّٰى يُرٰى بَيَاضُ اِبْطَيْهِ

...ت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم دعا مانگتے ہوئے دونوں ہاتھ بلند نہیں کرتے تھے البتہ ...ئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا کیا ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دونوں ہاتھ اتنے بلند کیے یہاں تک کہ آپ کی بغلوں کی سفیدی

...ر الْاِبَاحَةِ لِلْمُصَلِّيْ صَلَاةَ الْاِسْتِسْقَاءِ اَنْ يَّجْهَرَ بِقِرَائَتِهٖ فِيْهَا

...ستسقاء ادا کرنے والے شخص کے لیے یہ بات مباح ہونے کا تذکرہ کہ وہ اس میں بلند آواز میں قرأت کرے

...ندحدیث): اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُثَنّٰى، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْخَطَّابِ الْبَلَدِيُّ ...ـدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ اَبِيْ ذِئْبٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ

...ده صحيح على شرط الشيخين . سعيد: عو ابن أبي عروبة، ويزيد بن زريع روى عنه قبل الاختلاط .وأخرجه ... المناقب: باب صفة النبي صلى الله عليه وسلم، وأبو داوٗد "1170" في الصلاة: باب رفع اليدين في . . . .لني 2/68"-"69، من طريق يزيد بن زريع، بهٰذا الإسناد. وفي البخاري بعد هٰذا الحديث: "وقال أبو موسى: ...عليه وسلم ورفع يديه."وأخرجه أحمد "3/181"، والبخاري "1031" في الاستسقاء : باب رفع الإمام يده في ... "3/158" في الاستسقاء : باب كيف يرفع، ومسلم "875" في الاستسقاء : باب رفع اليدين بالدعاء في ..."1163"، والدارقطني 2/68"-"69، من طريق يحيى بن سعيد القطان، والبخاري "1031"، ومسلم "985"، ... طريق ابن أبي عدى، ومسلم "895" من طريق عبد الأعلى، وأحمد "3/282" من طريق محمد بن جعفر، ...ـن طريق عبدة، والدارقطني من طريق خالد بن الحارث وأبي أسامة، سبعتهم عن سعيد، به. وأخرجه النسائي ...ـليل: باب ترك رفع الدعاء في الوتر، وأبو داوٗد "1171"، ومسلم "985"، وابن خزيمة "1412"، والبغوي ...ن ثابت البناني، عن أنس.

...ث صحيح إسناده حسن. مؤمل ابن إسماعيل وإن كان سيىء الحفظ قد توبع، ومن فوقه من رجال الشيخين. ... الأم: هو عبد اللّٰه بن زيد بن عاصم المازني الأنصاري. وأخرجه النسائي "3/164" في الاستسقاء : باب الجهر ...لاستسقاء ، من طريق يحيى بن آدم، عن سفيان، بهٰذا الإسناد، وهٰذا سند صحيح على شرطهما . وأخرجه أحمد ...خاري "1024" في الاستسقاء : باب الجهر بالقراء ة في الاستسقاء ، و "1025" باب كيف حول النبي صلى ... إلى الناس، وأبو داوٗد "1162" في الصلاة: باب جماع أبواب صلاة الاستسقاء وتفريعها، والنسائي "3/157" ...ظهره إلى الناس عند الدعاء في الاستسقاء ، و "3/163" باب الصلاة بعد الدعاء ، من طرق عن ابن أبي ذئب، ...ق "4889" ومن طريقه الترمذي "556" في الاستسقاء ، عن معمر، عن الزهري به، وقال الترمذي:حديث ...لحديث رقم "2865" و"2866" و."2867"

النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَسْقَى فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ وَجَهَرَ بِالْقِرَائَةِ

یم اپنے چچا کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے نماز استسقاء ادا کرتے ہوئے دو واز میں قرأت کی تھی۔

بَيَانِ بِاَنَّ صَلَاةَ الِاسْتِسْقَاءِ يَجِبُ اَنْ يُجْهَرَ فِيْهَا بِالْقِرَائَةِ

کے بیان کا تذکرہ کہ نماز استسقاء کے لیے یہ بات ضروری ہے کہ اس میں بلند آواز میں قرأت کی جائے

حدیث): اَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْهَمْدَانِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا ن: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ ذِئْبٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيْمٍ، عَنْ عَمِّهِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى خَرَجَ يَسْتَسْقِيْ، فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ، وَوَلّٰى ظَهْرَهُ النَّاسَ، وَقَلَبَ رِدَائَهُ، وَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ جَهَرَ

ن تمیم اپنے چچا کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نماز استسقاء ادا کرنے کے لیے تشریف نے قبلہ کی طرف رخ کیا' اور پشت لوگوں کی طرف کر لی آپ ﷺ نے چادر کو اتار دیا اور دو رکعات ادا کیں بلند آواز میں قرأت کی۔

مَا يُسْتَحَبُّ لِلْاِمَامِ اِذَا اسْتَسْقَى اَنْ يُّحَوِّلَ رِدَائَهُ فِيْ خُطْبَتِهِ

ت کا تذکرہ کہ امام کے لیے یہ بات مستحب ہے کہ جب وہ بارش کے نزول کے لیے دعا مانگے تو خطبے کے دوران اپنی چادر کو الٹا دے

ندحدیث): اَخْبَرَنَا ابْنُ قُتَيْبَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، قَالَ: ابْنِ شِهَابٍ، قَالَ:

): اَخْبَرَنِيْ عَبَّادُ بْنُ تَمِيْمٍ الْمَازِنِيُّ اَنَّهُ سَمِعَ عَمَّهُ، وَكَانَ مِنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَوْمًا يَسْتَسْقِيْ، فَحَوَّلَ اِلَى النَّاسِ ظَهْرَهُ، وَاسْتَقْبَلَ ، وَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ

یان کرتے ہیں: انہوں نے اپنے چچا کو سنا جو نبی اکرم ﷺ کے صحابی ہیں وہ بیان کرتے ہیں: ایک دن

ده صحیح علی شرط الشیخین، وصححه ابن خزيمة "1420" من طريق محمد بن باشر، بهٰذا الإسناد . وانظر " و"2865" و."2866"

www.islamicurdubooks.com

...اءادا کرنے کے لیے تشریف لے گئے اور آپ ﷺ نے لوگوں کی طرف پشت کر لی اور قبلہ کی طرف رُخ
...ر دو رکعات ادا کیں۔

...بَانِ بِاَنَّ قَلْبَ الرِّدَاءِ دُوْنَ تَحْوِيلِهٖ مُبَاحٌ لِلْمُسْتَسْقِيْ لِلنَّاسِ

...ن کا تذکرہ کہ چادر کو ایک طرف سے دوسری طرف منتقل کرنے کی بجائے اسے ...ص کے لیے مباح ہے جو لوگوں کے لیے بارش کے نزول کی دعا مانگتا ہے

...حديث): اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الذُّهْلِيُّ، ...يمُ بْنُ حَمْزَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ،

...اسْتَسْقَى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَعَلَيْهِ خَمِيصَةٌ سَوْدَاءُ، فَاَرَادَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ...، اَنْ يَاْخُذَ بِاَسْفَلِهَا فَيَجْعَلَهُ اَعْلَاهَا، فَلَمَّا ثَقُلَتْ عَلَيْهِ قَلَبَهَا عَلٰى عَاتِقِهٖ

...ن تمیم اپنے چچا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے بارش کی دعا مانگتے ہوئے سیاہ چادر اوڑھی ہوئی ...اس کے نیچے والے حصے کو اوپر کرنا چاہا جب ایسا کرنا آپ ﷺ کے لیے دشوار ہوا' تو آپ ﷺ نے اپنے ...دیا۔

...صحيح على شرط مسلم، وهو في صحيحه "894" في الاستسقاء، من طريق حرملة، بهٰذا الإسناد. وأخرجه ... "1162"، والنسائي "3/163" باب الصلاة بعد الدعاء، من طرق عن ابن وهب، به.......... وأخرجه ...استسقاء: باب الدعاء في الاستسقاء قائمًا، والنسائي "3/158" باب رفع الإمام يده، وأحمد "4/40"، ...ن خزيمة "1424"، والطحاوي "1/323" من طريق شعيب، وأبو داوٗد "1161"، والترمذي "556" في ... صلاة الاستسقاء، وابن خزيمة "1410"، وأحمد "4/39" من طريق معمر، وأبو داوٗد "1163" من طريق ...هري، به. وأخرجه مالك "1/190" في الاستسقاء: باب العمل في الاستسقاء والبخاري "1005" باب ... صلى الله عليه وسلم في الاستسقاء، و "1012" باب تحويل الرداء في الاستسقاء، و "1026" باب صلاة ...102" باب الاستسقاء في المصلى، ومسلم "894"، والنسائي "3/157"، وابن ماجه "1267" في إقامة ...صلاة الاستسقاء، وابن خزيمة "1406" و"1414"، والطحاوي "1/323" و"324"، والدارقطني "2/67"، ...من طرق عن عبد الله بن أبي بكر عمرو بن حزم، عن عباد، به. وأخرجه أحمد "4/38" و"40"، والبخاري ...قبلة في الاستسقاء، ومسلم "894" في الاستسقاء، والنسائي "3/163" باب كم صلاة الاستسقاء، وابن ...مة "1407"، والدارمي "1/360"، والدارقطني "2/67"، والطحاوي "1/323"-"324"،

...ري. إبراهيم بن حمزة: هو إبراهيم بن حمزة بن محمد بن حمزة أبو إسحاق. وهو في "صحيح ابن خزيمة" ...مد "4/40" و"41"، وأبو داوٗد "1164" في الصلاة: باب جماع أبواب صلاة الاستسقاء، وابن خزيمة ...1/32"، من طرق عن عبد العزيز الدراوردي، بهٰذا الإسناد. وانظر الحديث "2864" و"2865" و. "2866" ...مربع له علمان، فإن لم يكن معلمًا، فليس بخميصة.

بَابُ صَلَاةِ الْخَوْفِ

باب: نمازخوف کا بیان

...صْفِ الْخَوْفِ عِنْدَ الْتِقَاءِ الْمُسْلِمِيْنَ وَاَعْدَاءِ اللّٰهِ الْكَفَرَةِ

...کی اس صفت کا تذکرہ جو مسلمانوں کے اللہ کے دشمن کافروں کا سامنا
کرنے کے وقت پیش آتی ہے

...ندحدیث): اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْجُنَيْدِ، قَالَ: حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا
...بْنِ الْاَخْنَسِ، عَنْ مُّجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ:
...): فَرَضَ اللّٰهُ جَلَّ وَعَلَا الصَّلَاةَ عَلٰى لِسَانِ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فِي الْحَضَرِ اَرْبَعًا،
...، وَفِي الْخَوْفِ رَكْعَةً

...ت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: اللہ تعالیٰ نے تمہارے نبی کی زبانی نماز کا حکم فرض قرار دیا ہے' جو حضر
...لی سفر میں دورکعات ہوں گی اور خوف کے عالم میں ایک رکعت ہوگی۔

...صَلَاةِ الْمَرْءِ فِي الْخَوْفِ، اِذَا اَرَادَ اَنْ يُّصَلِّيَهَا جَمَاعَةً رَكْعَةً وَاحِدَةً

خوف کے عالم میں آدمی کی نماز کے طریقے کا تذکرہ جب آدمی

...اده صحيح على شرط مسلم. أبو عوانة: هو وضاح اليشكري. وأخرجه مسلم "687" في صلاة المسافرين
...3/16"-"169" في صلاة الخوف، من طريق قتيبة بن سعيد، بهٰذا الإسناد. وأخرجه أحمد "1/237" و"254"،
...2/"، والطبري "10336" و"10337"، ومسلم "687"، وأبو داؤد "1247" في الصلاة: باب من قال يصلي
...يقضون، والطحاوي "1/309"، وابن خزيمة "1346"، والطبراني "11/11041" والبيهقي "3"/"135"، من
...به. وأخرجه مسلم "687"، والنسائي "3/118"-"119" في تقصير الصلاة في السفر، وأحمد "1/243"،
...و"264"، والطبراني "11/11042"، وابن أبي شيبة "2/264" وقد تحرف فيه بكير إلى بكر، والطبري
...1" من طريق أيوب بن عائذ عن بكير، به. وأخرجه الطبراني "11/11043" من طريق الحارث الغنوي، عن

www.islamicurdubooks.com

سے جماعت کے ساتھ ایک رکعت کی صورت میں ادا کرتا ہے

حدیث): اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُثَنّٰى، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ، قَالَ:
ةَ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ يَزِيدَ الْفَقِيرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ،
اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰى بِهِمْ صَلَاةَ الْخَوْفِ، فَقَامَ صَفٌّ بَيْنَ يَدَيْهِ،
صَلّٰى بِهِمْ رَكْعَةً وَسَجْدَتَيْنِ، وَجَاءَ اُولٰئِكَ حَتّٰى قَامُوا، فَقَامَ هٰؤُلَاءِ فَصَلّٰى بِهِمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ
، رَكْعَةً وَسَجْدَتَيْنِ، فَكَانَتْ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، رَكْعَتَانِ وَلَهُمْ رَكْعَةٌ وَاحِدَةٌ

جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو نماز خوف پڑھائی ایک صف آپ صلی اللہ علیہ وسلم
یک صف آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے کھڑی ہوگئی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو ایک رکعت اور دو سجدے پڑھائے پھر وہ
ے ہو گئے اور یہ لوگ کھڑے رہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں بھی ایک رکوع اور دو سجدے یعنی ایک رکعت
ی دو رکعات ہوئیں اور ان میں سے ہر ایک کی ایک رکعت ہوئی۔

ذَهَابِ الطَّائِفَةِ الْاُوْلٰى اِلٰى مَصَافِّ اِخْوَانِهِمْ، وَيَجِيْءُ
وْلٰئِكَ اِلَى الْاِمَامِ عِنْدَ اِرَادَتِهِمُ الصَّلَاةَ الَّتِيْ وَصَفْنَاهَا

ہ پہلا گروہ اپنے بھائیوں کی جگہ صف میں چلا جائے گا اور وہ لوگ امام کی طرف آ
ب وہ اس طرح سے نماز ادا کرنے کا ارادہ کریں جس کا ہم نے ذکر کیا ہے

دیث): اَخْبَرَنَا اَبُوْ يَعْلٰى، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُوْ خَيْثَمَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ السَّرِيِّ، قَالَ:
كِيْنِ بْنِ الرَّبِيْعِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ حَسَّانَ، قَالَ:

صحيح على شرط الشيخين. غندر: هو محمد بن جعفر الهذلي. والحكم: هو ابن عتيبة الكندي. ويزيد
يب الكوفي المعروف بالفقير. وهو في "مصنف ابن أبي شيبة" "2/462" وأخرجه ابن خزيمة "1347"،
ى "10340"، من طريق محمد بن جعفر، بهذا الإسناد. وأخرجه النسائي "3/173" في صلاة الخوف،
134"، من طرق عن شعبة، به. وأخرجه ابن خزيمة "1348"، وابن أبي شيبة مختصراص "2"/463". من
زيد، به. وأخرجه النسائي "3/175"، والطيالسي "1789"، والطحاوي "1/310"، والبيهقي "3/263"،
أبي شيبة مختصرًا 2/463"-"464، من طرق عن عبد الرحمٰن بن عبد الله المسعودي، عن يزيد الفقير،
حمد والبيهقي: "فكانت لرسول الله صلى الله عليه وسلم ركعتين وللقوم ركعة."

ن. القاسم بن حسان: روى عنه اثنان، وذكره المؤلف في "الثقات"، ووثقه أحمد بن صالح فيما نقله عنه
ى "267، وباقي السند من رجال الصحيح. وسفيان: هو الثوري. وأخرجه عبد الرزاق "4250"، وابن أبي
5/183"، والنسائي "3/168" في صلاة الخوف، والطحاوي في "شرح معاني الآثار" "1/310"،
هي 3/262"-"263، من طرق عن سفيان، بهذا الإسناد.

...):اتیتُ زَیْدَ بْنَ ثَابِتٍ، فَسَاَلْتُهُ عَنْ صَلَاةِ الْخَوْفِ، فَقَالَ: صَلّٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ
...هُ، وَصَفٌّ بِإِزَاءِ الْعَدُوِّ، فَصَلّٰی بِهِمْ رَكْعَةً، ثُمَّ ذَهَبُوا اِلٰی مَصَافِّ اِخْوَانِهِمْ، وَجَاءَ الْاٰخَرُوْنَ
...ثُمَّ سَلَّمَ، فَكَانَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَانِ، وَلِكُلِّ طَائِفَةٍ رَكْعَةٌ

...ن حسان بیان کرتے ہیں: میں حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور میں نے ان سے نماز ... دریافت کیا: انہوں نے بتایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھائی ایک صف آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے کھڑی ہوگئی اور ... بلے میں کھڑی ہوگئی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان لوگوں کو ایک رکعت پڑھائی پھر یہ لوگ اپنے بھائیوں کی جگہ پر جا کر ... دوسرے لوگ آگئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں بھی ایک رکعت پڑھائی پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سلام پھیر دیا' تو نبی ... ت ہوئیں اور ہر ایک گروہ کی ایک رکعت ہوئی۔

...نَّ الْقَوْمَ الَّذِيْنَ وَصَفْنَاهُمْ لَمْ يَقْضُوا الرَّكْعَةَ الَّتِي رَكَعَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاِخْوَانِهِمْ، بَلِ اقْتَصَرُوْا عَلٰى رَكْعَةٍ وَاحِدَةٍ لَهُمْ

...ے بیان کا تذکرہ کہ وہ لوگ جن کی صفت ہم نے بیان کی ہے انہوں نے ...عت کی قضاء نہیں کی تھی جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے بھائیوں کو پڑھائی تھی بلکہ انہوں نے اپنی ایک رکعت پر اکتفاء کیا تھا

...سندحدیث): اَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْهَمْدَانِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا ... قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، قَالَ: حَدَّثَنِي اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي الْجَهْمِ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ ...

...ث):اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، صَلّٰی بِذِي قَرَدٍ، فَصَفَّ النَّاسُ خَلْفَهُ صَفَّيْنِ، صَفٌّ ... مُوَازِي الْعَدُوِّ، فَصَلّٰی بِالصَّفِّ الَّذِي يَلِيهِ رَكْعَةً، ثُمَّ رَجَعَ هٰؤُلَاءِ اِلٰى مَصَافِّ هٰؤُلَاءِ، وَجَاءَ ... قِ هٰؤُلَاءِ، فَصَلّٰی بِهِمْ رَكْعَةً، وَلَمْ يَقْضُوا

...ناده صحيح على شرط مسلم. يحيى بن سعيد: هو القطان، وسفيان: هو الثوري، وأبو بكر بن أبي الجهم: هو أبو ... أبي الجهم صخير العدوي، وعبيد الله بن عبد الله: هو ابن عتبة بن مسعود الهذلي. وأخرجه الطبري "10334"، ... " في صلاة الخوف، من طريق محمد بن بشار، بهٰذا الإسناد. وأخرجه الحاكم "1/335" من طريق يحيى، به. ...يح على شرط الشيخين، ووافقه الذهبي! إنما هو على شرط مسلم فقط، لأن أبا بكر بن أبي الجهم لم يخرج له ...ه أحمد "1/232"، وابن أبي شيبة، والطحاوي "1/309"، والبيهقي "3/262"، من طرق عن سفيان، به. وليس ...يقضوا." وقد تحرف في المطبوع من مسند أحمد "عن أبي بكر بن أبي الجهم" إلى "عن ابن أبي بكر بن أبي ...طبري "10335" من طريق شريك عن أبي بكر بن أبي الجهم، به. وانظر الحديث رقم. "2880"

www.islamicurdubooks.com

...عبداللہ بن عباس ﷠ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ''ذی قرد'' کے مقام پر نماز پڑھائی لوگوں نے ...لیں بنالیں ایک صف آپ ﷺ کے پیچھے رہی اور دوسری صف دشمن کے مدمقابل رہی جو صف آپ ﷺ ...نے اسے ایک رکعت پڑھائی پھر یہ لوگ اپنے ساتھیوں کی جگہ پر چلے گئے وہ لوگ ان لوگوں کی جگہ پر آ گئے ...ھی ایک رکعت پڑھائی اور ان لوگوں نے نماز کی قضا نہیں کی (یعنی دوسری رکعت ادا نہیں کی)

...حَةِ اَخْذِ الْقَوْمِ السِّلَاحَ عِنْدَ صَلَاتِهِمُ الْخَوْفَ الَّتِیْ ذَكَرْنَاهَا

...نماز خوف کی ادائیگی کے وقت لوگوں کے ہتھیار سنبھالنے کے مباح ہونے کا تذکرہ جس کا ذکر ہم نے پہلے کیا ہے

...حدیث): اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُثَنّٰى، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُوْ خَيْثَمَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ ...وَارِثِ، قَالَ: حَدَّثَنِیْ سَعِيْدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْهُنَائِیُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ شَقِيْقٍ الْعُقَيْلِیُّ، قَالَ:

...: اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، نَزَلَ بَيْنَ ضُجْنَانَ، وَعُسْفَانَ فَحَاصَرَ الْمُشْرِكِيْنَ، ...ؤُلَاءِ صَلَاةً هِیَ اَحَبُّ اِلَيْهِمْ مِنْ اَبْنَائِهِمْ وَاَبْكَارِهِمْ - يَعْنُوْنَ: الْعَصْرَ -، فَاَجْمِعُوْا اَمْرَكُمْ، ثُمَّ ...وَاحِدَةً، قَالَ: فَجَاءَ جِبْرِيْلُ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَمَرَهُ اَنْ يَّقْسِمَ اَصْحَابَهُ ...الطَّائِفَةِ الْاُوْلٰى رَكْعَةً، وَيَاْخُذُ الطَّائِفَةُ الْاُخْرٰى حِذْرَهُمْ، وَاَسْلِحَتَهُمْ، فَاِذَا صَلّٰى بِهِمْ رَكْعَةً ...رُوْنَ، فَصَلّٰى بِهِمْ رَكْعَةً، وَاَخَذَ هٰؤُلَاءِ الْاٰخَرُوْنَ حِذْرَهُمْ وَاَسْلِحَتَهُمْ، فَكَانَتْ لِكُلِّ طَائِفَةٍ ...عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، رَكْعَةٌ رَكْعَةٌ

...ابو ہریرہ ﷜ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ضجنان اور عسفان کے درمیان پڑاؤ کیا آپ ﷺ نے ...تھا راوی کہتے ہیں: ان مشرکین نے یہ کہا: ان لوگوں کے نزدیک یہ نماز ان کے بیٹوں اور کنواریوں سے زیادہ ...صر کی نماز تھی، تو تم لوگ تیاری رکھو اور ان پر ایک ہی مرتبہ حملہ کر دینا۔ راوی کہتے ہیں: حضرت جبرائیل ﷤ ...ت میں حاضر ہوئے اور آپ ﷺ کو یہ کہا' آپ ﷺ اپنے ساتھیوں کو دو حصوں میں تقسیم کر دیں آپ ﷺ ...پڑھائیں اور دوسرا گروہ اپنے ہتھیار تیار رکھے جب آپ ﷺ انہیں ایک رکعت پڑھا دیں' تو وہ لوگ پیچھے ...روہ آ گے آ جائے' تو انہیں بھی ایک رکعت پڑھائیں یہ لوگ اپنے ہتھیار اور ساز و سامان تیار رکھیں' تو اس طرح ...م ﷺ کی اقتداء میں ایک ،ایک رکعت ادا کی۔

...ه حسن، وأخرجه أحمد "2/522"، والترمذی "3035" فی التفسير: باب ومن سورة النساء، والنسائی ...وف، والطبری "10342"، من طريق عبد الصمد بن عبد الوارث، بهٰذا الإسناد، وقال الترمذی: هٰذا حديث ...جه من حديث عبد الله بن شقيق عن أبی هريرة. وانظر الحديث رقم "2878"

...النَّوْعِ الثَّانِیْ مِنْ صَلَاةِ الْخَوْفِ عَلٰی حَسَبِ الْحَاجَةِ اِلَيْهَا

...خوف کی دوسری قسم کا تذکرہ جو ضرورت پیش آنے پر ادا کی جائے گی

...حدیث): اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْاَزْهَرِ، قَالَ:
...نُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبِیْ، عَنِ ابْنِ اِسْحَاقَ، قَالَ: حَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ
...نْ عَائِشَةَ، قَالَتْ:
...صَلّٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، صَلَاةَ الْخَوْفِ بِذَاتِ الرِّقَاعِ قَالَتْ: فَصَدَعَ
... اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسَ صَدْعَيْنِ، فَصَفَّتْ طَائِفَةٌ وَرَائَهُ، وَقَامَتْ طَائِفَةٌ، وَجَاهَ الْعَدُوِّ قَالَتْ:
...هِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكَبَّرَتِ الطَّائِفَةُ الَّذِيْنَ صَفُّوا خَلْفَهُ، ثُمَّ رَكَعُوْا وَرَكَعُوا، ثُمَّ سَجَدَ
...عَ رَاْسَهُ فَرَفَعُوْا، ثُمَّ مَكَثَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسًا، وَسَجَدُوا لِاَنْفُسِهِمْ
...ثُمَّ قَامُوْا فَنَكَصُوْا عَلٰی اَعْقَابِهِمْ يَمْشُوْنَ الْقَهْقَرٰی، حَتّٰی قَامُوْا مِنْ وَّرَائِهِمْ، وَاَقْبَلَتِ الطَّائِفَةُ
...لْفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَكَبَّرُوْا، ثُمَّ رَكَعُوْا لِاَنْفُسِهِمْ، ثُمَّ سَجَدَ رَسُوْلُ اللّٰهِ
...سَلَّمَ، السَّجْدَةَ الثَّانِيَةَ فَسَجَدُوْا مَعَهُ، ثُمَّ قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مِنْ رَكْعَتِهٖ
...سِمِ السَّجْدَةَ الثَّانِيَةَ، ثُمَّ قَامَتِ الطَّائِفَتَانِ جَمِيْعًا، فَصَفُّوْا خَلْفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
...رَكْعَةً وَرَكَعُوْا جَمِيْعًا، ثُمَّ سَجَدَ فَسَجَدُوا جَمِيْعًا، ثُمَّ رَفَعَ رَاْسَهُ فَرَفَعُوْا مَعَهُ، كُلُّ ذٰلِكَ مِنْ
... اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، سَرِيْعًا جِدًّا، لَا يَاْلُو اَنْ يُخَفِّفَ مَا اسْتَطَاعَ، ثُمَّ سَلَّمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ
...، ثُمَّ قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَدْ شَرَكَهُ النَّاسُ فِیْ صَلَاتِهٖ كُلِّهَا

...عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ذات رقاع کے مقام پر نماز خوف ادا کی تھی سیّدہ عائشہ ...اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو دو گروہوں میں تقسیم کر دیا ایک گروہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے کھڑا ہو گیا' اور دوسرا گروہ ...ڑا ہو گیا۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تکبیر کہی تو جس گروہ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے ...وگوں نے بھی تکبیر کہی آپ صلی اللہ علیہ وسلم رکوع میں گئے' تو وہ لوگ بھی رکوع میں گئے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم سجدے میں گئے' ...ں گئے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سر اٹھایا' تو وہ لوگ بھی اٹھ گئے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی جگہ بیٹھے رہے اور ان لوگوں نے ...کیا' اور پھر وہ لوگ کھڑے ہو گئے اپنی ایڑیوں کے بل چلتے ہوئے پیچھے چلے گئے یہاں تک کہ وہ پیچھے جا کے ...را گروہ آگے آ گیا انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے صف بنا لی ان لوگوں نے تکبیر کہی پھر ان لوگوں نے

...ه قوی، فقد صرح ابن إسحاق بالتحديث . وهو في "صحيح ابن خزيمة" برقم "1363" وأخرجه البيهقي ...د "6/275"، وابن خزيمة "1363"، والحاكم 1/336 "-"337، والبيهقي "3/265" من طرق عن يعقوب ...اكم: هذا حديث صحيح على شرط مسلم، ووافقه الذهبي! وانظر حديث أبي هريرة الآتي برقم "2878".

www.islamicurdubooks.com

پھر نبی اکرم ﷺ نے دوسرا سجدہ کیا' تو انہوں نے نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ سجدہ کیا' پھر نبی اکرم ﷺ اس
ان لوگوں نے دوسرا سجدہ بذات خود کیا' پھر دونوں گروہ کھڑے ہو گئے ان لوگوں نے نبی اکرم ﷺ کے
م ﷺ رکوع میں گئے' تو وہ سب بھی رکوع میں چلے گئے پھر آپ ﷺ سجدے میں گئے' تو وہ سب بھی
پ ﷺ نے سر اٹھایا' تو ان لوگوں نے بھی سر اٹھالیا ان میں سے ہر ایک عمل کو نبی اکرم ﷺ نے انتہائی
نے اس حوالے سے کوئی کوتاہی نہیں کی' جہاں تک ہو سکے مختصر طور پر (رکوع اور سجدہ کیا) پھر نبی اکرم ﷺ
نے بھی سلام پھیر دیا' پھر نبی اکرم ﷺ کھڑے ہوئے' تو تمام لوگوں نے آپ ﷺ کے ساتھ نماز میں

ذِكْرُ النَّوْعِ الثَّالِثِ مِنْ صَلَاةِ الْخَوْفِ

نماز خوف کی تیسری قسم کا تذکرہ

یث): اَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْهَمْدَانِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الضَّبِّيُّ، قَالَ:
سَعِيدٍ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ،
نَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِاَصْحَابِهِ صَلَاةَ الْخَوْفِ، فَرَكَعَ بِهِمَا جَمِيعًا، ثُمَّ
لَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَالصَّفُّ الَّذِي يَلُوْنَهُ وَالْاٰخَرُوْنَ قِيَامٌ حَتّٰى نَهَضَ، ثُمَّ سَجَدَ اُولٰئِكَ
ثُمَّ تَاَخَّرَ الصَّفُّ الْمُتَقَدِّمُ فَرَكَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَالصَّفُّ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُ، فَلَمَّا
مدَ اُولٰئِكَ سَجْدَتَيْنِ كُلُّهُمْ قَدْ رَكَعَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَسَجَدَتْ لِاَنْفُسِهِمْ
مِمَّا يَلِي الْقِبْلَةَ

ابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے اپنے اصحاب کو نماز خوف پڑھائی آپ ﷺ نے ان سب
م ﷺ سجدے میں گئے' تو وہ سب بھی سجدے میں گئے جو آپ ﷺ کے قریب موجود تھے' جب' دوسرے
نبی اکرم ﷺ کھڑے ہوئے' تو ان لوگوں نے بذات خود دو مرتبہ سجدہ کیا' پھر آگے والی صف پیچھے ہٹ
ع میں گئے' تو وہ صف بھی رکوع میں گئی جو آپ ﷺ کے قریب کھڑی ہوئی تھی ان لوگوں نے اپنا سر اٹھایا
ے کیے تو ان سب نے نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ رکوع کیا ان سب لوگوں نے بذات خود دو سجدے کیے اس
موجود تھا۔

حيح، رجاله ثقات رجال الصحيح . أيوب: هو أيوب بن أبي تميمة السختياني، وأبو الزبير: هو محمد بن
لمكي. وأخرجه ابن ماجه "1260" في إقامة الصلاة: باب ما جاء في صلاة الخوف، وابن خزيمة "1350"
هذا الإسناد. وأخرجه أبو عوانة في "مسنده" "2/360" من طريق أبي معمر، حدثنا عبد الوارث به، وسيرد
وفيه تصريح أبي الزبير بالسماع من جابر.

الْمَوْضِعِ الَّذِي صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِ صَلَاةَ الْخَوْفِ الَّتِي ذَكَرْنَاهَا

...ره جہاں نبی اکرم ﷺ نے وہ نماز خوف ادا کی تھی جس کا ذکر ہم نے کیا ہے

...حدیث): اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِى شَيْبَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا ...سُفْيَانُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ اَبِى عَيَّاشٍ الزُّرَقِيِّ، قَالَ:

...: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، بِعُسْفَانَ، وَالْمُشْرِكُونَ بِضُجْنَانَ، فَلَمَّا صَلَّى ...اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ رَآهُ الْمُشْرِكُونَ يَرْكَعُ وَيَسْجُدُ، فَأْتَمَرُوْا عَلَى اَنْ يُغِيرُوْا عَلَيْهِ، فَلَمَّا ... صَفَّ النَّاسُ خَلْفَهُ صَفَّيْنِ، فَكَبَّرَ وَكَبَّرُوْا جَمِيعًا، وَرَكَعَ وَرَكَعُوْا جَمِيعًا، وَسَجَدَ وَسَجَدَ ...نَهُ، وَقَامَ الصَّفُّ الثَّانِى بِسِلَاحِهِمْ مُقْبِلِينَ عَلَى الْعَدُوِّ بِوُجُوهِهِمْ، فَلَمَّا رَفَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ ...هُ، سَجَدَ الصَّفُّ الثَّانِى فَلَمَّا رَفَعُوْا رُءُ وْسَهُمْ رَكَعَ وَرَكَعُوْا جَمِيعًا، وَسَجَدَ وَسَجَدَ الصَّفُّ ...امَ الصَّفُّ الثَّانِى بِسِلَاحِهِمْ مُقْبِلِينَ عَلَى الْعَدُوِّ بِوُجُوهِهِمْ، فَلَمَّا رَفَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ ... الصَّفُّ الثَّانِى.

...): قَالَ اَبُوْحَاتِمٍ: اَبُوْ عَيَّاشٍ الزُّرَقِيُّ اخْتُلِفَ فِى اسْمِهِ، مِنْهُمْ مَنْ قَالَ: اِنَّهُ زَيْدُ بْنُ النُّعْمَانِ، ...نَّهُ زَيْدُ بْنُ الصَّامِتِ، وَمِنْهُمْ مَنْ قَالَ: عُبَيْدُ بْنُ مُعَاوِيَةَ بْنِ الصَّامِتِ، وَقَالَ بَعْضُهُمْ: عُبَيْدُ بْنُ

...ت ابوعیاش زرقی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ عسفان کے مقام پر موجود تھے جبکہ مشرکین ضجنان کے ...ب نبی اکرم ﷺ نے ظہر کی نماز ادا کی تو مشرکین نے آپ ﷺ کو رکوع اور سجدہ کرتے دیکھا تو انہوں نے ... وہ آپ ﷺ پر حملہ کر دیں گے جب عصر کی نماز کا وقت ہوا تو لوگوں نے آپ ﷺ کے پیچھے دو صفیں بنالیں ...کہی تو سب لوگوں نے بھی تکبیر کہی نبی اکرم ﷺ نے رکوع کیا تو سب لوگوں نے رکوع کیا پھر نبی اکرم ﷺ ...صف سجدے میں گئی جو آپ ﷺ کے قریب کھڑی ہوئی تھی اور دوسری صف اپنے ہتھیار لے کر دشمن کی طرف

...ده صحيح على شرطهما سفيان: هو الثورى، ومنصور: هو ابن المعتمر بن عبد الله السلمى. وهو فى "مصنف ...2"وأخرجه أحمد 4/59"-"60 ومختصرًا "4/60"، والطحاوى "1/318"، والدارقطنى 2/59"-"60، من ...الإسناد. وانظر الحديث الآتى 2. قال المؤلف فى "الثقات" "3/138": زيد بن النعمان أبو عياش الزرقى شهد ...سلم يصلى صلاة الخوف، ويقال: اسمه زيد بن الصامت، وقد قيل: عُبَيْدُ بْنُ مُعَاوِيَةَ بْنِ الصَّامِتِ، وَقَالَ بَعْضُهُمْ: ...صامت، وهو من بنى زريق، كان فَارِسُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. وأورده المزى فى "تحفة الأشراف" ...السين، فقال: زيد بن الصامت أبى عياش الزرقانى الأنصارى عن النبى صلى الله عليه وسلم، ويقال: اسمه زيد ...يد بن معاوية بن الصامت.

www.islamicurdubooks.com

...ب نبی اکرم ﷺ نے اپنا سر اٹھایا' تو دوسری صف نے بھی سجدہ کر لیا جب ان لوگوں نے اپنا سر اٹھالیا تو نبی
...تو ان سب لوگوں نے رکوع کیا نبی اکرم ﷺ نے سجدہ کیا' تو اس صف نے سجدہ کیا جو آپ ﷺ کے قریب
...ری صف اپنے ہتھیار لے کر دشمن کی طرف رُخ کر کے کھڑی رہی جب نبی اکرم ﷺ نے اپنا سر اٹھایا' تو
...ہ کیا۔

...فرماتے ہیں:) ابوعیاش زرقی نامی راوی کے نام کے بارے میں اختلاف پایا جاتا ہے۔ بعض حضرات
...زید بن نعمان ہے اور بعض حضرات نے یہ کہا ہے کہ زید بن صامت ہے۔ بعض نے یہ کہا ہے عبید بن معاویہ
...نے یہ کہا ہے عبید بن معاذ بن صامت ہے۔

...الْمُدْحِضِ قَوْلَ مَنْ زَعَمَ اَنَّ مُجَاهِدًا لَمْ يَسْمَعْ هٰذَا الْخَبَرَ مِنْ ...عَيَّاشٍ الزُّرَقِيِّ، وَلَا لِاَبِيْ عَيَّاشٍ الزُّرَقِيِّ صُحْبَةٌ فِيمَا زَعَمَ

...ذکرہ جو اس شخص کے موقف کو غلط ثابت کرتی ہے جو اس بات کا قائل ہے کہ ...روایت ابوعیاش زرقی سے نہیں سنی ہے اور ابوعیاش زرقی کو صحابی ہونے کا شرف حاصل نہیں ہے یہ اس شخص کا گمان ہے

...حدیث): اَخْبَرَنَا اَبُوْ يَعْلٰى، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُوْ خَيْثَمَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا جَرِيْرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيْدِ،
...هِدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُوْ عَيَّاشٍ الزُّرَقِيُّ، قَالَ:
...كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، بِعُسْفَانَ وَعَلَى الْمُشْرِكِيْنَ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيْدِ
...ـرِ، فَقَالَ الْمُشْرِكُوْنَ: لَقَدْ كَانُوا عَلٰى حَالٍ لَوْ اَرَدْنَا لَاَصَبْنَاهُمْ غِرَّةً - اَوْ لَاَصَبْنَاهُمْ غَفْلَةً -
...ـصْرِ، بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ، فَاَخَذَ النَّاسُ السِّلَاحَ، وَصَفُّوا خَلْفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
...قِبَلِي الْعَدُوِّ، وَالْمُشْرِكُوْنَ مُسْتَقْبِلُوْهُمْ، فَكَبَّرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكَبَّرُوْا
...عُوْا جَمِيعًا، ثُمَّ رَفَعَ رَاْسَهُ وَرَفَعُوْا جَمِيعًا، ثُمَّ سَجَدَ وَسَجَدَ الصَّفُّ الَّذِي يَلِيهِ، وَقَامَ الْاٰخَرُ

...صحيح على شرط الشيخين. وأخرجه أبو داوُد "1236" في الصلاة: باب صلاة الخوف، والدارقطني
.../1"-"338"، والبيهقي 3/256"-"257"، والبغوي "1096"، والطبري "10323" من طريق جرير بن عبد
...وصححه الدارقطني والحاكم والبيهقي. وأخرجه أحمد "4/60"، وابن أبي شيبة "2/465"، والنسائي
...لاة الخوف، من طريق شعبة، والنسائي 3/177"-"178"، والطبري "10378" من طريق عبد العزيز بن عبد
...13"، والبيهقي 3/254"-"255 من طرتق ورقاء، والطبري "10324" من طريق شيبان النحوي وإسرائيل،
...ـه. وقال الحافظ في "الإصابة" "4/143" بعد أن نسبه لأبي داوُد والنسائي: سنده جيد. وانظر الحديث

رَغَ هٰؤُلَاءِ مِنْ سُجُوْدِهِمْ سَجَدَ هٰؤُلَاءِ، ثُمَّ نَكَصَ الصَّفُّ الَّذِي يَلِيهِ، وَتَقَدَّمَ الْاٰخَرُوْنَ عَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَكَعُوْا جَمِيعًا، ثُمَّ رَفَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ ، ثُمَّ سَجَدَ وَسَجَدَ الصَّفُّ الَّذِي يَلِيهِ، وَقَامَ الْاٰخَرُوْنَ يَحْرُسُونَهُمْ فَلَمَّا فَرَغَ هٰؤُلَاءِ مِنْ خَرُوْنَ، ثُمَّ اسْتَوُوا مَعَهُ فَقَعَدُوا جَمِيعًا، ثُمَّ سَلَّمَ عَلَيْهِمْ جَمِيعًا صَلَّاهَا بِعُسْفَانَ، وَصَلَّاهَا

بوعیاش زرقی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ عسفان کے مقام پر موجود تھے ولید تھے۔ راوی کہتے ہیں: ہم نے ظہر کی نماز ادا کی مشرکین نے یہ کہا' یہ لوگ ایسی حالت میں تھے اگر ہم تھے (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں:) ان کی غفلت میں ان پر حملہ کر سکتے تھے راوی کہتے ہیں: ظہر اور کے حکم سے متعلق آیت نازل ہوگئی لوگوں نے اپنے ہتھیار پکڑ لئے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے صف بنالی ان کا رُخ دشمن کی طرف تھا اور مشرکین کا رُخ ان کی طرف تھا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تکبیر کہی ان سب لوگوں نے رکوع کیا ان سب لوگوں نے رکوع کیا' پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا سر اٹھایا' تو ان سب نے سر اٹھایا' پھر ' تو اس صف نے سجدہ کیا جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے قریب موجود تھی اور دوسرے لوگ ان کی حفاظت کرتے رہے' رغ ہوئے' تو ان لوگوں نے سجدہ کیا' پھر وہ والی صف پیچھے ہٹ گئی جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے قریب موجود تھی ان لوگوں کی جگہ پر کھڑے ہو گئے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے رکوع کیا' تو ان سب لوگوں نے رکوع کیا نبی ان سب نے سر اٹھایا' پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سجدہ کیا' تو اس صف نے سجدہ کیا جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے قریب کھڑے ان کی حفاظت کرتے رہے' جب یہ لوگ سجدہ کر کے فارغ ہوئے' تو دوسرے لوگوں نے سجدہ کیا' کے ہمراہ سیدھے ہوئے اور یہ سب لوگ بیٹھ گئے پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سب سمیت سلام پھیرا نبی ے مقام پر یہ نماز پڑھائی تھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بنوسلیم کے ساتھ مقابلے کے دن یہ نماز پڑھائی تھی۔

ذِهِ الصَّلَاةَ الَّتِي ذَكَرْنَاهَا، كَانَ الْعَدُوُّ بَيْنَ الْمُسْلِمِيْنَ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ فِيهَا

س بات کے بیان کا تذکرہ کہ یہ نماز جس کا ہم نے ذکر کیا ہے

اس میں دشمن مسلمانوں اور قبلہ کے درمیان تھا

ریث): اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْاَزْدِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ: اَخْبَرَنَا

صحيح على شرط مسلم، فقد صرح أبو الزبير بالتحديث عند أبي عوانة، فانتفت شبهة تدليسه. وأخرجه صلاة المسافرين: باب صلاة الخوف، وأبو عوانة 2/360"-"361، والبيهقي "3/358" من طريق أحمد ن زهير، بهٰذا الإسناد. وعلقه البخاري "4130" في المغازي: باب غزوة ذات الرقاع، فقال: وقال معاذ: ر، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بنخل، فذكر صلاة الخوف.

www.islamicurdubooks.com

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو الزُّبَيْرِ، اَنَّهٗ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ، يَقُوْلُ:
):غَزَوْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَوْمًا مِنْ جُهَيْنَةَ، فَقَاتَلُوْا قِتَالًا شَدِيْدًا، فَلَمَّا
: لَوْ مِلْنَا عَلَيْهِمْ مَيْلَةً قَطَعْنَاهُمْ، فَاَخْبَرَ جِبْرِيلُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، بِذٰلِكَ فَذَكَرَ لَنَا
ى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ذٰلِكَ، فَقَالَ: قَالُوْا: بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ صَلَاةٌ هِيَ اَحَبُّ اِلَيْهِمْ مِنَ الْاُولٰى، فَلَمَّا
صَفَفْنَا صَفَّيْنِ وَالْمُشْرِكُوْنَ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ، فَكَبَّرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَبَّرْنَا
عْنَا مَعَهٗ، وَسَجَدَ وَسَجَدَ الصَّفُّ الْاَوَّلُ مَعَهٗ، فَلَمَّا قَامَ سَجَدَ الصَّفُّ الثَّانِي، ثُمَّ تَقَدَّمُوْا فَقَامُوْا
وَتَاَخَّرَ الصَّفُّ الْاَوَّلُ، فَكَبَّرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَبَّرْنَا مَعَهٗ، ثُمَّ رَكَعَ وَرَكَعْنَا
وَسَجَدَ الصَّفُّ الْاَوَّلُ مَعَهٗ، ثُمَّ قَعَدَ فَسَجَدَ الصَّفُّ الثَّانِي، ثُمَّ جَلَسُوا جَمِيعًا، فَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ
لّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

: عَنْ جَابِرٍ كَمَا يُصَلِّيْ اُمَرَاؤُكُمْ هٰؤُلَاءِ

ت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ہم نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ جہینہ قبیلے کے گروہ کے خلاف جنگ نتہائی شدید لڑائی کی جب ہم ظہر کی نماز ادا کرنے لگے تو انہوں نے کہا: اگر ہم ایک ہی مرتبہ ان پر حملہ کر دیں کے حضرت جبرائیل علیہ السلام نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس بارے میں بتا دیا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمارے سامنے اس صلی اللہ علیہ وسلم نے بتایا: وہ لوگ کہہ رہے ہیں ہمارے اور ان کے درمیان یہ نماز ہے جو ان کے نزدیک ہر چیز سے زیادہ وقت ہوا تو ہم نے دو صفیں بنا لیں مشرکین ہمارے اور قبلہ کے درمیان تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تکبیر کہی ہم قتداء میں تکبیر کہی آپ صلی اللہ علیہ وسلم رکوع میں گئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ہم بھی رکوع میں گئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سجدہ کیا صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ سجدہ کیا جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہو گئے تو دوسری صف نے سجدہ کیا پھر وہ لوگ آگے بڑھ گئے جگہ آ کر کھڑے ہو گئے پہلی صف والے پیچھے ہٹ گئے پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تکبیر کہی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ہم اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے رکوع کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ہم نے بھی رکوع کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سجدہ کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم وں نے سجدہ کیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھ گئے پھر دوسری صف والوں نے سجدہ کیا پھر یہ سب لوگ بیٹھ گئے اور پھر نبی ں سمیت سلام پھیرا۔

رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) ابوزبیر نامی راوی نے یہ الفاظ نقل کیے ہیں۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جس طرح ادا کرتے ہیں۔

ذِكْرُ النَّوْعِ الرَّابِعِ مِنْ صَلَاةِ الْخَوْفِ

نمازِ خوف کی چوتھی قسم کا تذکرہ

دحدیث): اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ، مِنْ اَصْلِ كِتَابِهٖ قَالَ: حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ

ـصْلِهِ قَالَ: حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبِى، عَنِ ابْنِ اِسْحَاقَ، قَالَ:
لرَّحْمٰنِ بْنِ نَوْفَلٍ وَكَانَ يَتِيمًا فِى حِجْرِ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، قَالَ:
مِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ، وَمَرْوَانُ بْنُ الْحَكَمِ يَسْاَلُهُ عَنْ صَلَاةِ الْخَوْفِ، فَقَالَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ: كُنْتُ
لهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى تِلْكَ الْغَزَاةِ، قَالَ: فَصَدَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسَ،
ائِفَةٌ، وَطَائِفَةٌ اُخْرٰى مِمَّا يَلِى الْعَدُوَّ، وَظُهُورُهُمْ اِلَى الْقِبْلَةِ، فَكَبَّرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ
ُا جَمِيعًا الَّذِينَ مَعَهُ وَالَّذِينَ يُقَاتِلُوْنَ الْعَدُوَّ، ثُمَّ رَكَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
عَ مَعَهُ الطَّائِفَةُ الَّتِى تَلِيهِ، ثُمَّ سَجَدَ وَسَجَدَتِ الطَّائِفَةُ الَّتِى تَلِيهِ، وَالْاٰخَرُوْنَ قِيَامٌ مُقَابِلِى
ُلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاَخَذَتِ الطَّائِفَةُ الَّتِى صَلَّتْ مَعَهُ اَسْلِحَتَهُمْ، ثُمَّ مَشَوْا
ارِهِمْ حَتّٰى قَامُوْا مِمَّا يَلِى الْعَدُوَّ، وَاَقْبَلَتِ الطَّائِفَةُ الَّتِى كَانَتْ مُقَابَلَةَ الْعَدُوِّ، فَرَكَعُوْا
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمٌ كَمَا هُوَ، ثُمَّ قَامُوا، فَرَكَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،
عَهُ، وَسَجَدَ وَسَجَدُوا مَعَهُ، ثُمَّ اَقْبَلَتِ الطَّائِفَةُ الَّتِى كَانَتْ تُقَابِلُ الْعَدُوَّ فَرَكَعُوْا وَسَجَدُوا
ُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَاعِدٌ وَمَنْ مَعَهُ ثُمَّ كَانَ السَّلَامُ، فَسَلَّمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،
لْقَوْمُ وَقَدْ شَرِكُوهُ فِى الصَّلَاةِ

بیر بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو سنا مروان بن حکم نے ان سے نماز خوف کے بارے
ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے بتایا: میں اس جنگ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ موجود تھا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو دو
گروہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے کھڑا ہو گیا اور دوسرا گروہ دشمن کے مدمقابل کھڑا ہو گیا ان لوگوں کی پشت قبلہ کی
نے تکبیر کہی تو ان سب لوگوں نے تکبیر کہی وہ بھی جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کھڑے ہوئے تھے اور وہ بھی جو
ہوئے تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے رکوع کیا' تو جو گروہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے
صلی اللہ علیہ وسلم سجدے میں گئے' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس والا گروہ بھی سجدے میں چلا گیا' جبکہ دوسرا گروہ دشمن کے
رم صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے' تو جس گروہ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ایک رکعت ادا کی تھی انہوں نے اپنا اسلحہ لیا
ے دشمن کے مدمقابل آ کے کھڑے ہو گئے اور وہ گروہ جو دشمن کے مدمقابل کھڑا ہوا تھا وہ آگے آ گیا ان

ـقوی، فقد صرح ابن إسحاق بالتحديث. وهو فی "صحيح ابن خزيمة" برقم "1362" وأخرجه أبو داؤد
ب من قال يكبرون جميعًا، من طريق محمد بن إسحاق، بهٰذا الإسناد. وأخرجه أحمد "2/320"، والنسائی
ـ، والطحاوی "1/314" والبيهقی، "3/264"، وابن خزيمة "1361" من طريق عبد الله بن يزيد المقرء،
حاوی "1/314"، وأحمد "2/320" من طريق عبد الله بن يزيد، عن ابن لهيعة، وأخرجه أبو داؤد "1240"،
33، وعند......... البيهقی "3" / "264 من طريق حيوة وابن لهيعة، عن أبی الأسود به" وأخرجه أبو
ی "1/314"، والبيهقی "3/264"

www.islamicurdubooks.com

ور سجدہ کیا نبی اکرم ﷺ پہلی حالت میں ہی کھڑے رہے' پھر وہ لوگ کھڑے ہو گئے' تو نبی اکرم ﷺ نے ایک
ں نے بھی آپ ﷺ کے ہمراہ رکوع کیا' آپ نے سجدہ کیا تو انہوں نے بھی آپ کے ہمراہ سجدہ کیا' پھر وہ گروہ
ابل تھا' پھر انہوں نے رکوع اور سجدہ کیا نبی اکرم ﷺ اور آپ ﷺ کے ساتھ والے افراد بیٹھے رہے' پھر سلام کا
ﷺ نے سلام پھیرا اور ان سب لوگوں نے بھی سلام پھیر دیا' تو ان سب نے نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ نماز ادا کی تھی۔

ذِكْرُ النَّوْعِ الْخَامِسِ مِنْ صَلَاةِ الْخَوْفِ

نمازِ خوف کی پانچویں قسم کا تذکرہ

ندحدیث): اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ قُتَيْبَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي السَّرِيِّ، قَالَ: حَدَّثَنَا
اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ:
): صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، صَلَاةَ الْخَوْفِ، بِاِحْدَى الطَّائِفَتَيْنِ رَكْعَةً،
مُوَاجِهَةُ الْعَدُوِّ، ثُمَّ انْصَرَفُوا، فَقَامُوا مَقَامَ اَصْحَابِهِمْ مُقْبِلِينَ عَلَى الْعَدُوِّ، وَجَاءَ اُولٰئِكَ فَصَلّٰى
ى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، رَكْعَةً، ثُمَّ سَلَّمَ بِهِمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَمَضٰى هٰؤُلَاءِ، فَقَامُوا
قْبِلِينَ عَلَى الْعَدُوِّ، وَجَاءَ اُولٰئِكَ فَصَلّٰى بِهِمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَةً، ثُمَّ سَلَّمَ بِهِمُ
يْهِ وَسَلَّمَ، وَقَضٰى هٰؤُلَاءِ رَكْعَةً وَهٰؤُلَاءِ رَكْعَةً

ت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ہمیں نمازِ خوف پڑھائی آپ ﷺ نے ایک گروہ کو
ر دوسرا گروہ دشمن کے مدمقابل موجود رہا پھر وہ لوگ واپس آ گئے اور آ کر دشمن کی طرف رُخ کر کے کھڑے ہو
ی اکرم ﷺ نے ان لوگوں کو بھی ایک رکعت پڑھائی۔ نبی اکرم ﷺ نے ان سب سمیت سلام پھیر دیا' پھر
ے ساتھیوں کی جگہ دشمن کی طرف رُخ کر کے کھڑے ہو گئے پھر وہ آئے نبی اکرم ﷺ نے ان لوگوں کو بھی
نبی اکرم ﷺ نے ان سب سمیت سلام پھیر دیا' تو ان لوگوں نے بھی اور ان لوگوں نے بھی ایک' ایک رکعت

ث صحيح. ابن أبي السري -وهو محمد بن المتوكل- وإن كان صاحب أوهام، قد توبع، ومن فوقه من رجال
سنف عبد الرزاق" "4241" وأخرجه من طريقه أحمد "2/147"، ومسلم "839" في صلاة الخوف، والدارقني
3/260" وأخرجه البخاري "4133" في المغازي: باب غزوة ذات الرقاع، والترمذي "564" في الصلاة: باب
ف، والنسائي "3/171" في صلاة الخوف، والبيهقي "3/260"، وأبو داؤد "1243" في الصلاة: باب من قال
ة ثم يسلم فيقوم كل صف فيصلون لأنفسهم، والبغوي "1092" من طريق يزيد بن زريع، وابن خزيمة "1354"
، كلاهما عن معمر، بهذا الإسناد. وأخرجه البخاري "942" في الخوف، باب صلاة الخوف، و "4132" في
1/357"-"358"، والنسائي "3/171"، والبيهقي "3/260"، والطحاوي "1/312" من طريق شعيب بن أبي
83"، والطحاوي "1/312" من طريق فليح بن سليمان، كلاهما عن الزهري، به. وأخرجه النسائي
طرق عن الزهري، عن عبد الله بن عمر، بنحوه. وأخرجه ابن خزيمة "1349"، والبيهقي "3/263".

...الْقَوْمَ فِي الصَّلَاةِ الَّتِي وَصَفْنَاهَا كَانُوا يَحْرُسُونَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا

...کے بیان کا تذکرہ کہ جس نماز کا تذکرہ ہم نے کیا ہے اس میں لوگ ایک دوسرے کی حفاظت بھی کررہے تھے

...یث): اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ الْفَضْلِ الْكَلَاعِيُّ، بِحِمْصَ، قَالَ: حَدَّثَنَا كَثِيْرُ ... حَرْبٍ، عَنِ الزُّبَيْدِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ،

...ابْنَ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقَامَ النَّاسُ مَعَهُ، فَكَبَّرَ ...عَ وَرَكَعَ مَعَهُ نَاسٌ مِّنْهُمْ، ثُمَّ سَجَدَ وَسَجَدُوا، ثُمَّ قَامَ اِلَى الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ، فَتَاَخَّرَ الَّذِيْنَ ...ونَ اِخْوَانَهُمْ، وَاَتَتِ الطَّائِفَةُ الْاُخْرٰى، فَرَكَعُوْا مَعَ نَبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ...مْ فِي صَلَاةٍ يُكَبِّرُوْنَ وَلٰكِنْ يَّحْرُسُ بَعْضُهُمْ بَعْضًا

...اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ لوگ بھی کھڑے ...آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ لوگوں نے بھی تکبیر کہی پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم رکوع میں چلے گئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ان ...چلے گئے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم سجدے میں گئے تو وہ لوگ بھی سجدے میں چلے گئے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم دوسری رکعت ...لوگ پیچھے ہٹ گئے جنہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ سجدہ کیا تھا وہ اپنے بھائیوں کی حفاظت کرنے لگے ...نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ رکوع کیا اور سجدہ کیا تو ان سب لوگوں نے نماز ادا کی وہ تکبیر بھی کہتے رہے ...بھی کرتے رہے۔

ذِكْرُ النَّوْعِ السَّادِسِ مِنْ صَلَاةِ الْخَوْفِ

نمازِ خوف کی چھٹی قسم کا تذکرہ

...یث): اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُثَنّٰى، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُوْ خَيْثَمَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ ...حَسَنِ، عَنْ اَبِيْ بَكْرَةَ،

...يح. كثير بن عبيد: ثقة روى له أبو داؤد والنسائي وابن ماجه، ومن فوقه من رجال الشيخين. ابن حرب: ...لاني الحمصي، والزبيدي: هو محمد بن الوليد بن عامر الزبيدي، وعبيد الله بن عبد الله: هو ان عتبة بن ...خاري "944" في الخوف: باب يحرس بعضهم بعضًا في صلاة الخوف، والدارقطني "2/58"، والنسائي ...ة الخوف، والبيهقي "3/258" من طريق محمد بن حرب، بهذا الإسناد. وأخرجه الدارقطني ..."3/25 من طريق النعمان بن راشد، عن الزهري، به. وأخرجه أحمد "1/265"، والبيهقي ...عقوب بن إبراهيم بن سعد، حدثنا أبي، عن ابن إسحاق، حدثني داؤد بن الحصين مولى عمرو بن عثمان، ...حوه. وانظر الحديث رقم. "2871"

www.islamicurdubooks.com

انَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، صَفَّهُمْ صَفَّيْنِ، فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ بِالصَّفِّ الَّذِى يَلِيهِ،
ا، وَتَقَدَّمَ الْاٰخَرُوْنَ، فَصَلّٰى بِهِمْ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ سَلَّمَ، فَكَانَتْ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَلِلْمُسْلِمِيْنَ رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ

بوبکرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کی دو صفیں بنادیں جو صف آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس موجود
ں دو رکعات پڑھائیں پھر انہوں نے سلام پھیر دیا وہ پیچھے ہٹ گیا اور دوسرے لوگ آگے آگئے نبی
دو رکعات پڑھائیں پھر انہوں نے بھی سلام پھیر دیا تو یوں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی چار رکعات ہوئیں اور ان
ت ادا کیں۔

...دْحِضِ قَوْلَ مَنْ زَعَمَ اَنَّ هٰذَا الْخَبَرَ تَفَرَّدَ بِهِ الْحَسَنُ عَنْ اَبِىْ بَكْرَةَ

...رہ جو اس شخص کے موقف کو غلط ثابت کرتی ہے جو اس بات کا قائل ہے کہ حضرت ...ہ کے حوالے سے اس روایت کو نقل کرنے میں حسن نامی راوی منفرد ہے

حدیث): اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْاَزْدِىُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، قَالَ:
، قَالَ: حَدَّثَنِىْ اَبِىْ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ الْيَشْكُرِىِّ،
اَنَّهُ سَاَلَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اِقْصَارِ الصَّلَاةِ فِى الْخَوْفِ، اَيْنَ اُنْزِلَ وَاَيْنَ هُوَ؟ فَقَالَ:
رَيْشٍ اَتَتْ مِنَ الشَّامِ حَتّٰى اِذَا كُنَّا بِنَخْلٍ جَاءَ رَجُلٌ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،
فَقَالَ: اَنْتَ مُحَمَّدٌ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: اَمَا تَخَافُنِى؟ قَالَ: لَا، قَالَ: فَمَنْ يَّمْنَعُكَ مِنِّى؟، قَالَ:
الَ: فَسَلَّ سَيْفَهُ، وَتَهَدَّدَهُ الْقَوْمُ وَاَوْعَدُوْهُ، فَاَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، النَّاسَ
سلَاحِ، ثُمَّ نَادٰى بِالصَّلَاةِ، فَصَلَّتْ طَائِفَةٌ خَلْفَهُ، وَطَائِفَةٌ تَحْرُسُ مُقْبِلِيْنَ عَلَى الْعَدُوِّ، فَصَلّٰى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالطَّائِفَةِ الَّتِىْ مَعَهُ رَكْعَتَيْنِ، وَاَقْبَلَتِ الطَّائِفَةُ الْاُخْرٰى فَقَامَتْ فِىْ مَصَافِّ

ثقات رجال الصحيح، غير أشعث– وهو ابن عبد الملك الحمراني– فإنه ثقة روى له أصحاب السنن.
2/6"، والبيهقي "3/259" من طريق سعيد بن عامر، بهذا الإسناد. وأخرجه النسائي "3/179" في صلاة
من طريق يحيى بن سعيد، وأبو داؤد "1248" في الصلاة: باب من قال يصلي بكل طائفة ركعتين، والبيهقي
ذ بن معاذ، والنسائي "3/178" من طريق خالد، والطحاوي "1/315" من طريق أبي عاصم، والدارقطني
بن العباس، خمستهم عن الأشعث، به. وأخرجه الطيالسي "877"، والطحاوي "1/315" من طريق واصل
البصري، عن الحسن، به.

صحيح رجاله رجال الشيخين غير سليمان –وهو ابن قيس اليشكري– لم يخرجا له وهو ثقة. وأخرجه
ى الآثار" "1/317" من طريق يزيد بن سنان، والطبري في "تفسيره" "10325" من طريق مُحمد بن بشّار،
م، بهذا الإسناد. وانظر الحديث رقم "2883" و "2884"

...وْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَحَرَسَتِ الطَّائِفَةُ الَّذِيْنَ صَلَّوْا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ ...لُّوْنَ عَلَى الْعَدُوِّ، فَصَلّٰى بِهِمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، رَكْعَتَيْنِ، فَصَارَ لِرَسُوْلِ ...سَلَّمَ اَرْبَعًا وَلِاَصْحَابِهٖ رَكْعَتَيْنِ

...ری کے بارے میں منقول ہے انہوں نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے خوف کے عالم میں نماز مختصر ادا ...یافت کیا: اس کا حکم کہاں نازل ہوا تھا اور یہ صورت حال کہاں درپیش آئی تھی؟ تو انہوں نے بتایا: ہم لوگ ...ہا کرتے ہوئے نکلے جوشام جا رہا تھا جب ہم نخل کے مقام پر پہنچے تو ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت ...ر رکھی ہوئی تھی اس نے کہا: کیا آپ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں۔ اس نے ...مجھ سے ڈرتے نہیں ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جی نہیں اس نے دریافت کیا: آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو مجھ سے ...صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ مجھے تم سے بچائے گا۔ راوی کہتے ہیں: اس شخص نے اپنی تلوار کھینچ لی لوگوں نے ...ی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو وہاں سے روانگی کا اور اسلحہ اختیار کرنے کا حکم دیا' پھر نماز کے لئے اذان دی گئی۔ ...پیچھے موجود گروہ کو نماز پڑھائی اور ایک گروہ دشمن کی طرف رُخ کر کے حفاظت کرتا رہا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ...دو رکعات پڑھائیں پھر دوسرا گروہ آ کر اس جگہ کھڑا ہو گیا' جہاں وہ لوگ کھڑے تھے' جنہوں نے نبی ...ا کی تھی وہ دشمن کی طرف رُخ کر کے حفاظت کے فرائض سرانجام دینے لگے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان لوگوں ...' تو یوں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی چار رکعات ہو گئیں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھیوں نے دو رکعات ادا کیں۔

...حِضِ قَوْلَ مَنْ زَعَمَ اَنَّ هٰذَا الْخَبَرَ تَفَرَّدَ بِهٖ قَتَادَةُ، عَنْ سُلَيْمَانَ الْيَشْكُرِيِّ

...ہ جو اس شخص کے موقف کو غلط ثابت کرتی ہے جو اس بات کا قائل ہے کہ سلیمان ...کے حوالے سے اس روایت کو نقل کرنے میں قتادہ نامی راوی منفرد ہے

...حدیث): اَخْبَرَنَا اَبُوْ يَعْلٰى، قَالَ: حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوْخٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ، عَنْ اَبِىْ ...قَيْسٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ:

...قَاتَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مُحَارِبَ خَصَفَةَ بِنَخْلٍ، فَرَاَوْا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ...مْ، يُقَالُ لَهٗ: عَوْفُ بْنُ الْحَارِثِ - اَوْ غَوْرَثُ بْنُ الْحَارِثِ - حَتّٰى قَامَ عَلٰى رَاْسِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ...وَسَلَّمَ، بِالسَّيْفِ، فَقَالَ: مَنْ يَّمْنَعُكَ مِنِّىْ؟ قَالَ: اَللّٰهُ، قَالَ: فَسَقَطَ السَّيْفُ مِنْ يَّدِهٖ، فَاَخَذَ

...ات إلا أنه منقطع. أبو بشر –واسمه جعفر بن أبي وحشية اليشكري– لم يسمع من سليمان بن قيس. قال ...4/": روى عنه قتادة وأبو بشر ولم يره أبو بشر. وفي "التهذيب" 4/214"–"215: قال البخاري: يقال: إنه ...ن عبد الله ولم يسمع منه قتادة ولا أبو بشر ... وهو في "مسند أبي يعلى" ."1778" وأخرجه أحمد ..."، والطحاوي "1/315" من طرق عن أبي عوانة، بهذا الإسناد. وانظر: "2882" و."2884"

www.islamicurdubooks.com

...ہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ السَّیْفَ، فَقَالَ لَهُ: مَنْ یَّمْنَعُكَ مِنِّیْ، قَالَ: كُنْ خَیْرًا مِنِّیْ، قَالَ: تَشْهَدُ اَنْ لَا ...: لَا، وَلٰكِنْ اُعَاهِدُكَ عَلٰی اَنْ لَّا اُقَاتِلَكَ وَلَا اَكُوْنَ مَعَ قَوْمٍ یُّقَاتِلُوْنَكَ، قَالَ: فَخَلّٰی سَبِیْلَهٗ، ...قَالَ: جِئْتُكُمْ مِنْ عِنْدِ خَیْرِ النَّاسِ، فَلَمَّا كَانَ عِنْدَ الظُّهْرِ اَوِ الْعَصْرِ - شَكَّ اَبُوْ عَوَانَةَ - اَمَرَ ...ہِ وَسَلَّمَ، بِصَلَاةِ الْخَوْفِ قَالَ: فَكَانَ النَّاسُ طَائِفَتَیْنِ: طَائِفَةً بِاِزَاءِ الْعَدُوِّ، وَطَائِفَةً یُصَلُّوْنَ ... اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، فَصَلّٰی بِالطَّائِفَةِ الَّذِیْنَ مَعَهٗ رَكْعَتَیْنِ، ثُمَّ انْصَرَفُوْا، فَكَانُوْا مَكَانَ اُولٰئِكَ، ... مَعَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، رَكْعَتَیْنِ، فَكَانَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَرْبَعَ ...

...ان

...جابر بن عبداللہ ﷠ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے نخل کے مقام پر موجود ''محراب خصفہ'' میں لڑائی کی ...وغافل کو دیکھا تو ان کا ایک شخص آیا' جس کا نام عوف بن حارث یا شاید غورث بن حارث تھا وہ تلوار لے کر ...نے آکر کھڑا ہو گیا' اور دریافت کیا: آپ ﷺ کو مجھ سے کون بچائے گا؟ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اللہ ...س کے ہاتھ سے تلوار گر گئی۔ نبی اکرم ﷺ نے تلوار کو پکڑا آپ ﷺ نے دریافت کیا: تمہیں مجھ سے کون ...پ ﷺ مجھ سے بہتر ہو جائیں۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: کیا تم اس بات کی گواہی دیتے ہو اللہ تعالیٰ کے ...ہے اس نے کہا: جی نہیں میں آپ ﷺ کے ساتھ یہ عہد کرتا ہوں میں آپ ﷺ کے ساتھ جنگ نہیں کروں گا ...تھ رہوں گا' جو آپ ﷺ کے ساتھ جنگ کرے گی۔ راوی کہتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے اسے چھوڑ دیا وہ ... آیا اور بولا: میں سب سے بہتر شخص سے تمہارے پاس آیا ہوں جب ظہر یا شاید عصر کا وقت ہوا' یہ شک ...تو نبی اکرم ﷺ نے نماز خوف کا حکم دیا راوی بیان کرتے ہیں: لوگوں کے دو گروہ بن گئے ایک گروہ دشمن ...یک گروہ نبی اکرم ﷺ کے ساتھ نماز ادا کرنے لگا۔ نبی اکرم ﷺ نے اپنے ساتھ والے گروہ کو دو رکعات ...نے نماز ختم کر دی اور وہ ان لوگوں کی جگہ پر آ گئے اور وہ لوگ آ کر نبی اکرم ﷺ کی اقتداء میں نماز ادا کرنے ...ت ادا کیں یوں نبی اکرم ﷺ کی چار رکعات ہوئیں اور ان لوگوں کی دو رکعات ہوئیں۔

...مَوْضِعِ الَّذِیْ صَلّٰی فِیْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، صَلَاةَ الْخَوْفِ الَّتِیْ ذَكَرْنَاهَا

...کرہ جہاں نبی اکرم ﷺ نے وہ نماز خوف ادا کی تھی جس کا ذکر ہم نے کیا ہے

...حدیث): اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْیَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَفَّانُ ... یَزِیْدَ، قَالَ: حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ اَبِیْ كَثِیْرٍ، عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ

لْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، حَتّٰى اِذْ كُنَّا بِذَاتِ الرِّقَاعِ، نُوْدِيَ: الصَّلَاةُ
كْعَتَيْنِ، ثُمَّ تَاَخَّرُوْا، وَصَلّٰى بِالطَّائِفَةِ الْاُخْرٰى رَكْعَتَيْنِ، فَكَانَتْ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ
، وَلِلْقَوْمِ رَكْعَتَانِ

بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ آئے یہاں تک کہ جب ہم ذات الرقاع
گیا' با جماعت نماز ہونے لگی ہے' پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک گروہ کو دو رکعات پڑھائیں' پھر وہ پیچھے ہٹ
روہ کو دو رکعات پڑھائیں' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی چار رکعات ہوئیں اور ان لوگوں کی دو رکعات ہوئیں۔

ذِكْرُ النَّوْعِ السَّابِعِ مِنْ صَلَاةِ الْخَوْفِ

نماز خوف کی ساتویں قسم کا تذکرہ

یث): اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُوْ يَحْيٰى مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ
حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ، قَالَ: اَخْبَرَنَا شُعْبَةُ، وَمَالِكٌ، عَنْ يَّحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ
وَّاتٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ اَبِيْ حَثْمَةَ، اَنَّهُ قَالَ:
صَلَاةِ الْخَوْفِ تَقُوْمُ طَائِفَةٌ وَرَاءَ الْاِمَامِ وَطَائِفَةٌ خَلْفَهُ، فَيُصَلِّيْ بِالَّذِيْنَ خَلْفَهُ رَكْعَةً

شرطهما . وعفان: هو ابن مسلم بن عبد الله الصفار . وهو في "مصنف ابن أبي شيبة" 2/464"–"465
. " إلى "أبان بن زيد ." . . . . وعلقه البخاري. "4136" في المغازي: باب غزوة ذات الرقاع، عن
سله مسلم "843" في صلاة المسافرين: باب صلاة الخوف، من طريق أبي بكر بن أبي شيبة، عن عفان،
ليق "4/120"–."121 وأخرجه أحمد "3/364"، والبغوي "1095"، والبيهقي "3/259" من طريق
"1/315" من طريق موسى بن إسماعيل، عن أبان، به . وأخرجه مسلم "843"، وابن خزيمة "1352"
، عن معاوية بن سلام، عن يحيى بن أبي كثير، به . وأخرجه ابن خزيمة "1353"، والدارقطني "2/60"
، وابن أبي شيبة "2/264" من طرق عن الحسن، عن جابر بنحوه. وانظر "2882" و."2883"
صحيح على شرط البخاري. وهو في "صحيح ابن خزيمة" برقم ."1358" وهو في "الموطأ"
ى بن سعيد بهذا الإسناد، ومن طريق مالك أخرجه أبو داؤد "1239" في الصلاة: باب من قال: إذا صلى
نفسهم ركعة، والبيهقي "3/254"، والطحاوي ."1/313" وأخرجه أ؛ مد "3/448" من طريق روح بن
جه أحمد "3/448"، والطبراني "5631" من طريق شعبة، به . وأخرجه البخاري "4131" في المغازي:
طريق مسدد، والترمذي "565" في الصلاة: باب ما جاء في صلاة الخوف، والدارمي "1/358"، وابن
الصلاة: باب ما جاء صلاة الخوف، وابن خزيمة "1356"، والبيهقي "3/253"، والطبري "10350" من
ة "1356" من طريق أبي موسى، ثلاثتهم عن يحيى بن سعيد القطان، عن يحيى بن سعيد الأنصاري، به
عيد القطان من المطبوع من "سنن البيهقي ." وأخرجه ابن أبي شيبة "2/466"، والطبري "10349" من
ارى "4131" من طريق ابن أبي حازم، والطبري "10348" من طريق عبد الوهاب، ثلاثتهم عن يحيى بن
لحديث الآتي.

www.islamicurdubooks.com

...ـدُ مَكَانَهُ حَتّٰى يَقْضُوا رَكْعَةً وَسَجْدَتَيْنِ، ثُمَّ يَتَحَوَّلُونَ إِلٰى مَكَانِ اَصْحَابِهِمْ، ثُمَّ يَتَحَوَّلُ
...ؤُلَاءِ فَيُصَلِّيْ بِهِمْ رَكْعَةً وَسَجْدَتَيْنِ، ثُمَّ يَقْعُدُ مَكَانَهُ حَتّٰى يُصَلُّوا رَكْعَةً وَسَجْدَتَيْنِ، ثُمَّ

...بن ابوحثمہ رضی اللہ عنہ نماز خوف کے بارے میں بیان کرتے ہیں: ایک گروہ امام کے سامنے کھڑا ہوگا دوسرا ...ا امام اس گروہ کو ایک رکعت اور دو سجدے پڑھائے گا' جو اس کے پیچھے کھڑا ہے' پھر وہ اپنی جگہ پر بیٹھے ...(دوسری رکعت کا) ایک رکوع اور دو سجدے ادا کریں گے' پھر وہ لوگ اپنے ساتھیوں کی جگہ پر چلیں ...اس جگہ پر آجائیں گے امام انہیں ایک رکوع اور دو سجدے پڑھائے گا امام اپنی جگہ بیٹھا رہے گا' یہاں ...ع اور دو سجدے ادا کریں گے تو امام سلام پھیر دے گا۔

...یث): اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ، فِيْ عَقِبِهٖ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ ...حُ، قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ صَالِحِ ...اَبِيْ حَثْمَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ هٰذَا

...امام ابن خزیمہ نے اپنی سند کے ساتھ حضرت سہل بن ابوحثمہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے

ذِكْرُ النَّوْعِ الثَّامِنِ مِنْ صَلَاةِ الْخَوْفِ
نماز خوف کی آٹھویں قسم کا تذکرہ

...ث): اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ قَحْطَبَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ، قَالَ: اَخْبَرَنَا جَرِيْرُ

...يح على شرط البخاري . وهو في "صحيح ابن خزيمة " "1359" وفيه سقط يستدرك من هنا . وأخرجه ...10347" من طريق روح، بهٰذا الإسناد . وأخرجه أحمد "3/448" من طريق محمد بن جعفر، ومسلم ...ين: باب صلاة الخوف، والبيهقي "3/253"، والطبري "10346" من طريق معاذ العنبري، والبخاري ...ب غزوة ذات الرقاع، والدارمي "1/358"، والترمذي "566"، وابن ماجه "1259"، وابن خزيمة ...5"، والنسائي 3/170"-"171 في صلاة الخوف، والطحاوي "1/310"، والبيهقي 3/253"-"254 ...1" من طريق يحيى بن سعيد القطان، ثلاثتهم عن شعبة، به . وأخرجه الشافعي في "الرسالة" ص"183، ..."، والبيهقي "3/253" من طريق عبد الله بن عمر، عن أخيه عبيد الله بن عمر بن حفص العمري، عن ...بن خوات بن جبير الأنصاري، عن أبيه . وأخرج مالك "1/183" في صلاة الخوف: باب صلاة الخوف، ...لرسالة" ص"182، "244"، والبخاري "4129" في المغازي، ومسلم "842"، وأبو داوُد "1238"، ...وي 1/312"-"313، والطبري "10345"، والبغوي "1094"، والبيهقي 3/252"-"253 عن يزيد ...يهقي إلى: زيد بن رومان عن صالح بن خوات، عمن صلى مع رسول الله صلى الله عليه وسلم يوم ذات ...ر الحديث السابق.

عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فِي صَلَاةِ الْخَوْفِ يَقُوْمُ الْإِمَامُ وَطَائِفَةٌ مِّنَ النَّاسِ مَعَهُ فَيَسْجُدُوْنَ سَجْدَةً وَاحِدَةً، وَتَكُوْنُ الْعَدُوِّ، ثُمَّ يَنْصَرِفُ الَّذِيْنَ سَجَدُوا سَجْدَةً مَعَ الْإِمَامِ، وَيَكُوْنُوْنَ مَكَانَ الَّذِيْنَ لَمْ يُصَلُّوا، صَلُّوْنَ مَعَ اِمَامِهِمْ سَجْدَةً وَاحِدَةً، ثُمَّ يَنْصَرِفُ اِمَامُهُمْ فَيُصَلِّيْ كُلُّ وَاحِدٍ مِنَ الطَّائِفَتَيْنِ ، فَإِنْ كَانَ خَوْفًا اَشَدَّ مِنْ ذٰلِكَ فَرِجَالًا اَوْ رُكْبَانًا

بداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز خوف کے بارے میں یہ بات ارشاد فرمائی' امام یک گروہ کھڑا ہوگا وہ لوگ بھی ایک رکعت ادا کرلیں گے اور دوسرا گروہ ان کے اور دشمن کے درمیان رہے گا یں گے جنہوں نے امام کے ہمراہ ایک رکعت ادا کی اور ان لوگوں کی جگہ چلے جائیں گے جنہوں نے نماز ادا گے اور امام کے ہمراہ ایک رکعت ادا کریں گے پھر امام اپنی نماز ختم کردے گا۔ دونوں گروہوں میں سے ہر عت ادا کرے گا اگر خوف اس سے زیادہ شدید ہو تو پیادہ یا سواری کی حالت میں نماز ادا کرلی جائے گی۔

ذِكْرُ النَّوْعِ التَّاسِعِ مِنْ صَلَاةِ الْخَوْفِ

نماز خوف کی نویں قسم کا تذکرہ

دیث): اَخْبَرَنَا ابْنُ خُزَيْمَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحِيْمِ الْبَرْقِيُّ، رِيْمَ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ الْهَادِ، قَالَ: حَدَّثَنِيْ شُرَحْبِيْلُ اَبُوْ

ی. محمد بن الصباح: هو الجرجرائی صدوق، ومن فوقه ثقات من رجال الشيخين. وأخرجه ابن ماجه لاة: باب ما جاء فی صلاة الخوف، من طريق محمد بن الصباح، بهذا الإسناد . وزاد: "قال: يعنى السجدة: افظ فی "الفتط" "433":."2 وأخرجه مسلم "839" فی صلاة المسافرين: باب صلاة الخوف، والنسائی خوف، وابن أبی شيبة فی "المصنف" "2/464"، والبيهقی 260/3"-"261 من طريق يحيى بن آدم، لدارقطنی "2/59"،والبيهقی "3/260" من طريق قبيصة بن عقبة، كلاهما عن سفيان الثوری، عن موسى رجه أحمد "2/132" من طريق أيوب بن موسى، عن نافع، به . وأخرجه البخاری "943" في الخوف: باب كبانًا، والبيهقی "3/255" من طريق سعيد بن يحيى بن سعيد القرشی، قال: حدثنی أبی، قال: حدثنا ابن قبة، عن نافع، به. وأخرجه موقوفًا مالك فی "الموطأ" "1/184" فی صلاة الخوف، ومن طريقه أخرجه سير: باب (فَإِنْ خِفْتُمْ فَرِجَالًا اَوْ رُكْبَانًا) البقرة: من الآية"239، وابن خزيمة "980" و"1366" و"1367"، بيهقی "3/256"، والبغوی ."1093".

ضعيف، لضعف شرحبيل أبی سعد، قال مالك: ليس بثقة، وضعفه ابن معين، وابن سعد، وأبو زرعة، ، وقال ابن عدی: فی عامة ما يرويه نكارة. وهو فی "صيح ابن خزيمة" برقم ."1351" وأخرجه الطحاوی مد بن عبد الله البرقی، بهذا الإسناد . وأخرجه ابن خزيمة "1351" من طريق زكريا بن يحيى بن أبان، طريق محمد بن إدريس الرزای، كلاهما عن ابن أبی مريم به، وصححه الحاكم، وتعقبه الذهبی بقوله: : كان متهمًا، وقال الدارقطنی: ضعيف.

www.islamicurdubooks.com

نْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ صَلَاةِ الْخَوْفِ قَالَ: قَامَ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَطَائِفَةٌ مِّنْ خَلْفِهِ، وَطَائِفَةٌ مِّنْ وَّرَاءِ الَّتِيْ خَلْفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
مْ كُلُّهُمْ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَكَبَّرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،
رَكَعَ وَرَكَعَتِ الطَّائِفَةُ الَّتِيْ خَلْفَهُ وَالْاُخْرٰى قُعُوْدٌ، ثُمَّ سَجَدَ وَسَجَدُوْا اَيْضًا وَالْاٰخَرُوْنَ
وَنَكَصُوْا خَلْفَهُمْ حَتّٰى كَانُوْا مَكَانَ اَصْحَابِهِمْ قُعُوْدًا، وَاَتَتِ الطَّائِفَةُ الْاُخْرٰى فَصَلّٰى بِهِمْ
رُوْنَ قُعُوْدٌ، ثُمَّ سَلَّمَ، فَقَامَتِ الطَّائِفَتَانِ كِلْتَاهُمَا، فَصَلُّوْا لِاَنْفُسِهِمْ رَكْعَةً وَسَجْدَتَيْنِ.

الَ اَبُوْحَاتِمٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: هٰذِهِ الْاَخْبَارُ لَيْسَ بَيْنَهَا تَضَادٌّ وَلَا تَهَاتُرٌ، وَلٰكِنَّ
لَيْهِ وَسَلَّمَ، صَلّٰى صَلَاةَ الْخَوْفِ مِرَارًا فِيْ اَحْوَالٍ مُخْتَلِفَةٍ بِاَنْوَاعٍ مُتَبَايِنَةٍ عَلٰى حَسَبِ مَا
ى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، بِهِ تَعْلِيْمَ اُمَّتِهِ صَلَاةَ الْخَوْفِ، اَنَّهُ مُبَاحٌ لَهُمْ اَنْ يُصَلُّوْا اَيَّ نَوْعٍ مِنَ
لَّاهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْخَوْفِ عَلٰى حَسَبِ الْحَاجَةِ اِلَيْهَا، وَالْمَرْءُ
اءَ عِنْدَ الْخَوْفِ مِنْ هٰذِهِ الْاَنْوَاعِ الَّتِيْ ذَكَرْنَاهَا، اِذْ هِيَ مِنَ اخْتِلَافِ الْمُبَاحِ مِنْ غَيْرِ اَنْ
اتُرٌ

بر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کے حوالے سے نماز خوف کے بارے میں یہ بات نقل کرتے ہیں۔ نبی
ایک گروہ آپ کے پیچھے کھڑا ہو گیا اور ایک گروہ ان کے پیچھے کھڑا ہو گیا جو نبی اکرم ﷺ کے پیچھے کھڑے
ے۔ ان سب کے چہرے نبی اکرم ﷺ کی طرف تھے۔ آپ نے تکبیر کہی۔ ان دونوں گروہوں نے تکبیر
کوع کیا۔ آپ کے پیچھے والے گروہ نے بھی رکوع کیا' اور دوسرے لوگ بیٹھے رہے پھر نبی اکرم ﷺ نے
رہ کیا' اور دوسرے لوگ بیٹھے رہے نبی اکرم ﷺ کھڑے ہوئے وہ لوگ بھی کھڑے ہوئے اور وہ پیچھے
پر آ گئے جہاں ان کے ساتھی بیٹھے ہوئے تھے۔ پھر دوسرا گروہ آ گیا تو نبی اکرم ﷺ نے ان لوگوں کو بھی
ھائے اور دوسرے لوگ بیٹھے رہے پھر نبی اکرم ﷺ نے سلام پھیرا تو دونوں گروہ کھڑے ہوئے انہوں
ت ادا کی۔

یہ فرماتے ہیں:) ان روایات میں کوئی تضاد اور اختلاف نہیں پایا جاتا بلکہ نبی اکرم ﷺ نے نماز خوف
وں سے کئی مرتبہ ادا کی تھی۔ جس کا ذکر ہم نے کیا ہے۔ نبی اکرم ﷺ کا اس سے ارادہ یہ تھا کہ آپ اپنی
یقے کی تعلیم دیں۔ کیونکہ ان کے لیے یہ بات مباح ہے کہ وہ ان نو طریقوں میں سے کسی بھی طریقے کے
۔ جس طرح نبی اکرم ﷺ نے خوف کے عالم میں نماز ادا کی تھی۔ یعنی صورتحال کے مطابق جو بھی طریقہ
ے یہ بات مباح ہے۔ کہ وہ خوف کے عالم میں ان طریقوں میں جس طریقے کے مطابق چاہے نماز ادا

م نے ذکر کیا ہے۔ یہ مباح اختلاف کی قسم سے تعلق رکھتے ہیں ان روایات میں کوئی تضاد یا کوئی اختلاف

مْرءِ عِنْدَ اشْتِدَادِ الْخَوْفِ اَنْ يُؤَخِّرَ الصَّلَاةَ اِلٰى اَنْ يَّفْرُغَ مِنْ قِتَالِهٖ

ونے کی صورت میں آدمی کے لیے یہ بات مباح ہونے کا تذکرہ کہ وہ اس کو اس وقت تک موخر کردے جب تک جنگ سے فارغ نہیں ہوجاتا

دیث): اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ الْفَضْلِ الْكَلَاعِيُّ، بِحِمْصَ، قَالَ: حَدَّثَنَا قَالَ: حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ، قَالَ: وَلَا اَعْلَمُ اِلَّا اَنَّ اَبَا عَمْرٍو حَدَّثَنَا بِحَدِيْثٍ، حَدَّثَنَا بِهٖ بْرُهُ، عَنْ يَّحْيَى بْنِ اَبِىْ كَثِيْرٍ، عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ، عَنْ جَابِرٍ،

نَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ جَاءَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ الْخَنْدَقِ، فَقَالَ: يَا ُ اُصَلِّيَ الْعَصْرَ حَتّٰى كَادَتِ الشَّمْسُ اَنْ تَغْرُبَ وَذٰلِكَ بَعْدَمَا اَفْطَرَ الصَّائِمُ قَالَ: وَاللّٰهِ مَا فَنَزَلَ اِلٰى بُطْحَانَ وَاَنَا مَعَهٗ فَتَوَضَّاَ، ثُمَّ صَلَّى الْعَصْرَ بَعْدَمَا غَرَبَتِ الشَّمْسُ وَبَعْدَمَا اَفْطَرَ

ابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں غزوہ خندق کے موقع پر حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! میں ابھی تک عصر کی نماز ادا نہیں کرسکا' یہاں تک کہ سورج غروب ہوگیا۔ ے جب روزہ دار افطاری کرلیتا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ کی قسم! ہم بھی ابھی تک یہ نماز ادا صلی اللہ علیہ وسلم بطحان کے مقام پر رُکے میں آپ کے ساتھ تھا۔ آپ نے وضو کیا' اور آپ نے سورج غروب ہوجانے ب روزہ دار افطار کرلیتا ہے' عصر کی نماز ادا کی۔

الْمَرْءَ اِذَا اَخَّرَ الصَّلَاةَ فِى الْحَالِ الَّتِىْ وَصَفْنَاهَا، لَهٗ بَعْدَ ذٰلِكَ اَنْ صَّلَوَاتِ عَلٰى غَيْرِ الْمِثَالِ الَّذِىْ وَصَفْنَاهُ مِنْ صَلَاةِ الْخَوْفِ

حيح. محمود بن خالد: ثقة، ومن فوقه ثقات من رجال الشيخين. وأبو عمرو: هو عبد الرحمٰن بن عمرو ى "641" في الأذان: باب قول الرجل: ما صلينا، من طريق أبى نعيم عن شيبان، بهٰذا الإسناد. وأخرجه يت الصلاة: باب من صلى.......... بالناس جماعة بغ ذهاب الوقت، و "498" باب قضاء الصلوات " في المغازى: باب غزوة الخندق، ومسلم "631" في المساجد، باب الدليل لمن قال: الصلاة الوسطى ى "180" في الصلاة: باب ما جاء في الرجل تفوته الصلوات بأيتهن يبدأ، والنسائى "3/84" في السهو: ليت هل يقول لا، من طريق هشام بن أبى عبد الله الدستوائى، والبخارى "945" في الخوف: باب الصلاة ء العدو، ومسلم "631"، والبغوى "396" من طريق على بن مبارك، كلاهما عن يحيى بن أبى كثير، به.

www.islamicurdubooks.com

ن کا تذکرہ کہ جب آدمی اس صورتحال میں نماز کو موخر کردے جس صورتحال کا ہم
سے اس بات کا حق حاصل ہے کہ اس کے بعد وہ نمازوں کو اس طریقے سے ہٹ
ادا کرے جس کا تذکرہ ہم نے نماز خوف کے طریقے میں کیا ہے

حدیث): اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا
ل: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ ذِئْبٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْمَقْبُرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ،

قَالَ: حُبِسْنَا يَوْمَ الْخَنْدَقِ حَتّٰى كَانَ بَعْدَ الْمَغْرِبِ، وَذٰلِكَ قَبْلَ اَنْ يَّنْزِلَ فِي الْقِتَالِ، فَلَمَّا
قَوْلُ اللّٰهِ جَلَّ وَعَلَا (وَكَفَى اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ الْقِتَالَ وَكَانَ اللّٰهُ قَوِيًّا عَزِيْزًا) (الأحزاب: 25) اَمَرَ
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلَالًا فَاَقَامَ الظُّهْرَ، فَصَلّٰى كَمَا كَانَ يُصَلِّيْهَا فِيْ وَقْتِهَا، ثُمَّ اَقَامَ الْعَصْرَ،
لِّيْهَا فِيْ وَقْتِهَا، ثُمَّ اَقَامَ الْمَغْرِبَ، فَصَلّٰى كَمَا كَانَ يُصَلِّيْهَا فِيْ وَقْتِهَا

ن بن ابوسعید خدری اپنے والد (حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں۔ غزوہ خندق کے
مصروف رہے یہاں تک کہ مغرب کے بعد کا وقت ہو گیا یہ جنگ کے بارے میں حکم نازل ہونے سے پہلے
ل کے حوالے سے ہماری کفایت ہو گئی (اس سے مراد اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:)
لیٰ مومنین کے لئے کافی ہے۔ اللہ تعالیٰ طاقت ور اور غالب ہے''۔
کے بعد) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا انہوں نے ظہر کے لئے اقامت کہی تو نبی
رح ادا کی جس طرح آپ اسے اس کے وقت میں ادا کرتے تھے پھر انہوں نے عصر کے لئے اقامت کہی
ز اسی طرح ادا کی جس طرح آپ اسے اس کے وقت میں ادا کرتے تھے پھر انہوں نے مغرب کے لئے
نے یہ نماز اسی طرح ادا کی جس طرح آپ اس کے وقت میں ادا کرتے تھے۔

...ةِ لِلْمَرْءِ اِذَا لَقِيَ الْعَدُوَّ وَاشْتَغَلَ بِالْمُوَاقَعَةِ اَنْ يُؤَخِّرَ صَلَاتَهُ حَتّٰى يَفْرُغَ مِنْ حَرْبِهِ

صحيح على شرط مسلم .وأخرجه أحمد "3/25"، والنسائي "2/17" في الأذان: باب الأذان للفائت من
يى بن سعيد، بهذا الإسناد .وأخرجه الشافعي في "السنن" "1" من طريق محمد بن إسماعيل، والدارمي
"-"68، وأبو يعلى "1296" من طريق يزيد بن هارون، وأحمد 3/67"-"68 من طريق حجاج، والبيهقي
يق بشر بن عمر الزهراني، والطيالسي مختصرًا "2231" خمستهم عن ابن أبي ذئب، به. وعندهم جميعًا
قبل أن ينزل (فَإِنْ خِفْتُمْ فَرِجَالًا اَوْ رُكْبَانًا) .وأورده السيوطي في "الدر المنثور" "1/309" وزاد نسبته إلى
وعبد بن حميد.

...ت مباح ہونے کا تذکرہ کہ جب وہ دشمن کا سامنا کرے اور لڑائی میں مشغول ہو
...اپنی نماز کو موخر کر دے یہاں تک کہ جنگ سے فارغ ہو جائے

...یث): اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُثَنّٰى، قَالَ: حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْحَارِثِ الْمَرْوَزِيُّ،
... بْنُ عَمْرٍو، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِيْ اُنَيْسَةَ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ،

...مِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ يَوْمَ الْخَنْدَقِ: شَغَلُوْنَا عَنْ صَلَاةِ الْعَصْرِ،
...مْ نَارًا قَالَ: وَلَمْ يُصَلِّهَا يَوْمَئِذٍ حَتّٰى غَابَتِ الشَّمْسُ

...یفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں غزوہ خندق کے موقع پر میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ بات ارشاد فرماتے ہوئے
...عصر کی نماز ادا کرنے نہیں دی۔ اللہ تعالیٰ ان کی قبروں اور گھروں کو آگ سے بھر دے۔
...ں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم وہ نماز اس دن سورج غروب ہونے تک ادا نہیں کر سکے تھے۔

...حیح . هاشم بن الحارث، ذكره المؤلف في "الثقات" "9/244" وقال: مستقيم الحديث وربما أعرب،
...". "14/66" ومن فوقه من رجال الشيخين . وأخرجه البزار "388" من طريق سلمة بن شبيب، حدثنا عبد
...ا عبيد الله بن عمرو، بهذا الإسناد . وقال: رواه عاصم عن زر، عن علي، وقال عدي: عن زر، عن حذيفة،
...مع "1/309" وقال: رواه البزار ورجاله رجال الصحيح. وفي الباب: عن علي عنج البخاري "2931"
...439"، ومسلم "627" "205"، والترمذي "2984"، وأبي داوٗد "409"، والنسائي "1/236"، وابن ماجه
...و "81" و"113" و"122" و"126" و"135" و"137" و"150" و"152" و"846"، وعبد الرزاق "2194"،
...عن ابن مسعود عند مسلم "628"، وابن ماجه "686"، والطبري "5420"، وأحمد "1/392"
"1/460".

www.islamicurdubooks.com